جملہ حقوق محفوظ ہیں

کتاب علی المرتضٰے

یعنی

جناب امیر المومنین حضرت علی المرتضٰے علیہ السلام کی ایک اپنی فرمودہ کتاب "غرر الحکم و درر الکلم"
مرتبہ و تکمیل دادہ علامہ عبدالواحد محمد بن عبدالاحد احدی تمیمی علیہ الرحمۃ کا نہایت سلیس بامحاورہ

اردو ترجمہ مسمّٰے بہ

رہبر کامل یعنی نصائح حضرت علی رضؓ

یعنی ہزارہا پُراثر نصائح۔ کلمات۔ اسرار۔ اقوال۔ معارف۔ حقائق۔ لطائف۔ نکات۔ آداب اخلاق۔ دلائل۔ احکام وغیرہ کا گراں بہا خزانہ یعنی حضرت کی تعلیم پاک کے متعلق تحصیل علم۔ تلقین حسنات۔ اعمال صالحہ۔ سخاوت۔ صداقت۔ عبادت۔ ریاضت۔ فیضان۔ عرفان۔ روحانیت۔ حکمت۔ انصاف۔ خدمت۔ سلوک۔ اتفاق۔ رہنمائی۔ اصلاح وغیرہ کا ذخیرہ جو دنیا و عاقبت میں انسان کی عافیت و فلاح و مغفرت کے لئے اشد ضروری و لازمی ہے۔

جس کو بعد از تحریری اجازت شیخ محمد صدیق صاحب خلف مولوی کرم بخش مرحوم
بشیخ جان محمد اللہ بخش تاجران کتب علوم مشرقی
کشمیری بازار لاہور
نے جون ۱۹۳۶ء میں
عالمگیر پریس لاہور میں باہتمام خود چھپوایا۔

ذخیرہ

Collection of Prof. Muhammad Iqbal Mujaddidi
Preserved in Punjab University Library.

پروفیسر محمد اقبال مجددی کا مجموعہ
پنجاب یونیورسٹی لائبریری میں محفوظ شدہ

Marfat.com

تاریخ حریت اسلام

138689

علامہ سر اقبال کی رائے گرامی

فوق کو اسلامیات سے ہمیشہ شغف رہا ہے۔ اس سے پہلے انکی متعدد تصانیف شائع ہو چکی ہیں لیکن حق یہ ہے کہ حریت اسلام انکی بہترین تصنیف ہے۔ دلیری اور بیباکی سے اعلان حق کرنا گذشتہ مسلمانوں کی سیرت کا ایک نمایاں پہلو تھا۔ مگر افسوس کہ عصر حاضرہ کے عام مسلمان تو تاریخ اسلامی سے بالکل بے بہرہ ہیں۔ اچھے اچھے تعلیم یافتہ موٹے موٹے واقعات سے بھی بیخبر ہیں۔ ان حالات میں فوق صاحب کی تصنیف پنجاب کے اسلامی لٹریچر میں ایک قابل قدر اضافہ ہے۔ اور مجھے یقین ہے کہ کوئی مسلمان خاندان اس بیش بہا کتاب کے مطالعہ سے محروم نہ رہے گا۔ اسلامی سکولوں اور کالجوں کے کتب خانے خاص طور پر اسکے مطالعہ کی طرف توجہ کریں۔ اس زمانہ میں جبکہ جمہوریت کی روح ہندوستان میں نشوونما پا رہی ہے۔ دیگر اہل ملک کیلئے بھی یہ کتاب سبق آموز ہو گی۔ کتاب تیسری بار نہایت اعلیٰ لکھائی چھپائی اور کاغذ کے ساتھ چھپی ہے۔ اور اعلےٰ مجلد ولایتی ہے۔ جس پر سنہری حروف میں کتاب کا نام کندہ ہے۔ قیمت [illegible] روپے علاوہ محصول ڈاک ؛

ملنے کا پتہ

شیخ جان محمد اللہ بخش تاجران کتب علوم مشرقی کشمیری بازار لاہور

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ط

دیباچہ

اُس خدائے پاک کا لاکھ لاکھ شکر ہے جس نے اپنی توفیق سے ہمیں شریعت کی سیدھی راہ بتلائی۔ اور اپنی توحید کی نعمت عطا فرما کر اپنے سب بندوں پر ہمیں فضیلت عطا فرمائی ہم اس کی طاقت اور صفت نعمتوں پر وہ شکریہ ادا کرتے ہیں۔ کہ جس کے ادراک کی حد سے وہم قاصر اور اس کے شمار سے فہم عاجز ہے۔ اور ان لوگوں کی طرح جن کی زبان سچائی کے ساتھ گویا اور ان کا دل حق سے بھرا ہوا ہے۔ اسی بات کی گواہی دیتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی دوسرا سچا معبود نہیں وہ یکتا ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں۔ اور نیز یہ گواہی دیتے ہیں۔ کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے برگزیدہ بندے اور اس کے سچے رسول ہیں۔ جنہوں نے مخلوق کو راہ راست کی طرف پکارا۔ اللہ تعالیٰ نے ان کو ایسے وقت میں مبعوث کیا۔ جب لوگ شرک بت پرستی اور غلط خیالات میں مبتلا اور گمراہی اور اوہام پرستی میں گرفتار تھے۔ پس خدائے پاک نے جناب رسالتمآب کی ذات بابرکات کی طفیل مخلوق کو اپنی رضامندی اور دین کے راستے بتلا دیئے۔ اور ایمان و یقین کے مدارج ایسے واضح اور صاف بنا دیئے کہ حق (دین اسلام) کا نور تمام عالم میں پھیل گیا۔ اور اس کی شعاعیں دور دور تک پہنچ گئیں۔ اور باطل (کفر و شرک) کا بازار سرد ہو گیا۔ اور اس کے حامی دانت پیسنے لگے۔ آپ کی ذات سراپا برکات۔ آپ کی آل پاک۔ آئمہ دین۔ آپ کے

Marfat.com

اہل بیت جو برگزیدۂ خدا اور بہترین مخلوق ہیں۔ اور آپ کے معزز نیکوکار اصحابوں پر خداتعالےٰ کی وہ رحمتیں نازل ہوں۔ جو رات کی کسی گھڑی میں اور دن کے کسی حصہ میں منقطع اور ختم نہ ہوں۔

بندۂ گنہگار محتاج رحمت پروردگار عبدالواحد بن محمد عبدالواحد الآمدی التمیمی حمد و صلوٰۃ کے بعد گذارش کرتا ہے۔ کہ اس کتاب کے مضامین کی تخصیص اور انکے ساتھ دلچسپی کا باعث اور اس کے کلمات کی "تالیف اور تحریر کا موجب یہ ہوا۔ کہ علامہ ابوعثمان جاحظ نے ان کی نسبت اپنی نہایت خوشنودی کا اظہار کیا۔ اور ان کو ایک کتاب کی صورت میں لکھا۔ اور ان کی نسبت یہ الفاظ تحریر کیے ہیں۔ کہ یہ حکمت کا وہ مجموعہ ہے۔ کہ ابتک کان اس سے آشنا نہیں ہوئے اور دین و دنیا کی تمام کار آمد باتوں کیلئے یہ جامع اور حاوی ہے۔ اس مجموعہ کو امیرالمومنین سیّدنا علی ابیطالب کرم اللہ وجہہ نے بذات خود جمع فرمایا ہے۔ علامہ موصوف کی یہ کتاب دیکھ کر میں نے تعجب کیا۔ کہ یہ شخص باوجودیکہ علامۂ زمان۔ یکتائے اقران۔ فائق فے العلم شہسوار میدان فہم ہے۔ صدر اوّل سے اس کو کمال قرب اور علم و فضل میں اس کو حظ وافر حاصل ہے۔ حضرت امیرالمومنین کے دوسرے کلام سے جو کہ بدر منیر کی مانند ہے۔ کیسے غافل رہا۔ اور بہت سے تھوڑے پر کیونکر اکتفا کر لیا۔ اس نے جو مجموعہ نقل کیا ہے۔ یہ آنحضرتؑ کے تمام کلام کا ایک جزو ہے۔ بہت میں سے ایک تھوڑا سا حصہ ہے اس کو تمام کلام سے وہ نسبت ہے۔ جو شبنم کو بارش سے ہے۔ اور باوجودیکہ میرا حال متغیر ہے اور میں درجۂ کمال سے قاصر اور صدر اوّل کے فضلاء کے درجے تک پہنچنے سے عاجزی کا معترف ہوں۔ اور ان کے میدان میں چلنے سے اپنے قصور کا اور ان کے موازنے سے اپنے وزن کی کمی کا مقر ہوں۔ میں نے آنحضرت رضہ کے کلام سے وہ تھوڑے

Marfat.com

سے مختصر اور پر حکمت فقرے اور آپ کے عالی قدر نصائح سے ایسے تھوڑے سے نصائح جو جمع کئے ہیں۔ کہ جن کے مقابلہ سے بڑے بڑے بلیغ عاجز اور لاکلام ہیں۔ اور نامور حکماء ان کی مثل بیان کرنے سے قاصر اور ناکام ہیں:

اس علم کے بیان کرنے میں میری مثال ایسی ہے۔ جیسے کوئی شخص دریا میں سے چلو بھر پانی اٹھائے اور میں اپنی تقصیر اور کوتاہی کا مقر اور اس کی وصف میں مبالغہ کرنے والا ہوں۔ اس کی وصف میں جسقدر مبالغہ ہو۔ وہ کم ہے۔ کیونکہ اس علم کا ماخذ اور منبع جناب امیرالمومنین سیدنا علی ابن ابی طالب ہیں۔ جو علم نبوی کے چشمہ سے سیراب اور علم الٰہی کے اسرار سے واقف تھے۔ جناب امیرالمومنین (جن کا قول سراسر حق اور آپ کا کلام بالکل سچ ہے) کا وہ مقولہ جسکو آئمہ نقل نے ہمارے تک پہنچایا ہے۔ یہ ہے۔ کہ میرے سینے میں علم کا ایک بیشمار خزانہ موجود ہے۔ کاش! وہ تمام خزانہ مجھے معلوم ہوتا۔ میں نے آپ کے کلمات کے سلسلۂ اسناد کو طوالت کے خوف سے حذف کر دیا ہے۔ اور ان کو حروف تہجی کی ترتیب پر مرتب کیا ہے۔ اور جن فقرات کے آخری کلمات تلفظ کے لحاظ سے باہم موافق معلوم ہوئے ہیں۔ ان کو ایک جگہ جمع کر کے مسجع عبارت کے قالب میں ڈھال دیا ہے۔ تاکہ سننے والوں کے کان اس سے خوش ہوں۔ اور ان کے دلوں اور ذہنوں میں اچھی طرح جانشین ہو جائیں۔ کیونکہ لوگوں کے نفوس منظوم اور مسجع کلام کی طرف طبعاً زیادہ مائل اور راغب پائے جاتے اور نثر سے بہت کم دلچسپی رکھنے والے نظر آتے ہیں۔ اس کے علاوہ اس قسم کے منظوم مسجع کلام کا یاد رکھنا پڑھنے والوں کو آسان ہو جاتا۔ اور ان کلمات کو دیکھنے والے اور ان سے مستفید ہونے والے لوگ ان سے خوش ہوتے ہیں۔ اور طول کلام کے خوف سے میں نے بہت سے کلمات کو چھوڑ دیا۔ اور صرف اُن

Marfat.com

ان کلمات کے ذکر پر اکتفا کیا ہے۔ جن سے رنج وغم کے بیماروں کو شفاء اور اہل عقل وادب کو کامل فائدہ اور غنا حاصل ہو۔ اور میں نے اس کتاب کو غُرَرُ الحِکَم وَدُرَرُ الکَلِم کے نام سے موسوم کیا ہے۔ میں خدائے پاک سے اس بات کی امید رکھتا ہوں۔ کہ وہ مجھے اس کتاب کے عوض میں حسن ثواب عطا فرمائیگا۔ اور اس کی ذات پاک کے ساتھ پناہ چاہتا ہوں۔ کہ وہ مجھے تمام عیبوں سے بچائے اور محفوظ رکھے۔ اور اس کی ذات پاک سے توفیق مانگتا اور اس پر توکل کرتا اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں ؞

ملنے کا پتہ:-

شیخ جان محمد الٰہ بخش تاجران کتب علوم مشرقی کشمیری بازار لاہور

سلہ روشن حکمتیں اور کلمات کے موتی۔ موجودہ نام "رہبر کامل"

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

باب الھمزہ

اس میں امیر المومنین سیدنا علیؓ بن ابی طالب کے ان نصائح کا ترجمہ ہے جنکے شروع میں ہمزہ ہے

دین کی پابندی آدمی کو معصیتوں سے بچاتی ہے اور دنیا کی حرص ہلاکت میں ڈالتی ہے۔ دین سے عزت اور دنیا سے ذلت حاصل ہوتی ہے

دنیا ایک مقررہ وقت تک ہے اور آخرت ہمیشہ تک

علم آدمی کا مددگار ہے اور حکمت حق کیطرف رہنمائی کرتی ہے۔

انصاف (ہر کسی) کو بھاتا ہے اور ظلم ایسی چیز ہے جس سے ہر ایک گھبراتا ہے۔

سچائی ایک اچھا وسیلہ ہے معافی ایک عمدہ فضیلت ہے۔

سخاوت ایک عمدہ خصلت ہے شرافت بڑائی کا سبب ہے ہوشیاری ایک عمدہ سواری ہے نادانی اوقات کو برباد کرتا ہے۔

وعدے کو پورا کرنا بزرگی کی بات ہے خلوص دوستی ایک اچھا رشتہ ہے۔

تواضع سے آدمی کا مرتبہ بڑھتا ہے اور تکبر سے گھٹتا ہے

حکمت ایک بچاؤ ہے اور بچاؤ ایک عمدہ نعمت ہے

بخشش ایک فضیلت کی بات ہے اور [illegible] بھی ایک گونہ بخشش ہے۔

عقلمندی کی زینت اور جہالت [illegible] ہے سچائی امانت اور جھوٹ خیانت ہے۔

انصاف راحت اور شرارت پریشانی ہے

دل کھول کر بخشش کرنے سے بڑائی حاصل ہوتی ہے اور سلطنت خبرگیری سے چلتی ہے۔

ایمان کا مدار ایمانداری پر ہے۔ کشادہ روئی سے پیش آنا بھی ایک نیکی ہے۔

جوان مرد خندہ پیشانی سے پیش آتا ہے اور کم [illegible] مال کا عاشق ہوتا ہے۔

غور کرنے سے آدمی کو [illegible] راہیں نظر آتی ہیں۔

سچائی نجات بخشتی ہے اور جھوٹ ہلاک کرتا ہے

قناعت سے آدمی دل کا غنی [illegible] سرکش ہو جاتا ہے۔ فقر [illegible] ہے

نفس کی خواہشیں برائی پر برانگیختہ [illegible] دنیا کی لذتیں

Marfat.com

یادِ خدا سے غافل کرتی ہے۔

ہوائے نفس۔ آدمی کو ہلاک کرتی ہے۔ حسد ذلیل کرتا ہے، اور کینے سے بیماریاں پیدا ہوتی ہیں۔

یقین (کا نتیجہ) عبادت ہے۔ پارسائی دنیا کی خواہشوں (پر) لات مارنے سے حاصل ہوتی ہے۔

کام تجربے سے معلوم ہوتے ہیں۔ دیکھ بھال کر کام کرنا چاہیئے۔

علم کی مدار سمجھ پر ہے اور سمجھ کی مدار ذہن کی تیزی پر ہے اور ذہن کی تیزی خداداد بصیرت عقل کا ثمرہ ہے

انجام بینی سوچ سے حاصل ہوتی ہے۔ اور سوچ فکر سے۔

کامیابی ہوشیاری سے ہے اور ہوشیاری تجربوں سے نیکوئی سے سرداری حاصل ہوتی ہے۔ اور شکر کرنے سے نعمت بڑھتی ہے۔

کارخانۂ قدرت میں فکر کرنا (بھی) ایک عبادت ہے۔

عزت کے سامان تکالیف کے برداشت کرنے سے حاصل ہوتے ہیں۔

مزدوری محنت سے ملتی ہے۔ غرور کا انجام ہلاکت ہے۔

عقیدے میں شک رکھنا شرک کے برابر ہے۔

جہالت موت کی مانند ہے جس سے مطلب کھویا جاتا ہے۔

خواہشات نفس سراسر آفتیں اور لذات نفسانی مقصد زندگی کو بگاڑنے والی ہیں۔

دل کی امنگیں پراگندہ خیالات ہیں۔ اور رحمت خدا سے ناامیدی۔ معصیت بخش ہے۔

انصاف کرنے والا بزرگ اور ظالم کمینہ ہوتا ہے۔

نیکوئی نرم دلی سے حاصل ہوتی ہے۔ کسی کے احسان کی مکافات کرنا گویا اس کی منت سے آزاد ہونا ہے۔

تمام نیکیوں کی مدار صبر پر ہے۔

سچی دوستی برکت کا سبب ہے۔ آہستگی اور اطمینان سے کام کرنا ایک اچھی صفت ہے۔

بیقراری ہلاکت کو پہنچاتی ہے۔

سخاوت ایک پسندیدہ خلق اور غرور بیوقوفی اور کمینگی ہے۔

علم۔ ایک بے بہا خزانہ ہے۔ اور خدا تعالیٰ کی عبادت (بڑی) کامیابی ہے۔

قناعت سے عزت حاصل ہوتی ہے۔ دین کی پابندی خوشی کا سبب ہے۔

یقین سے دل میں روشنی پیدا ہوتی ہے ایمان دوزخ سے بچنے کا ذریعہ ہے۔

مطلب کا پانا تسلی خاطر کا باعث ہے۔ اور اسکا نہ پانا غموں کا سبب ہے۔

قرض بندگی ہے۔ اور اس کا ادا کر دینا آزادی۔

سچائی ایک بزرگ خصلت اور جھوٹ ایک بری صحبت ہے۔

نیکوئی ایک ذاتی کمال اور دوستی ایک نسبتی ہے

خاموشی سے آدمی باوقار رہتا اور بیہودہ گوئی سے طعن کا نشانہ بنتا ہے۔

Marfat.com

کسی پر تنگی کرنا کمینگی اور جھگڑنا اپنی بدفالی ہے +

غور کا انجام کامیابی اور غفلت کا نتیجہ محرومی ہے

پرہیزگاری مشتبہ چیزوں سے پرہیز کرنے سے حاصل ہوتی ہے۔ اور آدمی ڈھل مل یقین سے شک میں پڑا رہتا ہے۔

خداتعالیٰ کی فرمانبرداری نجات بخشتی اور نافرمانی ہلاک کرتی ہے۔

بزدلی ایک آفت اور پست ہمتی کم عقلی ہے۔

جس نے کام ٹھیک کیا۔ اسکا بدلہ پائیگا اور جو غلطی میں پڑا۔ وہ ناکام رہا +

سچائی کامیابی کا سبب اور جھوٹ رسوائی کا باعث ہے

علم سے عزت حاصل ہوتی ہے۔ اور خداتعالےٰ کی فرمانبرداری سب آفتوں سے بچاتی ہے۔

صبر کرنا عقلمندی کی نشانی ہے۔ اور بیقراری سے نقصان کے سوا کچھ حاصل نہیں۔

بہادری زینت اور بزدلی عیب ہے۔

ٹھیک کام کرنے سے سلامتی الٹا کرنے سے ملامت اور جلدی کرنے سے ندامت حاصل ہوتی ہے۔

روزی پہلے سے بٹ چکی ہے۔ حریص محروم رہتا ہے۔ اور بخیل کی مذمت ہوتی ہے۔

حاسد غم میں مبتلا اور ظالم ملامت کا مستحق ہوتا ہے۔

ظلم ایک بہت برا عیب ہے۔ خداتعالیٰ کی نافرمانی ہلاکت کا سبب ہے۔

ہوشیار بیدار کی مانند اور غافل مست خواب کی طرح ہے۔

محرومی یہ ہے کہ خدا کی طرف سے توفیق خیر نہ ہو +

مال کا جمع کرنا غم میں پڑنا ہے۔

آدمی کی سب امنگیں پوری ہونے والی نہیں

ہوشیار رہنے سے دل میں روشنی اور غفلت سے غرور پیدا ہوتا ہے۔

فریب دہی بڑا کمینہ پن اور دھوکا کمینگی ہے

بخل کا انجام نقیری ہے۔ خیانت بڑی عہد شکنی اور عقاید میں شک رکھنا کفر ہے۔

نیک سلوک محبت کا سبب اور بخل اظہار عیب کا باعث ہے۔

عقلمندی لوگوں سے نزدیکی کا ذریعہ اور بیوقوفی دوری کا وسیلہ ہے۔

اپنی حاجت سے پہلے دوسرے کی حاجت پوری کرنا ایک بڑی فضیلت کی بات ہے۔

علمے کو اس خیال سے نہ چھپا کہ جب خوب گراں ہوگا تو بیچوں گا نہایت بری صفت ہے۔

دوسرے کے بھید کو محفوظ رکھنا امانت داور اسے مشہور کرنا خیانت اور مشکوک چیزوں سے بچنا دیانت ہے۔

پرہیزگاری سے عزت اور بدکاری سے ذلت حاصل ہوتی ہے۔

ہوشیاری۔ ایک پسندیدہ فعل اور کوتاہی تضیع اوقات ہے

Marfat.com

پرہیزگاری ڈھال اور لالچ وبال ہے۔ سب سے
تجارت میں نفع و نقصان دونوں باتوں کا احتمال ہو
بدکار کھلم کھلا بے حیائی کرتا ہے۔
[illegible] ایک کامل رہنما ہے۔
قابلِ صحبت کم لوگ ہیں حیا ایک اچھی صفت ہے
لالچ سے آدمی دوسرے کا غلام ہو رہتا ہے
اور نا امیدی کے وقت آزادی حاصل ہوتی ہے
اطمینان کے ساتھ کام کرنے سے ٹھیک کام
ہوتا ہے۔
بندگی حکم کے ماننے میں ہے۔
انسان پر شکر فرض ہے۔
دانائی سے کامیابی کی راہ ملتی اور بے سمجھی
سے گمراہی آتی ہے۔
لالچ فقیری اور خدا کے ساتھ شرک کرنا کفر ہے۔
بے موقع حیا محرومی کا سبب اور غلط کاری
ندامت کا باعث ہے۔ دنیا سے بے لاگ
ہونا ہی تونگری ہے۔ اور خواہش نفس پر چلنا
ہی نادانی ہے۔
حلم بردباری اور بے حوصلگی بیکار امر ہے۔
آرزوئیں آدمی کو دھوکے میں ڈالتی ہیں اور
موت انہیں بچھاڑ دیتی ہے۔
دنیا نقصان دہ اور آخرت مسرت بخش ہے۔
اس لیے کہ دنیا گذر رہی ہے۔ اور زندگانی چلی جاتی
ہے۔ اور کوچ کا وقت قریب ہے۔
عاجزی ضعف اور سستی ہے۔
خاموشی نجات کا سبب ہے۔

کام کسی طرح کے ہیں یہ انسان جو نیکی کرے گا
اس کا عوض پائے گا۔
شکر نعمت ضروری ہے۔
علم نجات بخشتا اور جہل ہلاک کرتا ہے۔
موت دنیاوی فکروں سے چھڑاتی ہے۔
بے قصور سلامت رہے گا۔
قیامت کا معاملہ نزدیک ہے منافق کو اس
میں شک رہتا ہے۔
دوسرے سے مدد لینا ہوشیاری اور احسان
غنیمت ہے۔ عدل برابری کا نام ہے۔ قناعت
سے آدمی سوال سے بچتا ہے۔
اپنے کام خدا کے سپرد کرنے والا بچا رہتا اور
بچاؤ ڈھونڈنے والا ہلاکت میں ڈالا جاتا ہے
اجل مصائب دنیا کے لیے ایک سپر اور توفیق
رحمت خدائی ہے۔
قناعت ایک بڑی نعمت ہے۔
علم ایک بزرگ صفت اور جہل گمراہی ہے۔
اپنا فرض ادا کرنا غلامی اور سہیں کوتاہی کرنا
تکلیف کا باعث ہے۔
ہیبت کی وجہ سے کبھی آدمی اپنا مطلب نہیں پا
سکتا۔ سچائی رفعت مرتبہ کا ذریعہ۔ پست ہمتی
تضیع وقت کا سبب اور بزدلی نقصان کا باعث ہے
خاموشی عزت کا باعث اور بیہودہ گوئی موجب
عیب ہے۔
حالت امن کو غنیمت سمجھنا اور خوف کے وقت
دوسرے سے مدد لینا ضروری ہے۔

Marfat.com

نصیحت دوسرے کے حال پر غور کرنے سے حاصل ہوتی ہے۔

بیداری سے بصیرت حاصل ہوتی ہے۔

ڈرنا بھی عذر ہی ہے۔

گناہوں سے نادم ہونا بھی گناہوں سے معافی مانگنا ہے۔

قصور کا مان لینا ایک گونہ معذرت کرنا ہے اور نہ ماننا گویا اس پر اصرار کرنا ہے۔

بہت باتیں کرنے سے آخر سننے والے تنگ ہو جاتے ہیں۔ مشورہ موجب تقویت ہے۔

مال کا قیامت میں حساب ہوگا اور ظلم پر عذاب۔ ایک بات پر نہ جمنا شک ہے۔

علم حیا اور ایمان نجات کا ذریعہ۔ توبہ گناہوں کو مٹانے والی اور ناامیدی باعث تسلی ہے۔ تقویٰ شک کی چیزوں سے بچنے میں ہے ... بھی شک میں داخل ہے۔

لالچ سے ذلت اور پرہیزگاری سے عزت حاصل ہوتی ہے۔

نیک سلوک کرنے والا مددگار اور برائی کرنے والا خوار رہتا ہے۔ بیکار آدمی شیطان ہے۔ اطمینان سے کام کرنا ہوشیاری ہے۔

فرصت کو غنیمت سمجھنا چاہیے۔

نیکوں سے بزرگی اور بخشش سے بڑائی حاصل ہوتی ہے۔

غفلت گمراہی اور غرور جہالت ہے۔

سب امیدیں پوری نہیں ہوا کرتیں۔

جاہل جیتے جی نہیں رہتا ہے۔ دنیا کی حرص کا انجام زیانکاری ہے۔ آدمی فضول امیدوں کے دھوکے میں پڑا رہتا ہے۔

ہوا و ہوس کی نافرمانی ہلاک کرتی ہے۔ ظلم کا انجام برا ہے۔ نفسانی خواہشیں آدمی کو ہلاک کرنے والی اور جسمانی لذتیں اسکے لئے آفتیں ہیں۔

علم سے بزرگی حاصل ہوتی ہے۔ جہالت اور غرور آدمی کو ذلیل کرنے والی ہے۔

دانائی شفا اور حماقت بدبختی ہے۔ صدقہ ایک محفوظ خزانہ ہے۔ جو بات کہ کلام کی ... اخلاص بڑی کامیابی ہے۔ سچائی نجات دیتی ہے۔ جھوٹ ہلاک کرتا اور کنجوسی سے عیب پیدا ہوتے ہیں۔

سچا مقصود عزت کا مستحق ہے۔ اور صدقہ ... سے بچاتا ہے۔ دین ... نور ہے۔ اور علم سے خوشی ہے۔

صبر کا نتیجہ کامیابی اور جلد بازی کا ثمرہ خطروں میں پڑنا ہے۔ گمراہی بہت بری چیز اور ضرورت کے وقت بات نہ کر سکنا عاجزی ہے۔

انصاف نیکیوں کی جڑ اور ظلم ہلاکت ہے۔

علم ایک مضبوط قلعہ ہے۔ قناعت عزت کا سبب اور نیکوکاری ایک محفوظ خزانہ ہے۔ بے سوچ آدمی غفلت میں مست رہتا ہے۔ لہٰذا ہمیشہ تفکرات میں گرفتار۔

سرداری کے فرائض جب ادا نہ کیے جائیں تو ہلاکت کا سبب ہے۔ اور خواہش نفس کے خلاف چلنا بڑا جوگ ہے۔

Marfat.com

شکر نعمت حصول نعمت کا سبب اور ناشکری ابتلا اور تاوان کا موجب ہے +
عقلیں خدا تعالیٰ کی بخشش آداب سیکھنے سے متعلق ہیں +
دنیا کے کام تو روپیہ خرچ کرنے سے بھی ہو جاتے ہیں۔ مگر آخرت کے مراتب حاصل کرنے کیلئے استحقاق اور اہلیت ضروری ہے۔ مومن کی عزت اس کے عمل کے موافق ہوگی۔
انسان کی زینت عقل سے ہے اس کا مرتبہ اس کی ہمت کے موافق اور اس کے کام اسکے دل کے مطابق ہوتے ہیں۔ اور آخر ایمان کے لحاظ سے مرتبہ پائیگا۔
علم کا فائدہ عمل ہے دنیا کے کام آسان چلتے ہیں
خندہ پیشانی ایک قسم کی نیکی اور ترشروئی عیب ہے جہل وبال اور توفیق ایزدی عقلمندی اور اقبال ہے۔
حرام چیزیں ناجائز ہیں موت سے سب کام چھوٹ جاتے ہیں۔
حریص مصیبت میں رہتا ہے۔ اور اس کے ندو ختہ کو آخر کوئی دوسرا اسمیٹتا ہے۔
مال ایک مستعار چیز اور دنیا فانی ہے۔
استقامت میں سلامتی اور برائی میں ندامت ہے
عدل مثل حیات اور ظلم مانند موت کے ہے
توکل ایک بھاری سپر ہے۔ ہوشیاری ایک عمدہ کام اللہ عاجزی تضیع اوقات ہے۔

عقل انسان کی فضیلت اور سچائی زبان کی امانت ہے۔
صبر حوادث کا مقابلہ کرتا ہے اور بے صبری الٹی زمانے کی مددگار ہو جاتی ہے۔ جو آدمی کا مخالف اور دشمن ہے +
غلے کو روکنا محرومی کا سبب ہے۔
صبر ایمان کی چوٹی ہے۔ سخاوت آدمی کی زینت ہے۔
معافی ایک اعلےٰ درجہ کی نیکی ہے۔
فقر ایمان کی زینت ہے۔
دل زبان کا خزانچی ہے اور زبان دل کی ترجمان ہے۔
نیک سلوک کرنے سے آدمی غلام ہو جاتا ہے
انصاف بزرگی کی نشانی ہے۔ سچائی انصاف کا ساتھی اور خواہش نفس عقل کی دشمن ہے۔
لہو جہالت کا نتیجہ ظلم انصاف کا بیری۔
علم جہالت کو مٹانے والا اور سنجیدگی عقل کی زینت ہے۔
وفائے عہد اور سچائی دونوں سگے بھائی ہیں۔
عقل حق کا پیغام رساں ہے۔ توفیق خیر رحمت خدا کی کنجی ہے +
بے موقع شرم روزی کی مانع ہوتی ہے سچائی حق کی زبان جھوٹ سچائی کا دشمن اور باطل حق کا مخالف ہے +
بردباری اخلاق کی زینت ہے خیانت جھوٹ

ـــــــــــــــــــ
سلے سیدھے راہ پر چلنا۔ ٹھیک کام کرنا۔ اصول اسلام پر ثابت رہنا ١٢

Marfat.com

کا رفیق ہے۔ حرص رنج کی سواری ہے۔ لالچ مصیبت کی کنجی ہے۔ کامیابی گناہگار کی شفیع ہے۔

گنگا ہونا جھوٹ بولنے سے اچھا ہے۔ علم کمالات کی زینت اور دوستی نہایت گوڑھا رشتہ ہے۔

ادب بہترین کمالات اور صدقہ افضل عبادت ہے۔

آدمیوں کو جن چیزوں کی خبر نہیں ہوتی۔ ان کے مخالف ہوتے ہیں۔

آدمی جب تک پاس مراتب رکھینگے۔ تو بہتری رہے گی۔

وفائے عہد بزرگوں کی صفت ہے۔ اور عہد شکنی۔ کمینوں کی خصلت ہے۔

عمل۔ نیت کا پھل ہیں۔ اور صدقہ اعلیٰ درجہ کی نیکیوں میں سے ایک نیکی ہے۔

صداقت۔ کامیابی کی کنجی اور توفیق خیر نیکوئی کا ثمرہ ہے۔

کشادہ روئی سے پیش آنا پہلی نیکی اور لالچ ذلیل درجہ کی برائی ہے۔

تحریر آدمی کی نیت کو ظاہر کرتی ہے۔ اور اسکا کام اس کے ارادہ کا پتہ دیتا ہے۔

سنجیدگی بردباری کا نتیجہ ہے۔ اور تواضع علم کا ثمرہ ہے۔

انصاف اچھا حاکم ہے۔ علم سے بردباری پیدا ہوتی ہے۔ راستی بہترین قول اور سچائی بہترین عمل ہے۔

سخاوت۔ دوستی کا بیج ڈالتی ہے۔ کنجوسی عیب کا سبب ہوتی ہے۔

لالچ کھلم کھلی محتاجی ہے۔ ناامیدی سے بے پروائی حاصل ہوجاتی ہے۔

دنیا ایک جانے والا سایہ ہے۔ موت آخرت کا دروازہ ہے۔

بردباری بڑی مردانگی ہے۔ وعظ و نصیحت سے دل زندہ ہوتے ہیں۔

تواضع کم رتبہ کو بلند رتبہ اور تکبّر عالی درجہ کو پست درجہ بناتا ہے۔

نرمی بھلائی کی کنجی کم عقل کا گالی گلوچ کی جانب اور خواہش نفس عقلوں کی آفت ہے۔ دوستانہ عتاب سے دوستی زندہ رہتی ہے۔ تحفہ تحائف دینے سے محبت پیدا ہوتی ہے۔

موت ایک بیخبر[1] ساتھی ہے۔ یاد خدا گویا اپنے محبوب کی حاضری ہے۔ دین تمام مطلوب چیزوں پر بزرگی رکھتا ہے۔ عقل حق کی دوست ہے۔ خواہش نفس ایسا دشمن ہے۔ جس کی انسان پیروی کرتا ہے۔

عقلمند اپنی مثل کی طرف جھکتا ہے۔ اور جاہل اپنے جیسے کی طرف میلان کرتا ہے۔

سلامتی تنہائی میں اور آرام خواہش کے چھوڑنے میں ہے۔

بخشش سے نذر و عزت حاصل ہوتی ہے۔ دنیا میں صاحب کمال بہت کم ہیں۔ حسد نہایت برا مرض ہے۔

بخشش عزت کا نگہبان ہے۔ سے زیادہ ... بہتر ...

[1] یعنی موت کی حالت میں انسان دنیاوی کاروبار سے غافل اور بے خبر ہو جاتا ہے ۱۲

Marfat.com

مال کو بڑھا دیتی اور فضول خرچی بہت سے مال
کو بھی فنا کر ڈالتی ہے۔
زمانے کے پل پل کے اندر آفتیں چھپی ہیں۔
عمر کو لحظہ لحظہ فنا کر رہا ہے۔
راستی کو عزت و جلال اور دروغگو کو ذلت
و خواری نصیب ہوتی ہے۔
حیا سب خوبیوں کی کنجی ہے۔ بیحیائی برائی
کی نشانی ہے۔
استغفار گناہوں کو مٹا دیتی ہے۔ گناہ پر
جمے رہنا بدکاروں کی خصلت ہے۔
زمانے کی ساعتیں اور دن عمر کو لے جاتے ہیں
تعلیم بری زیرکی کو روکتی ہے۔
شک بدگمانی کا موجب ہوتا ہے صبر ناداری
کی ڈھال ہے۔ غرور حماقت کی چوٹی ہے۔
ہیبت کے ساتھ ناکامی اور (بیموقع) حیا
کے ساتھ محرومی ضروری ہے۔
یقین ایمان کی نشانی اور حرص محتاجی کی علامت ہے
حرص برائی کا سبب ہے۔ صداقت دعوے
کی جان ہے۔ رازداری کی مدار بھید کے پوشیدہ
رکھنے پر ہے۔
انصاف شہادت کی جان ہے۔
عادت پر غالب آنا کمال فضیلت ہے۔
معافی سے کامیابی میں ترقی ہوتی ہے۔
جھگڑا برائی کا بیج ہے۔
موت اختیار کرنا کمینہ پن سے بہتر ہے۔
دشمنی اختیار کرو مگر اپنی آبرو ہاتھ سے نہ دو۔

تھوڑے مال پر قناعت کرو اور ذلت اٹھا نہ رکھو
جوانمردی قناعت اور بردباری کا نام ہے۔
تجربے کبھی ختم نہیں ہوتے۔
حریص کبھی بس نہیں کرتا۔
آنکھ دل کی پیغام رسان ہے۔
غور سے عقل کی روشنی بڑھتی ہے۔
بیماری بدن کے لئے ایک قید ہے۔
مال جمع کرنا غم میں پڑنا ہے۔ حسد روح
کی قید ہے۔
چغلخور کو ذمت اور تکلیف پہنچتی ہے۔ غم
نفس کا مرض ہے۔
جھگڑا آدمی کے لئے عیب ہے۔
مال حوادث کا دست برد ہے۔
مال وارث کیلئے تسلی کا سبب ہے۔
زمانے سے تجربے حاصل ہوتے ہیں۔
سفارش کرنے والا طلبگار کا بازو ہے۔
عذاب سے پہلے حساب ہوگا۔ حساب کے
بعد ثواب ملیگا۔
منت رکھنا احسان کو خراب کر دیتا ہے۔
نافرمانی نعمت کو دور کر دیتی ہے۔
ظلم کینے اور دشمنی کا سبب ہے۔
دوستی نہایت قریبی رشتہ ہے۔
شکر نعمتوں کا بیج ہے۔
انصاف فیصلوں کی زندگی ہے۔
سچائی کلام کی روح ہے۔
انصاف بہترین شہادت ہے۔

Marfat.com

سخاوت بزرگ ترین عبادت ہے۔
اخلاص عبادت کا پھل ہے۔
یقین اعلیٰ درجہ کا زہد ہے۔
محتاجی سے قبر بہتر ہے۔
ریاکاری برائی کا بیج ہے۔
مانگنے میں ضد کرنا محرومی کا باعث اور مال جمع کرنا غم و فکر کا چشمہ ہے۔
دنیا نقصان اور خسارے کا بازار اور جنت امن کا گھر ہے۔
یقین ایمان کا ستون اور ایثار[1] بہترین احسان ہے۔ مصیبتیں اجر اور ثواب کی کنجی۔ دنیا شر اور برائی کی کھیتی اور تدبیر نار کا ناندہ ہے۔
دنیا عبرت پکڑنے والوں کی نظر میں ہنسی اور کھیل ہے۔ عقل تمام چیزوں کی اصلاح کرنے والی ہے۔ آنکھیں دلوں کی دیدبان اور سفیر ہیں اور جھوٹ تمام برائیوں کا گھر ہے۔
سینہ بدن کا محافظ اور رقیب اور غم اعمال مومن کی نشانی ہے۔ دنیا مصیبتوں کا گھر ہے۔
تقدیر پر راضی رہنے سے غم دور ہو جاتے ہیں۔
صبر یقین کا ثمرہ اور زہد دین کا پھل ہے۔
غلام جب تک قناعت اختیار کرے۔ اصیل ہے اور اصیل جب تک لالچ میں رہے۔ غلام ہے
غرور جہالت کا سر اور تواضع بزرگی کا ثمرہ ہے
عاجزی اپنے آپ کو ضائع کرنے کا باعث اور جنت مطیع و فرمانبردار بندوں کا بدلہ ہے۔
زبان ایک سرکش گھوڑا ہے۔ اور برائی اپنے سوار یعنی برائی کرنے والے کو منہ کے بل گراتی ہے
تیرا بھائی مصیبت میں کام آتا ہے۔ دل میں کھوٹ رکھنا بروں کی خصلت اور کینہ رکھنا حاسدوں کی عادت ہے۔
آدمی جس چیز کو نہیں جانتا۔ اس کا دشمن ہو جاتا ہے۔ اور جو جانتا ہے۔ اس کا دوست ہے۔
جھگڑا جھگڑالو کو سر کے بل گراتا اور بخل بخیل کو عیب لگاتا ہے۔
عقلمند آدمی کبھی دھوکا نہیں کھاتا اور نادان بھی نادانی سے باز نہیں آتا۔
ظلم کا انجام برا اور خراب ہے۔ اور حرص دوستی کو ختم کرنے والی ہے۔
عذرداری معافی اور عذر قبول کرنے کا موجب ہے اور جلدبازی لغزش کا باعث۔
سکون اور آہستگی مدد پانے کا سبب اور لوگوں کو ضرر دینا دوزخ کی آگ میں داخل ہونے کا موجب ہے
دل میں لمبی امیدیں رکھنا احمقوں کی خصلت اور سستی بیوقوفوں کی عادت ہے۔
دنیا بدبختوں کا گھر اور جنت پرہیزگاروں کا مقام ہے
دنیا آخرت کا پل اور اس کی موجودہ ذلت ہے۔
دنیا وہ چیز ہے۔ کہ عقلمندوں نے اسکو طلاق دیدیا ہے اور یہ انہیں لوگوں کا مطلوب ہے۔ جو گندے اور ناپاک ہیں۔
لوگوں کے مال و دولت سے ناامید ہونے میں عزت اور ان کے مال دولت کا لالچ رکھنے میں ذلت ہے
شریف آدمی کبھی لوگوں کے کئے ہوئے اور فریب

[1] باوجود خود محتاج ہونے کے دوسرے کی حاجت روائی کرنا ۱۲

Marfat.com

میں بدل جاتا ہے۔

اکثر آدمی زمانے کی رفتار پر چلتے ہیں۔ جیسا وقت ہو ویسا کام کرتے ہیں عقلمند آدمی اپنی لذتوں کا دشمن اور ناداں اپنی خواہشوں کا غلام ہے۔

جمع کیا ہوا مال۔ حوادث زمانے سے غارت ہو جاتا ہے۔ اور مال و دولت وارثوں کی تسلی کا باعث ہے

خاموشی عقلمندی کی نشانی اور فہم اور سمجھ علم کی علامت ہے۔

دنیا سے خوش ہونا نہایت نادانی اور اس موجودہ مگر فانی گھر پر مغرور ہونا کمال بیوقوفی ہے۔

دین اسلام نہایت سیدھی سڑک ہے اور ایمان کے راستے نہایت کھلے اور واضح ہیں۔

سچائی۔ دین کا لباس اور زہد یقین کا ثمرہ ہے +

دولتمندی معمولی آدمی کو سردار بنا دیتی اور مال کمزوروں کو زور آور بنا دیتا ہے۔

حیا آنکھ نیچے رکھنے کا نام ہے۔ اور صاف وستھرا رہنا عین دانائی ہے +

بخیل آدمی اپنے وارثوں کے لئے مال و دولت جمع کرتا اور غلہ روکنے والا اپنی نعمت سے محروم رہتا ہے۔

کشادہ روئی سے پیش آنا سب سے پہلی نیکی ہے اور خندہ پیشانی رہنا شریف کی خصلت ہے۔

شکر نعمتوں کا قلعہ اور حیا پوری شرافت اور لوگوں کے ساتھ نیک سلوک کرنا اپنی نعمتوں کو بڑھاتا ہے

ہوشیاری نہایت مضبوط راہ ہے۔ اور غفلت نہایت موذی دشمن ہے۔

عقل فہم کا ذریعہ اور بخل مذمت کا باعث ہے

عقل نہایت مستحکم اور مضبوط اساس اور پرہیزگاری نہایت بہترین لباس ہے۔

بہشت ان لوگوں کا ملجی ہے۔ جو نیک کاموں میں آگے بڑھنے والے ہیں۔

دوزخ ایسے لوگوں کا آخری مقام ہے جو نیک کاموں میں کوتاہی کرتے ہیں۔

عقل نہایت بہترین نعمت اور جہالت سخت موذی دشمن ہے۔

علم بہترین شرافت اور عمل نیک نہایت اچھا خلیفہ اور جانشین ہے۔

نفاق شرک کا بھائی اور غیبت سخت رابحوت ہے جہالت سے پاؤں پھسلتا ہے۔ اور ظلم سے نعمتیں دور ہو جاتی ہیں۔

زہد دین کی جڑ اور سچائی پرہیزگاروں کا لباس ہے دین نہایت مضبوط ستون پرہیزگاری بہت اچھا توشہ ہے۔

طاعت نہایت مضبوط سامان اور قدرت الٰہی میں فکر کرنا اچھا سہارا ہے۔

پرہیزگاری اچھا ساتھی اور اجل مضبوط قلعہ ہے

عقل سوچ اور فکر کو درست کرتا اور عدل مخلوق کو سنوارتا ہے۔

عذر پیش کرنا عقلمندی کی دلیل بردباری فضیلت کا ثمر ہے اور معافی بزرگوں کی نشانی ہے۔

حماقت نہایت برا ساتھی اور برائی نہایت برا دروازہ ہے۔

Marfat.com

عقلمند وہ ہے۔ جو اپنی زبان (لغویات سے) بند رکھے۔ اور ہوشیار وہ ہے جو زمانے کی رفتار پر چلے
بری بات کہنے کا انجام برا ہے۔ اور جواب سے عاجز رہنے کی نسبت گنگا اور بے زبان ہونا اچھا ہے
طاعت عقلمندوں کے لئے گویا مال غنیمت ہے (کہ خوب شوق سے حاصل کرتے ہیں) اور علما لوگوں کے حاکم ہیں۔
مرد آدمی مال کے ذریعہ لوگوں کو فائدہ پہنچاتے ہیں۔ اور مال وہی ہے۔ جو آدمی کے کام آئے +
سخاوت شرافت طبع کا ثمرہ اور منت رکھنا نیکوئی کو برباد کرنا ہے۔
زندگانی کبھی میٹھی اور کبھی کڑوی ہوتی اور دنیا دھوکا دیتی اور نقصان پہنچاتی ہے۔
متوسط طور پر خرچ کرنے سے تھوڑا مال بھی زیادہ ہوجاتا اور فضول خرچی اور زیادہ خرچ کرنے سے بہت مال بھی ختم ہوجاتا ہے۔
زہد یقین کی بنیاد اور راستی دین کا سر ہے۔
بری بات سننے والا کہنے والے کا شریک ہے اور کشادہ روئی پہلی بخشش ہے۔
درگذر کرنا تمام بزرگیوں کا تاج اور نیکوئی بہترین غنیمت ہے۔
تواضع آدمی کی فضیلت اور بزرگی پھیلاتی اور تکبر اور بڑائی کمینہ پن ظاہر کرتی ہے۔
جو شخص بلا اور سختی کے سامنے ہوتا ہے وہ اپنے آپ کو خطرے میں ڈالتا ہے۔ اور جو کھلم کھلا نافرمانی کرے۔ وہ ظاہر برائی کرتا ہے۔

زبان عقل کی ترجمان اور صاف ستھرا رہنا پہلی بزرگی ہے۔
گناہوں سے بچنا پہلی مردانگی اور پاکدامنی جواں مردی کی جڑ ہے۔
کینہ غضب اور ناخوشی کا سبب اور حرص ہلاکت کا سرنامہ ہے۔
خیانت اور قصور کرنا قطع تعلق کا قاصد ہے۔ اور صبر کرنے سے بیقراری کم ہوجاتی ہے۔
آداب خوبصورت لباس یا زیور ہیں اور عمر چند گنے ہوئے سانس ہے +
قلم عقل کا چراغ اور معرفت دل کا نصب ہے +
توفیق ایزدی خدا تعالےٰ کا شکر اور توحید الٰہی نفس کی حیاتی ہے۔
معرفت الٰہی سے اس کی مقدس بارگاہ میں کامیابی حاصل ہوتی اور شریعت نفس کو سنوارنے والی ہے ذکر خدا محبت الٰہی کی کنجی ہے۔
توکل حکمت کا قلعہ اور توفیق الٰہی سب سے مقدم اولین نعمت ہے۔
خاموشی فکر کی کھیتی یا باغ ہے۔ اور دل میں کھوٹ رکھنا برائی کا بیج ہے۔
حق گوئی کاٹنے والی تلوار اور جھوٹ فریب اور دھوکے کی ٹٹی ہے +
زہد ایک فائدہ مند تجارت پرہیزگاری اچھا عمل اور جھوٹ بہت بڑا عیب ہے۔ جو آدمی کو ذلیل و خوار کر دیتا ہے۔
ایمان ایک ایسا سفارشی ہے۔ جسے ضرور کامیابی

لہ یعنی بہت زیادہ اور نہ نہایت کم ۱۲

Marfat.com

حاصل ہوگی۔ اور لوگوں کے ساتھ نیک سلوک کرنا اچھا عمل ہے۔

غرور و تکبر حماقت کا سرمایہ اور قناعت فاقہ کشی کی مددگار ہے یعنی قناعت اختیار کرنے سے فاقہ کشی کی تکلیف محسوس نہیں ہوتی۔

کینہ اور دل میں کھوٹ رکھنا دلوں کی بیماری اور حسد تمام عیبوں کا سر ہے +

دشمن سے نرمی کے ساتھ پیش آنا اس کی مخالفت کی تیزی کم اور عداوت کی تلوار کی دھار کند کر دیتا اور خندہ پیشانی سے پیش آنا عناد اور دشمنی کی آگ بجھا دیتا ہے۔

ظلم بھائی بندی کا رشتہ کاٹ دیتا ہے۔ اور وفائے عہد صفائی کا عنوان ہے۔ اور لوگوں کا بھید ظاہر کرنے والے اور مال میں خیانت کرنے والے دونوں گناہ میں برابر ہیں۔

متوسط طور پہ خرچ کرنا آدھی کمائی سوچ بچار سے کام کرنا آدھا مددگار اور پاکدامنی بہترین خصلت ہے۔

سخاوت تمام خوبیوں کی کان اور بخل تمام برائیوں کی جڑ اور بنیاد ہے۔

انصاف پرستی بھلے لوگوں کی خصلت اور حیا کدامنی کی رفیق ہے۔

شجاعت موجودہ عزت اور بزدلی کھلم کھلی ذلت ہے۔

مال بدکار لوگوں کا پیشوا اور سردار اور بدکاری ناری کی خصلت ہے +

مال نفسانی خواہشوں کا مادہ اور جڑ اور دنیا آفتوں اور بلاؤں کا گھر ہے۔

مال امیدیں مضبوط کرتا اور موت آرزوؤں کی جڑ کاٹتی ہے۔

عقلمند آدمی کمال طلب کرتا اور نادان مال ڈھونڈتا ہے۔

خواہش پرستی ایک طرح کا اندھا پن ایذا رسانی دشمنی کا باعث اور بلا اور مصیبت آسانی اور خوش حالی کی ہم رکاب ہے۔ یعنی عادت اللہ جاری ہے۔ کہ تکلیف کے بعد آسانی ہوتی ہے۔

نفسانی خواہشیں شیطان کے جال اور پھندے ہیں۔ انصاف بادشاہ کی بزرگی۔ درگزر کرنا بہترین احسان اور کسی کو مال دینا گویا اس کے ہاتھوں بک جانا ہے۔

عبرت کی نگاہ سے دیکھنا اپنے حق میں ایک خیر خواہ واعظ کا کام دیتا ہے۔ اور طلب علم ایک سود مند تجارت ہے۔

حق بہترین راستہ اور علم اچھا راہ نما ہے۔

خوف الہی سعادتمندوں کی خصلت اور ورع اور پرہیزگاری متقیوں کا لباس ہے۔

بخیل لوگ بدن کو اور سخی نفس اور دل کو فوائد دولت سے باز رکھتے ہیں۔

یقین عقلمندوں کی چادر اور اخلاص بہترین لوگوں کی خصلت ہے۔

جہالت آخرت کو برباد کرتی اور خود پسندی نفس کی زیادتی کو روکتی ہے۔

غرور نہایت موذی ساتھی اور حرص اور خواہش پرستی ایک پوشیدہ بیماری ہے +

یاد الٰہی نور و ہدایت اور اس کو بھول جانا تاریکی

Marfat.com

اور گمراہی ہے۔

توکل بہترین عمل اور خدا پر بھروسہ کرنا نہایت قوی امید ہے۔

ایثار نیک بندوں کی خصلت اور احتکار (غلہ روکنا) بدکاروں کی عادت ہے۔

ایمان حسد سے بیزار رہتا اور غم بدن کو گرا دیتا ہے، ظالم عذاب کا منتظر اور مظلوم ثواب کا امیدوار ہے۔

علم نہایت بزرگ سرمایہ اور پرہیزگاری نہایت پاک کھیتی ہے۔

خیر خواہی سے محبت اور دوستی پیدا ہوتی اور دل میں کھوٹ رکھنے سے عیب اور برائی حاصل ہوتی ہے۔

خدا تعالےٰ کی نافرمانی ناپاک اور گندے لوگوں کا خیال ہے۔

قناعت نہایت مضبوط قلعہ اور قناعت ہمیشہ رہنے والی عزت ہے۔

علم ایک بہت بڑا خزانہ۔ اخلاص اعلےٰ درجے کی کامیابی اور نافرمانی نہایت درجے کی عاجزی ہے۔

مکر و فریب برے لوگوں کی خصلت ہے۔

قانع آدمی لوگوں میں باآرام رہتا اور حریص لالچ کا غلام بنا رہتا ہے۔

حرص بدبختوں کی علامت اور قناعت مقبول و پرہیزگاروں کی نشانی ہے۔

دنیا سے منہ موڑنے والا خدا تعالےٰ سے اپنا تعلق قائم کرتا اور جو شخص امیدوں پر مغرور رہتا ہے۔ وہ دھوکے میں پڑا ہے۔

لمبی آرزوئیں بیوقوفوں کا سرمایہ اور دراز امیدیں احمقوں کا بہلاوا ہے۔

آرزوئیں موت قریب کرتی ہیں لالچ آدمیوں کو ذلیل کرتے ہیں۔ اور کشادہ روئی پہلا عطیہ ہے۔

ٹال مٹال (امیدوار کی) جان کے لئے عذاب اور ناامیدی جی کو راحت دینے والی ہے۔

موت آرزو کو شرمندہ کرتی اور اجل امید کو کاٹ دیتی ہے۔

آرزوئیں کبھی ختم نہیں ہوتیں۔ نادان کبھی ان سے باز نہیں آتا۔ اور زندہ آدمی کبھی بس نہیں کرتا۔

کینہ یا مال غنیمت میں خیانت نیکیوں کو ضائع کرتی اور عہد شکنی گناہوں کو بڑھاتی ہے۔

مکر و فریب کمینوں کی خصلت۔ برائی گناہوں کو کھینچنے والی اور بخل ہر طرح کی مذمتوں کو جمع کرنے والا ہے۔

دوستی ایک خود پیدا کردہ رشتہ ہے اور نفاق راست روی کی طرف راہ نمائی کرتی ہے۔

دوستی ایک بہت قریبی رشتہ اور معافی اور درگذر کرنا بہت اچھی خصلت ہے۔

پیٹ بھر کھانا جس سے بدہضمی پیدا ہو حکمت کو بگاڑتا اور شکم پری ذہن کی تیزی کو ردی، بیقراری مصیبت بڑھاتی اور صبر تکلیف کو خالص کرتا اور گھٹاتا ہے۔

خندہ پیشانی شریف کی خصلت عقل تمام خوبیوں کا سرچشمہ ہے۔ اور جہالت تمام برائیوں کی کان ہے۔

سیر شکم ہونا پرہیزگاری کو بگاڑتا اور حرص سب سے پہلا لالچ ہے۔

Marfat.com

تنہائی عابدین کے لئے آرام کا موجب زہد
مخلصین کی خصلت شوق الٰہی کمال یقین والوں
کی صفت ۔

خوف خدا عارفین کی چادر ۔ فکر پرہیزگاروں
کی زینت ۔ بیداری عاشقان خدا کا باغ ۔

اخلاص مقربین کی عبادت خداترسی مومنین
کا لباس ۔ رونا خدا سے ڈرنے والوں کی خصلت
اور ذکر عاشقان کی لذت ہے ۔

خواہش پرستی عقلوں کی آفت اور خودبینی سخت
غلطی ہے ۔

عقل تجربوں کی محافظ اور دوست نہایت
نزدیکی رشتہ دار ہے ۔

آدمی اپنے راز کو خود اچھا محفوظ رکھ سکتا ہے ۔

حریص ایسی چیزوں کی تکلیف اٹھاتا رہتا ہے جو
اُسے ضرر اور نقصان دینے والی ہیں ۔

عقلمند آدمی اپنے آپ کو پست کرتا ہے تو اُسے
بلندی حاصل ہوتی ہے ۔ اور نادان اپنے آپ
کو بڑھاتا ہے ۔ تو اُسے ذلت پہنچتی ہے ۔

صبر ایمان کا ثمرہ ہے ۔ منت رکھنا اور جتلانا نیکی
کو بگاڑتا اور جھوٹ ایمان سے کنارہ کش رہتا ہے
سچائی نجات اور بزرگی جھوٹ ذلت اور بزدلی
خاموشی وقار اور سلامتی اور انصاف قوت اور
شرافت ہے ۔

عقل سب سے بڑی دولت بیوقوفی سب سے
بری بیماری علم زندگی اور شفا جہالت مرض اور
تکلیف اور قناعت ایک بڑا خزانہ اور موجب

تعریف اور حرص ذلت اور مجسم رنج ہے ۔

بخیل آدمی دنیا میں محتاج رہتا ہے ۔ اور دنیا
شر اور برائی کا کھیت ہے ۔

آخرت سعادت مند لوگوں کا حصہ اور دنیا بدبختوں
کی آرزو ہے ۔

بادشاہ دین کے محافظ ہیں ۔

خدا پر توکل تب ہو سکتا ہے ۔ کہ جب یقین کامل ہو
شک دین کو بگاڑ دیتا ہے ۔

انصاف رعیت کے بقا کا باعث اور شریعت
مخلوق کے سنورنے کا ذریعہ ہے ۔ اور فوجیں اور
لشکر رعیت کے قلعے ہیں ۔

عادت ایک دوسری طبیعت ہو جاتی ہے
انصاف بادشاہ کی بزرگی اور فضیلت ہے

غم دلوں کی بیماری اور جھوٹ یا خلاف وعدگی
لڑائی جھگڑے کا سبب ہے ۔

خط اور لکھنا ہاتھ کی زبان ہے ۔

فکر راست روی کی طرف راہنمائی کرتی ہے ۔

گھڑیوں اور پہروں کا گذرنا عمریں چھینتا
یعنی ختم کرتا ہے ۔ اور موتیں امیدوں کو کاٹتی ہیں
ظلم نعمتیں دور کرتا اور سرکشی عذاب لاتی ہے ۔

عاجزی کا ثمرہ ہلاکت ہے ۔

شریف آدمی اچھی خصلت رکھتا ہے ۔

مومن دانا اور عقلمند اور کافر بدکار اور نادان ہے
حق نہایت زبردست مددگار اور جھوٹ بہت
ہی کمزور معاون ہے ۔

توفیق ایزدی عقل کی مدد اور معاون ہے اور

Marfat.com

خدائی توفیق کا نہ ہونا جہالت کا مددگار ہے۔
عقل آفتوں کے بچاؤ کے لئے ایک حجاب ہے
پرہیزگاری گناہوں سے بچنے کیلئے ایک ڈھال
اور تقویٰ تمام نیکیوں کا سر ہے۔
شک ایمان کو برباد کرتا اور حرص یقین کو بگاڑتی ہے
شک جہالت کا ثمر ہے۔
خود بینی عقل کو بگاڑتی ہے۔
اخلاص دین کی غایت اور رضا بقضا یقین
کا ثمر ہے۔
پاکدامنی عقلمندوں کی خصلت اور زیادہ حرص
گندے اور ناپاک لوگوں کی عادت ہے۔
علم نہایت اعلیٰ درجے کی کامیابی اور طاعت
ہمیشہ باقی رہنے والی عزت ہے۔
عقلمند وہ ہے جو اپنی امیدوں کو کم کرے۔
اور شریف وہ ہے جس کی خصلتیں بزرگ اور
اچھی ہوں نفاق (یعنے زبان سے اقرار اور دل سے انکار)
نہایت بری خصلت ہے۔
خندہ پیشانی سے یار دوستوں کے ساتھ انس
اور محبت پیدا ہوتی ہے۔
نفاق شرک کا بھائی اور خیانت جھوٹ کی بہن ہے
نفاق کفر کا ہمزاد بھائی اور دل میں کھوٹ
رکھنا بہت برا مکر ہے۔
نفاق ایمان کو بگاڑتا اور جھوٹ انسان کو عیب
لگاتا ہے۔
نرمی بزرگی کا سرنامہ اور لوگوں کے ساتھ احسان
و نیکی کرنا فضیلت کا سر ہے۔

حق نہایت روشن راستہ اور سچائی بہت اچھا رہنما ہے
جھوٹ پستی اور ذلت کا موجب ہے۔
منت رکھنا اور جتلانا نیکوئی کو برباد کردیتا ہے
زہد نیکوئی کی کنجی اور پرہیزگاری کامیابی کا چراغ ہے
تقویٰ اخلاق کا رئیس اور بردباری نرمی طبع
کی زینت ہے۔
پرہیزگاری نہایت اچھا ساتھی اور تقویٰ ایک
مضبوط قلعہ ہے۔
طمع اور لالچ ہمیشہ کی غلامی اور ناامیدی ایک
نئی یا عمدہ آزادی ہے۔
صبر بلا کے مقابلے کے لئے عمدہ سامان شکر
نعمتوں کی زینت اور قناعت رضامندی کی سردار ہے
صبر کامیابی کا ضامن اور صبر فتحمندی کا عنوان ہے
صبر بلا کے دفع کرنے کے لئے نہایت قوی ذریعہ ہے
صبر دشمنوں کو ذلیل کرتا ہے۔
صبر تکلیف کے دفع کرنے کے لئے نہایت مضبوط
سامان ہے۔
صبر فقر و فاقہ کی مصیبت ہٹانے کے واسطے عمدہ
ہتھیار ہے۔
صبر تمام کڑوے اور تلخ کاموں میں معاون اور
مددگار ہے۔
صبر نہایت بہترین سامان اور سخاوت بہت
اچھی سرداری ہے۔
تواضع علم کا ثمرہ اور غصہ پی جانا بردباری کا نتیجہ
علم ریاست کا سر بردباری سیاست کی زینت
معافی قدرت کا زیب اور انصاف حکومت کے

Marfat.com

انتظام کا باعث ہے۔
عفو بزرگی کا سبب اور مال خرچ کرنا تعریف کا موجب ہے۔
سخاوت انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کا خلق اور دعا اولیاء اللہ کا ہتھیار ہے۔
سخاوت کا ثمرہ دوستی اور صفائی اور بخل کا نتیجہ بغض اور دشمنی ہے۔
بخیل ہمیشہ ذلیل اور حاسد ہمیشہ بیمار ہے۔
احسان انسان کو غلام بنا لیتا اور منت رکھنا احسان کو خراب کر دیتا ہے۔
سنجیدگی عقل کا عنوان اور وقار بزرگی کی دلیل ہے۔
بیہودگی نہایت معیوب اور برا خلق ہے۔
طیش (ہلکی اور سفلہ پن) زندگانی کو خراب کرتا اور بخل کینہ پیدا کرتا ہے۔
آہستگی سے کام کرنے والا کامیابی کے لائق اور مخلص قبولیت دعا کا سزاوار ہے۔
خدا تعالیٰ کی نافرمانی قبولیت دعا کی مانع ہے
ظلم دوزخ میں داخل ہونے کا موجب اور سرکشی ہلاکت کا باعث ہے۔
تقویٰ آخرت کا ذخیرہ اور نرمی راستی کا عنوان ہے۔
یمن و برکت نرمی طبع کے رفیق اور نجات سچائی کی ساتھی ہے۔
برائی غضب ابھارتی ہے۔
جھگڑا ہلاکت کا سرنامہ ہے۔
درشت گیری[1] خلائق کو بگاڑتی اور سہل گیری (نرمی)

جاری کرتی ہے۔
ظلم تمام رذیل خصلتوں میں سے زیادہ بُری خصلت اور انصاف تمام عمدہ صفات میں سے افضل صفت ہے۔
انصاف مخلوق کی بقا کا باعث اور ظلم رعیت کی ہلاکت کا موجب ہے۔
غضب طیش کی سواری ہے۔
حسد زندگانی کو منغص[2] اور خراب کر دیتا ہے
غفلت نہایت موذی دشمن اور گناہ پر اصرار کرنا بہت بری رائے ہے۔
علم بہترین حمایت اور عقل عمدہ ترین لیاقت عقل عزت کی موجب۔ عقل بردباری کی سواری اور علم تمام خوبیوں کی جڑ ہے۔
جہالت نہایت بری بیماری اور شہوت پرستی سخت مضر دشمن ہے۔
تقویٰ نہایت مستحکم بنیاد اور صبر نہایت مضبوط لباس ہے۔
قطع تعلق گویا قاطع تلوار اور سچائی کھلم کھلا ظاہر حق ہے۔
یقین شک کو دور کرتا ہے۔ اور خدا تعالیٰ کی ذات و صفات کے متعلق شک کرنا شرک کا موجب ہے
علم عقل کا سرنامہ اور معرفت بزرگی کی دلیل ہے
علم معرفت الٰہی کا ثمرہ ہے۔
ستھرا پن پاکدامنی کی نشانی ہے۔
علم فکر کو مدد دیتا اور بردباری مرتبہ بڑھاتی ہے
کمینہ پن برائی کو کھینچتا اور ذکر الٰہی سینہ کو کھولتا ہے

[1] معاملات میں لوگوں کے ساتھ سخت برتاؤ کرنا ۱۲ [2] مکدر رنجیدہ ۱۲

Marfat.com

عقل - تمام کاموں کی درستی کا باعث ہے۔
علم اچھا رہنما - حیا بہترین خلق شک میں پڑنیوالا
ہمیشہ بیمار اور لالچی ہمیشہ خوار ہے۔
علم - بردباری لانے والا ہے **بردباری** علم کا ثمرہ ہے
یقین - زہد کا پھل خیر خواہی دستی پیدا کرتی - اور
مروت وعدہ پورا کرنے کا نام ہے۔
علم اچھا رہنما اور سچائی بات بنانے کا عمدہ ترین طریقہ ہے
جہالت آخرت کو بگاڑتی اور **غرور** نعمتوں کی ترقی کو
روکتا ہے۔
ایمان سب سے اعلیٰ مقصود اور **خلاص** سب سے بزرگ
مرتبہ ہے۔
یقین دین کا سر - **خلاص** یقین کا ثمرہ **عسم**
مومنین کی نشانی اور **شوق** عارفین کا حصہ ہے۔
یقین بہترین عبادت نیکوئی اچھی سرداری اور
توفیق سعادت کا سر ہے۔
اخلاص ایمان کا اعلےٰ مرتبہ اور **اخلاص** ہی
پر عبادت کی دارومدار ہے۔
ایثار اعلےٰ درجے کا احسان ہے۔
یقین عقلمندوں کی چادر ہے اور **انصاف** نہایت
سستی کی بنیاد ہے۔
اشکری ظالمین کو دور اور **ظلم** قوت و اقتدار کو
زائل کر دیتا ہے۔
برائی کو احسان سے دور کر دینا اور کفر کو ایمان مٹا دیتا ہے
بہت لالچ عیب اور ہلاکت کا موجب اور زیادہ
حرص ذلت اور شقاوت کا باعث ہے۔
زہد بیک وقت دنیا سے تجارت اور لوگوں کے ساتھ
نیک سلوک کرنا اچھا عمل ہے۔
زہد امید کو گھٹانا اور ایمان اخلاص عمل کا نام
ہے اور **طول امل** سے موت بھول جاتی ہے۔
ظلم کا انجام ہلاکت ہے اور **شہوتیں** زہر قاتل اور
مطلوب کا فوت ہو جانا دل کو جلانے والی
حسرت ہے۔
فکر سے حکمت پیدا ہوتی **عبرت** پکڑنے سے عصمت
حاصل ہوتی ہے۔
گناہ پر جمے رہنا بہت بڑا گناہ ہے - اور سرکشی
کی سزا بہت جلد مل جاتی ہے۔
ایثار اللہ کے نیک بندوں کی خصلت اور **خفگا**
(غایبہ ورکن) بدکرداروں کی عادت ہے۔
حریص - لالچی کبھی خوش نہیں ہوتا۔
حاسد کو کسی سے دوستی نہیں **متکبر** الو کی کوئی
رائے نہیں اور **خائن** سے کبھی وفا نہیں۔
تکبر عین حماقت اور **فضول خرچی** محتاجی کی علامت
ہے۔
نجات ایمان کی نیکی **فضیلت** احسان کی سعادت
اور **کمینگی** نیت رکھنے کی مصاحب ہے۔
گناہوں پر نادم ہونا - ان کو مٹا دینا اور
نیکیوں پر مغرور ہونا ان کو برباد کر دیتا ہے۔
دنیا احمقوں کیلئے دھوکے کی ٹٹی ہے۔
علم حلم اور بردباری کا ثمرہ ہے اور نرمی طبع صحیح
کی طرف پہنچاتی ہے۔
قدرت سے بھوک رکھنا کم کھانا نہایت سودمند دوا
ہے اور شکم پری کی بہت امراض پیدا ہونے کی جڑ ہے۔

نیکوں سے محو نظارہ رہنا

Marfat.com

استغفار گناہوں کی دوا اور سخاوت کی شانوں میں پردہ پوشی داخل ہے ۔

کرم و سخاوت نہایت بہترین خصلت اور ایثار اعلیٰ درجے کی سخاوت ہے ۔

اخلاص ایمان کا اعلیٰ درجہ اور ایثار نہایت احسان ہے ۔

نیکی کبھی فنا نہیں ہوتی اور برائی پر بدکار کو سزا ملتی اور رسوائی حاصل ہوتی ہے ۔

اعمال نیات کا پھل اور عذاب و سزا برائیوں کا ثمرہ ہے ۔

دنیا عقلاؤں کے پھسلنے کی جگہ ہے ۔ اور شہوتیں نادانوں کو اپنا غلام بنا لیتی ہیں ۔

انصاف حکومت کی زینت اور معافی قوت و اقتدار کی زکوٰۃ ہے ۔

وعظ شفا دینے والی نصیحت اور فکر و غور ایک صاف آئینہ ہے ۔

جلدبازی کامیابی سے باز رکھتی اور خدا تعالیٰ کی نافرمانی قبولیت دعا کو روکتی ہے ۔

جھگڑا برائی کا بیج اور نادانی تمام کاموں کو بگاڑ دینے والی ہے ۔

ناامیدی آرام دینے والی آزادی اور بردباری نرم اور اچھی خصلت ہے ۔

قناعت سے رہنا نہایت پرلطف زندگی ہے اور غضب انسان کو طیش میں لاتا ہے ۔

شہوت دنیا کو ناشکری کا استعمال کرنے والی اور حماقت نفسانی مشغولیوں میں ڈالنے والی ہے ۔

لہو یعنی بیقاعدہ کام میں حماقت کا موجب اور غرور حماقت کا سر ہے ۔

تواضع شرافت کی زکوٰۃ پرہیزگاری نیکوئی کی کنجی اور توفیق الٰہی تمام کامیابیوں کا سر ہے ۔

حسد بدن کو مٹا دیتا اور شریف آدمی حسد سے بیزار رہتا ہے ۔

موتیں تمام آرزوئیں اور امنگیں کا خاتمہ کر دیتی ہیں اور لمبی لمبی امیدیں رکھنا جاہلوں اور نادانوں کا کام ہے

قناعت ایسی تلوار ہے جو کبھی کند نہیں ہوتی

ایمان وہ ستارہ ہے جو کبھی بے نور نہیں ہوتا ۔

صبر ایسی سواری ہے جو کبھی ٹھوکر نہیں کھاتی ہے

آنکھیں شیطان کے جال اور پھندے ہیں ۔ ایثار اعلیٰ درجے کا احسان اور توفیق خدائے رحمٰن کی مہربانی ہے ۔

قدرت غصے کو بھلا دیتی ہے اور غرور نقصان کو ظاہر کرتا ہے ۔

کسی کی طرف بے تسلی اور بے فکر ہو جانا اس کے شوق و محبت کو کاٹ دیتا ہے ۔ اور سچائی حق کی بات خواہش پرستی ہلاک کرنے والا ساتھی اور بری عادت ایک زور آور دشمن ہے ۔

عقلمند ہمیشہ غم و فکر میں رہتا ہے سخاوت کے ساتھ احسان رکھنا کمینگی ہے ۔

ہوشیاری اس کا نام ہے کہ انسان اپنے تجربے کو محفوظ رکھے اور اس کے مطابق کام کرے ۔

توفیق الٰہی نہایت اچھی فضیلت ہے ۔

شرافت اس کا نام ہے کہ انسان اپنے کنبے اور

سامان زندگانی کی تقدیر ۱۲

Marfat.com

متعلقین کے ساتھ نیک سلوک کرے ۔

بزرگی اس کو کہتے ہیں کہ دوسروں کے قصور کو برداشت اور ان سے درگزر کرے ۔

غصہ دلوں کی آگ اور کمینگی نہایت بُرا عیب ہے ۔

ادب نہایت اچھی خصلت اور مردانگی خسیس کاموں سے پرہیز کرنے کا نام ہے ۔

خیانت نفاق کا سبب، جھوٹ بہت بری خصلت ہے

انصاف نہایت بہترین خصلت ۔ افضال بہت اچھی

سخاوت اور عافیت تندرستی نہایت عمدہ نعمت ہے

نرمی طبع مومن کی رفیق ہے ۔

آدمی کی قابلیت زبان کے نیچے پوشیدہ ہے ۔

کریم وہ ہے جو دوسرے کے ساتھ پہلے احسان کرے[۲]

نیکوئی[۱] ہمیشہ رہنے والا ذخیرہ ہے ۔ حسد بدن کو پگھلا دیتا ہے، حرص ہمیشہ کی رنج و تکلیف ہے

طمع (لالچ) ہمیشگی کی غلامی ہے، تواضع بہت اچھی زینت ہے

نیکوئی کو ہوشیار آدمی غنیمت سمجھتا اور اپنا [illegible] نہایت باوجود قدرت کوتاہی کرنا ایک بڑی مصیبت ہے

تقدیر بھی ہوشیار پر غالب آجاتی ہے ۔

طہارت اشراف کا ہمیشہ اور پرہیزگاری ایمان کی کا ثمرہ ہے ۔

کتابیں علماء کے باغ ہیں حکمت بزرگوں کی باتیں

علم ادب کی خوش طبعی کا سامان ہے ۔

بردباری عقل کا سرپوش اور پرہیزگاری جہد نفس کی حفاظت ہے ۔

ادب عقل کی مجسم تصویر اور طول امل موت کا حجاب ہے یعنی موت کے خیال سے باز رکھتا ہے ۔

ادب آدمی کی کامل صفت ہے اعمال صالحہ کے سوا کوئی چیز آدمی کا ساتھ نہیں کرے گی اور دنیا پر مغرور ہونا کم عقلی ہے ۔

علم بردباری کی جڑ اور بردباری علم کی زینت ہے

حاسد کو کبھی شفا نہیں، خائن سے کبھی وفا نہیں

کینہ توز کو کبھی آرام نہیں اور مغرور کو کوئی عقل نہیں

بادشاہوں سے کبھی دوستی کی امید نہیں، لالچی اور بھیک مانگنے والے کی کوئی انتہا نہیں ۔

ذلیل کو زندگی کا کچھ مزہ نہیں، بخیل سے کبھی مروت نہیں

فاسق کی برائی بیان کرنا غیبت نہیں اور جاہل کی نقصان کا کوئی وزن نہیں ۔

تنگی طبیعت کو کبھی یقین حاصل نہیں ہوتا اور بدکار کبھی پرہیزگار نہیں ہو سکتی ۔

حاسد کبھی سردار نہیں ہوتا اور جو چیز فوت ہو جائے وہ لوٹ نہیں سکتی ۔

سوال بھیک مانگنا فقر اور محتاجی کی کنجی اور جھگڑے کا انجام نقصان ہے ۔

دوستوں سے مشورہ لینا بہت اچھی [illegible]

اچھی بات [illegible] بہت بڑی [illegible]

[illegible] اقوال [illegible]

تقدیر ایسی چیز ہے کہ انسان کتنی ہی ہوشیاری سے کام کرے مگر تقدیر [illegible]

زمانہ [illegible]

[illegible]

---

۱ نیکوئی کرنا اپنی نیکو باتوں سے [illegible]

۲ [illegible] کی طرح سے نیا سلوک اور احسان کرنا [illegible]

Marfat.com

حاصل ہو۔

دنیا مصیبتوں کا گھر ہے اور عقل سے ہوشیاری پیدا ہوتی ہے۔

خواہش پرستی عقل کے مخالف اور علم جہالت کا قاتل ہے

غفلت ہوشیاری کی ضد، علم سمجھ کا باعث اور عقل علم کی سواری ہے۔

راستی اچھی بنیاد اور حیا پسندیدہ خلق ہے۔

تجربوں سے علم حاصل ہوتا اور عبرت پکڑنے سے راست روی حاصل ہوتی ہے۔

حسد رنج پیدا کرتا اور غم بدن کو بگھال دیتا ہے

نیت عمل کی بنیاد اور موت آرزو کی درانتی ہے

آرزو ایک ایسا رفیق ہے جس سے انس حاصل ہو اور فضول خرچی وہ ساتھی ہے جو کنگال کر دیتا ہے

وفائے عہد سرداری کا قلعہ اور بھائی برادر جہاں ہیں جو ضرورت کے وقت کام آتے ہیں تقویٰ نور دل کا ہے گذشتہ گناہوں کا کفارہ ہے خواہش پرستی تمام مصائب کی جڑ ہے

حیا بزرگی کا کمال اور تندرستی نہایت اچھی نعمت ہے

تواضع شرافت کی سیڑھی اور تکبر ہلاکت کی بنیاد ہے

بخیل سے کبھی سخی نہیں اور علم کا کوئی انتہا نہیں

بردباری عقل کا اور سچائی بزرگی کا کمال ہے

معافی نہایت اچھا احسان ہے اور احسان انسان کو غلام بنا لیتا ہے۔

اندوختہ کے ساتھ تکلیف ملی ہوئی اور محبت دنیا کے ساتھ محنت اور سختی گتھی ہوئی ہے۔

خواہش پرستی فتنوں کی سواری اور دنیا مصیبتوں کا گھر ہے۔

طاقت تنگدست کی عزت اور سچائی تاجر کا خزانہ ہے۔

گناہ کا اقرار کرنے والا گویا تائب اور جس کمزور کا حق دبایا جائے وہ گویا غالب ہے یعنی ایک دن ضرور اسے غلبہ حاصل ہوگا۔

گھڑیاں دن رات گذرنے سے عمریں ختم ہو جاتی ہیں اور ظلم دنیا (مال و دولت) کو ہلاک کر دیتا ہے

توبہ سے خدا تعالیٰ کی رحمت نازل ہوتی اور گناہ پر جمے رہنے سے عذاب اترتا ہے۔

طاعت سے ثواب ملتا۔ اور نافرمانی سے عذاب ہوتا ہے۔

غیبت عاجز کی کوشش اور جنت بڑے کامیاب لوگوں کا مال ہے۔

کشادہ پیشانی دوستی کی رسی ہے اور انصاف برتنے سے دوستی ہمیشہ قائم رہتی ہے۔

ہوشیاری خوب غور اور فکر اور رائے چلانے کے بعد حاصل ہوتی اور جھگڑا درست رائے کو بگاڑ دیتا ہے

عاجزی دشمنوں کو لالچ میں ڈالتی اور انہیں اختلاف کرنا اسے صحیح کو مٹا دیتا ہے۔

صواب اپنے بھیدوں کے محفوظ رکھنے سے حاصل ہوتی اور بھید کو ظاہر کرنا بیوقوفوں کی خصلت

فرصت کو کھونا بڑی مصیبت ہے اور خوشی کے اوقات وہ ہیں جو آپس میں پیار و محبت سے گذریں۔

جو شخص دوسرے کے ساتھ برائی کرنے میں غالب ہو وہ گویا مغلوب ہے اور جو حق کا مقابلہ کرے اس کا سب مال و اسباب چھینا گیا ہے۔

لہ یعنی سخاوت۔

Marfat.com

دل فکر کا صحیفہ ہے۔ اور نعمتیں شکر کرنے سے
ہمیشہ باقی رہتی ہیں ؛
غرور حکومت آدمیوں کے لئے مضر ہے اور کام
تب درست ہوتے ہیں جب کام کرنے والے اچھے ہوں
ناامیدی سے عاجز قیدیوں کو عزت اور **لالچ** سے
باعزت حاکموں کو ذلت حاصل ہوتی ہے ؛
سخاوت سے تعریف اور **معافی** سے بزرگی حاصل
ہوتی ہے ؛
امامت (بادشاہت) سے مخلوق کا انتظام درست
رہتا۔ اور **اطاعت** سے بادشاہت کو عظمت رہتی ہے
دنیا محبت کا گھر اور خواہش پرستی اور فتنوں کی سواری ہے
معافی نہایت اچھا انتقام اور کرم خوب غور
سے سیکھنے کی نام ہے ؛
ہوشیاری یہ ہے کہ آدمی اپنی مروت ضبط رکھے
تجربہ عبرت حاصل کرنے کا ثمرہ ہے اور **عزت** مروت
اپنے سے حاصل ہوتی ہے ؛
جھوٹ اپنے سوار (یعنی جھوٹے) کو ذلیل اور
ظلم ظالم کو ہلاک کرتا ہے ؛
قناعت تونگری کا سر اور پرہیزگاری **تقوے**
کی بنیاد ہے ؛
حرص مروت کا دھبہ لگاتی اور **کشیدہ خاطر**
بھائی بندی کے رشتہ کو بگاڑتا ہے ؛
گوشہ نشینی تقوے کا قلعہ اور دنیا احمقوں کی
چراگاہ میں مال غنیمت ہے ؛

بردبار وہ ہے
جو اپنے بھائیوں کے جور و ستم

کو برداشت کرے اور **غصے** کو پینے والا وہ ہے
جو اپنے تمام غصے اور کینے نابود کر دے ؛
عقلمند وہ ہے جو اپنا کام سنبھال رکھے۔ اور
جاہل وہ ہے جو اپنا قدر نہ پہچانے
سچائی سے سب کام ٹھیک ہو جاتے اور **جھوٹ**
سے تمام معاملات بگڑ جاتے ہیں ؛
موت ہر ایک زندے کے سر پر کھڑی ہے ؛
سچائی میں اگرچہ خوف ہو مگر اس میں نجات حاصل
ہوتی اور **جھوٹ** میں گو اطمینان ہو مگر ہلاکت
پیش آئیگی
تکلف زاہد بننے سے آخر ایک دن زہد و عبادت
پر رشد سے راست روی حاصل ہوتی ہے ؛
معاونت سے کامیابی اور **قناعت** سے عزت
حاصل ہوتی ہے ؛
علما موت کے بعد بھی زندہ اور جہال جیتے جی
کے اندھی مرتے ہیں ؛
مواعظ (نصائح) محفوظ اور یاد رکھنے والے کے
لئے جائے پناہ اور **امانت** نگاہ رکھنے والے
کے حق میں بڑی کامیابی کی چیز ہے ؛
تقوے ان لوگوں کے لئے جو اس کے مطابق
عمل کرتے ہیں ایک مضبوط قلعہ اور **حرص** تمام
برائیوں اور عیوب کی جامع ہے ؛
انصاف سے لوگوں کے دلوں میں الفت پیدا
ہوتی ہے۔ اور **حرص** بہت بڑے گناہ کی علامت
تکبر ابلیس کا بہت بڑا جال اور **حسد** شیطان کا
بھاری پھندا ہے ؛

Marfat.com

و تعہد و کرنا ایک طرح کی بیماری اور اس کا پورا کرنا ایک گونہ تندرستی ہے۔

احسان ایک ذخیرہ ہے۔ اور کریم وہ ہے جو اس ذخیرے کو جمع کرے۔

فضائل کی طرف چڑھنا دشوار مگر نجات کا موجب اور رذائل کیطرف اترنا آسان مگر ہلاکت کا باعث ہے۔

محسن (نیکوکار) وہ شخص ہے جس کے افعال اس کے اقوال کی تصدیق کریں۔ اور دانا وہ ہے جو اپنے آپ کو پہچانے اور اپنے اعمال کو ریا سے پاک رکھے۔

بے پرواہی ظاہر کرنا ایک طرح کا شکر اور تنگی ظاہر کرنا محتاجی اور تنگدستی کا باعث ہے۔

طاعت پر مدد کرنے والا اچھا ساتھی ہے

فرصتیں بادل کی طرح گذر رہی ہیں۔

غیبت دوزخ کے کتوں کا کھانا اور طول امل دھوکا فریب دینے والی اور نہایت مضر چیز ہے

اپنی حاجت اور بیماری پوشیدہ رکھنا کمال جوانمردی۔ اللہ تعالے کی نعمتوں میں فکر کرنا اچھی عبادت و ایثار بہترین عادت اور اچھی حکمرانی ہے۔

دشمن ایک بھی بہت ہے اور جو ملک و سلطنت اہل اور دور ہونے والا ہے۔ وہ نہایت ناچیز اور کمتر ہے

دوست وہ ہے جو غائبانہ طور پر دوستانہ معاملہ کرے اور عیب دار کو اپنا عیب نظر نہیں آتا

آدمی کو جب کچھ قوت و طاقت حاصل ہو تب اس کے اچھے اور برے خصائل معلوم ہوتے ہیں۔ تونگری اور تنگدستی آدمیوں کے جوہر اور اوصاف کھولتی ہے اور مال آدمیوں کی اصل اور ان کے اخلاق ظاہر کرتا ہے۔

نفاق جھوٹ پر مبنی اور سرکشی ہلاکت کی طرف چلاتی ہے۔

جس غم کرنے سے آدمی بیمار ہو جاتا ہے وہ دونوں کا غم کرنا ہے اور ثواب اللہ کے نزدیک مصیبت کے اندازے پر ہے۔

احمق کے سامنے خاموش رہنا اسکا بہت اچھا جواب اور عقلمند کو اشارے سے کھڑکنا اس کے لئے سخت عتاب ہے۔ اور جاہل کا ٹھیک کام بھی ایسا ہے جیسا عالم کی غلطی۔

توحید خدا اسکا نام ہے کہ غیر خدا کی عبادت کا وہم وخیال بھی نہ ہو۔ اپنی سلامتی اس میں ہے کہ کسی کو تہمت نہ لگاؤ۔

جو شخص تجھے امین سمجھ کر تیرے پاس کوئی امانت رکھے اس کے ساتھ دھوکا کرنا کفر ہے اور جو راز تمہیں بتلایا جائے اسے محفوظ رکھنا ضروری ہے۔

حرص تمام برائیوں کی بنیاد اور علم اور سمجھ تمام خوبیوں کا سر ہے۔

نصائح ان لوگوں کے لئے جو ان پر عمل کریں ایک گونہ شفا اور امانت ادا کرنے والے کے لئے ایک طرح کی فضیلت اور بزرگی ہے

غیبت سننے والا گناہ میں غیبت کرنے والے

138689

Marfat.com

شریک۔ اور صبر پر مصیبت کا آنا دبے صبری اختیار کرنا) بہت بڑی مصیبت ہے ؛
زمانہ دوستوں کے پراگندہ کرنے کے لئے مقرر ہے اور بہا انتظام کام آپس میں اختلاف کرنے سے بگڑ جاتے ہیں ؛
بردباری مومنوں کے اخلاق اور تکلف منافقوں کے عادات میں سے ہے۔ اور دنیا میں جھگڑا کرنا یقین کو بگاڑ دیتا ہے ؛
لوگوں کے ساتھ جب تک احسان کرتے رہو۔ تو وہ بندے اور غلام ہیں۔ **مصاحب** آدمی ایسا ہے جیسے کپڑے کا پیوند۔ پس جیساکہ پیوند کپڑے کے میل کا ہوتا ہے۔ ایسا ہی تم اپنا مصاحب کسی ہم جنس کو بناؤ ؛
رفیق سفر بہا دوست ہوتا ہے۔ پس کسی ایسے شخص کو رفیق بناؤ۔ جو تمہارے مزاج کے موافق ہو ؛
جھوٹ نفاق کی طرف پہنچاتا اور حرص بہت بری خصلت ہے ؛
خود بینی حماقت اور زیادہ مذاق کرنا بیوقوفی ہے
حکمت جو ہر عقل کا نور اور **سخاوت** مروت اور بزرگی کی نشانی ہے ؛
کام کی درستی سوچ بچار کا نتیجہ اور مروت ہر قسم کے دھوکے اور فریب سے بری اور بیزار ہے ؛
عقلمند وہ ہے جو تجربوں سے عبرت پذیر ہو اور **نادان** وہ ہے جو اپنی مطلب پرستی سے دھوکے میں پڑا رہتا ہے ؛
ظالم بادشاہ بے قصور لوگوں پر ظلم ڈھاتا اور برا حاکم برے اور بیہودہ کام کرتا ہے ؛
ظاہری جمال اور خوبی حسن صورت اور باطنی جمال وزینت حسن سیرت کا نام ہے ؛
دانا وہ ہے جو اپنی خواہشیں مٹا دے اور زور آور وہ ہے جو اپنی لذت کا قلع و قمع کرے ؛
نفاق ذلت سے چولے کا بچہ اور حماقت جہالت کا پھل ہے ؛
بیقراری بہ نسبت صبر زیادہ تکلیف دہ اور نیکوئی کرنا بہ نسبت برائی کرنے کے بہت آسان ہے ؛
فوت شدہ چیز کے خیال میں رہنا وقت کو کھونا اور دنیا میں غیبت کرنا خدا تعالےٰ کی ناخوشی حاصل کرنا ہے ؛
بڑھاپا موت کا قاصد ہے ؛
تجربہ کار کی رائے بہ نسبت طبیب کے زیادہ مضبوط ہے اور **غریب** وہ ہے جس کا کوئی دوست نہ ہو ؛
عمر دنیا گویا ایک دن یا ایک مہینہ ہے۔ جو گذر چکا ہے ؛
دنیا مسافروں کا گھر ہے اور بدبختوں نے اسے اپنا وطن بنا رکھا ہے ؛
جو شخص دوستوں سے صلاح و مشورہ لیکر کام کرتا ہے وہ غلطی سے محفوظ رہتا اور جو خود رائی سے کرتا ہے وہ بلا تحاشا خطا اور غلطی میں پڑتا ہے ؛

Marfat.com

تکلفات کو بالائے طاق رکھنا بہت اچھا ذخیرہ اور دنیا پر فریفتہ ہونا نہایت بڑا فتنہ ہے ؁

گناہوں پر نادم ہونا استغفار اور دوبارہ گناہ کرنا اصرار ہے ؁

صاحب رائے بہت لوگ ہیں مگر ہوشیار کم ہیں ؁

بے گناہ تندرست اور گناہگار بیمار ہے ؁

حق پیروی کرنے کے لائق ہے اور سود مند واعظ وہ ہے جو لوگوں کو برے کاموں سے روک دے ؁

مشورے سے کام کرنیوالا کامیابی کے سرے پر اور خود رائی سے کرنے والا تکلیف اور سر دردی کے کنارے پر کھڑا ہے ؁

زبان ایک درندے کی مانند ہے اگر تو اسے کھلا چھوڑ دے تو کاٹ کھائیگی اور غصہ ایک ایسی برائی ہے۔ اگر تو اس کی اطاعت کرے تو جان سے مار ڈالے گا ؁

ظلم و سرکشی کی سزا بہت جلد ملتی اور نیکی کا بدلہ بلا توقف حاصل ہوتا ہے ؁

لوگوں میں علم بہت مگر عمل کم ہے اور دین ایک ذخیرہ ہے اور علم اس کا راہ نما ہے ؁

سخی تھوڑی نعمت حاصل ہونے پر بھی شاکر رہتا اور بخیل بہت مال ملنے پر بھی ناشکری کرتا ہی ہے ؁

دولت سے جیسے زور و قوت حاصل ہوتا ہے ویسے ضعف پہنچاتی ہے اور دنیا جیسے آتی ویسے ہی چلی جاتی ہے ؁

جلد باز گو کامیاب نظر آئے مگر وہ غلطی کھائیگا اور آہستگی سے کام کرنے والا گو ہلاکت میں پڑا ہوا معلوم ہو مگر وہ کامیاب ہو جائیگا ؁

حیلہ گری دولت مندی کی نشانی اور اخلاص عمل سعادت مندی کی علامت ہے ؁

عقلمند کے ساتھ نیکی کرنا بہت اچھا کام اور کمینے کے ساتھ بھلا کرنا نہایت برا فعل ہے ؁

علم ایسا بڑا خزانہ ہے جو کبھی ختم ہونے پر نہیں آتا اور عقل وہ دنیا کپڑا ہے۔ جو کبھی پرانا نہیں ہوتا ؁

احمق اپنی ذلت کو محسوس نہیں کرتا اور جو شخص نیکی کرے اس کے ساتھ برائی کرنا نہایت ناشکری ہے ؁

عالم وہ ہے جو اپنی قدر سمجھے اور جاہل وہ ہے جو اپنی حالت نہ پہچانے ؁

جاہل اپنے عمل پر بھروسہ کرتا اور نادان اپنی امید و آرزو کا اسرار رکھتا ہے ؁

عالم اپنے دل کی آنکھ سے دیکھتا ہے ؁

شک دل کے نور کو مٹا دیتا اور طاعت اللہ تعالیٰ کے غضب کی آگ کو بجھا دیتا ہے ؁

ایمان نفاق سے بیزار اور مومن کجروی اور شریعت کی مخالفت سے پاک ہے ؁

سچائی نجات اور زندگی کا ذریعہ ہے اور جھوٹ ذلت کے گڑھے کے کنارے پر کھڑا ہے ؁

صبر زمانے کے مصائب میں نہایت قوی مددگار ہے اور ہوشیاری اور فضیلت صبر میں منحصر ہیں ؁

Marfat.com

عقل برے کاموں سے پاک اور اچھے کاموں کا حکم کرتی ہے **عقل** جہاں ہو نہایت پیارا دوست ہے

صبر مومن کا بہت اچھا شکر اور سچائی اسکی نہایت بزرگ اور عمدہ خصلت ہے ؛

عقل گویا ایک درخت ہے جس کا پھل سخاوت اور حیا ہے اور دین ایک پیڑ ہے جس کا میوہ تسلیم اور رضا ہے ؛

ریاست حاصل ہونے کا ذریعہ سینے کی فراخی ہے اور سب سے پہلی عبادت یہ ہے۔ کہ انسان مصیبت میں صبر کرکے اللہ تعالٰی کی طرف سے مدد کا منتظر رہے ؛

موجودہ مال و دولت کے خرچ کرنے میں بخل کرنا گویا اپنے معبود اور روزی رساں کے ساتھ بدظنی کرنا ہے ؛

زہد اس کا نام ہے کہ جو چیز موجود ہو جبتک وہ ختم نہ ہو کسی دوسری چیز کو طلب نہ کرے ؛

کریم (سخی) وہ ہے جو لوگوں کے ساتھ نیک سلوک کرے اور بخیل وہ ہے جو دیکر جتائے ؛

عقلمند وہ ہے جو لوگوں پر اپنا مال و دولت خرچ کرے اور ہوشیار وہ ہے جو لوگوں کو تکلیف نہ پہنچائے ؛

سچے دل سے توبہ کرنے سے گناہ معاف ہو جاتے ہیں اور نیک نیتی سے ثواب ملتا ہے ؛

زبان بند رکھنا بیہودہ بکواس سے اچھا اور فضول گوئی دل میں کینہ رکھنے سے بہتر ہے۔

زبان بند رکھنے سے ذلیل کم [illegible] سے جان باقی رہتی ہے ؛

حاسد تقدیر خدا پر ناراض ہے۔ اور جو شخص اپنے آپ کو خطرے میں ڈالتا ہے اسے تکلیفیں ملتی ہیں

غنی وہ ہے جو قناعت کے ساتھ مستغنی ہو اور **باعزت** وہ ہے جسے خدا تعالٰی کی طاعت کی عزت حاصل ہو ؛

لغو باتیں گمراہی میں ڈالتی ہیں۔ **بخیل** آدمی ہمیشہ عذر بہانے پیش کرتا رہتا ہے ؛

عقل جسے نصیب ہو اس کے واسطے زینت اور علم جو اس پر عمل کرے اس کے لئے ہدایت ہے علم کے سوا دوسری باتوں میں غور و فکر کرنا فضول ہو کسی اور فکر کے بغیر خاموش رہنا بہتر ہے

نیک خلق عقل کا ثمرہ اور **بری عادت** جہالت کا پھل ہے ؛

زبان انسان کی لیاقت کا ترازو اور بیہودہ پن زبان کا عیب ہے ؛

عقلمند وہ ہے جو غیر سے عبرت حاصل کرے اور **جاہل** وہ ہے جو ادھر ادھر ہی مغرور رہے ؛

قابل رشک وہ شخص ہے جس کا ایمان و یقین [illegible] **خسارہ** پانے والا وہ ہے جس کا [illegible] خراب ہو ؛

مومن خدا تعالٰی کی اطاعت [illegible] سے توبہ استغفار کرنے والا [illegible] **منافق** گناہوں پر [illegible] اور دین کی [illegible] میں شک کرنے والا ہے ؛

آہستگی سے کام کرنیوالا کامیاب ہو چکا۔ یا

ئے تنگاپن ،۲۰

Marfat.com

عنقریب کامیاب ہوگا اور جلد باز غلطی کر چکا یا
جلد ہی غلطی کریگا۔
عقلمندی ایسی نعمت ہے کہ گو انسان سفر میں ہو
مگر لوگوں سے تعلقات پیدا ہو جاتے ہیں اور حماقت
ایسی بلا ہے کہ اگرچہ آدمی وطن میں ہو۔ مگر کوئی
نہیں پوچھتا۔
سعادتمند وہ ہے جو خالص خدا تعالیٰ کی بندگی
بجا لائے اور غنی وہ ہے جو قناعت اختیار کر
دین کی پابندی حرام کاموں سے روکتی۔ جوانمردی
نیک خصائل پر ابھارتی اور سخاوت لوگوں کے
بوجھ اور تاوان برداشت کراتی ہے۔
خیر خواہی شریفوں کے اخلاق اور دل میں کھوٹ
رکھنا کمینوں کے عادات میں سے ہے۔
شکر گزاری نیت کے ترجمان اور دل کے ارادے
کی زبان ہے اخلاص عمل یقین کی قوت اور
نیت کی درستی سے حاصل ہوتا ہے اور مصیبتیں
تمام مخلوق میں برابر بٹی ہوئی ہیں یعنی کوئی کسی مصیبت
میں مبتلا اور کوئی کسی رنج و بلا میں گرفتار رہے
عالم وہ ہے جو علم پڑھنے سے کبھی ملول نہ ہو اور بار
نہ ہے جس پر علم حاصل کرنے کی تکلیفیں شاق اور
دشوار نہ ہوں اور پورا مومن وہ شخص ہے
کہ خیر خواہی اسکی جبلی خصلت اور غصے کو پی
جانا اس کی طبعی عادت ہو۔
زمانہ مخفی اسرار کو ظاہر کرتا اور دنیا میں نیک عمل
کمانا آخرت کی تجارت ہے۔
تنگدستی کی حالت میں مقروض ہونا گویا سخت موت

اور دین سے بیدست بہت بڑی بدبختی ہے
کلام میں آہستگی کرنا تباہی سے بچاتا اور سوچ
سے بات کہنا لغزش اور غلطی سے محفوظ
رکھتا ہے۔
دوسروں کی ہمدردی اور غمخواری کرنا نہایت بہترین
اعمال اور نرمی کیساتھ معاملہ کرنا بہت اچھی
خصلت ہے۔
صاحب عزت وہ ہے جو طاعت الٰہی کے زیور
سے آراستہ ہو اور غنی وہ ہے جو قناعت کو اپنا
اوڑھنا (مکان) بنائے۔
دنیا سے بے رغبت ہونا بہت بڑی راحت اور
عورتوں پر فریفتہ ہونا بیوقوفوں کی خصلت ہے
تقدیر الٰہی پر بھروسہ کرنا نہایت آرام کا باعث
اپنے نفس کو سنوارنا بہت مفید کام اللہ تعالےٰ
کی عبادت میں مشغول ہونا بڑی فائدہ مند تجارت
اور اس کی رحمت کا امیدوار رہنا اعلےٰ درجے
کی کامیابی کا ذریعہ ہے۔
اصیل گو تکلیف میں مبتلا ہو مگر وہ اپنی اصالت اور
شرافت سے بے بہرہ نہیں ہوتا۔ اور غلام اگرچہ
بادشاہ ہو جائے۔ مگر پھر بھی وہ غلام ہی رہتا ہے
شرافت اور بزرگی اسکا نام ہے کہ آدمی مال خرچ
کرکے اپنی عزت بچائے اور کمینگی اسے کہتے ہیں کہ
اگر کسی کی جان چلی جائے مگر پیسہ خرچ نہ ہو۔
عقل علیین[1] کی طرف چڑھانے والی اور خواہش
پرستی اسفل السافلین[2] میں گرانے والی ہے۔
حق کے ثابت کرنے پر ایک دوسرے کی مدد کرنا

[1] جنت میں ایک اعلیٰ مقام ہے۔ [2] دوزخ میں سب سے نچلا مقام ۱۲

امانت اور دیانت ہے۔

نیکوئی نہایت بڑھنے والی کھیتی اور بہت عمدہ خزانہ ہے اور **تقویٰ** نہایت مضبوط قلعہ اور سچائی کا بہت اچھا ذریعہ ہے۔

بادشاہوں کی داد دہش سے بے پرواہ رہنا بہت بڑی بادشاہی اور ان کے مقابلے میں جرأت کرنی نہایت سخت تباہی ہے۔

قادر ہونے سے پہلے جلدی کرنا ضعف اور تکلیف کا باعث اور تکلیف میں صبر کرنا فرصت حاصل کرنے کا موجب ہے۔

صلح سلامتی کا ذریعہ اور استقامت کا سبب ہے۔ **بردباری** علم حاصل کرنے کا ذریعہ اور صلح پسندی کا وسیلہ ہے۔

غضب ایک سخت دشمن ہے پس تم اسے اپنے نفس پر قدرت نہ دو اور بخل ایک بڑی صفت ہے پس اسے اپنا لباس نہ بناؤ۔

جہالت پاؤں پھسلاتی اور ندامت پیدا کرتی ہے اور حیا کمال کرم اور نہایت اچھی خصلت ہے۔

دین بغیر عقل ٹھیک نہیں ہوتا۔ اور رعیت بغیر عدل درست نہیں ہوتی۔

خاموشی بزرگی کی نشانی اور عقل کا ثمرہ۔ لوگوں کے ساتھ دوستی و محبت رکھنی کمال عقلمندی اور ان کے ساتھ احسان کرنا نہایت اچھی بخشش ہے۔

جہاد دین کا ستون ہے اور سعادتمندوں کا طریق ہے اور مجاہدین کیلئے آسمانوں کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔

پرہیزگاروں کے دل دنیا میں ہمیشہ غمگین اور لوگ ان کی تکلیف اور شر سے محفوظ رہتے ہیں۔

مومنوں کی بھلائی کے لوگ امیدوار اور ان کے شر سے بےفکر رہتے ہیں۔

ایمان اس کا نام ہے کہ انسان مصیبت میں صابر اور نعمت میں شکر گذار رہے۔

شکر خوش حالی کی زینت اور نعمتوں کے لئے ایک مضبوط قلعہ ہے۔

زیاں کار وہ ہے جو کمینے گناہوں کے عوض جنت عالی کو فروخت کر دے اور لوگوں کی تکلیف برداشت کرنا شرافت اور بزرگی کی نشانی ہے

توبہ دلوں کو پاک کرتی اور گناہوں کو دھو ڈالتی ہے

غصہ عقلوں کو بگاڑتا اور راہ راست سے دور کر دیتا ہے اور **خود بینی** بہت بڑی غلطی اور عقلوں کے لئے آفت ہے۔

طول امل عمل کو بگاڑتی اور عمر کو فنا کرتی اور سوچ سمجھ کر بات کرنا غلطی اور لغزش سے محفوظ رکھتا ہے۔

برادرانِ دینی کی دوستی نہایت دیرپا ہوتی ہے اور سچے دوست مرد کا بہت سامان ہیں۔

وہ بھائی جس سے فائدہ حاصل ہو بہ نسبت اس کے بہتر ہے کہ تمہارے پاس بہت سامان دولت جمع ہو۔

ہمیشہ سیر شکم ہو کر کھانا طرح طرح کی بیماریاں پیدا کرتا اور پری شکم حرص پیدا کرتی اور پرہیزگاری کو بالائے طاق رکھتی ہے۔

Marfat.com

دنیا کے ساز و سامان ایک دن ختم ہونے والے ہیں اور اس کی مستعار چیزیں سب واپس ہونے والی ہیں ؛

آرام طلبی اختیار کرنا اسباب منفعت کو قطع کر دیتا اور کسی کی تعریف میں مبالغہ کرنا اسے مغرور و متکبر بنا دیتا ہے ؛

قناعت اور طاعت غنا اور عزت کی موجب اور حرص اور لالچ بدبختی اور ذلت کا باعث ہیں ؛

حریص ہمیشہ ایسی ذلت میں قید رہتا ہے کہ کبھی اس سے خلاصی نہیں پاتا ؛

جو شخص سیر شکم ہو کر سو رہے اسے جھوٹی اور پریشان خوابیں نظر آتی ہیں۔ اور ظالم جابر کو اس کے گناہ تباہ کر دیتے ہیں ؛

مومن اپنی آخرت کی فکر میں ڈوبا رہتا اور لوگ اس سے دوستی کرتے ہیں ؛

محتاجی ایسی بلا ہے کہ اس کی بدولت آدمی اپنی دلیل بیان کرنے سے بے زبان عاجز ہو جاتا ہے

فضول امیدیں باندھنا چشم بصیرت کو اندھا کر دیتا ہے اور یاد الٰہی سے چشم بصیرت میں روشنی اور دل میں نور پیدا ہو جاتا ہے ؛

حرص ایک ایسی بیماری ہے جس کا علاج نہیں ظلم وہ گناہ ہے جو مظلوم کو کبھی بھولتا نہیں اور چغلخوری ایسا نشتر ہے جو کبھی فراموش نہیں ہوتا ؛

مومن نرم طبع اور سہل خو اور کافر شریر الطبع اور بدخلق ہوتا ہے ؛

مومن کسی پر ظلم اور گناہ نہیں کرتا اور دنیا ایک

خواب ہے اسیر غرور ہونا سراسر ندامت ہے ؛

دین کی مصیبت بہت بڑی مصیبت ہے ؛

نیک گمان کرنا عقلمندوں کی خصلت ہے ؛

لوگوں کے مال و دولت کا لالچ نہ کرنا پاکدامنی اور بلند ہمتی ہے اور نیک کام علو ہمتی کی نشانی ہے

کریم وہ ہے جو سوال سے پہلے عطا کرے ؛

عقلمند وہ ہے جس کے اقوال اس کے افعال کی تصدیق کریں ؛

عقلمند وہ ہے جو ایسی جگہ رہے جہاں لوگ اس کی قدر کریں اور ہوشیار وہ ہے جو فضول تکلفات بالائے طاق رکھے ؛

حیا برے کام سے روکتی اور نادان اپنے خیر خواہ سے دغا کرتا ہے ؛

نیک کام میں فکر کرنا اس کے کرنے کا موجب اور برے کام کو اچھا نہ سمجھنا اس سے پرہیز کرنے کا باعث ہے ؛

بار بار جتلانا اور منت رکھنا نیکوئی کو خراب کر دیتا اور گناہ پر نادم ہونا اس کے دوبارہ کرنے سے روکتا ہے ؛

علم پر اگر عمل نہ ہو تو وہ انسان کے حق میں حجت[1] ہے اور عمل میں اگر اخلاص نہ ہو تو وہ خاک و غبار یعنی بیکار ہے ؛

خدا تعالیٰ کی اطاعت نجات کا نہایت مضبوط ذریعہ اور خدا تعالیٰ کیلئے دوستی رکھنی بہت نزدیکی رشتہ ہے ؛

یاد الٰہی دلوں کی ہدایت اور نفوس کی راہ نما

[1] یعنی اس پر مواخذہ اور گرفتاری ہوگی - ۱۲

Marfat.com

اس سے **غافل** ہونا گمراہی اور نحوست کی نشانی ہے

قانع آدمی گو ننگا بھوکا ہو مگر وہ غنی ہے **ظن** میں اکثر غلطی ہو جاتی اور **یقین** ہمیشہ صحیح اور کبھی غلط نہیں ہوتا ہے۔

نصیب ایسی چیز ہے جو اس کو طلب نہ کرے اس کو بھی مل جاتا اور **روزی** وہ چیز ہے جو اس کو تلاش نہ کرے اس کو بھی پہنچ جاتی ہے۔

بخل ایسی چیز ہے جو اس کا ساتھ کرے اسے ذلت اور جو اس سے دور رہے اس کو عزت حاصل ہوتی ہے۔

مومن وہ ہے جو ان لوگوں کے ساتھ بھی انصاف سے برتاؤ کرتا ہے جو اس کے ساتھ انصاف نہ کریں

دنیا زہر ہے اور اسے وہ شخص کھاتا ہے جو نادان ہے۔

تقدیر الٰہی قوت اور کوشش سے دفع نہیں ہوتی اور روزی حرص اور طلب سے نہیں ملتی۔

گوشہ نشینی عقلمندوں کی بہترین خصلت اور لوگوں کے پاس عاجزی کرنے سے ان سے ناامید رہنا اچھا ہے۔

کرم اعلےٰ درجے کا رحم ہے۔ **عمل** سے پہلے **تدبیر** اور سوچ کرنا ندامت سے بچاتا ہے۔

خاموشی علم کی زینت اور بردباری کی علامت ہے **ایثار** کرم کا اعلےٰ درجہ اور نہایت اچھی خصلت ہے

بردباری وہ چیز ہے کہ مومن کے تمام کام اس سے وابستہ ہیں اور جنت ایسے لوگوں کی جزا ہے جو مومن اور محسن ہیں۔

تنگدستی وہ بلا ہے کہ آدمی وطن میں بھی غریب اور مسافر ہے کہ کوئی نہیں پوچھتا کہ تم کون ہو۔

لوگوں کے دل قفل کی مانند ہیں جن کی کنجی سوال ہے اور **مال** عاقبت کو خراب کرتا اور فضول امیدیں بڑھاتا ہے۔

دوبارہ عذر کرنا اپنا قصور یاد دلانا اور دوبارہ **ملامت کرنا** مار پیٹ سے زیادہ سخت ہے۔

وفاداری کمال دین اور قوت امانت کی نشانی اور **خیانت** بددیانتی اور بے باکی کی علامت ہے

مومن لوگوں کو پیارا اور مہربان اور **متقی** قانع بری باتوں سے پرہیز کرنے والا صاف ستھرا اور پاک دامن ہے۔

صفائی پاک نفوس کی خصلت اور مروت اور عزت کا پہلا انصاف ہے۔

پرہیزگاری حرام کاموں کے ارتکاب سے روکتی اور **انصاف** لوگوں کے بار اپنی گردن پر اٹھانے سے نجات دیتا ہے۔

نفاق ذلت کے چرخے کا تبا اور لالچی ہمیشہ ذلت کی قید میں گرفتار ہے۔

تنگدست اپنے شہر میں بھی مسافر اور **بخیل** اپنے عزیزوں کے درمیان بھی ذلیل ہے۔

صبر کی توفیق مصیبت کے اندازہ پر عطا ہوتی اور مصیبت کا اجر مصیبت سے کئی گنے زیادہ ملتا ہے

حق اور باطل نے حق میں ایک قاطع تلوار اور اپنے قائل کے لئے باعث نجات اور قائل کیلئے ایک زبردست دلیل ہے۔

Marfat.com

پرہیزگاری طمع کی ذلت سے اور بھوکا رہنا اپنی عاجزی ظاہر کرنے سے اچھا ہے

مال فتنوں کا سبب۔ حوادث کا ذریعہ تکلیف کا باعث اور رنج و مصیبت کی سواری ہے

کرم اس کا نام ہے کہ آدمی اپنی زبان کا مالک ہو اور لوگوں کے ساتھ احسان کرے

سچائی زبان کی امانت اور ایمان کا حلیہ ہے

مال جب تک تیرے ہاتھ سے علیحدہ نہ ہو اس سے کوئی نفع حاصل نہیں ہوتا یعنی روپیہ پیسہ خرچ کرنے سے انسان کی ضروریات پوری ہوتی ہیں اور خود روپیہ پیسہ کھانے پینے پہننے وغیرہ کسی ضرورت کو رفع نہیں کر سکتا۔

فضول امیدیں تجھے دھوکے میں ڈال رہی ہیں اور جب حقیقت معلوم ہوگی تو اس وقت تجھ سے علیحدہ ہو جائینگی ؂

مومن نرم طبع۔ ملائم مزاج۔ آسان خلق اور امین اور کافر مکار۔ دغاباز اور خائن ہے ؂

بڑھاپا موت کے قاصدوں کا بھائی اور موت فانی گھر سے ہمیشہ رہنے والے گھر کی طرف سفر کرنے کا نام ہے ؂

اپنی خواہش کی تابعداری لاعلاج مرض ہے ؂

علم ایسی زینت ہے جو مخفی نہیں رہتی اور ایسا رشتہ دار ہے جو کبھی جھگڑا نہیں کرتا ؂

جہالت ایسی بلا ہے جو زندوں کو مردہ کر دیتی اور ہمیشہ بدبختی میں گرفتار رکھتی ہے ؂

مصیبتوں پر صبر کرنا اللہ تعالیٰ کی نہایت بڑی بخشش ہے

اور انجام کو سوچنا ہلاکت سے بچاتا ہے ؂

نیند موت کی بہن ہے اور اس میں دکھ درد کم ہو جاتا ہے اور سچی بات کہنا بے زبانی اور خاموشی سے اچھا ہے ؂

مکار آدمی انسان کی صورت میں شیطان ہے اور اپنے نفس پر بھروسہ کرنا شیطان کو گمراہ کرنے کے لئے اچھا موقع دیتا ہے۔

خدا تعالےٰ کو یاد کرنے والے اس کے خاص اور مقبول بندے ہیں

غم و بیقراری سے فوت شدہ چیز واپس نہیں ہوتی مصیبت پر صبر کرنا دشمنوں کی خوشی کو کم کر دیتا ہے

مومن غلطی بہت کم اور عمل صالح زیادہ کرتا ہے حسد کمینوں کا طریقہ اور دولت و نعمت کا دشمن ہے

مروت (جواں مردی) ہر ایک قسم کی کمینہ باتوں سے روکتی ہے ؂

دنیا برائیوں کی کان اور دھوکے فریب کا مقام ہے

حاسد آدمی لوگوں کی برائی پر خوش اور انکی خوشی سے غمگین ہوتا ہے ؂

مروت ہر ایک قسم کے کمینہ پن سے بیزار اور کرم اور بلند ہمتی کا نتیجہ ہے ؂

محسود کی نعمت کے زوال کے سوا حاسد کے مرض کا کوئی علاج نہیں ؂

دوست کو بگاڑنا خدا تعالےٰ کی توفیق نہ ہونے کا ثمرہ اور اپنے نفس کی خرابی معلوم کرنا نہایت مفید تحقیق ہے ؂

کام سے پہلے سوچنا لغزش سے بچاتا ہے نفس

Marfat.com

کے عیبوں کی اصلاح میں مصروف ہونا عاجزی ہے
اور اپنی آخرت کی اصلاح میں مشغول ہونا عذاب دوزخ
سے نجات دلاتا ہے۔

مروت فحش بےحیائی اور بےوفائی سے بیزار اور شرافت
کینے اور مکر سے پاک ہے۔

ہوشیار وہ ہے جو آخرت کی خاطر دنیا کو چھوڑ دے
اور نفع اٹھانے والا وہ ہے جو موجودہ زندگی اور
منافع بجائے آئندہ کی زندگی اور فوائد حاصل کرے

ہوشیاری اس کا نام ہے جو امور تمہارے ذمہ
ہیں ان کی پوری طرح حفاظت کرو اور بجا لاؤ
اور جن باتوں سے تمہیں سروکار نہیں ان کو
خیال میں بھی نہ لاؤ۔

یہ نہایت عاجزی اور نادانی کی بات ہے کہ
جس چیز (یعنی رزق) کا خدا تعالیٰ نے ضامن ہے
اس کی تلاش میں مارا مارا پھرے اور جو عبادت
تیرا فرض ہے اس کی بجا آوری میں قاصر رہے
اور جو ملا ہے اس پر قناعت نہ کرے۔

باانصاف حاکم زور کی بارش سے اچھا ہے اور
سخاوت اس کا نام ہے کہ آدمی سائلین
سے محبت رکھے اور مال خرچ کرے۔

عقلمند دل اور بولنے والی زبان بلاغت کا آلہ ہے
ظلم و سرکشی مردوں کو بچھاڑتی اور زوال نزدیک کرتی ہے
گناہ پر اصرار کرنا بہت بڑا گناہ اور جلدی عذاب
آنے کا باعث ہے اور استغفار کا بہت بڑا
اجر اور عابدی ثواب ملتا ہے۔

ناشکروں کے ساتھ [illegible] سے برتاؤ کرنا

شرافت کی نشانی اور شریفوں کے ساتھ نیکی کرنا
بہت اچھا ذخیرہ اور نہایت اعلیٰ درجہ کی نیکی ہے۔

کینہ بہت بری بیماری اور متعدی مرض نہایت ردی
عادت اور مہلک بیماری ہے۔

مومن کی خصلت میانہ روی اور اس کا طریقہ
راست روی ہے مومن بیہودہ باتوں سے
نفرت اور نیک کاموں میں کوشش کرنے سے
الفت رکھتا ہے۔

کشادہ روئی ایک ایسی نیکی ہے کہ بغیر کسی قسم
کی مشقت و تکلیف کے حاصل ہو جاتی ہے۔

سردار وہ ہے جو لوگوں کے بوجھ سر پر اٹھائے
اور ضرورت کی چیزیں خرچ کرے۔

تواضع شرافت کا جال ہے اور ہوشیار وہ ہے جو
اسراف اور فضول خرچی سے نفرت رکھے اور اس
سے برکنار رہے۔

جھوٹ اور خیانت شریفوں کی خصلت نہیں اور
فحش اور بےحیائی اسلام کی بات نہیں۔

دوستوں سے مشورہ لینا ان کی درست رائے
تیرے پیش کرتا اور خود رائی تیرے پاؤں کو
پھسلاتی اور معصیت کے گڑھوں میں ڈالتی ہے

پاکدامن لوگ شریفوں کے شریف ہیں۔ اور
قوت لایموت پر کفایت کرنے اور راضی رہنے
سے پاکدامنی حاصل ہوتی ہے۔

ناشکر آدمی کے ساتھ احسان کرنا بہت بڑا گناہ
اور تجربہ سے پہلے کسی پر اطمینان کرنا ہوشیاری
کے خلاف ہے۔

Marfat.com

صدقہ خیرات برائی کی جگہوں سے بچاتا ہے۔ اور جو شخص دیدہ دانستہ گناہ کرے وہ معافی کا مستحق نہیں جو اپنے ساتھ برا سلوک کرے اس کے ساتھ نیکی کرنا دشمنوں کو دوست کر دیتا ہے۔

پوشیدہ طور صدقہ کرنا بہت بڑی نیکی ہے۔ اور تونگری کی حالت میں مغرور ہونا تنگدستی میں ذلیل ہونے کا پتہ دیتا ہے۔

حاسد ہمیشہ حسرت میں رہتا اور اس کی برائیاں بہت ہوتی ہیں۔

برائیوں سے پرہیز کرنا نیکیاں کمانے سے بہتر ہے

عقلمند وہ ہے جو ایسی چیزوں کی خواہش نہ رکھے جن کے جاہل خواہشمند ہیں اور دانا کا دولت حق ہے اور باطل اسکا دشمن۔

عقلمند بیماریوں کو شفا دیتا (ان کی مطلب برآری کرتا) اور اپنے اچھے خصائل سے لوگوں کو فیض پہنچاتا ہے۔

علم مالداروں کی زینت اور تنگدستوں کے لئے تونگری کا ذریعہ ہے۔

بھائی بند نعمت اور خوشحالی کے وقت زینت اور بلا و مصیبت کے وقت مددگار ہیں۔

کریم جب وعدہ کرے تو پورا کرتا اور جب کسی کو دھمکی دے تو اس سے درگذر کرتا ہے۔

لئیم (کمینے) کو جب قدرت ہو تو بخش بکتا اور جب وعدہ کرے تو خلاف کرتا ہے۔

کریم (شریف) جب مالدار ہو تو لوگوں کی حاجت برآری کرتا اور جب تنگدست ہو تو اپنے اخراجات میں تخفیف کرتا ہے مگر کسی سے سوال نہیں کرتا

دنیا کے لوگ دو قسم کے ہیں ایک وہ جو دنیا کے طالب ہیں مگر ان کو ملتی نہیں دوسرے وہ جن کو ملی ہے مگر وہ بس نہیں کرتے۔

لوگ دو طرح کے ہیں ایک سخی ہیں مگر ان کے ہاتھ میں پیسہ نہیں دوسرے مالدار ہیں مگر وہ کسی کی حاجت روائی نہیں کرتے۔

کمینہ یا بخیل اگر کسی کو کچھ دے بیٹھے تو اسکا دشمن ہو جاتا۔ اور اگر کوئی دوسرا اسے کچھ دے۔ تو اسکا انکار اور کفران کرتا ہے۔

نادان کو اگر کوئی کچھ دے تو وہ ناشکری کرتا اور الٹا لڑنے کو تیار ہو جاتا ہے۔

علم پر عمل کرنے والا گویا شاہزادہ اور جرنیلی سڑک پر چلنے والا ہے۔

تنگدستی جسے لوگ معیوب سمجھیں اس مالداری سے اچھی ہے جس میں انسان گناہوں اور خرابیوں میں مبتلا ہو کر ذلیل و رسوا ہو۔

شکرگذاری اہل نعمت پر ضروری اور لازم اور جو دوستی اللہ کے لئے ہو وہ قریبی رشتے سے زیادہ مضبوط ہے نیکی ایک خزانہ ہے پس دیکھ لیا کرو کہ تم اسے کس شخص کے پاس امانت رکھتے ہو احسان ایک ذخیرہ ہے پس تلاش کرو کہ کس شخص کے پاس اسے چھوڑتے ہو

وہ شخص بڑا بے نصیب ہے جس کو کمینوں یا بخیلوں کیطرف حاجت ہو۔

جھگڑے میں بہت سی فضول باتیں پیدا ہو جاتی ہیں اور تجربے کبھی ختم نہیں ہوتے اور عقلمند کو

Marfat.com

ہے جوان میں ترقی کرتا ہے۔

علم کو چھپانے والا گویا اس کی صحت اور حقیقت کا معتقد نہیں۔ اور عمل کو چھوڑنے والا گویا اس کے ثواب پر یقین نہیں رکھتا۔

فقر اور غنا اللہ سبحانہ کی بارگاہ میں پیش ہونیکے بعد حاصل ہوں گے یعنی یہاں کے فقر و غنا کا کوئی اعتبار نہیں۔ بلکہ فقر اور غنا وہی ہے۔ جو قیامت میں حاصل ہو گا۔

خدا تعالیٰ سے حیا کرنی بہت سے گناہوں کو مٹا دیتی اور اللہ تعالیٰ کی تقدیر پر راضی ہونا بڑی بڑی مصیبتوں کو آسان کر دیتا ہے۔

حرص آدمی کی قدر گھٹاتی اور اس کی روزی کو کچھ بڑھاتی نہیں۔ اور جھگڑا آدمی کی سفاہت ظاہر کرتا اور اس کے حق کو کچھ بڑھاتا نہیں۔

سچائی زبان کا وضع الٰہی سے مطابق ہونے کا نام ہے۔

گراں قیمت چیزیں ہمارے پاس آئینگی۔ اور جو لوگ ہمارے پیرو ہیں وہ ہم سے آکر ملینگے

حریص نفس کو حوادث سے کچھ اذیت نہیں ہوتا اور شریف نفس پر لوگوں کے بوجھ کچھ گراں نہیں ہوتے اور کمینہ نفس کمینہ پن کی باتوں سے خالی نہیں ہوتا۔

تقوے ایسی چیز ہے۔ کہ جو اس کی پناہ لے اس کیلئے نہایت مستحکم قلعے کا کام دیتا ہے۔

توکل۔ ایسی نعمت ہے کہ جو شخص اس پر اعتماد رکھے اس کے لئے کافی دوا ہی ہے۔

اخلاص ایک بڑا کام ہے۔ مگر دیکھنے کی یہ بات ہے کہ خاتمہ کس پر ہو۔

حرص ایسی بلا ہے۔ کہ جو شخص اسے اپنا لباس بنالے اس کے لئے سراسر ذلت اور خواری ہے۔

مصیبت میں گھبرانا کمال درجے کی مصیبت ہے

تکبر گناہوں میں پڑنے کا باعث ہے۔ اور کریم وہ ہے جو حرام کاموں سے پرہیز کرے۔ اور عیبوں سے پاک ہے۔

جلدی سے معاف کرنا شریفوں کی عادت اور انتقام لینے میں جلدی کرنا کمینوں کی خصلت ہے۔

کریم وہ ہے کہ جو چیز موجود ہو اسے دے ڈالے اور سعادت مند وہ ہے کہ جو چیز مفقود ہو۔ اس سے مدد لے۔

خدا تعالےٰ کے عہد توڑنے والوں سے وفاداری کرنا اس کے ہاں عہد شکنی اور ان کے ساتھ عہد شکنی کرنا اس کے ہاں وفاداری ہے۔

نیکیاں کمانا بہت اچھی خصلت ہے۔

انجام میں فکر کرنا سخت مصیبتوں سے بچاتا ہے

حرص محتاجی کا سر اور برائی کی بنیاد ہے۔

کینہ ور زبان میٹھی اور دل کھوٹا اور منافق کی زبان خوش کرنے والی اور دل تکلیف دینے والا ہوتا ہے۔

ریا کار کا ظاہر خوبصورت اور باطن بیمار اور منافق کی بات بھلی اور اس کا عمل پوشیدہ بیماری ہے۔

سچائی ایمان کا نہایت مضبوط ستون اور

صبر یقین کے لوازمات ضروریہ میں سے ہے۔

علم حق کی طرف راہ نمائی کرتا اور امانت داری سچائی کی طرف پہنچاتی ہے۔

علم عقل کا چراغ۔ فضیلت چشمہ جہالت کا قاتل اور بزرگی کا ذریعہ ہے۔

جہل اور بخل رنج اور نقصان کا باعث ہیں اور حاسد اور کینہ ور کو کبھی خوشی حاصل نہیں ہوتی۔

علم بغیر عمل گمراہی ہے۔

علم وہ بڑا خزانہ ہے۔ جو کبھی ختم نہیں ہوتا اور عقل وہ بزرگ شرافت ہے۔ جو کبھی پرانی نہیں ہوتی۔

عقلمند وہ ہے۔ جو اپنی زبان بند رکھے۔

ہوشیار وہ ہے جو زمانہ کی روش پر چلے۔

غصہ پینے والا وہ ہے۔ جو اپنے غصوں کو مار ڈالے۔

مکر اور دل میں کھوٹ رکھنا ایمان کے دشمن ہیں ٹال مٹالا اور جتلانا احسان کو خراب کر دیتے ہیں۔ اور مومن زبان کا سچا اور لوگوں کے ساتھ احسان کرتا ہے۔

مصیبت میں صبر کرنا ثواب کو کھینچتا ہے۔

جھوٹ جھوٹے کو ہلاک کرتا اور جو اس سے برکنار ہے۔ اسے نجات دیتا ہے۔

تنگدستی اخلاق کو دھبہ لگاتی اور دوستوں کو وحشت میں ڈالتی ہے۔

سخاوت محبت کو کھینچتی ہے اور اخلاق کو زینت دیتی ہے۔

وفاداری عقل کا حیلہ اور بزرگی کی نشانی اور بردباری عقل کی دلیل اور فضیلت کا سرنامہ ہے۔

تعارف ایک قسم کی عطا ہے۔ اور اس سے خالی ہونا ایک طرح کی پیاس اور تکلیف ہے

بدخلق آدمی اکثر طیش میں آجاتا۔ اور اسکی زندگی نہایت بے لطف اور بدمزہ رہتی ہے۔

ٹال مٹالا گویا ایک طرح نہ دینا۔ ناامیدی ایک صورت کی کامیابی اور غیبت سننے والا گویا ایک غیبت کرنے والا ہے۔

مصیبت میں بے صبری کرنا بہت بڑی مصیبت

حسن ظن ایک طرح کا ثواب۔ رویائے[1] صالحہ ایک قسم کی بشارت۔ لوگوں کے مال سے ہاتھ[2] روکنا ایک گونہ سخاوت۔ ذکر جمیل ایک طرح کی حیا ہے۔

کشادہ روئی ایک قسم کی عطا۔ نیک بی بی ایک کسب۔ خط ایک بات چیت کرنا۔ فکر ایک قسم کی ہدایت۔ مسافری گویا ایک جاڑے کا موسم۔ دودھ ایک قسم کا گوشت۔

سرین[3] گویا ایک چہرہ۔ سائل کے لئے دعا کرنا گویا ایک طرح کا صدقہ۔ ادب ایک قسم کا حسب اور دین نہایت عمدہ نسب ہے

مصیبت پہلے ایک ہوتی ہے۔ مگر گھبرانے سے

[1] نیک خواب ۱۲ [2] سرمایہ رقابت میں تنگ کرنا ۱۲ [3] جانوروں کے خریدار جیسا کہ جانور کا چہرہ دیکھتے ہیں ایسا ہی انکی سرین دیکھ کر خرید سکتے ہیں۔

Marfat.com

دور ہو جاتی ہیں۔
نیک نیت ایک قسم کا عمل صالح
سفر ایک طرح کا عذاب۔
علم ایک گونہ حیاتی۔ دوستی ایک طرح کا رشتہ
ذکر خیر ایک قسم کی عمر۔
خوبصورت مکان ایک قسم کا باغ۔
نیک اور فرمانبردار بی بی ایکطرح کی راحت غم فکر
ایک قسم کا بڑھاپا حسد ایک طرح کا عذاب
اور بدمزاجی ایک قسم کا قیدخانہ ہے۔
ظالم سرکش دنیا یا آخرت کے عذاب کا منتظر اور
باانصاف حاکم دنیا یا آخرت کی کامیابی کا
امیدوار ہے۔
توفیق ایزدی نہایت اچھا حصہ اور تواضع
بہت عمدہ شرافت ہے۔
سخاوت ایک قسم کی سعادت مندی۔ لالچ
ایک طرح کی ذلت اور وعدہ ایک قسم کی
غلامی اور وعدہ پورا کرنا ایک قسم کی آزادی
اور حلم ایک عمدہ فضیلت ہے۔
اللہ تعالیٰ کے لئے دوستی نہایت مضبوط رشتہ
حسد بہت کمینی خصلت ہے۔
زہد اعلیٰ درجے کا آرام۔
عافیت بہت عمدہ لباس۔ اسرار قدرت میں
غور کرنا ایک طرح کی ہدایت۔ علم بہت
اچھا ساتھی۔ عمل صالح نہایت بہتر توشہ
عقل بہت اچھی سیاست۔
ظلم ایک ہلاک کرنے والی چیز۔

بخل ایک قسم کا عذاب۔
خوبصورت چہرہ پہلی سعادت۔
تندرستی۔ نہایت عمدہ لذت ہے۔
شہوت ایک گمراہ کرنے والی چیز۔
شجاعت گویا ایک مددگار جماعت۔
لڑائی سے بھاگنا ایک نہایت معیوب بات
قرآن نہایت بہترین ہدایت۔
نیک اولاد ایک اچھا ذکر۔
ایمان نہایت افضل امانت
بدخلقی۔ ایک قسم کا عذاب۔
اولاد بد ایک طرح کا دشمن۔
دوست بہت اچھا ذخیرہ
عمدہ سواری ایک قسم کا آرام
علم بہترین خوبصورتی ہے۔
ذکر خیر بہت عمدہ غنیمت۔
صدقہ بہت اچھا نفع۔
علم خدا بہت اچھا علم۔
اپنا آپ پہچاننا کمال معرفت
دشمن پر احسان کرنا ایک طرح کی بڑی کامیابی
قناعت نہایت اچھی تونگری۔
شہوت پرستی بہت بڑا دشمن۔
صدقہ نہایت عمدہ ذخیرہ
عورتیں بہت بڑا فتنہ۔
نیکوئی نہایت بہترین خزانہ
نماز بہت اچھی عبادت۔
روزہ رمضان ایک قسم کی صحت۔

Marfat.com

نیند سے بیدار ہونا ایک طرح کی حیاتی۔
قناعت بہت اچھی پاکدامنی۔
شکر بہت اچھا بدلہ۔
دوسرے کی تابعداری ایک قسم کی غلامی۔
ملامت کرنا ایک طرح کا عذاب۔
ندامت ایک قسم کی توبہ۔
عہد شکنی ایک طرح کی خیانت۔
دوست بہت اچھا مددگار اور کشادہ روئی ایک قسم کی عبادت ہے۔
دین اور ادب عقل کا نتیجہ اور حرص۔ لالچ اور بخل جہالت کا ثمرہ ہیں۔
کرم حسن خلق اور کمینہ باتوں سے پرہیز کرنے کا نام ہے۔
طول امل موت کو نزدیک اور مقصود کو دور کرتا ہے۔
عقلمند وہ ہے۔ جو لوگوں کے گناہ معاف کر دے اور کریم وہ ہے۔ جو برائی کے بدلے بھلائی کرے۔
شجاعت اور احسان موجودہ نصرت اور ایک دور آور قبیلہ ہے +
علم بہت عمدہ وراثت اور کامل نعمت ہے۔
انصاف سب جھگڑے اٹھا کر باہمی میل اور محبت پیدا کرتا ہے۔
پرہیزگاری گناہوں سے بچنے اور پاکدامنی کا ذریعہ ہے +
انصاف ایمان کا سر۔ ایمان کا اعلےٰ مرتبہ اور زبان کا بندھن ہے۔

بخل سے دنیا میں عار لاحق ہوتی اور آخرت میں دوزخ کا عذاب حاصل ہوتا ہے۔
ظلم دنیا میں ہلاکت اور آخرت میں بربادی کا باعث ہے۔
جھوٹ سے دنیا میں عار اور آخرت میں عذاب دوزخ حاصل ہوتا ہے۔
غصہ اپنے صاحب یعنی غصہ آور کو ہلاک اور اس کے عیب ظاہر کرتا ہے۔
جھگڑا اپنے سوار یعنی جھگڑالو کو منہ کے بل گرتا اور اسے نقصان پہنچاتا ہے۔
عالم وہ ہے۔ کہ جس کے افعال اس کے اقوال کی درستی کے شاہد ہوں۔ اور پرہیزگار وہ ہے۔ کہ اس کا نفس پاک اور خصائل اچھے ہوں۔
زہد پرہیزگاروں اور خدا تعالےٰ کی طرف رجوع کرنے والوں کی خصلت ہے۔ اور تقویٰ دین کا پھل۔ اور یقین کا اصل ہے۔
حکمت عقلمندوں کا باغ اور بزرگوں کی طبیعت کی خوشی کا سامان ہے۔
جاہل ہمیشہ افراط و تفریط میں رہتا ہے۔
عقل ایک جبلی صفت ہے۔ جو علم اور تجربوں سے بڑھتی ہے۔
تکرار کا نتیجہ لڑائی اور لوگوں کے دلوں کو اپنی طرف سے متنفر کرنا ہے۔
علما اس لئے غریب اور بے کس ہیں کہ جاہل لوگ زیادہ ہیں۔ وہ ان کی قدر نہیں سمجھتے۔

Marfat.com

نجات پانے والے وہ لوگ ہیں جو غلبۂ ہوا و حرص اور گمراہی کی باتوں کو دبا دیں۔

دنیا کا گھاٹ کسی پینے والے کے لئے صفا نہیں اور یار دوست کیسا ہی ہو اس کو وفا نہیں۔

مصائب پر صبر کرنا حصول مطلب کی عزت حاصل کرنا ہے۔ اور جو شخص نادانستہ گناہ کرے وہ گویا گناہ سے پاک ہے۔

علم حیرت میں گرفتار ہونے سے نجات دیتا ہے اور سچا دوست بہت اچھا مددگار اور اس کی دوستی دیرپا ہوتی ہے۔

عقلمند وہ ہے۔ جو اپنی نفسانی خواہشیں چھوڑ دے۔ اور دنیا بیچ کر آخرت حاصل کرے۔

بیوقوف آدمی اپنے شہر میں مسافر اور اپنے عزیزوں کے درمیان ذلیل ہے۔

جاہل کبھی اپنی جہالت سے باز نہیں آتا۔ اور وعظ و نصیحت سے اسے کچھ فائدہ نہیں ہوتا۔

مومن پارسا۔ قانع۔ گناہوں سے بچنے والا اور پرہیزگار ہے۔

خدا تعالے کی عبادت پر صبر کرنا اس کے عذاب پر صبر کرنے کی نسبت زیادہ آسان ہے۔

عقلمند کی عادت ہے۔ کہ وہ ضرورت یا دلیل کے بغیر کلام نہیں کرتا۔ اور اپنی آخرت کی درستی کے سوا کسی کام میں مصروف نہیں ہوتا۔

بخیل کی دنیا میں مذمت ہوتی ہے۔ اور آخرت عذاب و ملامت میں گرفتار ہوگا۔

ظلم پاؤں کو پھسلاتا۔ نعمتیں دور کرتا۔ اور آخر کار ظالموں کے جتھے کو ہلاک کرتا ہے۔

علم عقل کا راہ نما ہے پس جسے علم حاصل ہے۔ وہ ضرور عقلمند ہے۔ علم نفس کو زندہ عقل کو زیادہ کرتا اور جہالت کو مار ڈالتا ہے۔

عقلمند وہ ہے۔ جو گناہوں سے پرہیز کرے اور عیوب سے صاف ستھرا ہے۔

سخاوت گناہوں کو مٹاتی اور لوگوں کے دلوں میں محبت پیدا کرتی ہے۔

دانشمندی کا اصل سرمایہ عقل ہے۔ اور جوانمردی اس کا خلق اور دینداری اس کا حسب نسب ہے۔

پورا عالم وہ ہے جو علم سے کبھی سیر نہ ہو اور نہ اس سے اپنی سیری ظاہر کرے۔

پورا عقلمند وہ ہے۔ جو یاد الہی کے سوا تمام باتوں سے اپنی زبان بند کر لے۔

پورا مومن وہ ہے۔ جس کی دوستی۔ دشمنی کسی سے مواخذہ کرنا اور چھوڑ دینا غرض سب کام اللہ تعالیٰ کے لئے ہوں۔

مومن کی عادت ہے۔ کہ وہ خوشی میں شکر گذار تکلیف میں صابر اور خوشحالی میں اپنے مالک سے ڈرتا رہتا ہے۔

مومن دولتمندی کی حالت میں بھی گناہوں سے بچتا اور دنیا کی آلائشوں سے صاف ستھرا رہتا ہے۔

Marfat.com

زیب و زینت اعمال کی درستی سے حاصل ہوتا ہے۔ نہ کہ کپڑوں کی خوبصورتی سے۔ نرمیٔ طبع نیک کرداری کی کنجی اور عقلمندوں کی خصلت ہے۔

عقلمند وہ ہے جو اپنے مالک کی اطاعت میں اپنی نفسانی خواہش کو مٹا دے۔

خط ایسی چیز ہے۔ کہ آدمی کے اپنے حق میں گویا کان کی بات ہے۔ اور دوسرے کے حق میں ایسا کہ گویا اس زبان سے سمجھایا جاتا ہے۔

خدا تعالے کا وصال لوگوں سے قطع تعلق کرنے سے حاصل ہوتا ہے۔

خلاصی پانے والا وہ شخص ہے جو ناامیدی حاصل کرنے سے طمع کو قید کرے۔

علم حکمت[1] کا پھل اور اعمال[2] کی درستی اس کی نشانیاں ہیں۔

حریص گو تمام دنیا کا بادشاہ بن جائے مگر پھر بھی وہ فقیر اور محتاج ہے۔

سچائی اسلام کا ستون اور ایمان کا کھمبا ہے

ایمان زبان کے اقرار اور اعمال بدن کا نام ہے۔

اللہ تعالے کی راہ میں اپنا مال و جان خرچ کر دینا مقربین کی عبادت اس کے عذاب سے ڈرنا متقین کی عبادت اور گناہوں سے پاک رہنا توابین[3] کی طاعت ہے۔

ہوشیاری اس کا نام ہے۔ کہ فرصت حاصل ہونے تک تکلیف کو برداشت کیا جائے۔

کاہلی دنیا میں وقت کو کھونا اور آخرت میں حسرت کا باعث ہے۔

کرم مال خرچ کرنے اور وعدہ پورا کرنے کا نام ہے۔

دین کی جڑ ادائے امانت اور وفائے عہد ہے

جو شخص سردار ہو۔ اس پر عموماً لوگ حسد کیا کرتے اور سخی کے پاس اکثر لوگ آیا کرتے ہیں۔

حاسد ہمیشہ بیمار اور بخیل ہمیشہ ذلیل ہے۔

جنت بہت اچھا ٹھکانا اور دوزخ نہایت برا مقام ہے۔

خدا تعالے کی طرف سے اتنی ہی امداد ہوتی ہے۔ جتنے کسی کے اخراجات ہوں۔

زیادہ مذاق کرنا گویا ایسی جدائی ہے۔ جس کے بعد کینہ اور دشمنی پیدا ہو جاتی ہے۔

زیادہ ملامت کرنے سے جھگڑے کی آگ بھڑک اٹھتی ہے۔

بھوکا رہنا عاجزی کی ذلت سے بہتر ہے۔

قانع ان آفات سے نجات پاتا ہے۔ جو لالچی کو پیش آتی ہیں۔

شریف آدمی ایسی باتوں سے جن پر لئیم و کمینہ فخر کرتا ہے۔ باز رہتا ہے۔

جاہل ان چیزوں سے جنکے ساتھ عالم کو انس و محبت ہو نفرت کرتا ہے۔

---

[1] دانائی ۱۲ [2] مثلاً نماز روزہ۔ حج۔ زکوٰۃ وغیرہ ۱۲ [3] توبہ کرنے والے ۱۲

Marfat.com

احسان ایک قسم کا طوق ہے۔ جو شکر یا بدلہ دینے سے کھل سکتا ہے۔
حق ایک روشن چیز ہے۔ جو لوگوں کی دور عایت سے پاک ہے۔
مومن کو اگر کوئی نعمت ملے تو اسکا شکر بجا لاتا اور اگر کوئی گناہ سرزد ہو جائے۔ تو اس سے توبہ اور استغفار کرتا ہے۔
سخت غصے کی حالت میں تحمل اور بردباری اختیار کرنا خدا تعالےٰ کے غضب سے بچاتا ہے
انسان کا کمال تین باتوں میں ہے۔ مصیبتوں پر صبر کرنا مطالب کے حاصل کرنے میں ناجائز باتوں سے بچنا۔ اور سائلین کی حاجت روائی کرنا +
نرمی دشوار کاموں کو آسان اور سخت اسباب کو سہل کر دیتی ہے۔
عالم جاہل کی قدر پہچانتا ہے کیونکہ وہ پہلے جاہل تھا۔ اور جاہل عالم کی قدر نہیں سمجھتا کیونکہ وہ پہلے عالم نہ تھا۔
توفیق اور خذلان[1] نفس کو اپنی اپنی طرف کھینچتی ہیں پس جو نسی غالب آجائے۔ نفس اس کی تحت میں رہتا ہے۔
مومن ہمیشہ اپنے گناہوں سے ڈرتا۔ عذاب الٰہی سے خائف اور اس کی رحمت کا امیدوار رہتا ہے۔
علم اور عقل دونوں ایک رسی میں جکڑے ہوئے ہیں ایک دوسرے سے جدا نہیں ہوتے۔

ایمان ایک درخت ہے۔ جس کی جڑ یقین۔ شاخیں۔ پرہیزگاری پھول حیا۔ اور پھل سخاوت ہے۔
غضب ایک بھڑکتی آگ ہے۔ جو شخص اسے پی جائے وہ آگ کو بجھا دیتا ہے۔ اور جو اسے بھڑکائے۔ وہ خود جل جاتا ہے۔
عارف وہ ہے جس نے اپنے نفس کو پہچانا اور اسے تمام خواہشوں سے آزاد کر دیا۔ اور جو چیزیں اسے خدا تعالےٰ سے دور کرتی اور ہلاکت میں ڈالتی ہیں۔ سب سے اس کو پاک رکھا۔
نفسانی خواہشیں ایک قسم کی مہلک بیماریاں ہیں اور ان کا بہترین علاج یہی ہے۔ کہ انسان ان سے صبر کرے۔ اور اپنے آپ کو روکے رہے۔
احمق اپنی ذلت کو محسوس نہیں کرتا۔ اور ہمیشہ نقصان اور خسارے میں پڑا رہتا ہے +
اللہ تعالےٰ کے خوف سے اس سے دوری کی وجہ سے رونا عارفین کی عبادت اور آسمانوں اور زمین کی بادشاہت میں فکر کرنا مخلصین کی بندگی ہے۔
حماقت ایسی بیماری ہے جسکا کوئی علاج نہیں۔ اور یہ ایسا مرض ہے۔ کہ کبھی اچھا نہیں ہوتا گھر میں غصے ہونا گویا اس کو ویران کرنا ہے۔
جن لوگوں کی بھائی بندی محض خدا تعالےٰ کیلئے ہو۔ ان کی محبت اور دوستی اس لئے

[1] توفیق ایزدی کا نہ ہونا ۱۲

Marfat.com

ہمیشہ قایم رہتی ہے۔ کہ اسکا سبب دائم اور باقی رہتا ہے۔ اور جن کی بھائی بندی دنیا کی وجہ سے ہو۔ چونکہ اس کے اسباب منقطع ہو جاتے ہیں۔ لہذا ان کی دوستی بھی بہت جلد زائل ہو جاتی ہے۔

عقلمند وہ ہے جس کا آج کل سے اچھا ہو۔ اور اپنے آپ سے خدمت کو روک دے

دانا وہ ہے جس کے کام اچھے ہوں۔ اور اس چیز کے لئے کوشش کرے جو اسکے لئے ضروری اور کارآمد ہو۔

بدبخت وہ ہے جو اپنے حال پر مغرور ہو۔ اور فضول امیدوں کے دھوکے میں پڑا ہے۔

کمینے کی پہچان یہ ہے۔ کہ جب اسے مرتبہ ملتا ہی تو اس کے حالات بگڑ جاتے ہیں۔ اور چال چلن خراب ہو جاتا ہے۔

خدا تعالے سے نزدیکی اس کی بارگاہ میں سوال کرنے سے اور لوگوں کی نزدیکی ترک سوال[1] سے حاصل ہوتی ہے۔

دنیا ایک جانے والی فانی چیز ہے۔ اگر تیرے لئے باقی بھی رہے۔ تو تم اس کے لئے باقی نہ رہو گے

حاسدوں کی غفلت پر تعجب کرنا (حسد کو برا سمجھنا) اپنے بدن کی سلامتی ہے۔

دنیا ایک نہایت چھوٹی اور حقیر چیز اور اس سے مرتبہ بہت کم ہے۔ کہ اس کے خدمتگذاروں کی اطاعت کی جائے۔

سچے دوست خوشی کی حالت میں زینت اور تکلیف کے وقت معاون و مددگار ہیں۔

دولت مندی ایسی چیز ہے۔ کہ دولت مند کی غلطی بھی صواب نظر آتی اور محتاج کے درست کام بھی غلط دکھائی دیتے ہیں۔

بیوقوفی یہ ہے۔ کہ انسان اپنے افسروں کا خلاف یا ان لوگوں سے دشمنی کرے۔ جو اسے نقصان پہنچا سکتے ہیں۔

علم جیسے عطا ہوا ہے۔ اس کے لئے نہایت بہترین شرافت کا باعث ہے۔

جاہل اپنے قصور کو معلوم اور ناصح کی نصیحت کو قبول نہیں کرتا۔

نہ دینے کے بعد دینا بہ نسبت اسکے اچھا ہے کہ آدمی پہلے عطا کرے۔ اور پھر نہ دے۔

زمانے کا گذرنا بدنوں کو پرانا اور امید دل کو نیا۔ موت کو نزدیک اور مقصود کو دور کرتا ہے۔

بچاؤ کا آخری راستہ ہوشیار اور چوکنا رہنے کا پہلا مقام ہے۔

عقلمند کی عادت ہے کہ اگر خاموش رہے۔ تو قدرت الٰہی میں فکر کرتا جب کلام کرے تو خدا کو یاد کرتا۔ اور جب نگاہ اٹھا کر دیکھے تو عبرت حاصل کرتا ہے۔

واعظ بے عمل ایسا ہے۔ جیسے کمان بے تیر۔

جوانمردی۔ اس کا نام ہے کہ آدمی ان باتوں

[1] یعنی جب لوگوں سے کوئی چیز نہ مانگیں۔ تو سب چاہتے اور نزدیک ہوتے ہیں۔

Marfat.com

سے جو عیب لگاتی ہیں۔ پرہیز کرے اور ان
باتوں کو جو زینت دیتی ہیں۔ حاصل کرے اور
دنیا کے معاملات میں جو رفیق اور ساتھی ہو
اس کو ویسا ہی سمجھے۔ جیسا دین کا ساتھی۔

خدا کی ذات پر بھروسہ کر کے مستغنی ہو جانا
نہایت بڑی دولت مندی ہے۔ خدا
تعالیٰ کے سوا کسی دوسرے کے آسرے
پر مستغنی ہونا سخت محتاجی اور بدبختی ہے

علم وہ دریائے ناپید اکنار ہے۔ کہ اس کا احاطہ
دشوار ہے پس جو علم ضروری اور مفید ہے
اسے حاصل کرلو۔

سخاوت اور شجاعت نہایت بزرگ خصلتیں
ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو عطا فرماتا
ہے۔ جو اس کے پیارے اور برگزیدہ ہیں

مصیبت میں صبر کرنا خوشحالی میں جو عافیت
و آرام حاصل ہو اس سے کہیں بہتر ہے۔

عقل ایک بہت بڑی تونگری اور دنیا اور
آخرت میں نہایت شرافت و بزرگی کا
باعث ہے۔

شریف کی پہچان یہ ہے۔ کہ جب اس سے
کوئی سختی کرے۔ تو سختی سے پیش آتا اور
جب کوئی نرمی سے سلوک کرے۔ تو نرم
ہو جاتا ہے۔ اور کمینے کی شناخت یہ ہے
کہ جب اس سے کوئی نرمی کرے۔ تو سختی
کرتا اور جب کوئی سختی سے پیش آئے تو
ڈھیلا ہو جاتا ہے۔

مومن کی عادت ہے۔ کہ اگر کسی سے کچھ مانگتا
ہے۔ تو زیادہ دق نہیں کرتا۔ اور اپنی آبرو
کو بچائے رکھتا ہے۔ اور اقبال اور ادبار
اس کے نزدیک دونوں مساوی ہیں۔

خاموشی سے عزت حاصل ہوتی اور عذر پیش
کرنے کی تکلیف لاحق نہیں ہوتی۔

طول امل شیطان کا ایک بادشاہ ہے۔ جو
غافلوں کے دلوں پر مسلط ہے۔

حکمت کی بات مومن کی گم شدہ چیز ہے۔
پس اگرچہ منافقوں کے منہ سے نکلے تب
بھی اسے لے لینا چاہیئے۔

جہالت انسان میں ایسی بری ہے جیسے بدن
میں ناسور کی بیماری بلکہ اس سے بھی
زیادہ خراب ہے۔

سعادتمند وہ ہے جو عذاب سے ڈرا اور
ایمان لایا اور ثواب کا امیدوار ہوا۔ اور
نیک کام کئے۔

حاسد خیال کرتا ہے۔ کہ محسود سے نعمت
زائل ہو کر اسے مل جائے گی۔ (یہ خیال بالکل
فضول اور غلط ہے)

چغلخور جس کے پاس چغلی کھاتا ہے۔ اس کے
پاس جھوٹ بیان کرتا۔ اور جس کی نسبت
کھاتا ہے۔ اس پر ظلم کرتا ہے۔

علم حاکم اور مال رعیت ہے۔ اور علم اللہ تعالیٰ
کے احکام کی طرف راہ نمائی کرتا ہے۔
اور زہد اس کی طرف جانے کا راستہ

Marfat.com

آسان کر دیتا ہے۔

مال سے دنیا میں عزت اور خداتعالےٰ کے نزدیک ذلت اور خواری حاصل ہوتی ہے۔

بزدلی۔ حرص اور بخل نہایت برے صفات ہیں۔ اور خداتعالےٰ کے ساتھ بدظنی کرنے سے پیدا ہوتے ہیں۔

مال کو جب تک آدمی خرچ کرتا ہے۔ تو اس سے عزت حاصل ہوتی ہے۔ اور اگر بخل کرے تو اس سے ذلت و خواری پیش آتی ہے۔

سمجھدار عالم وہ ہے۔ جو لوگوں کو خداتعالےٰ کی رحمت کے امیدوار رہنے سے منع نہ کرے۔ اور اس کے ساتھ ہی ان کو اللہ تعالےٰ کے عذاب سے نڈر نہ ہونے دے۔

مال اولاد حیاتِ دنیا کی زینت اور عمل صالح آخرت کی کھیتی ہے۔

غلہ روکنے والا بخیل ایسے لوگ جمع کرتا ہے جو اس کی شکر گذار نہ ہوں گے۔

طول امل اور خلوص عمل کبھی جمع نہیں ہوسکتے

جس شخص کے ساتھ اللہ تعالےٰ کے لئے دوستی ہو۔ وہ نہایت نزدیکی رشتہ دار اور ماں باپ سے زیادہ مہربان ہے۔

بخل اس کا نام ہے۔ کہ آدمی مال کی محبت کو تعریف اور ثنا کی لذت سے اچھا سمجھے۔

عالم بغیر علم ایسا ہے۔ جیسا کہ کوئی شخص رستے کے بغیر سفر کرے۔ پس ایسا شخص چلنے میں جتنی کوشش کرے گا۔ اتنا ہی اپنے مطلب سے دور ہو پڑے گا۔

آدمی اپنی بات سے وزن کیا جاتا اور اپنے فعل سے قیمت پاتا ہے۔ پس ایسی بات کہو کہ جس سے وزن بھاری اور وہ کام کرو جس سے قیمت زیادہ ہو۔

جھوٹے شخص کی بات گو سچی اور اس کی دلیل صحیح ہو۔ مگر لوگ اس کی بات پر اعتبار نہیں کرتے۔

لوگ دنیا کے بیٹے ہیں۔ اور ماں کی محبت بیٹے کی سرشت میں داخل ہے۔ اس لئے دنیا کی محبت لوگوں کے دلوں میں گھر کئے ہوئے ہے۔

عقلمند وہ ہے۔ جو اپنی ہر ایک رائے کو درست نہ سمجھے۔ اور اپنے تمام خیالات پر بھروسا نہ کرے۔

مومن حیادار۔ غنی یقین کرنے والا اور پرہیزگار ہے۔ اور منافق بے حیا۔ تکلیف اٹھانے والا (یا سرکش) چاپلوس اور بدبخت ہے۔

کلام وہ اچھی ہے۔ جو متوسط درجے کی ہو۔ حد سے زیادہ بولنا فضول گوئی اور ضرورت سے کم بولنا عاجزی اور بے زبانی ہے۔ اور یہ دونوں مذموم ہیں۔

ایمان اخلاص عمل۔ یقین۔ ورع (پرہیزگاری)

Marfat.com

صبر اور رضا بالقضا[1] کا نام ہے۔

سچا دوست۔ ایک موافق انسان ہے۔ کہ دو قالب اور یک جان ہے۔

دوستوں سے مشورہ لینا تمہارے لئے موجب راحت اور ان کے واسطے باعث تکلیف ہے۔

یاد الٰہی سے عقل میں انس اور دل میں نور پیدا ہوتا اور اللہ تعالےٰ کی رحمت نازل ہوتی ہے۔

تحمل اور بردباری ایک قسم کا غوطہ ہے۔

دنیا مومن کا قید خانہ۔ موت اس کا تحفہ اور جنت اس کا ٹھکانا ہے۔

دنیا۔ کافر کے لئے بہشت موت اس کو یہاں سے اٹھانے والی اور دوزخ اس کا ٹھکانا ہے۔

خدا تعالےٰ کی طاعت بجا لانا نہایت نفع مند تجارت اور سچی زبان آدمی کی زینت اور کامیابی کا ذریعہ ہے۔

شریف کو جب قدرت ہو۔ تو درگذر کرتا جب مالک ہو تو چشم پوشی فرماتا۔ اور جب اس سے سوال کیا جائے۔ تو حاجت روائی کرتا ہے۔

عہد شکنی جس سے صادر ہو قبیح۔ اور بری ہے۔ لیکن اگر صاحب قدرت اور بادشاہ سے سرزد ہو۔ تو نہایت بری ہے۔

وفاداری امانت کی بہن اور بھائی بندی کی زینت ہے۔

زیادہ حرص نفس کو دھبہ لگاتی۔ دین بگاڑتی اور جوانمردی کا ستیاناس کرتی ہے۔

پرہیزگاری دین کی اصلاح کرتی۔ نفس کو محفوظ رکھتی اور مردانگی کو زینت دیتی ہے۔

عقلمند وہ ہے۔ جو دنیا کمینی اور فانی سے منہ پھیر کر جنت بلند۔ عالیقدر اور ہمیشہ رہنے والی کا طلبگار ہو جائے۔

صبر نہایت اچھی خصلت اور علم بہت عمدہ زیور اور خدا تعالےٰ کا بہترین عطیہ ہے۔

آنکھوں کا بیدار رہنا جبکہ دل غافل اور سوئے ہوئے ہوں۔ کچھ مفید نہیں۔

متقی وہ ہے۔ جو گناہوں سے بچے اور پاک وہ ہے جو عیبوں سے پاک ہو۔

کام کرنے سے پہلے اُسے سوچ لینا لغزش اور غلطی سے بچاتا ہے۔

اطاعت اور فرمانبرداری رعیت کے لئے ڈھال اور انصاف پرستی بقائے سلطنت کے واسطے سپر ہے۔

صبر اس کا نام ہے کہ انسان کو جو تکلیفیں پیش آئیں۔ ان کو برداشت کرے اور جو باتیں غصے میں ڈالنے والی کسی سے سنے ان کو پی جائے۔

بیقراری کچھ تقدیر الٰہی کو نہیں ہٹاتی لیکن اجر و ثواب کو ضائع کر دیتی ہے۔ اور حرص سے کچھ روزی زیادہ نہیں ہو جاتی۔

[1] خدا تعالیٰ کی تقدیر پر راضی ہونا ۱۲

Marfat.com

مگر آدمی کی قدر گھٹ جاتی ہے۔

ہوشیار وہ ہے جس کو دنیا کی نعمتیں آخرت کا کام کرنے سے مانع نہ ہوں۔ اور فائدہ اٹھانے والا وہ شخص ہے۔ جو دنیا کو بیچکر آخرت حاصل کرے۔ اور موجودہ زندگی دیکر آئندہ کی ہمیشہ کی زندگی کا طلبگار بنے۔

لالچ حرص کی سواری اور خواہش پر بنی فتنے کی باربرداری ہے۔

کلام بلیغ وہ کلام ہے۔ جو زبان سے آسانی کے ساتھ نکلے اور طبیعت پر دشوار نہ ہو۔ یعنی تکلف و تصنع سے پاک ہو۔

لوگ دنیا میں اس طرح پر ہیں۔ جس طرح کہ کاغذ میں تصویریں لکھی ہوں۔ کہ کاغذ کے لپیٹنے سے بعض پوشیدہ ہوتی ہیں۔ تو بعض دوسری ظاہر ہوجاتی ہیں۔ اسی طرح جب پہلے لوگ مرجاتے ہیں۔ تو دوسرے ان کی جگہ پر آجاتے ہیں۔

دنیا کو خریدنا بیوقوفوں کی تجارت ہے۔ اور جو اسے خریدتے ہیں۔ وہ خسارے میں ہیں۔

بخیل کی عجیب حالت ہے۔ کہ اپنی جان پر تو تھوڑا سا مال خرچ کرنے میں بخل کرتا۔ اور وارثوں کے لئے نہایت فراخ دلی کے ساتھ سب مال چھوڑ جاتا ہے۔

مال دنیا میں انسان کو بلند قدر بناتا اور آخرت میں ذلیل و خوار کرتا ہے۔

بندوں نے جو عمل دنیا میں کئے ہیں۔ وہ آخرت میں آنکھوں کے سامنے ہوں گے۔

عورت سراپا شر اور خرابی ہے اور اس سے بڑھ کر یہ خرابی ہے۔ کہ عورت کے بغیر گذارہ بھی نہیں ہوسکتا۔

نفسانی خواہشیں مہلک بیماریاں اور بلائیں ہیں۔ اور ان کا بہترین علاج یہ ہے۔ کہ آدمی اپنے آپ کو ان سے روکے رہے۔

حسد ایک لاعلاج بیماری ہے۔ جو حاسد یا محسود کی موت کے بغیر دور نہیں ہوتی۔

گناہ بیماریاں ہیں۔ اور ان کا علاج استغفار ہے۔ اور ان سے شفا یہ ہے۔ کہ انسان پھر دوبارہ گناہ نہ کرے۔

حسد نیکیوں کو اس طرح کھاتا ہے۔ جس طرح آگ لکڑیوں کو کھا جاتی ہے۔

صبر دو قسم ہے۔ ایک خلاف طبع چیزوں پر صبر کرنا دوسرا مرغوب طبع چیزوں سے اپنے آپ کو روکنا۔

صبر ایمان کا بہت اچھا لباس اور انسان کی نہایت عمدہ خصلت ہے۔

شک یقین کو بگاڑتا اور دین کو برباد کر دیتا ہے۔

عقلمند وہ ہے۔ جو اپنی نفسانی خواہشوں اور حرص و ہوا کا قلع و قمع کرکے اپنے عمدہ صفات کو زندہ کرے۔ اور رذیل خصائل

Marfat.com

کو مار ڈالے۔
طول امل سراب کی مانند ہے۔ کہ دور سے دیکھنے والے کو دھوکے میں ڈالتا۔ اور جو اس کی امید رکھ کر اس کے پاس آئے وہ اپنی امید کے خلاف پاتا ہے۔
ظالم بادشاہ اور بدکار عالم کو قیامت کے دن سب سے زیادہ سزا ملیگی۔
معزولی کے وقت اتنی ہی ذلت حاصل ہوتی ہے۔ جتنی کہ حکومت کی حرص ہو۔
نیکوئی کو پورا کرنا اس کے شروع کرنے سے اچھا ہے۔
کافر مکار بخیل۔ خیانتی۔ اپنی جہالت پر مغرور اور بیوقوف ہے۔
مومن سادہ مزاج۔ سخی۔ امین۔ اپنے نفس پر خوف کرنے والا اور غمگین ہے۔
جو شخص اپنے آپ سے خوش ہو۔ وہ مفتون اور اپنے نفس پر بھروسا کرنے والا منزل (کم عقل) ہے۔
برا آدمی کسی کے ساتھ نیک گمان نہیں رکھتا۔ کیونکہ وہ ہر ایک کو اپنے جیسا خیال کرتا ہے۔
سچا دوست وہ ہے۔ جو غائبانہ طور پر تیری خیر خواہی کرے۔ اور اپنے آپ سے تجھے اچھا سمجھے۔
آدمی۔ اپنے آپ کو جس مرتبے میں رکھے اسی میں رہتا ہے۔ اگر ریاضت اور طاعت سے اپنے نفس کو پاک کرے۔ تو پاک ہو جاتا اور اگر گناہوں کی آلائش سے میلا کرے تو میلا ہو جاتا ہے۔
آدمی جو حالت اپنے لئے پسند کرے۔ اسی حالت میں رہتا ہے۔ اگر اپنے آپ کو باعزت رکھے۔ تو باعزت رہتا اور اگر ذلیل رکھے تو ذلیل رہتا ہے۔
اگر انسان کو ہمیشہ آرام حاصل رہے تو اس کی قدر معلوم نہیں ہوتی۔ جو لوگ مصیبت میں مبتلا ہوتے ہیں۔ عافیت کی قدر وہی جانتے ہیں۔
دنیا اگر آنے لگے۔ تو آتی ہی رہتی ہے۔ اور اگر پیٹھ پھیر جائے۔ تو چلی ہی جاتی ہے۔
سخی۔ لوگوں کا محبوب اور محمود ہے۔ گو تعریف کرنے والے کو اس کے مال و دولت سے حصہ نہ ملے۔ مگر ہر کوئی اس کی تعریف کرتا ہے۔ اور بخیل کی حالت اس کے برخلاف ہے +
ظالم لوگوں کا دشمن اور مذموم ہے۔ گو مذمت کرنے والوں کو اس کے ظلم سے تکلیف نہ پہنچے۔ مگر ہر کوئی اس کی برائیاں بیان کرتا ہے۔ اور عادل کی حالت اس کے برعکس ہے۔
عقلمند وہ ہے۔ جو ہر ایک چیز کو اپنے موقع پر رکھے۔ اور جاہل اس کے برخلاف کرتا ہے۔

مثلہ کہ دوسرے لوگ اسے خرید لیتے ہیں ۱۲

Marfat.com

علمِ دین پڑھانے اور پڑھنے والے ثواب میں شریک ہیں۔ اور جو لوگ ان کے سوا ہیں ان کے لئے کچھ بہتری حاصل نہیں۔

دنیا نوبت بنوبت پہنچتی ہے۔ پس اس کو اچھے طریق سے طلب کرو۔ کہ تمہاری نوبت میں تمہارے پاس پہنچ جائے۔

حماقت یہ ہے۔ کہ آدمی فضول باتوں پر فریفتہ اور جاہلوں کا مصاحب ہو۔

ہوشیاری یہ ہے۔ کہ آدمی انجام کو سوچے اور عقلمندوں سے صلاح و مشورہ کرے۔

توکل۔ اسی کا نام ہے۔ کہ آدمی اپنی قوت و طاقت سے بیزار ہو کر تقدیر الٰہی پر راضی رہے۔

زمانے کی دو حالتیں ہیں۔ کبھی تیرے موافق اور کبھی تیرے مخالف۔ پس جب مخالف ہو۔ تو صبر کرو۔

خداتعالےٰ کے لئے تیرا بھائی اور دوست وہ ہے۔ جو تمہیں نیک کام کی ہدایت اور برے کام سے منع کرے۔ اور آخرت کی اصلاح میں معاون و مددگار ہو۔

ہوشیاری اللہ سبحانہ سے ڈرنے۔ حرام باتوں سے بچنے اور اپنی آخرت کو درست کرنے کا نام ہے۔

کمینہ اسی کے کہنے پر چلتا ہے۔ جو اس کا ہمخیال ہو۔ اور اس کو اسی سے محبت ہوتی ہے۔ جو اس جیسا ہو۔

عقلمند وہ ہے جو اپنے مال کو لوگوں پر خرچ کرے۔ اور آج کا کام کل پر نہ چھوڑے۔

حکمت منافق کے دل میں اگر آئے بھی تو چلی جاتی ہے۔

علم مال سے بہتر ہے۔ علم تمہاری حفاظت کرتا اور تم مال کی حفاظت کرتے ہو۔

اللہ تعالےٰ کے نزدیک شرافت یہ ہے کہ آدمی کے کام اچھے ہوں۔ اور اس کے ہاں چوڑی چکنی باتیں کچھ کام نہیں آتیں۔

آدمی کی اصلاح اور درستی صفات کمال و عمدہ افعال سے ہے۔ کثرت مال اور بڑے بڑے عہدے اور کام کوئی خوبی کی بات نہیں۔

دشمنوں سے اچھی بات کہنا اور نیک سلوک کرنا ان کے ساتھ لڑائی جھگڑا کرنے سے اچھا ہے۔

نفسانی خواہشوں سے صبر کرنا عفت۔ پاکدامنی غضب کو روکنا۔ بہادری اور گناہوں سے بچنا پرہیزگاری ہے۔

سخاوت اس کا نام ہے کہ تم اپنا مال خرچ کرو۔ اور دوسروں کے مال پر نظر نہ رکھو۔

وہ تنگدست محتاج جو تقدیر الٰہی پر راضی ہو شیطان کے پھندوں سے بچ رہتا اور مالدار اس کے جالوں میں پڑتا ہے۔

کمینے سے کبھی بھلائی کی امید رکھنا فضول

Marfat.com

اس کے شر سے بچنا دشوار اور اس کے فریبوں سے سلامت رہنا بہت مشکل ہے

متقیوں کے نفس عفیف۔ حاجتیں کم۔ اور ان کی بھلائی کی ہر کوئی امید رکھتا اور ان کے شر سے بےغم ہوتا ہے۔

متقیوں کے نفوس۔ قانع۔ خواہشیں کم چہرے خوش اور دل غمناک ہوتے ہیں۔

مومن دائم الذکر (ہمیشہ ذکر الٰہی کرنے والا) بہت متفکر۔ نعمت میں شکر گذار اور سختی میں صابر ہوتا ہے۔

دنیا ایک موجودہ سامان ہے جسے نیک و بدسب کھاتے ہیں۔ اور آخرت وہ سچا گھر ہے جسمیں بادشاہ باقدرت حاکم ہوگا

اسلام ماننے کا نام۔ ماننا یقین۔ یقین تصدیق تصدیق اقرار۔ اقرار ادائے احکام اور ادائے احکام عمل ہے۔

عقلمند کو جب علم حاصل ہوتا ہے۔ تو باخلاص عمل کرتا۔ اور لوگوں سے برکنار ہو جاتا ہے +

آہستگی ادائے فرض کے سوا تمام کاموں میں اچھی اور اسراف نیک کاموں کے سوا سب چیزوں میں برا ہے۔

فضل و بخشش بہت اچھا ذخیرہ اور سخاوت نہایت خوبصورت زیور ہے۔

عقل نہایت اچھی زینت اور علم بہت اچھا زیب ہے۔

رائے میں دوسروں کو اپنے ساتھ شریک کر لینا صواب کو پہنچاتا ہے۔

علم اور عمل دونوں ایک ساتھ ہیں پس جسے علم حاصل ہوتا ہے۔ وہ عمل بھی کرتا ہے۔

علم عمل کو پکارتا ہے۔ پس اگر عمل علم کی آواز سن کر اس کے پاس آجائے۔ تو دونوں ساتھ رہتے ہیں۔ ورنہ علم چلا جاتا ہے۔

مومن کے لئے دنیا ایک میدان۔ عمل صالح اس کا مقصود۔ موت اس کا تحفہ اور جنت اس کی غایت ہے۔

کافر کے لئے دنیا باغ۔ اس کو حاصل کرنا اس کا مقصود۔ موت اس کی بدبختی اور دوزخ اس کی غایت ہے +

کام وہ ہوتے ہیں۔ جو تقدیر میں لکھے ہیں۔ تقدیر کے آگے تدبیر کچھ کارگر نہیں ہوتی۔

تھوڑا مال بھی اگر انداز سے خرچ کیا جائے تو بہت ہے۔ اور بہت سا مال بھی اگر اسراف اور فضول خرچی کی جائے۔ تو تھوڑا اور ناکافی ہے۔

آہستگی ادائے فرض کے سوا تمام کاموں میں بہ نسبت جلد بازی کے بہتر اور جلد بازی دفع شر کے سوا تمام معاملات میں مذموم اور بری ہے۔

اپنے نفس کے ساتھ انصاف کرنا ایسا ہے۔

Marfat.com

جیسا حکومت میں عدل کرنا۔
باوجود رفعت قدر کے تواضع کرنا ایسا ہے۔ جیسا کہ قدرت کے ہوتے درگذر کرنا
لشکر دین کی عزت اور بادشاہوں کا قلعہ اور انصاف پرستی رعیت کی اصلاح اور حکام کی زینت ہے۔

عقلمند وہ ہے۔ جو اپنی زبان کو غیبت سے بند رکھے اور مومن وہ ہے۔ جس کا دل شک سے پاک ہو۔

مال آدمی کے لئے وبال جان ہے۔ البتہ جس مال کو رضائے الٰہی کے لئے خرچ کرے۔ وہ اس کا دوست اور مددگار ہے

عورت ذات کا اگر کوئی والی اور خبر گیر نہ ہو تو یہ قصاب کے تختے کا گوشت ہے۔ جو چاہے اسے لے جائے۔

عقل علم کی جڑ اور سمجھ کا باعث ہے۔

دنیا گویا بادل کا سایہ یا سونے والے کا خواب ہے

موت تمہارے سائے سے بھی زیادہ تم سے ملی ہوئی اور تمہاری جانوں پر اسے پوری قدرت حاصل ہے۔

کینہ ور ہمیشہ عذاب اور فکر و غم میں گرفتار اور حاسد گو بظاہر تندرست معلوم ہو مگر ہمیشہ بیمار رہتا ہے۔

مومن دنیا کے کاروبار مختصر اور آخرت کی فکر زیادہ رکھتا۔ اکثر خاموش رہتا اور خالص خدا کیلئے عمل کرتا ہے۔

متقین کی عادت ہے۔ کہ ان کے اعمال ریا سے پاک۔ آنکھیں خوف خدا سے رونے والی اور دل اس کے عذاب سے ڈرنے والے ہوتے ہیں۔

عقلمند نیک عملوں میں کوشش کرتا اور امیدیں چھوٹی رکھتا اور جاہل طول امل پر بھروسہ رکھتا اور اعمال صالحہ میں کوتاہی کرتا ہے۔

تکبر ایک ہلاک کرنے والی خصلت ہے جو شخص اسے اختیار کرے۔ وہ تنگدست رہتا اور جہالت ایک سرکش سواری ہے جو اس پر سوار ہو۔ وہ ذلیل ہوتا اور جو اسکا مصاحب ہو۔ وہ سیدھی راہ سے بھٹک جاتا ہے۔

زبان ایک ترازو ہے عقلمندی سے اس کے پلے بھاری اور نادانی سے ہلکے ہو جاتے ہو۔

ثواب حاصل کرنا (نیک عمل کرنا) تمام نفعوں کی جڑ اور خدا کی طرف متوجہ ہونا سب کامیابیوں کا سر ہے۔

کامیاب وہ ہے۔ جو اپنے زور بازو سے اٹھ کر خدا تعالیٰ کے احکام بجالائے۔ اور آرام حاصل کرے۔

آدمی اگر عاجز ہو۔ اور نیک کام کرتا ہے تو اس سے اچھا ہے۔ کہ قوت و طاقت رکھے۔ اور برے کام نہ چھوڑے۔

Marfat.com

صنعت وحرفت سے گذر اوقات کرنا اور گناہوں سے پرہیز رکھنا دولتمندی اور گناہوں میں مبتلا ہونے سے کئی درجے بہتر اور اچھا ہے۔

کمال یقین۔ اخلاص اور ایثار کرنے والے یاروں میں سے ہیں۔

تھوڑے مال پر راضی رہنا بہت مال کمانے اور فضول خرچی سے کہیں بہتر اور افضل ہے

امر بالمعروف[1] نہایت بہترین عمل اور بیوفائی نہ کرنا بہت اچھی سچائی ہے۔

دنیا کی تکالیف ومصائب دیکھ کر اسکی طرف مائل ہونا کمال نادانی اور آزمانے سے پہلے ہر ایک شخص پر مطمئن ہو جانا نہایت بیوقوفی ہے۔

باوجودیکہ نیک عمل کے ثواب کی امید ہو پھر اس میں کوتاہی کرنا نہایت کم عقلی اور ایسے اعمال میں مشغول ہونا جو نفس کو آخرت میں کچھ کام نہ آئیں بہت بڑی سستی اور کمزوری ہے۔

عقلمند وہ ہے جو اپنی نفسانی خواہشوں پر غالب ہو اور دنیا بیچ کر آخرت حاصل کرے۔

ہوشیار وہ ہے جو دنیا پر مغرور ہو کر آخرت کے کام کو نہ چھوڑے۔

جب آدمی کی عمر چالیس سال ہو جائے تو کمال قوت وطاقت کو پہنچ جاتا ہے۔

عارف کا چہرہ خوش اور مسکراتا ہوا معلوم ہوتا ہے مگر اس کا دل آخرت کی فکر میں گھلتا رہتا ہے۔

عقلمند وہ ہے کہ جو کچھ اوروں سے لیا ہو اس کی خبر نہ رکھے۔ اور دوسرے لوگ اس سے اپنے حقوق کا تقاضا کریں۔

خوف اس کا نام ہے کہ انسان اپنے نفس کو گناہوں اور خدا تعالیٰ کی نافرمانیوں سے روکے رہے۔

مال و دولت نفس کے لئے فتنہ اور مصائب زمانہ کے واسطے لوٹ کا مال ہے۔

پاکدامنی نفس کو گناہوں سے محفوظ اور ذلیل باتوں سے پاک وصاف رکھتی ہے۔

تقویٰ کا ظاہر دنیا کی شرافت اور اسکا باطن آخرت کی عزت ہے۔

شرافت اپنی بلند ہمتی سے حاصل ہوتی ہے نہ کہ باپ دادا کی بوسیدہ ہڈیوں پر فخر کرنے سے۔

حکمت ایک درخت ہے جو دل میں پیدا ہوتا ہے اور زبان پر پھل لاتا ہے۔

سچائی ایمان کا سر اور انسان کی زینت ہے

مومن طاعت کی بجا آوری میں لگیں اور گناہوں سے پاک وصاف رہتا ہے

عقلمند کسی کی ملامت سے پست ہمت نہیں ہوتا اور نہ سستی سے اپنے کام کو چھوڑ بیٹھتا ہے

[1] اچھے کاموں کا حکم کرنا۔۱۲

Marfat.com

شریف عیب اور عار کی بات سے انکار اور اپنے پڑوسی کی عزت کرتا ہے۔ کمینہ عار کو اپنا لباس بناتا اور شریفوں کو تکلیف و ایذا پہنچاتا ہے۔

متقی کی خواہش نفسانی مردہ اور غصہ مرا ہوا ہے وہ خوش حالی میں شکر گذار اور تکلیف میں صابر رہتا ہے۔

ذکر الٰہی عقلوں کا نور۔ نفوس کی زندگانی اور سینوں کا صیقل ہے۔

صبر دو قسم ہے ایک مصیبت میں صبر کرنا یہ بھی بہت اچھا کام ہے مگر اس سے زیادہ اچھا ہے کہ آدمی اپنے آپ کو حرام کاموں سے روک رکھے۔ اور یہ صبر کی دوسری قسم ہے۔

حرام کاموں سے ناخوش ہونا عقلمندوں کی عادت اور بزرگوں کی خصلت ہے۔

صبر زار وہ ہے جو اپنے بھائی بندوں کے بوجھ اٹھا لیتا اور پڑوسیوں کے ساتھ نیک سلوک کرتا ہے۔

ایک وقت بھاگ جانا بھی گویا ایک طرح کی عقلمندی ہے۔[1]

ادب آدمی کے اندر ایک درخت کی مانند ہے جس کی جڑ عقل ہے۔

جھوٹ۔ بخل۔ ظلم۔ اور جہالت ایسے خصائل ہیں کہ ان کا نتیجہ برائی ہے۔

اپنے آپ کو برا سمجھنا سنجیدگی نفس کی دلیل و کمال فضل کی نشانی اور اچھا سمجھنا نقص کی دلیل اور کم عقلی کی علامت ہے۔

منافق اپنے آپ کے ساتھ صلح رکھتا اور لوگوں پر طعن کرتا رہتا ہے۔

بیوقوف وہ ہے جو دنیا میں مصروف ہو کر اپنے آخرت کے حصہ کو فوت کر دے

غرور و تکبر دلوں پر ایسا حملہ کرتا ہے جیسا کہ قاتل زہر ان پر حملہ آور ہوتی ہیں۔

کامل ایماندار کو اپنی جان کی بڑی فکر رہتی ہے کہ قیامت میں اسکا کیا حال ہوگا۔

خائن وہ ہے جو اپنے آپ کو دوسروں کی عیب جوئی میں مشغول رکھے۔ اور اس کا آج کل سے برا ہو۔

تیرا اچھا دوست وہ ہے جو تیرے بچانے کے لئے اپنی جان تک خرچ کرنے میں دریغ نہ کرے۔ اور اپنے مال۔ اولاد اور بی بی سے تجھے عزیز سمجھے۔

عقلمند وہی ہے جو غصے کی حالت میں اور ترغیب دلاتے اور ڈرانے کے وقت میں اپنی جان کا مالک ہو۔

خدا تعالےٰ کے خوف سے رونا دل کو روشن کرتا اور گناہ کی طرف عود کرنے سے بچاتا ہے

طول امل ہمیشہ جھوٹا فریب دیتا اور عمر کا بڑا ہونا آدمی کیلئے ایک قسم کا عذاب ہے۔

[1] جب آدمی دیکھے کہ ثابت قدمی سے کام نہیں چلتا اور دشمن زیادہ زور آور ہیں تو ایسے وقت میں بھاگ جانا ایک طرح کی عقلمندی

Marfat.com

دنیا کے امن کی حالت میں جو انس دل میں پیدا ہوتا ہے وہ وحدت کی وحشت سے دور ہو جائیگا ؛

جماعت سے جو انس پیدا ہوتا ہے وہ خوف کی وحشت سے خراب ہو جائیگا ؛

فرصت جلدی سے فوت ہو جاتی ہے اور دیر سے عود کرتی ہے ؛

دوبارہ احسان کرنا کمال سخاوت اور بخشش ہے زہد نہایت کمیاب ہے ؛

سب سے زیادہ خبرگیری کے لائق وہ چیز ہے جسکی تمام بندگان خدا تعریف کریں اور اس پر عمل کرنے والے تھوڑے ہوں

تنگدستی پر صبر کرنا اور عزت سے رہنا اس دولتمندی سے اچھا ہے جس میں آدمی ذلیل و خوار ہو ؛

سرور نفس کی ایک کیفیت ہے جو نشاط قلب سے پیدا ہوتی ہے ؛

تدبیر کی درستی دیکھنے سے اچھی ہے ؛

ہوشیار وہ ہے جو اچھے لوگوں سے دوستی پیدا کرے کیونکہ آدمی کا وزن ویسا ہی ہوتا ہے جیسا کہ اس کا دوست ہو

دنیا مصیبتوں سے پُر اور ناگہانی حوادث اور تکالیف پیش کرتی رہتی ہے ؛

ہوشیار وہ ہے جو تجربوں سے سنبھلا اور مصیبتوں کے پیش آنے سے درست ہو جاوے ؛

احسان (نیکوئی) بھلے مانسوں کی خصلت اور بدی برے لوگوں کی عادت ہے ؛

گھڑیاں اور پل عمریں کاٹتے اور موت سے نزدیک کرتے ہیں ؛

شریف آدمی نیک کام اپنے ذمے ایک قرض سمجھتا ہے جس کی ادائیگی اسپر ضروری ہے

کمینے یا بخیل کی عادت ہے کہ اگر وہ کسی کے ساتھ نیک سلوک کرتا ہے تو اس کو اپنا قرض خیال کرتا ہے کہ اسکو واپس لینا چاہتا ہے ؛

سخی جو کچھ کسی کے ساتھ نیک سلوک کرتا ہے اس کا بدلہ لینے سے انکار کرتا اور برے لوگوں کے ظلم و تعدی کا انتقام لینے سے اپنی ہمت بلند رکھتا ہے ؛

مال خرچ کرنے سے گھٹتا اور علم خرچ کرنے سے بڑھتا ہے ؛

دنیا کے حالات مال و دولت خرچ کرنے کے تابع اور آخرت کے حالات استحقاق سے متعلق ہیں ؛

دنیا کے الٹ پلٹ دیکھ کر اس کی اصل حال ہونا بڑی نادانی - اور [illegible] سے خدا تعالیٰ کی [illegible]

زکوٰۃ نکالنے میں بخل کرنا نہایت برا کام ہے ؛

سخاوت اسے کہتے ہیں کہ بغیر مانگے دیا جائے مانگے پر تو شرما شرمی اور مذمت سے بچنے

کے لئے لوگ دعا ہی کرتے ہیں ؛

تیزی اور جلد بازی ایک قسم کا جنون ہے۔ جلد باز آدمی اکثر اپنے کئے پر نادم ہوتا ہے اگر نادم نہ ہو تو سمجھو کہ اس کا جنون مستحکم ہو گیا ہے ؛

عقل ایک منفعت کی چیز، علم آدمی کا مرتبہ بڑھانے والی اور صبر مصیبتوں کو دفع کرنے والی نعمت ہے ؛

دنیا ایسی مصیبتوں اور موتوں کا مجموعہ ہے جو نہایت تکلیف دینے والی ہیں اور کبھی ختم نہیں ہوتیں ؛

مصیبت میں جزع[1] فزع کرنے سے مصیبت زیادہ ہو جاتی اور صبر کرنے سے دور ہو جاتی ہے ؛

نعمت کی شکر گذاری پہلی نعمت کا بدلہ اور آئندہ نعمتوں کے حاصل کرنے کا ذریعہ ہے ؛

گناہوں پر خوش ہونا گناہ کرنے سے زیادہ برا ہے ؛

دل حکمت کا چشمہ اور کان اس کو پہنچانے والے ہیں ؛

دنیا نفسوں کے ہلاک کرنے کے لئے ایک جال اور ہر ایک قسم کی تکلیف اور دکھ کا مقام ہے ؛

نفوس گویا شتر بے مہار ہیں لیکن عقلوں کے ہاتھ برے کاموں سے انکی باگ تھام

بستے ہیں ؛

ایام تمہاری عمروں کے صحیفے ہیں پس تم ان کو اپنے نیک اعمال سے پُر کرو ؛

آخرت تمہارے رہنے کا گھر ہے۔ پس اس کے لئے وہ سامان تیار کرو جو ہمیشہ تمہارے کام آئے ؛

اللہ تعالےٰ کے خوف سے رونا اس کی رحمت کی کنجی اور علم پر عمل کرنا کمال نعمت ہے ؛

دنیا دل پر پردہ ڈالنے والا دھوکا۔ زائل ہونے والا سراب[2] اور گرنے والی دیوار ہے

صفات فضیلت سے بے خبر رہنا نہایت قبیح اور بری صفت ہے ؛

خالق کی طرف جانا ان چیزوں کی محبت سے ہوتا ہے جو اس کے ہاں مومنوں کے لئے تیار ہیں، اور مخلوق کی طرف ان چیزوں کی خواہش سے ہوتا ہے۔ جو ان کے پاس موجود ہیں ؛

جو شخص ادائے فرائض اور نوافل کے ساتھ قرب الٰہی حاصل کرے وہ نہایت سودمند ہے اور محبت و دوستی کی بنیاد اس پہ ہے کہ دلوں اور جانوں میں باہم الفت و یگانگت پیدا ہو ؛

دین میں بیدار مغزی جسے نصیب ہو بہت بڑی نعمت ہے ؛

سچے دوست سب یک جان ہوتے ہیں۔ گو بدن جدا جدا ہوں ؛

[1] گھبرانا، بیقرار ہونا۔ [2] چمکتا ہوا ریتا جو دور سے پانی معلوم ہوتا ہے ۱۲

Marfat.com

علم نیک کاموں کی طرف راہ نمائی کرتا اور اعمال صالحہ منزل مقصود کو پہنچاتے ہیں۔ علم پہلا راہ نما اور معرفت الٰہی انتہائی مقصود ہے۔

تحمل (بردباری) غصے کی آگ بجھاتی اور تیزی طبع اس کے شعلے کو بھڑکاتی ہے۔

مومن کی جان (مخالفوں کے مقابل) پتھر سے زیادہ سخت اور دوستوں کے سامنے غلام سے زیادہ ذلیل ہے۔

ہاتھ پاؤں تسمے سے باندھے جاتے ہیں نہ کر مخالفوں کی مفارقت سے۔

عقلمند ان حقوق کے ادا کرنے کے لئے جو اس پر واجب ہوں۔ اپنے جی میں کڑھتا رہتا۔ اور جو اس کے حقوق دوسروں کے ذمے ہوں ان کے تقاضے کا دل میں خیال تک نہیں لاتا)

بدکاری ایک کمزور قلعہ ہے جو اس کے اندر ہوں ان کی حفاظت اور جو اس میں پناہ لیں ان کا بچاؤ نہیں کر سکتا۔

سخی یا شریف کو اگر تجھ سے کوئی حاجت ہو۔ تو وہ تجھے معاف رکھتا اور اگر تجھے اس سے کوئی کام ہو تو تیری پوری مدد کرتا ہے

کمینے یا بخیل کو اگر تجھ سے کوئی کام ہو تو تجھے تنگ کرتا اور اگر تجھے اس سے کوئی مطلب ہو تو تکلیف دیتا ہے۔

علم کے بغیر عبادت کرنے والے کی مثال ایسی ہے جیسے خراس کا گدھا کہ گھوم گھوم کر آتا اور اسی جگہ پر رہتا ہے۔

شریف باوجود قدرت کے درگذر اور معاف کرتا۔ حکومت میں انصاف ملحوظ رکھتا لوگوں کی ایذا رسانی سے باز رہتا اور ان کے ساتھ نیکی کرنے میں دریغ نہیں کرتا۔

توبہ اس کا نام ہے کہ آدمی گناہ سے دل میں نادم ہو زبان سے استغفار کرے آئندہ اسے ترک کر دے اور دل میں ارادہ رکھے کہ پھر اسے کبھی نہ کروں گا کسی قسم کے خوف اور امید کے بغیر بخشش کرنا حقیقت جود کا بدلہ اور اس مال کو حقوق الٰہی میں خرچ کرنا سلسلہ جود میں ایک قسم کی بخشش ہے

مومن کی حالت یہ ہے کہ جب کسی چیز کو دیکھے تو عبرت کی نگاہ سے دیکھے۔ جب بولے تو یاد الٰہی کرے جب خاموش ہو تو موت اور آخرت کی فکر میں رہے نعمت ملے تو شکر گذار اور تکلیف ہو تو صابر رہے

مومن کو اگر کوئی نصیحت کرے تو مان لے اگر کوئی ڈرائے تو ڈر جائے۔ جب کوئی عبرت دلائے تو عبرت پذیر ہو اگر کوئی موت یاد دلائے تو اسے یاد کرے اور اگر کوئی ظلم کرے تو معاف کر دے

فقر (تنگدستی) مومن کی صلاح کا باعث اور پڑوسیوں کے حسد۔ ہمسایوں کی چاپلوسی

Marfat.com

اور بادشاہ کے ظلم سے نجات پانے کا موجب ہے۔

دوست وہ ہے جو ظلم زیادتی کرنے سے منع کرے اور احسان نیکی کرنے پر معاون و مددگار ہو۔

تقویٰ تمہارے اور اللہ تعالیٰ کے درمیان ایک مضبوط رسی ہے اگر تم اس کو پکڑو گے تو اس کے سخت عذاب سے نجات پاؤ گے

کمینے کی عزت کرنا اتنا ہی برا ہے جتنا شریف کی تعظیم کرنا اچھا ہے۔

جاہل گویا ایک پتھر ہے جس سے پانی کی ندی نہیں پھوٹتی۔ یا ایک درخت ہے جس کی ٹہنیاں ہری نہیں ہوتیں یا ایک زمین ہے جس سے گھاس پات نہیں اگتا۔

لوگ دو قسم کے ہیں ایک طالب دوسرے مطلوب جو شخص دنیا کا طلبگار ہو موت اس کی تلاش میں رہتی ہے یہاں تک کہ اسے دنیا سے نکال دیتی ہے اور جو آخرت کا طلبگار ہو دنیا اس کی طلب میں رہتی ہے یہاں تک کہ وہ اپنی روزی پوری کر لیتا ہے۔

امانتداری دنیا وادی اقوال کی سچائی اور جھوٹ اور افترا اقوال کی خیانت ہے۔

بخیل جس قدر اپنا مال و اسباب بند رکھتا ہے خرچ نہیں کرتا اس سے کہیں زیادہ اپنی عزت خرچ کر ڈالتا ہے۔

اپنی نسب کی حفاظت کرتا اس سے کئی درجے زیادہ اپنا دین ضائع کر دیتا ہے۔

جو شخص کسی جماعت کے کسی برے کام پر راضی ہو تو وہ اس کام میں ان کے ساتھ شامل ہے اور جو شخص کسی برے کام میں شامل ہو اس کو دوہرا گناہ ہوتا ہے ایک اس کام پر راضی ہونے اور دوسرا اس کے کرنے پر۔

موت کا وقت مقرر اور روزی پہلے سے بٹ چکی ہے۔ پس کوئی شخص روزی کے دیر سے پہنچنے سے پریشان نہ ہو۔ کیونکہ حرص کرنے سے روزی کچھ پہلے نہیں ملجاتی اور سوال نہ کرنے سے کچھ موخر نہیں ہو جاتی۔ اور مومن کا تحمل کرنا مناسب ہے۔

لوگ تین قسم کے ہیں۔ ایک عالم ربانی دوسرے علم دین حاصل کرنے والے جو نجات کا راستہ ڈھونڈتے ہیں۔ تیسرے کمینے فرومایہ جو ہر ایک چیخنے والے کی آواز پر چلتے اور نور علم سے بے بہرہ اور دین کے مضبوط قلعہ میں پناہ گیر نہیں ہوتے۔

جو شخص اپنے آپ پر خوش ہو دوسروں کا کمال اس پر مخفی رہتا ہے اگر اس کو ان کا نقص و کمال معلوم ہو تو اپنے نقص اور کمی پر ناخوش اور رنجیدہ ہو۔

آدمی کی قدر اس کے دو چھوٹے عضو یعنی دل اور زبان سے ہے کیونکہ اگر میدان جنگ

Marfat.com

میں آئیگا تو دل کی بربادی ہے اور اگر بات کریگا تو زبان کے زور سے ؛

نعمت شکر سے پیوستہ اور شکر زیادتی سے ملا ہوا ہے اور یہ دونوں ایک رسی میں جکڑے ہوئے ہیں پس جب تک شکر گذار کی طرف سے شکر منقطع نہ ہو۔ اللہ سبحانہٗ کی طرف سے نعمت کی زیادتی ختم نہیں ہوتی۔

یاد الٰہی زبان کے مراسم اور ذکر کے علامات میں سے نہیں لیکن وہ اپنی یاد سے پہلے اور ہستی کے بعد دوم درجہ ہے۔

علم مومن کا دوست عقل اس کی وزیر صبر اس کی فوجوں کا سپہ سالار اور عمل اسکا منتظم ہے ؛

زمانہ اہل زمانہ سے خیانت کرتا اور جو شخص اس کی عیب چینی کرے اس کی اصلاح نہیں ہونے دیتا ؛

ایمان اور عمل دونوں حقیقی بھائی اور رفیق ہیں۔ ایک دوسرے سے جدا نہیں ہوتا اور اللہ تعالیٰ نے ایک کو دوسرے بغیر قبول نہیں فرمایا۔

ذلت خواری اور بدبختی طمع اور حرص سے وابستہ ہے ؛

کڑی اور سخت تکالیف کے برداشت کرنے میں صبر کرنا حصول فرصت کی کامیابی کا باعث ہے ؛

لوگ باغ کے درختوں کی مانند ہیں کہ سب کو ایک پانی پلایا جاتا۔ مگر ہر ایک کا پھل جدا جدا ہے۔

لالچ حرص آدمی کو کسی چیز کے پاس لے جاتی ہے مگر کامیابی کے ساتھ واپس نہیں کرتی اور یہ ایسا ضامن ہے جو وفا نہیں کرتا

عقل خدا تعالیٰ کے لشکر کا حاکم۔ نفسانی خواہش شیطان کی فوج کا سپہ سالار اور نفس ان دونوں کی کشمکش میں ہے پس جونسا غالب آجائے اس کے تحت ہو جاتا ہے۔

عقل اور شہوت دونوں آپس میں ضد ہیں۔ عقل کا معاون علم اور شہوت کی قرین ہوائے نفسانی ہے۔ اور نفس ان دونوں کی کشمکش میں پس جونسا زور آور ہو اسی کی طرف ہو جاتا ہے ؛

ہنرمند وہ ہے جو کسی سے دھوکا فریب نہ کرے اور لالچ کے فریب اور داؤں میں نہ آئے [illegible]

علم دو قسم ہے۔ عقلی اور نقلی۔ علم عقلی جب تک نقلی کے مطابق نہ ہو کسی کام کا نہیں ؛

مومن کی عادت۔ زہد۔ ہمت۔ بردباری [illegible] عزت۔ قناعت اور کوشش [illegible] ہے اس کی نیکیاں زیادہ [illegible] اور شادمانی اس کی [illegible] قریب ہے ؛

جھوٹا اور مردہ دونوں برابر ہیں کیونکہ زندہ کی فضیلت مردے پر یہ ہے کہ [illegible] جیت رکھتا ہے اور مردہ بولا نہیں سکتا ؛

Marfat.com

اور جب جھوٹے کے کلام کا اعتبار نہ ہو۔ تو اس کا کلام کالعدم ہو گیا ؛

حاسد کی عادت ہے کہ باتوں میں محبت دوستی ظاہر کرتا اور معاملات میں دشمنی مخفی رکھتا ہے پس وہ دشمن دوست نما ہے یہاں تک کہ جب تم اس کے فریب میں آجاؤ۔ اور نیز اس کو پورا قابو حاصل ہو جائے تو اسوقت اپنی پوری دشمنی ظاہر کریگا اور جس قدر زور چلیگا دریغ نہ رکھے گا۔ اور مصیبت کے کسی گڑھے میں لا ڈالیگا ؛

حکما (عارفان خدا) سب لوگوں سے زیادہ شریف النفس۔ سب سے زیادہ صابر۔ بہت جلد معاف کرنے والے اور نہایت وسیع اخلاق ہیں ؛

علما سب سے زیادہ با اخلاق اور طمع اور لالچ سے دور ہیں ؛

تین چیزیں ایسی ہیں جن سے انسان کو انس حاصل ہوتا ہے۔ موافق مزاج بی بی۔ نیک اولاد اور موافق طبع بھائی ؛

سوال ایسی بلا ہے کہ انسان کیسا ہی بولنے والا ہو مگر سوال کی عادت سے زبان کمزور ہو جاتی اور بڑے بڑے بہادروں کے دل ٹوٹ جاتے ہیں ؛

بیکاری یا دروغگوئی باعزت شریف کو ذلیل غلام کے مرتبے میں لاتی۔ چہرے کی رونق دور کرتی اور رزق کی برکت مٹا دیتی ہے ؛

کھانا تین طرح سے کھایا جاتا ہے۔ بھائیوں کے ساتھ خوشی سے فقرا کے ساتھ ایثار کرنے سے اور دنیا داروں کے ساتھ مروت سے ؛

مروت اس کا نام ہے کہ انسان کو اگر حکومت ملے تو انصاف پہ چلے قدرت ہو تو درگذر کرے اور مال و دولت ہو تو محتاجوں کی خبر گیری رکھے ؛

معزولی کے بعد جو ذلت حاصل ہوتی ہے۔ وہ حکومت کی عزت کو چھپا دیتی ہے ؛

ہوشیار وہ ہے جو اقبال نعمت میں شکر گذار اور ادبار دولت میں لاپرواہ رہے ؛

ظالم کے دوست کم اور دشمن زیادہ اور عادل کے مددگار بہت اور دوست زیادہ ہوتے ہیں ؛

عالم مردوں کے درمیان بھی زندہ اور جاہل زندوں کے بیچ بھی مردہ ہے ؛

دوست بھائی غم و فکر کو دور کرنے والے اس سچائی انسان کا جمال اور ایمان کا ستون اور نفسانی خواہشیں شیطان کے جال ہیں

اللہ سبحانہ سے حیا کرنی عذاب دوزخ سے بچاتی اور انجام کا سوچنا عبرت دلاتا۔ لغزش سے بچاتا اور لوگوں کو مدد کے لئے کھڑا کر دیتا ہے ؛

غفلت غرور پیدا کرتی اور ہلاکت سے نزدیک

Marfat.com

کر دیتی ہے۔

مومن دنیا کی طرف عبرت کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔ پیٹ میں مجبوری سے لقمہ ڈالتا اور دنیا کی باتوں کو نہایت خوشی سے سنتا ہے۔

طلوع فجر کے بعد آفتاب نکلنے تک ذکر الٰہی میں مشغول ہونے کے لئے مسجد میں بیٹھنا کشایش روزی کے لئے اطراف زمین میں سفر کرنے سے زیادہ آسان ہے۔

عبادت خالص یہ ہے کہ آدمی محض خدا تعالیٰ کی ذات کی امید رکھ کر اور اپنے گناہوں سے ڈر کر اس کی عبادت میں مصروف ہو۔

سوال ذلت کا طوق ہے عزت دار کی عزت اور صاحب حسب نسب کی حسب نسب برباد کر دیتا ہے۔

عقلمندی یہ ہے کہ خرچ کرنے میں میانہ روی اختیار کرو اور فضول خرچی سے بچتے رہو۔ اگر وعدہ کرو تو اسکا خلاف نہ کرو۔ اور اگر غصہ آئے تو زبان سے بیہودہ بات نہ نکالو۔

عدل یہ ہے کہ جب ظلم ہو تو انصاف کرو۔ اور بزرگی اس کا نام ہے کہ اگر قدرت ہو تو معاف کرو۔

وفاداری حفاظت عہد اور مروت رشتہ داروں کی خبر گیری کا نام ہے۔

تین چیزیں ایسی ہیں کہ ان میں آدمی کی حالت درست نہیں رہتی۔ بادشاہوں کی نزدیکی حکومت اور تنگدستی کے بعد مالداری اور جس شخص کی حالت ان چیزوں سے مبدل اور خراب نہ ہو۔ تو سمجھو کہ وہ بڑا سلیم العقل اور نہایت با اخلاق ہے۔

جناب پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کی عادت مبارک تھی۔ کہ جب کوئی شخص آپ کے حضور میں آپ کی تعریف کرتا تو آپ یوں کہتے اے اللہ تو میری حالت سے مجھ سے بھی زیادہ واقف اور مجھے اپنے نفس کی حالت ان سے زیادہ معلوم ہے اے اللہ جیسا کہ ان لوگوں کا خیال ہے اس سے مجھے زیادہ اچھا کر دے اور جو میرے عیب انہیں معلوم نہیں وہ اپنے فضل کے ساتھ دامن عفو سے چھپا دے۔

مومن اپنے آپ کو معیوب سمجھتے۔ اپنی لغزشوں سے ڈرتے رہتے دنیا سے نفرت رکھتے آخرت کے مشتاق اور طاعت میں ساعی رہتے ہیں۔

تلوار کاٹنے والی و دین ایک نہایت عجیب چیز ہے۔ دین اچھی باتوں کا حکم اور تلوار برے کاموں سے روکتی ہے چنانچہ اللہ تعالےٰ کا ارشاد ہے وَلَکُمْ فِی الْقِصَاصِ حَیٰوۃٌ (اور تمہارے لئے قصاص میں زندگانی ہے)۔

Marfat.com

احسان اور نیکوئی تین باتوں بغیر کامل نہیں ہوتی۔ اپنے احسان کو کم اور حقیر سمجھنا۔ جلدی کرنا اور پوشیدہ اور مخفی رکھنا۔ کیونکہ جب تو اپنے احسان کو حقیر سمجھیگا۔ تو اس کے بڑھانے میں دریغ نہ رکھیگا۔ تو اس کو اپنے کمال تک پہنچا دیگا۔

باتیں یا درستی اور بھید ظاہر کیے جاتے ہیں اور ہر ایک جان اپنے اعمال کے ساتھ مرہون ہے؛

اکثر لوگ نقصان اور خسارے میں ہیں مگر جن کو خدا محفوظ رکھے۔ وہ سلامت ہیں حالت یہ ہے کہ جو سائل ہیں وہ مانگنے میں زیادتی کرتے اور جواب دینے والے تکلف سے جواب دیتے ہیں۔ قریب ہے کہ ان میں اچھی رائے والے کو اسکی رائے فضیلت سے محروم رکھے۔ کہ خوشی اور ناخوشی کی حالت میں یکساں نہیں رہتا۔ قریب ہے کہ ان میں جو زیادہ مستقل مزاج ہے۔ وہ دنیا کی ایک نظر یا کسی حسینا کی ایک نگاہ پر فریفتہ اور ایک بات سے لوٹ پوٹ ہو جائے؛

دنیا میں لوگ دو طرح کے کام کرنے والے ہیں۔ ایک وہ جو دنیا کے حاصل کرنے کے لئے کوشاں ہیں۔ یہ لوگ دنیا کے دھندوں میں پھنسکر آخرت سے بے خبر ہیں؛

یا بال بچوں کی تنگدستی کا غم دامنگیر رہتا اور اپنی آخرت کی محتاجی کا خیال بھی نہیں کرتے۔ اپنی تمام عمر عزیز دوسروں کی منفعت میں ضایع کر دیتے ہیں۔

اور دوسرے وہ ہیں جو دنیا میں رہ کر آخرت کے لئے کام کرتے ہیں۔ اور جو روزی ان کے مقسوم میں لکھی ہے وہ بغیر کسی محنت و مشقت کے مل جاتی ہے۔ پس ایسے لوگ دنیا و آخرت دونوں سے بہرہ ور اور انکے مالک ہو جاتے ہیں۔ اے اللہ ہماری اور ان کی جانیں محفوظ رکھ اور ہمارے اور ان کے درمیان صلح اور موافقت پیدا کر دے۔ اور ان کو ان کی گمراہی سے راہ راست پر لا۔ تاکہ نادان لوگ حق کو معلوم کریں اور جو لوگ سرکشی اور عہد شکنی پر فریفتہ ہیں وہ اس سے باز آجائیں۔

عقلمندی اس کا نام ہے کہ زبان سے وہی بات نکالو جو تمہیں معلوم ہو۔ اور جو کہو خود اس پر عمل کرو۔

چار چیزیں۔ ایسی ہیں کہ جسے وہ ملی ہیں۔ اس کو گویا دنیا اور آخرت کی تمام خوبیاں حاصل ہیں۔ راست گوئی۔ امانتداری۔ پیٹ کو حرام سے بچانا۔ اور حسن خلق

چار چیزیں۔ آدمی کے لئے سخت عیب ہیں بخل۔ جھوٹ۔ حرص۔ اور بد خلقی۔

Marfat.com

تواضع عقل کا اور تکبر نادانی کا سر اور سخاوت
عقل کا ثمرہ اور قناعت بزرگی کی نشانی ہے
سخی اللہ کا محبوب ہے اور وہ اسے اجر عطا
فرمائیگا۔ لوگ بھی اس سے محبت رکھتے
اور اس کی وقعت و عزت کرتے ہیں ؛
برائی نہایت قبیح رستہ اور اس کو کرنے والا
بہت برا ساتھی ہے ؛
پاکدامنی شہوت کو کمزور کر دیتی اور صدقے
خیرات سے رحمت الٰہی نازل ہوتی ہے
بلاغت اس کا نام ہے کہ جواب دینے میں
دیر اور غلطی نہ ہو ؛
عقل بھلائی کی طرف راہ نمائی کرتی اور نجات
دیتی اور نادانی گمراہ اور ہلاک کرتی ہے
سخی دنیا میں محمود اور آخرت میں محمود ہے
بزرگی اس کا نام ہے کہ انسان جود و کرم اور
وفائے عہد کے زیور سے آراستہ ہو ؛
تقویٰ۔ ایسی چیز ہے کہ کوئی چیز اس کا عوض
اور جانشین نہیں ہو سکتی ؛
کامل مومن وہ ہے جو لوگوں کی ایذائیں برداشت
کرے اور اس سے کسی کو ایذا نہ
پہنچے ؛
دنیا میں خدا تعالیٰ کا خوف رکھنا آخرت
کے ڈر سے بچاتا ہے ؛
عمل صالح خیرات بالخفی اور اطاعت الٰہی
اور لوگوں کے ساتھ نیک سلوک کرنا نہایت
نفع مند تجارت ہے ؛

سخی اپنا مال خرچ کر کے عزت کو بچاتا اور
بخیل عزت دیکر مال کو محفوظ رکھتا ہے ؛
مومن دنیا دیکر دین محفوظ رکھتا اور بدکار
دین بیچکر دنیا کی حفاظت کرتا ہے ؛
پرہیزگاری شبہے کی چیزوں سے بچنے اور
تقویٰ گناہوں سے پرہیز کرنے کا نام ہے
عقلمند وہ ہے جو اپنا ایک سانس (یا
جان) غیر مفید کام میں ضایع نہ کرے
اور نہ ایسی چیز جمع کرے جو ساتھ نہ دے
غصہ کینہ اور دشمنی پیدا کرتا اور دل کی نیک بوٹی
اور پختہ باتوں کو خراب کر دیتی ہے ؛
آدمی کی قدر عقلمندی سے ہے۔ نہ کہ ظاہری
صورت سے اور انسان کا مرتبہ اس کی
ہمت سے ہے نہ کہ مال و دولت سے
خندہ پیشانی بہت ایسی عمدہ صفت ہے۔ کہ
جو دیکھتا ہے وہ خوش ہوتا ہے۔
حیا اور سخاوت نہایت اچھی خصلتیں ہیں ؛
جوانمردی اس کا نام ہے کہ انسان لوگوں پر اپنا
مال و دولت خرچ کرے۔ اور انہیں
کسی قسم کی ایذا نہ دے ؛
مردانگی اس کو کہتے ہیں کہ آدمی لوگوں کے
ساتھ نیکی کرے اور جہالت لڑائی کا
عادی ہو ؛
لوگ کچھ ایسے بے وجہ ہیں کہ ذلت کے خوف
سے پہلے ہی ذلیل ہو جاتے ہیں
فضول جھگڑا دنیا اور آخرت میں سب

چیزوں سے زیادہ مضر ہے ٭

علم وہ دریائے ناپیدا کنار ہے کہ اس کا احاطہ دشوار ہے لہذا جو ضروری اور کارآمد علم ہے اسے حاصل کرو ٭

بُرے آدمی کو کسی سے نیک گمان نہیں آتا کیونکہ وہ سب کو ایسا ہی سمجھتا ہے جیسا کہ وہ آپ ہے ٭

شکر گذاری احسان سے زیادہ مرتبہ رکھتی ہے کیونکہ یہ باقی رہتی اور احسان کرنیوالا جو چیز دیتا ہے وہ ختم ہو جاتی ہے ٭

کمینگی یا بخل تمام نیک صفات کی دشمن سب گندی خصلتوں۔ برائیوں اور بری عادتوں کی جامع ہے ٭

مروت تمام فضایل اور خوبیوں کو جمع کرنے والی ہے ٭

ہوشیار وہ ہے جو غصے کے غلبے کے وقت کسی سے بدلہ نہ لے اور اپنی فرصت کو غنیمت سمجھ کر اپنے احسان کی مکافات اور پاداشں کا خواہاں نہ ہو ٭

عقلمند وہ ہے جو اپنی خواہش نفسانی کی باگ کا مالک ہو اور دانا وہ ہے جو اپنی ہوائے نفس کے جذبات پر غالب ہو ٭

کلام دوا کی مانند ہے کہ اس کی تھوڑی مقدار فایدہ دیتی اور زیادہ ہلاک کر ڈالتی ہے

امیدوار کو نرمی کیساتھ جواب دے دینا بھی وعدوں سے اچھا ہے ٭

بادشاہوں کا قرب مصیبت کی کنجی اور فتنے کا بیج ہے ٭

کمزور اور غلام پر ظلم کرنا صاحب قدرت کی نہایت کمینی اور بری خصلت ہے ٭

صحیح وسلامت دل شہادت میں فصیح زبانوں سے اچھے ہیں ٭

نرمی صلاحیت کا پھل اور کامیابی کی علامت ہے

دنیا کی عمریں اگرچہ کتنی لمبی ہوں۔ مگر نہایت چھوٹی ہیں اور دنیا سے گو کتنا فایدہ اٹھائیں لیکن آخرت کے مقابل، یہ بہت ہی تھوڑا ہے ٭

اگر زمین کی خبر گیری نہ ہو تو وہ پرانے کپڑوں اور ویران مکانوں کیطرح بیکار ہو جاتی ہے ٭

شر کا مادہ ہر ایک طبیعت میں چھپا ہوتا ہے ٭ پھر اگر انسان کی صلاحیت اسپر غالب آجائے تو دب جاتا ورنہ ظاہر ہو جاتا ہے ٭

بیوفائی بہت بڑا گناہ ہے۔ اور آدمی کی قدر گھٹا دیتی ہے ٭

تقدیر الٰہی انسان کی تجویز اور تدبیر کے تابع نہیں بلکہ جو کچھ مقدر ہو چکا ہے وہی ظہور پذیر ہوتا ہے گو کوئی شخص کیسی تدبیریں چلائے مگر کوئی کام نہیں آتی ٭

وعدہ پورا کرنا بزرگی کی دلیل اور اپنے کام میں کوشش کرنا سعادت مندی کی نشانی ہے ٭

Marfat.com

عقلمند وہ ہے جو اپنے کاروبار خداتعالیٰ کے سپرد کرے اور احتیاط اور ہوشیاری کو اپنے ہاتھ سے نہ دے یعنی اپنی طرف سے پوری کوشش کرے اور پھر خداتعالیٰ کے سپرد کرے۔

دانا وہ ہے جو حیا کی چادر اپنے بدن پر اوڑھے۔ اور بردباری کا کرتہ پہنے۔

کامل وہ ہے جو اپنی عقل سے اپنی نفسانی خواہشوں کا قلع قمع کرے۔

زمانے کی دو حالتیں ہیں کبھی کوئی چیز چھین لیتا اور کبھی کوئی چیز دے دیتا ہے جو چھین لے وہ لوٹ کر واپس نہیں آتی اور جو دے اس کے لئے بقا نہیں۔

زبان درازی گمراہی اور نادانی ہے۔

تمسخر کرنا اپنی قدر و منزلت کو گھٹاتا ہے۔

کمینگی بروں کی سرشت اور خصلت ہے

عداوت (کینہ) ایک پوشیدہ آگ ہے جس کو موت یا دشمن پر فتحمندی کے سوا کوئی چیز نہیں بجھا سکتی۔

مومن اپنے نفس کا امین اور اپنی خواہشوں اور حرص پر غالب ہے۔

حسد ایک بہت برا عیب اور نہایت تکلیف دینے والا زخم ہے۔ اور جب تک محسود کو وہ تکلیف پیش نہ آ جائے جس کو حاسد چاہتا ہے کبھی اسے آرام اور چین حاصل نہیں ہوتا۔

الفاظ معانی اور مضامین کے قالب ہیں۔

اپنے قصور کا اقرار کرنا مجرم کے لئے بہت اچھا سفارشی ہے۔

ایثار نیک لوگوں کی خصلت اور بزرگوں کی عادت ہے۔

وہ سبب جس کے ذریعہ کوئی عاجز اپنا مطلوب حاصل کرتا ہے اگر تائید ایزدی مدد نہ کرے تو اسی میں صاحب قدرت ناکام رہتے ہیں۔

سجدہ جسمانی یہ ہے کہ آدمی نہایت خشوع قلب اور اخلاص نیت سے اپنا چہرہ زمین پر رکھے اور ہاتھوں گھٹنوں اور پاؤں کے اطراف کو قبلے کی طرف متوجہ کرے اور سجدہ نفسانی یہ ہے کہ تمام فانی چیزوں سے دل اٹھا کر اپنی ہمت باقی رہنے والی چیزوں کی طرف متوجہ کرے غرور تکبر اور حمیت و عزت کو بالائے طاق رکھے دنیا کے تمام علائق چھوڑ چھاڑ کر اخلاق نبوی سے آراستہ ہو۔

نماز شیطان کے حملوں سے بچنے کیلئے ایک مضبوط قلعہ

نماز خداتعالیٰ کا مضبوط قلعہ اور شیطان کو ذلیل کرنے کا ذریعہ ہے۔

نماز خداتعالیٰ کی رحمت کے نزول کا باعث ہے

صدقہ بلا اور عذاب ہٹانے کا ذریعہ ہے

غرور تکبر سے نعمت دور ہوتی اور عذاب نازل ہوتا ہے۔

نفسانی خواہش بھی ایک معبود ہے جس کی لوگ پرستش کرتے ہیں۔

Marfat.com

عقل نہایت قابل تعریف دوست ہے ؎

رات اور دن موجودہ لوگوں کے فنا کرنے اور گذشتہ اشخاص کے آثار مٹانے کے لئے نہایت تیز رفتاری کے ساتھ چل رہے ہیں ؎

باب ۲

ان نصایح کا ترجمہ جو صیغہ امر کے مفرد الفاظ کے پیرائے میں ہیں

اسلام لا کہ سلامتی حاصل ہو۔ علم کی باتیں لوگوں سے دریافت کرتا کہ عالم ہو جائے اطاعت کر کہ غنیمت ہاتھ آئے۔ انصاف کر کہ حکومت قایم رہے سخاوت کر کہ عزت ملے۔ فکر کر کہ فوقیت حاصل ہو۔ موافقت رکھ کہ توفیق الٰہی میسر ہو۔ لوگوں سے احسان کر کہ ان کو غلام بنالے۔ گناہوں سے استغفار کر کہ روزی میں وسعت ہو۔ انصاف سے فیصلہ کر کہ سب لوگ عزت کریں۔ لوگوں کے ساتھ نیک سلوک کر کہ آگے بڑھ جائے خاموشی اختیار کر کہ سلامت رہے صبر کر کہ کامیابی حاصل ہو۔ درگذر کر کہ خدا تعالیٰ کی طرف سے نصرت و تائید ہو۔ لوگوں سے ڈرتا رہ کہ لوگ تمہارا خوف رکھیں لوگوں کے ساتھ احسان کر کہ وہ تمہارے شکرگذار ہوں۔ نیک عمل کر کہ آخرت کے لئے ذخیرہ تیار ہو۔ وعظ و نصیحت سن کر عبرت حاصل کر۔ کہ گناہوں سے باز آجائے۔ خاموش رہ کہ دوسروں کا حال معلوم ہو۔ فکر کر کہ قلب میں نور بصیرت پیدا ہو۔ بردباری اختیار کر کہ سب لوگ تعظیم کریں طاعت الٰہی میں سرگرم رہ کہ نفع حاصل ہو یقین کو مضبوط کر کہ کامیابی کا چہرہ نظر آئے خدا کی تقدیر پر راضی رہ کہ طبیعت کو آرام ملے سچائی اختیار کر کہ کامیاب رہے۔ باخبر رہ کہ بات کر سکے صبر اختیار کر کہ مطلب حاصل ہو۔ تو لوگوں کے قصور معاف کر۔ خدا تعالیٰ تمہاری غلطیاں معاف فرمائیگا عبادت میں خلوص کر کہ قرب الٰہی حاصل ہو اپنی بی بی سے محبت اور پیار کر۔ اپنے وعدے کو یاد رکھ۔ تواضع اختیار کر کہ خدا تعالیٰ نے بلند مرتبہ عطا فرمائے لوگوں کو مال و دولت عطا کر کہ نیکوکاروں کے شمار میں داخل ہو جائے۔ عبرت حاصل کر کہ قناعت نصیب ہو۔ عدل و انصاف کر کہ لوگوں پر حکومت حاصل ہو ؎

غور کر کہ مشکل مسایل سمجھ میں آئیں۔ سخاوت کر کہ خوشی حاصل رہے نعمت کا شکر بجا لا کہ نعمت میں ترقی ہو ؎

لوگوں پر انعام کر کہ وہ تعریف کریں۔ اپنے مطلوب کو ڈھونڈھتا رہ کہ آخر ایک دن مل جائیگا ؎

لوگوں پر مال و دولت خرچ کر کہ وہ تیرے

Marfat.com

مددگار ہوں۔

قناعت اختیار کر کہ باعزت رہے۔

ایمان لا۔ کہ عذاب الٰہی سے نجات ملے۔

لوگوں کی مدد کر کہ وہ تیرے معاون ہوں۔

عقلمند کی اطاعت کر کہ مطلب برآری ہوگی۔

جاہل کی بات بھول کر نہ مان کہ اسی میں سلامتی ہے۔

اپنی حکومت میں انصاف پرستی کر اور جو نعمت ملی ہے اس کی شکر گذاری کر۔

لوگوں کے ساتھ نیکی کرنے میں دریغ نہ کرو۔ اور بھولے سے بھی کسی کو تکلیف نہ دے

بڑا بھائی اگرچہ تیری نافرمانی کرے۔ مگر تم اس کی اطاعت کرو۔ اور اگر وہ تم پر زیادتی کرے۔ مگر تو اس سے ملاپ رکھ۔

اپنے دوست کی تعظیم کر اور اپنے عہد پیمان کو محفوظ رکھ۔

لوگوں پر رحم کر کہ خدا تعالےٰ تم پر رحم فرمائے۔

خلق خدا کے ساتھ احسان کر کہ خدا تعالےٰ تمہارا بھلا کرے۔

ہمیشہ خاموشی اختیار کر کہ فکر میں قریب راہ ہو۔

خواہش نفسانی پر غالب رہ کہ کمال حکمت حاصل ہو۔

جو شخص تمہارے ساتھ برا کرے۔ تو اس کے ساتھ بھی نیکی کر اس طرح وہ تمہارا انعام ہو جائیگا۔

خدا تعالےٰ کا ہمیشہ شکر گذار رہ کہ اسکی نعمت ہمیشہ باقی رہے۔

دنیا کی خواہش بالائے طاق رکھ کہ خدا تعالےٰ کی رحمت نازل ہو۔

لوگوں کے ساتھ احسان کر۔ وہ تمہاری تعظیم کریں گے۔

علم کی تلاش کرتا رہ کہ علم میں زیادتی ہو۔

علم پر عمل کر کہ غنیمت ملے۔

غصے کو پی جا کہ بردباری میں ترقی ہو۔

تمام عمر خاموشی اختیار کر کہ تمہاری حالت کو عروج حاصل ہو۔

اپنے بھائی کے ہدایت یاب ہونے میں اس کی اعانت کر۔ اور اس کے ساتھ امانتداری سے برتاو کر کے اپنی نیکی کو زندہ کرو۔

کم گوئی اختیار کر کہ لوگوں کی ملامت سے بچا رہے

اپنے پیٹ اور شرمگاہ کو حرام سے بچا رکھو۔

انصاف کر کہ ہمیشہ قدرت حاصل رہے۔

لوگوں کے ساتھ خوش معاملگی سے برتاؤ کر۔

تنگی میں صابر رہ۔ قدرت ہو تو انصاف کر۔

جو شخص تمہارے ساتھ برا کرے۔ تو اس کے ساتھ نیکی کر۔ اور جو تم پر زیادتی کرے اس سے درگذر کر۔

اپنی تمام ہمت اور کوشش آخرت کی طرف متوجہ کر۔

اپنے پیٹ اور شرمگاہ کو محفوظ رکھ۔ کہ ان دونوں میں تمہاری آزمایش اور حارج ہے۔

Marfat.com

اپنے عیبوں پر نظر کرکے اپنے بھائی کا عیب چھپا۔ اس خیال سے بچا رہ کہ لوگ تمہاری عزت کریں ایسے کام کر کہ لوگوں کو تیری طرف رغبت پیدا ہو ؛

اپنے دوست کی غلطی معاف کر دے۔ تاکہ تیرے دشمن تجھے اچھا سمجھیں ؛

دوسروں کے سینے سے شر اس طرح دور کر کہ پہلے اپنے سینہ کی صفائی کر دے ؛

پائجامہ یا تہ بند ٹخنوں سے اونچا رکھ اس سے بدن اور کپڑے صاف ستھرے رہینگے دل خدا تعالےٰ سے خائف ہوگا اور کپڑا دیر تک چلیگا ؛

اپنی زبان کو ایسا محفوظ رکھ جیسا کہ اپنا سونا اور چاندی محفوظ رکھتا ہے ؛

اگر کسی دوست سے کوئی بات خلاف طبع ہو جائے۔ تو اس کی دوسری اچھی باتوں پر نظر کرکے اس کو معاف کر دے ؛

حق گو تیری خواہش اور مرضی کے خلاف ہو۔ مگر اس کو ہاتھ سے نہ چھوڑ۔ اور اپنی آخرت کو دنیا کے عوض فروخت نہ کر ؛

دنیا سے یکسو ہو جا کہ مرنے کے بعد اچھا ٹھکانا نصیب ہو ؛

سخاوت کر کہ علم حاصل ہو۔ خاموش رہ کہ سلامتی ملے ؛

لوگوں کا خوف رکھ کہ وہ تجھ سے ڈریں اور دل لگی مت کر ورنہ ذلیل ہوگا۔

اپنے دل سے شر کا مادہ مٹا دے کہ تمہارا نفس ذلیل اور عمل مقبول ہو ؛

نیک اعمال کو اپنا رفیق بنا اور طول امل کو اپنا دشمن سمجھ۔

جو چیز تمہارے لئے ضروری ہے اسکی فکر مت کر (یعنی روزی جو ضرور ملنے والی ہے اس کی فکر فضول ہے) اور لایعنی بیفائدہ کام میں مت پڑ ؛

اپنے نیک کاموں سے بدکار کی اصلاح کر اور اچھی بات کے ساتھ نیکی کی طرف راہ نمائی کر ؛

اپنا بھید آپ محفوظ رکھ کسی عقلمند کو مت بتلا کیونکہ شاید وہ پھسل جائے اور نہ کسی جاہل کو اس سے آگاہ کر کہ وہ خیانت کریگا۔

جہاں تک ہو سکے نیکی کر اور بدکردار کے ساتھ نیکی کرنے سے اس کو بدکاری سے باز رکھ ؛

اپنی تمام کوشش اور فکر آخرت کی طرف متوجہ کر کہ سعادت ابدی حاصل ہو ؛

علم کی اطاعت اور جہالت کی نافرمانی کر کہ دونوں جہان کی کامیابی اسی میں ہے ؛

عقل کے راستے پر چل اس کی پیروی کر اور خواہش نفسانی کے خلاف رکھ کہ نجات حاصل ہو ؛

جس کے ساتھ چاہے احسان کر تب تو اس کا حاکم ہو جائیگا ؛

Marfat.com

خاموشی اختیار کر کہ اس کا اونے نفع سلامتی ہے اور بیہودہ گوئی سے پرہیز کر کہ اس کی چھوٹی برائی ملامت ہے ۔

ایسا لباس پہن کہ جس سے تو مشہور و سرانگشت نما نہ ہو اور ایسا لباس مت پہن کہ جس سے لوگ تجھے عیب لگائیں ۔

جس رفتار سے تیرا مرض چلے اسی رفتار سے تو اس کا علاج کر ۔

جب تیری زبان سے ایسی باتیں نکلیں جو غلطی سے پاک ہوں تو بیشک اس پر خوش ہونا چاہیئے ۔

لوگوں کے عیبوں پر چشم پوشی کر ورنہ تو کسی سے کبھی خوش نہ ہوگا ۔

نعمت پر خوش ہونے کے بجائے اس کا شکر بجالا ۔ اور مصیبت میں گھبرانے کے بجائے اس پر صبر کر ۔

جب تک تیرا نفس طاعت الٰہی میں مددگار ہو تو اس کی عزت کر ۔

حکمت کو اپنا کرتہ اور وقار کو اپنی چادر بنا کہ یہ نیک لوگوں کا زیور ہے ۔

سچائی اور امانتداری کو پکڑے رہ ۔ کہ یہ بھلے لوگوں کی خصلت ہے ۔

نیکی کرتا رہ اور کسی چھوٹی سی نیکی کو بھی حقیر نہ سمجھ کیونکہ تھوڑی سی نیکی بھی دربہشت اور اس کا کرنا خوشی کا باعث ہے ۔

طویل **امل** کو چھوٹا سمجھ اور اس پر کبھی بھروسا نہ کر کہ یہ محض دھوکے کی ٹٹی ہے اور جو اس خیال میں پڑا ہے وہ نہایت بیوقوف ہے ۔

خدا تعالےٰ نے جو کچھ تیرے حصے میں لکھ دیا ہے ۔ اس پر راضی رہ کہ ایمان ٹھیک ہو ۔ اور لوگوں کے لیے وہی چیز پسند کر جو اپنے لیے پسند کرتا ہے ۔ کہ اسلام درست ہو ۔

جو شخص تجھے امین سمجھ کر کوئی امانت تیرے حوالے کرے اس کی امانت ادا کر دے ۔ اور جو شخص تیری امانت میں خیانت کرے تو اس کی امانت میں خیانت نہ کر ۔

علم کو حاصل کر کیونکہ اگر تو مالدار ہے تو زینت کا باعث ہے اور اگر تو محتاج ہے ۔ تو اس سے وجہ معاش کی کوئی صورت نکل جائیگی ۔

جو روزی پہلے سے تقسیم ہو چکی ہے اس پر راضی رہ کہ لاپرواہی سے زندگی بسر ہو اور جو رزق مل چکا ہے ۔ اس پر قناعت کر کہ سب تکلیفوں سے بچا رہے ۔

پرہیزگاروں اور دینداروں کی صحبت میں حاضر رہ کہ ساتھی حاصل ہو ۔ راہ راست پر چل کہ مطلب پورا ہو اور بے فیض و بیہودہ باتوں کا خیال چھوڑ دے کہ عزت ملے ۔ غذا کم کھا کہ بیماری پیدا نہ ہو ۔

اپنی لیاقت سے ضروری چیزوں میں خرچ کر کہ سلامت رہے ۔

کم گوئی اختیار کر کہ سلامت سے سلامت رہے
یہ بات معلوم کر کہ دین کا آغاز خدا تعالےٰ کے حکموں کے سامنے اپنی گردن رکھنا اور اس کا آخری درجہ اخلاص ہے ؎

قناعت اختیار کر کہ جس سے اس طرح انتقام لو جیسا کہ دشمن قصاص لیکر اپنا دل ٹھنڈا کرتا ہے ؎

اپنی خوشی کو ناخوشی کے لئے باقی رکھ اور اگر اڑے تو عاجزی کے ساتھ نیچے گر جا ؎

تیرا مہمان اگرچہ ادنےٰ شخص ہو مگر تو اس کی عزت کر۔ اور اگرچہ تو حاکم یا بادشاہ ہو مگر اپنے باپ اور استاد کی تعظیم کے لئے کھڑا ہو جا ؎

کم گوئی اختیار کر۔ امیدیں کوتاہ رکھ۔ ایسی بات کہہ جس سے گناہ لازم ہو۔ اور بھلے مانس نفرت کریں ؎

اپنی برائی پر نادم ہو اور جو کسی کے ساتھ نیک سلوک ہو جائے۔ اس پر پشیمانی نہ کر ؎

اگر کوئی کام بگڑ جائے تو اس کی اصلاح کر دو اور اگر کسی کے ساتھ احسان کرے تو اس کو پورا کرو ؎

جو نیکی کر چکا ہے۔ اس پر خوشی منا۔ اور جو بھلائی کا موقع ہاتھ سے جاتا رہا ہے اس پر آٹھ آٹھ آنسو رویا کر ؎

ہر ایک کام میں استخارہ کر۔ اور اپنی رائے سے کسی پہلو کو اختیار نہ کر۔ بہت سے لوگ اپنی رائے سے ایک کام اختیار کرتے اور اسی میں تباہ ہو جاتے ہیں

اپنے دشمن کے ساتھ ایسا برتاؤ کر کہ اس پر قدرت پانے کے موقع اور فرصت کا منتظر ہے اس طرح کرنے سے فتحمندی حاصل ہوگی ؎

لوگوں پر انعام کر کہ تیرے شکر گذار ہوں ان کا خوف رکھ کہ وہ تیرا ڈر رکھیں۔ کسی سے دل لگی نہ کر ورنہ ذلیل ہوگا ؎

ظلم کرنے کے وقت خدا تعالےٰ کے انصاف کو یاد رکھ کہ وہ تمہارے معاملے کو نہایت انصاف کے ساتھ فیصل کریگا اور لوگوں پر قدرت ہو تو خدائی قدرت یاد کر اور کسی کو مت ستا ؎

اگر تیرا غلام خدا تعالےٰ کی نافرمانی کرے تو اسے سزا دے اور اگر تیرا حکم نہ مانے تو اس سے درگذار کر ؎

اس نیک کام کے کرنے پر جس کا ثواب ضرور ملنے والا ہے۔ اپنی طبیعت کو مستقیم اور ایسے برے فعل کے ارتکاب سے جس کی سزا ضروری ہے۔ اپنے نفس کو ضبط رکھ ؎

عمل کرنے میں اس شخص کی طرح کوشاں رہ۔ جسے یقین ہے۔ کہ خدا تعالےٰ

Marfat.com

اس کی نیکی و بدی کی جزا و سزا ضرور دینے والا ہے ۔

سچائی کو کبھی ہاتھ سے نہ چھوڑ گو اس میں نقصان کا خوف ہو۔ کیونکہ سچائی جھوٹ سے بہر حال بہتر ہے۔ اگرچہ اس میں کسی نفع کی امید معلوم ہو ۔

جہاں تک ہو سکے لوگوں کی پردہ پوشی کر کہ اللہ تعالیٰ تیرے وہ عیوب جنکو تم چھپانا چاہتے ہو۔ ظاہر نہ فرمائے ۔

لوگوں کے ساتھ نیکی اور بھلا کرنے کو غنیمت سمجھ اور بھائیوں دوستوں کے قول و قرار کو محفوظ رکھ

اپنے دل کو تقوے کا لباس پہنا اور خواہش نفس کا خلاف کر کہ شیطان پر غالب آئے

دنیا کے بیہودہ تفکرات چھوڑ اور صبر اور حسن یقین کو لازم پکڑ ۔

ایسے شخص سے جو تیرے دین کی درستی کے لئے کوشش کرے اور اس کے ذریعے تجھے حسن یقین حاصل ہو دوستی محبت رکھ

خدا تعالیٰ سے کچھ نہ کچھ گو تھوڑا ہی ہو خوف اور اس کے اور اپنے درمیان گو رقیق - ہی کیوں نہ ہو کوئی نہ کوئی پردہ ضرور رکھ ۔

حق کو لازم پکڑ۔ کہ وہ قیامت کے دن اہل حق کے مقام میں تجھے آ ملائے گا ۔

اللہ تعالیٰ کی رضا جوئی کے لئے نرم مزاجی اور تواضع اختیار کر۔ کہ اللہ تعالیٰ تجھے رفعت اور بلندی عطا فرمائیگا ۔

دنیا سے بے رغبت ہو جا اللہ تعالیٰ اس کی برائیاں تجھ پر ظاہر کر دیگا اور غفلت کا رویہ اختیار نہ کر کہ تیرے حساب سے احکم الحاکمین غافل نہیں ہے ۔

غصے کے وقت اس کو پی جا اور دولت کے ہوتے ہوئے لوگوں کی زیادتی و ظلم سے درگذر کر کہ آخرت میں بہتری حاصل ہو ۔

بھائی کی لغزش اور غلطی معاف کر دے حد شرعی کو جہاں تک ہو سکے ٹال مٹال کر اور جو بات بالتصریح تجھے کہی نہ جائے اس سے درگذر کر ۔

غصے کو بردباری سے چھپا - اور وہم کو اپنی سمجھ اور فہم سے مٹا ۔

اپنی نفسانی خواہش کو قابو میں رکھ ۔ اور جو چیز تیرے لئے حلال نہیں اس کے استعمال میں اپنے نفس کے ساتھ بخیلی کر۔ درحقیقت کرم اسی کا نام ہے کہ انسان اپنے نفس کے ساتھ تو بخیلی کرے ۔ اور دوسرے لوگوں کو کھلائے پلائے ۔

تو جس قدر خدا تعالیٰ کی عطا کا خواہشمند ہے اسی قدر لوگوں کے

Marfat.com

قصور معاف کرتا ہے۔ اور ان کی غلطیوں
سے درگذر کر۔ اور معاف کرنے
پر کبھی نادم نہ ہو۔

دوستوں کی عزت اور دشمن سے درگذر کر کے
پورا فضل و کمال حاصل ہو۔

اپنے سر کو زبان کی لغزش سے بچا کر اور
اس کو عقلمندی۔ ہوشیاری۔ پرہیزگاری
اور دانائی کی باگ سے تھام رکھ۔

مالداری کی حالت میں اگر تجھ سے کوئی قرض
مانگے تو اسے غنیمت سمجھ کہ ممکن ہے تو بھی
تنگدست ہو جائے۔ اور پھر اس
قرضے کے وصول کرنے سے تم کو سہولت
ہو۔

اترنے سے پہلے اپنے لئے موافق مکان تلاش
کر اور فروکش ہونے سے قبل مکان کو
دیکھ بھال لے۔

خدا تعالے کی اطاعت کے ساتھ اس سے
ڈرتا رہ اور اس کے ڈر کے ساتھ اس
کی طاعت بجالا۔

جو بات ابھی ظہور پذیر نہیں ہوئی اس کو اس
کی پہلی نظیر پر قیاس کر کیونکہ کئی چیزیں باہم
ملتی جلتی ہیں۔

خلوت کو ذکر سے پر کر اور نعمت کے ساتھ
شکر مصاحب بنا۔

جس شخص پر تم کو فضیلت اور فوقیت حاصل
ہے اس کی حالت پر اکثر نظر ڈالا کرو کہ اسطرح
خدا تعالے کی نعمت کی قدر معلوم ہوتی ہے۔

لوگوں کے ساتھ نرمی اور سہل انگاری سے برتاؤ
کیا کر کیونکہ جو شخص نرمی سے برتاؤ کرتا ہے۔
اس سے کنبے کے سب لوگ ہمیشہ محبت
کرتے ہیں۔

صبر کو لازم پکڑ کہ صبر کا انجام میٹھا اور مبارک ہے۔

جو بات طبیعت کو کڑوی اور ناگوار معلوم ہو
اس کو تحمل اور برداشت کر کہ بردباری
ایک طرح کی پردہ پوشی ہے۔

عقلمندی کا ایک نصف بردباری اور
دوسرا نصف چشم پوشی ہے۔

جو محتاج شخص سوال نہ کرے اسے بغیر مانگے
دے اور جو سوال کرے اس سے نیک
سلوک کر اور کبھی سائل کو واپس نہ کر۔

اپنی خوشحالی کے زمانے میں لوگوں کے ساتھ
بھلائی کر کے اپنے لئے ایسا سامان
تیار کر جو تنگی کے وقت کام آئے۔

اپنے بھائیوں کے ساتھ نرمی اور مہربانی
سے برتاؤ کر۔ تیز زبانی کو ان سے روکے
رہ۔ اور ان پر اپنے احسان اور بخشش کا
مینہ برسا۔

اپنے دل زبان اور ہاتھ سے خدا تعالیٰ کے
دین کی مدد کر کہ جو اس کے دین کی مدد
کرتا ہے۔ وہ اس کی نصرت و اعانت
کا ضامن اور کفیل ہے۔

جو شخص تیرے ساتھ احسان کرے اس کی

Marfat.com

مکافات میں اپنا ہاتھ بڑھا اور اگر مکافات کا مقدور نہ ہو تو کم سے کم اس کا شکریہ ادا کر۔

اپنا مال صاحب حقوق پر خرچ کر اور دوستوں کی خبرگیری رکھ کیونکہ شریف کے مناسب حال یہی ہے کہ وہ سخاوت شعار اور سخی مزاج ہو۔

درشتی کے ساتھ نرمی مخلوط کر۔

دنیا کی طرف ایسے شخص کی طرح نظر کر جو اس سے بے رغبت اور جدا ہونیوالا ہے۔ اور محب عاشق کی طرح اسے مت دیکھ۔

جس بات میں جھوٹ کا اندیشہ ہے اس کا نام نہ لے۔

جب دوستی بغیر کام نہ چلے تو دشمنی اختیار کر۔

تمام کاموں میں اپنے مالک ہی کی پناہ میں رہ کہ اس کی پناہ نہایت مستحکم اور مضبوط ہے۔

اپنے دل کو وعظ و نصیحت سے زندہ، زہد سے مردہ، یقین سے مضبوط، ذکر موت سے ذلیل، فنا سے ثابت قدم اور حوادث دنیا پر نظر کرنے سے باخبر بنا۔

لوگوں کے ساتھ بھلا کرنا اپنے دل کا لباس بنا اور ان پر ظلم نہ کر اور ان کے حق میں تلوار کا کام نہ دے۔

جب تیرا بھائی تجھ سے غائب ہو تو اس کی وہ باتیں یاد کر جو اپنی نسبت مذکور ہونی پسند کرتا ہے اور ایسی باتیں ذکر میں نہ لا جو اپنی نسبت روا نہیں رکھتا۔

اپنے اس مالک سے ڈرتا رہ جس کی بارگاہ عالی میں تم کو ضرور پیش ہونا ہے اور دنیا کی جانے کے سوا کوئی ٹھکانا نہیں۔

اگر تجھے کوئی امانت دے تو اس کی امانت ادا کر اور کسی کو امانت دے تو اس کو تہمت نہ لگا کیونکہ جو امانت دار نہیں اس کے ایمان کا کچھ ٹھکانا نہیں۔

بادشاہ کے پاس قرب و منزلت حاصل کرنے کے لئے استدعا اور درخواست نہ کر اور اگر وہ کسی عہدہ یا منصب پر بٹھا دے تو اس بات سے ڈرتا رہ کہ اگر اس نے فرائض میں ذرا سستی ہوئی تو یہ عہدہ و منصب خاک میں مل جائیں گے۔

ایسے شخص کی صحبت اختیار کر جس کی طرف اگرچہ تیرا کچھ زیادہ خیال نہ ہو۔ مگر وہ تجھ سے لاپرواہی نہ کرے۔ اور گو تو اس کے ساتھ تو برا کرے مگر وہ تیرے ساتھ نیک سلوک رکھے اور پھر تیرے ساتھ دوستی کے حقوق ادا کرنے میں قاصر رہے۔

دنیا کی رغبت چھوڑتا رہ اس سے برکنار ہو جا اور ایسا نہ ہو کہ جب موت آئے تو اس وقت اس کی طلب میں اپنے مالک سے دور اور دنیا کا

Marfat.com

ہوا پایا جائے - اگر ایسا ہو - تو تجھ جیسا کوئی بدبخت نہ ہوگا ॥

جو بات دوسرے شخص کی ناپسند ہو اس کو تو بھی نہ کر اور اسے بُرا سمجھ اور جو چیز اپنے لئے پسند کرتا ہے اوروں کے لئے بھی اُسی کو پسند رکھ ॥

اپنے تمام عمل - دوستی - دشمنی - مواخذہ - معافی بات چیت اور خاموشی سب کچھ خالص خدا تعالیٰ کے لئے کر ॥

کوشش اور محنت سے مال حاصل کر کے اُسے اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کر اور دوسروں کا خزانچی نہ بنا رہ ॥

ہمیشہ موت اور اس کے بعد جو جو حالات پیش آنے والے ہیں - ان کو یاد کیا کر - اور مضبوط شرط[1] کے بغیر موت کی آرزو نہ کر ॥

گو اپنا ذاتی - یا اپنے اہل وعیال یا خاص متعلقین یا دوست واحباب خواہ کسی کا معاملہ ہو اور لوگوں کے ساتھ انصاف سے برتاؤ کر اور اپنے دوست اور دشمن میں عدل وانصاف کو یکساں ملحوظ رکھ ॥

اگر کان ہیں تو اپنی مستی سے ہوش میں آ - خواب غفلت سے بیدار ہو جا اور جلد زندگی چھوڑ اپنے پاس اُتنا مال رکھ جتنے کی ضرورت ہو اور باقی اللہ تعالیٰ کی راہ میں دے ڈال کہ محتاجی

کے دن (قیامت کے روز) کام آئے ॥

اپنی عقل تمام اور بات قابو میں رکھ - نفس و شیطان کے ساتھ جھگڑتا رہ - آخرت کی طرف متوجہ ہو اور رضائے الٰہی کے لئے کوشش کر ॥

رعیّت کے حق میں حسن نیت - قلت طمع[2] اور کثرت ورع[3] اختیار کرنے سے عدل و انصاف سے بے نیاز ہو جا ॥

اپنے تمام کاموں میں خدا تعالیٰ کی اطاعت ملحوظ رکھ - کہ اس کی اطاعت تمام چیزوں سے افضل اور بہتر ہے اور پرہیزگاری کو لازم پکڑ ॥

جو شخص تجھ پر ناز کرے اس کی نازبرداری کر - اور جو عذر پیش کرے - اُس کا عذر قبول کر - اور جو تیرے ساتھ بُرا کرے اُس کے ساتھ بھلا کر ॥

اپنی آخرت کے لئے کوشش کر کہ وہاں اچھا ٹھکانا ملے اور آخرت کو دنیا کے عوض مت بیچ ॥

جتنی نعمتیں خدا تعالیٰ نے انعام فرمائی ہیں سب کو اچھا سمجھ اس کی کسی نعمت کو ضائع نہ کر اور اُس کی نعمتوں کا اثر و نشان تجھ پر نظر آنا چاہیئے ॥

حمیت نفس - شدت غضب - غلبۂ قوت

[1] یعنی وہ شرط جو حدیث شریف میں مذکور ہے - کہ اے اللہ اگر میرے لئے زندگی بہتر ہے - تو مجھے زندہ رکھ اور موت میں بہتری ہے تو مجھے فوت کر دے ۱۲ [2] لالچ کی کمی ۱۲ [3] زیادہ پرہیزگاری ॥

Marfat.com

اور زبان کی تیزی اپنے قابو میں رکھ ؛

ان سب کا علاج اس طرح کر کہ کوئی کام جلدی سے نہ کر بلکہ اپنے زور وقوت کو روکے رہ یہانتک کہ غضب ٹھیر جائے اور عقل لوٹ آئے ؛

لوگوں کو نیک کام تبلا کہ تو بھی نیک کام کرنے والوں میں شامل ہو گا۔ اور بُرے کام کو ہاتھ اور زبان سے روک اور جہاں تک ہو سکے اُس کے کرنے والے سے دور رہ ؛

جھوٹے کی دوستی سے پرہیز کر او۔ اگر لاچاری امر ہو۔ تو اُس کے جھوٹ کی تصدیق نہ کر اور نہ اُسے یہ جتلا کہ تو اُسے جھوٹا جانتا ہے۔ کیونکہ اس سے تمہاری دوستی ٹوٹ جائیگی۔ اور وہ اپنی عادت سے باز نہیں آئیگا ؛

عزت والوں کی عزت اچھی طرح ملحوظ رکھ اور اہل مروت کے پاس آمد و رفت کیا کر کہ اس سے شرافت ہمت ظاہر ہو گی ؛

نیکی کر۔ بُرائی کے پاس نہ جا۔ نیک کام کرنے والے بہت اچھے لوگ ہیں ؛

لوگوں کو اُن کے طریقہ اور دین پر قائم رکھ اور ایسا ہونا چاہیئے۔ کہ جو لوگ بَری ہوں اُن کو تیرا کچھ خوف نہ ہو۔ اور جو مجرم اور قصوروار ہوں۔ وہ تجھ سے ڈرتے رہیں۔ اور **سرحدوں** اور خطرے کے مقامات کی اچھی طرح خبر گیری رکھ ؛

لوگوں کے عذر قبول کر لیا کر۔ اس طرح ان کی دوستی سے فائدہ اُٹھائیگا ؛ اور **کشادہ** پیشانی سے پیش آنا اپنا شیوہ رکھ کہ ان کے سب بغض و کینے دور ہو جائینگے ؛

دنیا کی رغبت چھوڑ۔ اس سے برکنار ہو جا۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ جب موت آئے تو اس وقت تیرا دل دنیا کی کسی چیز کے ساتھ لگا ہو۔ اگر ایسا ہُوا تو ہلاکت اور بربادی کے سوا کچھ حاصل نہیں ؛

اپنے ماتحتوں پر رحم کر کہ تجھ سے بڑے تجھ پر رحم کریں۔ اُن کی غلطی اور قصور کو اپنی غلطی اور قصور پر قیاس کر اور یہ سمجھ کہ اللہ سبحانہ کتنا بڑا محسن اور مہربان ہے اور تو پھر بھی اس کی نافرمانی کرتا ہے اگر کسی ماتحت سے کوئی نافرمانی ہوئی تو کیا غضب ہوا ! اور یہ بھی سمجھ رکھ کہ جیسا تو خدا کی رحمت کا محتاج ہے۔ ایسے ہی وہ تیری مہربانی کے محتاج ہیں ؛

جو شخص کوئی نعمت عطا کرے اس کی شکر گذاری کر۔ اور جو تیرا شکر گذار ہو اُسے نعمت عطا فرما ؛ اگر تو نعمت کا شکر بجا لائیگا تو وہ کبھی زائل نہ ہو گی۔ اور اگر ناشکری کریگا تو وہ ہرگز باقی نہ رہیگی ؛

لے بادشاہوں اور حاکمان بااقتدار کے لئے ارشاد ہے ؛

Marfat.com

اپنی خواہش اور نفس کا غم اپنے قابو میں رکھ۔ طبیعت کی مرغوب اور غیر مرغوب چیزوں میں نفس کے ساتھ انصاف سے برتاؤ کرنا اس کے غم کا باعث ہے ⁂

اہل خیر اور پرہیزگاروں کا ساتھ رکھ اور ان کی زبان سے اپنی تعریف کا خواہاں نہ ہو کہ زیادہ تعریف کے سننے سے آدمی مغرور ہو جاتا ہے۔ اور اس پر راضی اور خوش ہونا اللہ تعالےٰ کی ناخوشی کا موجب ہے ⁂

اپنے نفس کو اپنے اور دوسرے لوگوں کے درمیان ایک ترازو سمجھ کر جو بات اپنے لئے پسند رکھتا ہے۔ وہ اُن کے لئے پسند رکھ اور جو اپنے لئے پسند نہیں رکھتا۔ وہ ان کے لئے بھی پسند نہ رکھ اور جس طرح تو یہ چاہتا ہے۔ کہ اور لوگ تیرے ساتھ احسان اور نیکی کریں اسی طرح تو بھی ان کے ساتھ احسان اور نیکی کر۔ اور جیسا تجھے یہ بھاتا ہے کہ کوئی شخص تجھ پر ظلم نہ کرے ایسا ہی تو بھی کسی پر ظلم نہ کر ⁂

ہر ایک موقع پر سچائی کو غنیمت سمجھ کہ اس سے کامیابی حاصل ہوگی۔ اور برائی اور جھوٹ سے برکنار رہ کہ اس میں سلامتی ہے ⁂

اپنے نفس کو ہر ایک دنی اور کمینہ بات سے بچائے رکھ نفس اپنی خواہشوں کی طرف کیسے ہی کشاکشی کرے مگر معمول کرسی رذیل

خصلت کا نام نہ لے کیونکہ اپنی عزت و آبرو کا کوئی عوض و بدل نہیں ⁂

خود اپنے نفس کو اپنا محافظ اور نگہبان مقرر کر اور اپنی آخرت کے لئے دنیا سے کچھ حصہ لے لے ⁂

حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم کو اپنا پیشوا بنا کہ یہ جنت میں لے جائینگے ⁂

موت کو اور اُن حالات کو جو موت کے بعد پیش آنے والے ہیں۔ اکثر یاد کیا کر اور موت کے آنے سے پہلے اس کے لئے تیار اور کمربستہ ہو کر اس کے واسطے سامان کر لینا چاہئے۔ ایسا نہ ہو کہ وہ اچانک آکر دبوچ لے۔ اور اُس وقت آنکھیں کھلیں ⁂

اپنے خدمتگاروں اور نوکروں چاکروں کو کام بانٹ کر بتلا دیا کر۔ اس طرح تمہاری خدمتگاری اور اپنے مفوضہ کام میں کوئی شخص سستی نہ کریگا ⁂

دین کو اپنی جائے پناہ اور عدل و انصاف کو اپنی تلوار ٹھیرا کہ ہر ایک خرابی سے نجات اور تمام دشمنوں پر غلبہ حاصل ہوگا ⁂

اپنے نفس کی طرف اسطرح متوجہ ہو۔ اور اس سے اپنی پیٹھ پھیر لے یعنی وہ نفس جس سے فضل و کمال حاصل اور جو نور عقل سے مستفیض ہے۔ اور طبیعی خواہشوں کے پیچھے جانے سے روکتا ہے اس کی طرف متوجہ ہوتا

Marfat.com

چاہئے۔ اور جو برائی کا حکم کرے اور سرکشی کا دم بھرے اُس سے پیٹھ پھیر لی ضروری ہے۔

لغویات کو چھوڑ کہ تجھے بیکار نہیں بنایا گیا کہ ان میں پڑا رہے اور نہ ایسا ہو گا کہ تجھ سے کچھ پوچھا پوچھی نہ ہو۔ بس جو دل چاہے وہ کرتا رہے۔

سوال اور حساب کے روز میں جواب دینے کے لئے کوشش کر۔

قبل اس کے کہ تیری زبان تجھے ایک لمبی قید میں ڈالے اور تیری جان کو ہلاک کرے اسے بند رکھ۔ جو زبان ایسی ہو کہ راہ صواب سے دور ہو کر جواب میں جلدی کرے وہ تمام چیزوں سے بڑھ کر اس بات کے لائق اور سزاوار ہے کہ اُسے ہمیشہ بند رکھا جائے

تمام فکر اور کوشش اس بات کے لئے کر کہ قیامت کی بدبختی سے خلاصی اور وہاں کی مصیبت اور عذاب سے نجات اور بچاؤ حاصل ہو۔

اپنی عمر کی حفاظت کر کہ عبادت اور طاعت الٰہی کے اور کسی دوسرے کام میں ضائع نہ ہو۔

اپنے نفس کو شہوتوں سے بچائے رکھ کہ انہوں سے سلامت رہے۔

اپنے بھائی کی خیرخواہی کر گو اچھی ہو یا بری اور چغلی کو چھوڑ بہ خواہ سچی ہو یا جھوٹی۔

ہر حال میں خدا تعالیٰ کی طاعت ملحوظ رکھ اس کے خوف اور امید سے ایک لمحہ بھی دل کو خالی نہ رکھ اور اپنے گناہوں سے ہمیشہ استغفار کرتا رہ۔

جو دینا ہو جلدی سے دے ڈال اور جو نہ دینا ہو تو نرمی اور خوش خلقی سے جواب اور عذر بیان کر دے۔

اپنے اور خدا تعالیٰ کے درمیان ایک ایسا وقت مقرر کر جو نہایت اچھا وقت ہو۔

ظلم و تعدی سے پرہیز کر۔ ظلم کا انجام یہ ہے کہ ظالم کے گلے پر تلوار چلے۔ اور زیادتی و تعدی کا نتیجہ یہ ہے کہ زیادتی کرنے والے سے بہت جلد بدلہ لیا جاتا اور اُسے سزا دی جاتی ہے۔ اپنے وطن سے نکال دیا جاتا ہے۔

خاموشی کو لازم پکڑ کہ نجات اور سلامتی ساتھ رہیگی۔ اور خدا تعالیٰ کی تقدیر پر راضی رہ وہ تجھ سے راضی ہو گا۔ اور بندہ نوازی فرمائیگا۔

اپنے مال کے حقوق ادا کر اور اس میں اپنے دوستوں یاروں کا حصہ ٹھیرا۔ ہر ایک بات اندازہ سے کہہ اور لوگوں کے ذکر برائی میں زبان کو بند رکھ کہ ملامت اور ندامت سے محفوظ رہے۔

ہر ایک لذت کے ساتھ اس کے زوال ہر نعمت کے ساتھ اس کے انتقال اور ہر مصیبت کے ساتھ اس کے کشف و انجلا کو یاد رکھ کہ اس سے نعمت دیرتک

Marfat.com

تم قائم رہیگی۔ شہوت نفس کی پیروی سے بچاؤ
رہیگا۔ غرور و تکبر دور ہوگا۔ مصیبت
بہت جلد ٹل جائیگی۔ اور آسانی سے
مطلب حاصل ہوگا۔

جب تمہارا بھائی تم پر سختی کرے تو اپنے نفس
کو اس کے ساتھ نرمی کرنے پر مجبور کر۔ اگر
تجھ سے قطع کرے۔ تو تم خواہ مخواہ اُس
سے ملو۔ اور اگر وہ تجھے کچھ نہ دے تاہم اُس
پر اپنا مال خرچ کر۔ غرض اس سے جو کچھ
بے عنوانی سرزد ہو اُسے برداشت کر۔
اور اس سے ہمیشہ ملتا رہ۔

اپنے کنبے کی عزت کر کہ یہ لوگ تیرے بازو ہیں
جن سے تو اُڑ سکتا ہے۔ تیری جڑ اور
اصل ہیں کہ ان کے ساتھ تیرا سلسلہ نسب
ملتا ہے اور تیرے ہاتھ ہیں جن سے تو حملہ کر
سکتا ہے۔

اپنے نفس کو اس بات پر مجبور کر کہ اگر تیرا بھائی
تجھ سے قطع کرے۔ تو اس سے ملاپ رکھ
اگر وہ تجھ سے منہ پھیرے تو اس کے
ساتھ نرمی کر۔ اگر وہ دور ہو تو اس کے
نزدیک ہو۔ اگر قصور کرے تو اس کا عذر
قبول کر۔ غرض اس طرح ہونا چاہئے کہ
گویا تو اس کا غلام اور وہ تیرا منعم ہے مگر
اس بات کا خیال رہے کہ ایسا معاملہ کسی
نا اہل کے ساتھ یا کہیں بے موقع نہ ہونے
پائے۔

اپنی آخرت کی فکر رکھ اور اپنے نفس کا غم کر بہت
سے غمگین ہیں۔ کہ اُن کو غم کرنے سے دائمی
خوشی حاصل ہوئی۔ اور کئی ایک رنج و غم
میں ڈوبے ہوئے ساحل مقصود پر پہنچے

اپنے غلام کے ساتھ نیک سلوک کر کہ تیرا مالک
تیرے ساتھ نیک سلوک کرے۔

لوگوں کے ساتھ رفاقت میں وہ معاملہ کر جس
کو اپنے لئے پسند کرتا ہے کہ تو ان کے شر
سے بچا رہے۔ اور وہ تیری تکلیف
سے محفوظ رہیں۔

قبل اس کے کہ احکم الحاکمین تیرے ساتھ
انصاف کرے۔ اپنے نفس کے ساتھ خود
انصاف کر۔ اس سے تمہاری قدر و منزلت
بڑھیگی اور خدا تعالیٰ راضی ہوگا۔

سائل کو سوال سے پہلے جو کچھ دینا ہو دیدے
اگر تو نے اُسے سوال کرنے پر دیا۔ تو اپنے
دئے سے بہتر چیز یعنی اس کی عزت و آبرو
اُس سے لے لی ہے۔

اپنے ناطے رشتے والوں کی تعظیم کر۔ ان میں جو
عقلمند ہوں ان کی عزت و توقیر کر۔ اور جو کم
عقل ہوں ان کے ساتھ بردباری سے پیش آیا
کر۔ اور جب یہ تنگدست ہوں۔ تو ان کے
ساتھ آسانی اور سہولت کو ملحوظ رکھ۔
کیونکہ یہ لوگ خوش حالی اور تکلیف دونوں
حالتوں میں تمہارے معین و مددگار ہیں۔

اپنی دوات کو صاف ستھرا اور قلم کا منہ لمبا رکھ۔

Marfat.com

سطروں کے درمیان فاصلہ چھوٹا اور حروف کو ملا کر لکھ کہ اس طرح سے خط میں خوبصورتی پیدا ہوگی۔

ظاہر اور پوشیدہ ہمیشہ اخلاص سے عبادت کر حضور اور غیبت میں خدا تعالیٰ سے ڈرتا رہ۔ اگر مالدار ہو تو متوسط طور پہ خرچ کر اور رنج یا غم ہو یا راحت و آرام ہو کسی حالت میں انصاف کو نہ چھوڑ۔

جہاں کی ہر ایک چیز میں سے نئی چیز پسند کر مگر بھائی بند دوستی اور پرانا اچھا ہے۔

اپنے دشمنوں سے بھی مشورہ لے لیا کر کہ ان کے صلاح دینے سے ان کی عداوت کا اندازہ اور ان کا دلی مطلب معلوم ہو جائیگا۔

اپنے سچے دوستوں سے پوری طرح محبت و دوستی رکھ۔ مگر کلی طور پہ اس پر اطمینان نہ کر۔ اپنی طرف سے اس کی پوری مدد اور غمخواری کر لیکن اسے اپنے تمام پوشیدہ راز نہ بتلا۔

بادشاہ کی صحبت اور مجلس میں ہوشیاری سے رہ۔ دوست کے ساتھ تواضع اور خندہ پیشانی سے پیش آ۔ اور دشمن کے سامنے ایسی بات نہ کہہ کہ اس پر تیری حجت قائم ہو اور تو مغلوب ہو جائے۔

قلم کا شگاف کھول۔ اس کے منہ کا ایک کنارہ ذرا اونچا رکھ۔ اور داہنی طرف سے قط لگا کہ اس طرح سے خط میں عمدگی اور خوبصورتی پیدا ہوگی۔

اپنے سچے دوست کی خیرخواہی اور اہل تعلق کی امداد و اعانت کر اور سب لوگوں سے کشادہ پیشانی سے پیش آ۔

جو تجھ پر ناز کرے اس کی نازبرداری کر جو عذر پیش کرے اس کے ساتھ نرمی کر۔

خدا تعالیٰ کی نعمت کا شکریہ اس طرح ادا کر کہ جو شخص تیرے ساتھ برا کرے اس کا قصور معاف کردے

جو شخص تیرے پاس اپنی آبرو خرچ کرتا ہے تو اس کا اپنا مال خرچ کر۔ آبرو کے سامنے مال کی کیا حقیقت ہے اس کے برابر تو دنیا کی کوئی چیز نہیں۔

سب لوگوں کے ساتھ نیکی کر۔

عقلمند دشمن کو نادان دوست سے اچھا سمجھ اور ایسے دوست کی رائے اور مشورے پر کبھی کاربند نہ ہو۔

خلق کی تلخی پر صبر کر اور باطل کی شیریں بنی کے دھوکے سے بچتا رہ۔

اپنی شکایت اس مہربان مالک کی بارگاہ میں بیان کر جو تجھے غنی اور بے نیاز کر سکتا ہے۔

خاموشی کو لازم پکڑ بخشش اور تھوڑی سی روزی پر قناعت کر اور اس پر صابر رہ۔

Marfat.com

دنیا کی مصیبتوں پر صبر کر کہ آخرت میں عزت حاصل ہوئی ۔

اپنے سے بڑوں یا اللہ تعالیٰ کی اطاعت کر کہ تجھ سے چھوٹے تیری اطاعت کریں ۔

اپنے باطن کو درست کر اللہ تعالیٰ تیرے ظاہر کو درست کریگا ۔

لوگوں کی تعریف زیادہ بیان کیا کر اور ان کی مذمت بیان کرنے سے بچا رہ کہ مذمت بیان کرنے والا بہت کم نجات پاتا ہے ۔

اپنے نفس کو نیک خصائل اور اچھے افعال پر مجبور کر رذیل خصلتیں اور گندے صفات تو سرشت میں داخل ہیں ان کی طرف نفس خود بخود راغب ہے ۔

باب ۳

نصائح ان کا ترجمہ جو حرف الف امر سے کے صیغہ جمع مخاطب کے ساتھ شروع ہوتا ہے

علم طلب کرو کہ سب بھلا راستہ معلوم ہو ۔

علم پر عمل کرو کہ سعادت دارین حاصل ہو ۔

جب عمل کرو تو اخلاص سے کرو اور جب تم سے کوئی سائل سوال کرے تو اپنی سخاوت دکھلاؤ ۔

خدا تعالیٰ کی اطاعت اس کے رسولوں کی ہدایت و ارشاد کے مطابق بجا لاؤ ۔

حق کو لازم پکڑو نجات اور کامیابی تمہارا ساتھ دیگی اور علم حاصل کرو۔ اس سے تمہیں حیات ابدی مل جائے گی ۔

خدا تعالیٰ سے کشائش رزق اس طرح طلب کرو کہ اس کا دیا ہوا مال اس کی راہ میں خرچ کرو تب وہ زیادہ دیگا ۔

جماعت کا ساتھ کرو اور تفرقہ اندازی سے برکنار رہو ۔

اپنے نفسوں کو اس ترکیب سے قابو میں رکھو کہ ہمیشہ ان کے ساتھ جہاد (لڑائی) اور مخالفت کرتے رہو۔ اور اپنے عہد و پیمان کو مضبوط رکھو ۔

موت کے لئے ہر وقت تیار رہو کیونکہ وہ ہر گھڑی سر پر کھڑی ہے۔ اور قبل اس کے کہ تمہاری پکار ہو موت کی پکار کی طرف کان لگائے رکھو ۔

ملک الموت کی آواز کی طرف دھیان رکھو اسے ہر وقت دل میں یاد رکھو۔ اور جب بلائے تو اُسے غور سے سنو ۔

جو شخص تمہیں نصیحت کرے اس کی نصیحت قبول کرو۔ اور اس کے پابند ہو جاؤ ۔

قبل اس کے کہ تمہارے بعد کے لوگ تمہاری حالت سے عبرت حاصل کریں تم پہلے لوگوں کے حالات پر غور کر کے عبرت پذیر ہو جاؤ ۔

اس کمبخت دنیا کو چھوڑ دو کہ اس نے ایسے ایسے لوگ چھوڑ دیئے ہیں جو تم سے بڑھ کر اس کے عاشق اور فریفتہ تھے ۔

آنکھیں نیچی رکھو، پیٹ بھوکے رکھو۔ جسموں کو

Marfat.com

ریاضت میں ڈال کر لاغر اور دبلا کرو کہ اس سے نفوس میں قوت پیدا ہو گی۔

اپنے نفوس کو طاعت میں۔ نہ باتوں کو ذکر میں اور دلوں کو رضا میں مشغول رکھو۔ خواہ کوئی چیز موافق یا مخالف طبع پیش ہو۔ ہر حال میں قضائے الٰہی پر راضی رہو۔

خاکساری اختیار کرو بختی و مصیبت میں صابر رہو اور زبان اور ہاتھ خواہش نفس سے مت بلاؤ۔

قبل اسکے کہ تمہارے بدن دنیا سے نکالے جائیں تم اس کو اپنے دلوں سے نکال دو کہ یہ تمہارے امتحان کا مقام ہے اور تم ایک دوسرے گھر کے لئے پیدا کئے گئے ہو۔

اگر نیکی کی فرصت ملے تو اُسے غنیمت سمجھو کہ ایسی فرصت بادل کی طرح جلدی گذر جاتی ہے۔

اپنی لمبی امیدوں کو چھوٹا سمجھو اور عمر کو غنیمت سمجھ کر اس میں نیک عمل کماؤ۔ اور عقلمندوں کی طرح نیک کام کرنے میں جلدی کرو۔

لڑائی میں بھاگنے سے شرم کرو کہ دنیا میں آئندہ ہمیشہ کے لئے عار کا باعث اور قیامت کے دن عذاب دوزخ کا موجب ہے۔

گناہوں کے وقت یہ خیال کیا کرو کہ یہ لذتیں تو تھوڑی دیر کے لئے ہیں۔ آخر فنا ہو جائینگی۔ اور ان کی سزا ہمیشہ باقی رہے گی۔

نفس کی خواہشوں کو چھوڑ دو کہ یہ گناہوں کے ارتکاب اور بُرائیوں میں گھسنے کی طرف کھینچتی ہیں۔

اُس خداوند تعالیٰ سے ڈرتے رہو جس کی صفت یہ ہے اور اگر تم بات کرو تو وہ سنتا ہے اور اگر دل میں پوشیدہ رکھو تو وہ جانتا ہے۔

غصے کی تیزی اور حملے سے بچو اور اس کے مقابلے کے لئے بردباری اور غصے کو پی جانا یہ دونوں ہتھیار تیار رکھو۔

مومنوں کے ظن سے بچو کہ اللہ سبحانہ نے حق کو ان کی زبان پر جاری کیا ہے۔

انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کی ہدایات کو قبول کرو ان کے لائے ہوئے احکام دل و جان سے مان لو۔ اور ان کی تابعداری میں چلو کہ ان کی شفاعت سے حصہ نصیب ہو۔

مظلوم کی بددعا سے بچو کہ وہ اللہ سبحانہ سے اپنا حق مانگتا ہے۔ اور اللہ کریم سے جب کوئی اپنا حق مانگے تو وہ اُسے منظور فرما لیتا ہے۔

اللہ تعالیٰ کی یاد میں مصروف رہو کہ یہ سب ذکروں سے اچھا اور بہتر ذکر ہے۔

فخر اور بڑائی کی باتوں کو بڑے اکبر اور تکبر کے اسباب کو نہایت بُرا سمجھو اور خدا تعالیٰ متقین سے جو وعدہ فرماتا ہے۔ اس کی رغبت رکھو کہ سب وعدوں سے

Marfat.com

اُس کا وعدہ زیادہ سچا ہے۔ اور خداوند کریم نے جو نعمتیں تمہارے لئے بنا کر رکھی ہیں۔ ان کے مستحق اس طرح بنو کہ سچائی اختیار کرو اور آخرت کے خوف سے ڈرتے رہو۔

عبرت دلانے والی چیزیں دیکھ کر عبرت پذیر ہو جاؤ۔ دوسروں کی حالت پر اپنی حالت کو قیاس کرو۔ اپنی نظر سے فائدہ اُٹھاؤ اور اس صاف چشمے سے جو کدورت اور گدلا پن سے پاک ہے پانی نکالو۔

قبل اس کے کہ تمہاری گردنیں گناہوں کی سزائیں مقید ہو جائیں۔ اُن کے چھوڑنے کی فکر اور کوشش کرو۔

اپنی تمام امیدیں صرف اللہ سبحانہ کی ذات سے وابستہ رکھو۔ اس کے سوا کسی شخص سے کوئی امید نہ رکھو۔ جو شخص اللہ سبحانہ کے سوا کسی کی آس و اُمید رکھتا ہے۔ وہ ضرور ناکام ہوتا ہے۔

جو شخص تمہیں دین یا دنیا کی کسی نعمت کی طرف راہنمائی کرے اس کا شکریہ ادا کرو۔

خدا تعالے کی نعمتوں میں ترقی اس طرح حاصل کرو۔ کہ اس کی طاعت پر صابر رہو۔ اور جو احکام اپنی کتاب پاک میں بیان فرمائے ہیں ان کی حفاظت کرو۔

خدا تعالے سے پوری طرح ڈرتے رہو اُس کی رضا جوئی میں کوشش کرو۔ اور اس کی سخت عذاب سے اپنے بچاؤ کی تدبیر کرو۔

جو عورتیں بُری ہوں ان سے بالکل علیحدہ اور برکنار ہو۔ اور جو اچھی ہوں ان سے دور نہ ہو۔

سرکشی سے پرہیز کرو۔ کہ اس سے عذاب اُترتا نعمت دور ہو جاتی۔ اور دشمنی پیدا ہوتی ہے۔ (یا خدا تعالیٰ کی غیرت جوش میں آتی ہے)۔

خلوت میں گناہوں سے بچتے رہو کہ خدا تعالیٰ تمہاری ہر ایک حالت کو دیکھ رہا ہے اور وہ ایک روز حاکم اور منصف ہوگا۔

ظلم سے دور رہو کہ یہ نہایت بھاری جرم اور بہت بڑا گناہ ہے۔

نیکوئی اور احسان کو امانت کے ساتھ زندہ رکھو۔ اور احسان کر کے منت نہ رکھو کہ اس سے احسان برباد ہو جاتا ہے۔

صبر اختیار کرو۔ اور بیقراری پر غالب آجاؤ بیقراری اجر کو ضائع کرتی اور مصیبت کو بڑھاتی ہے۔

نیزوں کے سرے مضبوط پکڑ لو۔ کہ بھال ان ہی کے زور سے کام کرتی ہے۔

جس شخص کی طرف دنیا متوجہ ہو۔ تم اس کا خلاف نہ کرو۔ بلکہ ضرورت ہو تو اس کے پاس جاؤ کہ کچھ مال و دولت مل جائیگا۔

حرص سے بچتے رہو۔ کہ حریص ہمیشہ ذلت اور تکالیف میں مبتلا رہتا ہے۔

علم طلب کرو کہ تم اس کی بدولت مشہور و معروف

Marfat.com

ہو جاؤ گے اور اس پر عمل کرو تو علما کے سلسلے
میں شمار ہو گے ۔

جہاں تک ہو سکے نیکی کرو کہ نیکی کرنے والے
بہترین لوگ ہیں ۔

نیک عمل کرو۔ مگر ریا اور شہرت کا خیال نہ ہو
جو شخص کسی کے دکھلانے کے لئے کوئی نیک
کام کرتا ہے۔ اللہ تعالےٰ اس کو اسی کے
سپرد کرتا ہے۔ جس کی خاطر اس نے وہ
کام کیا ہے ۔

شکر کو نہایت غنیمت سمجھو۔ اس کا ادنے فائدہ
یہ ہے کہ نعمت زیادہ ہو جاتی ہے ۔

ہمیشہ یاد الٰہی میں مصروف رہو کہ اس سے دل
میں نور پیدا ہوتا اور یہ نہایت بہترین
عبادت ہے۔ اونٹوں کی آمد و رفت میں
نیکی کو ملحوظ رکھو ۔

طلب روزی کرو۔ تو کسی عمدہ طریق سے کرو۔
دھن میں پڑ کر حلال و حرام کا امتیاز نہ
اٹھاؤ کیونکہ بہت سے حریص ناکام رہتے
ہیں اور جائز طریق سے حاصل کرنیوالے
کامیاب ہو جاتے ہیں ۔

تعریف اور مدح کی بُرائی سے بچو کہ ان سے
دل کے اندر ایک گندی اور ناپاک
پیدا ہو جاتی ہے ۔

نیک عمل کرتے رہو۔ کہ نیک کام نفع دیتے
ہیں۔ اور دعا قبول ہوتی اور توبہ آسمان
کی طرف اٹھائی جاتی ہے ۔

اقوال میں صداقت اور اعمال میں اخلاص اختیار
کرو اور پرہیزگاری سے اپنے آپ کو صاف
ستھرا بناؤ ۔

صبر کو لازم پکڑو کہ یہ ایمان کا ستون ہے اور
تمام کاموں کی دارومدار اسی پر ہے ۔

قرآن مجید کی تلاوت اچھی طرح غور و فکر سے
کرو۔ کہ یہ نہایت نافع کلام اور سود مند بیان
ہے اور اس سے شفا حاصل کرو کہ یہ
سینوں کے امراض کے لئے شفا ہے ۔

اس زندگی پیروی کرو جو کبھی بجھنے والا نہیں۔
اور اس ذات کے فرمانبردار ہو۔ جس
کو کبھی تغیر اور بوسیدگی نہیں اور سب کام
اسی کے سپرد کرو۔ اس طرح کبھی گمراہ نہ
ہو گے ۔

ایسے واعظ کے وعظ سے (جو خود بھی اپنے
وعظ پر کاربند ہو) روشنی حاصل کرو۔ اور
اس ناصح کی نصیحت (جو خود بھی ہوشیار ہو)
قبول کرو۔ اور اس کی ہدایت سے آگے بڑھو ۔

اپنے پیغمبر کے طریقے پر چلو کہ آپ کا طریقہ سب
طریقوں سے زیادہ سچا ہے۔ اور آپ کی
سنت کی پیروی کرو کہ آپ کی سنت
نہایت سچی عبادت ہے ۔

خدا تعالےٰ سے اس شخص کی طرح ڈرتے
رہو جو اس کا کلام سنکر اپنی عاجزی ظاہر
کرتا۔ گناہ کے سرزد ہو جانے پر اپنے قصور
کا معترف ہوتا اسکا حکم معلوم کرکے ڈرنے

Marfat.com

لگتا۔ اور جلدی سے اس کی تعمیل کرتا اور نیک کاموں میں مصروف رہتا اور نہایت عمدگی کے ساتھ ان کو بجالاتا ہے۔

خدا تعالےٰ سے اس شخص کی طرح ڈرتے رہو۔ جو لوگوں کو نیک کام کی طرف بلاتا اور خود بھی اُسے کرتا۔ گناہوں سے تائب ہو کر اللہ تعالیٰ کی طرف متوجہ ہوتا۔ لوگوں کو بُرے کاموں سے ڈراتا اور خود بھی ان سے برکنار رہتا۔ لوگوں کو نصیحت کرتا اور خود بھی اپنی نصیحت پر کاربند ہوتا اور اللہ تعالیٰ کے عذاب کا خوف اور اس کے وعدوں کا یقین رکھتا ہے۔

اپنے دین کے بچاؤ کے لئے دنیا کے تھوڑے سے مال پر قناعت کرو کہ مومن کو دنیا کا تھوڑا سا مال بھی کافی ہے۔

بامروت اشخاص سے اگر کوئی غلطی ہو جائے تو اُسے معاف کر دو۔ اہل مروت سے جب کوئی غلطی ہو جاتی ہے۔ اور وہ ٹھوکر کھاتے ہیں۔ تو خدائے مہربان ان کو اپنے مبارک ہاتھوں سے اُٹھاتا ہے۔

دنیا سے بھاگ جاؤ اور اپنے دل اس سے اٹھا لو۔ کہ یہ مومن کا قید خانہ ہے۔ مومن کا حصہ اس میں بہت تھوڑا اس کی عقل اس میں بیمار اور اس کی آنکھ اس میں ضعیف اور کمزور ہے۔

جب علم کی اچھی بات سنو تو اُسے اس طرح سمجھ لیا کرو کہ وہ تمہیں یاد رہے اور اس پر کاربند ہو۔ ایسا کرو صرف دوسروں کو سنا دو۔ کہ علم کے بیان کرنے والے تو بہت ہیں۔ مگر اس کی حفاظت کرنے والے بہت تھوڑے ہیں۔

تقوےٰ اور پرہیزگاری کی پناہ میں رہو۔ کہ یہ ایک ایسی بڑی وسیع اور مضبوط ڈھال ہے۔ کہ جو اس کی پناہ میں آئے اُسے ضرور بچا لیتی ہے۔ اور جو اس کو اپنا بچاؤ بنائے وہ ضرور بچ رہتا ہے۔

خدا تعالےٰ کا تقوےٰ اختیار کئے رہو۔ کہ یہ ایک ایسی رسی ہے جس کا دستہ نہایت مضبوط ہے۔ اور یہ وہ قلعہ ہے جس کی چوٹی نہایت محفوظ اور مستحکم ہے۔

کبر و غرور سے اس طرح خدا کی پناہ مانگتے رہو جس طرح کہ مصائب زمانہ سے اس کی پناہ چاہتے ہو۔

دولتمندی کی مستی سے خدا کی پناہ مانگو کہ ایک ایسی لمبی مستی ہے کہ اس سے دیر میں ہوش آتی ہے۔

جہاں تک ہو سکے مجاہدہ نفس اور اس کی مخالفت کے مضبوط قلعے کی پناہ میں رہو۔ خود بھی نیک کام کرو۔ اور لوگوں کو بھی نیک کام بتلاؤ۔ خود بھی بُرے کام سے باز رہو۔ اور لوگوں کو بھی ان سے منع کرو۔

جن کاموں کی ضرورت نہیں ان سے منہ پھیر لو

Marfat.com

اور اپنے آپ کو ایسے کاموں میں مصروف رکھو جو آخرت کے لئے لابدی اور ضروری ہیں۔

اپنے نفوس کو قابو میں رکھو کہ یہ شتر بے مہار ہیں اگر تم ان کے کہنے پر چلوگے تو یہ نہایت برے مقام میں کھینچ لے جائینگے۔

نفسانی خواہشوں پر غالب رہو ان سے لڑائی کرو اگر ان کی پیروی کروگے تو ہلاکت کے گہرے گڑھے میں ڈال دینگی۔

دنیا کی طرف زاہدوں اور اس سے منہ پھیر دینے والوں کی طرح نظر کرو۔ خدا کی قسم یہ اپنے رہنے والوں کو بہت جلد نکال دیگی۔ اور اس میں جو لوگ خوشحال اور با امن ہیں۔ ان کی حالت عنقریب بگاڑ دیگی۔

دنیا کے دھوکے سے بچے رہو۔ کیونکہ اس کا ہمیشہ دستور ہے کہ فریب دینے کیلئے جو اچھی چیزیں پیش کرتی ہے وہ واپس لے لیتی ہے اور بہت سے عقلمندوں کو جو اس پر مطمئن ہوتے ہیں مضطرب و بیقرار کر ڈالتی ہے۔

لمبی امیدوں کے دھوکے سے بچو کہ بہت سے کسی روز کی آس رکھنے والے اسے نہیں پاتے (اس کے آنے سے پہلے ہی مر جاتے ہیں) اور کئی مکان بنانے والے اس میں آباد نہیں ہوتے اور بعض مال جمع کرنے والے اسے کھا نہیں پاتے۔ اور کچھ عجب نہیں کہ اس کو ناجائز طور سے جمع کیا۔ اور جہاں خرچ کرنا ضروری تھا۔ وہاں خرچ نہ کیا ہو۔ غرض کہ حرام طور سے کمایا اور اس کا گناہ و وبال سر پر اٹھایا۔

جو شخص تمہارا حق پہچانے تمہارا فرض ہے کہ اس کا حق بھی پہچانو خواہ وہ چھوٹا ہو یا بڑا کم حیثیت ہو یا معزز۔

خودستائی۔ کینہ۔ غضب اور حسد سے بچو اور ان میں سے ہر ایک کے مقابلے کے لئے مندرجہ ذیل صفات اپنے میں پیدا کئے رہو۔ فکر عاقبت۔ اجتناب رذائل۔ طلب فضائل اصلاح آخرت اور حلم کو لازم پکڑنا۔

انسان کی حالت دیکھ کر تعجب کرو کہ چربی کے ساتھ دیکھتا گوشت کے ذریعہ بولتا ہڈی کے ذریعہ سنتا۔ اور سوراخ سے سانس لیتا ہے

آپس میں رائیں ملاؤ (باہم مشورہ کرو) کہ اس سے نیک نتیجہ اور صحیح رائے پیدا ہوتی ہے۔

دوسروں کو اچھے نام سے بلاؤ۔ ان سے اچھی بات کہو کہ وہ تمہارے جواب میں نیک بات کہیں۔

آپس میں اس طرح رائیں ملاؤ کہ جس طرح پانی اور دودھ مشک میں ڈال کر ملائے جاتے ہیں۔ اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ ایک صحیح اور درست راستہ پیدا ہو جائیگا۔

اپنی عقلوں کو ناقص سمجھے رہو۔ کہ عقل پر بھروسہ کرنے سے ضرور غلطی ہو جاتی ہے۔

جھوٹی امیدوں سے بچتے رہو۔ کہ بہت سے اقبال مند لوگ کہ ان میں لگے ہوئے اور حق پر

Marfat.com

صبح کو لوگ رشک کرتے تھے شام کو انکی
رشتہ دار عورتیں گریہ وزاری کرنے لگیں
اُس روز کے لئے تیاری کرو جس میں آنکھیں
کھلی رہینگی عقلیں دہل جائینگی۔ اور
انوار بصیرت سست اور ماند پڑ جائینگے
اُس روز کے لئے نیک عمل کماؤ جس میں ذخیرے
جمع اور تمام پوشیدہ اسرار ظاہر کئے جائینگے
لذتیں مٹانے والی۔ نفس کی خواہشیں خراب
کرنے والی اور دوستوں میں جدائی ڈالنے
والی یعنی موت کو یاد کرتے رہو۔
جماعتوں میں تفرقہ ڈالنے والی آمد ویلی دو
اور ہلاکت نزدیک کرنے والی جدائی اور
مفارقت کی خبر دینے والی یعنی موت کو
یاد کرتے رہو۔
اس دنیا کو چھوڑ دو جو ایک دن تمہیں چھوڑنے
والی ہے گو تم کو اس کے چھوڑنے کا خیال
نہ ہو۔ تم ہر روز اس کی تجدید کی فکر او دھن
میں پڑے ہو اور یہ تمہارے بدنوں کو
پرانا کر رہی ہے۔

باب ۴

لفظ امر کے متعلقہ نصائح کا ترجمہ جو صیغہ
اُحذر یا احذروا سے شروع ہوتے ہیں

زبان کی غلطی سے بچو کہ یہ خطا کرنے والا تیر ہے
حرص سے بچو کہ یہ ایک ہلاک کرنیوالی خصلت ہے
کوشش وسعی میں کوتاہی کرنے سے بچو۔
یہ لوگوں کے ملامت کا باعث ہے۔
جلدبازی سے بچو کہ یہ لوگوں کی ملامت کا
باعث ہے۔
بزدلی سے بچو کہ یہ عار اور نقصان کا موجب ہے
بخل سے پرہیز کرو کہ یہ کمینگی اور عیب کی بات ہے
غفلت سے بچو کہ یہ حواس کی خرابی اور عقل
کی سستی ہے۔
حسد سے پرہیز کرو کہ یہ نفس کے لئے باعث
عیب ہے۔
عمل مغلوب اور نعمت سلب۔ زائل ہونیوالی
مرغوب اور فنا ہونے والی محبوب چیز سے
پرہیز کرو۔
غضب سے بچو کہ یہ جلانے والی آگ ہے۔
فضول باتوں سے بچو کہ یہ یقینی موتیں ہیں۔
ہر ایک ایسے کام سے پرہیز کرو کہ جس کے
کرنیوالے سے جب پوچھا جاتے تو وہ اسکے
بتانے سے شرم اور اس کے کرنے سے انکار کرے
ہر ایسے فعل سے بچو کہ جب وہ ظاہر ہو تو
اپنے فاعل کو معیوب اور حقیر بنائے
شریر لوگوں سے اقبال دولت کے وقت اس
لئے پرہیز کرے کہ کہیں وہ زوال دولت کا باعث
نہ ہوں اور تنگدستی اور ادبار دولت کے وقت
اسواسطے ان سے بچا رہ کہ وہ تنگدستی
تنگدستی تیری تکلیف دہی میں انکی معاونت ہو۔

Marfat.com

احمق سے برکنار رہ کہ اس کی ظاہری مدارات تکلیف دیتی موافقت ہلاک کرتی مخالفت ایذا پہنچاتی اور دوستی وبال جان ہوتی ہے

ہر ایک ایسے کام سے پرہیز کر جسے لوگ چھپایا کرتے اور انکو کھلم کھلا کرنے سے شرماتے ہیں۔

ہر ایک ایسی چیز سے بچتا رہ جو آخرت بگاڑتی اور دنیا سنوارتی ہے ؛

ہر ایک ایسے کام سے پرہیز کر جس کا کرنیوالا اسے اپنے لئے پسند اور تمام مسلمانوں کیلئے ناپسند رکھتا ہے تمام ایسی باتوں اور کاموں سے پرہیز رکھ جو آخرت اور دین کی خرابی کا باعث ہیں ؛

ایسے شخص کے ساتھ سے پرہیز کر جس کی رائے کو لوگ پسند کرتے اور اس کے عمل کو ناپسند رکھتے ہیں کیونکہ ساتھی اپنے ساتھی جیسا ہے۔

بُرے ہمنشین کی مجلس سے بچتے رہو۔ کیا اس کے پاس آنے والا ہلاک اور اس کا ساتھی برباد اور تباہ ہوتا ہے ؛

غفلت اور سخت دلی کے تمام سے پرہیز کر اور طاعت الٰہی میں مردگی رزول کی کمی سے بچتا رہ ؛

واہمندول بدکاروں اور کھلم کھلا گناہ کرنیوالوں کی صحبت سے پرہیز کر ؛

لالچ اور حرص سے بچتا رہ کہ بہت سے لقمے ایسے ہوتے ہیں کہ ہمیشہ کے لئے کھانا کھانے سے روک دیتے ہیں۔

دل لگی۔ لہو لعب۔ زیادہ ہنسی۔ مذاق بیہودہ بک بک سے پرہیز کر ؛

لئیم کی جب عزت کرے تو ڈر یا کہ مقدم بنائے اور کمینے کا مرتبہ بڑھائے تو ان کی شرارت سے بچتا رہ ؛

شریف کی جب اہانت کرے۔ بردبار کو تکلیف دے اور بہادر دلیر آدمی کو دکھ پہنچائے تو انکی گرفت سے پرہیز کر جیسے کہ عقلمند کی صحبت میں امن و اطمینان حاصل رہتا ہے اسی طرح جاہل کی صحبت میں خطرہ رہتا ہے ان کا رہتا ہے۔ لہذا اس کی صحبت سے بچتا رہو

دنیا سے برکنار رہ کہ شیطان کا جال اور دین کی بگاڑنے والی ہے ؛

غرور تکبر سے بچتا رہ کہ یہ سرکشی کا سرا اور خدا مہربان کی نافرمانی ہے ؛

اے نصیحت سننے والے ہوشیار رہو ہوشیار اے غافل خبردار ! خبردار یاد رکھ تجھ جیسا رہے ایک کوئی بتلانے والا نہیں ؛

اے مغرور خبردار ! خبردار خدا کی قسم اس نے اس حد تک پردہ پوشی کی ہے کہ گویا اس نے تیرے گناہ معاف فرما دیئے ہیں لہٰذا بچتا رہ کہیں دنیا کے تھوڑے مال و دولت کے فریب میں نہ آجائے یا اسکی فانی اور حقیر چیزوں پر خوش ہو کر اپنے مرتبے سے نیچے نہ آجا

موت کا خوف رکھ اور اپنے لئے اسی طرح

Marfat.com

تیاری کر کہ تیرا سفر سعادت اور کامیابی کے ساتھ ہو۔

شریف جب بھوکا ہو تو اس کے حملے سے اور لئیم جب سیر ہو تو اس کے غرور و سرکشی سے پرہیز کرو۔

جب شریف کا مرتبہ گھٹایا جائے تو اس کی سطوت سے بچو اور جب لئیم کا درجہ بڑھایا جائے تو اسکی تیزی سے پرہیز کرو؛

جانوروں کے بھاگنے سے ہشیار رہو یہ نہ سمجھو کہ جتنے بھاگ جاتے ہیں وہ سب واپس آجاتے ہیں

دنیائے فانی کی طلب میں اپنے اعمال برباد کرنے سے پرہیز کرو کہ اسکا انجام یہی ہے کہ اس سے کچھ حاصل نہیں؛

اس آگ سے بچو جسکی حرارت تیز۔ گہرائی بہت لمبی اور اس میں لوہے کے طوق زنجیر ہیں؛

ہلاکت میں ڈالنے والے گناہوں اور خدا تعالٰے کو ناراض کرنیوالے عیبوں سے پرہیز کرو۔

اس آگ سے بچو کہ جس کی لپٹ تیار۔ اس کی بھڑک تیز اور اسکا عذاب ہمیشہ نیا ہے؛

خداوند سے ایسا ڈرو جیسا کہ اس نے اپنی ذات مقدس کی نسبت ڈرایا ہے۔ اور اس سے ایسا خوف کرو جو تم کو ان کاموں سے باز رکھے جو اس کی ناخوشی کا باعث ہیں؛

اس دشمن[1] سے برکنار رہو جو پوشیدہ طور پر سینوں میں گھسا ہوا اور آہستہ سے کانوں میں پھونک جاتا ہے؛

نفس کی خواہش سے بچا رہ کہ کہیں تجھے ہلاکت کے گڑھے میں نہ گرا دے اور تجھے اپنی کامیابی کے مقام سے نہایت دور رکھے۔

خدا تعالیٰ کے دشمن ابلیس سے بچے رہو کہیں ایسا نہ ہو کہ تمہیں اپنا مرض لگا دے یا اپنے سوار و پیادے چڑھا کر تمہیں بہکا لیجائے۔ اس نے تمہاری دھمکی کا تیر تیار کر رکھا ہے بلکہ نہایت قریب سے تم پر وار کیا ہے؛

اس سے بچو کیونکہ وہ خدا تعالیٰ کی ناراضگی کا باعث ہے انسان کی خوبیوں اور کمالات کو دھبہ لگاتا اور اس کے عیوب ظاہر کرتا ہے؛

اہل نفاق سے برکنار رہو کیونکہ یہ لوگ خود گمراہ کرنیوالے ہیں ان کے دل بیمار اور چہرے صاف ستھرے ہیں؛

غرور و تکبر کی ہوا حمیت کے غلبے اور جاہلیت کے تعصب اور طرفداری سے پرہیز کرو؛

اس روز سے ڈرو جس میں تمام کاموں کی تفتیش اور جانچ پڑتال ہوگی۔ لوگ سخت بیکلی میں ہونگے اور بچے بوڑھے ہو جائینگے؛

اعمال کی برائی طول امل اور فرصت کے چلے جانے سے پرہیز کرو؛

ان نصایح کا ترجمہ جو کلمہ ایاک سے شروع ہوتے ہیں اور معنی کے لحاظ سے باب امر و قدیر سے متعلق ہیں

برے کام سے پرہیز کر کیونکہ اس سے تو دنیا میں بدنام

[1] شیطان سے مراد ہے ۱۲

Marfat.com

آخرت میں گنہگار ہوگا ؛

غیبت سے پرہیز کر کہ یہ تجھے خدا تعالیٰ اور لوگوں کا دشمن بناتی اور نیک اعمال کا اجر برباد و ضایع کر دیتی ہے ؛

حرص سے بچا رہ کہ یہ دین کو عیب لگاتی اور نہایت برا ساتھی ہے ؛

شک سے پرہیز رکھ کہ یہ دین کو بگاڑتا اور یقین کو باطل اور ضایع کر دیتا ہے ؛

غضب سے بچا رہ کہ اس کا اول جنون اور آخر ندامت ہے ؛

جلدبازی سے پرہیز رکھ کہ یہ مطلب کے فوت ہونے اور پشیمانی کی نشانی ہے ؛

فضول بکواس سے پرہیز کر کہ جو شخص زیادہ بولتا ہے اس کے گناہ زیادہ ہوتے ہیں ؛

ظلم سے بچا رہ کہ ظالم کی زندگانی کے دن خراب ہو جاتے ہیں ؛

پری شکم سے پرہیز رکھ کہ جو شخص ہمیشہ پیٹ بھر کے کھاتا ہے وہ بہت سے امراض میں مبتلا ہوتا اور پریشان خوابیں دیکھتا ہے ؛

بدکاروں کی صحبت سے بچا رہ کہ برائی برائی سے ملجاتی ہے ؛

شریروں کی معاشرت سے برکنار رہ کیونکہ یہ گویا آگ ہیں ان کے پاس جانے سے تن من سب کچھ جل جاتا ہے ؛

خودپسندی سے بچا رہ ورنہ بہت سے لوگ تجھ سے ناخوش ہونگے ؛

ظلم سے پرہیز کر کہ اسکا اثر مظلوم سے دور ہو کر تجھ پر باقی رہیگا ؛

دوست سے دھوکا کھانے اور دشمن سے مغلوب ہو جانے سے بچا رہ

احمق کی دوستی سے برکنار رہ کہ وہ تیرا نفع کرنا چاہیگا مگر نقصان پہنچائیگا ؛

بخیل کی دوستی سے پرہیز کر کہ جب تجھے سخت حاجت ہوگی وہ تیرے کام نہیں آئیگا ؛

کمینے پر بھروسہ کرنے سے بچا رہ کہ جو شخص اس پر بھروسا کرتا ہے یہ کبھی اسکی مدد نہیں کرتا ؛

شریروں کی صحبت سے پرہیز رکھ کہ وہ تجھ پر اس بات کی منت رکھینگے اور احسان جتلائینگے کہ انہوں نے تجھے کوئی تکلیف نہیں دی ؛

جو شخص لوگوں کے عیب ڈھونڈتے رہتے ہیں ان کے ہم جولی سے کنارہ کر کہ ایسے لوگوں کا مصاحب ان کی زبان سے کبھی بچ نہیں سکتا

جھوٹے کی دوستی سے بچا رہ کہ وہ بعید چیز کو قریب اور قریب کو بعید بتلائیگا ؛

بخل کی عادت سے پرہیز کر کہ اس سے تو بیگانوں کی نظر میں معیوب اور خویش و اقربا کی نگاہ میں مبغوض ہو جائیگا ؛

تکبر سے بچا رہ کہ یہ بہت بڑا گناہ بدترین عیب اور ابلیس کا زیور ہے ؛

حسد سے پرہیز کر کہ نہایت بری خصلت اور سخت قبیح عادت ہے ؛

بیوقوفوں کی باتوں سے پرہیز کر یہ اخلاق کو

Marfat.com

عیب ور دھبہ لگاتی ہیں ؛

سنگدلی خفت سے بچارہ کہ یہ دوست آشناؤں کو وحشت میں ڈالتی ہے ؛

مجرم کو جلدی سزا دینے سے بچارہ کہ یہ خداتعالےٰ کی ناراضگی کا باعث اور غیرت کا موجب ہے۔

بخل سے پرہیز کر یہ مسکینی کی چادر اور ہر طرح کی کمینہ پن کی باگ ہے ؛

حرام چیزوں کی حرص سے بچارہ کہ یہ نامعقول بدکاروں اور گمراہوں کی خصلت ہے ؛

جلدبازی سے پرہیز کر کہ اس میں انسان ضرور لغزش کھاتا ہے ؛

لالچ سے پرہیز کر کہ یہ برادری کو بگاڑتی اور خداتعالےٰ اور لوگوں کا دشمن بناتی ہے ؛

چغلخوری سے بچارہ کہ اس سے دشمنی۔ کینہ پیدا ہوتا اور چغلخور خداتعالےٰ اور لوگوں سے دور ہو جاتا ہے ؛

ظلم سے پرہیز کر کہ یہ بہت بڑا گناہ ہے اور ظالم کو قیامت کے دن اس کے ظلم کی سزا دوزخ ملیگی ؛

لوگوں کیساتھ برائی کرنے سے بچارہ کہ یہ کمینوں کی خصلت ہے اور برائی کرنے والا اپنی بدکرداری کی سزا کیلئے دوزخ میں گرایا جائیگا ؛

خیانت سے پرہیز کر کہ یہ سخت برا گناہ ہے اور خائن اپنی خیانت کی بدولت عذاب دوزخ میں مبتلا ہوگا

لالچ سے بچارہ کہ یہ تمام کمینی باتوں کا سردار ور ذلیل خصلتوں کی بنیاد ہے ؛

دنیا کی محبت سے پرہیز کر کہ تمام گناہوں کی جڑ اور مصیبتوں کی کان ہے ؛

ظلم سے بچارہ کہ یہ ظالم بہشت کی بو سے بھی محروم ہے **خواہش** نفس کی پیروی سے بچاؤ کہ یہ ہر طرح کی مصیبتوں میں پھانس دیتی ہے غرور خودستائی کی محبت سے پرہیز کر کہ یہ شیطان کا بڑا مضبوط داؤں ہے ؛ **نیکی** کا احسان جتلانے سے بچارہ کہ احسان جتلانا نیکی کو خراب کر دیتا ہے **برے** مجادلے سے بچارہ کہ اس سے بڑے بڑے فتنے اور لڑائیاں پیدا ہو جاتی ہیں **برے** اور **قبیح کلام** سے پرہیز کر کہ اس سے لوگوں کے دل متنفر ہو جاتے ہیں۔ **گناہ** پہ اصرار کرنے سے بچارہ کہ یہ بہت بڑا گناہ اور نہایت سخت جرم ہے **علانیہ** کھلا بدکاری کرنے سے پرہیز کر کہ یہ بہت بڑا گناہ ہے؛ **اپنے نفس** پہ بھروسہ کرنے سے بچ ورنہ تیرے عیب اور نقص ظاہر ہونگے ؛

زیادہ کلام کرنے سے پرہیز کر کہ اس سے انسان اکثر ٹھوکر کھاتا اور آخر کار ملول ہوتا ہے ؛

پیٹ بھر کھانے کی عادت سے بچارہ کہ یہ بیماریاں ابھارتی اور سستی پیدا کرتی ہے ؛

ہنسانے والی بات کرنے سے بچارہ۔ گو اسے دوسرے کی طرف سے نقل ہی کیوں نہ کرے

اس بات سے بچارہ کہ تو دوسرے کے اس گناہ کو بڑا سمجھے جسے اپنی نسبت چھوٹا خیال کرتا ہے یا اپنی ایسی عبادت کو زیادہ خیال کرے جسے دوسرے کی نسبت قلیل اور کم سمجھتا ہے۔

فضول امیدوں پہ بھروسہ کرنے سے بچارہ۔ کہ احمقوں کا سرمایہ ہے ؛

Marfat.com

لمبی امیدوں کا آسرا رکھنے سے پرہیز کر کہ یہ بیوقوفوں کی خصلت ہے

اس بات سے بچا رہ کہ کہیں اپنے حق کے خیال سے اپنے بھائی کے ادائے حقوق میں کوتاہی کرے کیونکہ جس طرح تمہارے حقوق اسکے ذمے ہیں اسطرح اسکے حقوق تمہارے ذمے ہیں

اپنے دوست کو ایسی تکلیف نہ دے کہ اسے دوستی سے نکال باہر کرے بلکہ اس کیساتھ اتنی الفت و محبت باقی رکھ کہ اسکی طرف پھر کبھی رجوع کر سکے ؛

اس بات سے بچا رہ کہ کہیں رشتہ داری کے خیال سے اپنے بھائی کے حقوق ضایع کر دے کیونکہ جس کے حقوق تو نے ضایع کر دیئے وہ کبھی تیرا بھائی نہیں ہو سکتا ؛

بے موقع غیرت سے پرہیز کر کہ یہ تندرست کو بیمار اور بری کو تہمتناک بناتی ہے ؛

اپنی رائے سے کوئی چیز اپنے لئے پسند کرنے سے بچا رہ بلکہ ہر ایک کام میں استخارہ کر کہ اکثر ایسا ہوتا ہے کہ جس چیز کا وہم و گمان نہیں ہوتا خداتعالیٰ اسکے ذریعے کامیاب فرما دیتا ہے

ایسے شخص کی صحبت سے پرہیز کر جو تمہیں بھوئیں ڈرانا اور واہی تباہی باتوں کیطرف ابھارتا ہے کہ وہ کبھی تیری مدد نہیں کریگا۔ مدد کیا بلکہ وہ تجھے ہلاک کر کے رہیگا۔

اس بات سے بچا رہ کہ خداتعالیٰ کی طاعت سے غیر حاضر اور نافرمانی میں حاضر ہو۔ اگر ایسا ہوا تو خداتعالیٰ تجھ سے نہایت ناخوش ہوگا

نفاق سے کنارہ اختیار کر کہ دورخا خداتعالیٰ کے ہاں معزز نہیں ہو سکتا ؛

خداتعالیٰ کے بندوں پر ظلم و زیادتی سے بچا رہ کہ خداتعالیٰ ایک نہ ایک دن ظالم کی گردن ضرور توڑ دیتا ہے ؛

چاپلوسی سے پرہیز کر کہ چاپلوسی ایمان کے اخلاق میں سے نہیں ؛

تفرقہ اور جدائی سے برکنار رہ کہ جماعت سے علیحدہ ہونے والا شیطان کا شکار ہے

فسق و فجور کے مقامات سے دور رہ کہ یہ خدا کے غضب کے مقام اور اس کے عذاب کے محل ہیں ؛

بازاروں کی نشستگاہوں سے برکنار رہ کہ یہ فتنوں کے مقام اور شیطان کے قلعے ہیں

اس بات سے پرہیز کر کہیں ایسا نہ ہو کہ جب بڑھاپا آئے تو اسوقت دنیا کی طلب میں اپنے پروردگار سے بھاگا پھرے ؛

اس بات سے بچا رہ کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ بارگاہ الہی کے قرب و وہاں کے حصے کو دنیا کے حقیر سامان کے عوض بیچ ڈالے ؛

بدکاروں کی صحبت سے برکنار رہ کہ جو شخص کسی قوم کے فعل پر راضی ہو تو وہ انکے شمار میں داخل ہے

خداتعالیٰ کے دشمنوں کی دوستی سے پرہیز کر اور اولیاءاللہ کے سوا دوسروں کی محبت سے باز رہ کہ جو شخص جس قوم سے محبت رکھتا ہے

Marfat.com

قیامت کے دن ان ہی کے ساتھ اٹھایا جائیگا
فریب سے دور رہ کہ یہ کمینوں کی خصلت ہے ؛
مکر سے بچارہ کہ یہ نہایت بری صفت ہے ؛
خدا تعالیٰ کی نافرمانی سے دور رہ کیونکہ وہ بڑا
بدبخت ہے جو سالات دنیا میں خدا تعالیٰ کی
نافرمانی کر کے جنت الماوٰی کھو بیٹھے۔
دنیا پر فریفتہ ہونے سے پرہیز کر اسکا انجام
یہ ہے کہ تجھے شقاوت در مصیبت میں ڈالیگی
اور دنیائے فانی کے عوض آخرت باقی کے
فروخت کرنے پر آمادہ کریگی ؛
اس بات سے بچارہ کہ تیرا نفس ظن و گمان پر تجھ پر
غالب آجائے۔ اور تو یقین میں بھی اس پر
غالب نہ ہو۔ یہ بہت بری بات ہے ؛
بدظنی سے دور رہ کہ بدظنی عبادت کو بگاڑتی
اور گناہ بڑھاتی ہے ؛
اس بات سے پرہیز کر کہ نافرمانی میں تو دیر نہ کرے
اور توبہ کرنے میں آج کل کرتا رہے اگر ایسا
ہوا تو تجھے بہت بڑے عذاب ہوگا ؛
لوگوں پر طعن کرنے اور اپنے نفس کیساتھ صلح
رکھنے سے بچارہ اگر ایسا کریگا تو بہت بڑا
گناہ تجھ پر لازم ہوگا اور تو ثواب سے محروم
رہے گا ؛
بخل و امساک سے پرہیز کر کیونکہ ایام زندگی کی
قوت کے علاوہ جو چیز تم نے رکھ چھوڑی
تیرے کام کی نہیں بلکہ وہ تم نے دوسروں
کیلئے جمع کر رکھی ہے ؛

لوگوں کے ساتھ برائی کرنے سے دور رہ کہ دشمن
کا نقصان تو پیچھے ہوتا اور اس کا وبال پہلے
جان پر پڑتا اور دوسرے کا نقصان ہونے
سے پہلے اپنا دین برباد ہوجاتا ہے ؛
اس بات سے پرہیز کر کہ کسی کی ایسی تعریف
کرے جس کے وہ لایق نہ ہو کیونکہ انسان کا
نفس اس کی تعریف کو سچا یا جھوٹا کرتا ہے
طول امل سے پرہیز کر کہ بہت سے احمق طول
امل کے دھوکے میں آگئے۔ پس اس نے انکے
اعمال کو بگاڑ دیا۔ موت کو بھلا دیا مرتے دم
تک ان کی امیدیں پوری نہ ہوئیں۔ اور نہ
فوت شدہ چیزوں کو حاصل کرسکے ؛
خدا تعالیٰ کی عظمت کے خلاف عزت کی کوئی
بات کرنے سے بچارہ کہ وہ تمام متکبروں کو
ذلیل اور ہر ایک اترانے والے کو رسوا اور
خوار کردیتا ہے ؛
غفلت اور خدا تعالیٰ کی مہلت پر مغرور رہنے
سے بچارہ کہ غفلت اعمال کو بگاڑ دیتی اور
موتیں سب آرزوں کا خاتمہ کردیتی ہیں ؛
بے حیائی سے دور رہ کہ وہ برے اور ناشائستہ
کاموں کے کرنے اور برائیوں میں پھنسنے پر
آمادہ کرتی ہے ؛
بغاوت اور سرکشی سے بچارہ کہ باغی کو اللہ تعالیٰ
بہت جلد سزا دیتا ہے۔ اور اس پر طرح طرح
کے عذاب نازل ہوتے ہیں ؛
فضول اور لغو باتوں سے پرہیز کر کہ یہ تیرے

Marfat.com

مخفی عیوب ظاہر کرتی اور تیرے ان دشمنوں کو جو شرارت اور تیری ایذا رسانی سے رکے ہوئے ہیں ابھارتی ہیں۔

عورتوں پر فریفتہ اور دنیا کی لذتوں پر مغرور ہونے سے بچا رہ کہ عورتوں کا عاشق اور فریفتہ خدائی امتحان و آزمائش میں مبتلا اور دنیا کی لذتوں پر مغرور ہونے والا ذلیل و خوار ہے

قبیح باتیں بیان کرنے سے پرہیز کر کہ ان سے نرمایہ لوگ تیرے مصاحب اور شریف انسان تجھ سے متنفر ہو جائینگے۔

شبہات میں پڑنے اور شہوات کی حرص سے بچا رہ کہ یہ حرام میں واقع ہونے اور بہت سے گناہوں کے ارتکاب کی طرف کھینچتے ہیں

اس بات پر پرہیز کر کہ کہیں اپنے بھائیوں کی غیبت میں زبان کے گھوڑے پر سوار رہے یا منہ سے وہ بات نکالے جو تجھ پر حجت ہو۔ تجھ کو اپنے قصور کا قائل کرے اور تیرے ساتھ برائی کرنے کا بہانہ بنے۔

گناہوں کے ارتکاب کو آسان سمجھنے سے بچا رہ کہ اس سے دنیا میں ذلت اور آخرت میں خدا تعالیٰ کا غضب حاصل ہوتا ہے۔

ایسی بات سے دور رہ کہ جس کا انکار نہ ہو سکے گو اس کی نسبت بہت سے عذر بیان ہو سکیں۔ کیونکہ یہ کوئی دستور نہیں۔ کہ ہر ایک ناشائستہ بات کہنے والے کا عذر ضرور قبول ہو جایا کرے۔

تمام ایسے کاموں سے دور رہ جو شریفوں کو تجھ سے متنفر اور تیری قدر کو ذلیل کریں دنیا میں شر اور خرابی کا موجب اور آخرت میں گناہ کا باعث ہوں۔

ایسے کاموں سے باز رہ جو تیرے پروردگار کو ناخوش اور لوگوں کو متوحش اور متنفر کریں کیونکہ جو شخص اپنے پروردگار کو ناخوش کرتا ہے وہ گویا اپنے ہاتھوں اپنی موت اختیار کرتا اور جو لوگوں کو متنفر کرتا ہے وہ شرافت سے بیزار ہو جاتا ہے۔

نیت کی خرابی۔ دلی ارادہ کی پلیدی برے کاموں کے ارتکاب اور فضول امیدوں کے دھوکے سے بچا رہ۔

جس چیز میں سب لوگ برابر ہوں۔ اس میں بیل کی طرح زور دکھلانے (سینگ مارنے) سے اور جو چیز لوگوں کی آنکھوں کے سامنے ظاہر ہو اس میں بھیڑ کی چال اختیار کرنے سے پرہیز کر کہ وہ تجھ سے لے کر دوسرے کو دے دی جائیگی۔

احمق کی دوستی سے دور رہ کہ وہ اپنے خیال میں تو تجھے نفع پہنچائیگا۔ مگر تیرا نقصان کریگا اور اپنے زعم میں تو وہ تجھے خوش کرنے کی کوشش کریگا۔

علماء کی اہانت سے بچا رہ کہ یہ نہایت عیب کی بات ہے جو لوگوں کو تجھ پر بدظن کر دیتی اور وہ تیری نسبت برے برے خیالات کھینچتے

Marfat.com

اس بات سے بچارہ کہ کہیں اہل دنیا کے قیام
قرار اور کتوں کی طرح ان کے لڑائی جھگڑے
دیکھ کر اس پر مغرور ہو جائے کہ خدا تعالے نے
دنیا کی حالت سے تجھے آگاہ کر دیا اور اس کے عیوب
اور برائیاں تجھ پر روشن ہو چکی ہیں ؛

اس بات سے بچارہ کہ کہیں دنیا کے لئے ہو کر تو
اگر اس ہمیشہ رہنے کے گھر سے محروم ہو جائے
جو پاک ۔ نیکو کار ۔ خدا تعالے کے پیارے اور
برگزیدہ لوگوں کا مقام ہے جسکی صفت اور
اس میں رہنے والوں کی تعریف قرآن مجید نے
بیان فرمائی ہے اور اللہ سبحانہ نے اسکی طرف
رستہ بتلایا اور وہاں جانیکے لئے تجھے بلایا ہے

جس چیز کے طریقے سے تو ناواقف ہو اور اسکی
حقیقت تجھے معلوم نہ ہو اس میں کلام کرنے سے
برکنار رہ کہ تیری بات تیری عقل بتلاتی
اور تیری عبارت تیرے علم کا پتہ دیتی ہے
پس جہانتک (خاموشی میں) کچھ اندیشہ نہ ہو
زباندرازی سے بچارہ اور جس کلام کو تو بہت
اچھا سمجھتا ہے اسے مختصر کر دے کہ یہ تیرے
حق میں نہایت بہتر اور تیرے فضل وکمال
کی ایک بڑی نشانی ہے ؛

عورتوں کے صلاح ومشورے سے بچارہ کہ ان
کی رائے کم عقلی کی طرف مائل اور ان کے
ارادے نہایت بودے اور کمزور ہوتے
ہیں انکی نگاہیں اپنی پر بند رکھ (کہ غیر مردوں
کو نہ دیکھیں ۔) ان کو پردے میں رکھنا
انکی نسبت شک شبہ کرنے سے اچھا ہے
ان کا گھروں سے باہر جانا کچھ اس سے زیادہ
برا نہیں کہ ان کے پاس ایسے لوگ آتے جاتے
رہیں کہ جن پر تجھے اعتماد نہ ہو ۔ اور اگر یہ ہو سکے
کہ تیرے سوا ان کو کوئی شخص نہ پہچانے ۔ تو
ایسا ہی کر ؛

ایک دوسرے سے علیحدگی اختیار کرنی ملاقات چھوڑنے
اور امر بالمعروف اور نہی عن المنکر ترک کرنے
سے بچتے رہو ؛

بدکار کی دوستی سے دور رہ کہ بیکار اور حقیر
چیزوں کے پیش آنے کے سوا اسکی دوستی کا کوئی
نتیجہ نہیں ؛

سرکشی کی بچھاڑ ۔ عہد شکنی کی فضیحت (رسوائی) اور
دبے ہوئے ۔ شر اور فتنے کے بھڑکانے
سے بچتے رہو ؛

ہمارے (یعنی اہل بیت کے بارے میں غلو (حد
سے زیادہ تعریف کرنے) سے بچتے رہو ہماری
نسبت یہی کہو کہ ہم اللہ تعالے کی مخلوق اور
اس کے پروردہ بندے ہیں اس کے ساتھ ہماری
فضیلت کا جس قدر چاہو اعتقاد رکھو ؛

نفسانی خواہشوں کے غلبے سے پرہیز کرو کہ انکی ابتدائی
حالت قابل مذمت اور انجام نہایت برا اور
خراب ہے ؛

پیٹ بھر کھانے سے پرہیز رکھو کہ یہ قساوت قلب
نماز میں سستی اور بدن کے فساد اور خرابی کا
باعث ہے ؛

سے

Marfat.com

حرص اور لالچ جیسی کمینہ خصلتوں سے بچے رہو کہ یہ تمام برائیوں کا سر، ذلت کی کھیتی، نفس کو خوار کرنے اور بدن کو تکلیف دینے والی ہیں÷

اس بات سے پرہیز کرو کہ کہیں نفسانی خواہشیں تمہارے دلوں پر غالب نہ آجائیں کہ ان کی ابتدا اپنے اختیار سے ہوتی ہے اور ان کا انجام ہلاکت ہے÷

اس بات سے بچے رہو کہ کہیں دنیا تمہارے نفوس پر غالب نہ آجائے کہ اسکی وجود و حالت نقصان اور اس کا انجام سراسر اندوہ و رنج ہے÷

اس بات سے پرہیز کرو کہ کہیں ہوائے نفس کے قابو میں نہ آجاؤ کہ اس کی ابتدا فتنہ اور انتہا تکلیف اور سختی ہے÷

جماعت سے علیحدگی اختیار کرنے سے بچے رہو کہ اہل حق سے جدا ہونیوالا شیطان کا شکار ہے جس طرح کہ اکیلی دکیلی بکری کو بھیڑیا لے جاتا ہے اسی طرح اکیلے کو شیطان پکڑ لیتا ہے۔

بخل سے دور رہو کہ بخیل سے بیگانوں کو دشمنی اور اپنوں کو نفرت ہوتی ہے÷

اس بات سے پرہیز رکھو کہ کہیں شریر کا کوئی اچھی بات دیکھ کر اس کے دھوکے میں نہ آجائے!

اس بات سے بچا رہ کہ کہیں اچھے آدمی کی سختی یا اس کی غلطی دیکھ کر اس سے متنفر ہو جائے÷

فصل

ان نصائح کا ترجمہ جو باب مذکور کے متعلق ہمزہ استفہام سے شروع ہوتی ہیں

کیا کوئی ایسا شخص نہیں ہے جو اپنی موت کے آنے سے پہلے خواب غفلت سے بیدار ہو جائے

کیا کوئی ایسا مرد نہیں ہے جو دم نکلنے سے پہلے اپنے پروردگار کی ملاقات کیلئے ہوشیار ہو جائے

کیا کوئی ایسا شخص نہیں ہے جو اپنے کوچ کا وقت قریب آنے سے پہلے آخرت کے لئے توشہ تیار کرے÷

کیا کوئی ایسا مرد نہیں ہے جو اپنی موت کے حاضر ہونے سے بیشتر اپنے گناہوں سے تائب ہو جائے÷

خبردار رہو سب سے زیادہ بینا وہ آنکھیں ہیں جو نیک کام پر نظر کریں÷

خبردار سب سے زیادہ شنوا وہ کان ہیں۔ جو نصیحت کی بات سنیں اور قبول کریں÷

خبردار مال دنیا کو بے موقع خرچ کرنا (جو لوگ اس کے مستحق نہ ہوں ان کو دینا) اسراف اور فضول خرچی ہے÷

خبردار قناعت اور اپنی خواہشوں پر غالب آنا نہایت بڑی پاکدامنی اور پارسائی ہے

خبردار میں نے جنت جیسی کوئی ایسی عمدہ جگہ نہیں دیکھی کہ اس کے طلبگار سو رہے ہیں÷

Marfat.com

اور نہ دوزخ جیسی کوئی ایسی بری جگہ دیکھی ہے کہ اس کے بھاگنے والے خواب خرگوش میں مست ہیں ؞

خبردار دنیا ایک ایسا گھر ہے کہ جب تک انسان اس سے اپنا دل نہ اٹھائے اس کی خرابیوں سے کبھی بچ نہیں سکتا۔ اور اس کی کسی چیز کے ذریعہ سے اس کی نجات ممکن نہیں۔ البتہ جو پہلے لوگ اسکو دنیا داروں کے لئے چھوڑ دیتے ہیں وہ سلامت رہتے ہیں ؞

خبردار تمہاری جان ایسی قیمتی ہے۔ کہ جنت کے سوا کوئی چیز اس کا عوض اور مول نہیں ہو سکتی۔ پس تمہیں چاہیئے کہ جنت کے سوا کسی چیز کے عوض سے فروخت نہ کرو ؞

خبردار دنیا کی عمر پوری ہو چکی اور اب ختم ہونیکے قریب ہے اس کی اچھی باتیں خراب نئی چیزیں پرانی اور قوی لوگ کمزور ہوگئے ہیں ؞

خبردار تمہاری نسبت سب سے زیادہ اس بات کا ڈر ہے کہ کہیں تم خواہش نفس اور طول امل کی پیروی نہ کرنے لگو ؞

خبردار جس شخص کو حق سے نفع نہیں ہوتا ہے باطل سے کبھی نفع ممکن ہی نہیں۔ اس سے سراسر نقصان اٹھاتا ہے۔ اور جسکی جہالت ہدایت سے درست نہیں ہوتی تو وہ گمراہی میں مبتلا ہو جاتا ہے ؞

خبردار جو شخص آخرت کے لئے پیدا کئے گئے ہیں وہ دنیا حاصل کرکے اسے کیا کریں گے۔ اور مال دنیا کو جمع کرکے کیا بنائیں گے۔ کہ یہ عنقریب چھین لیا جائے گا۔ اور اس کا حساب اور وبال باقی رہے گا ؞

خبردار تقوےٰ اور پرہیزگاری سدھی ہوئی سواری ہے کہ متقی لوگ اس پر سوار ہو کر اس کی باگ مضبوط پکڑ لیتے ہیں اور یہ ان کو بہشت میں پہنچا دیتی ہے ؞

خبردار گناہ نہایت سرکش گھوڑے ہیں کہ گنہگار لوگ ان پر سوار ہوتے ہیں اور ان کے لگام چھوڑ دیتے ہیں۔ پس یہ ان کو دوزخ میں لے آتے ہیں ؞

خبردار تم کو اتنا ہی وقت ملا ہے۔ جس میں تم اپنی امیدیں لگائے ہو۔ اس کے بعد موت کا وقت آنے والا ہے۔ پس جو شخص موت کے حاضر ہونے سے پہلے موت کے زمانے میں نیک عمل کرے اس کو اس کے عمل کام آئینگے۔ اور موت سے کچھ نقصان نہ ہوگا ؞

Marfat.com

خبردار۔ زبان انسان کے گوشت کا ایک ٹکڑا ہے پس جب یہ چلنے سے رک جائے تو دل میں جتنی باتیں ہوں۔ وہ کچھ مفید نہیں ہوتیں اور جب یہ وسیع ہو جائے۔ تو کوئی بات اسے روک نہیں سکتی۔ ہم لوگ کلام اور سخن کے حاکم ہیں۔ ہمارے درمیان ہی اس کی مختلف شاخیں پیدا ہوئیں اور ہمارے طفیل ہی اس کے متعدد شعبے نکلے ؎

خبردار۔ فاقہ (تنگدستی) ایک مصیبت ہے مگر اس سے بڑھکر بدن کی بیماری اور اس سے بھی بڑھکر دل کا مرض زیادہ سختی اور مصیبت ہے

خبردار۔ وسعت مال خدا تعالےٰ کی ایک نعمت ہے مگر مال خرچ کرنا اس سے زیادہ اچھی نعمت ہے اور صحت بدن اس سے بھی زیادہ اچھی اور تقوےٰ قلب اس سے بھی بڑھکر عمدہ اور افضل نعمت ہے ؎

خبردار۔ شخص انجام کار میں غور کرنے کے بغیر کاروبار کرنے لگ جاتا ہے۔ وہ مصائب کو اپنے ہاتھ سے سر پر اٹھاتا ہے

خبردار۔ عقلمند وہ ہے جو فکر مصائب کیے نفع ہر ایک پہلو کو دیکھ لے اور انجام کار میں غور کرے ؎

خبردار۔ کوئی شخص ایسی قرابت سے جسکی اُسے حاجت ہے اعراض نہ کرے۔ جب اس کو ایسی حاجت درپیش ہے۔ جسے کسی دوسرے شخص سے پورا کرنا چاہیئے اس کا ساتھ کچھ مفید نہیں اور اس کی علیحدگی کچھ نقصان نہ دے تو پھر اپنے رشتہ داروں سے منہ پھیرنا بڑی نادانی ہے ؎

خبردار زبان صادق کو خدا تعالےٰ نے آدمی کے لئے لوگوں میں ایک ایسی عمدہ چیز بنایا ہے جو اس مال سے کہیں بہتر ہے جو وارثوں کے لئے چھوڑ جاتا ہے اور وہ اسکی تعریف کرتے ہیں ؎

خبردار۔ دنیا کی اچھی باتیں چلی گئیں اور خراب باتیں موجود ہو گئی ہیں۔ اللہ تعالےٰ کے برگزیدہ بندوں نے اس سے کوچ کا ارادہ کر لیا ہے اور دنیا کے فانی مال کو آخرت کی باقی نعمتوں کے عوض بیچ دیا ہے ؎

خبردار تم کو دنیا سے سفر کرنے کا حکم ملا ہے اور آخرت کیلئے توشہ تیار کرنے کا راستہ بتلایا گیا ہے پس دنیا سے وہ توشہ تیار کر لو جو کل تمہارے کام آئے اور اس کے ذریعہ تمہارے نفوس اس لمبے سفر کو طے کر سکیں ؎

خبردار جہادِ نفس جنت کا مول ہے جو شخص اپنے نفس کے ساتھ جہاد کرتا ہے۔ وہ اسے اپنے قابو میں کر لیتا ہے اور جنت جیسی عمدہ نعمت اس کے بدلے پا لیتا ہے مگر یہ عارفین کا کام ہے ؎

خبردار دین کے احکام باہم متحد و متوافق اور اس کے رستے نہایت سیدھے ہیں ؎

Marfat.com

پس جو شخص احکام شرع کا پابند ہوا۔ وہ مقربین بارگاہ الٰہی میں جا ملا۔ اور اس نے غنیمت حاصل کر لی۔ اور جس نے ان پر چلنے سے پس و پیش کی وہ گمراہ اور نادم ہوا۔

خبردار اہل بیت کرام علم و حکمت کے دروازے تاریکی دور کرنے کے لئے نور اور لوگوں کی ہدایت کے واسطے کامل روشنی ہیں +

خبردار کسی جاہل کی نسبت یہ خیال مت کر کہ وہ کبھی تحصیل علم کے لئے کوشش کریگا کیونکہ اسی چیز کی قدر کرتا ہے جو اسے معلوم ہو۔

خبردار جس شخص سے کوئی ایسا مسئلہ دریافت کیا جائے جو اسے معلوم نہ ہو تو اس کے جواب میں اس کو یوں کہنا چاہیئے۔ کہ یہ مسئلہ مجھے معلوم نہیں۔ اپنی لاعلمی کے اظہار کو کبھی برا نہ سمجھے۔

خبردار جب تک زبان چلتی۔ بدن تندرست اعضاء صحیح و سلامت۔ میدان کشادہ اور جولانگاہ وسیع ہے دم نکلنے اور موت کے آنے سے پہلے اعمال صالحہ کر لو۔ اگر ایسا کرو گے۔ تو موت کی دشواریاں آسان ہو جائینگی۔ اور عمل کرنے کے لئے موت آنے کے منتظر نہ رہو۔ کہ اس وقت کچھ نہیں ہو سکیگا۔

خبردار ظلم تین طرح پر ہے ایک وہ جو کبھی معاف نہیں ہوتا۔ دوسرا وہ جس کا بدلہ ضرور لیا جاتا ہے۔ اور تیسرا وہ جو معاف ہو جاتا ہے۔ اور پھر اس کی نسبت کچھ مطالبہ نہیں کیا جاتا۔ وہ ظلم جو کبھی معاف نہیں ہوتا۔ وہ خدا وحدہٗ لاشریک کے ساتھ شرک کرنا ہے چنانچہ اللہ تعالےٰ نے فرمایا ہے۔ اِنَّ اللّٰہَ لَا یَغْفِرُ اَنْ یُّشْرَکَ بِہٖ وَ یَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِکَ لِمَنْ یَّشَاءُ (خدا تم شرک کو نہیں بخشتا اور اس کے سوا وہ گناہ جسے چاہے بخشدیتا ہے) اور وہ ظلم جو معاف ہو جاتا ہے وہ اپنی جان پر ظلم کرنا ہے۔ کہ آدمی بعض حالتوں میں اپنی جان کے ساتھ بے انصافی کرتا ہے۔ اور وہ ظلم جس کا مطالبہ ضروری ہے اور اسکا بدلہ ادا کرنے سے کوئی چارہ نہیں وہ بندوں کا آپس میں ایک دوسرے پر ظلم کرنا ہے۔ قیامت میں اسکی ایسی سخت سزا ملے گی کہ اس کے سامنے چھریوں سے زخم کرنے اور کوڑوں سے کھال اتارنے کی کوئی حقیقت نہیں ؛

خبردار اے اللہ تعالےٰ کے بندو۔ جب تک گلا گھٹنے میں مہلت ہے روح قید نہیں کی جاتی۔ عقل سلامت۔ بدن میں آرام حواس درست۔ ارادہ موجود۔ توبہ کرنے کی فرصت اور گناہ کے فسخ ہونے کا وقت باقی موت کی تنگی اور تکلیف۔ حواس کی بیکاری اور دم نکلنے کی مصیبت سے پہلے۔ غائب منتظر کے آنے اور خدائے عزیز با قدرت

Marfat.com

سے مواخذہ کے قبل اعمال صالحہ کرلو۔

فصل

ان نصایح اور حکمتوں کا ترجمہ جو باب ہمزہ سے متعلق اور کلمہ اَینَ (بمعنی کہاں) سے شروع ہوتے ہیں

حضرت امیرالمؤمنین ارشاد فرماتے ہیں کہ عمالقہ اور انکے بیٹے کہاں چلے گئے ہیں۔

جابر حاکم اور انکے پس ماندگان کہاں جا بسے ہیں۔ رس کی بستیوں والے جنہوں نے نبیوں کو قتل کیا اور خدا تعالیٰ کے رسولوں کے انوار ہدایت کو مٹانا چاہا۔ کہاں جا چھپے ہیں؟

جنہوں نے لشکر اور فوجیں جمع کی تھیں اور شہر شہر ملک کے شہر آباد کئے تھے۔ اور اب کہاں جا بسے ہیں۔

وہ لوگ کہاں چلے گئے ہیں جو یوں کہتے تھے کہ بھلا ہم سے کون زیادہ زور اور بھاری جتھا رکھتا ہے۔

وہ لوگ کہاں جا رہے ہیں جن کے نشانات نہایت خوبصورت۔ کام بہت اچھے اور سلطنت یا ملک ایک وسیع پیمانہ پر تھے۔

وہ کہاں ہیں جو لشکروں کو بھگا دیتے اور ہزاروں سپاہی ان کی اردل میں چلتے تھے۔

وہ کہاں ہیں جنہوں نے زیادتی کی، گذرگاہوں کو مضبوط کیا۔ مستحکم قلعیں بنائیں، ملکوں کے ملک اپنے زیر اور تابع فرمان کئے۔

مصیبت زدوں کی فریاد رسی فرمائی۔ اور مہمان نوازی میں ناموری حاصل کی۔

کہاں ہیں وہ لوگ جنہوں نے ملک گیری کے لئے کوشش وسعی کی۔ ہر طرح کے سامان فراہم کئے اور فوجیں جمع کیں!

کہاں ہیں وہ لوگ جنہوں نے عمارتیں مستحکم بنائیں اور مضبوط مکانات بنائے ان میں فرش فروش بچھائے اور طرح طرح کے سامان آرائش سے انکو سجایا مال و دولت فراہم اور لوگ کر جاگیر جمع کئے۔

کسرےؔ[1]۔ قیصرؔ[2]۔ تبعؔ[3] اور ملوک حمیرؔ[4] کہاں ہیں!

وہ لوگ کہاں ہیں جنہوں نے خزانوں کے خزانے دولت اکٹھی کی اور یہاں ہمیشہ رہنے کیلئے سودائے خام پکایا۔ اس لئے مال پر مال جمع کر اسکو حد سے بڑھایا۔

وہ لوگ کہاں ہیں جنہوں نے مستحکم قلعے بنائے اور ان کو بیش بہا اور قیمتی آلات سے مزین اور آراستہ کیا۔

وہ لوگ کہاں ہیں؟ جنہوں نے بہت سامان دولت جمع کیا! اپنے ارد گرد پہرہ رکھا اور یہاں ہمیشہ رہنے کیلئے سودائے خام پکایا۔ اور اپنے غلط خیال میں پڑے رہے۔

وہ لوگ کہاں ہیں جو تم سے زیادہ دراز عمر اور بڑے بڑے نشانوں والے تھے؟

وہ لوگ کہاں ہیں جن کے پاس بے شمار فوجیں اور بہت سے لشکر جمع رہتے اور بہت بڑے نشان رکھتے تھے؟

دنیا کے بڑے بڑے بادشاہ اور ملک فارس کے سلاطین کہاں ہیں؟

[1] کسرے شاہان فارس [2] قیصر سلاطین روم [3] تبع حور یمن کا لقب ہے [4] حمیر یمن کے ایک قبیلے کا نام ہے۔

Marfat.com

شاہان روم اور فرعون جیسے زور آور حاکم کہاں ہیں
وہ لوگ کہاں ہیں جو دنیا کے دور دراز ملکوں کے مالک تھے ؛

وہ لوگ کہاں ہیں جنہوں نے اپنے دشمنوں کو ذلیل کیا اور ان کے جان و مال کے مالک ہوئے

وہ لوگ کہاں ہیں کہ ملکوں کے ملک اور قبیلوں کے قبیلے ان کے تابع فرمان تھے ؛

وہ لوگ کہاں ہیں جو تحصیل دنیا میں اعلےٰ درجے کے کمال کو پہنچے اور انتہائے ہمت پر قدم رکھا

خدا کے بندو! تم کو جھوٹی امیدیں دھوکا دیکر کہاں لیجاتی ہیں یہ اس ریتے کی طرح بے حقیقت ہیں جو دور سے پانی دکھائی دیتا ہے پس ان کے فریب میں نہ آؤ۔ اور مختلف راستوں میں نہ پھرو ؛

غلط خیالات اور کجروی کے تاریک راستے تم کو بہکا کر کہاں لیجاتے اور بے اصل اور جھوٹی آرزوئیں تمہیں کہاں پہنچاتی ہیں ؛

تم کہاں حیران پھرتے ہو تم پر کہاں سے آفت آرہی ہے تم کہاں چلے جاتے اور کس چیز پر فریفتہ اور سرگردان ہو رہے ہو تمہارے درمیان پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کی آل موجود ہے یہ لوگ سچائی کی باتیں اور حق کی زبانیں ہیں تمہاری عقلیں گمراہ اور تمہارے نفوس کجرو ہیں کہ تم سچائی کے بدلے جھوٹ اور حق کے عوض باطل پسند کرتے ہو ؛

وہ دل کہاں ہیں جو خدا تعالیٰ کی خوشنودی کے لیئے اپنی جان و مال سب کچھ دیدیتے اور اللہ تعالےٰ کی طاعت پر جمے رہتے تھے

وہ لوگ کہاں ہیں جنہوں نے بارگاہ الٰہی میں پیشی کے خوف سے (یا اس خیال سے کہ خدا تعالیٰ ہر حال میں ہمیں دیکھ رہا ہے) اپنے اعمال کو خالص اور دلوں کو پاک و صاف کر لیا تھا ؛

وہ کامل الیقین والے کہاں ہیں جنہوں نے نفسانی خواہشوں کے کپڑوں کو اتار دیا اور دنیا کے سب علاقے چھوڑ دیے۔

وہ عقلیں کہاں ہیں جو ہدایت کے چراغوں سے روشنی حاصل کرتی تھیں ؛

وہ تیز نگاہیں کہاں ہیں جو دلوں کی طرح روشن اور منور تھیں۔

وہ لوگ کہاں ہیں جنکا یہ گمان تھا کہ وہ تو کمال علمی سے آراستہ ہیں اور ہمیں اس سے کچھ بہرہ نہیں انکا خیال محض غلط اور ہماری دشمنی اور خلاف پر مبنی تھا۔ ان کو یہ حسد تھا کہ اللہ سبحانہٗ نے ہم کو رفیع القدر اور ان کو پست درجہ بنایا ہم کو اپنی نعمتوں سے لامال فرمایا اور انکو تکلیف میں رکھا ہم کو اپنی رحمت میں داخل فرمایا اور ان کو نکال باہر کیا کہ لوگوں کو ہمارے ذریعے ہدایت ملتی اور گمراہی دور ہوتی ہے اور ہمارے خاندان کے طفیل یہ نعمت حاصل نہیں ہو سکتی کیا تو یہ چاہتا ہے کہ جب کل قیامت کے دن تو اپنے پروردگار سے ملے تو وہ تجھ سے راضی ہو اگر یہ چاہتا ہے تو تقویٰ و صداقت کو لازم پکڑ کہ دین کا دارومدار

ان دونوں پر ہے۔ اہلِ حق کے ساتھ رہ
اور اعمال میں ان کی پیروی کر۔ کہ ان کے
زمرے میں داخل ہو جائے۔
کیا تو یہ چاہتا ہے۔ کہ تو اللہ تعالیٰ کی غالب
جماعت کے شمار میں آجائے۔ اگر یہ چاہتا ہے
تو اللہ سبحانہٗ کا تقوے اختیار کر کے اور تمام
کاموں میں احسان کو ملحوظ رکھ۔ بیشک اللہ
تعالیٰ ان لوگوں کے ساتھ ہے۔ جو اس سے
ڈرتے اور احسان کرتے ہیں۔
کیا تم یہ بات نہیں دیکھتے۔ کہ اہلِ دنیا کی صبح و
شام مختلف حالتیں بدلتی رہتی ہیں۔ کوئی
تو مرتا ہے۔ اور اس پر لوگ روتے ہیں۔
کوئی زندہ کہ اس کی تعزیت ہو رہی ہے
کوئی زخمی مبتلائے مصیبت ہے۔ کوئی بیمار ہے
اور عیادت کر رہا ہے۔ کوئی جان دے رہا
ہے۔ کوئی دنیا کا طلبگار ہے۔ اور موت
اسے ڈھونڈھ رہی ہے۔ اور کوئی غافل
نادان غفلت میں پڑا ہے۔ اور یہ نہیں
سمجھتا کہ اس کا حساب لینے والا اس سے
غافل نہیں۔ اور پچھلے لوگ پہلوں کے کھونج
پر جا رہے ہیں۔

فصل ان نصائح اور حکمتوں کا ترجمہ جو باب کو سے
متعلق اور صیغۂ افعل کے ساتھ شروع ہوتے ہیں

تم میں زیادہ عقلمند وہ ہے جو زیادہ بخشش کرنیوالا ہے
زیادہ باعمل وہ ہے۔ جو خدا تم سے زیادہ ڈرنے
والا ہے۔
زیادہ ہوشیار وہ جو دنیا سے زیادہ بے رغبت،
اور زیادہ حیادار وہ جو زیادہ عقلمند ہے۔
زیادہ غنی وہ جو زیادہ قانع اور زیادہ بدبخت
وہ جو زیادہ حریص ہے +
زیادہ نیک اور پاک وہ جو زیادہ پرہیزگار اور
زیادہ پاکدامن اور پارسا وہ جو زیادہ
حیادار ہے۔
زیادہ کامیاب وہ جو زیادہ راستباز اور
زیادہ دانا جو زیادہ پرہیزگار ہے +
جو شخص زیادہ سخی وہ زیادہ نفع اٹھانے والا
اور جو بہت زیادہ ظالم وہ زیادہ خسارہ
پانے والا ہے۔
خدا تعالیٰ کا زیادہ خوف کرنے والا اس
کا بڑا عارف ہے۔
سب سے بڑھ کر غنا تونگری عقل کی غنا اور
سب سے بڑی مصیبت جہالت ہے +
سب چیزوں سے زیادہ سچی موت اور سب
سے زیادہ جھوٹی طولِ امل ہے +
سب سے زیادہ اچھی چیز حسنِ خلق اور سب سے
بری شئے بیوقوفی ہے +
سب سے بڑھ کر تنگدستی حماقت اور سب سے
بڑی جلیل القدر چیز صداقت ہے۔
بزرگ ترین چیز نرمی طبع اور زیادہ عقلمندی اور
ہوشیاری پرہیزگاری ہے۔
سب سے بڑھ کر پاک کرنیوالی چیز خواہش

Marfat.com

نفس سے زیادہ وحشت ناک شے تکبر اور
خود بینی اور بدترین خصال جھوٹ ہے۔
گناہ کو ترک کرنا سب سے زیادہ اچھا ہے۔
نہایت برا خرچ اسراف اور سب سے مہلک
بیماری بیہودہ گوئی اور دولت زنی ہے۔
بہترین خصال وفاداری اور سب سے بڑی
مصیبت انقطاع امیدواری ہے۔
لوگوں میں زیادہ غنی وہ جو قانع اور ان میں زیادہ
محتاج وہ جو طامع (لالچی) ہو۔
بزرگ ترین عقل راست روی اور بہترین قول
راست گوئی ہے۔
بہترین بزرگی دشرافت حسن خلق اور بزرگ
ترین نیکوئی رفق اور نرمی طبع ہے۔
بہترین دین یقین اور بہترین سعادت استقامت
دین ہے۔ لوگوں میں زیادہ عقلمند وہ شخص ہے
جو عقلمندوں کی پیروی کرے۔
بہترین صفات ایمان احسان اور بدترین
خصلت ظلم و تعدی ہے۔
بہترین عبادت زہد اور بزرگ ترین عبادت
غلبۂ عبادت ہے۔
زیادہ مضر چیز شرک اور زیادہ قبیح چیز افک
(جھوٹ) ہے۔
لوگوں میں بڑا سعادت مند وہ جو عقلمند اور
بادشاہوں میں اچھا بادشاہ وہ جو انصاف
پسند ہے۔
زیادہ ہلاک کرنے والی چیز طمع (لالچ) اور زیادہ

مضبوط چیز پرہیزگاری ہے۔
بزرگ ترین نعمت عقل۔ بدترین حصہ جہالت
اور سب سے بڑی بخشش انصاف ہے۔
زیادہ مضر چیز حماقت اور نہایت بری چیز بوقوفی ہے
بہترین انصاف طلب مدد۔ بزرگترین وسیلہ
استغفار اور بہترین سخاوت ایثار ہے۔
زیادہ نفع چیز پرہیزگاری اور زیادہ مضر
چیز طمع اور لالچ ہے۔
بہترین ذخیرہ ہدایت اور سب سے زیادہ
مضبوط جائے پناہ پرہیزگاری کی ڈھال ہے
لوگوں میں بڑا باسعادت وہ جو عقلمند ہے اور
زیادہ بدبخت وہ جو نادان جہالت
پسند ہے۔
زیادہ خوبصورت لباس پرہیزگاری اور زیادہ
قبیح خصلت طمع (اور امیدداری) ہے۔
بہترین صبر وہ ہے۔ جو طبیعت پر جبر کرکے
تکلف سے حاصل کیا جائے۔ اور بدترین
برائی تکبر ہے۔
لوگوں میں زیادہ بہادر اور دلیر وہ جو زیادہ
سخی اور ان میں زیادہ عقلمند وہ جو زیادہ
حیادار ہے۔
بہت بڑی بزرگی تواضع اور نہایت بہترین
ذخیرہ نیکوئی اور احسان ہے۔
بزرگ ترین شرافت ادب اور اچھی قوت
غصے کو قابو میں رکھنا ہے۔
ایمان کی بہترین خصلت امانت اور نہایت

Marfat.com

بدترین عادت خیانت ہے۔

بہترین عبادت فکر اور مصائب کے دفع کرنے کیلئے نہایت مضبوط سامان صبر ہے

لوگوں میں زیادہ مبغوض عیب چین۔ ان میں زیادہ ذلیل تنگ کرنے والا اور سب سے لئیم کمینہ غیبت کرنے والا ہے۔

زبان کی بہت بری رکاوٹ وہ جو تنگی دل سے ہو اور نہایت بری بات وہ جو بیہودہ ہو

بہترین سخاوت ایثار اور نہایت حماقت اپنے کمال کا غرور ہے۔

بہترین طریقہ راست روی اور نہایت بری خصلت کینہ توزی ہے۔

نہایت بامزہ زندگی قناعت اور بہترین اعمال طاعت ہے۔

نہایت نزدیک چیز موت اور بہت دور چیز امید ہے۔

سب سے پہلا نتیجہ تکلف سے زاہد بننا اور سب سے پہلی عقلمندی دشمنی پیدا کرنا ہے۔

سب سے بڑی شرافت علم اور سب سے بری خصلت ظلم ہے۔

تمام نیک کاموں میں جس چیز کا بہت اجلد بدلہ ملتا ہے۔ وہ احسان ہے۔ اور سب چیزوں میں سے جس کا زیادہ سخت عذاب ہوتا ہے۔ وہ شر اور طغیان[1] ہے۔

تمام چیزوں سے زیادہ جلد پھاڑنے والی سرکشی اور سب چیزوں سے بہت برے انجام والی چیز نافرمانی ہے۔

تمام بزرگ خصلتوں میں سے زیادہ بہتر مروت اور سخاوت ہے اور سب دلوں سے بڑھکر کینہ توز وہ دل ہے جسمیں کھوٹ تونا ہے

زیادہ نافع علم وہ ہے جس پر عمل کیا جائے

فاضل ترین عمل وہ ہے جس میں اخلاص ہو اور سب سے بہتر معرفت یہ ہے کہ انسان اپنے نفس کو پہچانے۔

لوگوں میں سب سے بڑا عقلمند وہ جو خلق خدا کے ساتھ احسان کرنے والا اور اپنے پروردگار سے ڈرنے والا ہو۔ اور زیادہ نادان وہ جو مخلوق خدا کے ساتھ نیکی سے برائی کرنے والا ہو۔

سب سے بری بے حیائی چغلخوری سب سے بڑا کینہ ائمہ دین کے ساتھ کینہ رکھنا اور سب سے بڑی خیانت امت کی خیانت ہے

سب سے بری بے حیائی آدمی کی خودستائی اور سب سے بہتر جہاد اپنے نفس کی لڑائی ہے۔

سب سے بڑھ کر سود مند سرمایہ لوگوں کیساتھ نیکی کرنا سب سے بہتر ذخیرہ نیک کرداری اور سب اچھے کام وہ ہیں۔ جو شریعت کے موافق ہوں۔

بہترین عقلمندی پاس ادب نہایت ہی تکلیف وہ جو ایسی ... جہاں کا دہم و ...

[1] ہمرہ سے دشمنی کیجائے۔ [2] سرکشی

سب سے اچھی شرافت حسن ادب اور سب سے
مختصر جواب دینے والا وہ شخص ہے۔ جو
غصے میں نہ آئے۔

نہایت اچھی تونگری آرزوؤں کا چھوڑنا اور
دین کا سب سے زیادہ مضبوط قلعہ
پرہیزگاری ہے۔

نہایت بہتر مال وہ ہے۔ جس سے شریف لوگ
غلام بنا لیے جائیں۔ سب سے بہتر نیکی وہ
ہے۔ جو نیک لوگوں کے ساتھ کیا جائے اور
سب سے اچھا مال وہ ہے۔ جسکے ذریعے بڑے
بڑے لوگ تابعدار ہو جائیں۔

سب سے بڑھ کر پاک مال وہ جو حلال طور سے
حاصل کیا جائے۔ سب سے اچھی نیکی وہ
جو اس کے اہل کے ساتھ ہو۔ اور سب سے
اچھا عمل وہ جس میں پروردگار کی رضامندی
مطلوب ہو۔

نہایت افضل نیکی حاجتمند کی اعانت اور
سب لوگوں سے بڑھ کر الفت و محبت کا مستحق
وہ دوست ہے۔ جو صاحب الفت ہو۔

خدا تعالےٰ کی تمام نعمتوں میں سے نہایت اعلیٰ
حصہ تندرستی اور سب سے اعلیٰ ہمت اور
ارادہ وہ ہے۔ جو کرم پر مبنی ہوتا ہے۔

سب سے بری مصیبت بدخلقی اور سب سے
پرلطف زندگی بے تکلفی ہے۔

سب سے بڑی بلا و مصیبت نفس کی ناداری
اور سب سے بڑی بادشاہت نفس کی بادشاہت
ہے۔

کرم کا سب سے اعلیٰ مرتبہ ایثار اور سب سے
بڑا گناہ بدوں کی صفائی بیان کرنا ہے۔

سب سے مشکل سیاست عادت کا بدلنا اور
سب سے بہتر عبادت لذات کا چھوڑنا ہے

نہایت بری سرکشی وہ جو قدرت کے وقت
ہو اور سب سے اچھی سخاوت وہ جو مقدرت
کے ساتھ ہو۔

سب سے زیادہ نفع مند خزانہ دلوں کی محبت
دوبارہ احسان کرنا پہلی بار احسان کرنے سے
زیادہ اچھا اور دوبارہ عذر کرنا اپنا قصور
یاد دلانا ہے۔

بہترین صبر وہ ہے۔ جو مصیبت کی تلخی
کے وقت ہو۔

نہایت اچھا انصاف مظلوم کی اعانت
بہت بڑی کمینگی قابل مذمت کی تعریف
اور خطا نہ کرنیوالے تیر مظلوم کی دعا ہے۔

سب سے زیادہ مضبوط وسیلہ عمدہ صفات
اور نہایت بری خصلت رذیل صفتوں
کے ساتھ موصوف ہونا ہے۔

نہایت بہترین خصلت ہمت کی بزرگی و شرافت
بہترین کرم اتمام نعمت۔ نہایت کامل نیکی
صلہ رحمی۔ اور بہت بڑی بیوقوفی کسی کی
مدح یا ذم میں حد سے بڑھنا ہے۔

نہایت اچھی مروت یہ ہے۔ کہ بھائی بندوں
کے ساتھ نیک سلوک ہو۔ اور نہایت

Marfat.com

ادب یہ ہے کہ انسان شرافت کو محفوظ رکھے۔

تمام لوگوں میں سب سے زیادہ عقلمند وہ جو لوگوں کا زیادہ عذر قبول کرے۔ اور ان میں سب سے بہتر وہ جو ان کو زیادہ نفع پہنچائے۔

تمام لوگوں میں سب سے زیادہ سعادت مند دانا مومن اور ان میں سب سے بہتر سخی مومن ہے۔

بہترین ایمان حسن یقین اور بہترین شرافت بذل احسان ہے۔

سب سے اچھی چیز پرہیزگاری سب سے بری چیز طمع کاری ہے۔ اور سب سے زیادہ فائدہ مند وعظ وہ ہے جو برے کام سے باز رکھے۔

دنیا کے لباسوں میں سب سے زیادہ خوبصورت حیا کا لباس ہے۔ بہترین عبادت دنیا سے بے رغبت ہونا۔ اور سب سے بڑا گناہ دنیا کی محبت ہے۔

صاحب قدرت کے تمام کاموں میں سب سے زیادہ اچھا کام معاف درگزر کرنا۔ اور بہترین عقلمندی لہو ولعب سے پرہیز کرنا ہے۔

صاحب قدرت کے افعال میں سب سے زیادہ نیک کام انعام اور اس کے تمام افعال میں سب سے زیادہ برا کام انتقام ہے +

سب سے بڑا گناہ عذر کو قبول نہ کرنا۔ اور بدترین عقیدہ یہ ہے کہ انسان برائی کے جواز کا طرف دار رہو۔

سب سے زیادہ خوبصورت اور عمدہ خصلت بردباری اور پاکدامنی ہے۔ اور سب سے زیادہ بری کمینگی اور بغاوت یہ ہے کہ آدمی کو ہزاروں نعمتیں ہیں۔ مگر پھر سرکش ہو جائے۔

سب سے زیادہ اچھا بادشاہ وہ ہے جس کا نفس زیادہ عفیف (پاکدامن) ہو۔ اور سب سے زیادہ بزرگ مومن وہ ہے جو عقل میں سب سے بڑھا ہوا ہے۔

سب سے بری چیز حکام کا ظلم اور سب سے زیادہ خراب چیز منصفوں (ججوں) کی ناانصافی ہے +

بہترین خزانہ یہ ہے کہ شریف آدمی اچھے اچھے افعال کو ذخیرہ بنائے جو حق کے رستہ میں ہو جائے۔ اور بہترین زہد یہ ہے کہ زاہد اپنے زہد کو مخفی رکھے +

سب سے اچھی مروت اور مردانگی دوستی کے حقوق کا محفوظ رکھنا اور بہترین امانت عہد کو پورا کرنا ہے۔

بہترین سخاوت موجود چیز کا [illegible] بہترین صداقت اپنے عہد و پیمان پر قائم رہنا ہے۔

سب سے زیادہ مفید علاج یہ ہے کہ انسان اپنی دلی خواہشوں اور آرزوؤں کو ترک کرے اور عقل سے زیادہ قریب وہ اشخاص ہیں جو

Marfat.com

ہو سے نفس سے زیادہ دور ہو۔
بہترین احسان اپنے بھائی بندوں کی اعانت اور بہترین معاون وہ بھائی بند ہیں۔ جو صاحب اعتبار ہوں۔
نہایت نفع مند ذخیرہ اعمال صالحہ ہیں اور سب سے اچھی بات وہ ہے۔ جسکی افعال تصدیق کریں۔
بہترین پرہیزگاری حسن ظن اور بہترین عطا ترک منت ہے۔
نہایت قریب رشتہ داروں کی الفت و محبت ہے۔ بہترین صبر محبوب چیز سے صبر کرنا اور نہایت بعید دوری دلوں کا اختلاف ہے
تمام لوگوں میں سب سے زیادہ پاک اصل وہ شخص ہے۔ جس کا اسلام سب سے اچھا ہے
نہایت بہترین عبادت پیٹ اور شرمگاہ کو محفوظ رکھنا ہے۔
زیادہ تنگی و تکلیف میں بہت جلد آسانی اور کشائش ہو جاتی ہے۔
تمام لوگوں میں سب سے بڑا شخص وہ ہے جو اپنے آپ کو پست کرے۔ اور سب سے بڑا زور آور وہ ہے۔ جو اپنے نفس پر قادر ہو۔
بہترین دولتمندی وہ ہے جس سے عزت محفوظ رہے۔ اور زیادہ مفید مال وہ ہے۔ جس سے فرض ادا کیا جائے۔
زیادہ بڑھنے والا وہ مال ہے جس کو آخرت خرید کرے۔ اور جس چیز کی سب سے جلدی سزا ملے وہ جھوٹی قسم ہے۔
سب سے زیادہ اچھا شکر یہ ہے کہ جو نعمتیں خداتعالیٰ نے عطا فرمائی ہیں۔ اگر وہ دینے کے قابل ہوں، تو وہ دوسروں کو دے ڈالے۔
دنیا کی مصروفیت کی نسبت اسکو چھوڑ دینا زیادہ اچھا ہے۔
زیادہ دشوار مطلب ہے۔ کہ جو چیز کمینوں کے ہاتھ میں ہو۔ انسان اسکا طلبگار رہے۔
نہایت بہتر احسان یہ ہے۔ کہ آدمی شریف لوگوں کیساتھ بھلا کرے۔ اور نہایت اچھا حصہ یہ ہے۔ کہ انسان کو جو کچھ ملے اس پر قناعت کرے اور اسکے ساتھ ہی بدن تندرست
تمام لوگوں میں نیک کام پر سب سے زیادہ قادر وہ شخص ہے جسے غصہ نہ آئے اور سب سے زیادہ درست رائے اس شخص کی ہے جو تجربہ کار ہو۔
سب سے بڑا احسان وہ ہے جو ایسے لوگوں کے ساتھ کیا جائے۔ جو اس کے اہل ہوں۔ اور سب سے زیادہ پاک مال وہ ہے۔ جو حلال طور سے کمایا جائے۔
نیکی کرنے کی نسبت برائی کو چھوڑنا زیادہ افضل ہے
سب سے پہلی حکمت لذات کو چھوڑنا اور آخرین دانائی فانی چیزوں کو دشمن سمجھنا ہے۔
جو شخص بڑی بڑی امیدیں باندھتا ہے۔ وہ موت کو بہت کم یاد کرتا ہے۔ اور جو زیادہ لمبی امیدیں رکھتا ہے۔ وہ سب سے زیادہ بد

Marfat.com

عمل ہوتا ہے۔

خدا تعالیٰ کے بندوں میں سب سے زیادہ پیارا وہ شخص ہے۔ جو حضرت پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا پیرو اور آپ کے نشان قدم پر چلنے والا ہے۔

تمام لوگوں میں انبیاء علیہم السلام سے زیادہ قریب وہ لوگ ہیں۔ جو انکی آوردہ شریعت کو زیادہ جاننے والے ہیں۔ اور ان میں ان کے ساتھ سب سے زیادہ متصل وہ اشخاص ہیں جو ان کے احکام کے زیادہ پابند ہیں

سب سے زیادہ خوش ہمیشہ وہ شخص ہے جس کے فضل و کرم میں لوگ زندگی بسر کریں۔

اور سب سے اچھا بادشاہ وہ ہے جسکا فضل احسان لوگوں پر عام ہو۔

تمام لوگوں میں معافی کے زیادہ لائق وہ شخص ہے۔ جو سزا دینے پر قادر ہو۔ اور انمیں سب سے زیادہ بینا وہ شخص ہے۔ جو اپنے عیوب کو دیکھے اور گناہوں سے باز جائے

تمام لوگوں میں بخشش کے زیادہ لائق وہ شخص ہے۔ جو خود سوال سے مستغنی ہو۔ اور بہترین بخشش وہ ہے۔ جو سوال سے پہلے کیجائے

تمام لوگوں میں رحمت کا زیادہ مستحق وہ شخص ہے جو اسکا محتاج ہو۔ اور سب سے اچھا عمل وہ ہے جس پر نفس کو مجبور کیا جائے۔

تمام لوگوں میں حاجت روائی کا زیادہ مستحق وہ شخص ہے جو معافی کا خواستگار ہو۔ اور انمیں

سب سے بھلائی سے زیادہ دور وہ شخص ہے جو لہو اور فضول باتوں پر عاشق ہو۔

تیری نیکی کا زیادہ مستحق وہ شخص ہے۔ جو تیرے ساتھ نیکی کرنے سے غافل نہ ہو۔ اور تیرے شکرئے کا زیادہ سزاوار وہ ہے۔ جو نعمت بڑھائے اور اس کی زیادتی کو نہ روکے۔

تیری یاد کا زیادہ حقدار وہ شخص ہے۔ جو تجھے نہ بھولے۔ اور تیری دوستی کا زیادہ سزاوار وہ ہے۔ جو تجھ سے دشمنی نہ رکھے۔

تمام لوگوں میں سب سے زیادہ پسندیدہ وہ شخص ہے جس کے اخلاق پسندیدہ ہوں اور ان میں سب سے زیادہ عقلمند وہ ہے جو کمینہ باتوں سے زیادہ دور ہو۔

تمام لوگونمیں سب سے زیادہ پسندیدہ شخص ہی جسکے اخلاق پسندیدہ ہوں۔ اور انہیں سب سے زیادہ عقلمند وہ ہے جو کمینہ باتوں سے زیادہ دور ہو۔ تمام لوگونمیں سب سے زیادہ زور آور شخص ہے۔ جو اپنی خواہش پر غالب ہو۔ اور انہیں سب سے زیادہ دانا وہ ہے۔ جو دنیا کو چھوڑ دے۔

تمام لوگونمیں سب سے زیادہ نفع اٹھانیوالا وہ شخص ہی جو دنیا دیکر آخرت خریدے اور انمیں سب سے زیادہ خسارہ پانیوالا وہ ہی جو آخرت کے عوض دنیا پر راضی ہو جائے

تمام دلونمیں سب سے زیادہ افضل وہ دل ہے جو خدا تعالیٰ کے احکام اور اس کے عہد سمجھ کر اسکا خوف کرے

اور سب سے بڑا عالم وہ ہے جو علم پر عاشق ہو۔

تمام لوگونمیں سب سے زیادہ عاجز وہ شخص ہی جو بارگاہ الٰہی میں دعا کرنے سے عاجز ہو جائے اور سب سے زیادہ بے نصیب

Marfat.com

اور بھاری کم بختی یہ ہے کہ انسان دنیا کا عاشق بنے
دل کی قوت کی اصل جڑ خدا تعالیٰ پر توکل کرنا
اور اس کے اصلاح کی اصل اس کے ذکر میں
مشغول ہونا ہے۔
صبر کی اصل خدا تعالیٰ کے ساتھ حسن یقین رکھنا
اور بہترین رضا اس کی ذات پر پوری طرح
بھروسا کرنا ہے۔
افضل زہد یہ ہے۔ کہ انسان ان نعمتوں کا جو
خدا کے ہاں اس کے نیک بندوں کیلئے
تیار ہیں۔ پورا خواہشمند ہو۔
بہترین اخلاص یہ ہے۔ کہ آدمی لوگوں کے مال
و دولت سے نا امید ہو۔
اصل ایمان یہ ہے۔ کہ انسان خدا تعالیٰ کے
تمام احکام کو پوری طرح تسلیم کرے۔
سب کچھ اسی کی طرف سے سمجھے۔
تمام لوگوں میں سب سے زیادہ احمق وہ شخص ہے
جو اپنے آپ کو ان سب سے زیادہ عقلمند
خیال کرے۔ اور ان میں سب سے افضل
وہ ہے۔ جو اپنے عیبوں کی فکر میں رہ کر
لوگوں کے عیوب سے غافل ہو۔
تمام لوگوں میں سب سے بہتر وہ شخص ہے
جو اپنی نفسانی خواہشوں کا مقابلہ کرے اور
ان میں سب سے زیادہ دانا وہ ہے۔ جو
دنیاوی عروج کو ہیچ سمجھے۔
بہترین دانائی فکر اور اس کا ثمرہ سلامت
حرص کی جڑ لالچ اور اس کا پھل ندامت

اور ارادہ کی مضبوطی کی جڑ اپنی رائے کو ایک
بات پر ٹھیرانا اور اس کا نتیجہ ظفر و کرامت
ہے۔
تمام لوگوں میں سب سے بچاؤ کا زیادہ مستحق
وہ شخص ہے۔ جو رشک سے زیادہ بچے
پرہیزگاری کی جڑ گناہوں سے پرہیز کرنا اور
حرام چیزوں سے بچنا ہے۔
غلطیوں سے بچنے کی سب سے اچھی صورت
یہ ہے۔ کہ آدمی اپنے ہر ایک کام کو پہلے سوچ
لے پھر اسے کرے۔ اور اپنی ہر ایک بات
میں پہلے غور کرے۔ پھر اسے زبان سے کہے
بہترین زہد یقین اور اس کا ثمرہ سعادت ہے
اور تمام لوگوں میں سب سے بڑا سعادتمند
وہ شخص ہے۔ جو سب سے زیادہ زاہد ہو۔
مروت کی جڑ حیا اور اس کا پھل پاکدامنی ہے۔
اور بہترین مروت یہ ہے۔ کہ انسان اپنے
غصے کا مالک ہو۔ اور اپنی نفسانی خواہشوں
کو مار ڈالے۔
تمام لوگوں میں سب سے زیادہ افضل وہ شخص ہے
جس کا نفس گناہوں کی آلائش سے پاک ہو
اور وہ عبادت کی طرف راغب ہو۔ اور ان
میں سب سے اچھا وہ ہے۔ جو اپنے غصے کو
پی جائے۔ اور باوجود قدرت کے بردباری
اختیار کرے۔
بہترین حکمت یہ ہے۔ کہ انسان اپنے آپکو پہچانے
اور اپنے مرتبے پر ٹھیرا رہے۔ (اپنی قدر سے

Marfat.com

بڑھ کر کوئی بات نہ کرے)

لئیم کی بہترین نیکی یہ ہے ۔ کہ وہ لوگوں کو اپنی ایذا نہ پہنچائے اور کریم کا بدترین فعل یہ ہے کہ مال و دولت دینے سے ہاتھ روک لے ۔

سب سے اچھا علم وہ ہے ۔ جو عمل کیساتھ ہو اور سب سے اچھی خاموشی وہ ہے ۔ جس کی بدولت انسان لغزش سے محفوظ رہے ۔

سب سے اچھا سامان یہ ہے ۔ کہ آدمی مصیبت میں صبر کرے ۔ اور تمام لوگوں میں سب سے بڑا احسان اس شخص کا ہے جو پہلے دوستی کی بنا ڈالے ۔

بہترین حیا یہ ہے ۔ کہ تو اپنے پروردگار سے حیا کرے ۔ اور بدترین ظلم یہ ہے ۔ کہ تو اپنے پیدا کرنے والے معبود کے حقوق بجا نہ لائے سب سے اچھی حیا یہ ہے ۔ کہ تو اپنے نفس سے حیا کرے ۔ اور سب سے اچھا ادب وہ ہے جس کو اپنی ذات سے شروع کرے ۔

بہترین مروت یہ ہے ۔ کہ انسان اپنے بھائی بندوں کے ظلم و زیادتی کو برداشت کرے اور سب سے اچھا علم وہ ہے ۔ جس کا اثر آدمی کے ہاتھ پاؤں اور دوسرے اعضا میں ظاہر ہو ۔ اور سب سے برا علم وہ ہے جو صرف زبان پر رہے ۔

تمام مخلوق میں خدا تعالےٰ کے نزدیک سب سے زیادہ مبغوض وہ شخص ہے ۔ جو بوڑھا ہو کر زنا کرے ۔

اپنا حق وصول کرنے کی نسبت اُسے معاف کر دینا زیادہ اچھا ہے ۔ تمام لوگوں میں خدا تعالےٰ کا علم سب سے زیادہ اس شخص کو ہے جو اس سے زیادہ ڈرتا ہے ۔ تمام لوگوں میں سب سے زیادہ رشک کے قابل وہ شخص ہے ۔ جو نیک کاموں میں جلدی کرتا ہے ۔ اور سب سے زیادہ بلیغ اور موثر وعظ یہ ہے کہ انسان مردوں کی قبریں دیکھ کر عبرت حاصل کرے تمام رشتوں میں سب سے جلدی ٹوٹنے والا رشتہ شریروں کی دوستی ہے ۔

تمام لوگوں میں اپنے نفس کو سب سے زیادہ پہچاننے والا وہ شخص ہے ۔ جو اپنے پروردگار سے زیادہ خوف کرتا ہے ۔ اور ان میں سے اپنے نفس کا سب سے زیادہ خیر خواہ وہ ہے ۔ جو اپنے پروردگار کا زیادہ فرمانبردار ہے

تمام مخلوق میں خدا تعالےٰ کے نزدیک زیادہ معزز وہ شخص ہے ۔ جو لوگوں کی نسبت زیادہ زیادہ صواب رائے اور مصالح نیک عقلمندوں اور داناؤں کی صحبت سے حاصل ہوتی ہے

تمام لوگوں میں خدا تعالےٰ کا علم سب سے زیادہ اس شخص کو ہے جو اس کی تقدیر پر نہایت راضی ہے ۔

خدا تعالےٰ کے نزدیک تمام گناہوں میں سب سے بڑا گناہ وہ ہے ۔ کہ کسی کا ناجائز امر پر اصرار کرے ۔

لہو و دل لگی ۔ مذاق، کا اول تو کھیل تماشا ہے ۔ مگر

Marfat.com

اسکا انجام رہائی ہے۔ اور شہوت کا اول تو خوشی ہے۔ مگر اس کا انجام ہلاکت ہے۔

بہترین پرہیزگاری شہوتوں سے بچنا اور بہترین عبادت لذتوں سے دور ہونا ہے۔

جس شخص نے لالچ کو اپنا لباس بنایا اُس نے اپنے آپ کو معیوب کر لیا۔ اور جو لباس پرہیزگاری سے برہنہ ہوا۔ اس نے اپنا دین بگاڑ لیا۔

لوگوں کے ہمیشہ بوجھ اٹھانا بزرگی کا باعث اور ایک دن کے بعد ملاقات کرنا ملال طبع سے بچنے کا ذریعہ ہے۔

خدا تعالےٰ کے ہاں تمام گناہوں میں سب سے بھاری اور سخت گناہ وہ ہے۔ جو اس کے کرنیوالے کی نظر میں چھوٹا ہو۔

نہایت شیریں بخشش بذل سوال۔ بہترین عطیہ وہ جو سوال کی ذلت سے پہلے دیا جائے۔ اور نہایت پاک کمائی وہ ہے۔ جو حلال طور سے حاصل کی جائے۔

بہترین مال وہ ہے۔ کہ جسکا اثر تجھ پر اچھا نظر آئے۔ اور تمام گناہوں میں سب سے زیادہ جلدی سزا اس جرم پر ہوتی ہے۔ کہ تو ایسے شخص پر زیادتی کرے۔ جو تجھ پر زیادتی نہیں کرتا۔

تمام لوگوں میں سب سے زیادہ عقلمند وہ ہے۔ جو اللہ سبحانہ کا زیادہ مطیع ہے۔ اور سب سے بڑا عالم وہ ہے۔ جو اس سے زیادہ ڈرتا ہے

بہترین عبادت یہ ہے۔ کہ خدا تعالیٰ کی یاد میں آنکھیں بیدار ہوں۔

تمام لوگوں میں سب سے زیادہ مضبوط ایمان والا وہ شخص ہے۔ جو اللہ سبحانہ پر بھروسا کرے۔

تمام لوگوں میں خدا تعالیٰ کا علم سب سے زیادہ اس شخص کو ہے جو اس سے زیادہ ڈرتا ہے۔ اور سب میں اسکا زیادہ پیارا وہ ہے۔ جو اسکا زیادہ مطیع اور فرمانبردار ہے۔

عقلمند کی نہایت بڑی نشانی یہ ہے۔ کہ آدمی کی تدبیر اچھی ہو۔ اور سب سے اچھی رائے اس شخص کی ہے۔ جو مشورہ دینے والے کی رائے سے مستغنی نہ ہو۔ (یعنی دوسروں سے مشورہ کر لیا جائے)

بہترین سخاوت یہ ہے کہ حقداروں کو ان کے حقوق پہنچائے جائیں۔ اور بدترین بخل یہ ہے کہ جو لوگ مال لینے کے مستحق ہوں۔ انسے مال کو روک لیا جائے

بہترین مروت (مردانگی) یہ ہے۔ کہ آدمی اپنی آبرو کو بچا رکھے اور تمام لوگوں میں سب سے زیادہ بدبخت وہ شخص ہے۔ جو اپنے دین کو دوسرے کی دنیا کے عوض بیچ دے۔

تمام لوگوں میں رحمت کے زیادہ مستحق یہ تین شخص ہیں۔ (۱) وہ عالم جس پر جاہل کا حکم چلے۔ (۲) وہ شریف جس پر کمینہ حاکم ہو۔ (۳) وہ نیکوکار جس پر کوئی بدکار شخص مسلط ہو۔

تمام بندوں میں اللہ تعالےٰ کے ہاں سب سے زیادہ مبغوض یہ تین شخص ہیں۔ (یعنی اللہ تعالیٰ انسے نہایت ناخوش ہے (۱) فقیر متکبر (۲) بڈھا زانی (۳) بدکار عالم

Marfat.com

بہترین معاون وفادار بھائی اور صاف دل دوست ہے۔
تمام مخلوق میں خدا تعالے کی بارگاہ سے زیادہ دور وہ شخص ہے۔ جو مالدار ہو کر بخل کرے اور ان میں سب سے زیادہ احمق وہ ہے جو فقیر ہو کر اترانے لگے۔
تمام بندوں میں اللہ تعالے کے ہاں سب سے زیادہ مبغوض وہ شخص ہے۔ جو عالم ہو کر لوگوں پر ظلم کرے۔
سب سے زیادہ اچھی خصلت یہ ہے۔ کہ انسان باوجود قدرت کے مجرم کا قصور معاف کردے۔ اور تنگدستی میں سخاوت سے حصہ لے۔
سب سے بڑی مصیبت یہ ہے۔ کہ تو فضول باتوں میں پڑے۔ اور انکی تکلیف اٹھائے اور بڑا عیب یہ ہے۔ کہ تو غیر کو وہ عیب لگائے جو خود تجھ میں موجود ہو۔
دنیا میں جو چیز بہت کم ہے۔ وہ سچائی اور امانت ہے۔ اور جو سب سے زیادہ ہے وہ جھوٹ اور خیانت ہے۔
نہایت اچھی خصلت یہ ہے۔ کہ تو لوگوں کے ساتھ وہ برتاؤ کرے۔ جس کو تو اپنے لئے پسند کرتا ہے۔ کہ وہ تیرے ساتھ اس طرح برتاؤ کریں۔ اور نہایت عمدہ صفت یہ ہے۔ کہ تو لوگوں کے ساتھ انصاف کرے۔ اور خود ان سے انصاف نہ چاہے۔
تمام لوگوں میں انبیاء اللہ کے ساتھ سب سے زیادہ مشابہ وہ شخص ہے۔ جو نہایت حق گو اور اسی پر کاربند ہونے میں بڑا صابر ہو۔
تمام لوگوں میں تیرا سب سے بڑا محسن وہ شخص ہے۔ جس نے تیرے معاملات میں خوب غور و فکر کرکے عمدہ رائے بتلائی ہو۔
سب سے جلدی سزا اس شخص کو ملتی ہے۔ جس سے تو کسی بات پر عہد کرے اور تیری نیت میں ہو کہ اسے پورا کرے گا۔ اور اسکا ارادہ تیرے ساتھ بیوفائی کرنیکا ہو۔
زیادہ تر عقلیں وہاں گرتی۔ و پھسلتی ہیں جہاں لالچ کی چمک نظر آئے۔
جس شخص کی خواہش نفسانی اس پر غالب ہو۔ اور لالچ اسے اپنا غلام بنالے اس نے اپنے آپ کو سخت معیوب کردیا ہے۔
تمام لوگوں میں سب سے زیادہ عاجز وہ شخص ہے۔ جو اپنا نقص دور کرنے پر قادر ہو اور پھر اسے دور نہ کرے۔
سب سے زیادہ خسارہ پانے والا وہ ہے۔ جو حق بات پر قدرت رکھے۔ اور پھر اسے زبان پر نہ لائے
تمام لوگوں میں سب سے زیادہ بلند مرتبہ وہ شخص ہے۔ جو اپنے آپ کو پست کرے۔ اور نہیں سب سے زیادہ برباد ہونے والا وہ ہے جو اپنے آپ کو بڑھائے۔
سب سے زیادہ زود آور و غالب وہ شخص

Marfat.com

ہے۔ جو اپنے حلم کے ساتھ غصے کو دبا لے۔
بہترین بردباری یہ ہے۔ کہ انسان اپنے غصے کو پی جائے۔ اور قدرت کے وقت نفس کو قابو میں رکھے۔
سب سے اچھی معافی وہ ہے۔ جو قدرت کے وقت ظاہر ہو۔ اور سب سے عمدہ سخاوت وہ ہے۔ جو تنگدستی کے وقت صادر ہو۔
سب سے زیادہ عادل وہ شخص ہے۔ جو اپنے لوگوں کے ساتھ انصاف کرے۔ جو اس پر ظلم کرتے ہیں۔ اور سب سے بڑا ظالم وہ ہے۔ جو ان لوگوں پر ظلم کرے۔ جو اسکے ساتھ انصاف سے پیش آتے ہیں۔
سب سے زیادہ زور آور وہ شخص ہے۔ جو اپنے نفس پر زیادہ غالب ہو۔ اور سب سے عاجز وہ ہے۔ جو اپنے نفس کی اصلاح سے ہار جائے۔
جو شخص مال دینے میں سب سے زیادہ بخیل ہو۔ وہ اپنی عزت کے دینے میں سب سے زیادہ سخی ہوتا ہے۔
نفس کی درستی کے لئے سب سے بڑی مددگار قناعت ہے۔ اور خدا تعالے کی رحمت کا سب سے زیادہ مستحق وہ شخص ہے۔ جو اس کی طاعت میں نہایت مستقیم ہو +
خدا تعالے کی بارگاہ میں سب سے زیادہ قریب وہ شخص ہے۔ جس کا ایمان بہت اچھا ہو
حکیم زیادہ تر اس وقت تھکتا ہے۔ جب

بے وقوف سے ہمکلام ہو +
مروت کا پہلا درجہ خدا تعالے کی طاعت میں کمربستہ ہونا اور اس کا آخری مرتبہ کمینہ صفات سے پاک رہنا ہے۔
اہل دنیا حوادث کا نشانہ۔ مصائب کا ٹھکانا اور تکالیف کے لئے لوٹ کا مال ہیں۔
سب سے زیادہ گنہگار وہ علما ہیں۔ جو اپنے فرائض کے ادا کرنے میں کوتاہی کرتے ہیں اور موت کے وقت سب سے زیادہ ندامت ایسے علما کو لاحق ہوگی۔ جو اپنے علم پر عمل نہیں کرتے۔
سب سے زیادہ کمینہ کم عقل وہ شخص ہے جو منہ پھاڑ کر فحش کلام کہتا ہے۔ اور سب سے زیادہ بخیل وہ ہے۔ جو سلام دینے میں بخل کرتا ہے۔
سب سے زیادہ غنی وہ ہے۔ جو حرص کا قیدی نہ ہو۔ اور سب سے بڑا حاکم وہ ہے۔ جس پر خواہش نفس حکم راں نہ ہو۔
سب سے اچھی بنا (عمارت) نیک خلق اور سب سے اچھا کام برے کاموں سے باز رہنا ہے۔
خدا تعالے نے جتنی نعمتیں اپنے بندوں کو انعام فرمائی ہیں۔ ان سب میں چار نعمتیں۔ علم عقل۔ حکومت اور عدل زیادہ عمدہ اور افضل ہیں +
سب سے بڑا بادشاہ وہ ہے۔ جو اپنے نفس کو قابو

Marfat.com

ہو اور لوگوں میں انصاف پھیلائے۔
سب سے زیادہ دیندار وہ شخص ہے۔ جس کی نفسانی خواہش اس کے دین کو نہ لگاڑے اور سب سے بڑا عالم وہ ہے۔ کہ اس کا یقین شک سے زائل نہ ہو۔
سب سے زیادہ زہد کے لائق وہ شخص ہے جو دنیا کے نقص کو معلوم کرے۔ اور دنیا میں سب سے اچھے وہ لوگ ہیں۔ جو سخی ہیں اور آخرت میں سب سے اچھے وہ ہیں جو پرہیزگار ہیں۔
سب سے بری حالت اس شخص کی ہے۔ جس کا مادہ فساد تو ختم ہو گیا۔ مگر برائی کی دھت نہیں گئی۔
سب سے زیادہ تکلیف اس شخص کے دل پر ہے جس کی ہمت بلند۔ مروت زیادہ اور مقدرت کم ہے۔
نااہل سے حاجت طلب کرنا موت سے زیادہ سخت ہے۔
سب سے زیادہ ظاہر اس شخص کا ہے۔ جس کو کسی نیک کام کرنے کا حکم ہو۔ مگر وہ اس پر عمل نہ کرے۔ اور کسی برے کام سے منع کیا جائے۔ تو اس سے باز نہ آئے۔
سب سے زیادہ تکلیف کی بات فرصت کا فوت ہو جانا ہے۔
بہترین رائے وہ ہے۔ جس میں مرتفع فرصت ہاتھ سے نہ جائے اور نہ کسی قسم کی کوئی تکلیف پیش آئے۔
سب سے زیادہ سعادت مند وہ شخص ہے۔ جو باقی رہنے والی لذت کی خاطر فانی لذت کو چھوڑ دے۔
سب سے زیادہ خلق کریم سخاوت ہے۔ اور سب سے زیادہ عالم نفع والا انصاف ہے۔
بہترین عقلمندی یہ ہے۔ کہ آدمی اپنے آپ کو پہچانے کیونکہ جس نے اپنے آپ کو پہچانا اس نے تمام باتوں کو سمجھ لیا۔ اور جسے اپنا آپ معلوم نہیں۔ وہ راہ راست سے دور ہے۔
آخرت میں سب سے زیادہ غنی وہ شخص ہوگا۔ جو دنیا میں سب سے زیادہ محتاج ہے۔
آخرت میں سب سے زیادہ حصہ اس شخص کو ملیگا۔ جو دنیا میں کم نصیب ہے۔
سب سے بہتر خصلتیں۔ تواضع۔ حلم اور نرمی طبع ہیں۔ اور سب سے اچھی عادتیں سائل کی عزت کرنی اور حاجت مند کی حاجت روائی ہے۔
قیامت میں سب سے زیادہ اور سخت عذاب اس شخص کو ہوگا۔ جو اللہ تعالےٰ کی تقدیر پر ناخوش ہوتا ہے۔
سب سے زیادہ مضبوط رسی جسے تو پکڑتا ہے۔ وہ تعلق ہے۔ جو تیرے اور اللہ سبحانہ کے درمیان قائم ہے۔
سب سے زیادہ غنی وہ شخص ہے۔ جو اللہ تعالےٰ

Marfat.com

کی تقسیم پر راضی ہے۔
جو شخص سب سے زیادہ عقلمند ہے۔ وہ خدا تعالیٰ سے سب سے زیادہ قریب ہے۔
بہترین سخاوت یہ ہے۔ کہ تو اپنا مال لوگوں میں مفت تقسیم کرے۔ اور دوسروں کے مال کے پاس نہ جائے۔
جو شخص خدا تعالیٰ کا سب سے زیادہ عارف ہے۔ وہ لوگوں کے عذر سب سے زیادہ قبول کرتا ہے۔ گو کسی شخص کا کوئی عذر معقول نہ ہو۔ مگر وہ ہر ایک کو معذور سمجھتا ہے۔
تیری اطاعت کا سب سے زیادہ سزاوار وہ شخص ہے۔ جسکی رضا جوئی سے تجھے کوئی چارہ نہ ہو۔ اور نہ تو اس کے حکم کی تعمیل سے انکار کر سکے۔
بہترین جہاد یہ ہے۔ کہ نفس کو اس کی خواہشوں اور لذات دنیا سے باز رکھا جائے اور اس کام میں اس کے ساتھ پوری طرح مقابلہ کیا جائے۔
سب سے زیادہ عقلمند وہ شخص ہے جو اپنے عیب کو دیکھ لے۔ اور دوسروں کے عیب دیکھنے سے اندھا ہو۔
سب سے اچھا بادشاہ وہ ہے۔ جس کے کام نیک اور نیت بخیر ہو۔ اور فوج اور رعایا غرض سب لوگوں میں عدل و انصاف کرے۔

سب سے زیادہ تنگ حال وہ شخص ہے۔ جس کی ہمت بڑی۔ اخراجات زیادہ اور آمدنی کم ہو۔
سب سے زیادہ افضل وہ شخص ہے۔ جو اپنی خواہش نفس کا خلاف کرے۔ اور اس سے بڑھ کر بہتر وہ ہے۔ جو تعلقات دنیا کو چھوڑ دے۔
سب سے زیادہ بدبخت وہ ہے۔ جس پر خواہش نفس غالب ہو۔ حب دنیا کے پیچھے میں پھنس جائے۔ اور اپنی آخرت کو برباد کر ڈالے
تمام بھائی بندوں میں سب سے زیادہ سچی دوستی اس شخص کی ہے۔ جو نعمت اور خوشی کیحالت میں ان کے ساتھ پوری طرح مساوات رکھے اور تکلیف کی حالت میں اچھی طرح مدد اور غمخواری کرے۔
تیری اطاعت کا سب سے زیادہ مستحق وہ شخص ہے، جو تجھے تقوے اور پرہیزگاری اختیار کرنے کی ہدایت اور خواہش نفس کی پیروی کرنے سے منع کرے۔
سب سے اچھا لباس ورع (پرہیزگاری) اور سب سے بہتر شہرہ تقویٰ ہے۔
بہترین ادب یہ ہے۔ کہ انسان اپنی حد پر ٹھیرے اور اپنی قدر سے آگے نہ بڑھے۔
سب سے زیادہ باانصاف وہ شخص ہے۔ جسے خدا تعالیٰ نے زور و قوت بخشا ہے۔ اور پھر وہ انصاف کرتا ہے۔ اور سب

Marfat.com

سے زیادہ بردبار وہ ہے۔ جسے خدا نے قدرت دی ہے۔ اور باوجود اس کے بردباری اختیار کرتا ہے۔

خدا تعالیٰ کی بارگاہ میں سب سے زیادہ مقرب وہ شخص ہے۔ جو حق بات کہتا ہے۔ گو اُسے وہ ضرر پہنچائے اور اگرچہ اس کی طبیعت کے خلاف ہو۔ مگر اسی کے مطابق عمل کرتا ہے۔

بے زبانی سے یہ بات زیادہ بری ہے۔ کہ انسان حاجت سے زیادہ کلام کرے۔ اور جہاں کلام کرنا مناسب نہ ہو۔ وہاں خاموش رہنا بلاغت سے کئی درجے زیادہ اچھا ہے

عقل کے بڑھانے اور تیز کرنے پر سب سے زیادہ مدد دینے والی چیز تعلیم ہے۔ اور صدق ایمان کے ساتھ سب چیزوں سے زیادہ مناسب رضا و تسلیم ہے۔

سب سے بڑی بیوقوفی یہ ہے۔ کہ آدمی محتاج ہو کر اکڑفوں دکھلائے اور سب سے بڑی دولت مندی یہ ہے۔ کہ آدمی قناعت اختیار کرے اور تنگدستی کے وقت صبر و تحمل سے کام لے

بہترین مال وہ ہے۔ جس سے حقوق ادا کئے جائیں۔ اور سب سے بڑا گناہ قطع رحم اور والدین کی نافرمانی ہے۔

زمانے کا سب سے زیادہ واقف وہ شخص ہے جو اس کے حوادثات پر تعجب نہ کرے اور سب سے زیادہ بخیل وہ ہے۔ جو اپنا مال اپنے نفس پر خرچ نہ کرے۔ اور وارثوں کیلئے چھوڑ جائے۔

سب سے اچھا ذخیرہ نیک نیتی اور سب سے اچھا ذکر قرآن ہے۔ کہ اس سے سینے کشادہ اور دل منور ہوتے ہیں۔

کریم کے تمام اخلاق میں سب سے زیادہ بزرگ صفت یہ ہے۔ کہ وہ لوگوں کے جس عیب کو نہیں جانتا۔ اس سے بیخبر اور غافل رہتا ہے

اپنے نفس پر سب سے زیادہ دلیر اور حاکم وہ شخص ہے۔ جو اپنے غصے کو جڑ سے اکھیڑ دے۔ اور خواہش نفس کو مار ڈالے۔

خدا تعالیٰ کا سب سے زیادہ عارف وہ شخص ہے۔ جو اس سے سوال کرے۔

سب سے اچھا بادشاہ وہ ہے۔ جو اپنی زندگانی میں لوگوں کو خوش رکھے۔ اور تمام رعیت میں عدل و انصاف جاری کرے۔

سب سے زیادہ جاہل وہ شخص ہے۔ جو ایسے چاپلوسی کرنے والے خوشامدی کی بات پر مغرور ہو جائے۔ جو بری چیزیں اسے اچھی بتلائے اور اچھی چیزیں خراب جتائے +

تکلیف میں مبتلا کرنے کے لائق سب سے زیادہ خراب دو چیزیں ہیں (۱) مہربان ناصح کی (بیجا) نصیحت (۲) دشمنی رکھنے والے خوشامدی کی تعریف پر مغرور ہونا۔

سب سے زیادہ ٹھیک نشانہ بازی یہ ہے کہ آدمی زبان سے درست بات کہے۔ اور سب

Marfat.com

سے زیادہ ذلیل وہ شخص ہے۔ جو لالچی حریص اور تنگی مزاج ہو۔

سب سے بڑا گناہ وہ ہے۔ کہ اسکا فاعل اس پر اصرار کرے۔ اور سب سے زیادہ سعادتمند وہ شخص ہے۔ جو نیک بات پر عمل کرے

منعم کے کمترین حقوق واجبہ میں سے یہ بات ہے۔ کہ اس کی نعمت کیساتھ اسکی نافرمانی نہ کی جائے۔

آدمی کے سب سے زیادہ دشمن غضب اور شہوت ہیں۔ پس جو شخص ان دونوں کو قابو میں رکھے۔ اس کا درجہ بلند ہو جاتا اور وہ اپنے اعلیٰ مقصد کو پہنچ جاتا ہے۔

خواہش نفس کا آغاز فتنہ اور اس کا آخر محنت اور سختی ہے۔

سب سے اچھی خصلتیں یہ ہیں۔ سخاوت پاکدامنی اور وفا و سنجیدگی +

سب سے زیادہ پرہیز کرنے کے لائق تین شخص ہیں (۱) ظالم بادشاہ (۲) زور آور دشمن (۳) دغا باز دوست۔

بہترین عقلمندی یہ ہے۔ کہ انسان دوسروں کے حالات دیکھکر عبرت حاصل کرے۔

سب سے عمدہ ہوشیاری یہ ہے۔ کہ اپنے معاملات میں دوست و احباب سے صلاح و مشورہ رکھے اور سب سے بڑی بیوقوفی یہ ہے۔ کہ اپنی حالت پر مغرور ہو جائے۔

سب سے زیادہ ہوشیار وہ شخص ہے۔ جسے صلاح و مشورہ لینے کا اس قدر خیال ہو کہ تمام معاملات میں اکیلے اپنی رائے کو ناکافی سمجھے اور اپنے آپ کو ان کے سرانجام سے عاجز خیال کرے۔

سب سے زیادہ ہوشیار وہ شخص ہے کہ صبر اور انجام بینی اس کا اوڑھنا اور بچھونا ہو۔

سب سے زیادہ عقلمند وہ شخص ہے۔ کہ دنیا کو اپنا دشمن سمجھے۔ اس سے اپنی امیدیں اور آرزوئیں قطع کرے۔ اور طمع اور امید کو اس سے اٹھالے۔

تمام مسلمانوں میں سب سے زیادہ اچھے اسلام والا وہ شخص ہے۔ کہ جس کی تمام تر توجہ آخرت کی طرف متوجہ ہو۔ اور اس کے دل میں خدا کے عذاب کا خوف اور اسکی رحمت کی امید دونوں موجود ہوں۔

تمام مومنوں میں سب سے بہتر ایمان والا وہ شخص ہے جس کا لین دین غصہ اور خوشنودی سب کچھ اللہ تعالےٰ کے لئے ہو۔

سب سے زیادہ اچھا مشاور وہ شخص ہے جو تجربہ کار ہو۔ اور سب سے زیادہ برا ساتھی وہ ہے۔ جو عیب دار ہو۔

سب سے زیادہ اچھی اور عمدہ صفت یہ ہے کہ آدمی اپنی مرغوب چیزیں لوگوں پر خرچ کرے۔ حاجتمندوں کی حاجت برآری میں حصہ لے اور لوگوں کے مطالب پورا کرنے میں پوری طرح کوشش کرے +

Marfat.com

سب سے زیادہ نفع دینے والا خزانہ دو چیزیں ہیں (۱) وہ احسان جو شریف لوگوں کے حق میں کیا جائے (۲) وہ علم جس کو خدا تعالےٰ کے اچھے بندے پڑھتے اور پڑھاتے ہیں ۔

نعمتوں میں سب سے زیادہ خوش حال وہ شخص ہے جو کہ موجودہ نعمتوں کو شکر کے طفیل باقی رکھے ۔ اور فوت شدہ کو صبر کی بدولت واپس کر لے ۔

سب سے زیادہ احمق وہ شخص ہے جو لوگوں کے ساتھ نیکی کرنے سے آدمی چرائے اور پھر ان کے شکریے کا متوالا ہو ۔ پھر کام تو برے کرے اور پھر نیک کی جزا اسکے بدلے کی امید رکھے ۔

سب سے زیادہ کامیابی کی صورت اس معاملے پر منحصر ہے جس میں اول سے آخر تک رازداری سے کام لیا جائے ۔

سب سے زیادہ اچھی شرافت یہ ہے کہ کبھی کسی کو تکلیف نہ پہنچائے ۔ اور جہاں تک ہو سکے لوگوں کے ساتھ نیک سلوک کرے ۔

قیامت میں سب سے زیادہ ذلیل وہ لوگ ہونگے جو جاہل ہو کر علم کے پیشوا بنے اور سب سے زیادہ ہلاک کرنیوالی یہ بات ہے کہ آدمی ہمیشہ گمراہی میں پڑا رہے ۔

سب سے زیادہ اچھا سفر اسی شخص کا ہے جو کسی صالح بھائی کی تلاش میں سفر کرے ۔

سب سے زیادہ کامیابی کے نزدیک وہ نیت ہے جو صلاح اور نیکوئی کی زیادہ عادی ہو ۔

مروت کا سب سے پہلا مرتبہ کشادہ روئی اور اس کا آخری مرتبہ لوگوں کے ساتھ دوستی پیدا کرنا ہے ۔

اخلاص کا سب سے پہلا مرتبہ یہ ہے کہ انسان لوگوں کے مال سے ناامید ہو جائے ۔ کسی کے مال کی طمع اور امید نہ رکھے ۔

مروت کا سب سے پہلا درجہ کشادہ روئی ہے اور اس کا آخری مرتبہ یہ ہے کہ آدمی لوگوں کے ساتھ ہمیشہ نیکی کرتا رہے ۔

بہت ہی جانکاہ تشویش اس وقت ہوتی ہے جب کہ انسان پر کوئی سخت مصیبت پڑے ۔

خدا تعالےٰ کی بارگاہ میں سب سے زیادہ مبغوض وہ شخص ہے جس کو صرف پیٹ بھرنے اور شرمگاہ کی حاجت پورا کرنے کی فکر ہو اور بس ۔

سب سے زیادہ خوش عیش وہ شخص ہے جو خدا تعالےٰ نے قناعت اور نیک بی بی عطا فرمائے ۔

سب سے زیادہ اندھا وہ شخص ہے ۔ جو ہم سے یعنی آل بیت کرام رضی اللہ تعالےٰ عنہم کی ، محبت اور فضیلت سے ، اندھا ہو ۔ اور نیز اس کے کہ پہلے ہم نے اس کے حق میں کوئی قصور کیا ، ہم سے عداوت

Marfat.com

پیدا کرے۔ اگر ہمارا کوئی قصور ہے تو
صرف یہ ہے کہ ہم نے اس کو حق بات کی
طرف بلایا۔ اور ہمارے مخالفوں
نے اسے فتنے اور دنیا کی طرف کھینچا۔
پس اس نے دنیا کو اختیار کر لیا اور
ہم سے بلاوجہ عداوت پیدا کر لی۔

سب سے زیادہ سعادتمند وہ ہے۔ جس
نے ہماری فضیلت کو معلوم کیا۔ ہمارے
طفیل مقربین بارگاہ الٰہی میں داخل ہوا
ہم سے خالص دوستی اور محبت پیدا کی
ہماری ہدایات پر چلا۔ اور جن باتوں سے
ہم نے منع کیا ہے ان سے باز رہا سو
ایسا شخص ہمارے گروہ میں شامل اور
بہشت میں ہمارے ساتھ ہوگا۔

سب سے زیادہ اچھا ادب وہ ہے جو تجھکو
حرام باتوں سے باز رکھے۔

سب سے زیادہ کامل شکایت وہ ہے جس پر
آدمی کوئی ہر حال دلالت کرے ظاہری
مصیبت یا باطنی رنج کو بتلائے اور سب سے
زیادہ اچھی سرگوشی (کانا پھوسی) وہ ہے
جو دین کے معاملے اور پرہیزگاری کے
متعلق ہو۔

سب سے زیادہ سچی بات وہ ہے جسے
زبان حال بیان کرے اور سب سے
اچھا کلام وہ ہے جس کی حسن فعل تصدیق
کرے۔

سب سے زیادہ عمدہ کلام وہ ہے جو حسن انتظام
سے ہو اور ایسے خاص اور عام سب لوگ
سمجھ سکیں۔

سب سے زیادہ بزرگ ہمت عہد و پیمان
کی حفاظت اور سب سے بہتر خصلت
صلہ رحمی اور خویشوں کی محبت ہے۔

سب سے زیادہ فصیح و بلیغ کلام وہ ہے
جو مجازات صحیح اور حسن اختصار پر مشتمل ہو۔

سب سے زیادہ مستحق ندامت اور سب سے
بڑھکر قابل ملامت وہ شخص ہے جو ایسا
جلد باز سبک عقل ہو کہ جب موقع ہاتھ
سے جاتا ہے تب وہ بات کو سمجھے۔

سب سے بڑا منافق وہ ہے کہ اگر اس کو کسی
کام کی بجا آوری کا حکم ہو تو اسے بجا نہ لائے
اور کسی کام سے منع کیا جائے۔ تو اس
سے باز نہ آئے۔

دنیا کے معاملے میں سب سے زیادہ سعادتمند
وہ شخص ہے جو اسے چھوڑ دے اور
آخرت کے بارے میں سب سے بڑا
باسعادت وہ مرد ہے جو اس کے لئے
کام کرے۔

مروت کی جڑھ حیا اور اس کا پھل پاکدامنی ہے

سب سے بہتر ذخیرہ دو چیزیں ہیں (۱) وہ
علم جس پر عمل کیا جائے (۲) وہ نیکی جس
کا احسان نہ رکھا جائے۔

سب سے زیادہ عقلمند وہ شخص ہے جو جاہلوں

Marfat.com

کہ صرف اسی قدر سزا دے کہ ان کے مقابلے
اور جواب میں خاموش ہے۔ ۵

جواب جاہلاں باشد خموشی

بہترین مروت یہ ہے کہ آدمی مال و دولت سے
اپنے بھائیوں کی مدد اور خبر گیری کرے
اور تمام حالات میں ان کے ساتھ مشابہت
رکھے۔

دین کی سب سے بہتر خصلت یہ ہے کہ آدمی
امیدوں کو چھوٹا کرے اور سب سے اعلیٰ درجے
کی عبادت یہ ہے کہ اپنے اعمال کو ریا سے
پاک رکھے۔

ایمان کی بہترین صفت احسان اور سب سے
بری خصلت ظلم اور عدوان ہے

بہترین ایمان حسن یقین اور بہترین شرافت
بذل احسان ہے۔

سب سے زیادہ ہلاک کرنیوالی چیز شک و
شبہ میں رہنا اور سب سے زیادہ بچانے
والی چیز پرہیزگاری اور گناہوں سے
بچنا ہے۔

سب سے اچھا حسب حسن ادب اور کامیابی
کا سب سے بہتر ذریعہ غصے کو روکنا اور
ذلت سوال سے پرہیز کرنا ہے۔

سب سے عمدہ بات سچائی اور سب سے
بہتر عمل حق کی پاسداری ہے۔

تمام مخلوق میں سب سے زیادہ بہتر وہ شخص ہے
جو حق کے ساتھ فیصلہ کرے۔ اور
ان میں سے خدا تعالیٰ کی بارگاہ میں سب
سے زیادہ محبوب وہ ہے جو زیادہ شکرگو ہے

سب سے اچھا کام وہ ہے جو حق کے موافق
ہو اور سب سے بہتر بات وہ ہے جو
صدق کے مطابق ہو۔

اپنے مقاصد میں سب سے زیادہ کامیاب
وہ شخص ہے جو عقلمند اور نرم طبع ہے

سب سے بہتر وہ ہے جو سہل گیری کے اصول
پر کاربند ہو۔ اور سب سے زیادہ دانا وہ
ہے جو حق پر صبر کرے۔

بہترین صداقت عہد کو پورا کرنا اور بہترین
سخاوت اپنی وسعت کے موافق مال خرچ
کرتا ہے۔

سب سے بزرگ خصلت حقوق دوستی کو
نگاہ رکھنا اور سب سے اچھی ہمت وعدہ کو
پورا کرنا ہے۔

سب سے پہلے تم پر خدا تعالیٰ کے یہ حقوق
فرض ہیں کہ اس کی نعمتوں کا شکریہ بجا
لاؤ۔ اور اس کی رضاجوئی کی تلاش
میں رہو۔

کم سے کم تم پر خدا تعالیٰ کا یہ حق ضروری ہے
کہ اس کی نافرمانیوں پر اس کی نعمتوں
سے مدد نہ لو۔ (یعنی اس کی نعمتیں لیکر
گناہ نہ کرو)

سب سے پہلے جس جہاد کا تم شکریہ بجا لاؤ
وہ اپنی جان کا جہاد ہے اور سب سے

۱ زیادتی۔ ۲ لوگوں کیساتھ نیک سلوک کرنا۔

Marfat.com

آخر جس چیز کو تم نہ پاؤ۔ وہ خواہشات نفس کے ساتھ لڑائی اور ارباب حکومت کی اطاعت ہے ؛

فلاح اور کامیابی سے زیادہ دور تر وہ شخص ہے جو بیہودہ باتوں اور دل لگی اور مذاق پر فریفتہ ہو اور صلاح اور نیکوئی سے بعید تر وہ ہے جو زیادہ دروغگو اور بے حیا و بے شرم ہو ؛

سب سے زیادہ مفید وہ علم ہے جس کے بغیر عمل مقبول نہ ہو اور سب سے زیادہ ضروری وہ علم ہے جس پر عمل کرنے کی نسبت قیامت میں باز پرس ہو گی ؛

تیرے لئے نہایت ضروری وہ عمل ہے جو تیرے دین کی درستی کی طرف راہ نمائی کرے اور اس میں جو نقص اور خرابی ہو اس سے جدا اور علیحدہ کر دے ؛

سب سے زیادہ نیک انجام وہ علم ہے جس سے دنیا میں اعمال صالحہ کے اندر ترقی اور آخرت میں قرب الہٰی حاصل ہو ؛

سب سے زیادہ عاجز وہ شخص ہے - جو حوادث زمانہ کے پیش آنے اور موت کی ناگہانی آمد سے بیفکر ہو ؛

سب سے بہتر عقل والا وہ شخص ہے جو دنیاوی معاش (گذر اوقات) کو مختصر اور مناسب انداز سے رکھے اور آخرت کی اصلاح کے لئے بیحد اہتمام اور کوشش کرے ؛

سب سے زیادہ ہوشیار اور اچھی رائے والا وہ شخص ہے جو اپنے وعدہ کو پورا کرے اور آج کے کام کو کل پر نہ چھوڑے ؛

سب سے زیادہ محتاج وہ شخص ہے - جو باوجود وسعت رزق اور دولتمندی کے اپنے پر تنگی کرے اور مال و دولت دوسرے کیلئے چھوڑ جائے ؛

سب سے زیادہ احمق وہ شخص ہے جو دوسرے کے رذیل صفات کو تو برا سمجھے اور خود ان پر جما ہوا ہو ؛ درستی کی امید سب سے زیادہ اس شخص کی ہو سکتی ہے جو اپنے عیوب سے واقف ہو نیز بہت جلد ان سے باز آ جائے سب سے زیادہ با انصاف وہ شخص ہے جو بغیر کسی حاکم کے اپنے نفس کیساتھ انصاف کرے اور اسکو ظلم سے بچا رکھے۔ سب سے زیادہ ظالم وہ شخص ہے جو اپنے ظلم کو انصاف شمار کرے ؛

نیکوئی اور احسان کے ساتھ سب سے زیادہ لائق وہ شخص ہے کہ جب اس کا حق ادا کرنے میں دیر ہو - تو صبر کرے - جب اسے کچھ نہ دیا جائے تو معذور سمجھے اور اگر کوئی چیز دیدی جائے - تو اس کا شکر بجا لائے ؛

نعمت بڑھانے کا سب سے زیادہ کامل ذریعہ شکر اور تکلیف دور کرنے کا سب سے بڑا وسیلہ صبر ہے ؛

نعمت کی ترقی کا سب سے زیادہ مستحق وہ شخص ہے جو عطا شدہ نعمت کا زیادہ شکر بجا لائے ؛

Marfat.com

سب سے بڑا عقلمند بادشاہ وہ ہے جو اپنی ذات پر رعیت کے حقوق ادا کرنے میں اسطرح حکومت کرے کہ اس سے انکی محبت دور ہو جائے اور رعیت پر اس طریق سے سیاست کرے کہ اس کی محبت اثر ثابت ہو جائے ÷

اللہ سبحانہ کی بارگاہ میں سب سے زیادہ پیارا وہ شخص ہے جو اس کی عطا کی ہوئی نعمتوں میں شکر پر کاربند ہے اور اس کے ہاں سب سے زیادہ مبغوض وہ ہے جو انکی عطا کردہ نعمتوں میں ناشکری کرتا ہے ÷

عذاب پانے کا سب سے کامل ذریعہ بغاوت اور کفران نعمت ہے اور خدا تعالےٰ کی رحمت چاہنے کا سب سے اعلےٰ وسیلہ یہ ہے کہ تیرے دل میں سب لوگوں کے حق میں رحمت پیدا ہو ÷

آدمی کے لئے سب سے بہتر حصہ اس کی عقل ہے اگر کہیں ذلیل ہو تو یہ عزت بخشتی ہے اگر گر جائے تو اٹھا دیتی ہے - اگر بھول جائے تو راہ دکھلاتی ہے اور اگر بات کرے - تو حق کی طرف راہ نمائی کرتی ہے ÷

سب سے زیادہ عقلمند وہ شخص ہے جسکی سچی اور واقعی باتیں کھٹے مخول سے زیادہ ہوں اور وہ اپنی عقل کی بدولت خواہش نفس پر غالب آجائے ÷

سب سے زیادہ عقلمند وہ شخص ہے جو حق کے لئے ذلیل ہو تو اسے اپنی جان سے ادا کرے اور جو اس کی بدولت عزت پائے - تو اس کے قایم کرنے میں کبھی سستی نہ دکھلائے اچھی طرح سے اس پر کاربند رہے ÷

سب سے بہتر فضائل تین چیزیں ہیں (۱) جو شخص قطع کرے اس سے وصل کرنا (۲) جو شخص نفرت رکھے اس سے انس و محبت رکھنا (۳) گرتے ہوئے کا ہاتھ پکڑنا ÷

سب سے بڑی جہالت یہ ہے کہ آدمی کسی کی مقدرت سے دشمنی رکھے - کسی بدکار سے دوستی پیدا کرے یا کسی بیوفا پر اعتماد اور بھروسا کرے ÷

خدا تعالےٰ کے ہاں تمام مخلوق میں سب سے زیادہ مبغوض نادان لوگ ہیں - کیونکہ اللہ تعالےٰ نے ان کو ایک ایسی نعمت سے محروم رکھا ہے جو اس نے مخلوق کو عطا فرمائی ہے یعنی یہ لوگ عقل جیسی بے بہا نعمت سے بے بہرہ ہیں ÷

سب سے زیادہ ظالم وہ شخص ہے جو ظلم کے راستے نکالے اور عدل و انصاف کی راہ مٹائے ÷

سب سے اعلےٰ درجے کا وعظ یہ ہے کہ آدمی مردوں کی قبروں پر نظر ڈالے اور ماں باپ کے مدفن کو دیکھکر عبرت حاصل کرے ÷

تیرے لئے سب سے بڑھکر ناصح یہی دنیا ہے

بشرطیکہ اس کے حالات کے تغیر و تبدل سے
اور جو کچھ آگے دن تفرقے اور جدائی کے
صدمے پہنچاتی رہتی ہے ان سے تو عبرت
حاصل کرے ؛

سب سے زیادہ اچھی نیکی یہ ہے کہ آدمی ہمارے
(یعنی آل بیت کرام کے) ساتھ محبت رکھے
اور سب سے بڑھکر برائی یہ ہے کہ ہمارے
خاندان سے بغض اور دشمنی رکھے ؛

مومن کے لئے سب سے بہتر تحفہ موت ہے ؛

موت سے زیادہ سخت وہ مصیبت ہے کہ جس سے
نجات پانے کے واسطے انسان موت کی
آرزو کرے ؛

سب سے زیادہ عقلمند وہ شخص ہے جو انجام
کار کو زیادہ سوچتا ہے - اور سب سے زیادہ
پرہیزگار وہ ہے جو خود غرضی سے زیادہ
دور ہے ؛

لوگوں کے ساتھ احسان کرنے کا سب سے
زیادہ مستحق وہ شخص ہے جس کے ساتھ
اللہ تعالےٰ نے احسان کیا اور وسعت دی
حضرت علی نے فرما کر اس کے ہاتھ کشادہ
کئے ہیں ؛

لوگوں کو انعام دینے کیلئے سب سے زیادہ لائق
وہ شخص ہے جس پر اللہ تعالےٰ کی بہت سی
نعمتوں کا انعام ہوا ہو ؛

سب سے اچھا کام وہ ہے جس سے کان
ناخوش نہ ہوں - اور نہ اس کے سمجھنے سے
ذہن اکتائیں ؛

سب سے اعلیٰ درجے کے اعمال یہ ہیں (۱)
اخلاص ایمان (۲) سچی پرہیزگاری (۳)
کمال یقین ؛

تجھ پر سب سے زیادہ شفقت کرنے والا وہ
شخص ہے جو تیرے نفس کی اصلاح پر
تیرا سب سے زیادہ معاون و مددگار ہو
دین کے باب میں تیرا بڑا خیر خواہ ہے ؛

تیری دوستی و محبت کا سب سے زیادہ مستحق
وہ شخص ہے کہ جس کے فائدے کی
بات سے تجھے نفع پہنچے اور نقصان کی
بات سے تجھے ضرر نہ ہو بلکہ دوسروں
کو نقصان پہنچے ؛

فصل ان نصائح اور حکمتوں کا ترجمہ جو لفظ إنّ سے شروع ہوتی ہیں اور باب لغت سے تعلق رکھتی ہیں

بیشک گمنامی میں راحت اور بلاشبہ برائی میں
بیحیائی اور قباحت ہے ؛

بیشک قناعت میں تونگری اور غنا اور بلاشبہ
حرص میں رنج و عنا ہے ؛

بیشک حسن عہد ایمان کا جزو اور بلاشبہ حسن
توکل صدق یقین کا ثمرہ ہے ؛

بیشک سب سے زیادہ جلد آنے والی سزا سرکشی
کی سزا ہے اور بلاشبہ سب سے زیادہ برا
گناہ گمراہی کا نتیجہ ہے ؛

Marfat.com

بلاریب سب سے زیادہ جلد ثواب ملنے والی نیکی احسان اور بلاشبہ تمام کاموں میں نیک انجام والا کام صبر ہے۔

بیشک تمام برائیوں میں سب سے زیادہ جلد سزا ملنے والا گناہ ظلم اور بلاشبہ مردوں کا سب سے اچھا خلق حلم ہے۔

بیشک تمام کاموں میں سے زیادہ ثواب والا کام انصاف اور بلاشبہ سب سے اچھا خلق پرہیزگاری اور پاکدامنی ہے۔

بلاشبہ ادنیٰ ریاکاری بھی شرک اور بلاشک تھوڑی سی غیبت بھی بہت بڑا جھوٹ ہے۔

بیشک اموال کو اللہ تعالیٰ کی راہ میں دینا ایک طرح کا ذخیرہ اور اس کو روک رکھنا ایک قسم کا فتنہ ہے۔

بیشک اموال کو اللہ تعالیٰ کی طاعت میں خرچ کرنا بہت بڑی نعمت اور بلاشبہ اس کی نافرمانیوں میں لٹانا بہت بڑی مصیبت ہے۔

یہ بات ضرور ہے کہ جب نفوس کے درمیان کچھ مناسبت ہو تو ان میں باہم الفت پیدا ہو جاتی ہے۔ اور یہ بات یقینی ہے کہ جب آپس میں رشتے ملتے ہیں۔ تو ایک دوسرے پر شفقت واجب ہونے لگتی ہے۔

بیشک خدا تعالیٰ کی یہ ایک بڑی نعمت ہے کہ انسان پر گناہوں کا کرنا دشوار ہو۔

اور بلاشبہ بڑا باسعادت وہ شخص ہے جس کا نفس طاعت الٰہی کا تقاضا کرتا رہے۔

بیشک سب سے زیادہ خوش عیش وہ شخص ہے جو اللہ تعالیٰ کی تقسیم پر راضی ہو۔

بیشک زاد راہ کو ضائع کرنا بہت بڑی خرابی اور بلاشبہ آخرت کو بگاڑنا نہایت بڑی بدبختی ہے۔

بیشک اہل جنت وہ لوگ ہیں جو کہ اہل ایمان نرم مزاج اور ملائم طبع ہیں۔ اور بلاشبہ پرہیزگار وہ ہیں جو گناہوں سے بچنے والے پاکدامن اور محسن ہیں۔

بیشک اہل دوزخ وہ لوگ ہیں جو ناشکرے اور مکار ہیں اور بلاشبہ بدکار وہ ہیں جو ظالم اور دغاباز ہیں۔

بیشک باہم ایک دوسرے کو السلام علیکم کہنا نہایت اچھا خلق اور بلاشبہ ہمسایوں کی خبرگیری اور مدد کرنا نجیب الاصل لوگوں کا کام ہے۔

بیشک باقاعدہ خرچ کرنے والے کا ایک وقت دنیا فضول خرچ کے [illegible] سے بہت اچھا ہے [illegible] مال و [illegible] زیادہ کی ایک [illegible] خرچ کرنے والے کے خرچ [illegible]

بیشک ظلم و تعدی کرنے والے تو بہت ہیں [illegible]

Marfat.com

کی حفاظت کرنیوالے کم ہیں ؛

بیشک راست گو آدمی ضرور معزز اور جلیل اور بلا شبہ دروغگو شخص خوار اور ذلیل ہے ؛

بیشک اللہ سبحانہ صحیح عقل اور درست عمل کو محبوب رکھتا ہے ؛

بلاشک زمین کا پیٹ مردہ اور اسکی پیٹھ بیمار ہے

بیشک چوپایے جانوروں کی تمام ہمت اور کوشش یہی ہے کہ وہ اپنا پیٹ بھر لیں اور بلاشک درندے جانوروں کی سب کوشش وسعی یہی ہے کہ وہ اور جانوروں پر حملہ کریں بلاشبہ عورتوں کی تمام ہمت وسعی یہی ہے کہ دنیا کی زندگی کو سنواریں اور اس میں طرح طرح کے فتنے وفساد برپا کریں ؛

بیشک مومن لوگ مسکین اور بلاشبہ با ایمان اشخاص عذاب الہی سے ڈرنے والے اور بلاشک ایماندار آدمی اللہ تعالے کا خوف رکھنے والے اور بلاریب ایمان لانے والے اس کے عذاب سے ترساں ہیں ؛

بیشک تیری زبان تجھ سے وہ باتیں کرانا چاہتی ہے جن کا تو نے اسے عادی کر رکھا ہے اور بلاشبہ تیری طبیعت ان کاموں کی طرف بلاتی ہے جن سے تو نے اسے مالوف بنا رکھا ہے ؛

بیشک نرم کلامی اور عام وخاص سے السلام علیکم کہنا عبادت میں داخل ہے۔ اور بلاشبہ محش اور برہنہ گوئی اسلام کے اخلاق میں سے نہیں ؛

بیشک ہوشیار آدمی کبھی دھوکا وہی پر مغرور نہیں ہوتا اور بلاشبہ عقلمند شخص کسی لالچ سے دھوکا نہیں کھاتا ؛

بیشک موجودہ لوگوں کے لیے گذشتہ اشخاص کے حالات میں عبرت اور بلاشبہ پچھلوں کے لیے پہلوں کے واقعات میں نصیحت ہے

بیشک کفران نعمت کمینہ پن اور جاہل کا ساتھ بدبختی ہے ؛

بیشک تنگدستی نفس کیلئے ذلت کا باعث عقل دور کرنیوالی اور غم وفکر کو بڑھانے والی ہے

بیشک تیری عمر تیری سعادت کو مہر ہے بشرطیکہ تو اسکو اپنے پروردگار کی طاعت میں خرچ کرے

بیشک تیرے سانس تیری عمر کے حصے ہیں پس ان کو اس طاعت کے سوا جو تجھے اپنے مالک سے نزدیک کرتی کسی چیز میں ضایع نہ کر۔

بیشک تیری عمر صرف وہی وقت ہے جسمیں تو موجود ہے (کیونکہ گذشتہ وقت چلا گیا ہے اور آیندہ کا کچھ اعتبار نہیں) ؛

بیشک اللہ سبحانہ تمام امور کو اپنے ارادے کے مطابق چلاتا ہے اور کچھ تیری رضامندی کا تابع نہیں ؛

بیشک دلوں میں برے برے خیالات گذرتے ہیں مگر سلیم عقلیں ان سے باز رکھتی ہیں ؛

بیشک تیری عمر چند گنے ہوئے سانس ہیں اور ان پر ایک نگہبان مقرر ہے۔ جو انکو شمار کرتا رہتا ہے ؛

بیشک گذشتہ لوگوں کا جدا جانا پچھلوں کے

Marfat.com

لئے عبرت کا باعث ہے ؛

بیشک اللہ سبحانہ ایسے لوگوں کو دوست رکھتا ہے جو ہاتھ کے سخی اور دین میں مضبوط ہیں ؛

اور بلاشبہ اللہ سبحانہ ایسے لوگوں سے دشمنی رکھتا ہے جو بے شرم اور گناہوں پہ دلیر ہیں ؛

بیشک اللہ سبحانہ ایسے لوگوں کو محبوب رکھتا ہے جو پاکدامن، حیادار، پرہیزگار۔ اور خدا کی تقدیر پر راضی ہیں ؛

بلاشبہ سب سے افضل جہاد یہ ہے کہ آدمی اپنے نفس کے ساتھ مجاہدہ کرے اور بلاشک بہتر الایمان یہ ہے کہ آدمی اپنے آپ کے ساتھ انصاف کرے ؛

بیشک عدل اسکا نام ہے کہ تو فیصلہ انصاف سے کرے اور ظلم سے بچا رہے اور بلاشبہ علم کا بہترین ثمرہ یہ ہے کہ صاحب علم سکون و وقار اور بردباری اختیار کرے ؛

بیشک ظلم اتنا ہی برا ہے جتنا کہ انصاف اچھا ہے ؛

بلاشبہ جاہلوں کو جہالت سے اسی قدر رغبت ہوتی ہے جسقدر کہ اہل عقل کو عقل کیطرف رغبت ہوتی ہے ؛

بیشک آج عمل کا موقعہ ہے۔ اور کوئی حساب نہیں اور کل (قیامت) کو حساب ہوگا اور عمل کرنے کا کوئی موقعہ نہ ہوگا ؛

بیشک دنیا کی بہجی اور رونقی چیزیں بھی کھیل اور دل لگی کے سامان کی مانند ہیں۔ اور اس کی عزت دراصل ذلت اور اسکا عروج و ترقی درحقیقت کمی اور پستی ہے ؛

بیشک اللہ سبحانہ ہر ایک شخص کے دل کے بھید ہر ایک کے منہ کی بات اور سب کسی کے کام کو دیکھتا اور جانتا ہے ؛

بلاشبہ لوگ ظالم کی حکومت سے ایسے ہی بے رغبت ہوتے ہیں جیسے کہ عادل کی حکمرانی کے خواہاں ؛

بیشک لوگوں کے دل ایک متقد کے برتن ہیں پس ان میں سے بہتر وہ ہے۔ جو اچھی باتیں محفوظ رکھے ؛

بیشک آدمیوں کی طبیعتیں مختلف ہیں پس ان میں سے بہتر وہ ہے جو شر سے زیادہ دور رہے ؛

بیشک حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا دوست وہی شخص ہے جو اللہ تعالیٰ کا مطیع اور فرمانبردار ہے گو کہ اس کا رشتہ آپ سے دور ہو۔ مگر ایسا شخص آپ کا قریبی اور دوست ہے ؛

بلاشک حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا دشمن وہ شخص ہے جو اللہ تعالیٰ کا نافرمان ہے۔ اگرچہ اس کا رشتہ آپ سے نہایت قریب ہے۔ مگر ایسا شخص آپ کا پورا دشمن ہے ؛

بلاشبہ انبیا علیہم السلام کے ساتھ سب سے زیادہ قریب وہ لوگ ہیں جو انکی شریعت کا

Marfat.com

زیادہ علم رکھتے ہیں ؛

بلاشک مومن کی خوشی اس کے چہرے سے نمایاں ہے اس کی تمام قوت دین میں مصروف اور آخرت کا غم اس کے دل میں جاگزین ہے ؛

بیشک اللہ سبحانہ لمبی امیدیں باندھنے والے بدعمل کو نہایت مبغوض رکھتا ہے ؛

جناب سرور کائنات صلے اللہ علیہ وسلم کے دفن کے وقت حضرت امیرالمومنین رضہ مندرجہ ذیل کلمات زبان پر لائے ؛

(۱) بیشک صبر ضرور اچھی چیز ہے۔ مگر آپ کی مفارقت میں صبر اچھا نہیں ؛

(۲) بلاشک بیقراری ضرور بری چیز ہے مگر آپ کی وفات پر بیقرار ہونا کچھ برا نہیں ؛

(۳) بلاشبہ آپ کی وفات کا صدمہ بہت بڑا ہے اس سے پہلے بھی کئی ایک صدمے پیش آئے اور آپ کے بعد بھی کئی ایک سخت حادثے پیش آئینگے ؛

بیشک جتنے لوگ زمین کی پشت پر چلتے ہیں وہ سب کے سب ضرور اس کے پیٹ میں دفن ہونگے ؛

بلاشک جب کہ امور باہم متشابہ (ہم شکل) ہوں تو آخیر کو اول پر قیاس کیا جاتا ہے

بلاشبہ رات اور دن شہروں کے فنا کرنے میں جلدی کر رہے ہیں ؛

بیشک صاحب عقل اور عبرت حاصل کرنے والوں کے لئے ہر ایک چیز میں نصیحت اور عبرت ہے

بیشک تیرا گذشتہ دن چلا گیا اور آئندہ موہوم ہے اس لئے موجودہ وقت کو غنیمت سمجھ کر عمل صالح کرنے ؛

بیشک تیری گذشتہ عمر فوت ہو چکی اور آئندہ کی محض موہوم امید ہے لہذا عمل کیلئے صرف موجودہ وقت ہے ؛

بیشک مومن کیلئے یہ سزاوار ہے کہ جب اس سے اس کے ایمان کے خلاف کوئی کام صادر ہو جائے تو اس پر شرمائے اور خدا تعالے سے حیا کرے ؛

بیشک انصاف اللہ سبحانہ کا ایک ترازو ہے جسے حق (و باطل کے جدا کرنے) کے لئے بنایا اور حق قائم کرنے کے لئے دنیا میں اسے لگایا ہے۔ پس اے مومن تو اس کے ترازو کا خلاف اور اس کی سلطنت میں اس کے ساتھ مقابلہ نہ کر ؛

بیشک تیرا مال زندگی میں تیری تعریف کرنیوالوں کے لئے اور مرنے کے بعد تیری مذمت بیان کرنے والوں کے واسطے ہے ؛

بیشک پرہیزگاری زندگی میں تیرے لئے گناہوں کا بچاؤ اور مرنے کے بعد خدا تعالے کی نزدیکی حاصل ہونے کا ذریعہ ہے ؛

بیشک اللہ سبحانہ کے حلم (بردباری) نے تجھے گناہوں کے ارتکاب پر دلیر کردیا اور تیری اپنی جان کے ہلاک کرنے پر ابھا

Marfat.com

دیا ہے ؛

بیشک وہ کام جس کی نسبت تجھے یہ علم نہیں کہ وہ اچانک کب پیش آئیگا۔ مناسب ہے کہ تو اس کے پیش آنے سے پہلے اس کے لئے تیار رہے ؛

بیشک اللہ سبحانہ کے کئی ایسے بندے ہیں۔ جن کو وہ اپنی بے شمار نعمتوں کے ساتھ اس لئے مخصوص فرماتا ہے کہ ان کے ذریعے سے دوسری مخلوق کو فائدہ ہو۔ پس جب تک وہ ان کو خرچ کرتے رہتے ہیں۔ ان کے ہاتھ میں ٹھہرائے رکھتا ہے اور جب انکو روک رکھتے ہیں تو ان سے چھین کر دوسروں کے ہاتھ میں دے دیتا ہے ؛

بیشک سب سے اچھا لباس وہ ہے جو تجھے لوگوں کے ساتھ ملا جلا رکھے ان کی نظروں میں تجھے خوبصورت معلوم ہو۔ اور ان کی زبانوں کو تیری طعن و تشنیع سے روک دے ؛

بیشک مروت وہ چیز ہے کہ اسے زبان بیان کرتی ہے اور محبت وہ شے ہے کہ اسے آنکھیں بتلاتی ہیں ؛

بیشک ایمان کا ٹھکانا دل اور اس کے راہزن بت ہیں ؛

بیشک تمہاری جانیں کچھ مول رکھتی ہیں۔ پس ان کو جنت کے سوا کسی چیز کے عوض فروخت نہ کرو۔ اور بلاشبہ جس شخص نے جنت کے سوا کسی دوسری چیز کے عوض اپنی جان کو فروخت کیا وہ بہت بڑی مصیبت میں پڑا ہے ؛

بیشک اہل عقل کو ادب کی ایسی ضرورت ہے جیسے کھیتی کو بارش کی حاجت ہے۔ کہ وہ اس کی پیاسی ہے ؛

بیشک اللہ سبحانہ ایسے شخص کو دوست رکھتا ہے۔ جو سہل طبع۔ نرم خو ہو اور مختصر سامان رکھتا ہو ؛

بیشک تمام لوگوں میں سب سے افضل وہ شخص ہے جو باوجود قدرت کے بردباری اختیار کرے دولتمند ہو کر دنیا سے بے رغبت ہو اور قوت و طاقت رکھ کر انصاف کرے۔

بیشک اللہ سبحانہ کا کرم اس کی حکمت کو کم نہیں کرتا اور اسی واسطے سب دعائیں منظور نہیں ہوتیں ؛

جناب رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ کلمہ توحید کے لئے چند شرطیں ہیں۔ میں اور میری اولاد اس کے شروط میں سے ہیں ؛

بیشک دنیا خیال۔ وبال۔ زوال و انتقال کا گھر ہے اسکی لذتیں اس کی تکلیفوں کے ساتھ مساوی اور اس کی سعادت نحوست کے ساتھ برابر نہیں۔ اور اس کی تر و تازگی انزال کے ساتھ مقابلہ نہیں کر سکتی ؛

بیشک آدمی کے فضل و کمال کی بات یہ ہے کہ جو شخص اس پر ظلم کرے اس کے ساتھ انصاف برتے اور جو اس کے ساتھ برائی سے

پیش آئے اس کے ساتھ بھلائی کرے ÷

جناب امیرالمومنین سیدنا حضرت علی رضہ ایک قوم کے پاس کسی میت کے متعلق تعزیت کرنے کی غرض سے گئے اور ان سے فرمایا کہ بیشک رونا چلانا تمہارے مرض کی دوا نہیں۔ بلکہ اس کا علاج صبر ہے یہ حادثہ کوئی صرف تمہیں اکیلے پیش نہیں آیا ÷

تمہارا یہ ساتھی (جو فوت ہو چکا ہے) اکثر سفر کیا کرتا تھا پس اب بھی تم یہی سمجھو کہ وہ کسی سفر میں گیا ہوا ہے اگر وہ تمہارے پاس آ گیا تو خیر ورنہ تم کو تو ضرور اس کے پاس جانا ہے ÷

بیشک اللہ سبحانہ نے اپنی نافرمانیوں پر دنیا میں عذاب اسلئے مقرر فرمایا ہے کہ اپنے بندوں کو آخرت کے سخت عذاب سے بچائے

بیشک جس شخص نے جنت الماویٰ کو موجودہ دنیا کے عوض بیچ دیا ہے وہ نہایت بدبخت اور زیانکار ہے ÷

بیشک یہ تمہارے نفس شتر بے مہار ہیں۔ اگر تم ان کی اطاعت کروگے تو تم کو نہایت برے ٹھکانے کی طرف گھسیٹ لے جائینگے ÷

بیشک نفس کی اطاعت اور اسکی خواہشوں کی پیروی تمام مصیبتوں کی بنیاد اور ہر ایک طرح کی گمراہی کا سر ہے ÷

بیشک نفس میں کینہ کشی کی قوت سب سے زیادہ ہے اور یہ ہمیشہ اپنی خواہش میں گناہ کی طرف کھینچ لے جاتا ہے ÷

بیشک نفس کا مجاہدہ اس کو گناہوں سے روکتا اور اسے ہلاکت سے بچاتا ہے ÷

بیشک یہ نفس بری بات کا حکم کرتا ہے پس اگر کوئی شخص اسے بے لگام چھوڑ دے تو سرکش ہو جاتا اور گناہوں کی طرف لیجاتا ہے

بلاشک تیرا نفس بڑا دھوکے باز ہے اگر تو اس پر بھروسہ کریگا تو شیطان تجھے حرام کاموں کے ارتکاب کی طرف کھینچ لے جائیگا ÷

بیشک نفس برائی اور بے حیائی کے کاموں کی صلاح دیتا ہے پس جو شخص اس کو امین سمجھے اس سے خیانت کرتا اور جو اس کے سہارے پر ہو لے اسے مار ڈالتا اور جو اس سے خوش ہو اسے بہت بری جگہ لیجاتا ہے ÷

بیشک جو شخص برائی کرے اس کے ساتھ بھلائی کرنا اور لوگوں کے جرم و قصور بخشش سے ڈھانپ لینا یعنی معاف کر دینا نہایت اچھی فضیلت اور بہت بڑی تعریف کی بات ہے

بیشک مومن کی یہ حالت ہے کہ وہ صبح و شام اپنے نفس سے بدظن رہتا ہر وقت اسے عیب لگاتا اور اس کے فائدے کے لئے نیک کاموں میں ترقی کرتا رہتا ہے ÷

بیشک نفس ایک بیش بہا جوہر ہے جو شخص اسے محفوظ رکھے وہ اسکا مرتبہ و عزت بڑھاتا اور جو اس کو ذلیل رکھتا ہے وہ اسے پستی کے گڑھے میں گرا دیتا ہے ÷

بیشک راستہ بھولنے کی حیرت کے وقت سفر سے رک جانا خطروں میں پڑنے سے بہت اچھا ہے ÷

Marfat.com

بیشک سوال کی قدر عطا اور بخشش کی قیمت سے کہیں زیادہ ہے پس تم اپنے عطیئے کو کبھی زیادہ نہ سمجھو۔ کیونکہ وہ ہرگز سوال کی قدر کے برابر نہیں ہو سکتا ؀

بیشک خدا تعالٰے کی تھوڑی سی بخشش مخلوق کے بہت سے عطیوں سے بھی زیادہ اچھی ہے

بیشک مظلوم کی دعا خدا تعالٰے کی بارگاہ شاہی میں مقبول ہے۔ کیونکہ وہ اپنا حق طلب کرتا ہے اور اللہ تعالٰے کے عدل کا یہ تقاضا نہیں کہ وہ کسی حقدار کو اس کا حق نہ دے ؀

بیشک عمر کی مدت جسے ایک ایک لحظہ کم کرتا اور ایک ایک گھڑی گھٹاتی ہے نہایت چھوٹی مدت ہے ؀

بیشک وہ مسافر جسے کامیابی کی امید زندگانی کا خطرہ ہے اسے چاہیئے کہ اپنے سفر کے لئے اچھا سامان تیار کرے ؀

بیشک وہ دور از وطن شخص جسے رات دن اپنے وطن کی طرف کھینچ رہے ہیں۔ بہت جلد واپس آنے کے لائق ہے ؀

بیشک نقصان اٹھانے والا وہ شخص ہے جس نے اپنی عمر کو برباد کیا اور بلاشبہ قابل رشک وہ شخص ہے جس نے اپنی عمر کو پروردگار کی طاعت میں خرچ کیا ؀

بیشک کل کا دن آج کے دن سے قریب ہے کہ آج کا دن اپنی موجودہ حالت کے ساتھ گذر جاتا اور اس کے بعد متصل کل کا دن آ جاتا ہے ؀

بیشک وہ مال جس کو تو نے اللہ تعالٰے کی راہ میں خرچ کر دیا وہ قیامت میں تیرے لئے ذخیرہ ہوگا۔ اور جس کو دنیا میں چھوڑ کر فوت ہوا اس سے دوسرے لوگ فائدہ اٹھائینگے ؀

بیشک لوگ عموماً عیب سے خالی نہیں پس کسی کے پوشیدہ عیب ظاہر نہ کر۔ ان کا فیصلہ اللہ سبحانہ کے اختیار میں ہے وہ اگر چاہیگا تو معاف فرما دیگا ؀ اور جہاں تک تجھ سے ہو سکے لوگوں کے عیب چھپائے رکھ کہ اللہ تعالٰے تیرے وہ عیب جن کو تو چھپانا چاہتا ہے پوشیدہ رکھے ؀

بیشک آدمی نے جو مال اللہ تعالٰے کی راہ میں خرچ کر دیا ہے وہ اسے ملنے والا ہے اور جس کو چھوڑ مرا۔ اس پر نادم اور پشیمان ہوگا ؀

بیشک بڑا اجر بڑی مصیبت کے مقارن (ساتھ) ہے پس جب اللہ تعالٰے کسی قوم کو اپنے پیارے بندوں میں داخل کرنا چاہتا ہے تو ان کو کسی بڑی مصیبت میں مبتلا کرتا ہے ؀

بیشک تمہاری منزل مقصود تمہارے آگے ہے اور قیامت تمہارے پیچھے لگی ہے۔ کہ وہ تم کو منزل مقصود کی طرف ہکا رہی ہے ؀

Marfat.com

بیشک تمہاری ایک نہایت ہے بس تمہیں چاہیئے کہ تم اپنی نہایت کو پہنچ جاؤ۔ اور تم پر تمہارے لئے ایک میعاد ٹھکانا ہے جانتے ہیئے کہ وہاں تک ضرور رسائی ہو جائے

بیشک وفاداری سچائی کی ہمزاد ہے اور مجھے کوئی ایسی سپر معلوم نہیں جو کہ اس سے زیادہ کامل ہو ؛

بیشک بامروت اور محسن لوگ طالبین احسان کی نسبت احسان کرنے کی طرف زیادہ محتاج ہیں ؛

بیشک اللہ سبحانہٗ نے (اپنی حکمت سے) اپنے بندوں کیلئے کچھ سزائیں اور عذاب مقرر کر رکھے ہیں بس اگر تم کسی تکلیف اور عذاب میں مبتلا ہو جاؤ۔ تو دعا کے ذریعہ سے اسکی مدافعت کرو۔ کیونکہ آسمانی بلاؤں کو دعا کے بغیر کوئی چیز نہیں ٹال سکتی ؛

بیشک حکیم کا کلام جب صحیح ہو۔ تو دوا ہے اور جب غلط ہو۔ تو دا (بیماری) ہے

بیشک اہل جنت ہماری جماعت اور تابع داروں کے مکانات کو اسطرح دیکھیں گے جسطرح کہ آدمی آسمان کے کنارے میں ستارے کو دیکھتا ہے

بیشک سب سے زیادہ اچھا ناصح وہ شخص ہے۔ جو پہلے آپ کو نصیحت کرے اور اپنے پروردگار کا بڑا مطیع اور فرمانبردار

....

ہو۔ اور بلاشبہ سب سے زیادہ دھوکے باز وہ ہے۔ جو اپنی جان کے ساتھ دھوکا کرے اور خدا تعالیٰ کا بڑا عاصی اور نافرمان ہو۔

بیشک دنیا اسی چال پر تمہارے ساتھ ختم ہو جائیگی اور پھر تمہارا اور آخرت کا ساتھ ہوگا

بیشک دنیا دین کو بگاڑنے اور ایمان و یقین کو دور کرنے والی ہے اور بیشک دنیا تمام فتنوں کا سر اور سب مصیبتوں کی جڑ ہے۔

بیشک اللہ سبحانہٗ نے اپنا فضل و کرم اس طرح ظاہر فرمایا ہے۔ کہ عاجز لوگ اس کی طاعت میں کوتاہی کرتے ہیں۔ تو عقلمند اور ہوشیار لوگ اسے غنیمت سمجھتے (اور اس میں مصروف ہو جاتے) ہیں

بیشک آگ کی یہ صفت ہے کہ اگر اس میں سے کچھ نکال لی جائے۔ تو وہ اسطرح کچھ کم نہیں ہو جاتی۔ لیکن اگر اسے ایندھن نہ ملے تو بجھ جاتی ہے اسی طرح علم کی یہ حالت ہے کہ اگر صاحب علم سے کوئی شخص علم سیکھے تو اسکا علم کچھ کم نہیں ہو جاتا۔ لیکن اگر اہل علم اس کے پڑھانے میں بخل کریں۔ تو ان کے سینوں سے بھی مٹ جاتا ہے

بیشک اللہ سبحانہٗ کی عادت اسطرح ہے کہ دنیا تو اپنے دوستوں اور دشمنوں سبکو دیتا ہے اور دین نبی کو عطا فرماتا ہے جو اس کے چیدہ بندے ہیں ؛

بیشک اللہ سبحانہ دنیا کا مال دولت اپنے دوستوں اور دشمنوں سب کو عطا فرماتا ہے لو علم ان کو

Marfat.com

ہی بخشتا ہے جو اس کے خاص پیارے ہیں؛

بیشک اللہ سبحانہٗ دین الٰہی لوگوں کو عطا فرماتا ہے جو اس کے خاص پیارے اور برگزیدہ ہیں؛

بیشک دین اسلام کی ایک حد ہے پس تم کو چاہیئے کہ اس حد تک پہنچ جاؤ اور اللہ تعالیٰ نے جو حقوق تم پر فرض کئے ہیں۔ ان سے عہدہ برآ ہو کر اس کی بارگاہ میں آ جاؤ۔

بیشک نیت کو فساد سے پاک کرنا مدت دراز تک کوشش کرنے کی نسبت عاملین پر زیادہ سخت اور دشوار ہے؛

بیشک تیرے آگے ایک بہت لمبی راہ اور بہت سخت اور شدید مسافت موجود ہے جس کے لیے یہ ضروری ہے کہ کوئی اچھا راہبر تلاش کرے اور اس قدر زاد راہ بنا لے کہ جس کے ذریعے منزل مقصود تک پہنچ جائے؛

بیشک وہ نفس جو جنت کی باقی رہنے والی اور مرغوب نعمتوں کے جمع کرنے میں کوشش کرتا ہے وہ ضرور کامیاب ہو جائیگا۔ اور آخرکار اسے سعادت نصیب ہوگی؛

بیشک اللہ سبحانہٗ کا ایسا کرم ہے کہ خوشحالی کے وقت اپنے فضل سے طرح طرح کی نعمتوں سے مالا مال فرماتا اور تنگی کے وقت اپنے لطف سے نعمت تطہیر عنایت فرماتا ہے۔ یعنے گناہوں سے پاک کرتا ہے؛

بیشک اس شخص کے لئے جو ایسے لوگونکو مال و دولت عطا کرے جو اسے محروم رکھیں ان لوگوں سے ملے جو اس سے قطع کریں۔ اور ان لوگوں سے درگذر کرے جو اس پر ظلم کریں۔ اللہ سبحانہٗ خود معاون و مددگار رہے؛

بیشک دنیا اور آخرت کی مثال ایسی ہے جیسے کسی شخص کی دو بیویاں ہوں۔ کہ جب ایک کو راضی کرتا ہے تو دوسری خوش ہو جاتی ہے؛

بیشک جس شخص کو دنیا محال اور ناممکن امید سے مغرور کرے اور جھوٹ موٹ کی آرزو سے فریب دے اسے طرح طرح کے فکر پیدا ہوتے اور قسم قسم کے غم حاصل ہوتے ہیں اور یہ کم بخت اسے آخرت سے دور کر دیتی اور ہلاکت کے گڑھے میں جا ڈالتی ہے؛

بیشک اللہ سبحانہٗ یہی چاہتا ہے کہ وہ اپنے ایماندار بندوں کو ایسی جگہ سے روزی پہنچائے جہاں کا ان کو وہم و خیال بھی نہ ہو؛

بیشک مومن لوگ نرم طبع اور سہل خو ہوتے ہیں بالاشبہ ایمان والے لوگوں کیساتھ نیک سلوک کرتے اور بلاریب ایماندار خوف خدا سے ڈرتے ہیں؛

بیشک اپنا مال خرچ کرکے سخاوت کرنے

Marfat.com

سے یہ سخاوت کئی درجے افضل ہے کہ آدمی کا نفس لوگوں کے مال کی طرف راغب نہ ہو۔ یعنی کسی کے مال کا دل میں لالچ نہ ہو۔

بیشک وہ وعظ جس سے کان ناخوش نہیں ہوتے اور نفع رسانی میں کوئی نصیحت اس کے برابر نہیں ہو سکتی۔ وہ وعظ و نصیحت ہے۔ جس سے زبانِ قال خاموش رہے۔ اور زبانِ حال اور عملی حالت اسے بیان کرے۔

بیشک مسکین سائل اللہ تعالیٰ کی طرف سے بھیجا ہوا ہے۔ پس جو شخص اسے کچھ دیتا ہے وہ گویا اللہ سبحانہ کو دیتا ہے اور جو (اپنا مال) اس سے روک رکھتا ہے وہ گویا اللہ سبحانہ سے اسے روک رکھتا ہے۔

بیشک دین کی بہترین خصال یہ ہیں کہ لوگوں سے دوستی۔ دشمنی اور ان سے لین دین سب کچھ اللہ تعالیٰ کے لئے ہو۔

بیشک دین ایک درخت کی مانند ہے اس کی جڑ یہ ہے کہ خدا تعالیٰ پر یقین رکھیں اور اس کا پھل یہ ہے کہ لوگوں کی دوستی یا دشمنی خدا تعالیٰ کیلئے ہو۔

بیشک وہ احسان و کرم جو تو نے کسی کے ساتھ کیا ہے وہ درحقیقت تو نے اپنی جان کے ساتھ کیا۔ اور اس کے ذریعے اپنی عزت کو محفوظ رکھا ہے۔ پس جو بھلا کر تو اپنی جان کے ساتھ کرے لوگوں سے اس کے شکریے کا طالب نہ ہو۔

بیشک مکارم اخلاق اس کا نام ہے کہ جو شخص تجھ سے قطع کرے تو اس سے ملاپ کرے اور جو تجھے محروم رکھے تو اسے عطا کرے اور جو تجھ پر ظلم کرے تو اس سے درگذر کرے۔

بیشک اللہ تعالیٰ نے حسن نیت اور صلاح باطن کے طفیل اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے جنت میں داخل فرماتا ہے۔

بیشک جس شخص کو اللہ تعالیٰ نے عقل سلیم اور عمل مستقیم عطا فرمایا ہے اس کو بہت بڑی نعمت بخشی اور اس پر بھاری احسان کیا ہے۔

بیشک وہ شخص جو اللہ تعالیٰ کی طاعت بجا لائے اور اسکی نافرمانیوں سے بچنے میں اپنے نفس کیساتھ جہاد کرتا ہے۔ خدا تعالیٰ کی بارگاہ میں اس کے نیک بندوں اور شہیدوں کا مرتبہ رکھتا ہے۔

بیشک عقلمند وہ شخص ہے جسکی عقل اسے نیک کاموں کی طرف راہ نمائی کرے اور اس کی رائے نیکیوں میں ترقی کرنے کی طرف متوجہ ہو۔ پس ایسے شخص کی رائے درست اور اس کے کام قابل تعریف ہیں۔

بیشک جاہل وہ شخص ہے جس کی جہالت اسے گمراہی میں ڈالے اور خواہش نفس اسے برے کاموں کیطرف ابھارے۔ پس ایسے شخص کی باتیں غلط اور اس کے کام قابل

Marfat.com

مذمت ہیں۔

بیشک یہ دل بھی غور وفکر کرنے سے اسی طرح تھک جاتے ہیں جسطرح کہ آدمیوں کے بدن کام کاج کرنے سے خستہ ہو جاتے ہیں۔ پس چاہیئے کہ ان کو علم وحکمت کی عجیب وغریب باتوں کی طرف متوجہ کیا جائے جس سے خوش وخرم ہو جائیں۔

بیشک تمام نیک کاموں میں سب سے زیادہ ثواب تین اعمال میں ہے۔ (۱) اپنے مال و دولت کو خدا تعالیٰ کی راہ میں پوشیدہ طور پر صدقہ وخیرات کرنا (۲) والدین کیساتھ نیکی کرنا (۳) رشتہ داروں سے ملنا اور ان کے حقوق ادا کرنا۔

بیشک مومن کو اپنے عمل میں یقین اور منافق کو اپنے کام میں شک ہوتا ہے۔

بیشک اللہ تعالیٰ کے ولی (دوست) وہ لوگ ہیں جو اپنی موت کو قریب خیال کرتے ہیں۔ اور اپنی امیدوں کو چھوٹا سمجھتے اعمال صالحہ زیادہ کرتے۔ اور لغزشیں کم کھاتے ہیں۔

بیشک ہمارا معاملہ سخت اور دشوار ہے۔ خدا تعالیٰ کے مقرب فرشتوں، انبیائے رسلین اور مومنین کامل ایمان والوں کے بغیر کوئی دوسرا شخص اس کی برداشت نہیں کر سکتا۔ اور ہماری بات کو امانتدار سینوں اور مضبوط عقلوں کے سوا کوئی دوسرا محفوظ نہیں رکھ سکتا۔

بیشک اللہ تعالیٰ نے تمام روئے زمین پر نظر ڈال کر ہمیں برگزیدہ فرمالیا۔ اور ہمارے لئے ایک جماعت کو پسند فرمایا ہے۔ جو ہماری نصرت ویاری کرتی۔ ہماری خوشی سے خوش ہوتی۔ ہماری تکلیف پر غم کھاتی، اور ہماری حمایت میں اپنے مال وجان خرچ کرتی ہے۔ ایسے لوگ ہماری جماعت اسلام میں داخل ہیں۔ اور ہم سے ان کو رابطہ اور تعلق ہے۔ اور بہشت میں ہمارے ساتھ ہوں گے۔

بیشک ہمارا معاملہ سخت دشوار کڑا ناہموار اور پوشیدہ اور ڈھکا ہوا راز ہے۔ اس کی برداشت وہی شخص کر سکتا ہے۔ جو کامل ایمان رکھتا ہو۔

بیشک انسان کے ساتھ دو فرشتے ہیں۔ جو ہر وقت اس کی حفاظت کرتے ہیں۔ اور جب اس کی موت آجاتی ہے۔ تو اسے موت کے حوالہ کر دیتے ہیں۔

بیشک موت ایک مضبوط ڈھال ہے۔

بیشک بات کا بہ نسبت کام کے اچھا ہونا ایک قسم کا عیب اور قباحت ہے اور بلاشبہ کام کا بات کی نسبت افضل ہونا خوبصورتی اور زینت ہے۔

بیشک زاہدوں کی دنیا میں یہ حالت ہے۔ کہ گو وہ بظاہر ہنستے معلوم ہوں۔ مگر ان کے

Marfat.com

دل روتے رہتے ہیں۔ اور اگرچہ دیکھنے میں
خوش و خرم معلوم ہوں۔ مگر ہر وقت آخرت کی
فکر اور غم میں مبتلا ہیں۔ اور خواہ دوسرے
لوگ مال و دولت پر رشک کریں مگر وہ
اپنے آپ سے نہایت ناخوش رہتے ہیں۔

بیشک عقلمند اور ہوشیار وہ لوگ ہیں جنہوں
نے دنیا کو اپنا دشمن سمجھا۔ اس کی زیب
و زینت سے آنکھیں بند کر لیں۔ اپنے دل
اس سے اٹھا لئے اور باقی رہنے والے
گھر (بہشت) پر عاشق اور فریفتہ ہو گئے۔

بیشک عقلمند آدمی کو ادب سکھانے سے نصیحت
ہو جاتی ہے اور جانوروں کو مار پیٹ کے
بغیر کبھی عبرت حاصل نہیں ہوتی۔

بیشک اللہ سبحانہ نے ایک ایسا فرشتہ مقرر
کر رکھا ہے۔ جو ہر روز یہ پکارتا ہے کہ
اے اہل دنیا تم پیدا ہو کر آخر ایک دن
مر جاؤ گے۔ جو مکانات بناتے ہو۔ وہ ایک
دن خراب اور ویران ہو جائیں گے اور جو
مال جمع کرتے ہو۔ وہ جاتا رہیگا۔

بیشک کل قیامت کو دنیا سے ان ہی لوگوں
کو سعادت مندی اور فائدہ حاصل ہوگا جو
آج کے روز اس سے بھاگتے ہیں۔

بیشک اللہ سبحانہ نے عدل و احسان کرنے کا
حکم دیا۔ اور ظلم اور بےحیائی کی باتوں سے
منع فرمایا ہے۔

بیشک اللہ سبحانہ نے مالداروں کے مال میں
فقیروں کی روزی مقرر فرما رکھی ہے۔ پس
فقیروں کو بھوک کی تکلیف اسی سے ہوتی
ہے۔ کہ مالدار ان کے حقوق ادا نہیں کرتے
اللہ تعالے اس کی نسبت ان سے ضرور
بازپرس فرمائیگا۔

بیشک آدمی اپنی امیدوں کی طرف جو بانکتا ہے
مگر موت کی آمد اس کی تمام امنگوں کا خاتمہ
کر دیتی ہے۔ اللہ تعالے کی کیسی پاک ذات
ہے۔ کہ نہ وہ امیدیں حاصل ہوتی ہیں اور
نہ امیدیں باندھنے والا موت سے رہائی
پاتا ہے۔

حضرت امیرالمومنین نے ایک شخص کو انا للہ و
انا الیہ راجعون کہتے ہوئے سن کر
اس پر تشنیع فرمائی۔ کہ یہ آیت خاص موقع
مصیبت پر پڑھنی چاہیئے۔ کیونکہ جملہ
انا للہ کا یہ مطلب ہے۔ کہ ہماری سب
چیزیں اللہ تعالے کی ملک ہیں۔ اور وہ
ہمارا حقیقی بادشاہ ہے۔ اور جملہ انا
الیہ راجعون کا یہ مطلب ہے۔ کہ ہم
کو ایکدن مر کر اس کی بارگاہ عالی میں
ضرور حاضر ہونا ہے۔

بیشک جب آدمی فوت ہو جاتا ہے۔ تو لوگ
یوں کہتے ہیں۔ کہ یہ کس قدر جائداد اور دولت
چھوڑ کر فوت ہوا ہے۔ اور ملائکہ یوں
کہتے ہیں۔ کہ اس نے کتنا مال خدا تعالیٰ کی
رضامندی کیلئے خرچ کیا ہے۔ اے اللہ تعالیٰ

Marfat.com

کے بندو! خدا تمہارے باپ دادا کا بھلا کرے۔ تمہیں چاہیئے۔ کہ تم اپنا کچھ مال اللہ تعالےٰ کی راہ میں خرچ کرو۔ اور سب کو چھوڑ کر نہ مرو۔

بیشک ہوشیار وہ شخص ہے۔ جس نے اپنے نفس کو مجاہدۂ نفس میں مصروف رکھا اور اسکی اصلاح کر دی۔ اور اس کو اسکی خواہشوں اور لذتوں سے روک رکھا۔ اور اس کا مالک ہو گیا۔

بیشک جو شخص دل کی آنکھ سے دیکھ بھال کر کام کرتا ہے۔ وہ ہر ایک کام کو اسطرح شروع کرتا ہے۔ کہ وہ پہلے دیکھتا ہے کہ یہ کام اس کیلئے مضر یا اس کے حق میں مفید ہے۔ پس اگر مفید ہو۔ تو پورا کرتا اور اگر مضر ہو تو اس سے باز آجاتا ہے۔

بیشک عقلمند وہ شخص ہے۔ جو آج کے دن (دنیا میں) کل کے روز (آخرت) کیلئے فکر رکھے۔ اپنی جان کے چھوڑانے کے لئے کوشش کرے۔ اور اس نازک وقت کے لئے جو ضرور پیش آنے والا ہے۔ اور اس سے بچاؤ کی کوئی صورت نہیں عمل صالح کمائے۔

بیشک اولیاء اللہ کا یہ شیوہ ہے۔ کہ وہ خدا تعالیٰ کی یاد میں سب سے زیادہ مصروف رہتے اس کی نعمتوں کا ہمیشہ شکریہ ادا کرتے اور سخت مصیبت میں سب سے بڑھ کر صبر اختیار کرتے ہیں۔

بیشک اچھا مال وہ ہے۔ جس سے لوگوں میں تعریف اور شکر اور خدا تعالیٰ کے ہاں ثواب اور اجر حاصل ہو۔

بیشک اللہ سبحانہ نے اپنی یاد کو دلوں کا صیقل بنایا ہے۔ جو دل اندھے ہوں۔ اس سے بینا ہو جاتے ہیں۔ جن میں بہرہ پن ہو۔ ان کو شنوائی حاصل ہو جاتی اور جن میں سرکشی اور خلاف کا مادہ ہو وہ منقاد (تابعدار) ہو جاتے ہیں۔

بیشک ہوشیار وہ شخص ہے۔ جو اپنے نفس کو حساب کی قید میں رکھے۔ غلبے اور قوت سے اس کا مالک ہو جائے۔ اور مجاہدے کے ساتھ اسے مار ڈالے۔

بیشک خدا تعالیٰ کی یاد کے لئے چند لوگ لائق اور اس کے اہل ہیں۔ انہوں نے دنیا کے عوض اسے اختیار کر لیا ہے۔ پس کوئی بیع و بیوپار ان کو اس سے روکتا نہیں۔ وہ اپنی زندگی کے دن اسی شغل میں کاٹتے اور غافلوں کے کانوں میں اس کی صدا پہنچاتے ہیں۔

بیشک جس شخص نے دیکھا۔ کہ ظلم کے مطابق عمل درآمد ہو رہا ہے۔ اور لوگوں کو برے کاموں کی طرف بلایا جاتا ہے۔ پھر اس نے اس کو اپنے دل میں برا سمجھا۔ تو بلاشبہ وہ اس کے وبال سے بچ رہا۔ اور اس گناہ سے

Marfat.com

وہ پاک ہے۔ اور جس نے اس کے مٹانے
میں اپنی زبان کو ہلایا وہ اس سے بہتر ہے
اور جس نے اس کو تلوار سے مٹایا کہ حق تعالیٰ
کا بول بالا اور ظالموں کی بات نیچی ہو۔ تو
ٹھیک ہدایت کے راستے کو پہنچا۔ طریق
مستقیم پہ قایم رہا۔ اور اس کے دل میں
نور یقین حاصل ہوا۔

بیشک تمام بندوں میں اللہ تعالےٰ کے نزدیک
سب سے زیادہ محبوب وہ شخص ہے جس کو
حق تعالےٰ نے اس کے نفس کی اصلاح میں
اعانت فرمائی۔ پس اس نے آخرت کے غم
کو اپنا خود کلاہ سر اور خوف الٰہی کو اپنی چادر
بنا لیا۔ اور ہدایت کا چراغ اس کے دل
میں روشن ہوا اور اس نے آنے والے
دن (روز قیامت) کے لئے مہمانی تیار
کر لی +

بلاشبہ قرآن کریم کا ظاہر خوبصورت اسکا باطن
(مضمون) عمیق اور گہرا ہے۔ اس کے عجائبات
کبھی ختم نہیں ہوتے۔ اور اس کے غرائب
کا کوئی انتہا نہیں۔ اور گمراہی اور جہالت کے
اندھیرے اس کے بغیر کبھی دور نہیں ہو سکتے

بیشک تمام بندوں میں اللہ تعالیٰ کے نزدیک
سب سے زیادہ افضل وہ شخص ہے۔ کہ جس نے
اپنی عقل کو زندہ کیا۔ خواہشات نفس کو مار
ڈالا۔ اور آخرت کی اصلاح کے لئے نفس کو
تکلیف میں رکھا۔

بیشک اللہ تعالیٰ کا بندے پہ یہ حق ہے۔ کہ وہ
اس کی ہر ایک نعمت کا شکریہ ادا کرے پس جو
شخص جس نعمت کا شکریہ ادا کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ
اس کو وہ نعمت اور زیادہ دیتا ہے۔ اور
جو شخص کسی نعمت کے شکریے میں کوتاہی
کرتا ہے۔ تو اسے اس نعمت کے زوال کا
اندیشہ رکھنا چاہیئے۔

بیشک جس شخص کی سواری رات اور دن ہیں
گو وہ یہ سمجھتا ہے۔ کہ میں ایک جگہ ٹھیرا
ہوں۔ مگر وہ ہر لحظہ سفر کو طے کر رہا ہے
اور اگرچہ وہ یہ خیال کرتا ہے۔ کہ میں آرام
سے اپنے گھر میں مقیم ہوں۔ مگر وہ ہر لحظہ
مسافت کو کاٹ رہا ہے۔

بیشک عقلمند وہ شخص ہے۔ جو اپنی نفسانی
خواہشوں کو روکتا اور غصے کے وقت اپنے
جوش اور حملے کو مٹاتا اور اسکا قلع و قمع کرتا

بیشک اللہ سبحانہ نے حق کا شاہراہ ظاہر کر دیا
اور اس کی راہیں روشن اور واضح فرما دی
ہیں پس جس نے راہ حق سے گریز کی اس
پہ بدبختی لازم ہو گئی۔ اور جس نے اس
راستے کو پکڑا اسے ہمیشہ کی سعادت حاصل
ہوئی۔

بیشک جس شخص نے اپنی جان کو اللہ تعالےٰ
اور اس کے رسول کی طاعت میں خرچ[1]
کیا۔ اسے نجات اور سلامتی حاصل ہوئی
اس بیچ میں اس نے بہت بڑا نفع کمایا اور

[1] اس کی راہ میں شہید ہوا۔

Marfat.com

بیشمار غنیمت اُسے ہاتھ آئی۔

بیشک لڑائی سے بھاگنے پر اللہ تعالےٰ کا غضب نازل ہوتا۔ دنیا میں ذلت و خواری حاصل اور ہمیشہ کے لیئے عار لاحق ہوتی ہے۔ اور بلاشبہ بھاگنے سے کچھ عمر بڑھ نہیں جاتی۔ اور نہ موت اپنے دن سے پیچھے ہٹتی ہے۔

بیشک آدمی کی یہ حالت ہے۔ کہ وہ ان چیزوں کے حاصل ہونے پر خوش ہوتا ہے۔ جو کبھی اس سے فوت ہونے والی نہ تھیں (اس کی قسمت میں ان کا ملنا ضروری تھا) اور ان چیزوں کے فوت ہونے سے ناخوش ہوتا ہے۔ جو کبھی اُسے ملنے والی نہ تھیں نہ تقدیر میں ہی لکھا ہے۔ کہ وہ ہرگز اسے حاصل نہ ہونگی۔ اے ابن آدم تمہیں چاہیئے۔ کہ آخرت کے حاصل ہونے پر خوشی کرو۔ اور اس کے فوت ہونے پر غم کھاؤ۔ اور ہمیشہ مابعد موت کی فکر رکھو۔

بیشک جب اللہ سبحانہ اپنے کسی بندے کے ساتھ بھلائی کرنی چاہتا ہے۔ تو اُسے اس بات کی توفیق بخشتا ہے۔ کہ وہ اپنی عمر نیک کاموں میں خرچ کرتا ہے۔ اور اُسے یہ سعادت نصیب فرماتا ہے۔ کہ وہ اپنی فرصت کو اس کی طاعات میں موت کے آنے سے پہلے جلدی سے صرف کر دیتا۔

بیشک تیرے آگے ایک مشکل گھاٹی آنے والی ہے۔ جس میں ہلکے بوجھ والے بھاری بوجھ والوں سے آگے رہیں گے۔ اور اس پر آہستہ چلنے والے تیز چلنے والوں کی نسبت بہت بُرے حال میں ہوں گے اور تو اس سے اتر کر ضرور بہشت یا دوزخ میں جائیگا۔

بیشک قیامت میں سب سے زیادہ حسرت اس شخص کو ہوگی جس نے مال دنیا کو ناجائز طریقوں سے کمایا۔ پھر جب مرا تو ایک شخص اس کو طاعت الٰہی میں صرف کر ڈالا۔ اور وہ اس کی بدولت جنت میں داخل ہوگیا۔ اور وہ پہلا شخص اسکے طفیل دوزخ میں جا پڑا۔

بیشک لوگ سونے چاندی کی نسبت اپنے ادب کے زیادہ محتاج ہیں۔

بیشک قرآن کریم وہ ناصح ہے۔ جو کبھی دھوکا نہیں دیتا۔ اور ایسا راہنما ہے۔ جو کبھی راستے سے بھٹکنے نہیں دیتا۔ اور ایسا صادق البیان ہے۔ جو ذرا جھوٹ نہیں بولتا۔

بیشک موت نہایت جلدی کے ساتھ تمہاری تلاش کر رہی ہے۔ اس کے ہاتھ سے کوئی مقیم چھوٹ نہیں سکتا۔ اور جو شخص بھاگ جاتا ہے۔ اس کے پکڑنے سے یہ عاجز نہیں ہوتی۔

بیشک موت میں اس شخص کے لئے راحت و آرام ہے۔ جو نفسانی خواہشوں کا قیدی اور شہوت کا غلام ہے۔ کیونکہ جس قدر

Marfat.com

اس کی زندگی لمبی ہوگی۔ اسی قدر اس کے گناہ زیادہ ہوں گے۔ اور وہ اپنی جان پر بیحد ظلم کرتا رہیگا۔

بیشک اپنی تجارت میں سب سے زیادہ خسارہ اٹھانے والا اور سب سے اچھی کوشش کرنے والا وہ شخص ہے جس نے اپنے بدن کو دنیا کی آرزوؤں کی تلاش میں روانہ کر دیا۔ اور اس کے ارادے کے مطابق تقدیر اس کی یاور نہ ہوئی پس وہ دنیا کے سب خسارے ساتھ لے کر یہاں سے رخصت ہوا۔ اور آخرت کے عذاب اپنے ساتھ لایا۔

بیشک ہر ایک مصیبت کیلئے ایک نہایت اور انتہا ہے۔ ایک نہ ایک دن وہ ضرور ختم ہو جاتی ہے۔ پس اس کے ختم ہونے کے وقت تک بے فکری سے سور ہو۔ کیونکہ اس سے پہلے اس کے دفعیے کے لئے کوئی حیلہ و تدبیر کرنا گویا اس مصیبت کو بڑھانا ہی ہے۔

بیشک تمام مصائب کیلئے ایک ایک حد اور نہایت ہے۔ کہ وہ اس پر پہنچ کر ختم ہو جاتی ہیں۔ پس ان کے اپنی انتہا تک پہنچنے سے پہلے صبر کئے رہو۔ اس سے پہلے ان کے دور کرنے کے لئے کوشش کرنا گویا ان کو بڑھانا ہے۔

بیشک اللہ سبحانہ نے تم پر چند فرض مقرر فرمائے ہیں۔ پس تم ان کو ضائع نہ کرو۔ اور تمہارے لئے کئی حدیں بنائی ہیں۔ پس ان سے آگے نہ بڑھو۔ اور کئی ایک چیزوں سے منع کیا ہے۔ پس ان کے ارتکاب سے باز رہو۔ اور بہت سی چیزوں سے سکوت اختیار کیا ہے۔ اور یہ نہیں کہ وہ ان کے بیان کرنے سے بھول گیا ہے پس تم ایسی چیزوں کے بارے میں تکلیف نہ کرو۔ بلکہ بلا تامل ان کو استعمال میں لاؤ۔

بیشک فرصت کے وقت بادل کی طرح جلد گذر جاتے ہیں۔ پس جب تمہیں نیک کام کرنے کی فرصت ملے۔ تو اسے غنیمت سمجھو۔ ورنہ ندامت حاصل ہوگی۔

بیشک خلق خدا کی حاجت روائی جو تم سے وابستہ ہے۔ یہ اللہ تعالےٰ کی ایک بڑی نعمت ہے۔ پس اس کو غنیمت سمجھو۔ اور اس سے کبھی نہ اکتاؤ۔ ورنہ یہ نعمت موجب عذاب ہو جائے گی۔

بیشک سب سے اچھا مال وہ ہے جس سے آخرت میں ذخیرہ اور ثواب اور دنیا میں نیک نامی اور تعریف حاصل ہو۔

بیشک سب سے افضل مال وہ ہے جس کے ذریعے شریف آدمی کو اپنا غلام بنا لیا جائے۔ اور خدا تعالےٰ کے ہاں ثواب کا استحقاق حاصل ہو۔

بیشک جو شخص تیری خوشامد اور تعریف کرتا ہے۔ وہ تیری عقل کو دھوکا اور

جھوٹ موٹ کی تعریف کے ساتھ تیرے نفس کو فریب دیتا ہے۔ اگر تو اسے اپنی بخشش سے محروم رکھے یا اس سے دستِ کرم کو روک لے۔ تو وہ تجھے ہر ایک بری بات کے ساتھ موسوم اور تمام خراب اور گندی صفات کی طرف منسوب کرے گا۔

بیشک نفس (پند و نصیحت کا) بھوکا ہے اور کان اسیر ہوکر اس کو تقویت دیتے ہیں۔ پس تو اپنے دل پر اصرار کرکے اپنے فہم کو تکلیف میں نہ ڈال۔ کیونکہ بدن کے ہر ایک عضو کے لئے آرام کا حق ہے۔

بیشک جن لوگوں نے خدا تعالیٰ کی عبادت جنت کی نعمتوں کی امید پر کی ہے۔ ان کی عبادت ایک طرح کی تجارت ہے۔ اور جنہوں نے اس کے عذاب کے خوف سے اسے پوجا ہے۔ ان کی پرستش غلاموں کی خدمتگذاری کے موافق ہے۔ اور جن لوگوں نے خدا کی نعمتوں کی شکرگذاری کے خیال سے اس کی طاعت کو ادا کیا ہے ان کی عبادت شرفا کی فرماں برداری کا نمونہ ہے۔

بیشک حیا اور پاکدامنی ایمان کی خصلتیں شریف لوگوں کی اوصاف اور نیکوکاروں کی عادت ہیں۔

بیشک تمام مخلوق میں اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے زیادہ مبغوض وہ شخص ہے۔ جس کو اللہ تعالیٰ اس کے نفس کے سپرد کردے پس وہ سیدھے راستے سے ہٹا ہوا بغیر کسی ہادی اور راہنما کے چلتا ہے۔

بیشک جس شخص پر دنیا کی ہوس آخرت کی خواہش کی نسبت زیادہ قابو پالے۔ اور دنیا کے کام کاج اس کی نظر میں آخرت کے کاموں پر فوقیت رکھتے ہوں۔ تو بلاشبہ اس نے ایک فانی چیز کے عوض ایک باقی رہنے والی چیز کو بیچ دیا۔ ہمیشہ رہنے والی چیز کے بدلے ایک ہلاک ہونے والی شے کو لے لیا۔ اپنی جان کو ہلاکت میں ڈالا۔ اور اس کے بدلے ایک ایسی چیز کو پسند کرلیا۔ جو کہ حقیر اور زائل اور ختم ہونے والی ہے۔ اور اپنے نفس کو سیدھے راستے سے دور کردیا ہے۔

بیشک سب سے پہلا جہاد جس کے ذریعہ تم مخالفوں پر غالب آتے ہو۔ ہاتھ کا جہاد ہے۔ اس کے بعد دوسرے درجے پر زبان کا جہاد اور بعد ازیں تیسرے درجے پر دل کا جہاد ہے۔ پس جو شخص اچھے کاموں کو اپنے دل میں اچھا اور برے کاموں کو برا نہ سمجھے۔ تو اس کا دل الٹا ہوگیا ہے اوپر کا حصہ نیچے کو اور نیچے کا اوپر کو کیا گیا ہے۔

بیشک موت تمہاری لذتوں کو مٹانے والی تم کو اپنے دلی مقاصد سے دور کرنے والی تمہاری جماعتوں میں تفرقہ ڈالنے والی

ہے اس کی رسیوں نے تمہارے ہاتھ پاؤں باندھ دیئے ہیں۔ اور تم کو ہلاک کرنے کی جگہ کی طرف لے آئی ہے۔

بیشک اللہ تعالیٰ نے تم کو تقوے کی وصیت فرمائی۔ اور اس کو اپنی مخلوق سے خوشنودی کا ذریعہ ٹھہرایا ہے۔ پس تم اس خدائے پاک سے ڈرتے ہو۔ جو ہر وقت تم کو دیکھتا اور تمہاری چوٹیاں اس کے ہاتھ میں ہیں۔

بیشک عقلمند کو چاہیئے۔ کہ دنیا میں رہ کر موت سے ڈرتا رہے۔ اور اس گھر میں پہنچنے سے پہلے جس میں موت کی آرزو کرے گا مگر موت نہ آئے گی۔ اس کے لئے اچھی طرح تیاری کرے۔

بیشک اللہ تعالیٰ کا تقوے ایسی چیز ہے کہ اس نے اللہ تعالیٰ کے پیارے بندوں کو حرام کاموں سے بچایا۔ ان کے دلوں میں خوف الٰہی کو ایسا جمایا۔ کہ ان کو راتوں جگایا۔ اور ان کے نفوس کو (حق تعالیٰ کے عشق کی) پیاس لگادی۔ پس اے مومنین تم کو چاہیئے۔ کہ تکلیف اٹھاؤ تاکہ آرام ملے۔ اور پیاس کو برداشت کرو کہ سیرابی حاصل ہو۔

بیشک موت کی ایسی سخت تکلیفیں ہیں۔ جو احاطہ بیان سے باہر اور اہل دنیا کے عقلوں میں آنے سے خارج ہیں۔

بیشک موت تمہاری چوٹیوں کیساتھ بندھی ہے اور دنیا تمہارے پیچھے سے سمیٹی جارہی ہے

بیشک متقی لوگوں نے دنیا اور آخرت دونوں سے حصہ حاصل کیا ہے۔ یہ لوگ تو اہل دنیا کے ساتھ دنیا میں شریک ہوتے ہیں۔ مگر دنیادار آخرت میں ان کیساتھ شامل نہ ہونگے

بیشک اللہ تعالیٰ کا تقوے ہی زادراہ اور آخرت میں فائدہ دینے والی چیز ہے۔ یہ ایسا زادراہ ہے۔ کہ اس سے انسان منزل کو پہنچ جاتا ہے۔ اور یہ وہ مفید چیز ہے۔ کہ اس کی بدولت وہاں کامیابی حاصل ہوتی ہے تقوی اختیار کرنیکی طرف جو شخص بلاتا ہے۔ وہ بہت بڑا ہوشیار ہے۔ اور جو اسے محفوظ رکھتا ہے۔ وہ نہایت اچھا محفوظ رکھنے والا ہے جس نے اس کی طرف بلایا اس نے لوگوں کے کان کھولدیئے۔ اور جنہوں نے اسے محفوظ رکھا وہ کامیاب ہو

بیشک تقوے تمہارے ذمے اللہ تعالیٰ کا ایک حق اور تمہارے حق اس کے ذمے واجب ہونے کا ذریعہ ہے۔ پس تم تقوے اختیار کرنے میں حق تعالیٰ سے مدد مانگو۔ اور قرب الٰہی کے لئے اسے وسیلہ بناؤ۔

بیشک اللہ تعالیٰ کے تقوے نے اپنے آپ کو پہلی اور پچھلی سب امتوں پر پیش کیا۔ کہ کل (قیامت کے دن) جب کہ اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق کو دوبارہ زندہ فرمائے گا۔ اور جو کچھ زور و قوت دیا تھا۔ وہ لے لیگا۔

Marfat.com

سب لوگ تقوے کے محتاج ہونگے مگر بہت
تھوڑے لوگوں نے اسے کما حقہ برداشت کیا
بیشک تقوے الٰہی ایک ایسی رسی ہے۔ جسکا
موقع گرفت نہایت مضبوط ہے۔ اور یہ وہ
قلعہ ہے جس کی چوٹی نہایت محفوظ ہے۔
بیشک تقوے اللہ تعالےٰ کی رضامندی
کا منشا ہے۔ کہ وہ اس کے ذریعے اپنے بندوں
اور اپنی خاص مخلوق پر راضی ہوتا ہے۔
پس تم اس خدائے پاک کا تقوے
اختیار کرو۔ جو تمہاری پوشیدہ باتوں کو جانتا
اور تمہاری ظاہری باتوں کو دیکھتا ہے۔
بیشک تقوے ایک ایسا مضبوط اور محفوظ
گھر ہے۔ کہ جس کے رہنے والے کبھی خراب
نہیں ہوتے۔ اور جو شخص اس کی پناہ لے
اُسے کوئی روکتا نہیں۔
بیشک تقوے آج کے دن (گناہوں سے)
بچنے کا ذریعہ اور ڈھال ہے اور کل نہایت
کو جنت کی طرف راستہ ہوگا۔ تقویٰ ایک
کھلی سڑک ہے۔ اور اس پر چلنے والا
کامیاب ہوتا ہے۔
بیشک تقوے دین اور ایمان و یقین کی آبادی
صلاح اور درستی کی کنجی اور کامیابی کا
چراغ ہے۔
بیشک جس شخص کے سامنے پہلے لوگوں کے سزا پانے
ہونے کے عبرت انگیز نظارے کھلم کھلے
موجود ہوں۔ تو وہ تقویٰ اختیار کرتا۔ اور اس

کی بدولت شبہات میں پڑنے سے بچتا ہے
بیشک جو شخص تقوے کو چھوڑ دیتا ہے۔ وہ
نفسانی لذتوں اور خواہشوں میں پڑتا۔
گناہوں اور برائیوں کے جنگل میں بھٹکتا اور
بہت سی سزاؤں کا مستحق ہوتا ہے۔
بیشک اللہ تعالےٰ کا تقوے راست روی کی
کنجی۔ آخرت کا ذخیرہ۔ ہر ایک قسم کی غلامی
سے آزادی اور ہر ایک طرح کی ہلاکت سے
نجات ہے۔ اسی کی بدولت بھاگنے والے
کو نجات ملتی۔ مطالب میں کامیابی حاصل
ہوتی۔ اور مرغوب چیزیں ہاتھ آتی ہیں۔
بیشک موت ایک ایسا ملاقاتی (یا مہمان) ہے
جس سے لوگوں کو الفت و محبت نہیں یہ وہ
دشمن ہے جس کا تعاقب نہیں ہوسکتا اور
یہ ایسا جوڑ ہے۔ کہ اس پر کوئی غالب نہیں آتا
بیشک زمانہ ایک ایسا دشمن ہے۔ کہ اس کے
ساتھ کوئی شخص خصومت نہیں کرسکتا یہ
وہ حاکم ہے۔ جسے ظالم نہیں کہہ سکتے اور یہ
ایسا جنگ آور ہے۔ کہ اس کے ساتھ کوئی
لڑ نہیں سکتا۔
بیشک سب سے اچھی موت یہ ہے کہ انسان
خدا تعالیٰ کی راہ میں قتل ہو جائے۔ خدا
کی قسم تلوار کا سو زخم بھی بستر پر مرنے سے
زیادہ آسان ہے۔
بیشک سب کی انتہا فنا موت ہے [illegible]
کیلئے یہ کافی واعظ اور ناداں کے لئے

Marfat.com

کامل عبرت کا ذریعہ ہے۔ اور اس کے علاوہ مندرجہ ذیل حالات جو تمہیں معلوم ہیں پیش آنیوالے ہیں (۱) سوال مطالع (قبر دیکھنے کا خوف) (۲) بیقراری کے صدمات (۳) کانوں کا بہرہ ہو جانا (۴) دائیں طرف کی پسلیاں بائیں جانب کو اور بائیں کی داہنی جانب کو نکل جانا۔ (۵) قبر کی تنگی (۶) بدن کا کہنہ اور بوسیدہ ہونا

بیشک آدمیوں کے دل کسی وقت کار خیر کیطرف متوجہ اور راغب اور کسی وقت اس سے پیٹھ پھیرنے والے اور متنفر ہوتے ہیں پس تمہیں چاہیئے کہ جب تمہارا دل کسی کار خیر کیطرف راغب اور متوجہ ہو تو اسے پورا کر لو اور اگر اس سے متنفر ہو۔ تو اسے زیادہ مجبور نہ کرو کیونکہ مجبور کرنے سے اندھا ہو جاتا ہے۔

بیشک علم ہدایت اور راہ نمائی کرتا۔ اور آفتوں سے نجات دیتا ہے۔ اور جہالت راہ سے بھٹکاتی اور گمراہ و ہلاک کرتی ہے۔

بیشک دل کسی وقت کار خیر کی طرف متوجہ اور کسی طرف اس سے متنفر ہوتے ہیں پس جب متوجہ ہوں۔ تو ان کو نوافل میں لگاؤ اور جب متنفر ہوں۔ تو صرف فرائض کے ادا کرنے پر اکتفا کرو۔

بیشک بادشاہ زمین میں اللہ کا امین۔ شہروں اور بندگان خدا میں عدل کو قائم کرنیوالے اور ملک میں اس کا کوتوال ہے۔

بیشک مردوں کی نگاہیں ادھر ادھر عورتوں پر پڑتی ہیں۔ اور اسی سبب سے ان کے پاؤں پھسل جاتے ہیں پس تم میں سے جب کوئی شخص کسی عورت کو دیکھے اور اسے وہ پسند آئے۔ تو وہ اپنی عورت سے ہمبستری کرے کیونکہ جیسی وہ عورت ہے۔ ویسی ہی اسکی اپنی عورت ہے۔

بیشک سب سے اچھی زندگانی والا وہ شخص ہے جس کی زندگانی میں لوگ خوش عیش رہیں۔

بیشک تیرا ان دشمنوں اور حاسدوں کے ساتھ احسان کرنا جو تیرے ساتھ مکر و فریب کرتے ہیں۔ ان کے ساتھ برائی کرنے کی نسبت اُن کو زیادہ غصہ دلاتا۔ اور ان کی اصلاح اور درستی کا باعث ہے۔

بیشک تیری رائے تمام امور کا احاطہ نہیں کر سکتی پس جو کام سب سے زیادہ ضروری ہو پہلے اس کی تدبیر کرے۔

بیشک تیرا مال سب لوگوں کو کافی نہیں ہو سکتا پس جو لوگ حقدار ہیں۔ بالخصوص ان کے حق ادا کر۔

بیشک تیرا اعزاز و اکرام کرنا سب مخلوق کو حاوی نہیں ہو سکتا پس اس بات کے لئے ایسے لوگوں کو تلاش کر جو افضل اور بزرگ ہوں۔

بیشک رات اور دن میں تیرے کام پورے نہیں ہو سکتے۔ پس کچھ حصے میں کام کر اور کچھ حصے میں آرام۔

بیشک تیرے وقت تیری عمر کے حصے ہیں پس

Marfat.com

پس اپنا کوئی وقت ایسے کام میں خرچ نہ کر جو تیری نجات کے لئے مفید نہ ہو۔

بیشک تیرا نفس گویا تیری سواری ہے پس اگر تو اسے زیادہ تکلیف میں ڈالے گا۔ تو اسے ہلاک کر دیگا۔ اور اگر نرمی سے برتاؤ کرے گا۔ تو اُسے باقی رکھیگا۔ اور اگر تو اس تقسیم کو ٹھیک نہ کرے۔ تو ایسا نہ کر کہ فرائض کو ضائع کر کے نوافل ادا کرنے کی کوشش کرے۔

بیشک حقیقت میں تیرا بھائی وہ شخص ہے جو تیری لغزش اور غلطی کو معاف۔ تیری حاجت کو پورا اور تیرے عذر کو قبول کرے۔ تیرے عیب کو ڈھانپ دے۔ تیرے خوف کو دور اور تیری امید کو پورا کرے۔

بیشک جس قدر مال و دولت تیرے قبضے میں ہے۔ تجھ سے پہلے کئی لوگ اس کے مالک ہو گذرے ہیں۔ اور تیرے بعد بھی یہ کئی لوگوں کے پاس آئیگا۔ پس تو نے اس کو دو شخصوں میں سے ایک شخص کے لئے جمع کر رکھا ہے یا تو ایسے شخص کے لئے جو تیرے جمع کئے ہوئے مال میں اللہ تعالے کی طاعت پر عمل کرتا۔ اور جس مال سے تجھے شقاوت حاصل ہوئی۔ اس کی بدولت وہ سعادت یاب ہو جاتا ہے۔ یا ایسے آدمی کیلئے تو نے جمع کر رکھا ہے۔ جو تیرے اندوختہ مال میں خدا تعالے کے حکم کا خلاف اور اس کی نافرمانی کرتا۔ اور اسی کے ذریعے سے وہ شقی ہو جاتا ہے۔ ان دونوں میں سے کوئی شخص بھی اس بات کے لائق نہیں کہ تو اس کو اپنی جان پر ترجیح دے (کہ اس مال کو اس کیلئے چھوڑ جائے۔ اور کوئی نیک عمل نہ کمائے) اور اس کی خاطر اس مال کو اپنی پیٹھ پر اٹھائے پھرے۔

بیشک بندہ خدا تعالیٰ کی نعمتوں سے فائدہ اٹھاتا اور اس کی نافرمانی اور گناہوں میں مبتلا ہو جاتا ہے پس اسکا علاج یہی ہے کہ نعمتوں کا شکر بجا لائے۔ اور گناہوں سے توبہ کرے۔

بیشک امر بالمعروف و نہی عن المنکر کچھ موت کو نزدیک اور روزی کو کم نہیں کر دیتے بلکہ ثواب کو دگنا کرتے۔ اور اجر بڑھا دیتے ہیں۔ ظالم بادشاہ کے سامنے کلمہ حق اور انصاف کی بات کہنا ان دونوں سے افضل ہے۔

بیشک اللہ سبحانہ نے اپنے بندوں کو جو احکام فرمائے ہیں ان میں ان کی بہتری ملحوظ رکھی ہے۔ جن باتوں سے انہیں منع کیا ہے ان سے ان کو ڈرانا اور بچانا مقصود ہے۔ اس نے (اپنے فضل سے) کچھ زیادہ مشکل تکلیف میں نہیں ڈالا۔ بلکہ اس کی طرف سے نہایت تھوڑی سی تکلیف ہے اور اس نے (اپنے کرم سے) چھوٹے چھوٹے عملوں پر بہت

Marfat.com

بڑا ثواب عطا کرنے کا وعدہ فرمایا ہے نافرمان لوگ اس کی نافرمانی کچھ اس وجہ سے نہیں کرتے کہ وہ مغلوب اور کمزور ہے۔ اور نہ وہ کسی سے جبراً اپنی طاعت کراتا ہے اُس نے انبیا علیہم السّلام کو (دنیا میں) عبث نہیں بھیجا۔ اور اپنی کتابوں کو بیفائدہ نہیں اُتارا اور آسمان و زمین اور ان کے درمیان جتنی چیزیں ہیں۔ ان میں سے کسی کو بیکار نہیں بنایا۔ بلکہ یہ صرف کفار کا خیال ہے۔ پس ایسے منکروں کو آگ کی سزا ملے گی۔

بیشک عہدو پیمان روز قیامت تک گلے کے ہار ہیں۔ جس نے ان کو پورا کیا خدا تعالیٰ اُسے اپنے ساتھ ملائے گا۔ جس نے انہیں توڑ دیا۔ خدا تعالیٰ اسے ذلیل و خوار کریگا۔ اور جس نے ان کو حقیر جانا۔ یہ اُس کے ساتھ اس مالک کی بارگاہ میں جھگڑینگے جس نے ان کے پورا کرنے کی تاکید فرمائی اور اپنی مخلوق کو ان کی حفاظت کا حکم دیا ہے۔

بیشک صلہ رحمی اسلام کے ضروری احکام میں سے ہے۔ اور بلاشبہ خدائے پاک نے رشتہ داروں کی عزت کرنے کا حکم دیا ہے۔ اور بلا شبہ جو شخص ان سے میل رکھتا ہے۔ خدا پاک اس سے میل رکھیگا۔ جو ان سے قطع کرتا ہے۔ خدائے پاک اس سے قطع کریگا۔ اور جو ان کی عزت کرتا ہے خدا پاک اس کی عزت کرے گا۔

بیشک سب سے زیادہ ہوشیار وہ شخص ہے جس نے دنیا کی خواہشوں سے مایوسی اور ناامیدی کو اپنا ذخیرہ بنایا۔ قناعت اور پرہیزگاری کو لازم پکڑا۔ اور حرص اور طمع سے بیزار ہوا۔ کیونکہ طمع اور حرص موجودہ محتاجی اور مایوسی ہے۔ اور قناعت کھلم کھلی اور ظاہر دولتمندی ہے۔

بیشک جو شخص اپنے نفس سے جہاد کرے اپنے غصے پر غالب رہے۔ اور اپنے پروردگار کی طاعت کا محافظ بنے۔ اسے خدائے پاک روزہ دار اور شب بیدار کا ثواب عطا فرماتا۔ اور بڑے صبر سے اسلامی سرحد کی حفاظت کرنے والے کا درجہ عنایت فرماتا ہے۔

بیشک جن چیزوں سے لوگوں میں تعریف ہوتی ہے۔ ان سب سے زیادہ بہتر سخاوت ہے اور جن اشیاء سے باقی رہنے والے (قیامت کے) فائدے حاصل ہوں گے ان سب سے زیادہ مفید صدقہ ہے۔

بیشک جو شخص روزی کی فکر سے جسکا خدا خالق خود ضامن اور ذمہ دار ہے۔ فارغ ہوکر اپنے نفس کو خدائے تعالیٰ کے فرائض کے ادا کرنے میں مصروف رکھے۔ اور اُس کی تقدیر پر نفع و نقصان کی حالت میں راضی

Marfat.com

ہے۔ وہ سب سے زیادہ سلامت اور با آرام رہیگا۔ اس کو نفع۔ غنیمت اور خوشی حاصل ہوگی۔ اور دوسرے لوگ اس کی حالت پر رشک کریں گے۔

بیشک اللہ تعالےٰ نے جو رزق لوح محفوظ میں بندے کے حق میں لکھدیا ہے۔ اگرچہ آدمی کیسی ہی عمدہ تدبیریں کرے۔ کتنی ہی زیادہ تلاش میں رہے۔ کیسے کیسے عمدہ حیلے نکالے مگر مقرر شدہ رزق سے ذرہ بھر زیادہ نہیں دیتا۔ اور اگرچہ کوئی شخص کیسا ہی کمزور۔ کم ہمت اور روزی کمانے کی تدبیروں سے ناواقف ہو۔ مگر خدائے پاک نے اس کیلئے جسقدر رزق لوح محفوظ میں مقرر فرمادیا ہے۔ وہ ضرور پائیگا۔ اور جو لوگ اس مسئلے کو سمجھ کر اس پر کاربند ہوتے ہیں۔ وہ سب سے زیادہ آرام اور نفع میں ہیں۔ اور جن کو اس میں شک ہے اور اس پر عمل نہیں کرتے۔ وہ سب سے زیادہ فکر و غم اور نقصان میں ہیں۔

امیر المومنین رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے اپنے سینے کی طرف اشارہ کرکے فرمایا۔ کہ یہاں بہت سے ایسے علوم کے خزانے جمع ہیں۔ کہ اگر میں ان کا ایک جملہ ظاہر کردوں۔ تو اس کو دو قسم کے لوگوں میں سے کوئی نہ کوئی ضرور سیکھیگا۔ یا تو ایسا شخص حاصل کریگا جس کی حالت پر اطمینان نہیں۔ آلات دین کو دنیا کمانے میں استعمال کرتا۔ خدا تعالےٰ کی نعمتوں کے ذریعے اس کے بندوں پر غالب آتا۔ دلائل اور حجج پیش کرکے اسکے پیاروں پر اپنی فوقیت جتلاتا ہے۔ یا وہ لوگ حاصل کریں گے۔ جو کلمۂ حق کہنے کے معتاد ہیں۔ مگر ان کو حق زندہ کرنے کی کوئی صورت معلوم نہیں۔ اس کے طریقوں سے محض نابلد ہیں۔ اور ان کے دل میں پہلا شبہ پیش ہونے سے شک کارگر ہو جاتا ہے۔ دیکھیں ان دونوں قسموں کے لوگ اس قابل نہیں ہیں کہ ان کو وہ علوم بتائے جائیں۔

بیشک دنیا تکلیف۔ ہلاکت اور عبرت کا گھر اور فتنے اور مصیبت کا مقام ہے۔

بیشک دنیا مصیبتوں کا گھر ہے۔ جو شخص جلدی کے ساتھ اس سے رخصت ہوجاتا ہے۔ اس کی اپنی جان پر مصیبت آتی ہے۔ اور جسے کچھ مہلت ملتی ہے۔ وہ اپنے دوست واحباب اور عزیز و اقارب کے فراق کی مصیبت میں مبتلا ہوتا ہے۔

بیشک دنیا نے پیٹھ پھیردی۔ ختم ہوگئی۔ اور رخصت ہونے کی خبر دے چکی ہے۔ اور بلاشبہ آخرت آگئی۔ اور سر پر پہنچنے کے قریب ہے۔

بیشک دنیا کی حالت معکوس اور الٹی ہے چنانچہ اس کی لذتیں تکلیف کا موجب۔ اس کی

Marfat.com

بخشتیں رنج کا باعث اس کی عیش سراسر مصیبت اور اس کا بقا دراصل فنا ہے۔ اپنے طلبگار پر سرکشی کرتی ۔ اس کے قابو میں نہیں آتی ۔ اپنے سوار کو مار ڈالتی ۔ جو شخص اس پر بھروسہ کرے اس کے ساتھ خیانت کرتی ۔ اور جو اس پر اطمینان رکھے اسے گھبراہٹ اور بیقراری میں پھانستی ہے ۔ گو کوئی شخص اس کی شکستگی کو درست کریں ۔ اور اس کی جدائی کے بعد اس کو اپنے ساتھ ملائیں ۔ (مگر اس کا یہی سلوک ہے)

بیشک اللہ تعالےٰ کے ہاں دنیا کے ذلیل و خوار ہونے کی یہ دلیل ہے ۔ کہ جب کوئی شخص خدا تعالےٰ کی نافرمانی کرتا ہے ۔ تو اسی کے طفیل کرتا ہے ۔ اور جنت کی نعمتیں اس کے ترک کرنے ہی سے حاصل ہوتی ہیں ۔

بیشک دنیا سانپ کی مانند ہے ۔ کہ بدن پر ہاتھ لگاؤ ۔ تو نرم اور ملائم ہے ۔ مگر اندر میں ایسا زہر بھرا ہے ۔ جو جان سے مار ڈالتا ہے ۔ پس اے مومن تجھے چاہیئے کہ اس کی خوشنما چیزوں سے بدین خیال منہ پھیرے کہ اس سے کہیں کوئی مہلک ضرر نہ لگ جائے ۔ اور جب تجھ کو اس کے ساتھ زیادہ انس و محبت حاصل ہو ۔ تو اس وقت اس کے شر اور فساد سے بچتا رہ

بیشک تمہاری یہ دنیا میری آنکھوں میں خنزیر کی اس ہڈی سے جو کسی کوڑھی کے ہاتھ میں ہو ۔ زیادہ ذلیل اور اس پتے سے جو کسی ٹڈی کے منہ میں ہو ۔ زیادہ حقیر ہے علیؓ کو ان نعمتوں سے کیا سروکار جو فنا ہو جائیں گی ۔ اور ایسی لذتوں سے کیا واسطہ جو باقی نہ رہینگی ۔

بیشک دنیا بھوت کی مانند ہے ۔ کہ جو شخص اس کی اطاعت کرے ۔ اُسے بہکا دیتی اور جو اس کی بات مانے اُسے مار ڈالتی ہے ۔ اور بلاشبہ یہ جلد زائل ہونے والی اور عنقریب انتقال کرنے والی ہے ۔ طلبگار کی آمد کی طرح آتی ۔ بھاگنے والے کی پشت نمائی کی طرح پیٹھ دکھلاتی ہے ۔ ملول کی ملاقات کے مطابق ملاپ کرتی ۔ اور جلد باز کی مفارقت کے موافق جلد جدا ہو جاتی ہے ۔

بیشک دنیا کوچ کا مقام ہے ۔ اور کچھ رہنے کا گھر نہیں ۔ اس میں بھلائی کم اور برائی حاضر ہے ۔ اس کا ملک چھن جاتا ہے ۔ اور اس کی آباد چیزیں ویران ہو جاتی ہیں ۔

بیشک دنیا کم خیر ۔ بے راہ ۔ منہ پھیرنے والی انکار کرنے والی اترانے اور مائل ہونیوالی ہے ۔ اس کی اطمینانی حالت انتقال اس کا سکون بھونچال اس کی عزت ذلت اس کی سچی باتیں دل لگی ۔ اس کی زیادتی کمی اور اس کی بلندی پستی ہے ۔ دنیا میں

Marfat.com

رہنے والے رواروی میں ہیں۔ زندے مردوں سے ملتے جاتے اور عزیز و اقارب سے جدا ہوتے جاتے ہیں۔ گویا دنیا کیا ہے۔ کہ لڑائی۔ مال چھننے لوٹ اور ہلاکت کا گھر ہے

بیشک دنیا ایک ہوتے کی شئی ہے۔ جو انسان اور جنت کی نعمتوں کے درمیان آڑ ہے زائل ہونے والا سایہ اور ایکطرف جھکی ہوئی دیوار ہے۔ جو عنقریب گر جائیگی۔ اس کے عطیے مصائب سے ملے ہوئے اور اس کی آرزوئیں موت سے پیوستہ ہیں۔

بیشک دنیا کی زندگانی جھوٹی۔ اس کی بھلائی کم۔ اس کی آمد ایک طرح کا دہوکا۔ اس کا جانا ایک بھاری مصیبت اور اسکی لذتیں فنا ہونے والی ہیں۔ اور ان پر جو سزا ملیگی وہ ہمیشہ باقی رہے گی۔

بیشک دنیا ایک ایسا گھر ہے۔ جس کا اول تکلیف اور اس کا آخر فنا ہے۔ اس کی حلال چیزوں پر حساب اور حرام پر عذاب ہوگا۔ جو شخص اس میں غنی ہے۔ وہ (اکثر) فتنے میں مبتلا اور جو فقیر اور محتاج ہے۔ وہ غم میں گرفتار رہے۔

بیشک دنیا کوچ اور روانگی کا گھر اور ناخوشی کا مقام ہے۔ جو لوگ اسمیں سکونت رکھتے ہیں۔ وہ عنقریب کوچ کرینگے اور جو اسمیں اقامت پذیر ہیں۔ وہ جلدی اسے چھوڑ جائیں گے اسکی چمک دہوکا اور فریب اسکی باتیں سراسر جھوٹ ہیں۔ اس کے مال و دولت سب چھن جائینگے اسکی سب فرانا ویز چیزیں لی جائینگی خبردار دنیا اول اول تو در پے ہوتی اور سامنے آتی۔ (بیچ میں) شرارت اور سرکشی کرتی اور (آخرکار) خیانت اور فریب کرتی ہے۔

بیشک دنیا مصیبتوں کا گھر اور فتنوں کا مقام ہے۔ جو شخص اس کے پیچھے دوڑتا ہے۔ اس سے آگے بھاگ جاتی اور جو اسکی تلاش سے بیٹھ رہتا ہے۔ اسکے پاس خود بخود آجاتی ہے جو شخص اس کی طرف دیکھتا ہے اسے اندھا کردیتی اور جو اسکے واقعات دیکھ کر بصیرت حاصل کرتا ہے۔ اُسے پورا عقلمند بنا دیتی ہے۔

بیشک دنیا موت کو نزدیک اور آرزوؤں کو دور کرتی ہے۔ مردوں کو ہلاک کرتی اور حالت کو متبدل و متغیر کردیتی ہے۔ جو شخص اسکے ساتھ مقابلہ کرتا ہے۔ اس پر غالب آجاتی جو اس سے کشتی لڑتا ہے۔ اُسے چت گرا دیتی جو اس کا نافرمان ہو۔ اس کی مطیع ہو جاتی اور جو اسے چھوڑ دے اس کے پاس پہنچ جاتی ہے

بیشک دنیا بدنوں کو پرانا اور آرزوؤں کو نیا کرتی موت کو نزدیک اور آرزوؤں کو بعید کرتی ہے۔ جب کوئی دنیادار اس کی خوشی پر مطمئن ہوتا ہے۔ تو جلدی سے ساتھ اسے خطرے میں ڈال دیتی ہے۔

بیشک دنیا میں بھلائی کم۔ برائی حاضر۔ لذت

Marfat.com

تبدیل اور حسرت طویل ہے۔ اس کی خوشی و آرام رنج و تکلیف سے ملا ہوا۔ اس کی سعادت نحوست کے ساتھ گتھی ہوئی اس کا نفع نقصان سے پیوستہ اور اس کی شیرینی تلخی سے آمیختہ ہے۔

بیشک دنیا دھوکا بازار اور فریب دینے والی ہے۔ کبھی عطا کرتی۔ اور کبھی روک لیتی ہے اور جو کچھ دیتی ہے۔ وہ بھی ایک دن چھین لیتی ہے۔ اس کی خوشی و نعمت کو دوام نہیں۔ اسکے رنج و تکلیف کا کوئی اختتام نہیں۔ اور اس کے مصائب کو کبھی سکون و آرام نہیں۔

بیشک دنیا ایک جال کی مانند ہے۔ جو شخص اس کی خواہش کرتا ہے۔ اسے لپٹ جاتی اور جو اس سے اعراض کرتا ہے۔ اس سے برکنار رہتی ہے۔ اے بھائی تجھے چاہیئے۔ کہ اپنے دل کو اس کی طرف مائل اور اپنے چہرے کو اس کی جانب متوجہ نہ کر۔ ورنہ تجھے اپنے جال میں پھانس لے گی۔ اور ہلاکت میں ڈال دے گی۔

بیشک دنیا کی عادت ہے۔ کہ دیکر واپس لے لیتی مطیع ہو کر نافرمان بنجاتی۔ انس و محبت کرنے کے بعد وحشت میں ڈالتی اور طمع دلا کر ناامید کرتی ہے۔ جو لوگ سعادت مند ہیں۔ وہ اس سے منہ پھیرتے اور جو بدبخت ہیں۔ وہ اس کی خواہش رکھتے ہیں +

بیشک دنیا وہ گھر ہے۔ جو سختی و مصیبت کیساتھ مشہور اور بیوفائی کے ساتھ موصوف ہے۔ اس کے حالات کو دوام نہیں۔ اس میں آنے والوں کے لئے سلامتی اور آرام نہیں۔ اس میں زندگانی مذموم اور امن معدوم ہے۔

بیشک دنیا بادل کا سایہ یا سونے والے کا خواب ہے۔ اس کی خوشی غم سے ملی ہوئی اور اس کے شہد میں زہر ملا ہوا ہے۔ یہ نعمتوں کو چھیننے والی۔ لوگوں کی جماعتوں کی جماعتیں کھا جانے والی اور طرح طرح کے عذاب پہنچانے والی ہے۔

بیشک دنیا کو کسی ساتھی کے ساتھ وفا نہیں اور کسی چاہنے والے کے لئے یہ صفا نہیں۔ اس کی نعمتیں منتقل۔ اس کے حالات متبدل ہو جاتے اس کی لذتیں فنا اور اسکی سزائیں ہمیشہ باقی رہتی ہیں۔ اے بھائی! قبل اسکے کہ وہ تجھ سے منہ پھیرے۔ تو اس کی طرف سے اپنا منہ پھیر۔ اور پہلے اس کے کہ وہ تیری بجائے کسی دوسرے کو اپنا یار بنائے تو اس کے عوض آخرت کو اپنا رفیق بنا +

بیشک دنیا اکثر اوقات اتفاق سے نادانوں کی طرف متوجہ ہو جاتی۔ اور عقلمندوں سے باوجودیکہ وہ اس کے حقدار ہیں۔ منہ پھیر لیتی ہے۔ پس اے بھائی اگر نادانی پر تجھے اس کا کوئی حصہ ملجائے یا تعقل پر تجھے اس کی کوئی

Marfat.com

مطلوب چیز فوت ہو جائے تو اس بات سے پرہیز رکھ کہ کہیں تجھے جہالت کیطرف رغبت اور عقلمندی سے بے رغبتی پیدا نہ ہو کیونکہ یہ نہایت معیوب بات اور تیری ہلاکت کا باعث ہے

بیشک دنیا کی خرابی کی یہ دلیل ہے کہ وہ ایک حالت پر باقی اور کبھی تغیر و تبدل سے خالی نہیں ایک طرف درست کرتی ہے تو دوسری طرف بگاڑ دیتی ہے ایک شخص کو خوش کرتی ہے تو دوسرے کو رنج میں ڈالدیتی ہے بغرض اس میں رہنا سراسر خوف و خطر ہے اس پر اعتماد کرنا نہایت نادانی۔ اس میں دل لگانا بیہودہ کام اور اس پر اعتماد کرنا گمراہی ہے ؛

بیشک دنیا نہایت جلد پھر جانیوالی۔ بہت زیادہ منتقل ہونیوالی۔ سخت بے وفا اور ہمیشہ کی مکار ہے اسکے حالات متزلزل رہتے اور اسکی نعمتیں متبدل ہو جاتی ہیں۔ اسکی خوشی و آرام کم اور اس کی لذتیں خراب ہو جاتی ہیں اس کے طلبگار ذلت اٹھاتے اور اس کے سوار پھسل جاتے ہیں ؛

بیشک دنیا ایک ایسے سرسبز اور شاداب کھیت کی مانند ہے جسکے اردگرد نفسانی خواہشوں کی باڑ ہے۔ یہ اپنے تھوڑے سے سامان کے ساتھ خوشنما معلوم ہوتی اور فضول امیدوں کے ساتھ آراستہ اور دھوکے اور فریب کی چیزوں کے ساتھ مزین ہے۔ اسکی خیر و خوبی کو دوام نہیں اور اس کی تکالیف سے چین آرام نہیں۔ یہ بڑی دھوکا باز ضرر رساں۔ عقل پر پردہ ڈالنے والی زائل اور ختم اور ہلاک ہونیوالی اور لوگوں کو کھا جانے اور ان کو ہلاک کرنے والی ہے ؛

بیشک دنیا کا ظاہر خوشنما معلوم ہوتا ہے مگر اس کا باطن ہلاک کر دیتا ہے دھوکا دینے والی چیزوں کے ساتھ آراستہ اور مزین ہے اور اپنی زینت سے فریب دیتی ہے یہ وہ گھر ہے جو پروردگار کے ہاں نہایت ذلیل ہے اسکا حلال حرام کے ساتھ۔ خیر شر کیساتھ اور شیریں تلخ کے ساتھ مخلوط ہے۔ خدا تعالےٰ نے اپنے دوستوں کے لئے اسے صاف نہیں کیا۔ اور نہ اس کے دینے میں دشمنوں کے ساتھ بخل کیا ہے ؛

بیشک دنیا کے ہر ایک گھونٹ کیساتھ اچھو آتا اور ہر ایک لقمے کیساتھ گلا گھٹتا ہے اس کی ایک نعمت ملتی ہے تو دوسری ضرور چلی جاتی ہے۔ اور آدمی کی عمر کا ایک دن آتا ہے۔ تو دوسرا گذر جاتا ہے اور اسکا ایک نشان پیدا ہوتا ہے تو دوسرا ضرور مٹ جاتا ہے۔

بیشک دنیا اُن لوگوں کے لئے جو اسکے ساتھ سچا برتاؤ کریں سچائی کا اور جو اُس کے حالات کو سمجھیں انکے لئے عافیت کا اور جو اس سے آخرت کے لئے توشہ تیار کریں

Marfat.com

انکے حق میں دولتمندی کا اور جو اس سے عبرت حاصل کریں ان کیواسطے وعظ کا گھر ہے۔ اس نے اپنی جدائی کی خبر دیدی۔ اپنے فراق کی منادی کر دی۔ اپنی اور اپنے رہنے والوں کی موت کی خبر سنا دی ہے انکے سامنے اپنی مصیبتیں کھڑی کر دیں اور اپنی جلوہ گری سے انکو خوشی کا مشتاق بنایا ہے۔ اور انہیں رغبت اور خوف دلانے کیواسطے اگر شام کو آرام دیتی ہے تو صبح کو تکلیفیں پہنچاتی ہے پس کئی ندامت کے دن (قیامت کے روز) بہت سے لوگ اسکی مذمت بیان کرینگے اور کئی لوگ اس کی تعریف کرینگے تعریف کرنیوالے وہ لوگ ہونگے جنکو دنیا نے نصیحت کی اور انہوں نے اسکی نصیحت قبول کر لی۔ اس نے انکے سامنے اپنے واقعات بیان کئے انہوں نے اسکی تصدیق کی اس نے ان کو عبرت دلائی وہ اس سے عبرت پذیر ہوئے ؛

بلاشبہ دنیا منتہائے نظر ہے پس جو شخص عقل کا اندھا ہو وہ اسکے آگے کوئی چیز نہیں دیکھتا اسکی نظر اسی تک پہنچتی ہے اور جو آنکھوں والا ہے اسکی نظر اس سے پار ہو جاتی ہے اور وہ جانتا ہے کہ رہنے کا گھر اسکے آگے ہے پس آنکھوں والا آخرت کیلئے توشہ تیار کرتا اور اندھا دنیا کے لئے سامان جمع کرتا رہتا ہے ؛

بلاشبہ وہ لوگ جن کے پاس خزانے جمع ہیں۔ تمہارے نزدیک قابل مذمت و نفرین ہیں یہ کمبخت دین کی ایسی پردہ دری کرتے ہیں جیسا کوئی شخص ہنڈیا کا سر کھولدیتا ہے ٹڈی کی طرح اپنے گھروں میں پناہ لیتے اور پرندوں کی طرح شہروں میں گھومتے گھومتے عنقریب ہلاک ہو جائیں گے ؛

بلاشبہ دنیا اور آخرت باہم مخالف دشمن اور دونو مختلف راستے ہیں پس جو شخص دنیا سے محبت اور دوستی پیدا کرتا ہے وہ آخرت کے ساتھ بغض اور عداوت رکھتا ہے یہ دونوں آپس میں اسقدر متفاوت ہیں کہ گویا ایک مشرق میں ہے اور دوسری مغرب میں اور آدمی ان دونو کے درمیان چل رہا ہے۔ پس جب ایک سے قریب ہوتا ہے تو دوسری سے دور ہو جاتا ہے اور یہ دونو ایک دوسری کی سوت ہیں ؛

بلاشبہ زمانہ پسماندہ لوگوں کے ساتھ وہی چال چلتا ہے جو گذشتہ لوگوں کے ساتھ چلا۔ زمانے کی جس چیز نے ایکدفعہ پیٹھ پھیر دی (یہاں سے چلی گئی) وہ واپس نہیں ہوتی اسکی جتنی چیزیں ہیں انمیں سے ایک بھی ہمیشہ کیلئے باقی نہیں رہتی اسکے پچھلے کام پہلوں کے موافق ہیں اس کے تمام امور فنا اور نیستی میں ایکدوسرے پر سبقت چاہتے ہیں سب پر زوال اور فنا کے علامات ظاہر ہیں اور اس کا مصاحب رنج و تکلیف مار پیٹ۔ لوٹ کھسوٹ سے خالی نہیں ہمیشہ کسی نہ کسی بلا میں مبتلا رہتا ہے ؛

بلاشبہ زمانہ اپنی کمان کسے ہوئے ہے اُسکے

Marfat.com

تیر کبھی خطا نہیں کرتے اسکے زخموں کا کوئی علاج نہیں۔ تندرستوں پر بیماری آتی اور جن کو نجات ملی ہے اُن کو ہلاکت میں پھانستا ہے۔

بیشک دنیا آخرت سے ہٹانے والی ہے۔ دنیادار کو جب اس کے حاصل کرنیکا کوئی راستہ ملتا ہے تو اسکی حرص بڑھا دیتی ہے اور وہ اس پر دیوانہ ہو جاتا ہے۔

بیشک اللہ تعالیٰ نے دنیا کو آخرت حاصل کرنے کا ذریعہ بنایا اور اہلِ دنیا کو اس میں مبتلا فرمایا ہے تاکہ معلوم ہو کہ ان میں سے کون اچھے کام کرتا ہے ہم لوگ دنیا کمانے کیلئے پیدا نہیں کئے گئے اور نہ اسکے حاصل کرنے کے واسطے کوشش کرنیکا ہمیں حکم ملا ہے۔ ہم کو دنیا میں صرف اسلئے رکھا گیا ہے کہ ہماری جانچ ہو اور اس میں رہ کر آخرت کے لئے کچھ توشہ بنائیں۔

بیشک دنیا ایک ایسا گھر ہے جس کا انجام بربادی اور فنا اور اس کے رہنے والوں کے لئے جلاوطنی کی سزا ہے یہ بظاہر میٹھی اور سرسبز ہے سرعت اپنے طلبگاروں کو دیکھتی ہے دیکھنے والوں کے دل کو اس نے لبھا لیا ہے۔ اے مسلمانو! تمہیں چاہئے کہ اپنی آخرت کے لئے بہت اچھا توشہ تیار کر کے اس سے کوچ کرو اور دنیا کا مال و دولت خدا تعالیٰ سے صرف اسی قدر مانگو جو بقدر ضرورت کافی ہو اور گذر اوقات سے زیادہ کے طالب ہرگز نہ ہو۔

بیشک دنیا سے زہد کے بغیر سلامت رہنا ناممکن اور محال ہے کتنے ہی آدمی اسکے فتنے میں مبتلا ہوئے پس انہوں نے جو کچھ اس سے اس کی بہبودی کیلئے جمع کیا وہ ان سے لے لیا گیا اور قیامت میں ان کو اسکی بابت حساب دینا پڑیگا۔ اور جو کچھ اس سے آخرت کی بہتری کیلئے حاصل کیا وہ ان کی مہمانی میں پیش ہوگا اور ہمیشہ اس کے مزے اڑاتے رہیں گے اور بلا شبہ دنیا عقلمندوں کے نزدیک گویا ایک خیال ہے اے اہلِ دنیا تم اسے خوشگوار سمجھتے ہو مگر دیکھتے دیکھتے اس سے گلا گھٹ جاتا ہے اور تم خیال کرتے ہو کہ یہ بڑھ رہی ہے مگر یہ کم ہی ہے اور گھٹنے والی ہے۔ خدائے پاک نے تمہیں نصیحت کی ہے تم کو منع فرمایا اور تمہارا کوئی عذر باقی نہیں رکھا اور اس کی خرابیوں کو تم پر واضح کر دیا اور ہوشیار کیا اور اس میں کوئی دقیقہ باقی نہیں چھوڑا۔

بیشک دنیا تمہارے قیام کا گھر اور تمہارے ٹھہرنے کی جگہ نہیں بنائی گئی ہے تو تمہارے لئے صرف ایک گذرگاہ بنائی گئی ہے کہ اس سے ہمیشہ رہنے کے گھر کے لئے اعمالِ صالحہ کا توشہ تیار کر لو پس تمہیں چاہئے کہ تم اس سے سفر کی تیاری میں ہو اسکی موجودہ نعمتوں کے فریب میں نہ آنا اور کہیں اسکے فتنے کے دھوکے

Marfat.com

... نہ پھنس جانا ؎

بیشک زہد اسکا نام ہے کہ انسان دنیا کی امیدیں کم کرے خدا تعالیٰ کی نعمتوں کا شکر گذار رہے اور حرام کاموں سے پوری طرح بچے اور اگر تم سے یہ نہ ہو سکے تو اتنا ضرور کرو کہ حرام چیزیں تمہارے صبر پر غالب نہ آئیں اور نعمتوں کے شکر کو فراموش نہ کرو۔ خدائے پاک نے روشن اور ظاہر دلیلیں بتلا کر اور واضح اور کھلی کتابیں بھیجکر تمہارے سب عذر دور کر دیئے ہیں ؎

بیشک جب تک میری موت کا وقت نہیں آتا۔ اس سے بچنے کے لئے میرے پاس ایک مضبوط ڈھال ہے اور جب میرے مرنے کا دن آئیگا تو وہ ڈھال مجھ سے الگ ہو جائیگی اور مجھے موت کے حوالے کر دیگی اُس وقت نہ تو کوئی تیر خطا کریگا اور نہ زخم ہونے میں دیر لگے گی ؎

ایک دفعہ ایک شخص مسلمانوں کے بیت المال سے کسی چیز کا خواستگار ہوا اور وہ اس کا مستحق نہ تھا تو حضرت امیر المومنین نے اُس کے جواب میں ارشاد فرمایا کہ بیشک یہ مال نہ تو میرا ہے اور نہ تیرا۔ یہ تو مجاہد مسلمانوں کا مال ہے اُنہوں نے اُسکو تلواروں کے ذریعے حاصل کیا ہے اگر تو مسلمانوں کے ساتھ جہاد میں شریک تھا تو اب اس مال میں بھی شریک ہو سکتا ہے ورنہ مجاہدین کے ہاتھوں کا پھل دوسروں کے منہ کے لئے نہیں ہو سکتا ؎

بیشک خدائے پاک اس بات کو پسند کرتا ہے کہ جس طرح انسان کی نیت اُسکی طاعت میں مضبوط قوی اور خالص ہو اسیطرح لوگوں کے حق میں اچھی ہو اور کسی کے ساتھ بدسلوکی کا خیال نہ ہو؎

بیشک دین اور دنیا کی عافیت بہت بڑی نعمت اور نہایت اعلیٰ درجے کی بخشش ہے ؎

بیشک دن اور رات یہاں سے تیرے نکالنے کی کوشش میں ہیں پس تو ان میں اپنی آخرت کیلئے کچھ کما لے اور یہ تیری عمر کو تجھ سے لے رہے ہیں بس تو ان کا کچھ حصہ لے کر اس میں نیک عمل کمائے ؎

بیشک خدائے پاک نے تمام روئے زمین پر نظر ڈال کر ہمارے (اسلام کے) لئے ایک ایسی جماعت کو منتخب فرمایا ہے جو ہماری نصرت و اعانت کرتی ہماری خوشی سے خوش ہوتی۔ ہمارے غمگین ہونے سے غم کھاتی اور ہماری حمایت میں اپنے مال اور جان کو خرچ کرتی ہے ایسے لوگ ہماری جماعت میں داخل اور ہم سے تعلق رکھتے ہیں ؎

فصل ان نصائح اور حکمتوں کا ترجمہ جو باب الف سے یا لفظ اِنْ شرطیہ سے شروع ہوتے ہیں

اگر اللہ تعالیٰ تم کو کوئی نعمت عطا فرمائے تو اس کا شکر

Marfat.com

بجالاؤ اور اگر کسی مصیبت میں مبتلا کرے تو صبر کرو

اگر صبر کروگے تو اللہ تعالیٰ ہر ایک مصیبت کے عوض نعمت عطا فرمائیگا

اگر غضب میں لطف ہے کہ آدمی اپنا بدلہ لیکر جی ٹھنڈا کر لیتا ہے تو بُردباری میں یہ لطف ہے کہ اس سے نیکوکار دنکو اجر ثواب ملتا ہے

اگر تم اپنے مال کو اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کروگے تو وہ بہت جلد تم کو اس کا عوض دیگا ؛

اگر تو صبر کریگا تو جو کچھ تقدیر میں لکھا ہے وہی ہوگا مگر اس پر تجھے اجر اور ثواب ملیگا اور اگر بے صبری کریگا تو بھی تقدیر کی نوشت پوری ہوگی۔ لیکن اس پر گنا ہگار ہوگا ؛

اگر صبر کریگا تو یہ شریفوں کا شیوہ ہے اور اگر غافل اور بیخبر رہیگا تو یہ نادانوں کا طریقہ ہے (اگر آدمی صبر نہ کریگا تو آخر ایسا ہی کرنا پڑیگا اور یہ عقل سے بعید ہے کہ اچھی صفت کو چھوڑ کر بُری خصلت کو اختیار کیا جائے)؛

اگر صبر کریگا تو اسکی بدولت نیکوکار لوگوں کے درجے پائیگا اور اگر بے صبری کریگا تو بے صبری تجھے عذاب دوزخ میں لا ڈالے گی ؛

اگر کلام میں فصاحت و بلاغت کی خوبی ہے تو خاموشی میں یہ فضیلت ہے کہ اسکی بدولت آدمی لغزش سے محفوظ رہتا ہے ؛

اگر تو ان چیزوں پر بیقراری کرتا ہے جو تیرے ہاتھ سے چلی گئی ہیں تو تجھے ایسی چیزوں پر بھی ضرور بیقرار ہونا چاہیئے جو ابھی تک تجھے نہیں ملیں (مگر ایسا کرنا کسی عقلمند کا کام نہیں پس تو ان دونو چیزوں پر بھی بیقرار رہنا فضول اور لغو ہے)

اگر تو اُس روزی کی تلاش کا حریص ہے جس کا خدا پاک نے ضامن ہے تو تجھے ان فرائض کے ادا کرنے میں بھی حرص کرنی چاہیئے جو اس نے تیرے ذمے لازم فرمائے ہیں ؛

اگر تو یہ کر سکتا ہے کہ تیرے اور تیرے پروردگار کے درمیان کسی دوسرے منعم کا واسطہ نہ ہو (یعنی اپنی سب حاجتیں اسی سے طلب کر) جیسا حدیث شریف میں ہے کہ اگر جوتی کا تسمہ ٹوٹ جائے تو وہ بھی اپنے پروردگار سے طلب کر۔ تو ایسا ضرور کر ؛

اگر تو یہ چاہتا ہے کہ تو اچھا لگا [illegible] سے زیادہ سوا دولتمند ہو جائے تو [illegible] کرنے میں کوشش کر ؛

اگر تو اپنے بھائی سے قطع تعلق کا ارادہ کرے [illegible] کیساتھ اتنا تعلق ضرور باقی رکھ [illegible] ملاپ کا خیال پیدا ہو تو ملاپ ہو سکے ؛

اگر تو اپنے کسی دوست پر بھروسہ کرے تو اپنے [illegible] کے اظہار میں احتیاط کر اور اسکو اپنے تمام راز نہ بتلا شاید کسی وقت اس [illegible] اٹھانی پڑے ؛

اگر تو اپنے نفس کو مرغوب طبع چیزوں [illegible] باز نہ رکھیگا کہ وہ خراب نہ ہو [illegible] خواہشیں تجھے بہت نقصان [illegible]

اگر تو نے اپنے ایمان کو مضبوط کر لیا [illegible] تقدیر میں لکھا گیا ہے اس پر راضی [illegible] خدا پاک کے سوا کسی کی آس امید نہ [illegible] اور ہر وقت

اس بات کا منتظر رہ کہ تقدیر الٰہی کیا کچھ
پیش کرتی ہے ؂

اگر تیرے اور تیرے دشمن کے درمیان کوئی ایسا معاملہ
پیش آجائے جسکی وجہ سے تو اُس کیساتھ صلح
کرلے اور اُس سے تیرا عہد و پیمان ہو جائے تو
اپنے اقرار کی وفاداری کا پاس رکھ۔ اپنے عہد
پیمان کو دیانتداری کیساتھ پورا کر اور جو کچھ تو نے
قول و قرار کیا ہے اُسکے نباہنے کیلئے اپنے
آپکو ہمیشہ سپر بنائے رہ ؂

اگر تو اپنے نفس کی سلامتی اور اپنے بھیدوں کو چھپانا چاہتا
ہے تو کم گوئی کی عادت ڈال اور اکثر خاموش
رہا کر تو اس سے تیری عقل و فکر میں ترقی اور دل
میں روشنی پیدا ہوگی۔ اور لوگ تیرے ہاتھ کی
زیادتیوں سے بچے رہیں گے ؂

اگر تو فطرتاً حلیم اور بردبار نہیں تو تکلف اور بناوٹ سے
بردباری کی عادت اختیار کر کیونکہ ایسا بہت کم
ہوتا ہے کہ کوئی شخص کسی قوم سے مشابہت
پیدا کرے اور وہ ان میں شامل نہ ہو ؂

اگر تو صبر اختیار کریگا تو یہ شریف اور بزرگ لوگوں کی
صفت ہے ورنہ آخر تجھے ایکدن جانوروں کی
طرح (اپنی مصیبت سے) غافل اور بے خبر ہونا
پڑے گا ؂

ایک دفعہ جناب امیر المومنین نے چند لوگوں کی تعریف میں
مندرجہ ذیل کلمات فرمائے کہ اگر وہ لوگ بات
کرتے ہیں تو سچ کہتے ہیں اور اگر خاموش رہتے
ہیں تو ان سے پہلے کوئی بات نہیں کرتا اگر کسی
چیز کو دیکھتے ہیں تو اس سے عبرت حاصل کرتے
ہیں اور اگر دیکھنے سے آنکھ بند کرتے ہیں تو اپنا
وقت غفلت میں نہیں گزارتے اگر کلام
کرتے ہیں تو خدا تعالیٰ کو یاد کرتے اور اگر
خاموش رہتے ہیں تو عجائبات قدرت میں
غور و فکر کرتے ہیں ؂

اور ایک بار کسی کی مذمت میں آپ نے یہ کلمات فرمائے
اگر وہ بیمار ہو تو ترک عمل پر نادم ہوتا ہے اور اگر تندرست
ہو تو اپنی نادانی سے مطمئن اور بےفکر ہو جاتا کہ تو
نیک عمل کرینگے آئندہ پر ٹال دیتا ہے ؂

اگر دنیا کے کھیتوں کی طرف بلایا جائے تو اس کے
لئے کوشش و سعی کرتا ہے اور اگر آخرت کے
کھیت کی طرف پکارا جائے تو سست اور
کاہل ہو جاتا ہے ؂

اگر مالدار ہو تو اترانے لگتا اور فتنے میں پڑ جاتا ہے
اگر محتاج ہو تو خدا تعالیٰ کی رحمت سے ناامید
اور شکستہ خاطر ہو جاتا ہے ؂

اگر تو اُسکے ساتھ احسان کرے تو اسکا انکار کر جاتا ہے
اور اگر وہ کوئی تیرے ساتھ نیکی کرے تو اُسکو بہت
بڑا سمجھتا اور جتلاتا رہتا ہے ؂

اگر خدا تعالیٰ کی نافرمانی کی کوئی صورت پیش آجائے
تو توبہ پر بھروسہ کرکے اسی میں لگ جاتا ہے
اور اگر توبہ کا خیال آجائے تو اسکو آئندہ پر ٹال
دیتا اور گناہ پر جما رہتا ہے ؂

اگر اسے آرام و عافیت ملے تو خیال کرتا ہے کہ اُس
نے توبہ کر لی اسلئے خدا تعالیٰ نے اس پر نظر

Marfat.com

فرستادنی) اور اگر کسی مصیبت میں مبتلا ہو تو خدا تعالیٰ سے بدظن ہوتا اور شک میں پڑ جاتا ہے۔

اگر بیمار ہو تو خلوص کے ساتھ خدا تعالیٰ کی بارگاہ کی طرف متوجہ ہوتا ہے۔ اور اگر تندرست ہو جائے تو خدا تعالیٰ کی عنایت بھول جاتا ہے پھر ویسی ہی شرارت کرنے لگتا اور بندگان خدا پر ظلم کرنے میں دلیر ہو جاتا ہے۔

اگر امن و امان میں ہو تو غفلت سے دنیا پر فریفتہ اور فریفتہ ہو جاتا ہے۔ آخرت کو بھول جاتا اور قیامت سے غافل ہو جاتا ہے۔

اگر مجھ سے پہلے رعایا حکام کے ظلم کی شاکی تھی تو میں آج کے دن اپنی رعیت کے ظلم کا شاکی ہوں ان کے ساتھ میری حالت یہ ہے کہ گویا میں تابعدار ہوں اور وہ سردار اور میں سپاہی ہوں اور وہ سپہ سالار۔

اے بھائی اگر تو اپنی حالت کو سمجھتا اور اپنے نفس کو اچھی طرح پہچانتا ہے۔ تو دنیا سے رخ پھیر لے اور اسکی رغبت چھوڑ دے۔ کیونکہ یہ بدبختوں کا گھر ہے اور سعادتمندوں کے رہنے کی جگہ نہیں اس کی خوبصورتی سب جھوٹ اور اسکی زینت بالکل دھوکا اور فریب ہے اسکے بادل کھلجانے والے اور اسکے عطیے اور بخششیں واپس ہونے والی ہیں۔

اگر تو خدا تعالیٰ پر یقین رکھتا ہے تو قیامت میں تجھے امن و امان ملیگا اور اگر تو اپنے نفس کو خدا تعالیٰ کے سپرد کرے گا تو یہ صحیح و سلامت رہے گا۔

اگر تم کو کسی چیز کی رغبت اور خواہش ہے تو اس جنت کی خواہش کرو جس کا عرض ساتوں آسمانوں اور زمین کے برابر ہے۔ اور اگر تم کو کوئی کام کرنا ہے تو ایسے کام کرو جن سے اسدن جبکہ تم خدا تعالیٰ کے سامنے پیش کیے جاؤ گے۔

اگر تم کو کسی بات کا تعصب اور طرفداری منظور ہے تو حق کی مدد اور عاجزوں اور محتاجوں کی اعانت کی طرفداری کرو۔ اور اگر کسی بات میں آگے بڑھنا چاہتے ہو تو خدا تعالیٰ کی حدیں قائم کرنے اور امر بالمعروف میں آگے بڑھو۔

اگر تم کو کسی بات کی حرص ہے تو پسندیدہ خصال اور بزرگ صفات کی حرص کرو اور اگر تم نجات چاہتے ہو تو غفلت اور لہو کو چھوڑ دو اور جد و جہد اور کوشش و سعی کو لازم پکڑو۔

اگر تم کسی بری بات سے بچنا چاہتے ہو۔ تو دلوں کے گناہوں سے بچو اور اگر کسی عیب سے پاک ہونا پسند کرتے ہو تو عیوب اور گناہوں کے میل کچیل سے صاف اور ستھرے ہو جاؤ۔

اگر تم کو زندہ رہنے کی خواہش ہے تو عالم فنا کی رغبت چھوڑ دو۔ اگر نعمت کے طلبگار ہو تو اپنے نفسوں کو دنیا کے جھگڑوں سے آزاد کر لو اگر کامیابی اور آخرت کی عزت کی رغبت ہے تو دار فنا (دنیا) سے دار بقا (آخرت) کے لئے توشہ تیار کر لو۔ اور اگر تم کو اللہ تعالیٰ

کی محبت ہے تو اپنے دلوں سے دنیا کی محبت نکال دو ۔

اگر اپنے کنبے کی عورتوں میں کوئی شک شبے کی بات معلوم ہو تو چھوٹے بڑے سب کو جلدی سے سزا دے اور بار بار عتاب کرنے سے پرہیز کر کہ اس طرح کرنے سے مجرم قصور کرنے پر دلیر ہو جاتا ہو عتاب اور سزا کی کچھ وقعت نہیں رہتی ۔

اگر تیری ہمت اسقدر عالی اور بلند ہو کہ وہ تجھے لوگوں کی اصلاح کی طرف متوجہ کرے تو سب سے پہلے اپنے نفس کی اصلاح کر کیونکہ دوسروں کی اصلاح کا بیڑا اٹھانا اور خود خراب رہنا بڑے عیب کی بات ہے ۔

اگر تو اپنے دین کو دنیا کا تابع بنائیگا تو دین اور دنیا دونوں برباد کریگا ۔ اور آخرت میں خسارہ اٹھانے والوں کے گروہ میں شامل ہوگا ۔ اور اگر دنیا کو دین کے تابع رکھے گا ۔ تو دین اور دنیا دونوں محفوظ رہیں گے اور آخرت میں کامیابوں کے زمرے میں داخل ہوگا ۔

اگر تو اللہ تعالیٰ کا تقویٰ اختیار کریگا ۔ تو وہ تجھے تمام آفتوں سے بچائیگا ۔ اور اگر لالچ کے پیچھے پڑیگا ۔ تو تباہ ہلاکت میں گریگا ۔

اگر تو لوگوں پر احسان کریگا ۔ تو وہ تیری خدمت کریں گے اور اگر وقار سے رہے گا تو وہ تعظیم سے پیش آئیں گے ۔

اگر قناعت اختیار کریگا تو عزت ہو گی اور اگر اخلاص رکھے گا تو کامیابی حاصل ہو گی ۔

اگر تم گناہوں سے بچ گئے تو خدا تعالیٰ تم سے محبت کریگا ۔

فصل ۔ ان نصائح اور پُر حکمت کلمات کا ترجمہ جو باب ہمزہ میں داخل اور کلمہ انا ضمیر متکلم سے شروع ہوتے ہیں

حضرت امیرالمومنین سیدنا علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں میں دوزخ تقسیم کرنیوالا ۔ باغ جنت کا خزانچی ۔ حوض کوثر اور اعراف کا گویا مالک ہوں ۔ ہم اہل بیت میں جتنے امام ہیں وہ سب اپنے محبوں اور دوستوں کو جانتے ہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے اِنَّمَا اَنْتَ مُنْذِرٌ وَّلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ (اے نبی ہیں آپ تو صرف ڈرانیوالے ہیں ۔ اور ہر ایک قوم کا ایک ہادی ہے) ۔

میں جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا بھائی سب سے پہلے اسلام لانیوالا ۔ بت شکن ۔ کفار سے جہاد کرنے والا اور دشمنوں کا قلع قمع کرنے والا ہوں ۔

میں دنیا کو منہ کے بل گرانے والا اسکی قدر جاننے والا اور اسکو الٹے پاؤں واپس کرنیوالا ہوں ۔

میں (قیامت کو) حوض کوثر پر رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کیساتھ ہوں گا اور میرا کنبہ میرے ساتھ ہوگا ۔ تم کو چاہئے کہ ہمارے کہنے پر چلو اور ہمارے عمل کی پیروی کرو ۔

ہم حوض کوثر پر بڑی رغبت سے اس کا پانی پی رہے

Marfat.com

ہونگے کہ ہم اس سے اپنے دشمنوں کو ہٹائینگے
اور اپنے دوستوں کو پیالے بھر بھر پلائینگے جو
شخص اس کا ایک گھونٹ پی لیگا وہ اسکے بعد
کبھی پیاسا نہ ہوگا ۔

میں ایمانداروں کا سردار ہوں اور مال دنیا بدکاروں کا ۔

میں نے عرب کو سینے کے بل گرایا اور قبائل ربیعہ اور
مضر کے دانت توڑ دیئے ہیں ۔

میں اُس شخص کے ساتھ احسان کرنے میں جس کے
ساتھ میں نے پہلے سے احسان نہیں کیا ۔
مختار اور جس کے ساتھ احسان کر چکا ہوں اس
کے ساتھ احسان کے پورا کرنے میں مرہون
ہوں ۔ کیونکہ میں نے جب اپنے احسان کو حد
کمال تک پہنچا دیا ۔ تو اُسے محفوظ بنالیا اور جب
اُسے ادھورا چھوڑا تو گویا اُسے ضائع اور
برباد کر دیا ۔

میں اُس بات کے لوٹانے پر جسے ابھی نہیں کہا
بہ نسبت اسکے جسے کہہ چکا ہوں زیادہ قادر ہوں ۔

میں قیامت کے دن تمہارا شاہد ہونگا اور بارگاہ الٰہی
میں تمہارے ساتھ خصومت کرونگا میں نے تمہیں اپنے
پروردگار کی طاعت کی طرف بلایا اور دین کے
فرائض سے آگاہ کرتا اور وہ کام بتلاتا ہوں جو
تمہاری نجات کا موجب ہیں ۔

میں اور میرے اہل بیت اہل زمین کی امان کا باعث ہیں
جیسے کہ ستاروں کا قیام اہل آسمان کے لئے
امن کا موجب ہے ۔

میں خلفائے ثلاثہ کے بعد حضرت رسول خدا صلی اللہ
علیہ وسلم کا خلیفہ دین کی حدیں قائم کرنے والا
اور تم کو جنت ماویٰ کی طرف بلانیوالا ہوں ۔

فصل امیر المومنین سیدنا علی ابن ابیطالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ان نصائح اور پُر حکمت کلمات کا ترجمہ

جو باہمزہ میں داخل اور لفظ انی (یعنی اِنَّ مشددہ مع یائے
ضمیر متکلم) سے شروع ہوتے ہیں ۔

حضرت امیر المومنینؓ نے ارشاد فرمایا ہے ۔ کہ بیشک
میرے پاس اپنے پروردگار کی طرف سے
دلیل اور سند موجود ہے مجھے دین میں بصیرت
اور اپنے معاملے میں یقین حاصل ہے ۔

بیشک مجھے اپنے پروردگار کی طرف سے یقین حاصل
ہے اور اپنے دین کی نسبت کسی قسم کا کوئی شک و
شبہ نہیں ۔

بیشک میں اپنی امیدوں سے لڑائی کرنیوالا اور
اپنی موت کا منتظر ہوں ۔

بیشک میں اپنی روزی کو پورا کرنے والا اپنے نفس کے
ساتھ جہاد کرنیوالا اور اپنی قسمت کو پہنچنے والا
ہوں ۔

بیشک میں حق کے سیدھے راستے پر ہوں اور ہمارے
مخالف باطل (گمراہی) کے گڑھے میں ہیں ۔

بیشک میں خدا تعالیٰ کے دین کی دلیلیں قائم کرنے
پر بحث کرتا اور اسکے دین کی نصرت و اعانت
کے لئے لڑتا اور جھگڑتا ہوں ۔

بیشک میں اس بات سے رفیع اور بلند ہوں کہ
کوئی محتاج اپنی حاجت پیش کرے کہ میرا

Marfat.com

جود و کرم اُسکو پورا نہ کر سکے یا کوئی نادان ایسی جہالت سے پیش آئے کہ اُسکے ساتھ میں بردباری سے برتاؤ نہ کروں یا کوئی شخص میرا قصور کرے اور میں اس سے درگذر نہ کروں یا کوئی زمانہ میرے زمانے سے زیادہ دراز ہو ۰

بیشک میری حالت یہ تھی کہ میں جب کوئی چیز جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے مانگتا تو آنجناب مجھے ضرور عطا فرماتے اور اگر میں سوال کرنے سے خاموش رہتا تو آپ بن مانگے دیا کرتے تھے ۰

بیشک میں اس بات سے ارفع اور بلند ہوں اور میری شان سے یہ بات بعید ہے کہ میں لوگوں کو ایسے کام سے منع کروں جس سے میں خود باز نہیں رہتا یا میں انکو وہ کام کرنیکو کہوں جن کو پہلے میں خود نہیں کرتا یا اُنکی ایسی بات سے میں خوش ہو جاؤں جس سے میرا پروردگار خوش نہیں ہوتا ۰

بیشک میں جس طاعت کی طرف تم کو رغبت دلاتا ہوں میں خود پہلے اُسے ضرور کرتا اور جس گناہ سے تمہیں روکتا ہوں میں خود پہلے ضرور اس سے باز آجاتا ہوں ۰

بیشک میں نے دنیا کو ایسے تین طلاق دیدیے ہیں کہ جن میں رجوع نہیں ہو سکتا اور اسکی رسی کو اس کے کندھے پر ڈال دیا ہے ۰

بیشک مجھے تمہاری نسبت ایسے لوگوں کا اندیشہ ہے۔ جن کی زبانیں عالم اور دل منافق ہیں۔ زبان سے وہ ایسی باتیں بیان کرتے ہیں۔ جو تمہیں بھلی معلوم ہوں اور کام وہ کرتے ہیں جو تم کو ناپسند ہوں ۰

بیشک میں تم کو یہ بات بتلاتا ہوں کہ آخرت کے لئے اچھی طرح تیاری کرو اور اسکے واسطے بہت سامان مہیا کرو۔ جتنے نیک کام تم نے دنیا میں کئے ہیں وہ سب وہاں تمہارے سامنے دھرے جائیں گے (یعنی اڑے وقت میں کام آئینگے) اور جو مال تم نے دنیا میں چھوڑا ہے اُس پر ندامت اُٹھاؤ گے اور تم کو اپنے کئے کا بدلہ ملے گا ۰

بیشک جب مجھے کسی آدمی میں کوئی نیک خصلت معلوم ہو جائے (یعنی مجھے یقین آجائے کہ کوئی نیک خصلت اسمیں موجود ہے) تو میں اسکی وجہ سے اسکی ناشائستہ حرکات برداشت کرتا اور دوسرے نیک خصال کے نہ ہونے پر اُسے کچھ ملامت نہیں کرتا لیکن اگر اسمیں عقل یا دین نہ ہو تو پھر میں اسے معاف نہیں کر سکتا کیونکہ جو شخص بے دین ہے اسکے لئے امن نہیں اور جسکو امن نہیں اُسے عمر بھر کبھی چین نہیں اور جس شخص میں عقل نہیں وہ زندہ ہی مردوں کے شمار میں داخل ہے اور مردوں کے ساتھ بیٹھنے کو کوئی شخص پسند نہیں کرتا ۰

فصل امیر المومنین سیدنا علی ابن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے نصائح اور پُر از حکمت کلمات کا ترجمہ

جو باب ہمزہ میں داخل اور لفظ اِنَّکَ (یعنی اِنَّ مشددہ اور کاف ضمیر واحد مخاطب) سے شروع ہوتے ہیں ۰

آنجناب ارشاد فرماتے ہیں کہ بیشک تو ان لوگوں

Marfat.com

کے راستے میں ہے جو تجھ سے پہلے گذر چکے ہیں (جسطرح وہ فوت ہو چکے ہیں اسی طرح تو بھی ایکدن فوت ہو جائیگا) پس اپنی آخرت کیلئے کوشش کر اور دنیا کے کاموں کی ذرا پرواہ نہ رکھ ۔

بیشک تیرا کوئی عمل اخلاص کیے بغیر کبھی مقبول نہیں ہو سکتا اور نیز قبولیت عمل کیلئے یہ شرط ہے کہ اس میں خواہش نفس اور اسباب دنیا کی آمیزش نہ ہو ۔

بیشک تو مرتے دم تک کبھی اپنی آرزوؤں تک پہنچ نہیں سکتا اور نہ موت کے مقرر وقت سے آگے بڑھ سکتا ہے پس خدا تعالیٰ سے ڈرتا رہ اور جائز اور حلال طریقوں سے روزی تلاش کر ۔

بیشک تجھے اپنی قسمت ضرور ملیگی تیری روزی کا خدا تعالیٰ خود ذمہ دار ہے۔ تقدیر میں جو کچھ تیری قسمت میں لکھا ہے وہ ضرور پورا ہو گا۔ پس اپنے نفس کو حرص کی شقاوت اور طلب کی ذلت سے آرام دے۔ خدا تعالیٰ سے ڈرتا رہ اور آرام کے ساتھ روزی تلاش کر (زیادہ سرگرداں اور حیران مت ہو) ۔

بیشک تو اپنی موت کے مقرر وقت سے آگے بڑھنے والا نہیں اور نہ تجھے وہ چیز مل سکتی ہے جو تیرے مقسوم میں نہیں پس اے بدبخت تو اپنے نفس کو کس لئے شقاوت میں ڈالتا ہے یہ یقینی بات ہے کہ اگر خواہش نفس تجھ پر غالب آگئی تو تیری آخرت کو بگاڑ دیگی اور تجھے ایسی بلا میں لا ڈالیگی جسکی کوئی انتہا نہیں اور اس بدبختی میں پھنسائیگی جس کے ختم ہونے کی کوئی امید نہیں ۔

بیشک تیرے پیچھے وہ موت پڑی ہے جس سے کسی بھاگنے والے کو نجات نہیں اور وہ ضرور ہر ایک کو پالیتی ہے ۔

بیشک اگر تو نوافل کی فضیلت اور ثواب حاصل کرنے میں مصروف اور ادائے فرض میں کاہل ہو جائے تو فرائض کے ضائع کرنے پر نوافل ہرگز کام نہیں آسکتے ۔

بیشک تو اپنے پروردگار کی بارگاہ سے اپنی پسند خاطر چیزیں کبھی نہیں پا سکتا جبتک کہ اپنی نفسانی خواہشوں سے صبر نہ کرے اور بلا شبہ تو بہشت میں ہرگز داخل نہیں ہو سکتا جب تک کہ اپنی گمراہی۔ گناہوں اور نافرمانیوں سے باز نہ آئے ۔

بیشک اگر تو اپنے پروردگار کے ساتھ صلح رکھیگا تو سلامت اور کامیاب رہیگا اور بلاشک اگر اس سے لڑائی کریگا تیرے ساتھ ضرور لڑائی ہوگی اور تو ہلاک ہو جائیگا ۔

بیشک اگر تو دنیا کی طرف متوجہ ہوگا تو وہ تیری طرف پیٹھ کر کے تجھ سے بھاگ جائیگی اور بلاشک اگر تو اسکی طرف پیٹھ کر کے اس سے بھاگ جائیگا تو وہ تیری طرف متوجہ ہو جائے گی ۔

بیشک اگر تو تواضع اختیار کریگا تو اللہ تعالیٰ

Marfat.com

تجھے بلندی دیگا اور بلاشک اگر تو تکبر اور بڑائی کریگا تو اللہ تعالیٰ تجھے پستی کے گڑھے میں گرا دیگا ۞

بیشک اگر تو اپنے نفس کے ساتھ جہاد کرے گا تو اللہ تعالےٰ کی رضامندی حاصل کرے گا ۞

بلاشک اگر تو اپنے نفس کے ساتھ انصاف کرے گا تو مقرب خدا تعالےٰ اور اس کے ساتھ واصل ہوگا ۞

بیشک اگر تو گناہوں اور برائیوں سے بچا رہیگا تو بلند درجے پائیگا۔ اور بلاشک اگر پرہیزگاری اختیار کریگا تو برائیوں کی میل سے صاف اور ستھرا رہے گا ۞

بلیشک اگر تو اللہ تعالیٰ کی اطاعت بجا لائے گا تو وہ تجھے عذاب سے نجات بخشیگا اور اپنے کے لئے بہت اچھی جگہ عنایت فرمائے گا اور بلاشک اگر خواہش نفس کی پیروی کریگا تو وہ تجھے بہرا اور اندھا کردیگی آخرت کو بگاڑ دیگی اور ہلاکت میں ڈالے گی ۞

بلیشک اگر تو لوگوں کے ساتھ احسان اور نیکی کرے تو یوں سمجھ کہ تو اپنی جان کے ساتھ احسان اور اس کی امداد و اعانت کرتا ہے ۞

بلیشک تو آخرت کے لئے پیدا کیا گیا ہے۔ پس اسکے لئے عمل کر اور بلاشک تو دنیا۔ کے لئے پیدا نہیں ہوا۔ پس اسکی رغبت کو چھوڑ اور اس سے مُنہ پھیر ۞

بلیشک لوگ تیری عقل سے تیرا وزن کرتے ہیں پس تو اسے علم سے بڑھا اور بلاشک لوگ تیرے ادب سے تیری قدر و قیمت کا اندازہ کرتے ہیں پس اسے حلم سے مزین کر ۞

بلیشک موت نہایت تیزی کے ساتھ تیری تلاش میں پڑی ہے پس اس سے غافل نہ ہو اور بلاشک مرنے کے بعد اس نیک عمل کے سوا جسکو تو نے دنیا میں کمایا کوئی چیز کام نہ آئیگی پس اعمال صالحہ کا توشہ تیار کر ۞

بلیشک اگر تو کوئی نیک کام کسی دنیاوی فائدہ کے خیال سے کریگا تو تجھے اس بیوپار میں بہت بڑا خسارہ اُٹھانا پڑے گا ۞

بلیشک خدائے پاک کی بارگاہ میں پیش ہونے کے وقت محبت دنیا سے بڑھ کر کوئی کام تیرے لئے زیادہ مضر نہ ہوگا اور بلاشبہ آخرت میں صبر۔ رضا۔ خوف اور رجا سے بڑھ کر کوئی عمل تیرے حق میں زیادہ نافع نہ ہوگا ۞

فصل امیر المومنین سیدنا حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے ان نصائح اور رازِ حکمت کلمات کا ترجمہ

جو باب ہمزہ میں داخل اور لفظ انکم (یعنی اِنَّ مشددہ مع ضمیر جمع مخاطب) سے شروع ہوتے ہیں ۞

آنجناب ارشاد فرماتے ہیں کہ بیشک تجھے تو اپنے اعمال صالحہ کا بدلہ ملیگا اور بُرے عملوں کے طفیل

Marfat.com

قید خانہ بھگتنا پڑے گا ؛

بیشک تم کو آخرت کی طرف لوٹنا اور بارگاہِ خداوندی میں پیش ہونا ہے ؛

بیشک تم موت کی درانتی سے کاٹنے کا کھیت اور مرگ کا نشانہ اور بلاشبہ تم مصائب کا تختۂ مشق اور بیماریوں کا شستگاہ ہو ؛

بیشک (قیامت میں) تم کو ان اعمال کی جزا ملے گی جو تم نے پہلے (دنیا میں) کئے تھے۔ اور وہاں اپنے پہلے عملوں کا حساب و کتاب دینا یا اُن کے عوض حوالات میں رہنا ہوگا ؛

بیشک تمہارے پیچھے وہ موت لگی ہے کہ اگر تم ٹھیر جاؤ تو پکڑ لیتی اور اگر بھاگنے لگو تو بھاگنے نہیں دیتی (جلدی سے) پالیتی ہے ؛

بیشک تم کو نامعلوم باتوں کا علم حاصل کرنیکی نسبت معلوم شدہ چیزوں پر عمل کرنیکی زیادہ ضرورت اور بلاشبہ جمع کرنیکے لئے مال کمانے کی نسبت کمائے ہوئے مال کو خرچ کرنے کی سخت حاجت ہے ؛

بیشک تمہیں اپنے اقوال اور بہت صحیح کلام کہنے کی نسبت اپنے اعمال کے درست کرنے کی زیادہ ضرورت اور بلاشبہ اعمال صالحہ کی نسبت اعمال صالحہ کمانے کی سخت حاجت ہے ؛

بیشک تم کو ان چیزوں کی نسبت جو دنیا میں تمہارا ساتھ کریں اُن چیزوں کے اہتمام کی زیادہ ضرورت ہے جو آخرت میں تمہارے ساتھ ہوں اور بلاشبہ دنیا کے سامان فراہم کرنے کی نسبت تقویٰ اور پرہیزگاری کا توشہ تیار کرنے کی سخت حاجت ہے ؛

بیشک تم کو دارِ فنا (دنیا) کی آبادی کی نسبت دارِ بقا (آخرت) کی آبادی کی زیادہ ضرورت ہے اور بلاشبہ تم کو اپنے عطیے کا بدلہ لینے کی ایسی سخت حاجت ہے کہ سائل کو اُسکے لینے کی اتنی حاجت نہیں ؛

بیشک تم بہ نسبت سائل کے زیادہ قابلِ رشک ہو کیونکہ تم نے اسے اپنا مال دیا اور اس نے تم سے لیا ہے (کہ دینے والے کا ہاتھ اوپر اور لینے والے کا نیچے ہے)

بیشک تم کو چاندی سونا کمانے کی نسبت ادب حاصل کرنے کی زیادہ ضرورت ہے ؛

بیشک تم کو ہر ایک بات پر پرسش اور مواخذہ ہوگا۔ پس بھلی بات کے سوا منہ سے کچھ کہو اور ضرور تم کو ہر ایک کام کا بدلہ ملیگا پس اچھے کام کے بغیر کوئی کام نہ کرو ؛

بیشک تم کو مال و دولت جمع کرنے کی نسبت اچھے کام کرنے کی زیادہ ضرورت ہے ؛

بیشک اگر تم مال و دولت پر مغرور ہوگئے تو تم کو جلدی سے موت ہلاک کر دیگی اور نیک عمل کرنیکا موقع ہاتھ سے جاتا رہیگا ؛

بیشک اگر تم نے اعمال صالحہ کو غنیمت سمجھا تو سمجھو کہ تم نے آخرت کے اعلیٰ مقصود کو پالیا ؛

Marfat.com

بیشک تم صرف آخرت اور بقا کے لئے پیدا کئے گئے نہ کہ دنیا اور فنا ہونے کے لئے ؛

بیشک اگر تم تقدیر الٰہی پر راضی رہو گے تو تمہاری زندگی مزے سے گذریگی اور لوگوں سے بے پرواہی حاصل ہو جائے گی ؛

بیشک اگر تم مصیبت میں صبر نعمت اور خوشحالی میں شکر کرو گے اور تقدیر الٰہی پر راضی رہو گے تو خدائے پاک تم سے راضی رہے گا ؛

بیشک اگر تم دنیا کی رغبت چھوڑ دو گے تو دنیا کی خرابی سے بچو گے اور دار بقا آخرت میں کامیابی حاصل ہو گی ؛

بیشک اگر تم قناعت اختیار کرو گے تو لوگوں سے بے پرواہ رہو گے اور دنیا کی تکلیفیں کم ہو جائیں گی۔ اور بلاشبہ تم نے دنیا کی طرف رغبت کی تو تم اپنی عمروں کو ایسی چیز میں برباد کرو گے جس کے لئے نہ تم باقی رہو گے اور نہ وہ تمہارے لئے باقی رہے گی ؛

بیشک اگر تم نے خواہش نفس کو اپنا حاکم بنایا تو وہ تم کو بہرہ اور اندھا کرے گی اور ہلاک کر دے گی ؛

بلاشبہ اگر تم نے اپنے نفس کی اطاعت کی تو وہ تم کو نہایت بری جگہ کی طرف کھینچے گا ؛

بلاشک اگر تم نے نفسانی خواہشوں کو اپنے اوپر مسلط کیا تو وہ تمہیں تکبر اور گمراہی کی طرف لے جائیں گی ؛

بلاشک اگر تم اپنے پروردگار کی طرف متوجہ ہو گے تو بخت و اقبال تمہارے شامل حال ہو گا اور اگر اسکی طرف سے پیٹھ پھیرو گے تو نکبت و ادبار تمہارا یار ہو گا ؛

بلاشبہ اگر تم اللہ تعالیٰ کی طرف رغبت کرو گے تو غنیمت اور نجات ملیگی اور اگر دنیا کی خواہش کرو گے تو خسارہ اور ہلاکت پیش آئے گی ؛

بیشک اگر تم خدا تعالیٰ کی رحمت کی امید رکھو گے تو تمام مقاصد پورے ہو جائینگے اور اگر کسی دوسرے کی آس کرو گے تو سب آرزوئیں اور امیدیں خاک میں مل جائیں گی ؛

بلاشبہ اگر تم غصے اور غضب کی اطاعت کرو گے تو وہ نہایت سخت ہلاکت میں ڈالیگا ؛

بیشک یقین کرو کہ تمہیں جہالت کے طفیل تو کبھی کوئی دنیا کا مطلب حاصل ہو گا اور نہ اسکی بدولت کسی سبیل کو پہنچو گے اور نہ اسکے ذریعے آخرت کا کوئی مطلب پاؤ گے ؛

بلاشبہ تم لوگ ایسے زمانے میں موجود ہو جس میں حق کہنے والے تھوڑے۔ عوام کی زبانی سچائی سے کند اور حق پر قائم رہنے والے ذلیل ہیں۔ اہل زمانہ نافرمانی کی طرف جھکے ہوئے اور دین میں سستی کرنے پر متفق ہیں ان کے جوان دنیا کے طالب۔ بوڑھے گناہ میں مبتلا۔ اور عیار منافق اور قاری دین کو خراب کرنیوالے ہیں۔ چھوٹوں کو بڑوں کی تعظیم کا پاس نہیں اور دولتمندوں کو محتاجوں کی خبرگیری کا خیال نہیں ؛

Marfat.com

بیشک تم پر ایک ایسا وقت آئیگا کہ تم کو مجھے بُرا بھلا کہنے اور مجھ سے بیزار ہونے پر مجبور کیا جائیگا سوا ایسے اڑے وقت میں اگر میری نسبت کوئی ناشائستہ کلمہ زبان سے نکل جائے تو کچھ مضائقہ نہیں اللہ تعالیٰ معاف کر دیگا مگر دل سے بیزار ہونا یہ ناداں کا کام ہے اس سے بچے رہنا؛

فصل امیر المومنین سیدنا حضرت علی بن ابیطالب کے ان نصائح اور پُر از حکمت کلمات کا ترجمہ

جو باب ہمزہ میں داخل اور لفظ انما (کلمہ حصر) سے شروع ہوتے ہیں

بُردباری اسی کا نام ہے کہ آدمی اپنے غصے کو پی جائے اور اپنے نفس کو قابو میں رکھے۔

ہوشیاری یہی ہے کہ انسان اللہ تعالیٰ کی طاعت بجا لائے اور اپنے نفس کا خلاف کرے؛

آدمی صرف دو قسم کے ہیں ایک شریعت کے تابعدار دوسرے بدعت کے جان نثار؛

تم صرف بقا کے لئے پیدا کئے گئے ہو نہ فنا کے لئے اور تم ایسے گھر میں ہو جہاں سے دوسرے گھر میں جانا ہے اور ایسے مکان میں ہو جس سے ایک نہ ایک دن ضرور بوریا بستر اُٹھانا ہے؛

عقلمند وہی ہے جسے تجربوں سے عبرت آئے احمق وناداں وہی ہے جو اپنے مطلب کا غلام ہو

دنیا صرف ایک جال ہے جس میں ناداں لوگ پھنستے ہیں

دنیا صرف حالات مختلفہ اطوار متعددہ اور زبون اور نکمی چیز ہے؛

جناب امیر المومنین نے ایک ایسے شخص کو دیکھکر کہ وہ دوسرے کے لئے اس کام کی کوشش کر رہا ہے جس میں اس کا اپنا ضرر اور نقصان ہے ارشاد فرمایا کہ بس تیری مثال ایسی ہے کہ ایک شخص اپنے آپ کو اس لئے نیزہ مارے کہ اپنے ردیف[1] کو مار ڈالے پس اس سے بڑھ کر کوئی ناداں ہو سکتا ہے؛

دانا وہی ہے جو کینے کو سینے سے دور کرے اور دنیا اور آخرت کے سردار وہی ہیں جو سخاوت شعار ہیں؛

کرم یہی ہے کہ آدمی برائیوں سے بے لاگ رہے پرہیزگاری اتنی ہی ہے کہ گناہوں سے پاک رہے؛

بزرگی بس یہی ہے کہ انسان ذلت کی باتوں سے بیزار اور برکنار رہے؛

شرافت محض عقل و ادب سے ہے نہ کہ مال اور اعلیٰ نسب سے؛

تمہاری عمر صرف چند گنتی کے دن ہیں پس جب ایک دن گذر جاتا ہے تو تمہاری عمر کا ایک حصہ چلا جاتا ہے لہٰذا دنیا کی طلب میں زیادہ جد و جہد نہ کرو اور جائز طریقوں سے روزی کمانے کی عادت رکھو؛

تیرا سچا دوست صرف وہ شخص ہے جو تیرے ساتھ چاپلوسی سے پیش آئے اور تیرا ثناخواں وہ ہے جو تجھے سنا کر تیری تعریف نہ کرے؛

[1] ایک جانور پر جب دو شخص سوار ہوں تو پچھلے شخص کو ردیف کہتے ہیں ۱۲

Marfat.com

دشمن کو عدو صرف اسی واسطے کہتے ہیں کہ وہ تجھ پر حملہ کرتا ہے پس جو شخص تیرے عیب دیکھکر چشم پوشی کرے تو سمجھ لے کہ وہ تیرا سخت دشمن ہے اُس نے تجھ پر بہت بڑا حملہ کیا ہے ؛

دوست کو صدیق صرف اسی لئے کہتے ہیں کہ وہ تیری جان اور تیرے عیوب کی نسبت سچ سچ کہدیتا ہے۔ پس جو شخص تیرے حق میں ایسا کرے اُس سے مل جا کہ وہ تیرا سچا دوست ہے اور ہمراہی کو رفیق صرف اسی وجہ سے کہا جاتا ہے کہ وہ تیرے دین کی اصلاح میں تیرے حال پر مہربانی اور شفقت کرتا ہے پس جو شخص اصلاح دین میں تیرا معاون و مددگار ہے وہ ضرور تیرا رفیق شفیق اور یار غار ہے ؛

نعمت کی قدر اُسی وقت معلوم ہوتی ہے جب مصیبت جھیلنی پڑے ؛

عورت صرف کھیل (اور دل بہلانے) ہی کی چیز ہے۔ پس جو شخص کسی عورت سے نکاح کرے اس کی الفت میں مبتلا نہ ہو ؛

دنیا صرف ایک مُردار ہے اور جو لوگ اس کی بدولت آپس میں بھائی بند بنتے ہیں وہ کتوں کی مانند ہیں پس ان کی بھائی بندی اس کے لالچ میں ایک دوسرے پر حملہ کرنے سے مانع نہیں ہوتی ؛

اہل دنیا تو بھونکنے والے کتّے اور حملہ آور درندے ہی ہیں جو آپس میں ایک دوسرے پر حملے کرتے زور آور کمزوروں کو کھا جاتے اور بڑے چھوٹوں کو دبا دیتے ہیں یا یوں کہا جائے کہ اہل دنیا جانوروں کی مثال ہیں۔ کہ ان میں سے کچھ رسیوں سے بندھے ہوئے اور کچھ کھلے پھر رہے ہیں دنیا نے انکی عقلیں بھلا دیں اور جو دنیا وہ احمق اور نادان ہیں اب انکے کندھے پر سوار ہو گئی ہے ؛

تمہارے درمیان میری مثال ایسی ہی ہے جیسا اندھیرے گھر میں دیا پس جو شخص گھر کے اندر آتا ہے وہ اس سے روشنی حاصل کرتا ہے۔

پہلے لوگوں کو بس اسی حرکت و سکون کی روزانہ رفتار نے ہی ہلاک کر دیا ؛

تمہاری مثال ایسی ہی ہے جیسے بادشاہی سوار جو کسی کام کیلئے ٹھیرائے گئے ہوں۔ پس تمہیں یہ معلوم نہیں کہ تم کو کس وقت کوچ کا حکم ملتا ہے ؛

بزرگی اسی کا نام ہے کہ جس نادار کو کوئی تاوان دینا پڑے۔ اُسے اپنا مال عطا کرے اور جس سے کوئی قصور سرزد ہو جائے اُسے درگذر فرمائے ؛

عقلمندی یہی تو ہے کہ آدمی گناہوں سے خالی اور پاک ہو انجام کار میں فکر و غور کرے اور حال میں ہشیاری کے پہلو کو لئے رہے ؛

پرہیزگاری صرف یہی ہے کہ آدمی سوچ سمجھکر روزی کمائے۔ (روزی کمانے کے ناجائز طریقوں سے بچتا ہے) اور مطلب پرستی سے ہاتھ روک رکھے ؛

Marfat.com

کرم یہی تو ہے۔ کہ انسان اپنی مرغوب چیزیں خدا تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرے۔ اور حاجتمندوں کی حاجتیں پوری کرے۔

دُنیا صرف تھوڑے سے دنوں کا سامان ہے۔ پھر اس طرح زائل ہو جائے گی جسطرح جنگل کا (باوجود دور سے پانی معلوم ہوتا ہے۔ اور جب پاس جاؤ تو کچھ نہیں) یا اسطرح کھل جائیگی جس طرح کہ بادل کھل جاتا ہے کہ پھر اس کا پتہ نہیں چلتا۔

عقلمند وہی شخص تو ہے۔ جو دوسروں کی بات سنکر اس میں فکر کرے۔ موجودات عالم کو نظر بصیرت سے دیکھے۔ اور زمانے کے واقعات سے عبرت کا سبق حاصل کرکے اس سے فائدہ اٹھائے۔

بُردبار وہی شخص تو ہے۔ جس کو لوگ ایذا دیں تکلیف دیں۔ تو صبر کرے۔ اور اگر ظلم کریں تو معاف کردے۔

ہر ایک آدمی کو بس اپنے اعمال کا بدلہ ضرور ملیگا اور جو کچھ اس نے (دنیا میں) کمایا ہے وہ اس کے پیش ہوگا۔

ہوشیار وہی شخص تو ہے۔ جس سے کوئی برائی ہو جائے۔ تو اس پر استغفار کرے۔ اگر کوئی گناہ سرزد ہو جائے۔ تو اس پر نادم ہو۔

لوگوں کو طلب علم میں صرف اس وجہ سے بے رغبتی ہو گئی ہے۔ کہ بہت سے ایسے عالم نظر آتے ہیں جو اپنے علم پر عمل کم کرتے ہیں۔

اتنی لمبی چوڑی زمین میں تمہارا حصہ صرف اتنا ہی ہے جس پر تمہارا قد جبکہ تم رخسارے کے بل زمین پر لیٹ جاؤ۔ تو پورا آجائے۔

ہوشیار صرف وہ شخص ہے۔ جسکے تمام مشغلے اپنے نفس کی اصلاح کیلئے۔ تمام فکر اپنے دین کی درستی کے واسطے اور تمام کوششیں آخرت کی بہبودی کی غرض سے ہوں۔

دُنیا تو صرف گذرنے کا گھر ہے۔ اور آخرت رہنے کا مقام پس گذرنے کی جگہ سے رہنے کا مقام کے لئے کچھ توشہ تیار کرلو۔ اور اس خدائے علیم کے سامنے اپنی پردہ دری نہ کراؤ۔ جو تمہارے پوشیدہ بھیدوں کو جانتا ہے۔

جو شخص دنیا اختیار کرتے ہیں۔ تب ان کی خیال تو ایسی ہے جیسے مسافروں کی ایک جماعت کہ وہ ایک قحط زدہ مکان سے تنگ آئی۔ تو اس نے ایک سبز زمین میں جانے کا ارادہ کیا۔ راستے کی طرح طرح کی تکلیفوں اور کھانے پینے کی دقتوں کو اس لئے برداشت کیا۔ کہ اس سرسبز اور کشادہ گھر اور امن وقرار کی جگہ میں پہنچ جائیں۔ اسی طرح اہل دنیا راستے یعنی دنیا کو منزل مقصود خیال کرتے اور طالب عقبیٰ راستے کی دقتوں کو اس لئے برداشت کرتے ہیں۔ کہ ہمیشہ رہنے کے گھر میں پہنچ جائیں۔

جو لوگ گناہوں کی مصیبت سے محفوظ ہیں اور حق تعالیٰ نے ان پر یہ احسان کیا ہے۔ وہ

Marfat.com

صحیح وسلامت ہیں۔ توان کے لئے یہی روا ہے۔ کہ وہ گناہگاروں اور قصور واروں کی حالت پر رحم کریں۔ اور اپنی صحت و سلامت کا شکریہ اکثر ادا کرتے رہیں۔ تاکہ یوں ان کی طبیعت غالب اور بُرے کاموں سے حاجب ہے

اہلِ بدعت کا دل بس ایسا ہے۔ جیسا خالی زمین کہ اس میں جو چیز ڈالی جائے۔ اسے قبول کر لیتی ہے۔

نیکوکار لوگوں کی طبیعتیں بس ایسی ہیں۔ کہ وہ نیک کاموں کی عادی اور ان کا بوجھ اٹھانے والی ہیں۔ ان پر جس قدر نیک کاموں کا بوجھ ہو۔ وہ اسے برداشت کر لیتی ہیں۔

آدمی دنیا میں ایک ایسے نشانے کی مانند ہی ہے۔ جس پر ہر طرف سے موتوں کے تیر برستے ہیں۔ یا ایک ایسے لوٹ کے مال کے مانند ہے۔ جس کو مصائب اور حوادث کے ہاتھ جلدی سے پکڑنا چاہتے ہیں۔

تیرے مال میں سے تیرا حصہ تو صرف اتنا ہی ہے۔ جسے تو نے آخرت کیلئے پہلے بھیج دیا ہے۔ اور جسے دنیا میں چھوڑ دیا۔ وہ تیرے وارثوں کا مال ہے۔

کام کے لوگ صرف دو ہی قسم کے ہیں۔ ایک عالم دوسرے طالب علم۔ اور ان کے سوا جتنے لوگ ہیں۔ وہ سب مکھیاں، نکمے اور بیکار ہیں۔

سعادت مند وہ شخص ہے۔ جو عذاب خدا سے ڈر کر اس پر ایمان لایا۔ اس کے ثواب کی امید رکھ کر نیک کام کرتا۔ اور جنت کا مشتاق ہو کر رات کے اندھیروں میں جاگتا رہا۔

خاموشی کا نام اسی شخص پر سجتا ہے۔ جو اپنے مطلب کی بات اچھی طرح کہنے پر قادر ہو۔ اور پھر خاموش رہے۔ اور جو شخص اپنا مطلب ہی بیان نہ کر سکے۔ وہ عاجز اور کند زبان ہے +

شریعت غرا نے مشورہ لینے کی طرف صرف اس لئے رغبت دلائی ہے۔ کہ مشورہ دینے والے کی رائے خالص اور مشورہ لینے والے کی رائے ہوائے نفس سے مخلوط ہوتی ہے

شبہے کو شبہ اس واسطے کہتے ہیں۔ کہ وہ بظاہر حق کے مشابہ ہوتا ہے۔ پس اللہ تعالے کے پیاروں کو انہیں یقین کی روشنی کام آتی۔ اور سبیل ہدایت ان کی راہ نمائی کرتا ہے اور اللہ تعالے کے دشمن اس میں بہک جاتے اور گمراہی ان کی راہ نما بنتی ہے۔

عالم وہی شخص ہے۔ جس کا علم اسے پرہیزگاری تقوے۔ دنیا کے زہد اور جنت ماوٰے کے عشق کی طرف بلائے۔

ائمہ دین خدا تعالے کی طرف سے صرف اسکی مخلوق کے منتظم اور اس کے بندوں پر چودھری اور افسر ہیں۔ جنت میں وہی شخص جائے گا جو ان کو پہچانتا اور وہ اسے پہچانتے ہیں اور دوزخ میں وہی گرے گا۔ جو ان سے ناآشنا اور وہ اس سے ناآشنا ہیں۔

دین کی حفاظت کرنیوالے ہی لوگ ہیں۔ جنہوں نے

Marfat.com

دین کو قائم کیا۔ اس کی نصرت اعانت میں حصہ لیا۔ اس کو سب طرفوں سے محفوظ رکھا اور حفاظت کی ساتھ اللہ تعالیٰ کے بندوں کو سکھایا۔ اور اس کی پوری طرح نگہبانی کی۔

فضل و کمال کی قدر اہل فضل اور باکمال ہی جانتے ہیں۔

لوگوں کے سردار وہی ہوتے ہیں۔ جن کی عقلیں پسندیدہ ہمتیں بزرگ ہوں۔ اور وہ بزرگوں کی سی شان رکھتے ہوں۔

فصل امیر المومنین سیدنا حضرت علی بن ابی طالب کے نصائح اور پرحکمت کلمات کا ترجمہ

جو اب سرہ میں داخل اور لفظ آفت سے شروع ہوتے ہیں آنجناب ارشاد فرماتے ہیں۔ ایمان کی آفت شرک اور یقین کی آفت شک ہے۔

نعمتوں کی آفت ناشکری اور طاعت کی آفت نافرمانی ہے۔

شرافت کی آفت بڑائی اور تکبر اور ذکاوت کی آفت دغابازی اور مکر ہے۔

عبادت کی آفت ریا، مجد اور بزرگی کی آفت موانع قضا ہیں۔

سخاوت کی آفت منت اور دین کی آفت بدظنی ہے

عقل کی آفت خواہش نفس اور نفس کی آفت دنیا کی محبت ہے۔

مشورہ دینے کی آفت یہ ہے۔ کہ مشورہ دینے والوں کی رائیں باہم مخالف و متناقض ہوں۔

بادشاہوں کی آفت بد خصالی اور وزیروں کی آفت بدطینتی[1] ہے۔

علما کی آفت ریاست اور سرداری کی محبت اور امرا کی آفت کمی سیاست ہے +

لشکر کی آفت افسران بالا کی مخالفت اور ریاضت کی آفت غلبۂ عادت ہے +

قاضیوں (ججوں) کی آفت طمع اور عدل کی آفت ترک ورع[2] ہے۔

رعیت کی آفت حکام کی اطاعت کی مخالفت اور پرہیزگاری کی آفت ترک قناعت ہے[3]

بہادروں کی آفت احتیاط اور ہوشیاری کو کھونا اور زور آوروں کی آفت دشمن کو کمزور خیال کرنا ہے۔

بردباری کی آفت ناز و دلال[4] اور عطا کی آفت ٹال مٹول ہے۔

اقتصاد (اعتدال اور میانہ طور پر خرچ کرنے) کی آفت بخیلی اور ہیبت کی آفت مذاق اور دل لگی ہے۔

طالب اور تلاش کی آفت ناکامی اور غم زدہ حاجت مند کی آفت ضعف حمایت ہے۔

عہد کی آفت ترک محافظت اور نقل کی آفت عدم رعایت[5] ہے۔

علم کی آفت ترک عمل اور عمل کی آفت ترک اخلاص ہے

ریاست کی آفت فخر اور بڑائی اور سخاوت کی آفت

---

[1] طینت یعنی طبیعت، سرشت۔ [2] پرہیزگاری کو چھوڑنا [3] یعنی ...
[4] ... مطلب ... [5] ... [6] ...

Marfat.com

تنگدستی اور ناداری ہے۔
عام لوگوں کی آفت یہ ہے۔ کہ عالم بدکار ہو۔ اور
انصاف کی آفت یہ ہے۔ کہ حاکم بالا ظالم اور
ستمگار ہو۔
دنیا کی آبادی کی آفت جور سلطانی[1] اور قدرت کی
آفت منع احسان ہے ♦
عقل کی آفت کبر اور خود بینی اور کلام کی آفت
دروغ گوئی ہے۔
کاموں کی آفت کام کرنے والوں کی عاجزی
اور امیدوں کی آفت موت کی حاضری ہے۔
وفاداری کی آفت عہد شکنی اور سختی ارادہ
کی آفت کام کے موقع کی گم شدگی ہے ؛
امانت کی آفت خیانت اور اہل علم کی آفت عدم
صیانت ہے۔
سخاوت کی آفت فضول خرچی اور معاش کی
آفت بے تدبیری ہے۔
کلام کی آفت طوالت و درازی اور کام کی
آفت فراغت و بیکاری ہے۔
کامیابی کی آفت کاہلی و سستی اور دولتمندی کی
آفت بخیلی و کنجوسی ہے۔
امیدوں کی آفت موت کی چڑھائی ہے۔
بھلائی کی آفت ساتھی کی برائی ہے۔
اقتدار کی آفت بغاوت اور سرکشی ہے۔

―――♦―――

فصول امیر المومنین سیدنا حضرت علی بن ابیطالب کے ان نصائح اور پُر از حکمت کلمات کا ترجمہ

جو باب ہمزہ میں داخل در لفظ اذا شرطیہ سے شروع ہوتے ہیں
آنجناب ارشاد فرماتے ہیں۔ کہ جب تو بات کرے
تو سچ کہہ اور جب تو کسی جاندار کا مالک ہو تو
اس کے ساتھ نرمی کر۔
جب تجھے کوئی چیز ملے تو اس کا شکر بجا لا اور
جب مصیبت میں مبتلا ہو۔ تو صبر اختیار کر۔
جب کسی کو عتاب کرے۔ تو عتاب کا کچھ حصہ
باقی رکھ اور جب کسی کو سزا دے تو نرمی سے برتاؤ کر
جب کسی سے محبت کرے تو حد سے زیادہ نہ کر
اور جب کسی سے دشمنی کرے۔ تو اس سے
بالکلیہ میل ملاقات ترک نہ کر۔
جب تو کسی کے ساتھ کوئی احسان کرے تو اس
کو مخفی رکھ اور جب تیرے ساتھ کوئی دوسرا
احسان کرے تو اسے ظاہر کر۔
جب تو کسی کی تعریف کرے۔ تو مختصر سی کر اور
جب مذمت کرے تو بھی زیادہ نہ کر۔
جب تو کسی سے وعدہ کرے تو اسے پورا کر۔ اور
جب کسی کو کچھ عطا کرے۔ اسمیں زیادہ دیر نہ کر
جب تو کوئی کام کرنے کا پختہ ارادہ کرے تو اسکے
متعلق اپنے دوستوں سے مشورہ کر اور جب اسکے کرنے
کی بابت قرار پا چکے تو اسکی نسبت اپنے مالک سے استخارہ کر[2]

[1] بادشاہ کا ظلم۔ [2] گناہ ہونے سے محفوظ نہ رہنا ہے۔ [3] استخارہ ایک مشہور عمل ہے۔ جو صحیح حدیثوں سے ثابت ہے کہ جب کوئی کام کرنیکا ارادہ ہو تو دو رکعت نماز نفل پڑھے اور اس کے بعد دعائے استخارہ پڑھ کر سو جائے خواب میں اس کی نسبت کچھ ارشاد معلوم ہو گا جس کے موجب کرنا چاہیے یا نہ ۱۲

جب تو کوئی بات بیان کرے۔ تو سچی سچی بیان کر
اور جب کسی غلام کا مالک ہو۔ تو اسکی جان
آزاد کر اور جب تجھے رزق ملے تو اسے (اللہ
تعالیٰ کی راہ میں اور اہل حقوق پر) خرچ کر۔
جب تو کسی کا نقصان اور قصور کرے۔ تو اسکے
پاس عذر بیان کر۔ اور جب کوئی شخص تیرا
نقصان کرے۔ تو اسے معاف کر دے۔
جب تو کسی شخص سے کوئی عہد کرے۔ تو اسے پورا
کر۔ اور جب خدا تعالیٰ کی طرف رجوع کرے
تو پختہ ارادے سے کر۔
جب تجھے حکومت ملے تو انصاف کر۔ اور جب
تو کسی کام کی نسبت دوست احباب سے
مشورہ لے چکے۔ تو اللہ تعالےٰ کا نام لیکر
اس کو شروع کر دے۔
جب کوئی شخص تجھے امین بنائے تو ذرہ بھی خیانت
نہ کر۔ اور جب تو کسی کے پاس اپنی امانت رکھے
تو خیانت کے ساتھ منسوب نہ کر۔
جب کوئی شخص تیرے ساتھ احسان کرے تو
اسے ہمیشہ یاد رکھ۔ اور جب تو کسی کے ساتھ
احسان کرے۔ تو اسے بھول جا۔
جب تجھے کشادہ رزق ملے۔ تو وسعت کیساتھ
خرچ کر جب رزق کی تنگی ہو۔ تو قناعت اختیار
کر۔ اور جب کسی کو کھانا کھلائے۔ تو خوب
پیٹ بھر کر کھلا۔
جب آپس میں بھائی بندی مضبوط ہو جائے۔ تو
ایک دوسرے کی تعریف آسانی سے ہو جاتی
ہے۔ اور جب تو کسی سے بھائی بندی کرے تو اس
کے حقوق کو اچھی طرح ادا کر۔ عزت و تعظیم سے
پیش آ۔
جب موت آ جاتی ہے۔ تو امیدیں ذلیل و خوار ہو جاتی ہیں
اور ان کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔ اور جب تم امیدیں
باندھتے باندھتے دور جا پہنچو۔ تو موت کی ناگہانی
آمد کو یاد کرو۔
جب بادشاہ وقت کی نیت بدل جائے۔ تو تمام
زمانہ خراب ہو جاتا ہے۔ اور جب بادشاہ غصے
میں آئے۔ تو شیطان مسلط ہو جاتا ہے۔
جب عقل کامل ہو جائے۔ تو کلام گھٹ جاتا ہے
(یعنی عقلمند آدمی زیادہ کلام نہیں کرتا۔
جب تو کہیں بخیلوں کے ہاں اترے تو روزے
کا بہانہ پیش کر دیا اپنے جی کو اس طرح بہلا کہ آج
روزے کی وجہ سے فاقہ ہے)
جب تو اپنی نعمت دوسرے پر انعام کرے۔ تو شکر
تو نے اس کے شکریے کا پورا حق ادا کر دیا۔ اور
جب تو نے مصیبت میں صبر کیا۔ تو اس کی دھار
کی تیزی کو کند کر دیا۔
جب نوافل فرائض کے ادا کرنے میں حارج ہوں
تو ان کو چھوڑ دو۔ اور جب تم کسی نیک کام
سر انجام کا عہد کرو۔ تو اسے پورا کرو۔
جب صحبت دراز ہو جائے۔ تو ایک دوسرے کی
عزت کا پاس رکھنے کا خیال مضبوط ہو جاتا ہے
جب آدمی کو کسی چیز پر پوری قدرت حاصل ہو جائے
تو اس کی خواہش کم ہو جاتی ہے۔ اور جب تنگدستی

Marfat.com

ہو جاؤ۔ تو اللہ تعالےٰ کے ساتھ یہ تجارت کرو کہ جو کچھ پاس ہے۔ اس کی راہ میں لٹا دو۔

جب تم پر نفسانی خواہشیں غالب آجائینگی۔ تو وہ تم کو ہلاکت کے گڑھے میں گرا دیں گی۔

جب نیت خراب ہو جائے۔ تو مصیبت آجاتی اور موت آجائے۔ تو امیدیں کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔

جب اچھا کام دیکھو۔ تو اس کی پیروی کرو۔ اور جب برا دیکھو۔ تو اُس سے دور ہو جاؤ۔

جب کلام کم ہو جائے۔ تو آدمی اکثر صحیح بات کہتا ہے۔ اور جب جوابوں کی کثرت ہو۔ تو ثواب دور ہو جاتا ہے۔

جب تجھے خالق کا خوف آئے۔ تو بھاگ کر اس کی بارگاہ میں پناہ لے اور جب مخلوق کا ڈر ہو تو اُن سے بھاگ جا۔

جب اطاعت کم ہو جائے تو برائیاں زیادہ ہو جاتی اور جب دنیا میں کھلم کھلے گناہ ہونے لگیں تو برکتیں اٹھ جاتی ہیں۔

جب تقدیر آجائے تو تدبیر اور ہوشیاری بیکار ہو جاتی ہے۔

جب اللہ تعالےٰ کسی بندے سے محبت کرتا ہے تو اُسے یہ توفیق بخشتا ہے۔ کہ وہ زمانے کے عبرتناک واقعات سے عبرت کا سبق حاصل کرتا ہے۔

جب کمینے لوگ سلطنت کے مالک ہونگے تو صاحب فضل و کمال تباہ اور برباد ہو جائیں گے۔

جب کمینے سردار ہونگے۔ تو امیدواروں کی امیدیں خاک میں ملجائینگی۔

جب کمینے غالب ہونگے۔ تو شریف لوگ مغلوب اور خوار ہو جائیں گے۔

جب زمانہ خراب ہوگا۔ تو کمینے لوگ سردار ہو جائینگے

جب تقدیر آجائے تو سب تدبیریں بیکار ہو جاتی ہیں۔ اور جب آدمی کو مقدرت نہ ہو۔ تو بہت سے عذر بہانے پیش کرتا ہے۔

جب تیرے سیاہ بال سفید ہو گئے۔ تو زندگی کا لطف جاتا رہا۔

جب تجھے معلوم ہو۔ کہ تیری طبیعت کو خدا کی یاد سے انس حاصل ہوتا ہے۔ تو سمجھ لے کہ وہ تجھے محبوب رکھتا ہے۔ اور جب تجھے یہ محسوس ہو کہ تیری طبیعت کو مخلوق سے انس اور خدا کی یاد سے وحشت پیدا ہوتی ہے۔ تو یاد رکھ کہ وہ تجھے دشمن رکھتا ہے۔

جب تو سلامتی چاہتا ہے۔ تو جاہلوں کی صحبت سے پرہیز رکھ۔

جب عقلیں کم ہو جائیں۔ تو فضولیات بڑھ جاتے ہیں۔

جب تو عالم کو دیکھے تو اس کا خادم بن جا۔ اور جب گناہ سرزد ہو جائے۔ تو اس پر نادم ہو جا۔

جب تو یہ حالت دیکھے کہ خدائے پاک باوجود گناہوں کے تجھے لگاتار نعمتیں عطا فرماتا ہے۔ تو سمجھ کہ یہ تیرے لئے استدراج[1] ہے

[1] مجرم کو گناہوں میں درجہ بدرجہ چڑھانا۔ ترقی دینا کہ آخرت میں

اور جب یہ دیکھے۔ کہ وہ تجھے پے در پے مصیبتوں میں مبتلا کرتا ہے۔ تو سمجھ لے کہ اس نے تجھے بیدار کر دیا ہے۔

جب شریف آدمی عالم ہو جائے تو وہ تواضع اختیار کرتا ہے۔ اور جب کمینہ شخص باعلم ہو جائے تو وہ بڑائی کرنے لگتا ہے۔

جب کوئی شخص نماز میں کھڑا ہو۔ تو وہ اس طرح نماز پڑھے کہ گویا وہ دنیا سے رخصت ہو گیا

جب تو دیکھے کہ لوگ تیری بات مانتے ہیں۔ تو ان سے وہ بات کہا کر جس کو وہ کر سکیں۔

جب آدمی کا علم اچھا ہو۔ تو کلام لطیف ہو جاتا ہے۔ اور جب بات منضبط ہو تو سچائی بڑھ جاتی ہے۔

جب عقل کامل ہو جائے تو نفسانی خواہش کم ہو جاتی ہے۔ اور جب مصیبت دور ہو جائے۔ تو تسلی نزدیک آجاتی ہے۔

جب تو عزت کا طلبگار ہے۔ تو خدا تعالے کی طاعت بجا لا۔ اور جب تو غنا اور دولتمندی کی خواہش رکھتا ہے۔ تو قناعت اختیار کر۔

جب وہ کام پورے نہ ہوں۔ جن کو چاہتا ہے تو ان کاموں کا ارادہ کر جو ہو سکتے ہیں۔

جب کسی شخص سے کوئی شک کی بات ظاہر ہو۔ تو اس کی نسبت عام طور پر بدظنی پیدا ہو جاتی ہے۔

جب تیرے ارادے پورے نہ ہوں۔ تو اس [illegible]

جب تو کلام پر غالب آجائے۔ تو کچھ مضائقہ نہیں مگر سکوت پر غالب آنے سے پرہیز رکھ۔

جب دوستوں کے گناہ زیادہ ہو جائیں۔ تو خوشی کم ہو جاتی ہے۔

جب آنکھیں نفس کی مرغوب چیزیں دیکھنے لگیں۔ تو دل انجام بینی سے اندھا ہو جاتا ہے

جب کسی کے احسان کا بدلہ ادا کرنے سے تیرے ہاتھ قاصر ہوں۔ تو زبان سے اس کا شکریہ ادا کر۔ اور جب تجھے نعمت ملے۔ تو شکر بجا لانے سے اسے ثابت و برقرار رکھ۔

جب اللہ تعالے کسی بندے سے محبت کرتا ہے۔ تو اس کو حسن عبادت الہام فرماتا ہے

جب ارادے کے ساتھ عزم مستحکم مل جائے تو سعادت کامل ہو جاتی ہے۔

جب تو کسی مظلوم کو دیکھے۔ تو ظالم کے برخلاف اس کی اعانت کر۔ اور جب نیک اخلاق کی خواہش رکھتا ہے۔ تو حرام کاموں سے پرہیز رکھ۔

جب دنیا کی زندگانی کو بقا نہیں۔ تو اس کی نعمتیں فانی اور زائل ہیں۔ اور جب تقدیر کو کوئی شخص ہٹا نہیں سکتا۔ تو اس سے بچنا بیکار اور باطل ہے۔

جب اللہ تعالے کسی بندے کو اپنے خالص بندوں میں داخل کرتا ہے۔ تو اسے دینداری الہام فرماتا ہے۔ اور [illegible]

Marfat.com

کہ وہ امانتداری کو محبوب رکھتا ہے۔

جب تو اپنا قوت و زور دکھلاتا ہے تو اس کو طاعت الٰہی میں دکھلا۔ اور جب تو ضعیف اور کمزور بننا چاہتا ہے۔ تو خدا تعالےٰ کی نافرمانیوں سے کمزور رہ۔

جب تو علم حاصل کرتا ہے۔ تو علم دین حاصل کر اور جب تو کسی کام سے بچنا چاہتا ہے۔ تو حرام کاموں سے بچا رہ۔

جب زاہد لوگوں سے بھاگ جائے تب تو اس کی تلاش کر۔ اور جب زاہد لوگوں کو تلاش کرے۔ تب تو اس سے بھاگ جا۔

جب اللہ تعالےٰ کسی بندے کی عزت کرنا چاہتا ہے تو اس کو اپنی محبت میں مشغول فرماتا ہے۔ اور جب کسی بندے کو برگزیدہ کرتا ہے۔ تو اس کو اپنے خوف کی چادر پہنا دیتا ہے۔

جب تو دیکھے کہ پروردگار تجھے پے درپے نعمتیں بخشتا ہے۔ تو اس کے عذاب کا خوف رکھ۔ اور جب دیکھے کہ تجھ پر لگاتار مصیبتیں بھیجتا ہے۔ تو اس کا شکریہ ادا کر۔

جب تو کوئی بات زبان سے نکال چکے۔ تو وہ تیری مالک ہو چکی۔ اور جب تک تو اسے منہ میں بند رکھے۔ تب تک تو اس کا مالک ہے۔

جب تو نے اپنے نفس کو اللہ تعالےٰ کی طاعت میں لگایا۔ تب تو نے اس کی عزت افزائی کی۔ اور جب اس کی نافرمانیوں میں ڈالا تب اس کی ذلت و رسوائی کی۔

جب کسی کام میں تجھے اللہ تعالےٰ کی حکمت معلوم نہ ہو۔ تو اس کی قدرت کا دھیان کر اور اپنے خیالات کو آگے نہ بڑھا۔ کیونکہ اگر تجھے اس کی ایسی حکمت معلوم نہ ہو جس سے تیرے دل کو اطمینان آجائے۔ تو اس کی وہ قدرت جو تیری تسلی خاطر کے لئے کافی ہے۔ ظاہر موجود ہے۔

جب تو اپنے بھائی کی دوستی پر اعتماد کرے تو اس بات کی پرواہ نہ رکھ۔ کہ تو اس سے یا وہ تجھ سے کب ملا ہے۔ (یعنی جب خالص دوستی ہو۔ تو دیر سے ملاقات کرنے میں کچھ مضائقہ نہیں)۔

جب تو سفیہ (کمینے) کی کسی جاہلانہ بات پر بردباری اختیار کریگا۔ تو اس کو غم میں ڈالے گا۔ بس ایسے کم عقل کا یہی علاج ہے۔ کہ اپنی بردباری سے اس کا غم بڑھا۔

جب تو کسی کمینے کے ساتھ احسان کرے تو اس کا نتیجہ یہ ہے۔ کہ وہ تیرے احسان کے سبب تیرا دشمن ہو جائے گا۔

جب تو عالم نہ ہو۔ اور علمی مسائل بیان نہ کر سکے تو علماء کے کلام کو توجہ سے سن کر اسے محفوظ رکھ۔

جب مومن کی روح آسمان کی طرف جاتی ہے۔ تو ملائکہ تعجب کرتے اور یوں کہتے ہیں کہ اس شخص کی حالت پر نہایت تعجب ہے کہ یہ اس گھر میں سے جس میں ہمارے بہترین

Marfat.com

اور برگزیدہ لوگ بگڑ گئے کس طرح صحیح سلامت بچ کر آ گیا ہے۔

جب تجھے خدا تعالیٰ علم دین کی دولت عطا فرما کر بلند مرتبہ بخشے تو جو جاہل تجھ سے کم درجہ ہیں۔ ان کی نسبت کچھ فکر نہ کر۔ بلکہ ان علماء کی اقتداء کر جو تجھ سے عالی مرتبہ ہیں۔

جب کہ موت کی ناگہانہ آمد سے کوئی شخص مطمئن اور بے فکر نہیں۔ تو پھر یہ بڑی عاجزی اور کم ہمتی ہے۔ کہ آدمی اس کے لئے تیاری کرے

جب تو کسی کام کا پختہ ارادہ کرے۔ تو سوچ بچار اور دوست واحباب سے مشورہ کرنے کے بعد اسے شروع کر۔ آج کا کام کل پر نہ چھوڑ اور روز کا کام روز کر لیا کر۔

جب کہ تیرا حکم خود اپنی جان پر نافذ ہوگا۔ تو لوگ ایک دوسرے کو بتلائیں گے۔ کہ تو عادل اور باانصاف مرد ہے۔

جب تو چاہتا ہے۔ کہ تیری خوبیوں کو لوگ وقعت کی نظر سے دیکھیں۔ تو ان کو اپنی نظر میں کچھ بڑا نہ سمجھ۔

جب۔ کمینہ آدمی اپنی قدر سے بڑھ جاتا ہے تو اس کے حالات خراب ہو جاتے ہیں۔

جب تو کسی دوسرے شخص میں کوئی مذموم خصلت دیکھے۔ تو اپنے آپ کو ایسی خصلتوں سے بچائے رکھ۔

جب اللہ تعالیٰ کسی بندے سے محبت کرتا ہے۔ تو اس کو سکون وقار اور بردباری کے زیور سے مزین فرماتا ہے۔ اور جب کسی کو ذلیل رکھنا چاہتا ہے۔ تو اسے علم سے محروم رکھتا ہے۔

جب اللہ تعالیٰ کسی بندے سے محبت کرتا ہے۔ تو اسے سچائی الہام فرماتا۔ اور جب کسی کی عزت کرتا ہے۔ تو حق قائم کرنے پر اس کی امداد کرتا ہے۔

جب تو عقلمند کو اشارہ کرے۔ تو گویا تو نے اسے نہایت تکلیف دہ عتاب کیا۔ اور جب جاہل کی کسی جاہلانہ حرکت پر بردباری سے کام لیا۔ تو بے شک اسے بہت کافی جواب دیا۔

جب تو کام کرنے سے پہلے ان کو سوچ لیگا تو ہر ایک کام کا انجام اچھا ہوگا۔

جب تمہارے پاس خدا تعالیٰ کی متعدد نعمتیں پہنچیں۔ تو کسی ادنےٰ نعمت کو بھی ناشکری سے متنفر نہ کرو۔

جب تیرا نفس تیرے ساتھ سختی سے پیش آئے تو چاہیئے۔ کہ تو بھی اس کے ساتھ سختی سے پیش آئے۔ تاکہ وہ تابعدار ہو جائے۔ اور اسکے ساتھ دھوکا بازی اور فریب دہی کی چال اختیار کر کہ مطیع اور فرمانبردار بنا لے۔

جب تجھے کسی کام کی دشواری کا اندیشہ ہو تو اسکے واسطے سخت اور مضبوط ہو جا۔ اسطرح وہ کام سہل ہو جائیگا اور زمانے کے حوادث میں اسکے کر و فریب سے کام لے اس طرح وہ آسان ہو جائیگا

Marfat.com

جب تجھے اپنی قوت و طاقت لوگوں پر ظلم کرنے کی طرف بلائے تو اس بات کو یاد کر کہ خدائے پاک تجھے سزا دینے مظلوموں سے ان کی تکلیف دور کرنے اور تجھے اس میں مبتلا رکھنے پر قادر ہے۔

جب اللہ تعالیٰ کسی بندے سے محبت کرتا ہے۔ تو اسے قلب سلیم اور خلق تویم عطا فرماتا اور جب کسی سے بھلائی کرنا چاہتا ہے۔ تو اسے صحیح عقل اور عمل مستقیم عنایت کرتا ہے

جب اللہ تعالیٰ کسی بندے کے ساتھ بھلائی کرنا چاہتا ہے۔ تو اس کے پیٹ کو حرام چیزوں اور اس کی شرمگاہ کو حرامکاری سے بچاتا ہے اور جب کسی کی اصلاح کرنی چاہتا ہے۔ تو اُسے کم بولنے۔ کم کھانے اور کم سونے کی توفیق بخشتا اور اس کے دل میں ڈال دیتا ہے۔ کہ بڑی خوبی کی چیزیں ہیں۔

جب بادشاہت کی بنیاد انصاف کے ستونوں پر ہو۔ اور اس کی چھت کے نیچے عقل کے ستون رکھے جائیں۔ تو اللہ تعالیٰ اس کو حامیوں کی امداد فرماتا اور اس کے دشمنوں کو ذلیل و خوار کرتا ہے۔

جب تو کسی کام کا ارادہ کرے تو اس کے نتائج کو سوچ لے۔ اگر اس کے نتائج برے ہوں تو اس سے پرہیز کر۔

جب تجھے سیدھا راستہ دکھلایا جائے۔ تو اپنے پروردگار سے خوف کر اور اس پر چلنے میں پس و پیش نہ کر) اور جب تو کمزوروں کو کچھ دے نہیں سکتا۔ تو اتنا ہی کر کہ ان کے ساتھ رحمت اور مہربانی سے پیش آ۔

جبکہ نرمی بیوقوفی ہے۔ تو بیوقوفی نرمی ہے۔

جبکہ تو دنیا سے واپس جا رہا ہے۔ اور موت آگے سے آ رہی ہے۔ تو تمہاری ملاقات بہت جلد ہو جائے گی۔

جب فرصت کا موقع ملے تو اُسے غنیمت سمجھ کیونکہ فرصت کو کھونا نہایت تکلیف کی بات ہے

جب خدائے پاک کسی بندے سے کوئی نعمت دور کرنی چاہتا ہے۔ تو سب سے پہلے اس کی عقل کو بگاڑتا ہے۔ اور آدمی کے لئے یہ سب سے زیادہ سخت مصیبت ہے کہ اس میں عقل نہ ہو۔

جب کسی آدمی کی طرف دنیا متوجہ ہو تو اُسے دوسروں کی خوبیاں پہنا دیتی اور جب کسی سے منہ پھیرے تو اس کی اپنی خوبیاں بھی چھین لیتی ہے۔

جب۔ کوئی شخص یہ چاہے۔ کہ جو چیز وہ اللہ تعالیٰ سے مانگے اسے عطا ہو جائے تو اسے چاہیئے۔ کہ لوگوں سے ناامید ہو جائے اور خدائے پاک کے سوا کسی سے کوئی امید نہ رکھے۔

جب تو کسی امر کا خوف رکھتا ہے۔ تو اس میں داخل ہو جا۔ کیونکہ ہر وقت اسکا خوف رکھنا اس میں داخل ہونے کی نسبت زیادہ سخت اور ...

Marfat.com

جب بادشاہ تیرا قرب بڑھائے تو چاہیئے کہ تو اس کی عزت اور بزرگی زیادہ کر۔ اور جب لئیم (کمینہ) تیری عزت زیادہ کرے۔ تو چاہیئے۔ کہ تو اس کی ذلت بڑھا۔

جب باہمی حسد کی بارش برسنی شروع ہو۔ تو اس کا نتیجہ یہ ہے۔ کہ باہمی فساد کے پودے اُگنے لگیں گے۔

جب دوستی کا علاقہ قائم ہو جائے۔ تو باہم ایک دوسرے کو مال و دولت دینا اور امداد کرنا ضروری ہو جاتا ہے۔

جب اللہ تعالےٰ کسی بندے کیساتھ بھلائی کرنا چاہتا ہے۔ تو اُسے دین کی سمجھ عطا فرماتا ہے اور اس کے دل میں یقین ڈال دیتا ہے

جب دنیا کی کوئی چیز چلی جائے۔ تو اس پر غم نہ کر۔ اور جب کسی کے ساتھ احسان کرے۔ تو اُسے مت جتلا۔

جب تو مال کو جمع کرے۔ اور اس میں دوسروں کا وکیل بنا ہے۔ تو انجام یہ ہوگا۔ کہ ان کو اس کے طفیل سعادت اور تجھے شقاوت حاصل ہوگی۔

جب تو اپنا مال آخرت کے لئے خرچ کرے اور اپنے مرنے کے بعد اپنے پس ماندگان پر خدائے پاک کو خلیفہ بنائے۔ تو اُس مال کی بدولت تجھے سعادت مندی حاصل ہوگی۔ اور تیرے پسماندگان کو خدا تعالےٰ کی خلافت کافی ہوگی۔

جب اللہ تعالےٰ کسی بندے کیساتھ بھلائی کرنا چاہتا ہے۔ تو اُسے قناعت الہام فرماتا ہے پس وہ قوت لایموت پر کفایت کرتا اور لوگوں سے سوال کرنے سے بچا رہتا ہے

جب اللہ تعالےٰ کسی بندے کیساتھ بھلائی کرنا چاہتا ہے۔ تو اُسے میانہ روی اور حسن تدبیر الہام فرماتا اور بد تدبیری اور فضول خرچی سے بچاتا ہے۔

جب مباح چیزوں سے پیٹ بھر جائے تو دل اندھا ہو جاتا ہے۔ اس میں صلاحیت نہیں آتی۔

جب تو دارالفنا (دنیا) سے منہ پھیر لے اور دارالبقا (آخرت) کا عاشق ہو جائے تو سمجھ کہ تیرا تیر نشانے پر لگا۔ تیرے لئے کامیابی کے دروازے کھل گئے۔ اور ہر طرح کی خیر و فلاح کیساتھ تو فتحمند ہوا۔

جب تجھے کوئی قریبی (یا دوست) اپنا بھائی بنائے تو چاہیئے۔ کہ اس کا غلام بن جائے اور سچی وفاداری اور حسن صفائی کے ساتھ اس سے پیش آئے۔

جب کسی آدمی میں کوئی ٹیڑھی خصلت معلوم ہو تو اس بات کا منتظر رہ کہ اس میں اس قسم کی اور خصلتیں بھی موجود ہوں گی۔

جب تجھے اپنا دوست کسی اچھی خصلت کی ہدایت کرے۔ تو اپنے نفس کو ایسی خصلتوں کی عادت ڈال جب تجھے زمانے کی مصیبتیں پیش آئیں

تو ان سکے برداشت کرنے کیلئے صبر و تحمل سے بیٹھ جا۔ کیونکہ ان میں کھڑا ہونا ان کو اور بڑھا دیتا ہے۔

جب تو اچھی باتیں کرتا ہے۔ تو کام بھی بھلے کر۔ تاکہ زبان کی بزرگی اور احسان کی فضیلت دونو جمع ہو جائیں۔

جب تو خدا تعالے پر ایمان لائے اور حرام کاموں سے بچا رہے۔ تو وہ تجھے بہشت میں جگہ دیگا اور جب تو اُسے راضی کرے تو وہ تجھے اپنی رضامندی سے ڈھانپ لیگا۔

جب تو سوال کرے۔ تو سمجھ کر سوال کر اور خواہ مخواہ ضدم ضدا پوچھا پاچھی نہ کیا کر کیونکہ جاہل آدمی جو سیکھنے کا ارادہ رکھے۔ وہ عالم کے مشابہ اور ضدی عالم جاہل کے برابر ہے۔

جب تو حرام کاموں سے بچا رہے۔ شبہوں سے پرہیز رکھے۔ فرائض کو ادا کرے۔ اور نوافل کو بجا لائے۔ تو بیشک تو نے دین کی تمام فضیلتوں کو کامل کر لیا۔

جب تجھے بارگاہ الٰہی میں کوئی حاجت پیش آئے۔ تو پہلے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھ۔ پھر اپنی حاجت کو مانگ کیونکہ اللہ کریم کی شان سے بعید ہے۔ کہ تو اس سے دو چیزوں کا سوال کرے۔ اور وہ ایک تو پورا فرمائے۔ اور دوسرے کو رد کرے

جب زمانے اور اہل زمانہ میں عموماً صلاحیت کے آثار نمودار ہوں۔ اور پھر کوئی شخص کسی ایسے شخص پر بدظنی کرے۔ جس سے کوئی خرابی ظاہر نہیں ہوئی۔ تو اس نے بیشک ظلم اور تعدی کی۔ اور جب زمانے اور اہل زمانہ میں عام طور پر خرابی پھیل جائے اور پھر کوئی شخص کسی ایسے آدمی کی نسبت حسن ظن رکھے۔ جس سے کوئی نیکی وقوع میں نہیں آئی۔ تو بلاشک اس نے ظلم وستم کیا۔

جب زمانے اور اہل زمانے میں فساد غالب ہو جائے۔ اور پھر کوئی شخص کسی کے ساتھ حسن ظن رکھے۔ تو بیشک وہ دھوکے میں پڑا

جب کوئی شخص کسی برے کام کو دیکھے۔ اور اُسے ہاتھ اور زبان سے نہ مٹا سکے۔ مگر دل میں اُسے برا مانے۔ اور خدا جانے کہ وہ اس میں سچا ہے۔ تو وہ اس برے کام کے منکروں میں شمار ہوگا۔

جب کسی معین شخص کی صفائی بیان کیجائے تو اُسے لوگوں کی تعریف سے ڈرنا اور یوں کہنا چاہیئے۔ کہ میں اپنے نفس کو دوسروں سے اچھا اور میرا پروردگار میرے نفس کو مجھ سے بھی اچھا جانتا ہے۔ اے اللہ مجھے اس بات پر مواخذہ نہ فرمائیو۔ جو لوگ میری نسبت کہتے ہیں۔ اور میرے ساتھ ان کو جو کچھ حسن ظن ہے۔ اُس سے بھی میری حالت کو اچھا کر دے۔

جب تم نیک کام دیکھ کر اسکی طرف جلدی کرو

Marfat.com

اور برا کام دیکھ کر اس سے دور ہو جاؤ۔ طاعت الٰہی پر کاربند اور مکارم اخلاق کی طرف راغب نہ ہو۔ تو سمجھو۔ کہ تم محسن اور کامیاب ہو۔

جب تجھے کوئی ایسا محتاج ملے۔ جو تیرے زادراہ کو میدان قیامت کی طرف اٹھائے جائے اور کل (قیامت) کو جب تجھے زادراہ کی سخت ضرورت ہوگی۔ جوں کا توں تیرے حوالے کر دے۔ تو اسے غنیمت سمجھ۔ اور اپنا بوجھ اسے اٹھوا دے۔ اور جہاں تک ہو سکے۔ اس کو بہت سا زادراہ دیدے کیونکہ تو کل اس کے پاس پہنچکر اپنا تمام دیا ہوا سامان اس سے لینے کا حقدار ہوگا۔ اور یہ بھی ممکن ہے۔ کہ تو کسی وقت ایسے شخص کو تلاش کرے۔ اور اسے نہ پائے

جب تجھے اپنی رائے میں کچھ خرابی معلوم ہو۔ تو کسی عقلمند کی رائے کی پیروی کر۔ تب وہ خرابی دور ہو جائے گی۔

جب تم کوئی علمی بات سنو تو اسے کوشش سے حاصل کرو۔ اور مذاق اور دل لگی کے ساتھ اسے مخلوط نہ کرو۔ ورنہ دلوں کے اندر موثر نہ ہوگی۔ وہ اسے تھوک کی طرح پھینک دیں گے۔

جب تم یہ چاہو۔ کہ علم سے کچھ فائدہ حاصل ہو تو اس پر عمل کرو۔ اور مضامین علمیہ میں خوب غور کرو۔ تاکہ دل انہیں محفوظ رکھیں

جب خواہش نفس تجھ پر غالب آجائے۔ تو اس کے مغلوب کرنے کا علاج یہ ہے۔ کہ اپنی آرزوئیں مختصر کر دے۔ اور قدر ضرورت پر اکتفا کر۔

جب غضب و غصہ تجھ پر غالب آجائے۔ تو حلم و وقار سے اسے مغلوب کر۔

جب تیرے سر پر کوئی بلا اچانک آپڑے۔ تو صبر اور خدا تعالےٰ سے مدد چاہنے کے قلعے میں پناہ لے۔

جب کسی دوست کی بیوفائی ظاہر ہو جائے تو اس کو چھوڑ دینا آسان ہو جاتا ہے۔

جب کسی آدمی کا اصل (خاندان) شریف ہو تو وہ حضور اور غیبت میں شریفوں کے کام کرتا۔ اور بزرگانہ برتاؤ رکھتا ہے۔

جب کوئی شخص ایسے مزاج کا ہو۔ کہ اسکی عزت کرنے سے کچھ فائدہ حاصل نہ ہو۔ تو اس کی اہانت کرنی عقلمندی کی بات ہے۔ اور جب کسی شریر کو کوڑے لگانے سے کچھ اثر نہ ہو تو اس کے مادہ شرارت کو تلوار دور کر سکتی ہے۔

جب تو جاہل ہو تو علم حاصل کر۔ اور جب تجھ سے ایسی چیز کی نسبت سوال کیا جائے جو تجھے معلوم نہیں۔ تو اس کے جواب میں یوں کہہ کہ اللہ تعالےٰ اور اسکا رسول اچھا جانتے ہیں۔

جب تو کوئی ایسی حالت خلاف طبع بات سے جس تجھے تکلیف معلوم ہو۔ تو اس کے سامنے

Marfat.com

گردن جھکائے۔ اس طرح وہ تجھ سے ٹل جائیگی
اور اس کا کچھ ضرر نہ ہوگا۔

جب تو کوئی مضمون لکھے۔ تو ختم کرنے سے پہلے اسے دوبارہ دیکھ لے۔ کیونکہ اسکا اختتام تمہاری سمجھ کے مطابق ہوگا۔

جب تجھے اپنے زور وقوت اور سلطنت و شکوہ کا گھمنڈ زیادہ ہو جائے۔ جس سے تیرے جی میں غرور یا تکبر پیدا ہو۔ تو خدا تعالے کے عظیم الشان ملک اور اس کی اُن بے پایاں قدرت کا خیال کر۔ جس کے سامنے تیری قدرت ہی کوئی ہستی نہیں۔ اور نہ تیری قوت وقدرت کو اس میں کچھ دخل ہے۔ اسطرح کرنے سے تیرے بازو نرم ہو جائینگے تیری طبیعت کی تیزی اور تندی دور ہو جائے گی۔ اور تیری گمشدہ عقل واپس آجائیگی

جب عقلمند آدمی بوڑھا ہو جائے۔ تو اسکی عقل جوان ہو جاتی ہے۔ اور جب نادان بوڑھا ہو جائے تو اسکی نادانی جوانی پہ آتی ہے

جب صاحب فضل وکمال لوگ دنیا میں کم ہو جائیں گے۔ تو اس کے ساتھ ہی اہل تحمل کا خاتمہ ہو جائے گا۔

جب تجھے اپنے نفس کی اصلاح منظور ہے تو میانہ روی قناعت اور مختصر گیری اختیار کر۔ جب کلام متکلم کی نیت کے مطابق ہو تو سامع اسے قبول کرتا ہے۔ اور جب اس کی نیت کے مخالف ہو تو سننے والے کے دل میں چنداں اس کا اثر نہیں ہوتا۔

جب آدمی کا علم بڑھ جائے۔ تو ساتھ ہی اس کا ادب بھی بڑھ جاتا ہے۔ اور خوف الٰہی کئی گنے زیادہ ہو جاتا ہے۔

جب کسی آدمی کی نیکیاں برائیوں سے زیادہ ہوں۔ تو یہ صاحب کمال ہے جب نیکیاں اور برائیاں برابر ہوں۔ تو بھی بچاؤ کی صورت ہے۔ اور جب برائیاں نیکیوں سے زیادہ ہوں۔ تو ایسے شخص کے لئے ہلاکت اور تباہی ہے

جبکہ تیرے عزیز وا قارب کی موت کی خبر پہنچنے والے تیرے پاس کثرت سے آنے لگیں۔ تو آخر ایک دن تیری موت کی خبر لوگوں کو سنائیں گے۔

جب اللہ تعالے کسی بندے سے محبت فرماتا ہے۔ تو اُسے ہدایت اور راست روی الہام کرتا ہے۔ اور اپنی طاعت کی توفیق بخشتا ہے

جب کہیں بردباری فساد کا باعث ہو۔ تو ایسے موقع پہ درگذر کرنا عاجزی اور کمزوری کا ذریعہ ہے۔

باب الباء الموحدۃ

فصل امیر المومنین سیدنا علی بن ابیطالب رضی اللہ عنہ کے ان نصائح اور پرحکمت کلمات کا ترجمہ

جو بلائے زائدہ سے شروع ہوتے ہیں۔

شکر سے نعمتیں ہمیشہ باقی رہتیں اور تواضع

Marfat.com

سے بلندی حاصل ہوتی ہے۔
لوگوں پر احسان کرنے سے قدر بڑھتی اور خاموشی سے عزت ووقار کی زیادتی ہوتی ہے۔
حسن موافقت کے ساتھ ہمیشہ قائم رہتا ہے اور باوقار رہنے سے ہیبت زیادہ ہوجاتی ہے۔
بردباری کے طفیل انصاف زیادہ ہوجاتا ہے اور راہ راست پر چلنے سے عقل اور بصیرت بڑھ جاتی ہے۔
ایثار سے آزاد لوگ غلام ہوجاتے ہیں۔ احسان سے انسان تابعدار بن جاتا اور منت رکھنے سے احسان مکدر اور خراب ہوجاتا ہے۔
انصاف کرنے سے دوستی ہمیشہ قائم رہتی ہے وعظ ونصیحت سے غفلت دور ہوتی ہے علم سے عقل وحکمت پیدا ہوتی ہے۔ تواضع سے رفعت منزلت کو زینت حاصل ہوتی اور پیار کرنے سے محبت پیدا ہوتی ہے۔
بخل کرنے سے عیب زیادہ ہوجاتے ہیں۔
توفیق ایزدی سے سعادت بنی وت سے سرفرازی اور شکر سے نعمت زیادہ حاصل ہوتی ہے
یقین سے عبادت کمال کو پہنچتی اور حسن عشرت سے دوستی ہمیشہ قائم رہتی۔ اور نرمی سے مروت کامل ہوجاتی ہے۔
زیادہ احسان رکھنے سے نیکوئی مکدر اور خراب ہوجاتی ہے۔ اور زیادہ بیقراری کرنے سے مصیبت بڑھ جاتی ہے +

مکارم اخلاق سے جنت ملتی۔ اور صبر سے محنت (تکلیف) کم ہوجاتی ہے +
ایمان سے نجات ملتی اور عافیت (تندرستی) سے زندگی کی لذت حاصل ہوتی ہے۔
عقل سے اسرار حکمت معلوم ہوتے۔ اور اللہ تعالیٰ کی یاد سے اس کی رحمت نازل ہوتی ہے۔
ایمان سے نیک کاموں کا پتہ چلتا ہے۔ اور عدل وانصاف سے برکتیں زیادہ ہوتی ہیں۔
عقل سے دین ودنیا کی بہتری اور خوبی حاصل ہوتی ہے +
احسان کرنے سے آدمی آزاد لوگوں کا مالک ہوجاتا ہے۔ اور لوگوں کے ساتھ نیکی کرنے سے وہ ہمیشہ شکر گذار رہتے ہیں۔
عدل وانصاف سے رعیت ٹھیک رہتی ہے۔ غور وفکر کرنے سے سوچ بچار درست ہوتی۔ اور عقل سے تمام مخلوق کی اصلاح اور بہتری حاصل ہوتی ہے۔
علم پڑھنے سے حاصل ہوتا ہے۔ اور بردباری (غصہ) دبانے سے +
علم سے زندگی اور سچائی سے نجات حاصل ہوتی ہے۔
جھوٹ سے اہل نفاق زینت حاصل کرتے اور لالچ سے اخلاق خراب ہوجاتے ہیں +
سچائی سے مروت اور اللہ تعالیٰ کیلئے دوستی کرنے سے بھائی بندی حاصل ہوتی ہے
سوچ بچار کے ساتھ کام کرنے سے مطالب آسان ہوجاتے ہیں۔ اور صبر کرنے سے خوب نتیجہ حاصل

Marfat.com

ہو جاتی ہیں۔

صحت سے لذت کامل اور زہد سے حکمت حاصل ہوتی ہے۔

ظلم سے نعمتیں دور ہو جاتی ہیں۔ اور سرکشی سے عذاب لاحق ہوتے ہیں۔

احسان کرنے سے لوگ غلام اور حسن عشرت سے ساتھی مانوس ہو جاتے ہیں۔

علم سے ٹیڑھے سیدھے ہو جاتے اور حق کے ساتھ دلیل پیش کرنے والے غالب ہوتے ہیں

نرمی سے مقاصد پورے ہو جاتے اور تکلیفیں اٹھانے سے بہت سی تعریفیں حاصل ہوتی ہیں۔

پاکدامنی سے نیک اعمال بڑھتے اور صدقہ کرنے سے عمریں زیادہ ہوتی ہیں۔

دعا سے بلائیں دفع ہوتی ہیں۔ اور حسن اعمال سے عمدہ تعریف حاصل ہوتی ہے۔

اخلاص سے اعمال بلند ہوتے اور طاعت سے اقبال یاری کرتا ہے۔

قناعت سے عزت اور طاعت سے کامیابی حاصل ہوتی ہے۔

تکبر سے خدا تعالیٰ کی ناراضگی پیدا ہوتی ہے اور سستی کرنے سے مطالب فوت ہو جاتے ہیں

اپنے آپ کو فنا کرنے سے خدا تعالیٰ کا قرب

حرص سے ہر طرح کی تکلیف۔ ناامید ہونے سے ایک طرح کی بے نیازی (لاپرواہی) اور گناہ سے بدبختی حاصل ہوتی ہے۔

آفتوں کے عوارض پیش آنے سے نعمتیں مکدر اور خراب ہو جاتی ہیں اور ایثار سے آدمی کریم (سخی) کہلانے کا مستحق ہوتا ہے۔

لذت کی مقدار کے مطابق بے لذتی پیدا ہوتی اور خوشی کے اندازے پر ناخوشی حاصل ہوتی ہے

خطروں میں پڑنے سے مال ہاتھ آتے۔ سچائی سے اقوال زینت پاتے۔ سخاوت سے افعال مزین ہو جاتے ہیں۔

اخلاص سے نیک اعمال بڑھتے ہیں۔ اور جود و کرم سے سرداری ملتی ہے۔

نرمی جانب سے لوگوں کے نفوس مانوس ہوتے اور اقبال سے گندے اور ناپاک لوگ دور کئے جاتے ہیں۔

حسن اخلاق سے زندگی پرلطف رہتی ہے۔

انصاف کی بات کہنے سے لوگ ضرور عزت کرتے ہیں۔ اور حق سے منہ پھیرنے پر آدمی ضرور گمراہ ہو جاتا ہے۔

اچھی خصلت سے مخالف مغلوب اور فضائل کے حاصل کرنے سے دشمن ذلیل اور خوار ہو جاتے ہیں

ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی یاد کرنے سے غفلت دور ہو جاتی۔ اور حسن عشرت سے ہمیشہ صحبت[1] قائم رہتی ہے۔

بار بار غور و فکر کرنے سے شک دور ہو جاتا اور دین کے معاملے میں شک کرنے سے شرک پیدا ہوتا ہے۔

حکمت اور عقلمندی سے علم کے پیچیدہ مضامین

[1] دوستی۔ ساتھ

Marfat.com

حل اور منکشف وظاہر ہوتے اور نمایاں نفس سے حلم بڑھتا ہے ؛

عقل سے (کوہ) علوم کی چوٹی (بلندی) تک رسائی ہوتی اور صبر سے بڑے کام اور مطلب حاصل ہوتے ہیں ؛

ہمت کے اندازے سے فکر لاحق اور فتنے اور مصیبت کی مقدار پر غم اندوہ زیادہ ہوتے ہیں ؛

تقویٰ سے تمام گناہوں کا خاتمہ ہو جاتا ہے اور ورع اور پرہیزگاری سے انسان کمینہ خصلت سے بچ رہتا ہے ؛

حسن اخلاق سے رزق زیادہ ہوتا ہے اور حسن صحبت سے ساتھی بکثرت موجود ہو جاتے ہیں ؛

سچی پرہیزگاری سے دین محفوظ ہو جاتا۔ اور خدا تعالیٰ کی تقدیر پر راضی ہونے سے حسن یقین کا پتہ چلتا ہے ؛

نیک اعمال سے ایمان کا پتہ چلتا اور حسن توکل سے صدق یقین کا نشان ملتا ہے۔

کثرت تواضع سے شرافت کمال کو پہنچتی اور کثرت تکبر سے آدمی ہلاک ہو جاتا ہے ؛

صحت مزاج سے کھانے کی لذت معلوم ہوتی اور رائے کی درستی سے آدمی خوب ہوشیار ہو جاتا ہے ؛

بیہودہ باتوں کے چھوڑنے سے عقل کامل ہوتی اور زیادہ تحمل (بردباری) کرنے سے فضیلت بڑھتی ہے ؛

ایثار (دوسروں کی حاجت کو اپنی حاجت پر مقدم رکھنے) سے انسان لوگوں کی جان کا مالک ہو سکتا ہے اور رذیل کاموں سے پرہیز کرنے پر عیب لگانے والوں کی زبان سے بچ سکتا ہے ؛

عمل سے ثواب اور بدلہ حاصل ہوتا ہے۔ نہ کہ کاہلی اور سستی سے۔ حسن عمل سے علم کا ثمرہ ملتا ہے۔ نہ کہ اچھی باتوں سے اور عمل سے جنت ملتی ہے۔ نہ کہ صرف آرزو کرنے سے

احسان سے لوگوں کے دل قابو میں آجاتے اور سخاوت سے عیب چھپ جاتے ہیں ؛

انسان اپنی بری عادتوں پر غالب آنے سے بلند مدارج پر پہنچ سکتا اور اعمال صالح سے درجات بلند ہوتے ہیں ؛

نرمی کے ساتھ پیش آنے سے تمام کاموں کا انتظام ٹھیک ہو جاتا ہے۔ اور مصائب کے پیش آنے سے خوشی منغص (خراب) ہو جاتی ہے ؛

طاعت سے جنت منتین کے نزدیک ہوتی اور معصیت سے دوزخ گمراہوں کے لئے تیار کی جاتی ہے ؛

خدا تعالیٰ کے اپنے بندوں کے نصیب اور رزق مقدر کر دینے سے جہان کا انتظام ہوا اور اہل دنیا کے لئے دنیا کے منافع قائم ہوئے ؛

سچائی اور وفاداری سے مروت کمال کو پہنچتی ہے

نرمی سے دشوار کام آسان اور آہستگی سے ہر قسم اسباب سہل ہو جاتے ہیں ؛

بردباری اور توصد کرنے سے لوگ تیرے مددگار

ومددگار ہوجاتے ہیں۔ اور عاجزوں کی مدد کرنے سے خداتعالےٰ کے عذاب سے تیرے لئے قلعہ اور پناہ ہوجاتی ہے۔

قاصد کی عقل اور ادب سے اس کے بھیجنے والے کی عقل کا پتہ چلتا ہے۔ کشادہ پیشانی اور خندہ روئی سے احسان اور مال خرچ کرنا ٹھکانے لگتا ہے۔

دنیا کی محبت اختیار کرنے سے بدبختوں کا انجام خراب ہوا۔

بلندی مراتب کے مطابق مصائب کی تکلیف محسوس ہوتی ہے۔

تقوےٰ سے کبائر عصمت (گناہوں سے محفوظ رہنا) متقی رہتی اور لوگوں کے گناہ معاف کرنے سے خداتعالےٰ کی رحمت نازل ہوتی ہے۔

عقل سے نفس کا کمال ہے اور مجاہدے سے اسکی صلاح و درستی حاصل ہوتی ہے۔

عقل سے تمام کاموں کی درستی ہوسکتی اور جہالت سے ہر ایک طرح کی برائی پیدا ہوتی ہے۔

فکر سے تمام کاموں کی تاریکی دور ہوتی اور ایمان سے انسان سعادت کی چوٹی اور اعلےٰ درجے کی خوشی کو پہنچتا ہے۔

توبہ سے برائیاں دور ہوتی اور ایمان سے نیک عملوں کا پتہ چلتا ہے۔

طاعت سے اقبال یاور اور مددگار رہتا اور

تقوےٰ سے نیک اعمال بڑھتے ہیں۔ بہت **لوگوں** پر بکثرت احسان کرنے سے کریم لوگ معلوم ہوتے ہیں اور زیادہ بردباری کرنے سے حلیم لوگوں کی شناخت ہوتی ہے۔

احسان سے اصیل اور آزاد لوگ غلام ہوجاتے۔ حسن وفا سے نیکوکار معلوم ہوتے۔ اور حسن طاعت سے برگزیدہ لوگ شناخت کئے جاتے ہیں۔

ادب سے عقلمندوں کی طبیعت تیز ہوتی ہے اور پرہیزگاری سے مومن پاک صاف ہوجاتے ہیں۔

جود و کرم سے مجد اور بزرگی کی بنیاد قائم اور تعریف حاصل ہوتی ہے۔

لوگوں پر احسان کرنے سے گناہ معاف ہوجاتے ہیں اور ان کے گناہ بخشنے سے بزرگی زیادہ ہوتی ہے۔

نرمی کرنے سے مطالب حاصل ہوتے اور مال خرچ کرنے سے لوگ بہت سی تعریفیں کرتے ہیں۔

احسان سے لوگوں کے دل قابو میں آجاتے اور فضل و کرم کرنے سے سب عیب چھپ جاتے ہیں۔

پیار کرنے سے محبت مضبوط ہوتی۔ نیکی خرچ کرنے سے ہمیشہ قائم رہتی ہے اور سخت تکلیفیں برداشت کرنے سے بڑے بڑے درجے ملتے اور دائمی راحت حاصل ہوتی ہے۔

Marfat.com

صلہ رحمی کرنے سے بہت سی نعمتیں ملتی ہیں۔ اور قطع رحم سے طرح طرح کی تکلیفیں اور عذاب پیش آتے ہیں۔

بار بار غور و فکر کرنے سے انجام بخیر ہوتا ہے نیک بینی سے کامیابی حاصل ہوتی ہے اور انجام بینی سے انسان ہلاکت سے بچ رہتا ہے

زمانہ قدرت کو غور کی نگاہ کے ساتھ دیکھنے سے عبرت حاصل ہوتی اور حق پر قائم رہنے سے اقدام میں مدد ملتی ہے۔

احسان کرنے سے لوگ غلام ہو جاتے ہیں اور خواہش نفس کو قابو میں رکھنے سے انسان ہر ایک عیب گیر کے طعن سے بچ سکتا ہے

طاعت الٰہی کے باعث رونے سے گناہ دور ہوتے اور اپنے نفس پر خوش ہونے سے برائیاں اور عیب ظاہر ہوتے ہیں۔

توبہ سے گناہ معاف ہوتے ہیں دلی مطالب اور امیدیں پوری ہونے کی صورت میں خطروں میں پڑنا لازمی ہے۔ اور لالچ سے اچھے بھلے آدمی ذلیل و خوار ہو جاتے ہیں

اقوال امیر المومنین سیدنا علی بن ابی طالب رض

ان نصائح اور پر حکمت کلمات کا ترجمہ

یہ وہ قول ہیں جو کلمہ بادرو (جلدی کرو) کی تشریح ہوتے ہیں امیر المومنین رض فرماتے ہیں کہ اے مومن بجا لانے کی طاعت میں جلدی کر تاکہ تجھے سعادت دارین حاصل ہو۔ اور نیک کاموں میں جلدی کر کہ دو جہان کی خیر و برکت ملے۔

فرصت کے وقت میں تکلیف آنے سے پیشتر نیک اعمال میں جلدی کر۔

نیکی کرنے میں (جہاں تک ہو سکے) جلدی کر کیونکہ نیک کاموں کیلئے گاہ گاہ فرصت ملتی ہے۔

نیک عمل کرنے میں جلدی کرو۔ طول امل کو جھوٹا سمجھو۔ موت کا ہر وقت دھیان رکھو۔ دلی امیدیں پورا ہونے کا انتظار نہ کرو۔ ان کے حاصل ہونے سے پہلے نیک عمل کر لو اور موت کے اچانک آجانے کا خوف رکھو۔ کہ اعلیٰ درجہ کی امیدیں پوری ہونگی۔

عمر اٹھا جانے والی کے ختم ہونے سے پہلے نیک عمل کرنے میں جلدی کرو۔ اور بیماری حساب لینے والی اور موت جھپٹ لیجانے والی کے آنے سے پہلے نیک کام کرنے میں جلدی کرو۔

موت جو کہ غائب اور انتظار کی جاری ہے۔ اس کے آنے سے پیشتر اعمال صالحہ کمانے میں جلدی کرو۔

خدا تعالیٰ غالب و صاحب قدرت کی گرفت سے پہلے نیک عمل کرنے میں جلدی کرو۔

تنگی اور تکلیف کے آنے سے پہلے نیک کام کرنے میں جلدی کرو۔

موت اور روح کے نکلنے سے پہلے نیک عمل

Marfat.com

کرنے میں جلدی کرو۔

مہلت کے وقت اپنے ارادے کے موجود ہوتے نیک عمل کرنے میں جلدی کرو۔ اور توبہ اور گناہوں کو فتح کرنے کا انتظار نہ کرو۔

جبکہ تمہارے بدن تندرست۔ زبانیں کھلی ہیں اور توبہ مسموع اور اعمال مقبول ہو سکتے ہیں تو ایسی حالت میں نیک کام کرنے میں جلدی کرو۔

اپنی موت کے آنے سے پہلے نیک عمل کرنے میں جلدی کرو اور دنیائے فانی اور زائل کو فروخت کرکے اس کے عوض آخرت باقی رہنے والی خرید لو۔

اپنی موت کے آنے سے پیشتر اپنے مال کو کار خیر میں صرف کرنے کے لئے جلدی کرو تاکہ گناہوں سے پاک صاف اور بارگاہ الٰہی کے مقرب ہو جاؤ۔

موت اور اس کی تکالیف پیش آنے سے پہلے نیک کام کرنے میں جلدی کرو۔ اور اس کے آنے سے پیشتر اس کے لئے آمادہ ہو۔ رہو۔ اور اس کے اترنے سے قبل اس کے واسطے سامان تیار رکھو۔

جبکہ تمہاری طبیعت راست روی کی طرف راغب بدن تندرست سفر صحت اور مہلت موجود اور مشیت اور ارادہ قائم ہے تو ایسی حالت میں نیک کام کرنے میں جلدی ہی کرو۔

نیک کام کرنے میں جلدی کرو اور موت کے آنے سے پہلے نیک عمل کر لو۔ کیونکہ جو کچھ تم قیامت کے لئے پہلے بھیجو گے اس کا بدلہ پاؤ گے اور جو کچھ اپنی آخرت کے لئے آگے بھیجو گے اسکی جزا ملیگی۔ اور جو پیچھے چھوڑو گے اس کا مطالبہ اور حساب ہوگا۔

نیک عمل کرنے میں جلدی کرو اور موت کے اچانک آجانے سے پہلے نیک عمل کر لو۔ کیونکہ عنقریب ایسا وقت آنیوالا ہے۔ کہ لوگوں کی امیدیں ٹوٹ جائینگی اور موت ان کو پکڑ لیگی۔

جبکہ تمہارا گلا کھلا اور روح آزاد ہے تو نیک عمل کرنے میں جلدی کرو۔

بڑھاپے سے پہلے جوانی کے زمانے میں اور بیماری سے پہلے صحت اور تندرستی کے وقت نیک کام کرنے میں جلدی کرو۔

محتاجی اور تنگدستی سے پیشتر مالداری کی حالت میں اور موت سے پہلے زندگانی کے وقت نیک عمل کرنے میں جلدی کرو۔

فصل امیر المومنین سیدنا علی بن ابی طالب رض کے ان نصایح اور حکمت کلمات کا ترجمہ

جو باب انیا میں (فصل) اور کلمہ بئس (برا) سے شروع ہوتے ہیں

جناب امیر المومنین ارشاد فرماتے ہیں کہ بری بیماری نادانی اور بری خصلت بیوفائی ہے۔

برا ساتھی حرص ہے بری رائے نقصان پر راضی

Marfat.com

ہوتا ہے ؛

بری خصلت چغلخوری اور بری لالچ وہ ہے جو حد سے زیادہ ہو ؛

برا کھانا مال حرام ہے بری غذا یتیموں کے مال کو چھکنا۔ اور برا ہار گناہوں کا ہار ہے ؛

براساتھی بادشاہ۔ بری خصلت مال امانت میں خیانت کرنا۔ بری عادت بیہودہ گوئی اور براہمراہی جاہل اور ناداں ہے۔

براچہرہ وہ ہے جو بے حیا ہو۔ اور بری خصلت یہ ہے کہ آدمی سوال کرنے میں اصرار کرے

براہمراہی دشمن اور برا پڑوسی وہ ہے جو ننگا موذی ہو ؛

براساتھی وہ ہے جو حاسد ہو اور برا رفیق وہ ہے جو کینہ رکھے۔

براعمل خداتعالیٰ کی نافرمانی ہے۔ اور برا شخص وہ ہے جو اپنے دین کو دنیا کے عوض بیچ ڈالے ؛

بری سیاست ظلم اور برا ذخیرہ بدی کرنا ہے

براظلم صلح کرنیوالے کا ظلم اور برا کسب حرام ہے ؛

پرہیزگاری کا براساتھی شکم پری اور دین کا برا رفیق طمع اور لالچ ہے ؛

براکلام جھوٹ بولنا اور برا لقب بے ادب ہے

بری کوشش یہ ہے کہ دوستوں کے درمیان تفرقہ اور جدائی ڈالی جائے ؛

برا بندہ گناہ کا بار ہے ؛

آخرت کیلیے برا توشہ بندگان خدا پر ظلم کرنا اور بری مستعدی (ہوشیاری) خودرائی ہے

برا تنخواہ دینے والا ہے۔ جو چھوٹی سی عمر کو ختم اور بہت سے اجر کو فوت کر دیتی ہے ؛

براساتھی غضب ہے کہ عیوب کو ظاہر۔ شر کو نزدیک اور خیر کو دور کرتا ہے ؛

بری خصلت بخل اور بری صفت لمبی امیدیں باندھنا ہے کہ جس سے عمر فنا اور عمل فوت ہو جاتا ہے ؛

برا ذخیرہ دنیا اور بری رائے یہ ہے کہ آدمی آخر باقی کے عوض دنیائے فانی کو پسند اور اختیار کرے ؛

فصل امیرالمومنین سیدنا حضرت علی ابن ابیطالب کے ان نصایح اور پرحکمت کلمات کا ترجمہ

جو باب لباء میں اول حرف ایسے کلمات سے شروع ہوتے ہیں جن کے اول میں حرف با ہے۔ (انکے شروع میں کوئی ایک خاص لفظ ملحوظ نہیں)

جناب امیرالمومنین ارشاد فرماتے ہیں کہ پنجشنبہ اور جمعہ کے روز صبح سویرے کسی کام کو جانا برکت کا باعث ہے ؛

ماں باپ کے ساتھ نیکی کرنا اولاد کا نہایت بھاری فرض ہے ؛

آدمی کا پیٹ اس کا دشمن ہے ؛

کمینہ خصلتوں سے دور رہنا جوانمردی کی بات ہے

Marfat.com

صدقہ و خیرات کرنے سے مال میں برکت ہوتی ہے اور اپنے قریبی رشتہ داروں سے نیکی کرنا بھی ایک طرح کا صدقہ ہے ؛

آدمی کی مصیبت اس کی زبان میں ہے اور اسکی گفتگو اس کے دل کی قوت کو ظاہر کرتی ہے

خدا تعالے کی طاعت میں سویرے سویرے مشغول ہو جا تاکہ سعادت دارین حاصل ہو۔ اور نیک کاموں میں جلدی کرتا کہ دو جہان کی خیر و برکت ہاتھ آئے ؛

خوف الٰہی سے رونا بندے کے گناہوں کو مٹاتا ہے

آدمی کے دین ایمان کے مطابق اسے دنیا کی مصیبتیں پیش آتی ہیں۔ یعنی جسقدر زیادہ کامل ایمان ہو۔ اسی قدر زیادہ مصائب پیش آتے ہیں ؛

نیک کام کرنے سے عمر میں برکت ہوتی ہے ؛

آدمی کو تمام مصیبتیں لالچ اور دلی آرزوں کے پیچھے پڑنے سے پیش آتی ہیں ؛

علم کو خرچ کرنا علم کی زکوٰۃ ہے ؛

علم سے بردباری کا درجہ حاصل ہوتا ہے ؛

مال کو خرچ کرنا نعمتوں کی زکوٰۃ اور عزت وجاہ کو خرچ کرنا عزت وجاہ کی زکوٰۃ ہے ؛

صبح سویرے کام کو جاؤ۔ کیونکہ سویرے جانے میں برکت ہے اور اپنے کاروبار میں دوستوں یاروں سے مشورہ کیا کرو۔ کہ اس طرح مقاصد میں کامیابی حاصل ہوتی ہے ؛

کسی چیز کی طلب میں گو وہ چیز کتنی ہی بڑی ہو اور اس میں کامیابی بھی حاصل ہو جائے۔ مگر عزت وآبرو خرچ کرنا بہت بڑی بات ہے

صد آفرین اس عالم کو ہے جس نے علم دین حاصل کیا برے کاموں سے اپنے آپ کو باز رکھا خدا تعالے کے ناگہانی عذاب سے خائف (ڈرنے والا) ہوا اور اپنی آخرت کے لئے توشہ تیار کر لیا۔ اور اس کے واسطے مستعد اور آمادہ ہو گیا۔ اگر اس سے کوئی مسئلہ پوچھا جائے تو خوش بیانی کے ساتھ جواب دیتا ہے اگر اس سے کچھ نہ پوچھیں تو خاموش رہتا ہے اس کا کلام باصواب اور اس کی خاموشی اس لئے ہے کہ وہ فضول باتوں سے پرہیز کرتا ہے۔ نہ اس لئے کہ وہ جواب سے عاجز ہے ؛

السلام علیکم کہنا (یا ہدیہ تحفہ دینا) حسن اخلاق اور نیک عادات میں داخل ہے ؛

لوگوں پر مال و دولت خرچ کرنا بہت اچھی صفت اور نہایت بہتر خصلت ہے ؛

کمینوں کے سامنے اپنی آبرو خرچ کرنا بہت بڑی موت ہے ؛

جب تو صبر کرے تو اپنے نفس کو کامیابی اور فتحمندی کی خوشخبری سنا ؛

تم اپنے ماں باپ کے ساتھ نیکی کرو تاکہ تمہاری اولاد تمہارے ساتھ نیکی کرے ؛

یتیموں کے ساتھ نیکی کرو۔ اور فقیروں کیساتھ مدد اور غمخواری اور ضعیفوں کے ساتھ نرمی

Marfat.com

کرو ؛

تمہارے اور وعظ و نصیحت کے درمیان غفلت اور غرور کا پردہ پڑا ہوا ہے ؛

احمق کی دوری اس کی نزدیکی سے اور اس کی خاموشی اس کے بیان سے بہتر ہے ؛

تیری کشادہ پیشانی تیری پہلی نیکی اور تیرا ارشاد تیرا پہلا عطیہ ہے ؛

تیری کشادہ پیشانی تیرے نفس کی شرافت کا پتہ دیتی اور تیری تواضع تیرے بزرگ خلق کو ظاہر کرتی ہے ؛

تمہاری جانی اور بقاء کا انجام فنا اور (طلب موئے ہیں) تمہارے فنا ہو جانے کا انجام حیات دائمی اور بقا ہے ؛

دنیائے فانی کو بیچکر آخرت باقی خرید کر و اور دنیا کی زائل ہونے والی چیزوں کے عوض آخرت کی دائمی نعمتیں حاصل کرو ؛

لوگوں کو مال و دولت دینے میں ہاتھ کشادہ رکھنا اجر زیادہ کرتا ، ورجزا و ثواب کو بڑھاتا ہے ۔

جناب امیر المؤمنین حضرت رسالت پناہ صلے اللہ علیہ وسلم کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے پروردگار کے احکام کو لوگوں کے عذر بہانے دور کرنے کے لیے پہنچا دیا خدا تعالیٰ کے عذاب سے ڈراتے ہیں اپنی امت کی خیر خواہی فرمائی اور جنت کی دائمی نعمتوں کی خوشخبری سنا کر ان کو اس کی طرف بلایا۔ جہالت کی تاریکی میں ہمارے طفیل تم نے راہ ہدایت پایا اور عزت و بلندی کے کوہان پر سوار ہوئے۔ ہماری بدولت تمہارے قوت وزور کے سیلاب میدانوں میں بہنے لگے۔ خدا تعالےٰ نے سلسلہ کو ہماری ذات سے شروع کیا اور ہم پر ہی اسے ختم کرے گا۔ ہمارے ذریعے جو چاہتا ہے مٹاتا اور جو چاہتا ہے ثابت رکھتا ہے ہمارے وسیلہ سے سخت زمانے کو دفع کرتا۔ اور ہماری برکت سے مینہ برساتا ہے۔ پس چاہیئے کہ تم کو اللہ تعالےٰ کی جانب سے دنیائے فانی فریب اور دھوکے میں نہ ڈالے ؛

جناب امیر المؤمنین مومن کے صفات بیان فرماتے ہیں کہ مومن کی خوشی اس کے چہرہ میں اور اس کا غم اس کے دل میں ہوتا ہے۔ اس کا سینہ نہایت کشادہ اور اس کا نفس نہایت ذلیل ہوتا ہے وہ اپنی بڑائی کو ناپسند رکھتا اور اپنی شہرت کو دشمن سمجھتا ہے اس کا غم دراز اور اس کی ہمت دور اور بلند ہوتی ہے ۔ وہ اکثر خاموش رہتا اور اپنے اوقات کو دین یا دنیا کے کسی ضروری کام میں خرچ کرتا ہے اور کسی وقت بیکار نہیں رہتا۔ وہ نہایت شاکر و صابر ہوتا ہے۔ سوچ بچار میں

Marfat.com

مشغول رہنا اور اپنی حاجت کو چھپائے رکھتا ہے۔ وہ سہل خلق اور نرم طبع ہوتا ہے اس کی جان پتھر سے زیادہ سخت ہوتی ہے۔ مگر خداتعالیٰ کے حکم کے سامنے نہایت ذلیل غلام کی طرح گردن جھکاتا ہے؏

باب تائے فوقانی

فصل امیرالمومنین سیدنا علی بن ابیطالب رضی اللہ عنہ کے ان نصایح اور پرحکمت کلمات کا ترجمہ

جن کے اول میں تائے فوقانی ہے اور کسی عجمی لفظ سے شروع نہیں ہوتے؏

جناب امیرالمومنینؓ ارشاد فرماتے ہیں۔ کہ اے مومن خداتعالیٰ کے ساتھ تجارت کر نفع اٹھائیگا۔ اور اپنی نجات کے لئے اس کی طاعت کو وسیلہ بنا تاکہ کامیابی حاصل ہو؏

علم استعمال کرنے سے بڑھتا اور کامل ہوتا ہے اور عمل درجۂ کمال تک پہنچانے سے پورا اور تمام سمجھا جاتا ہے؏

خداتعالیٰ کی نافرمانیوں سے بچا رہ تاکہ تیرے سب کام ٹھیک ہو جائیں۔ اور اگر فال لینے کا خیال ہو تو نیک فال سے بفضل خدا کامیابی ہوگی؏

خداتعالیٰ کی خوشنودی کے لئے تواضع اختیار کر وہ تجھے بلند مرتبہ عنایت فرمائیگا۔ اور اس کی طاعت کو مضبوط پکڑے رکھ وہ تجھے اپنا مقرب بنالیگا؏

نیکی کا دارومدار اس کے جلدی کرنے پر ہے اول جو شخص قدرشناس نہ ہو اس کے ساتھ نیکی کرنا گویا اسے برباد کرتا ہے؏

کام میں دیر کرنا سستی کی نشانی ہے اور نیک کام کرنے کی نسبت اس کو خالص خداتعالیٰ کے لئے کرنا زیادہ دشوار ہے؏

پادشاہ کا تاج اس کا انصاف اور آدمی کی صفائی اس کی عقل ہے؏

تواضع آدمی کو بلند مرتبہ بناتی اور تکبر اور بڑائی اسے اپنے مرتبے سے نیچے اتارتی ہے؏

خداتعالیٰ کی بارگاہ میں بندے کو اخلاص نیت سے قرب ملتا ہے؏

علم حاصل کرتا کہ عالم ہو جائے۔ لوگوں کی عزت کرتا کہ وہ تیری عزت کریں۔ ان کے ساتھ فضل و احسان کرتا کہ سب کا مخدوم بن جائے۔ اور بردباری کا شیوہ اختیار کرتا کہ سب سے آگے بڑھ جائے؏

شرافت تواضع سے اور سرداری لوگوں کے ساتھ نیکی کرنے سے کمال کو پہنچتی ہے؏

علم عمل کرنے سے اور احسان منت نہ رکھنے سے کامل ہوتے ہیں۔

ثواب اور بدلہ مصیبت کے اندازہ سے ملتا اور خداتعالیٰ کی مدد تکلیف کے مقدار

Marfat.com

کے مطابق ہوتی ہے۔

عارفین خدا کے دل ایسے صاف ہوتے ہیں کہ وہ پوشیدہ اسرار پر واقف ہونے کی استعداد رکھتے ہیں۔ اور بعض اسرار سے واقف بھی ہو جاتے ہیں۔

بردباری کا پانی پینا غصے کی آگ کو بجھا دیتا ہے۔

سچائی کے لئے کوشش کرنا اور جھوٹ سے پرہیز رکھنا نہایت اچھی خصلت اور بہترین ادب ہے۔

لوگوں کے عیب کی تلاش میں رہنا نہایت عیب کی بات ہے۔

گناہ کو حقیر جاننا گناہ کرنے سے زیادہ برا ہے۔

چراغ کو بروقت جلانا اور بجھانا کامیابی کی علامت ہے۔

اپنی غلطی کے تدارک میں جلدی کرنا اپنی اصلاح کی تدبیر ہے۔

قرآن کریم کی آیات کو غور و فکر کی نگاہ سے دیکھو۔ اور اس سے عبرت کا سبق حاصل کرو کیونکہ قرآن کریم نہایت عبرت دلانیوالا کلام ہے۔

آخرت باقی اور دنیا فانی میں امتیاز کرنا بہترین نظر (عمدہ سوچ) ہے۔

آدمی کا تاج اس کی پاکدامنی اور اسکی زینت اس کا انصاف ہے۔

مومن کا تقویٰ اس کے دل میں ہے اور اسکی توبہ (دل کے علاوہ) ظاہر زبان پر ہوتی ہے (زبان سے اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہے)۔

عقلمند کی غلطی کی طرف اشارہ کرنا اس کے لئے سخت عتاب اور بیوقوف کی بات کا جواب نہ دینا اس کے واسطے پورا جواب ہے

گناہوں سے بچو اور اپنے نفسوں کو ان سے روک رکھو کیونکہ وہ شخص بڑا بدبخت ہے جو گناہوں میں مطلق العنان ہے۔

جہاں کہیں بولنے کا موقع ہو تو وہاں کلام اور گفتگو کرو کیونکہ آدمی اپنی زبان کے نیچے چھپا رہتا ہے اور گفتگو کرنے سے ظاہر ہوتا ہے

خدا تعالے کی رضامندی تلاش کر اس کے غضب اور ناخوشی سے بچارہ اور اس کے خوف سے اپنے دل کو ہلا۔

خدا تعالے کی رضامندی تلاش کر کیونکہ تو جتنی اس کی رضامندی چاہیگا اتنا ہی وہ تجھے چاہیگا

خدا تعالے نے جو اپنے پیارے بندوں کیلئے نعمتیں تیار فرما رکھی ہیں انکی رغبت اور خواہش کرو اور اسکی محبت اپنا دین اور ایمان سمجھو

ہر ایک کام میں خدائے پاک پر توکل کرو کیونکہ جو لوگ اسکا قرب چاہتے ہیں وہ ان کو اپنا مقرب بنا لیتا ہے۔

لوگوں کیساتھ اس طریق سے محبت پیدا کرو کہ انکے نفس میں جو کچھ مال و دولت ہے اسکا ہرگز خیال نہ کرو اس طرح وہ سب تجھ سے پیار کرینگے۔

لوگوں کے مال دولت سے ناامید ہو جا

Marfat.com

کرنے سے ایک تو انکی شرارتوں اور تکلیفوں سے محفوظ رہیگا۔ اور دوسرے وہ سب تجھ سے محبت رکھینگے۔

ان دوستوں کے ساتھ کر مضبوط رکھ جو مصیبت کیوقت بہتر سے رفیق ہوتے ہیں۔

صبر اور یقین کی چادر اوڑھے رہ کہ سختی اور مصیبت کے وقت یہ بڑے کار آمد ہیں:-

لوگوں کو اپنی بخشش اور عطا کا امیدوار رکھنا اس سے اچھا ہے کہ وہ تیرے عذاب کا خوف رکھیں۔

سخاوت اور پرہیزگاری کے ذریعے سے آراستہ رہ کہ یہ ایمان والوں کا زیور اور نہایت بزرگ اور شریف خصلتیں ہیں۔

جو شخص اپنے علم پر عمل نہ کرے اسے عمل کے ثواب کا یقین نہیں۔ اور جو شخص موت کے لئے تیار نہ ہو۔ اور فرصت کیوقت کو غنیمت نہ سمجھے وہ موت کے آنے سے غافل اور بے خبر ہے۔

کوچ کرنے کی تیاری کرو۔ کیونکہ تمہارے کوچ کا وقت آ پہنچا۔ اور موت کے لئے تیار ہو جاؤ کیونکہ وہ تمہارے سر پر آگئی ہے۔

اپنا بوجھ ہلکا کرو کیونکہ منزل مقصود تمہارے آگے اور دور ہے۔ اور قیامت تمہارے پیچھے لگی ہے کہ جو اس کی طرف تمہیں لے جا رہی ہے۔

اپنا بوجھ ہلکا کرو تاکہ پہلے لوگوں کے ساتھ مل جاؤ پہلے لوگ پچھلوں کا انتظار کر رہے ہیں۔

تمام کام تقدیر الٰہی کے تابع ہیں یہاں تک کہ انسان اپنی تدبیروں میں ہوتا اور موت آ کے پکڑ لیتی ہے۔

دنیا کی فانی عمر سے آخرت کی باقی رہنے والی حیات کے لئے توشہ تیار کرلو۔ کہ تم کو توشہ تیار کرنے کا راستہ بتلایا گیا ہے یہاں سے کوچ کرنیکا حکم مل چکا۔ اور جلدی کرنے کی ہدایت ہو چکی ہے۔

اپنے سفر (آخرت) کی آسانی کا سامان کر اپنے بچاؤ اور نجات کی گلی کو دیکھ (کہ کہیں کوئی بچاؤ کی صورت ہے)

کوشش کی سواریوں کے پالان کسکر ان پر سوار ہو جاؤ۔

آدمی کی حماقت دو باتوں سے معلوم ہو جاتی ہے (۱) نعمت اور خوشحالی میں مغرور ہونا (۲) سختی اور مصیبت میں حد سے زیادہ ذلیل ہو جانا۔

گناہوں کو چھوڑنا سخت اور دشوار ہے۔ مگر جنت کو چھوڑنا اس سے بھی زیادہ سخت اور ناگوار ہے۔

اپنے نفسوں کو ادب سکھلانے کی تدبیر کرو اور ان کو معتاد عادتوں سے ہٹاؤ۔

کمینے اور نو عمر لوگوں کا حاکم ہونا حکومت کے ادبار اور اس کے ختم ہونے کی نشانی ہے۔

ہمارے پاس کئی چیزیں ایسی آتی ہیں کہ اگر انکو جمع کریں تو زیادہ معلوم ہوتی ہیں اور جب انہیں کو تقسیم کریں۔ تو تھوڑی سی نظر آتی ہیں۔

Marfat.com

اپنے کام کی کوئی ایسی صورت تلاش کرو جس سے تمہارا عذر قایم اور حجت ثابت رہے اور تمہاری گمشدہ عقل واپس آجائے۔

جو حقوق تیرے نفس کے ذمے فرض ہیں ان کے ادا کرنے کا تو خود اس سے تقاضا کرتا کہ اوروں کے تقاضے سے مامون و محفوظ رہے۔

نفس کی خواہشوں کو چھوڑنا نہایت اعلےٰ درجے کی عبادت اور بہترین عادت ہے۔

باوجود قدرت پانے کے لوگوں کے گناہوں سے درگذر اور دولت کے ہوتے ان کے ساتھ احسان کر اس طرح کرنے سے تجھے پورے طور پر سرداری ملجائیگی۔

علم حاصل کرو کیونکہ اس کے بدولت مشہور و معروف ہوجاؤ گے اور اس پر عمل کرو۔ تاکہ اہل علم کے زمرے میں داخل ہوجاؤ۔

اپنے دوست سے محبت رکھ وہ تجھ سے محبت رکھیگا اسکی عزت کر وہ تیری عزت کریگا اور اس کی حاجت کو اپنی حاجت پر مقدم رکھ وہ خود اپنی ذات اور اہل و عیال سے تجھے اچھا سمجھیگا۔

مصائب اور تکالیف کے گھونٹ صبر و تحمل کے ساتھ پی جانے چاہئیں۔ کیونکہ کوئی ایسا گھونٹ میں نے نہیں پیا۔ جو انجام کار ان سے زیادہ میٹھا اور آخر کار ان سے زیادہ لذیذ ہو۔

وہ بھائی بندی جو محض اللہ تعالےٰ کی رضامندی کے لیے ہو۔ مندرجہ ذیل خصلتوں پر مبنی اور قایم ہوتی ہے۔ (۱) اللہ تعالےٰ کے لئے باہم ایک دوسرے کی خیر خواہی کرنا (۲) اللہ تعالےٰ کی خوشنودی کے واسطے ایک دوسرے پر مال و دولت خرچ کرنا (۳) اس کی طاعت میں ایک دوسرے کی مدد کرنا (۴) اس کی نافرمانی سے ایک دوسرے کو منع کرنا (۵) اس کی رضا جوئی کے واسطے ایک دوسرے کی نصرت و اعانت کرنا (۶) محبت کو خالص کرنا

نیت کو فساد اور خرابی سے پاک و صاف کرنا عمل میں زیادہ کوشش کرنے کی نسبت زیادہ سخت اور دشوار ہے۔

مندرجہ ذیل صفات (حمیدہ) کے ساتھ اپنے آپ کو آراستہ کرو۔ (۱) لوگوں پر فضل و کرم کرنا (۲) بغاوت اور سرکشی سے باز رہنا۔ (۳) اپنے ہاتھ سے کام کرنا (۴) اپنے نفس کے ساتھ انصاف برتنا۔ (۵) فساد سے پرہیز رکھنا (۶) آخرت کو سنوارنا

دنیا سے اتنا توشہ اور سامان تیار کرلو کہ کل (قیامت) کو اپنی جان کو بچا سکو۔

دنیاے فانی سے آخرت باقی کے لئے کچھ حاصل کرلو۔

حیا کا کرتہ اور وفاداری کی زرہ پہن لے بھائی بندی کو محفوظ رکھ۔ عورتوں کے ساتھ بات چیت کم کیا کرتا کہ پوری تعریف

Marfat.com

کے لائق ہو جائے۔

خدا تعالےٰ صاحب قوت کیسا حلیم اور بردبار ہے اور تو کمزور اور ضعیف ہو کر اس کی نافرمانیوں پر کیسا دلیر ہے۔

خدا تعالےٰ کی عظمت کے سامنے مخلوق کے چہرے عاجزی ظاہر کرتے۔ ان کے دل اس کے خوف سے خائف رہتے اور ان کے نفوس اس کی رضامندی حاصل کرنے میں ہلاک ہو جاتے ہیں۔

گلا گھٹنے کی تنگی سے پہلے سانس لے لو اور موت کے ہانکنے کی تکلیف سے پیشتر خدا تعالےٰ کے حکم کے تابعدار ہو جاؤ۔

بخل اور نفاق سے پرہیز کر کہ یہ نہایت ذمیم اور بری خصلتیں ہیں۔

قرآن کریم سیکھو۔ کہ یہ دلوں کے لئے زندگی کا باعث ہے۔ اور اس کے نور سے شفا حاصل کرو کیونکہ اس میں مومنوں کے سینوں کیلئے شفا ہے۔

آدمی کی حماقت تین چیزوں سے معلوم ہوتی ہے (۱) فضول اور لایعنی باتیں کرنا۔
(۲) جو بات نہ پوچھو۔ اس کا جواب دینا
(۳) بے سوچے سمجھے ہر ایک کام کو شروع کر دینا۔

جن سے علم پڑھو۔ اور جن کو پڑھاؤ۔ سب کے ساتھ تواضع سے پیش آؤ۔ متکبر عالم نہ ہو اور علم پڑھ کر جہالت کے کام نہ کرو۔

دلوں کے کینوں سینوں کے بغض و دشمنی نفوس کے تدابر (تنافر) اور ہاتھوں کے ساتھ ایک دوسرے کی مدد نہ کرنے سے پرہیز کرو۔ تمہارے سب کام ٹھیک ہو جائینگے

کسی کام کا پختہ ارادہ کرنے سے پہلے اس کی نسبت غور و فکر کر۔ اس کی طرف متوجہ ہونے سے پیشتر اس کے متعلق دوست و احباب سے مشورہ کر اور اس کو شروع کرنے سے پہلے خوب سوچ بچار کر لے۔

بردباری کے ناخوش آنے والے پانی کو صبر کے ساتھ پی جا کہ یہ حکمت کا سر اور علم کا ثمرہ ہے۔

علم حاصل کر کیونکہ اگر تو دولت مند ہے تو تیرے لئے زینت کا باعث ہے۔ اور اگر تو تندرست محتاج ہے تو اس کی بدولت کوئی روزی کی صورت پیدا ہو جائے گی۔

سچائی اور امانتداری کا خیال رکھ۔ اور جو شخص تیرے پاس جھوٹ بولے اس کے پاس جھوٹ نہ بول۔ اور جو تیری خیانت کرے اس کی خیانت نہ کر۔

علم حاصل کرو۔ اور علم کے ساتھ سکون و وقار اور بردباری کو اپنی عادت بناؤ۔ کیونکہ علم مومن کا دوست اور بردباری اس کا وزیر ہے۔

ایک شخص نے جناب امیر المومنین کی مذمت کی۔ آپ نے اس کے حق میں یہ چند کلمات فرمائے کہ (۱) شخص کا نفس لطفی باتوں میں اس پہ غالب

Marfat.com

آجاتا ہے اور یہ یقینی باتوں میں بھی اس پر غالب نہیں آتا. اس نے خواہش نفس کو اپنا حاکم بنا لیا ہے. اور تمام کاموں میں اسکی پیروی کرتا ہے ؛

جاڑے کے شروع موسم میں سردی سے پرہیز کیا کرو اور نکلتے جاڑے سردی میں بیٹھا سویا کرو کیونکہ آدمیوں کے بدن میں سردی ویسا ہی اثر کرتی ہے جیسا کہ درختوں کی ٹہنیوں میں جو شروع جاڑے میں ان کے پتے جلا دیتی اور آخر میں نئے پتے نکال دیتی ہے ؛

جناب امیرالمومنین نے اسلام کی صفت میں فرمایا ہے کہ یہ ان لوگوں کے لئے جو پختہ ارادے سے اسکے قبول کرنے پر آمادہ ہو جائیں راہ نما. ان لوگوں کے واسطے جو اسے امتحان کی نظر سے دیکھیں حق شناسی کی پوری نشانی. جو عبرت کی نگاہ سے دیکھیں ان کے لئے سچی عبرت اور جو اس کی تصدیق کریں. انکے لئے نجات کا باعث ہے ؛

خدا تعالے کی رضامندی تلاش کرو اور اسکے غضب اور ناخوشی سے بچتے رہو کیونکہ تجھے اس کا عذاب برداشت کرنے کی طاقت نہیں نہ اسکی مغفرت سے بے پروائی ہو سکتی ہے اور اسکی بارگاہ کے سوا اس کے عذاب سے بچنے کے لئے کوئی جائے پناہ نہیں ؛

اس نعمت دینے والے کے غضب سے بچتے رہو. کہ جس کے عذاب سے اس کی طاعت کے سوا بچنے کی کوئی صورت نہیں. اسکی نافرمانی موجب ہلاکت ہے. اور اسکی رحمت کے بغیر کوئی ٹھکانا نہیں. اسکی بارگاہ میں التجا کرو اور اس پر بھروسا رکھو ؛

جب دنیا کی کسی چیز کے حاصل کرنے کا خیال ہو اور وہ نہ ملے تو اسکی پروا نہ رکھو اس کا خیال دل سے نکال دے اور جب مل جائے تو اس کے پاس رکھنے کا کچھ زیادہ اہتمام نہ کر ؛

پسندیدہ اخلاق. عقلمندی کی باتیں اور بڑے بڑے کام کرنے کی حرص رکھو. اور ان میں دوسروں کا مقابلہ کرو. بڑے بڑے انعام اور بدلے ملینگے ؛

مکارم اخلاق حاصل کرنے میں پیشدستی کرو عزیزوں کے بوجھ اور تاوان اٹھانے میں جلدی کرو. اور جو افضل سے بڑے ہیں انکی حاجت روائی میں کوشش کرو انشاءاللہ تعالے دونوں جہان میں اچھا بدلہ پاؤ گے. اور خدا تعالے انکو بڑی بخشش فرمائیگا ؛

مندرجہ ذیل صفات جو قابل تعریف ہیں ان کو مضبوطی کے ساتھ حاصل کرو (۱) پڑوسی کے حقوق کی نگہداشت (۲) عہد و پیمان کو پورا کرنا (۳) نیک اور بھلے کام کرنا. (۴) غرور و تکبر سے بچنا ؛

مکارم اخلاق کے زیور سے اپنے آپ کو آراستہ کرو ؛

Marfat.com

قابل تعریف افعال اور بزرگ خصلتوں کے پیدا کرنے میں جلدی کرو۔ اور سچی باتوں اور مال خرچ کرنے کی حرص اور خواہش رکھو۔ اور ان میں دوسروں کے ساتھ مقابلہ کر یعنی ان سے آگے بڑھ جاؤ ؛

خدا تعالےٰ کی بارگاہ میں سر بسجود ہونے رکوع کرنے اور اسکی عظمت و جلال کے سامنے اپنی عاجزی اور فروتنی ظاہر کرنے سے اسکا قرب حاصل کرو ؛

بھوک کے سالن کا مزہ چکھ اور اپنے نفس کو قناعت اختیار کرنے سے ادب سکھلا۔

دل کی سستی کے مرض کا علاج ارادے کے پختہ کرنے سے اور آنکھوں کی غفلت کی نیند کی دوا بیدار اور ہوشیار رہنے سے کر ؛

قرآن کریم کی رسی کو مضبوطی سے پکڑ اس سے نصیحت حاصل کر۔ اس کے حلالوں کو حلال اور حراموں کو حرام سمجھ۔ اس کے فرائض اور احکام پر عمل کر ؛

اپنے نفس کے لئے ہر ایک طرح کے بہتر اور اچھے اخلاق اختیار اور پسند کر کیونکہ بڑا اچھا خلق نیک عادت ہے ؛

ہر ایک قسم کے بُرے اخلاق سے بچارہ۔ اور ان سے پرہیز کرنے میں اپنے نفس کیساتھ جہاد کر۔ کیونکہ بُرے اخلاق سخت کی لڑائی ہے

لوگوں کی غلطیوں سے درگذر کر اور ان کی لغزشوں کو معاف کر۔ اللہ تعالےٰ تجھے بلند درجے عطا فرمائیگا ؛

لوگوں کے گناہوں کو دامن عفو اور بخشش سے ڈھانپ لے خاصکر جو لوگ صاحب مروت اور معزز ہوں ان کے قصور کو ضرور معاف کر دے

نیک کام میں جلدی کرنا نیکی کو بڑھانا اور برائی میں دیر کرنا ایک قسم کی نیکی کرنا ہے ؛

لوگوں کے عیبوں سے غافل اور بے خبر رہ تو سب لوگ تیری حالت کی تعریف کرینگے۔ اور اپنے آپ کو ظاہری باطنی خوبیوں سے آراستہ کر (چھوٹوں بڑوں میں) تیری قدر ہوگی ؛

اول عمر میں جو اوقات ضایع کئے ہیں (یا نیک کام ہاتھ سے کھوئے ہیں) ان کا آخر عمر میں تدارک کر تا کہ انجام بخیر ہو جائے۔

بُرے لوگوں کی صفائی بیان کرنا بہت بڑا گناہ ہے ؛

غور و فکر کرنے سے بصیرت پیدا اور عبرت حاصل ہوتی ہے ؛

حکومت کے وقت تکبر کرنے سے معزولی کے وقت ذلت پیش آتی ہے ؛

دنیا کے لیئے مال کو زیادہ جمع کرنا کہ نہ وہ تیرے لیئے اور نہ تو اس کے لئے باقی رہیگا۔ بڑی نادانی اور جہالت ہے ؛

کسی چیز سے جلد مایوس ہو جانا ایک قسم کی کاہلی اور خدا تعالےٰ کی طرف سے کشائش کا امیدوار رہنا ایک طرح کی رحمت اور خوشی ہے۔ شمار

جو لوگ تجھ سے زیادہ علم رکھتے ہیں ان سے علم حا

کر اور جو نادان ہیں ان کو اپنا علم سکھلا۔ جب تو ایسا کریگا۔ تو جو مسائل تجھے معلوم نہیں وہ معلوم ہو جائینگے۔ اور اپنے علم سے تجھے نفع اور فایدہ حاصل ہوگا۔

لوگوں کی غلطیوں کی تلاش میں رہنا بہت بڑا گناہ اور ان کے عیبوں کی جستجو کرتے رہنا نہایت برا عیب اور سخت برائی ہے۔

شریف آدمی جب تواضع کرتا ہے لوگ اس کی عزت کرتے ہیں۔ اور کمینہ جب تکبر کرتا ہے لوگ اسے ذلیل سمجھتے ہیں۔

اپنے بھائیوں کی برائیوں کو بھول جا تا کہ ان کی محبت قایم رہے۔

لمبی لمبی امیدیں باندھنے سے پرہیز کرو کیونکہ وہ اللہ تعالے کی عطا کی ہوئی نعمتوں کی خوشی کو دور کرتی اور تمہاری نظر میں انکو حقیر بنا دیتی ہیں۔ اور تم ان کی شکر گذاری نہیں کرتے۔

باب ثنائے مثلثہ

حضرت امیر المومنین سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے نصایح اور پر حکمت کلمات کا ترجمہ

جو باب ثنا میں داخل اور کلمہ ثمرہ یعنی پھل سے شروع ہوتے ہیں

جناب امیر المومنین فرماتے ہیں کہ علم کا ثمرہ اللہ تعالے کی معرفت اور ایمان کا ثمرہ آخرت کی کامیابی اور راحت ہے۔

وعظ کا ثمرہ بیداری اور عقل کا ثمرہ استقامت اور استواری ہے۔

ہوشیاری کا ثمرہ سلامتی اور نیت سے خوف کا ثمرہ امن و راحت اور مال جمع کرنے کا ثمرہ غم اور محنت ہے۔

پاکدامنی کا ثمرہ صیانت[۱]۔ دین کا ثمرہ امانت اور غور و فکر کا ثمرہ عافیت و سلامت ہے۔

جھگڑے کا ثمرہ ہلاکت و بربادی اور فخر کا ثمرہ محرومی اور ناکامی ہے۔

حرص کا ثمرہ رنج و زحمت اور قناعت کا ثمرہ بے پروائی اور راحت ہے۔

علم کا ثمرہ عبادت اور یقین کا ثمرہ زہد یا قناعت ہے۔

عقل کا ثمرہ لزوم حق[۲] اور ادب کا ثمرہ حسن خلق ہے مفید اور نیک کاموں میں کوتاہی کرنے کا ثمرہ ملامت اور کار آمد چیز کے ضایع کرنے کا ثمرہ ندامت ہے۔

غرور کا ثمرہ بغض و عداوت اور لڑائی کا ثمرہ کینہ اور مخالفت ہے۔

خدا تعالے کی تقدیر پر راضی ہونے کا ثمرہ استغنا اور بے پروائی اور لالچ کا ثمرہ شقاوت اور بدبختی ہے۔

طاعت الٰہی کا ثمرہ جنت اور دنیا پر عاشق ہونے کا ثمرہ تکلیف اور محنت ہے۔

حیا کا ثمرہ عفت۔ تواضع کا ثمرہ محبت اور تکبر کا

[۱] گناہوں سے محفوظ رہنا۔ [۲] حق کو ہاتھ سے نہ چھوڑنا ۱۲

Marfat.com

ثمرہ عیب جوئی اور نفرت ہے ؛

جلد بازی کا ثمرہ ٹھوکر کھانا عقل کا ثمرہ نیک لوگوں کی صحبت میں رہنا اور تجربہ کاری کا ثمرہ اچھے پہلو کو اختیار کرنا ہے ؛

زہد کا ثمرہ راحت۔ شک کا ثمرہ حیرت اور سخاوت کا ثمرہ عزت ہے ؛

کرم کا صلہ رحمی اور پختگی قرابت اور شکر کا ثمرہ زیادت نعمت ہے۔ طول حیات (زندگی کی درازی) کا ثمرہ بیماری اور بڑھاپا ہے ؛ ثمرہ

علم کا ثمرہ اس کے مطابق عمل کرنا اور عمل کا اسکا اجر و ثواب پانا ہے عقل کا ثمرہ یہ ہے کہ انسان اپنی نجات کے لیے سعی کرے اور علم کا ثمرہ یہ ہے کہ آخرت کی زندگانی کیلئے کوشاں رہے

خدا تعالےٰ کی محبت کا ثمرہ لوگوں سے وحشت پذیر ہونا اور عقل کا ثمرہ صلح کل اور خادم ہر بر نا ڈہیر ہونا ہے ؛

بیحد حرص کا ثمرہ طرح طرح کی خرابیوں اور عیبوں میں پڑنا اور یاد الٰہی کا ثمرہ دلوں کا منور و روشن ہونا ہے ؛

حسد کا ثمرہ دنیا اور آخرت کی شقاوت اور بدبختی ہے ؛

بھائی بندی کا ثمرہ یہ ہے کہ ایک دوسرے کی غائبانہ حفاظت کی جائے اور جو کسی میں کچھ عیب ہو وہ اس کو بتلا دیا جائے ؛

قناعت کا ثمرہ یہ ہے کہ ایسا آدمی روزی کو حلال طریق سے کماتا اور اس کے ناجائز

دور طلب کرنے سے منہ پھیر لیتا ہے ؛

دین کا ثمرہ قوت یقین اور پرہیزگاری کا ثمرہ صلاح اور دین ہے ؛

عفت کا ثمرہ قناعت اور پرہیزگاری کا ثمرہ زہد ہے ؛

لالچ کا ثمرہ دنیا کی ذلت اور آخرت کی شقاوت اور جھوٹ کا ثمرہ دنیا کی خواری اور عذاب آخرت ہے ؛

طول امل کا ثمرہ فساد افعال اور علم کا ثمرہ اخلاص اعمال ہے ؛

عقل کا ثمرہ صدق اور حلم کا ثمرہ رفق [1] ؛

حکمت و عقلمندی کا ثمرہ کامیابی اور قناعت کا ثمرہ عزت ہے ؛

دنیا کی رغبت و خواہش کا ثمرہ رنج و رحمت اور اس کی حرص کا ثمرہ سختی اور محنت ہے ؛

نیک عمل کا ثمرہ اچھا اور برے کام کا ثمرہ برا ہے

معرفت الٰہی کا ثمرہ دار فنا (دنیا) سے کنارہ کشی کرنا اور ایمان کا ثمرہ دار بقا (آخرت) کیطرف راغب ہونا ہے ؛

حکمت کا ثمرہ دنیا سے الگ رہنا اور جنت کا عاشق ہونا ہے ؛

عقل کا ثمرہ دنیا سے ناخوش ہونا اور نفس کی خواہش کو دل سے نکال دینا ہے ؛

مجاہدہ نفس کا ثمرہ یہ ہے کہ آدمی اس پر غالب آ جائے۔ اپنے نفس کے ساتھ حساب کرنے کا ثمرہ یہ ہے کہ وہ اچھی طرح سنور جائے اور

[illegible] بالکل صاف رہنا ؛ [1] نرمی ، مہربانی ۔

Marfat.com

توبہ کا ثمرہ یہ ہے۔ کہ جو اس سے قصور اور غلطیاں ہو چکی ہیں ان کا تدارک کرے ؏

فصل۔ جناب امیر المومنین سیدنا علی بن ابیطالب رضؓ کے نصائح اور پر حکمت کلمات کا ترجمہ

جو باب ثلاثہ میں داخل اور کلمہ ثلث یا ثلثہ سے شروع ہوتے ہیں ؏

جناب امیر المومنین ارشاد فرماتے ہیں۔ کہ جس شخص میں تین چیزیں عقل۔ علم اور حلم موجود ہیں وہ کامل الایمان ہے ؏

تین خصلتیں ایسی ہیں۔ کہ ان سے بڑھ کر کوئی اچھی خصلت نہیں یعنی حسن ادب۔ شک اور تہمت کی باتوں سے پرہیز رکھنا اور حرام کاموں سے باز رہنا ؏

تین صفتیں ایسی ہیں کہ ان میں مروت پائی جاتی ہے یعنی نگاہ نیچے رکھنا۔ آہستہ بولنا۔ اور درمیانہ چال سے چلنا ؏

تین صفتیں ایسی ہیں کہ ان سے نجات حاصل ہوتی ہے۔ یعنی حق کو لازم پکڑنا۔ باطل سے پرہیز رکھنا اور نیک کاموں میں کوشش کرنا ؏

تین شخصوں کو اپنا بھید ہرگز نہ بتانا چاہیئے یعنی عورت۔ چغلخور اور احمق ؏

تین خصلتیں ایسی ہیں کہ جس شخص میں وہ موجود ہوں اس کو زندگانی کا لطف اور مزہ حاصل نہیں ہوتا۔ یعنی کینہ۔ حسد اور بد خلقی سے ؏

تین چیزوں یعنی مال۔ حکومت اور مصیبت میں آدمی کی عقل کا امتحان ہوتا ہے ؏

تین چیزیں یعنی عورت کی فرمانبرداری۔ غصہ اور شہوت پرستی آدمی کو ہلاک کرنیوالی ہیں ؏

تین کاموں سے کبھی حیا نہ کرنی چاہیئے۔ مہمان کی خدمت۔ باپ اور استاد کی تعظیم کے لئے کھڑا ہونا۔ حق کی تلاش رکھنا ؏

تین صفتیں مروت کی جڑ ہیں۔ (۱) بغیر سوال کے عطا کرنا۔ (۲) سوائے عہد پیمان کے وفا کرنا (۳) تنگدستی کی حالت میں پاسنی رہنا

تین صفتیں ایسی ہیں کہ جس شخص میں موجود ہوں وہ کامل الایمان ہے (۱) جب راضی اور خوشی ہو تو خوشی میں آکر کوئی برا کام نہ کرے (۲) جب ناخوش ہو تو ناخوشی کے باعث حق سے باہر نہ ہو جائے (۳) جب قدرت پائے تو کسی سے کوئی ایسی چیز نہ لے جو اس کی نہ ہو ؏

تین خصلتیں مجسم مروت ہیں (۱) تنگدستی کی حالت میں سخاوت (۲) ذلت کے بغیر بردباری اور تحمل اختیار کرنا (۳) سوال سے بچے رہنا ؏

تین صفتیں ایسی ہیں کہ جس شخص میں موجود ہوں اسے دنیا اور آخرت کی بہتری نصیب ہو چکی ہے (۱) خدا تعالیٰ کی تقدیر پر راضی رہنا۔ (۲) مصیبت میں صابر رہنا اور (۳) نعمت و خوشحالی میں شکرگذار ہونا ؏

تین خصلتیں ایسی ہیں کہ جس شخص میں وہ موجود ہوں وہ ضرور کامل الایمان ہے (۱) غصے

اور خوشی کی حالت میں انصاف کرنا۔ (۲) فقر اور غنا دونوں حالتوں میں میانہ روی اختیار کرنا (۳) خدا تعالےٰ کے عذاب کا خوف اور اُس کی رحمت کی امید دونوں برابر رکھنا ؛

تین چیزیں جنت کے خزانوں میں سے ہیں یعنی مصیبت پنہاں، صدقہ اور مرض کو چھپانا ؛

تین چیزیں بہت بڑی مصیبت ہیں (۱) عیال کی کثرت (۲) قرض کی زیادتی (۳) ہمیشہ کی بیماری ؛

تین شخص تین شخصوں سے کبھی انصاف نہیں پا سکتے (۱) عقلمند احمق سے (۲) نیکوکار بدکار سے (۳) سخی بخیل سے ؛

تین چیزیں تمام خیرات کا سرمایہ ہیں (۱) نعمتوں کی شکرگزاری (۲) عہد کی وفاداری۔ (۳) صلہ رحمی اور حفاظت قرابتداری ؛

تین چیزیں مومن کی زینت ہیں (۱) خدا تعالیٰ کا تقوےٰ اور پرہیزگاری (۲) راست گفتاری (سچ بولنا) (۳) امانتداری

تین چیزیں دین کے لئے عیب کا باعث ہیں۔ (۱) بدکاری (۲) عہد شکنی (۳) خیانت ؛

تین چیزیں محبت کا موجب ہیں۔ (۱) دینداری (۲) تواضع (۳) سخاوت ؛

تین چیزیں دین کی جڑ ہیں (۱) پاکدامنی (۲) پرہیزگاری (۳) حیا ؛

تین چیزیں آدمی کو ہلاکت میں ڈالنے والی ہیں (۱) بادشاہوں کے حضور میں جرأت اور دلیری کرنا۔ (۲) خائن آدمی کو امین بنانا (۳) تجربے اور آزمائش کے لئے زہر پینا ؛

تین چیزیں اپنے بھیجنے والے کی عقل کا پتہ دیتی ہیں (۱) قاصد (۲) خط (۳) تحفہ اور ہدیہ ؛

تین چیزیں آدمی کو جلانے اور ہلاک کرنے والی ہیں (۱) دولتمندی کے بعد فقر اور تنگدستی (۲) عزت کے بعد ذلت (۳) عزیز و اقارب کا فوت ہو جانا ؛

تین چیزیں قوی اور مضبوط آدمی کو کمزور کر دیتی ہیں۔ (۱) عزیز و اقارب کا فوت ہو جانا (۲) سفر میں تہیدست اور محتاج ہو جانا (۳) ہمیشہ مصیبت میں گرفتار رہنا ؛

تین چیزیں آدمی کو لوگوں کے دلوں میں محبوب بنا دیتی ہیں۔ (۱) حسن خلق (۲) نرمی طبع (۳) تواضع ؛

تین چیزیں دین کے کمال کی نشانی ہیں (۱) اخلاص (۲) یقین (۳) قناعت ؛

فصل حضرت امیر المومنین سیدنا علی ابن ابی طالب (رضہ) کے اِن نصائح اور پُرحکمت کلمات کا ترجمہ

جو باب تائے مثلثہ میں داخل اور صرف ایسے الفاظ سے شروع ہوتے ہیں جنکے اول میں تائے مثلثہ ہے اور کسی خاص لفظ کی قید نہیں ؛

جناب امیر المومنین ارشاد فرماتے ہیں کہ پرہیزگاری

Marfat.com

کا کپڑا بہت اچھا لباس اور عافیت کا جامہ نہایت مبارک پوشاک ہے ۔

تیرے عمل کا ثواب تیرے عمل سے کہیں زیادہ اور بہتر ہوگا ۔

تم جب اپنا کپڑا کسی دوسرے حاجتمند کو دیدو تو جتنا عرصہ تمہارے بدن پر رہتا اس سے زیادہ تمہارے کارآمد ہوگا ۔

نیک عمل کا ثواب اس کی مشقت کے اندازہ پر ملتا ہے ۔

صبر کا ثواب مصیبت کی تنگی و تکلیف کو دور کرتا ہے اور آخرت کا ثواب دنیا کی مشقت کو بھلا دیتا ہے

مصیبت کا ثواب اس پر صبر کرنے کے مطابق ملتا ہے

صبر کا ثواب نہایت اعلیٰ درجے کا ثواب اور جہاد کا ثواب بہت بڑا ثواب ہے ۔

خداتعالیٰ کا ثواب اس کی فرمانبرداری کے لئے اور اس کا عذاب اس کے نافرمانوں کے واسطے ہے ۔

غفلت سے باز آؤ۔ نیند سے بیدار ہو جاؤ۔ سفر کیلئے تیاری کرو۔ اور کوچ کے واسطے سامان مہیا کرلو ۔

جنت کی قیمت نیک عمل ہیں ۔

میزان اعمال کے پلڑے کو نیک اعمال سے بھاری کرو ۔

جنت کا حصول دنیا سے بے رغبت ہونا ہے ۔

علم کا ثواب تجھے ہمیشہ کی زندگانی بخشتا ہے کبھی پرانا نہیں ہوتا جسے ہمیشہ زندہ رکھتا ہے اور کبھی فنا نہیں ہوتا ۔

دین کی ثابتی قوت یقین سے حاصل ہوتی ہے ۔

مومنوں اور پرہیزگاروں کے ضروریات اور مصالح پورا کرنے میں ہمیشہ سرگرم رہو ۔

میزان اعمال کو صدقہ و خیرات کرنے سے بھاری کرو ۔

دنیا کی ثروت اور مالداری آخرت کی فقیری اور محتاجی ہے ۔

علم کی ثروت نجات دیتی اور باقی رہتی ہے اور مال کی ثروت سرکشی سکھاتی - ہلاک کرتی اور فنا ہو جاتی ہے ۔

عقلمند کی ثروت علم اور عمل سے اور جاہل کی ثروت مال اور طول امل سے ہے ۔

ایسے نیک اعمال کو غنیمت سمجھو اور انکو ہمیشہ کرتے رہو جن کا ثواب کبھی ختم نہ ہوگا ۔

ایسے اعمال کو ہمیشہ کرتے رہو - جن کی بدولت دوزخ کی آگ سے نجات اور جنت میں داخل ہونے کی کامیابی حاصل ہو ۔

نیک کاموں کے ذخیرہ بنانے پر مداومت کرو۔ اور محتاجوں کے بوجھ اٹھانے کے لئے ہمت بڑھاؤ تاکہ آخرت کی نعمتیں حاصل ہوں ۔

طاعات کے بجا لانے پر مداومت کرو۔ اور نیکیوں کی طرف مسارعت و جلدی کرو - برائیوں سے پرہیز رکھو - نیک کام کرنے میں جلدی کرو - اور حرام کاموں کے ارتکاب سے بچے رہو ۔

Marfat.com

عمل کا ثواب اس کا ثمرہ اور پھل ہے ؛

سلطنتوں کی بقا اور ثابتی عدل و انصاف کے قوانین کی پابندی پر موقوف ہے ؛

باب جیم

حضرت امیر المومنین سیدنا علی بن ابی طالب رضؓ کے ان نصائح اور پرحکمت کلمات کا ترجمہ

جو ایسے الفاظ سے شروع ہوتے جن کے اول میں حرف جیم ہے

جناب امیر المومنین ارشاد فرماتے ہیں کہ جو کچھ تیرے پاس موجود ہے اسمیں جود و سخاوت کر تاکہ لوگ تعریف کریں اور علماء کی مجلس میں بیٹھ تاکہ سعادت دارین حاصل ہو ؛

آدمی کا جمال اور خوبصورتی اس کا حلم اور بردباری ہے

نیک ساتھی نعمت اور برا ہمنشیں عذاب ہے ؛

علما کی خدمت میں بیٹھ تاکہ علم زیادہ ہو۔ بردبار لوگوں کی مجلس میں بیٹھ تاکہ علم اور بردباری بڑھے

قصوروں کی صحبت میں بیٹھ تاکہ خدا تعالیٰ کی نعمتوں کی قدر معلوم ہو۔ اور اسکی شکرگزاری میں ترقی کرے ؛

جود و سخاوت اختیار کر کہ سرداری پائے اور مصائب میں صبر کر تاکہ ظفر اور کامیابی ہاتھ آئے

جو مال کہ مسلمانوں کی فوج کو غنیمت میں ہاتھ آئے اسمیں حکام کا جود و سخاوت کرنا ظلم اور فریب ہے کیونکہ یہ لڑائی کرنے والی فوج کا حق ہے نہ دوسرے لوگوں کا ؛

جو کچھ موجود ہو اس میں جود و سخاوت کرو، عقل کو بجا لاؤ۔ اور عہدوں کو پورا کرو ؛

فقیر کی سخاوت اسے جلیل القدر بناتی اور مالدار کا بخل اسے ذلیل و خوار کرتا ہے ؛

آدمی کی سخاوت اسکے دشمنوں کے دلوں میں اسکی محبت پیدا کرتی اور اسکا بخل خود اپنی اولاد کا دشمن بنا دیتا ہے ؛

اللہ تعالیٰ کی پناہ میں رہنے والے امن میں ہیں اور اسکے دشمنوں (نافرمانوں) کو ڈر لگا ہوا

خدا تعالیٰ کی اطاعت میں اپنے نفس کا تجربہ اور امتحان اس طرح سے کر کہ ادائے فرائض پر صبر کر اور نوافل اور وظائف کا ہمیشہ پابند

دنیا کے فانی مال میں جود و سخاوت کر کیونکہ اسکے عوض آخرت کی باقی رہنے والی نعمتیں ملینگی ؛

اللہ تعالیٰ کی راہ میں جود و سخاوت کرو۔ اور اسکی طاعت کی بجا آوری میں اپنے نفس کے ساتھ لڑائی رکھو تاکہ قیامت میں اچھے بدلے اور زیادہ اور بہتر عطیے حاصل ہوں ؛

برا پڑوسی بہت بڑی بیماری اور سخت مصیبت ہے ؛

تمام نیکیوں کا خلاصہ یہ ہے کہ انسان باقی رہنے والی آخرت کے لئے کوشش و سعی کرے اور دنیائے فانی کو حقیر و ذلیل سمجھے ؛

اللہ تعالیٰ کی درگاہ عالی میں ان لوگوں کو باریابی اور پناہ ملتی ہے جو اسکے احکام بجالاتے اور اسکی مخالفت سے پرہیز رکھتے ہیں ؛

Marfat.com

ایسے شخص کے پڑوس میں رہ جس کی شرارت سے تجھے کوئی کھٹکا نہ ہو اور تیرے ساتھ نیکی کرنے میں دریغ نہ کرے ۔

جو شخص دنیا کی پناہ چاہتا ہے اس کے ساتھ ایک دن لڑائی ہونے والی ہے اور جس کو کثرت کے ساتھ دنیا کی مال، دولت ملی ہے وہ مصیبت میں پڑا ہوا ہے ۔

دنیا کا جود و کرم فنا۔ اس کی راحت تکلیف اسکی سلامتی ہلاکت ہے۔ اور اس کے عطیے عنقریب چھین لے جائینگے ۔

جھوٹ سے پرہیز رکھو کیونکہ وہ ایمان سے دور ہے عہد شکنی سے پرکنار رہو کیونکہ قرآن کے خلاف ہے اور خیانت سے بچے رہو کیونکہ وہ اسلام کی دشمن ہے ۔

ایک دوسرے کی مدد چھوڑنے۔ باہمی مخالفت اور قطع رحم سے پرہیز کرو ۔

آدمی کی خوبصورتی سنجیدگی اور وقار اور شریف کا جمال عیب دار کی بات سے پرکنار رہنا ہے ۔

شریروں سے کنارہ کشی و نفرت و نیک لوگوں کی ہمنشینی او صحبت اختیار کرو ۔

مومن کا جمال ورع اور پرہیزگاری غلام کا جمال آقا کی اطاعت اور فرمانبرداری اور زندگانی کا جمال قناعت شعاری ہے ۔

احسان کا جمال ترک منتا[1] اور قرآن کا جمال سورہ بقرہ اور آل عمران ہے ۔

نیکوئی کا جمال اس کو پورا اور کامل کرنا اور عالم کا جمال اپنے علم کے مطابق عمل کرنا ہے ۔

علم کا جمال اس کو پھیلانا اور اسکی اشاعت کرنا ہے۔ اس کا ثمرہ اس پر چلنا اور اسکے مطابق عمل کرنا ہے ۔

اور اسکی حفاظت یہ ہے کہ وہ ایسے لوگوں کو تبلایا جائے جو اسکے لائق اور اسکے اہل ہوں ۔

نفس کے ساتھ جہاد کرنا جنت کا حق مہر اور خواہش نفس کا خلاف کرنا جنت کا مول ہے ۔

اپنے نفس کے ساتھ جہاد کرنا نہایت افضل جہاد ہے ۔

اچھے کام کرنا اصل نسل کی طہارت اور پاکیزگی پر دلالت کرتا ہے ۔

اپنے نفس کے ساتھ جہاد کر اور گناہوں سے جلدی تائب ہونا کہ اپنے پروردگار کی طاعت و فرمانبرداری میں کامیاب ہو جائے ۔

خواہش نفس کے ساتھ مقابلہ کر۔ غضب اور غصے کو مغلوب رکھ اور بری عادتوں کا خلاف کرنا کہ تیرا نفس پاک اور عقل کامل ہو جائے اور بارگاہ الہی سے پورا ثواب ملے ۔

طاعت الہی میں اپنے نفس کے ساتھ اس طرح لڑائی کر جس طرح دشمن اپنے دشمن سے لڑتا ہے اور اس پر اسطرح غالب آ جس طرح ایک مخالف دوسرے پر غالب آتا ہے۔ کیونکہ لوگوں میں سب سے زیادہ مضبوط اور قوی وہ شخص ہے۔ جو اپنے نفس پر غالب ہو ۔

[1] احسان نہ جتلانا اور منت نہ رکھنا ۱۲

Marfat.com

اپنے نفس کے ساتھ جہاد کرو اور اُس کے ساتھ اس طرح حساب کرو جس طرح ایک شریک (وحصہ دار) دوسرے شریک سے کرتا ہے اور خدا تعالیٰ کے حقوق کا مطالبہ اُس سے اس طور سے کرو جس طرح ایک دشمن، دوسرے دشمن سے کرتا ہے۔ کیونکہ سب سے زیادہ سعادتمند وہ شخص ہے جو اپنے نفس سے حساب لینے کے لیے کھڑا ہو جائے ؛

نفس کا جہاد جنت کا مول ہے۔ پس جس شخص نے اپنے نفس کے ساتھ جہاد کیا وہ جنت کا مالک ہو گیا۔ اور جن لوگوں کو جنت کی قدر معلوم ہے وہ سمجھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے ہاں وہ نہایت عمدہ بدلہ ہے ؛

خدا تعالیٰ نے تمہارے لئے کان اسلئے بنائے ہیں کہ وہ کام کی باتیں یاد رکھیں۔ اور آنکھیں اسلئے پیدا کی ہیں کہ جو چیز سامنے آئے اس کو عبرت کی نگاہ سے دیکھیں ؛

دولتمند کی جہالت اس کو پست مرتبہ رکھتی اور فقیر کا علم اس کو بلند درجہ بنا دیتا ہے ؛

نیک نیتی مقاصد میں کامیابی کا ذریعہ اور مشورہ دینے والے کی جہالت مشورہ لینے والے کی ہلاکت کا باعث ہے ؛

جوان کی جہالت قابل عذر اور اس کا علم نظر حقارت سے دیکھا جاتا ہے ؛

تمام خوبیاں اس بات میں ہیں کہ آدمی اپنے خود طلب معاملات میں یار دوستوں سے مشورہ کرے اور اپنے خیر خواہوں کی بات کا پابند رہے ؛

مندرجہ ذیل صفات دین کی اصل اور اس کی جڑ ہیں (۱) اخلاص عمل (۲) امیدوں کو چھوٹا رکھنا (۳) لوگوں کے ساتھ نیکی اور احسان کرنا (۴) بُرے کاموں سے باز رہنا ؛

تمام خرابیاں اس بات میں ہیں کہ انسان فرصت اور مہلت ملنے پر مغرور ہو جائے۔ اور طول امل پر بھروسا کرے۔ علم کے ساتھ نفس سے جہاد کرنا عقلمندی کی نشانی اور بُردباری کے ساتھ غصّے کا مقابلہ کرنا بندگی کی دلیل ہے

تمام بُرائیاں اسمیں ہیں کہ آدمی کا ساتھی خراب اور بُرا ہو اور سب خرابیاں اس میں ہیں کہ آدمی اپنے دشمن پر بھروسا کرے اور اسکے داؤں سے غافل ہو جائے ؛

اچھی بات کمال عقل کی نشانی اور اچھے کام پاک اصل ہونے کی علامت ہیں ؛

اللہ تعالیٰ نے ہر ایک چیز کے لئے ایک اندازہ مقرر کیا ہے اور ہر ایک اندازے کے لئے ایک مدت مقرر فرمائی ہے ؛

اللہ تعالیٰ نے ہر ایک نیک عمل کے لئے ثواب ہر ایک چیز کے واسطے حساب اور ہر ایک کی عمر کے واسطے ایک ایک وقت مقرر فرمایا ہے

اللہ تعالیٰ نے بندوں کے حقوق کو اپنے حقوق کے لئے گویا پیش خیمہ بنایا ہے پس جو شخص بندوں کے حقوق ادا کرتا ہے۔ وہ آخر

Marfat.com

خدا تعالیٰ کے حقوق بھی ادا کرے گا۔

دین کی تمام خوبیاں مندرجہ ذیل باتوں میں ہیں (۱) اللہ تعالیٰ کی رضامندی کے لئے ایک دوسرے کی مدد اور اس سے دوستی کرنا (۲) خدا تعالیٰ کے لئے کسی سے دشمنی رکھنا (۳) کسی سے بغض ہو تو اللہ تعالیٰ کے لئے (۴) کسی سے محبت ہو تو خدا تعالیٰ کے واسطے۔

جناب امیرالمومنین رضؓ کی کسی شخص نے مذمت بیان کی۔ آپ نے اسکی نسبت فرمایا کہ اس شخص نے بندوں کے خوف کو نقد اور اپنے خالق کے عذاب کے خوف کو وعدہ اور ادھار سمجھا ہے۔

پرہیزگاروں اور عقلمندوں کی صحبت اختیار کر اور ان سے اکثر بات چیت پوچھا کر کیونکہ اگر تو بے علم ہے تو علم حاصل ہو جائے گا اور اگر عالم ہے تو علم بڑھ جائیگا۔

جناب امیرالمومنین ابلیس کی نسبت فرماتے ہیں کہ اس نے بنی آدم کو اپنے تیر کا نشانہ پامال کرنے کی جگہ اور ہاتھ سے پکڑنے کی چیز بنا رکھا ہے۔

مروت کی جڑ یہ بات ہے کہ تو لوگوں سے پوشیدہ ہو کر ایسا کام نہ کرے جس کے ظاہر طور پر کرنے سے شرم کرتا ہے۔

علما کی مجلس میں بیٹھ کیونکہ اس سے تیرا علم زیادہ ادب اور سلیقہ نیک عادات اچھا اور نفس پاک و صاف ہو جائیگا۔

عقلمندوں کی مجلس اختیار کر کیونکہ اس سے تیری عقل کامل نفس شریف اور جہالت دور ہو جائیگی۔

اگر کوئی شخص تیرے ساتھ نیکی کرے تو اسکے عوض میں اسکے ساتھ نیکی کر۔ اور اگر کوئی بدی کرے تو جب تک اس سے دین میں کوئی رخنہ نہ پڑے۔ اور سلطنت اسلام کو ضعف نہ پہنچے۔ اس سے درگذر کر۔

خدائے پاک نے انصاف کو مخلوق کی زندگانی کا باعث۔ ظلموں اور گناہوں کے دور کرنے اور ان سے پاک و صاف کرنے کا ذریعہ اور اسلام کی بلندی کا وسیلہ بنایا ہے۔

دین کا جمال اور خوبصورتی ورع اور پرہیزگاری ہے۔ اور شر اور برائی کی زینت لالچ اور طمع شعاری ہے۔

سیاست اور حکمرانی کا جمال یہ ہے۔ کہ حاکم حکومت میں انصاف کرے۔ اور باوجود قدرت لوگوں کے قصور معاف کر دے۔

بھائی بندی کا جمال یہ ہے۔ کہ اپنے بھائی بندوں سے اچھی طرح سے برتاؤ رکھے اور تنگدستی کی حالت میں بھی انکی مدد اور غمخواری کرتا رہے۔

تمام حکمت دو چیزوں میں ہے (۱) لوگوں کے ساتھ نرمی سے پیش آنا (۲) ان کی خاطرداری کو اچھی طرح ملحوظ رکھنا۔

تمام برائیوں کی جڑ یہ ہے۔ کہ آدمی ہر ایک سے لڑائی جھگڑا رکھے۔ اور بہت سے جھگڑے

Marfat.com

گلے میں ڈال دے +

تمام نیکیوں کا خلاصہ یہ ہے۔ کہ آدمی نیک کام کرے۔

فضیلت کی جڑ یہ ہے۔ کہ آدمی شریفوں کے ساتھ نیکی کرے۔ اور جو لوگ احسان کے لائق ہوں۔ ان کے ساتھ احسان کرنے میں دریغ نہ کرے +

احسان کا انکار کرنا منت رکھنے کی برائی کا موجب ہے اور محسن کی نیکی کا منکر ہونا اپنی محرومی کا باعث ہے۔

قبروں کی زیارت کیا کرنا۔ کہ عبرت حاصل ہو اور علما کی صحبت میں بیٹھ تاکہ بصیرت پیدا ہو۔

جناب امیرالمومنین نے بعض لوگوں کی مذمت میں فرمایا ہے۔ کہ ان لوگوں نے شیطان کو اپنے کام کا مالک اور اس کو خدا کا شریک بنا رکھا ہے۔ پس وہ ان کے سینوں میں گھس گیا۔ اور ان کی گودیوں میں جا بیٹھا انکی آنکھوں سے دیکھتا اور ان کی زبانوں سے بولتا ہے۔ ان کو لغزش اور غلطی میں ڈالا اور بیہودہ اور خراب کام انکی نظر میں مزین کر دیئے۔ اور ان سے اس شخص کی طرح کام کرائے۔ جس کے دائرہ سلطنت میں شیطان شریک ہو۔ اور اس کی زبان سے لغو اور بیہودہ باتیں کرائے۔

باب حائے مہملہ

حضرت امیرالمومنین سیدنا علی بن ابیطالب کے ان نصائح اور پرحکمت کلمات کا ترجمہ

جو بائے حائے مہملہ میں داخل اور لفظ حسن (خوبی) سے شروع ہوتے ہیں۔

جناب امیرالمومنین ارشاد فرماتے ہیں۔ کہ حسن صورت پہلی سعادت اور حسن شکر موجب زیادت نعمت ہے۔

تھوڑے مال کو اچھی طرح اندازے سے خرچ کرنا کثرت مال اور فضولخرچی سے بہتر ہے۔

خدائے پاک کے ساتھ بندے کا حسن ظن اسی قدر ہوتا ہے۔ جتنی اس کو اس کی رحمت کی امید ہو۔ اور اس پر اس کا حسن توکل اتنا ہی ہوتا ہے۔ جتنا اس کو اس کی ذات پر اعتماد اور بھروسہ ہے۔

حسن تدبیر تھوڑے مال کو بڑھاتی اور بدتدبیری بہت سے مال کو ختم اور فنا کر دیتی ہے۔

حسن ظن نہایت بہتر خصلت اور خدا تعالے کا بہت بڑا عطیہ ہے۔

اچھی طرح کشادہ پیشانی سے پیش آنا پہلا عطیہ اور نہایت سہل سخاوت ہے۔

خدا تعالے کے ساتھ حسن ظن کا یہ مطلب ہے۔ کہ اخلاص کے ساتھ نیک عمل کرے۔ اور اسکی

Marfat.com

بارگاہ سے اس بات کا امید وار ہے۔ کہ جو کچھ غلطی اور قصور ہوا ہے۔ وہ اپنے فضل سے معاف کر دے گا۔

حسن تدبیر شریفوں کیساتھ نیکی کرنا اور تکلیف اور مصیبت کے وقت دوستوں یاروں سے مدد لینا اقبال کی نشانی ہے۔

حسن عفاف (اچھی طرح پاک دامن رہنا) اور تھوڑے مال پر قناعت کرنا ایمان کا ستون ہے +

حسن زہد ایمان کی بہترین خصلت ہے۔ اور دنیا کی خواہش یقین اور ایمان کو بگاڑ دیتی ہے

حسن خلق نہایت اچھا ساتھی اور عزور و تکبر اندرونی بیماری ہے۔

حسن توفیق بہت اچھا مددگار اور حسن عمل نہایت بہتر یار ہے۔

حسن خلق بہترین حصہ اور نہایت اچھی خصلت ہے۔ اور حسن ظن گناہوں کے بار سے نجات بخشتا ہے۔ حسن قناعت عفاف میں داخل اور حسن عفاف اشراف کی خصلت ہے۔ حسن سیرت قدرت کی زینت اور حکومت کا قلعہ ہے

آدمی کے چہرے کا حسن خدا تعالے کی عمدہ عنایت ہے۔

اچھی طرح سے کشادہ پیشانی رہنا حاجتمند کے لئے ایک طرح کی بشارت ہے اور عمدہ طور سے ملاقات کرنا ایک قسم کی کامیابی +

حسن خلق ایک گرو بخشش دعطاہے اور کسی چیز کو اچھی طرح سے چھوڑ دینا ایک قسم کی راحت ہے۔

حسن ادب نہایت بہتر نسب اور بہت بزرگ حسب (شرافت) ہے۔

کسی چیز سے اچھی طرح ناامید ہو جانا اس کی طلب میں ذلت اٹھانے سے اچھا ہے۔

حسن اخلاق بزرگ اصل ہونے کی نشانی۔ کثرت روزی کا باعث اور دوستوں رفیقوں کی انس و محبت کا موجب ہے +

حسن خلق تمام نیکیوں کا سر ہے۔ اور اچھی طرح سے کشادہ پیشانی رہنا شریفوں کی خصلت ہے +

حسن توبہ گناہوں کو محو کرتی اور حسن پشیمانی برائیوں کو مٹا دیتی ہے۔

حسن خلق محبت پیدا کرتا اور دوستی کو بڑھاتا اور مضبوط کرتا ہے۔

حسن عمل بہترین ذخیرہ اور بہت عمدہ سامان ہے اچھی طرح سے کشادہ پیشانی رہنا کامیابی کی علامت ہے۔ اور اپنی غلطیوں کا عمدہ طور سے تدارک کرنا سلامتی اور نیکوئی کی نشانی ہے

فصل امیر المومنین سیدنا علی بن ابی طالب رضی کے ان نصائح اور پر حکمت کلمات کا ترجمہ

جو باب حائے حطّی میں اور محض ایسے فاظ سے شروع ہوتے ہیں جنکے اول پر ہے حطی ہو اور کسی لفظ میں حطی کا نہیں

جناب امیرالمومنین ارشاد فرماتے ہیں۔ کہ دنیا کی محبت تمام گناہوں کا سر اور عزت وجاہ کی محبت تمام مصیبتوں کی بنیاد ہے۔

دنیا کی محبت تمام فتنوں کا سر اور جملہ مصائب کی جڑ۔ مال کی محبت ہر ایک طرح کے فتنوں کا باعث اور حکومت اور ریاست کی محبت ہر ایک طرح کی مصیبتوں کا سر ہے۔

دنیا کی محبت طمع اور لالچ کا باعث اور فقر وفاقہ کی محبت پرہیزگاری کا موجب ہے۔

مال کی محبت امیدوں کو بڑھاتی اور مضبوط کرتی۔ اعمال کو بگاڑتی اور مآل اور انجام کو خراب کر دیتی ہے۔

مال کی محبت دین کو سست اور یقین کو فاسد اور خراب کر دیتی ہے۔

خوشامد اور تعریف کی محبت شیطان کا نہایت مضبوط دام ہے۔

دنیا کی محبت عقل کو بگاڑتی۔ دل کو حکمت کے سننے سے بہرہ کرتی اور آخرت کے سخت عذاب کی موجب ہوتی ہے۔

علم کی محبت حسن۔ حلم۔ ہمیشہ نیک کام کرنا عقلمندوں اور داناؤں کی عمدہ صفات میں سے ہیں ؛

آخرت کی نعمتوں کی لذت اور شیرینی دنیا کی تکلیف ومشقت کو دور کر دیگی۔ اور دنیا کی نعمتوں کی شیرینی اور لذت آخرت کی تلخی اور عاقبت کی برائی کا موجب ہے ؛

کامیابی کی لذت صبر کی تلخی کو دور کر دیتی ہے ؛ امن کی شیرینی کو خوف اور ڈر کی تلخی ملا کر اور خراب کر ڈالتی ہے ؛

گناہ کی شیرینی کو عذاب کی تکلیف بگاڑ دیتی اور شہوت کی لذت کو ذلت اور رسوائی کی عار منغص اور بیکار کر دیتی ہے ؛

دنیا کی میٹھی چیزیں ایلوے کی طرح کڑوی اسکے کھانے سراسر زہر اور اسکے تمام اسباب بوسیدہ اور بیکار ہیں ؛

دنیا میں جو لوگ زندہ ہیں وہ موت کا شکار اور جو تندرست ہیں وہ اول بیماریوں کا اور پھر موت کا نشانہ ہیں ؛

وفاداری ایسی عمدہ خصلت ہے کہ بہت سے نیک صفات کو حاوی ہے ؛

اپنے عہد وپیمان کو وفاداری کے ساتھ محفوظ رکھ کہ اس کے عوض بہت اچھا بدلہ ملیگا ؛

آدمی کی عزت مال سے بزرگی دین سے اور مروت حسن خلق سے ہے ؛

آدمی کی شرافت علم سے اور جمال اور زینت عقل سے ہے ؛

ادب کی شرافت شرافت نسبی سے بہتر ہے ؛

اپنے نفسوں کے ساتھ حساب رکھو تاکہ اللہ تعالیٰ کے عذاب کے خوف سے مامون ہو جاؤ اور اسکے ہاں کی دل پسند نعمتیں حاصل کرو ؛

توکل تجھے اتنا کافی ہے کہ خدا تعالیٰ کے سوا کسی چیز کو اپنا روزی پہنچانے والا خیال نہ

Marfat.com

کرے۔ اور قناعت تجھے اس قدر کافی ہے کہ خدا تعالیٰ نے جو کچھ قسمت میں لکھ دیا ہے اسکے ساتھ مستغنی رہے ؛

نیزے کی دھار جوڑوں کو کاٹتی اور زبان کی دھار عمر کو قطع کر دیتی ہے ؛

زبان کی دھار نیزے کی دھار سے زیادہ تیز اور قاطع (کاٹنے والی) ہے ؛

زبان کو محفوظ رکھنا اور لوگوں کے ساتھ نیکی کرنا انسان کے بہترین خصال میں سے ہے ؛

حکمت اور عقلمندی اسی کا نام ہے کہ آدمی دنیائے فانی سے منہ پھیر کر آخرت کا عاشق اور فریفتہ ہو جائے ؛

عقل اور دانائی یہ ہے کہ انسان انجام کار میں غور و فکر کرے اور خدا تعالےٰ کی تقدیر پر راضی رہے ؛

جو عقلیں شہوت پرستی کے مرض سے بیمار ہیں ان کو حکمت سے فائدہ اٹھانا حرام ہے ؛

دین کو محفوظ رکھنا علم اور معرفت کا پھل اور حکمت اور دانائی کا سر ہے ؛

جو دل دنیا کے عاشق اور شیدا ہیں۔ ان پر تقوےٰ اور پرہیزگاری حرام ہے ؛

عقلمندی کی تعریف یہی ہے کہ انسان دنیائے فانی سے الگ تھلگ ہو کر آخرت کے ساتھ اتصال اور پیوستگی حاصل کرے ؛

اپنے مالوں کو زکوٰۃ ادا کر کے محفوظ کر لو ؛ **اپنے** نفسوں کو صدقہ دیکر بچا لو اور اپنی عزت و آبرو کو مال خرچ کر کے بچائے رکھو ؛

حسن افعال حسن اقوال کا مصداق ہے (یعنی کسی کی اچھی باتیں تب صحیح اور سچی ہوتی ہیں جب اس کے کام بھی بھلے ہوں ؛

دنیا خرچ کر کے اپنا دین بچاؤ۔ اور ایسا نہ کرو کہ دین برباد کر کے دنیا کو محفوظ رکھو ؛

دنیا چھوڑ کر آخرت کو حاصل کرو۔ اور ایسا نہ کرو کہ دین چھوڑ کر دنیا کماؤ ؛

بیہودہ امیدوں کا انجام اور حاصل افسوس اور ندامت ہے گناہوں کا ثمرہ تباہی اور ہلاکت ہے اور تواضع کا پھل بزرگی اور شرافت ہے ؛

دنیا میں حق و باطل دونو موجود ہیں اور ہر ایک کے طلبگار اور مددگار بھی پائے جاتے ہیں ؛

تجربوں کو محفوظ اور یاد رکھنا حکمت اور عقلمندی کی نشانی ہے

حق سے گو نقصان اور مضرت ہو باطل اگرچہ خوشی اور مسرت ہو مگر وہ ہر حال میں باطل سے اچھا ہے ؛

دولتمندی کی حالت میں خدائے پاک کا تم پر حق ہے کہ لوگوں کے ساتھ نیکی کرو۔ اور اسکی نعمتوں کے شکر گذار ہو۔ اور تنگی اور تنگی کی حالت میں یہ حق ہے۔ کہ اس کی تقدیر پر راضی رہو۔ اور سختی اور مصیبت پر صبر کرو ؛

حسن صبر تمام نیک کاموں کی بنیاد ہے ؛

عقلمند پہ یہ فرض ہے کہ اپنی رائے کے ساتھ اہل علم کی رائے کو ملائے اور اپنے علم کے ساتھ دوسرے عقلمندوں کے علوم کو

Marfat.com

ملا کر اپنے علم کو بڑھائے ۔

عقل کی حفاظت نفسانی خواہشوں کی مخالفت کرنے اور دنیا سے کنارہ کش ہونے سے ہو سکتی ہے ۔

مشک وغیرہ کی قسم کے برتن میں اگر کوئی چیز محفوظ رکھنی ہو تو وہ اس کے منہ پر رسی یا تسمہ باندھنے سے محفوظ ہو سکتی ہے ۔

عقلمند کا یہ فرض ہے کہ اپنے غور طلب معاملات میں ہمیشہ دوستوں یاروں سے مشورہ لیتا ہے اور ایسے معاملات میں کبھی خود رائی سے کام نہ لے ۔

عقلمند کا یہ فرض ہے کہ اپنی آخرت کے لئے نیک عمل کمائے ۔ اور اس دراز سفر کے واسطے کافی توشہ تیار کرے ۔

اپنے ہاتھ میں جو چیز موجود ہو اس کو محفوظ رکھنا دوسروں کے ہاتھ کی چیز طلب کرنے سے بہتر ہے ۔

تو صرف اپنے نفس کا حساب کر کیونکہ دوسروں کے نفوس کے لئے وہ خود محاسب ہیں ۔ یعنی تو اُن کا کچھ ذمہ وار نہیں ۔

علم و حکمت کمینہ آدمی کو بلند مرتبہ بناتی ۔ اور بے علمی اور جہالت شریف کو پست درجہ کر دیتی ہے ۔

دوست کا حسد کرنا دوستی کے ضعف اور بیماری کی نشانی ہے ۔

صلہ رحمی کرنے سے نعمتیں محفوظ رہتی ہیں اور قطع رحم سے عذاب اور تکلیف پیش آتی ہے ۔

خدا تعالےٰ کی اطاعت میں اپنے دلوں کے ساتھ لڑائی اور مقابلہ کرو کیونکہ یہ بہت جلدی حملہ کرنے لگتے ہیں ۔

اہل دنیا پر دو چیزوں کا حکم ہو چکا ہے (۱) بدبختی اور شقاوت (۲) فنا اور ہلاکت ۔

قبل اسکے کہ تم سے حساب لیا جائے اپنے نفسوں کا حساب کرو ۔ اور اس سے پیشتر کہ انکے اعمال کی جانچ ہو انکی جانچ پڑتال کرو ۔

اپنے نفسوں کے اعمال کا حساب لو اور ان کے ذمے جو چیزیں فرض ہیں اُن کے ادا کرنے اور دنیائے فانی سے آخرت باقی کے لئے توشہ تیار کرنے کا اُن سے مطالبہ کرو ۔ اور قبروں سے اُٹھنے سے پہلے وہاں کے لئے کچھ زاد راہ بنا لو ۔ اور اس سفر کے لئے تیار ہو جاؤ ۔

دنیا شہوتوں سے مالا مال ہو کر زندگی کے باعث محبوب ، غرور و فریب کے ساتھ مزین اور فضول اُمیدوں سے آراستہ ہے ۔

دنیا کمانے میں اپنے نفسوں کے ساتھ لڑائی کرو ۔ اور اُن کو مار پیٹ کر کے اس مردار سے دور کرو ۔ کیونکہ یہ جلدی زائل ہونے والی بہت سے فتنوں اور مصیبتوں کا گھر اور عنقریب انتقال کرنے والی ہے ۔

ہر ایک مجلس کی بات اُسکے فرش کے ساتھ لپیٹ دی جاتی یعنی ختم ہو جاتی ہے ۔

Marfat.com

اہل دنیا میں جو لوگ زیادہ مالدار ہیں اُن کی نسبت حکم ہے کہ یہ آخرت میں فاقہ کشی کریں گے اور جو لوگ اس کی پرواہ نہیں رکھتے۔ ان کو وہاں آرام و آسائش حاصل ہوگی۔

عقلمند کا فرض ہے کہ اپنے دشمن (ابلیس) پر غالب آنے سے پہلے اپنی نفسانی خواہشوں پر غالب آجائے۔

بادشاہ کا فرض ہے کہ اپنے لشکر کی اصلاح سے پیشتر اپنی اصلاح اور درستی کرے۔

عذاب کے خوف سے دل میں غم کھانا گناہوں کو مٹا دیتا ہے۔

جناب امیرالمومنین نے منافقوں کی حالت کی نسبت فرمایا ہے کہ یہ کمبخت مسلمانوں کی خوش حالی سے جلتے ان کی جمعیت کو نحیف اور مضبوط ارکان اور ان کو کامیابی کی امید سے مایوس کرتے ہیں ہر ایک راستے میں ان کے مردے پڑے ہیں۔ وہ اپنی بہتری کے لئے ہر ایک سے سفارش کراتے اور ہر ایک کے غم پر جھوٹے آنسو ہوتے ہیں۔

جناب امیرالمومنین سے کسی شخص نے جماع کی نسبت سوال کیا تو آپ نے ارشاد فرمایا کہ جماع کے وقت حیا دور اور مرد و عورت کی شرمگاہ اکٹھی ہو جاتی ہے۔ اگر اس حالت کو مجنونانہ حرکت سے تشبیہ دی جائے تو کچھ بعید نہیں۔ زیادہ جماع کرنے سے آدمی جلد بوڑھا ہو جاتا ہے اور اس میں کمی کرنے سے نادم ہوتا ہے۔ حلال طریق سے جماع کرنے کا ثمرہ اولاد ہے۔ عجب تماشے کی بات ہے کہ اگر اولاد زندہ رہے تو انسان اس کی محبت میں پڑ کر طرح طرح کے فتنوں اور گناہوں میں مبتلا ہوتا ہے اور اگر مر جائے تو اس کے غم میں گھلنے لگتا ہے۔

اپنے نفس سے حیا کرنی ایمان کا ثمرہ ہے۔

بیہودہ اُمیدوں اور آرزوؤں کا نتیجہ غم اور افسوس اور ان کا ثمرہ ہلاکت اور بربادی ہے۔

اپنے نفس کو عفاف (سوال سے بچنے) کے ساتھ آراستہ کرو۔ اور اسراف اور فضول خرچی سے بچے رہو۔

باب خائے معجمہ

حضرت امیرالمومنین سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے ان مناقب در پر حکمت کلمات کا ترجمہ جو باب خائے معجمہ میں داخل اور لفظ خیر یعنی بہتر سے شروع ہوتے ہیں

جناب امیرالمومنین ارشاد فرماتے ہیں کہ خدا تعالیٰ کی بخششوں میں سب سے اچھی چیز عقل اور سب سے اچھی ریاست انصاف اور عدل ہے۔

بہترین دولتمندی نفس کا غنی ہونا اور بہترین جہاد نفس کے ساتھ لڑنا ہے۔

بہترین علم وہ ہے جو نفع اور فائدہ پہنچائے اور اچھی ہیبت وہ جس کے طفیل آدمی

برے کاموں سے باز آجائے ⁂

مکارم اخلاق میں سب سے اچھا خلق ایثار[1] کرنا اور سب سے اچھی رائے برگزیدہ لوگوں کی صحبت کو اختیار کرنا ہے ⁂

بہترین نیکی وہ ہے جو شریف لوگوں کے حق میں کی جائے اور اچھی تعریف وہ ہے جو نیک لوگوں کی زبان پر جاری ہو ⁂

تیرا سب سے اچھا عمل وہ ہے جس سے تیرا فرض ادا ہو۔ سب سے بہتر مال وہ ہے جس سے عزت و آبرو کا بچاؤ ہو ⁂

بہترین عمل وہ ہے جس سے لوگ تیرے شکر گزار ہوں۔ اور اچھا مال وہ ہے جس سے شریف لوگ غلام اور تابعدار ہوں ⁂

تیرا سب سے اچھا تجربہ وہ ہے جس سے تجھے نصیحت ہو۔ اور اچھا علم وہ ہے جس سے تیری درستی اور صلاحیت ہو ⁂

دنیا کی بہتری حسرت اور اس کی برائی ندامت ہے ⁂ اچھی ہنسی مسکرانا اور اچھی بردباری تکلیف سے حلم اختیار کرنا ہے ⁂

بہترین عمل وہ ہے جس سے دین درست ہو اور اچھا کام وہ ہے جس میں نفس کی صحت ہو ⁂

بہترین علم وہ ہے جس کے ساتھ عمل ہو اور بہترین کلام وہ جس سے سننے والے کو ملال اور اس پر بوجھ اور ثقل نہ ہو ⁂

بہترین کام وہ ہے جس سے آدمی کی نجات اور خلاصی ہو۔ اور اچھا عمل وہ ہے جس میں (صدق نیت اور) اخلاص ہو ⁂

دین کا اچھا مددگار ورع اور پرہیزگاری ہے اور اچھا کام وہ ہے جس میں طمع اور لالچ سے نفرت اور بیزاری ہے ⁂

اچھی نیکی وہ ہے جو محتاج کے ساتھ ہو اور اچھا خلق وہ ہے جو جھگڑے سے دور اور اس سے بے لاگ ہو ⁂

بہترین صدقہ وہ ہے جو پوشیدہ اور مخفی ہو اور اچھی ہمت وہ ہے جو بلند اور عالی ہو ⁂

سب سے اچھا بھائی وہ ہے جو خیر خواہی کرنے میں فریب نہ کرے۔ اور اچھی سخاوت وہ ہے جو کسی محتاج کے ساتھ ہو ⁂

سب سے اچھا نفس وہ ہے جو گناہ سے پاک ہو اور بہترین خصلت وہ ہے جسے لوگ پسند کریں ⁂

سب سے اچھی رائے یہ ہے کہ آدمی نیک اور برگزیدہ لوگوں کی دوستی اور صحبت اختیار کرے اور سب سے اچھی نیکی وہ ہے جو بھلے اور نیکوکار لوگوں کے حق میں ہو ⁂

بہترین بخشش و سخاوت وہ ہے جس میں مکافات اور بدلہ لینے کا خیال نہ ہو۔ اور اچھا بھائی وہ ہے جو اپنے بھائیوں کو دوسروں کی طرف محتاج نہ ہونے دے ⁂

تیرا سب سے اچھا بھائی وہ شخص ہے جو خدا تعالیٰ کی طاعت پر تجھے سرزنش اور ملامت کرے کامیابی کا سب سے اچھا ذریعہ خدا تعالیٰ کی یاد ہے ⁂

[1] ایثار۔ دوسرے کی حاجت کو اپنی حاجت اور ضرورت سے مقدم کرنا مثلاً آدمی کو خود کھانے کی ضرورت ہے۔ مگر جب کوئی بھوکا سامنے

Marfat.com

تیرا سب سے اچھا بھائی وہ شخص ہے جو تیری
مدد اور غمخواری کرے۔ اور اس سے اچھا
وہ ہے جو تجھے تمام کلفتوں سے بچائے
اور ہر کام میں یاری کرے ؛

تیرا سب سے اچھا بھائی وہ شخص ہے کہ اگر
تجھے کوئی ضرورت پیش آئے تو وہ اُسے
پورا کرے اور اگر اس کو کوئی حاجت
پیش آئے تو وہ تجھے تکلیف نہ دے ؛

تیرے سب سے اچھے ساتھی وہ لوگ ہیں۔ جو
صاحب علم اور حلم ہوں۔ اور سب سے اچھے
مشیر وہ اشخاص ہیں جو عقلمند اہل علم۔ تجربہ
کار اور ہوشیار ہوں ؛

سب سے اچھا کام وہ ہے جو حق کو ظاہر کرے
اور سب سے اچھا عمل وہ ہے۔ جو رفق اور
نرمی سے آراستہ ہو ؛

سب سے اچھا بھائی وہ ہے جو مکارم اخلاق اور
نیک کاموں میں معاون و مددگار ہو۔
اور سب سے اچھا عمل وہ ہے جس میں فرائض
ادا کرنے سے انسان سبکدوش ہو جائے
دار۔ اس کی بدولت بیڑا پار ہوتا ہو ؛

سب سے اچھا خلق رفق اور نرمی اور سب سے
اچھا کام صداقت و درست گوئی ہے ؛

سب سے اچھا بھائی وہ ہے جو اپنے بھائیوں
کو تکلیف نہ دے۔ اور سب سے اچھا
حاکم وہ ہے جو اپنے نفس پر حکمران ہو ؛
سب سے اچھی نیکی وہ ہے جس کے پہلے ٹال
مٹال اور اس کے پیچھے منت رکھنا نہ ہو ؛

سب لوگوں میں اچھا وہ شخص ہے کہ اگر اسے
غصہ آئے تو بردباری کرے۔ اگر اس پر
کوئی ظلم کرے۔ تو اسے بخشدے۔ اور
اگر کوئی برائی کرے تو اس کے ساتھ بھلائی کرے ؛

سب سے اچھا وہ شخص ہے جو لوگوں کو نفع پہنچائے
اور سب سے بہتر وہ ہے جو لوگوں کے بوجھ
اپنے سر پر اٹھائے ؛

جو صفتیں خاصکر عورتوں کے حق میں اچھی ہیں
وہ مردوں کے حق میں نہایت بری ہیں ؛

سب سے اچھی خصلت یہ ہے کہ آدمی زبان
سے سچ بولے اور ہاتھ سے نیک کام کرے ؛

سب سے اچھا بادشاہ وہ ہے جو ظلم کو مٹائے
اور عدل و انصاف کو زندہ کرے ؛

دنیا میں بھلائی کم اور اس میں ہر طرح کی برائی
موجود ہے ؛

اچھی شکرگزاری وہ ہے۔ جو زیادتی نعمت
کی ضامن ہو ؛

اچھی کوشش وہ ہے۔ جس کے ساتھ توفیق
الٰہی رفیق اور شامل ہو ؛

تیرا سب سے اچھا بھائی وہ شخص ہے۔ جو تجھ کو
حق قبول کرنے کے لئے ناخوش کرتا ہے ؛

اچھی تیاری اور کوشش وہ ہے جس سے
آخرت سنور جائے ؛

سب سے اچھی دانائی وہ ہے۔ جو انسانی خواہش
سے دور اور راست روی کے

Marfat.com

نزدیک ہو۔

سب سے اچھا ساتھی وہ شخص ہے جو تیرے ساتھ کسی خود غرضی پر نزاع نہ اٹھائے اور حکام کی عدالت میں نہ لیجائے۔

سب سے اچھا بھائی وہ شخص ہے جو اپنے مال سے تیری امداد کرے۔ اور اس سے بہتر وہ ہے۔ جو اوروں سے تجھے مستغنی اور بے نیاز کرے۔

سب سے اچھا بھائی وہ ہے۔ جو پورا خیرخواہ ہو اور سب سے بڑا وہ ہے جو دھوکا باز اور بدخواہ ہو۔

سب لوگوں میں بہتر وہ شخص ہے جو متقی اور پرہیزگار ہو۔ اور سب میں برا وہ ہے جو فاجر اور بدکار ہو۔

سب سے اچھا بھائی وہ ہے جس کی بھائی بندی دنیا کی بدولت نہ ہو۔ اور سب سے بہتر دوست وہ ہے جسکی دوستی اور محبت اللہ تعالیٰ کے لئے ہو۔

سب سے اچھا بھائی وہ ہے جسکے مرنے کے بعد تجھے جینا محال اور اسکے بغیر زندگانی وبال ہو جائے۔ تمام بندوں میں سب سے اچھا وہ شخص ہے۔ جو نیک کام کرتے ہیں خوش و خرم اور برا کام کرنے پر نادم ہو۔ سب سے اچھا وہ شخص ہے جو نعمت ملنے پر شکر گذار ہے تو مصیبت آنے پر ثابت قدم رہتا اور لوگوں سے ظلم زیادتی سے درگذر کرتا ہے۔

تیرا سب سے اچھا بھائی وہ ہے جو خود نیک کام کرنے میں جلدی کرے اور تجھے اسکی طرف کھینچ لے جائے۔ اور نیز تجھے نیکی کرنا بتلائے اور اس میں تیرا ہاتھ بٹائے۔

تیرا سب سے اچھا بھائی وہ ہے۔ جو اپنی راست گفتاری کے ذریعے تجھے راست گوئی کی طرف بلائے اور اپنے حسن اعمال کی بدولت تجھے نیک اعمال کیطرف کھینچ لے جائے۔

بہترین علم وہ ہے جس سے تیری ہدایت اور راہ یابی درست ہو جائے۔ اور سب سے بڑا علم وہ ہے جس سے تیری آخرت خراب ہو جائے۔

تیرا اچھا کام وہ ہے جس سے تیری زندگانی سنور جائے اور سب سے بڑا کام وہ ہے جس سے تیری قوم بگڑ جائے۔

سب سے اچھا وہ شخص ہے۔ جو حرص دنیا کو دل سے نکال دے اور اپنے پروردگار کی طاعت میں خواہش نفس کا خلاف کرے۔

سب سے اچھا وہ شخص ہے جو تنگدستی کی حالت میں ایثار اور صبر اختیار کرے۔

تیرا سب سے اچھا بھائی وہ ہے۔ جو تجھے ہدایت کا راستہ بتلائے۔ تقوے اور پرہیزگاری سکھلائے اور خواہش نفس کی پیروی سے باز رکھے اور ہٹائے

تیرا سب سے اچھا ساتھی وہ شخص ہے۔ جو تجھے آخرت کا عاشق شیدا اور دنیا سے دل برداشتہ بنائے اور مولےٰ کی طاعت میں تیری مدد

واعانت کرے۔ اور نیک کاموں میں تیرا ہاتھ بٹائے)

سب سے اچھا وہ شخص ہے جس کا نفس دنیا سے متنفر اس کا دل اس کی رغبت سے خالی ہو اس کی سب نفسانی خواہشیں مرجائیں اور اس کا ایمان خالص اور یقین صادق ہو۔

سب سے اچھا کام وہ ہے جسکی ابتدا صحیح اور درست اس کا خاتمہ نیک اور اس کا انجام قابل تعریف ہو۔

بہترین مال وہ ہے جو ضرورت کیوقت کام آئے اور اچھا بھائی وہ ہے جو تیری مدد اور غمخواری کو اپنا رویہ بنائے۔

سب سے زیادہ اچھی چیز جو باپ اپنے بیٹوں کو وراثت میں دیتے ہیں ادب ہے اور سب سے اچھا عطیہ وہ ہے جو مانگنے اور طلب کے بغیر ملے۔

فصل امیر المومنین سیدنا علی بن ابی طالب رضؓ کے ان نصائح اور پرحکمت کلمات کا ترجمہ

جو باب خائے معجمہ میں داخل اور صرف ایسے الفاظ سے شروع ہوتے ہیں جن کے اول میں حرف خائے معجمہ ہے ان میں کسی خاص لفظ کا لحاظ نہیں۔

جناب امیر المومنین ارشاد فرماتے ہیں کہ اپنے دشمن کو اس کے ساتھ فضل احسان کرکے پکڑ کیونکہ یہ ایک قسم کی کامیابی ہے

عدل و انصاف کا پابند رہ اور جہاں حاجت سے زائد ہو وہ لوگوں کو دے ڈال اس سے تجھے دو فضیلتیں حاصل ہونگی۔

اپنا کام ایسے طور سے کر جس سے تیرا عذر قائم اور حجت ثابت ہو رہے۔

دنیائے فانی سے اس آخرت کیلئے جو ہمیشہ باقی رہیگی اور کبھی تجھ سے الگ اور جدا نہ ہوگی کچھ حاصل کرے۔

تمام کاموں میں میانہ روی اختیار کر جو شخص میانہ روی کے اصول کا پابند ہوتا ہے اس پر موت آسان ہو جاتی ہے۔

حکمت کی بات جہاں کہیں ہو اسے لے لے کیونکہ حکمت کی بات گویا ایماندار لوگوں کی گمشدہ چیز ہے جسے وہ جہاں دیکھتے ہیں لے لیتے ہیں۔

دنیا کے مال و دولت سے اتنی قلیل مقدار لے جو تیری ضرورت کے لئے کافی ہو اور اسکا بہت سا مال حاصل کرنے کا خیال چھوڑ دے کیونکہ یہ خرابی اور سرکشی کا باعث ہے۔

بردباری کا پابند رہ اور علم کا ساتھ رکھ بفضل خدا انجام بخیر ہوگا۔ اور سب تیری تعریف کرینگے

اپنی جان سے اپنی جان کے لئے کچھ کما لے اپنے آج کے دن سے کل کے لئے توشہ بنا لے زمانے کی صلح کو غنیمت سمجھ۔ اور فرصت کے وقت کو ہاتھ سے نہ دے۔

بادشاہ کی سستی رعیت کے حق میں اس کے

Marfat.com

ظلم سے زیادہ بُری ہے ؛

حکمت کی بات جو شخص تبلائے اس سے سیکھ لے اور اس کی بات میں غور کر کہ وہ کس درجے کی ہے اور اس بات کا خیال نہ کر کہ اس کا کہنے والا کیسا ہے ؛

اپنے عمدہ مال میں سے اللہ تعالے کی راہ میں خرچ کر جس سے تمہارا پروردگار تمہارے اعمال کو بلند کرے ؛

دنیا کی جو چیز بلا طلب مل جائے اسے لے لے اور جو نہ ملے اس کے پیچھے نہ پڑ جا۔ اور اگر یہ نہیں کر سکتا تو اتنا ضرور کر کہ جائز طریق سے اسے طلب کر ؛

عام لوگوں کے ساتھ اس طرح خلط ملط رکھو کہ جو باتیں وہ پہچانتے ہیں۔ وہی ان سے کہو۔ اور جن باتوں سے وہ ناآشنا ہیں ان کے سامنے پیش نہ کرو (ان کے سامنے ایسی بات نہ کرو جو ان کی سمجھ سے باہر ہو) اور ان کو اپنے یا ہمارے اوپر قیاس نہ کرو کیونکہ ہمارا معاملہ سخت اور دشوار ہے ؛

اپنے پروردگار کے عذاب کا خوف اور اس کی رحمت کی امید رکھ وہ تجھے خوفناک عذاب سے بچا لیگا ؛ اور تیرے دل کی امیدیں پوری فرمائیگا ؛

اللہ سبحانہ کا علم ہر دل کے اندر پوشیدہ چیزوں کو جاری اور دلوں کے مخفی رازوں کو محیط ہے

اللہ تعالے کے عذاب کا خوف رکھ تا کہ امن سے اور بےخوف نہ ہو ورنہ خوف اور خطرے میں پڑے گا ؛

بہترین اعمال خوف عذاب اور امید رحمت کا اعتدال ہے ؛

اللہ تعالے کے عذاب کا اتنا بڑا خوف رکھ کہ جو اس کے باعث اس کی رحمت کی امید سے ناامید نہ ہو جائے۔ اور اس کی رحمت کی امید ایسی رکھ کہ اس کی وجہ سے عذاب کا ڈر نہ بھول جائے ؛

جو شخص حق کا مخالف ہو اس کے ساتھ خلاف رکھ اور اس کو اس کے خیال میں چھوڑ دے اور اپنا رشتہ و تعلق کسی دوسرے سے پیدا کر ؛

اللہ سبحانہ کے عذاب کا خوف اس شخص کی طرح رکھ جس کا دل خوف کی فکر سے بھرپور ہو۔ کیونکہ دنیا میں خوف رکھنے سے آخرت کے امن کی امید ہو سکتی ہے۔ اور نیز خوف عذاب نفس کو گناہوں سے باز رکھتا ہے ؛

سب چیزوں سے بہتر وہ طاعت ہے جو میانہ ہو کر اس سے آگے بڑھ جائے ؛ اسے بھی تھک کر اس میں شامل ہو جاتے ہیں اور پس ماندہ بھی اس سے جا ملتے ہیں ؛

دنیا داروں سے میل جول رکھنا تمام نیکیوں کی سر اور تقوے اور پرہیزگاری کا دشمن ہے

خواہش نفس کا خلاف کرتا کہ سلامت رہے اور دنیا

سے کنارہ کشی اختیار کر کہ آخرت کا غنیمت ہاتھ آئے ۔

مہلت اور فرصت کے دن کو غنیمت سمجھ (جسقدر ہو سکے ان میں نیک عمل کر لو) اسلام کے دور دراز ملکوں کی حفاظت کرو۔ اور موت کے اچانک آجانے سے پہلے نیک عمل کر لو ۔

گذشتہ لوگوں کے آثار تمہارے سامنے اس لئے موجود رہے ہیں کہ تم ان سے عبرت کا سبق حاصل کرو ۔

نفس سے عبادت کا کام تدبیر اور حیلے کیسا تھ نکال رفق اور نرمی کے ساتھ اس سے برتاؤ کرو اور جب تک خوشی اور نشاط ہو اس کو عبادت میں لگائے رکھو۔ البتہ فرض عبادت ادا کرنے میں اگر سستی کرے تو اسکو مجبور کر کیونکہ اسکا ادا کرنا نہایت ضروری ہے ۔

اپنے بدلوں کو کچھ تکلیف میں ڈال کر آپ نفسوں جود و کرم اور مال سے ساتھ احسان کرو اور قبل اس کے کہ تمہاری گردنیں (گناہوں کے عوض میں) پکڑی جائیں ۔ ان کے چھڑانے کی فکر اور کوشش کرو ۔

حق جہاں کہیں ہو اس کو حاصل کر خواہ تجھ کو ہی مصیبتوں اور سختیوں میں پھنسنا پڑے ۔

کسی بات کی نسبت لوگوں کا چرچا کرنا گویا آئندہ ہونے والی بات کا پیش خیمہ ہے ۔

عام لوگوں سے اخلاق کے مطابق ان کے ساتھ خلق رکھو مگر افعال میں ان سے الگ رہو ۔

دو بری خصلتیں یعنی بد خلقی اور بخل مومن میں اکٹھی جمع نہیں ہوتیں ۔

لوگوں کے ساتھ ایسا میل جول رکھو کہ اگر تم مر جاؤ تو تمہارے مرنے پر گریہ و زاری کریں۔ اور اگر زندہ رہو تو تمہارے عاشق اور مشتاق رہیں

عام لوگوں کیساتھ اپنی زبانوں اور بدنوں سے میل جول بنائے رکھو۔ مگر دل سے اور افعال میں ان سے الگ تھلگ رہو ۔

دنیا داروں سے میل جول رکھنا دین کو دھبہ لگاتا اور یقین کو ضعف پہنچاتا ہے ۔

آہستہ بولنا۔ نگاہ نیچے رکھنا اور میانہ چال سے چلنا ایمان کی نشانی اور دینداری کی خوبی میں داخل ہے ۔

دنیا میں خطرے بہت ہیں۔ حساب ۔ اس کا انجام حقیر اور خراب اس کی تازگی محض ہوگا اور خراب اور اس کی بخششیں سراسر فریب مانند سراب ہیں ۔

صلح کرنیوالے اور مشورہ طلب کرنے والے کے ساتھ خیانت کرنا نہایت بری بات بہت بڑی برائی اور عذاب دوزخ کا باعث ہے ۔

جناب امیر المومنین نے چند لوگوں کی مذمت میں فرمایا ہے کہ تمہاری عقلیں خفیف اور تمہاری رائیں سفید اور ضعیف ہو گئی ہیں۔ پس تم لوگ ہمارا نشانہ بلکہ کھانے والے کا کھانا اور شکاری کا شکار ہو ۔

نیز اسی قسم کے لوگوں کی مذمت میں فرمایا ہے کہ

لہ وہ بالو والی زمین ریگستان یا زمین شور جو دور سے پانی معلوم ہوتا ہے ۱۲

Marfat.com

ان لوگوں نے حق کو چھوڑا اور باطل کی امداد بھی نہیں کر سکے ؛

دل کا تقوٰے اور پرہیزگاری سے خالی ہونا گویا کہ دنیا کے فتنوں سے بھرپور ہونا ہے ؛

پانچ شخص اس بات کے لایق اور سزاوار ہیں کہ ذلیل و خوار ہوں۔ (۱) وہ شخص جو ایسے دو آدمیوں کے بیچ میں جا گھسے۔ جنہوں نے اس کو اپنے کام میں شامل نہیں کیا۔ (۲) وہ شخص جو کسی کے گھر میں جا کر اس پر حکومت کرے اور اپنی بڑائی کا دم بھرے (۳) وہ شخص جو کسی ضیافت میں بن بلائے چلا جائے (۴) وہ شخص جو ایسے لوگوں کے سامنے باتیں کرے جو اس کی بات کی طرف دھیان نہ کریں۔ (۵) وہ شخص جو ایسی مجلسوں میں جا بیٹھے۔ جن کے وہ لایق نہیں ؛

پانچ صفتیں اگر پانچ شخصوں میں پائی جائیں تو نہایت قبیح اور بری ہیں۔ (۱) علما میں مکاری (۲) حکما میں حرص (۳) دولتمندوں میں بخل (۴) عورتوں میں بے شرمی (۵) بوڑھوں میں زناہ کی عادت ؛

دو خصلتیں ایسی ہیں کہ نہ مروت اور جوانمردی کو جامع اور حاوی ہیں (۱) آدمی کا عیب کی باتوں سے بچنا اور پرہیز کرنا (۲) ایسے کام کرنا جن سے زیب و زینت اور عزت و فضیلت حاصل ہو ؛

علم کی جو بات اچھی نظر آئے اس پر عمل کرو۔ دیکھو کہ شہد کی مکھی عمدہ عمدہ پھولوں کا رس چوستی ہے پھر اس سے دو نفیس چیزیں پیدا ہوتی ہیں۔ ایک شہد جو بہت سے امراض کی دوا ہے دوسرا موم جو روشنی کے کام میں آتا اور جس سے اندھیرے میں اجالا ہو جاتا ہے ؛

سینے کا حسد اور کینے سے پاک ہونا عابد دل کے لئے بڑی سعادت اور کامیابی کی بات ہے ؛

دوستی کا خالص ہونا عہد کا پورا کرنا عہد و پیمان کی خوبی میں داخل ہے ؛

جناب امیرالمومنین رضہ نے حضرت رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے ذکر میں فرمایا ہے کہ آپ دنیا سے اس حالت میں رخصت ہوئے کہ ایک روز بھی نان جوین کو سیر ہو کر نہ کھایا اور عالم آخرت کی طرف دنیا کی تمام آلایشوں سے پاک و صاف ہو کر تشریف لیگئے۔ آخری دم تک اس طرح زندگی بسر کی کہ فاقہ کشی سے پیٹ پر پتھر باندھے رکھے۔ اور اپنے اختیار سے اسی حالت میں اپنے پروردگار کے داعی کو لبیک کہا۔

اس شخص کی تمام امیدیں اور مطلب ادھورے اور ناتمام ہیں جو دنیا کا طالب اور اس کے حصول کی نسبت فضول امیدیں رکھتا ہے اور دنیا پرستی کے سوا اس کا کوئی مطلب نہیں۔

لوگوں کے قصوروں اور انکی غلطیوں سے درگذر کر اور کسی کو کوئی تکلیف نہ پہنچا ؛

Marfat.com

آدمی کا دوست اس کی عقل کی علامت اور
اس کا کلام اسکے فضل وکمال کا نشان ہے
تمام چیزوں سے نئی چیز اچھی ہوتی ہے۔ مگر
بھائی بند اور دوست پرانا اچھا ہے ؛

اپنے نفس کا خلاف کرتا کہ تیری حالت درست
ہوجائے۔ اور علما کے ساتھ میل جول رکھ
تاکہ علم حاصل ہو

اللہ تعالے کا خوف ایمان کی جڑ ہے۔ اور اس کا
خوف کرنے سے امن کا لباس ملتا ہے ؛

اللہ تعالے کا خوف رکھ وہ تجھے امن عطا فرمائیگا
اور اس کے عذاب سے نڈر مت ہو ورنہ
سخت عذاب کا مزہ چکھائے گا

اس دنیا سے جو تیرے لئے باقی نہ رہیگی اور نہ تو
اس کے واسطے باقی رہیگا۔ اس آخرت
کے لئے توشہ اختیار کر جس سے تو
کبھی جدا نہ ہوگا۔ اور نہ وہ تجھ سے جدا ہوگی

سب سے اچھا بھائی وہ ہے جو نیک کام پر مدد
کرے اپنے بھائی کے ساتھ نیکوئی اور
احسان سے پیش آئے اور رفق اور نرمی
سے برتاؤ کرے ؛

عمل صالح کیلئے کوشش کرتا رہ اور خدا تعالے
کے کسی نیک بندے کیساتھ محبت اور دوستی
پیدا کر کیونکہ آخرت میں عمل صالح کے
سوا آدمی کو کوئی چیز کام آنے والی نہیں اور
وہ اسی کے ساتھ ہوگا جس سے دنیا میں
دوستی رکھتا تھا ؛

بدن کی خدمتگاری یہ ہے کہ جن لذیذ اور مرغوب
چیزوں کی خواہش کرے وہ اس کو مہیا کر
دی جائیں اگرچہ اس سے بدن تو موٹا
تازہ ہوجاتا ہے مگر نفس ہلاکت میں پڑ جاتا ہے
اور نفس کی خدمتگذاری یہ ہے کہ اس کو لذیذ
اور مرغوب چیزوں سے دور رکھ کر علوم اور
حکمتیں حاصل کرنے کے لئے محنت اور جفاکشی
کا عادی بنائیں اور خدا تعالے کی عبادت
اور طاعت میں جد وجہد کے ساتھ اس سے
کام لیا جائے اگرچہ اس سے بدن لاغر
ضعیف ہوجاتا ہے۔ مگر نفس کو نجات حاصل
ہوتی ہے ؛

پوشیدہ اخلاق معاشرت اور میل جول سے ظاہر
ہوتے اور پوشیدہ اور مخفی باتیں باہم مشورہ
کرنے سے کھلتی اور منکشف ہوتی ہیں ؛

باب دال مہملہ

حضرت امیر المومنین سیدنا علی ابن ابی طالب کے ان نصایح اور پر حکمت کلمات کا ترجمہ

جو حرف دال مہملہ سے شروع ہوتے ہیں ؛

جناب امیر المومنین رضہ فرماتے ہیں کہ آدمی کی عقل
کا نشان اس کے اقوال اور اس کی اصالت کی
علامت اس کے افعال ہیں ؛

آدمی کی دین داری کی نشانی اس کی پرہیزگاری

Marfat.com

اس کی غیرت کی علامت اس کی عفت اور پاکدامنی اور اس کی ورع اور پرہیزگاری کا نشان اس کی ستھرائی اور صفائی ہے ؛

شرافت کی دولت مندی اس کی خوبیاں اور فضایل ظاہر کرتی اور کمینے کی مالداری اور ثروت اسکی برائیاں اور عیوب بتلاتی ہے ؛

ناداں کی دولت مندی گویا ایک مسافر ہے جو سفر کی تیاری کر رہا ہے اور عقلمند کی ثروت و دولت گویا اس کا ہم نسب بھائی ہے جو اس کی ملاقات کا مشتاق ہے ؛

عادل شخص کے ہاتھ دولت کا آنا ضروری اور واجب ہے ۔ اور ظالم کے ہاتھ میں سکا جانا صرف جائز اور ممکن ہے ؛

شریفوں کی دولت و سلطنت بہترین غنیمت اور کمینوں کی سلطنت و حکومت شریفوں کے لئے سراسر ذلت ہے ؛

شریروں کی دولت و سلطنت نیکوں کے واسطے محنت اور مصیبت اور بدکاروں کی حکومت اور دولت نیکوکاروں کے واسطے رسوائی اور ذلت ہے ؛

کمینوں کی دولت و سلطنت تمام مخلوق کے واسطے سختی اور مصیبت ہے ؛

دار الوفا (وفاداری کا گھر) شریفوں سے خالی نہیں ہوتا ۔ اور کمینے لوگ اس میں ٹھہر نہیں سکتے ؛

بد اصلوں کی دولت سلطنت ظلم اور فساد پر مبنی ہوتی ہے ؛

سرکشی اور خدا تعالیٰ کی مخالفت کی چال چھوڑ دو اور اسکی طاعت اور فرمانبرداری کے رستے پر چلو تاکہ آخرت میں سعادت اور کامیابی حاصل ہو ؛

ایک درہم جو کام آئے اس اشرفی سے سو درجے اچھا ہے ۔ جو منہ کے بل گرائے ؛

پرہیزگاری کی خوبی کی علامت یہ ہے کہ آدمی کا نفس لالچ کی ذلت سے نفرت اور کنارہ کشی اختیار کرے ؛

فقیر کا ایک درہم خدا تعالیٰ کے ہاں دولتمند کی ایک اشرفی سے زیادہ مقبول اور پسندیدہ ہے

ایک داعی[1] (پکارنے والے) نے پکارا اور ایک راعی (نگہبانی کرنیوالے) نے تمہاری نگہبانی کی پس تمہیں چاہیئے کہ اس پکارنے والے کی بات سنو اور اس نگہبانی کرنے والے کی پیروی کرو ؛

دنیا ایک ایسا گھر ہے جو بلاؤں اور مصیبتوں سے محاط (گھرا ہوا) اور عہد شکنی اور بیوفائی کے ساتھ موصوف اور اس میں مشہور و معروف ہے اس کے حالات کو دوام نہیں اور اس میں اترنے والوں کے لئے سلامتی اور قیام نہیں ؛

دنیا ایک ایسا گھر ہے جو پروردگار کے ہاں ذلیل اور بے قدر ہے اسکی حلال چیزیں حرام

[1] داعی و راعی سے جناب پیغمبر علیہ الصلوٰۃ والسلام مراد ہیں ؛

Marfat.com

کے ساتھ۔ خیر شر کے ساتھ اور شیریں تلخ کے ساتھ مخلوط ہیں ؛

دار البقا۔ جنت صدیقوں کا مقام اور نیکوکاروں اور صالحین کے رہنے کی جگہ اور جائے قیام ہے ؛

دار الفنا (دنیا) نافرمانوں کے قیلولہ کرنے کی جگہ اور بدبختوں ظالموں کے اترنے کا مقام ہے ؛

لوگوں کے ساتھ مدارات و صلح رکھ کر ان کی بھلائی سے نفع اٹھائے اور کشادہ پیشانی سے ان کی ملاقات کر کے ان کا بغض و کینہ دور ہو جائے

اپنے دشمن کے ساتھ صلح اور مدارات اور اپنے دوست کے ساتھ خالص دوستی اور محبت رکھ کر اس طرح بھائی بندی کی محبت رکھیگا اور مروت و جوانمردی کو حاصل رہیگا ؛

فضول اور بیہودہ کلام کرنے کی عادت چھوڑ دے کیونکہ زبان سے بہت سے ایسے فضول کلمے نکل جاتے ہیں جو نعمت کو دور کر دیتے ہیں اور اس پر کئی ایسے نقط آ جاتے ہیں جن سے جان کے لالے پڑ جاتے ہیں ؛

جس چیز میں شک ہو اس کو چھوڑ اس چیز کو اختیار کر جس میں شک نہ ہو ؛

فضول کام اور بیہودہ باتیں چھوڑ دے اور اپنے ان ضروری کاموں میں مشغول رہ جو تیری نجات کا باعث ہیں ؛

مذاق اور دل لگی چھوڑ دے کیونکہ اس سے آپس میں بغض اور کینہ پیدا ہوتا ہے ؛

سفاہت اور سبکی کی عادت کو ترک کر کیونکہ یہ دین کو دھبہ لگاتی اور اسے معیوب بنا دیتی ہے ؛

عجلت اور تیزی کی عادت کو دور کر دے۔ اور دلیل کو اچھی طرح سوچ لیا کر۔ تا کہ خطا سے محفوظ اور لغزش اور غلطی سے مامون رہے

حسد جھوٹ اور کینے کو دور کر دے۔ کیونکہ یہ تینوں صفات ایسی ہیں کہ دین کو بٹہ لگاتے اور آدمی کو ہلاک کر دیتے ہیں ؛

جو معاملہ تجھے معلوم نہیں اس میں کلام کرنا اور جس کام کا تو مکلف نہیں اس میں گفتگو کرنا چھوڑ دے اور جس راستے میں بھول جانے کا ڈر ہے۔ اس کو اختیار نہ کر اس سے دور اور باز رہ ؛

انتقام (بدلہ لینا) چھوڑ دے کیونکہ صاحب قدرت کا یہ بہت بڑا فعل ہے اور جو شخص برائی کا بدلہ نہیں لیتا اپنے آپ کو اس سے ارفع اور بلند سمجھتا ہے۔ تو وہ بیشک فضل و کمال کے سب صفات کو جمع کر لیتا ہے ؛

نفل[1] کا دوام (ہمیشہ رہنا) بہت بڑی سعادت ہے دوام علم فعل خیرات اور مبادرت منکرات۔ کمال ایمان اور افضل ترین احسان ہے ؛

ہمیشہ ظلم کرنا نعمتیں دور کرتا اور عذاب کھینچ لاتا ہے

آرام اور عافیت کا دوام خدا تعالیٰ کا نہایت عمدہ عطیہ اور بندے کے لئے نہایت بہترین حصہ ہے ؛

[1] نیک کام کرنا ۱۲ ، [2] بندگی اور اللہ صفات میں آ گئے ۱۲ ؛

Marfat.com

ذکر الٰہی کا دوام دل اور فکر کو منور اور روشن کر دیتا ہے ؛

ہمیشہ صبر کرنا کامیابی. فتحمندی اور خدا تعالے کی طرف سے منصور ہونے کی نشانی ہے ؛

یاد الٰہی سے ہمیشہ غافل رہنا چشم بصیرت کو اندھا کر دیتا ہے ؛

دوام عبادت سعادت کیساتھ کامیابی اور فتحمندی کی علامت ہے ؛

دوام شکر زیادہ نعمت حاصل کرنے کا عنوان اور نشان ہے ؛

ہمیشہ غور و فکر اور ہوشیاری سے کام کرنا لغزش اور غلطی سے بچاتا اور مصیبتوں اور آفتوں سے چھڑاتا ہے ؛

ہمیشہ عبرت کی نگاہ سے دیکھنا بصیرت پیدا کرتا ہے اور برے کاموں سے روک دیتا ہے ؛

خیرات (خوبیوں) کا حاصل کرنا دوام طاعت پر منحصر اور سعادت کا پانا خیرات اور نیک کاموں میں جلدی کرنے پر موقوف ہے ؛

نفس کا علاج یہ ہے کہ اس کو اپنی خواہشوں سے روکا جائے۔ اور دنیا کی لذتوں سے اس کو دور رکھا جائے ؛

گناہوں کی بیماریوں کا علاج تقوٰے اور پرہیزگاری سے کرو۔ موت سے پہلے جلدی کیساتھ اسی علاج کو عمل میں لاؤ۔ اور ان لوگوں کے حال سے عبرت حاصل کرو جنہوں نے اس کامل نسخہ کو ضائع کر دیا۔

اور ایسا نہ ہو کہ دوسرے لوگ تمہاری حالت سے عبرت کا سبق حاصل کرکے اس نسخہ کا استعمال کریں ؛

غضب کا خاموشی سے اور شہوت کا عقل سے علاج کرو۔

ظلم کا عدل سے اور فقر کا صدقہ اور اخراجات سے دعا کرو ؛

تمہارے پروردگار نے تم کو اپنی طرف بلایا تم نے اسکی طرف سے پیٹھ پھیر دی۔ اور اسی بارگاہ سے بھاگ نکلے اور شیطان نے تم کو پکارا۔ تو تم نے اس کی بات کو مان لیا اور اسکی طرف متوجہ ہو گئے ؛

اللہ سبحانہ نے تم کو دار بقا۔ ہمیشہ رہنے اور طرح طرح کی نعمتوں کے گھر اور انبیاء اور سعادتمند لوگوں کے پڑوس میں رہنے کے مقام کی طرف بلایا مگر تم نے نہ مانا اور اس سے منہ پھیر لیا۔ اور دنیا نے تمکو شقاوت۔ فنا اور گوناگون رنج و بلا کے مقام کی طرف پکارا۔ مگر باین ہمہ تم نے اسکی طاعت کی اور اس کے حاصل کرنے میں نہایت جلدی اور سرعت دکھلائی ؛

باب ذال معجمہ

حضرت امیر المومنین سیدنا علی ابن ابی طالب کی نصایح و حکمت کلمات کا ترجمہ جو حرف ذال معجمہ سے شروع

جناب امیرالمومنینؓ ارشاد فرماتے ہیں کہ اللہ سبحانہ کو یاد کرنے والا اسکا ہم مجلس اور اس کا ذکر کرنیوالا اس کا مونس ہے ۔

ذکر الٰہی متقیوں اور پرہیز گاروں کی خصلت ہے

خدا تعالیٰ کو یاد کرنیوالا کامیاب جماعت کے سلسلے میں شامل ہے ۔

یاد الٰہی سینے کا زنگ اتارنے والی اور دل کو تسلی دلانے والی ہے ۔

یاد الٰہی نفسوں کی قوت اور غذا اور اپنے پیارے خدا کی مجالست اور ہمنشینی کا نقشہ اور خاکہ ہے ۔

خدائے پاک کی یاد چشم بصیرت کو روشن اور دلوں کو مانوس کرتی ہے ۔

یاد الٰہی سے تمام مشکلیں حل اور سب کام آسان اور سینے روشن اور منور ہو جاتے ہیں ۔

خدا تعالیٰ کی یاد نفس کے امراض کا علاج ہے اور اس کی یاد سے بیماریوں اور مصیبتوں کو دور کر دیتی ہے ۔

خدا تعالیٰ کی یاد ہر مومن کا اصل سرمایہ ہے اور اس کا نفع شیطان کے ہاتھ سے سلامت رہتا ہے ۔

خدا تعالیٰ کی یاد ایمان کا ستون اور شیطان سے بچاؤ کا ذریعہ ہے ۔

خدا تعالیٰ کی یاد ہر ایک محسن کی خصلت اور ہر ایک مومن کی صفت ہے ۔

خدا تعالیٰ کی یاد ہر ایک متقی کیلئے خوشی اور مسرت اور ہر ایک کامل الیقین کے حق میں راحت اور لذت ہے ۔

آخرت کی یاد نفس کے امراض کی دوا اور ان کے لیے نسخہ شفا ہے اور دنیا کی یاد نہایت لاعلاج بیماری ہے ۔

موت کی یاد دنیا کے اسباب کو آدمی کی نظر میں حقیر و ذلیل بنا دیتی ہے ۔

آدمی کی ذلت اپنے مقاصد اور امیدوں میں ناکام رہنے سے وابستہ ہے ۔

صاحب عقل تین باتوں سے ظاہر ہوتا ہے (۱) تحمل اور بردباری (۲) نیکوئی اور پرہیز گاری (۳) لوگوں کے ساتھ فضل و احسان اور انکی اعانت یاری ۔

خواہش نفس اور شہرت کی پیروی کرنے سے عقل زائل ہو جاتی ہے ۔

دنیا کی ذلت آخرت کی عزت ہے ۔

ظاہری آنکھ کا چلا جانا چشم بصیرت کے اندھا ہونے سے اچھا ہے ۔

نظر کا جاتے رہنا اس چیز کی طرف دیکھنے سے اچھا ہے جو فتنے کی موجب ہو ۔

طمع اور زیادہ حرص کو چھوڑ دے اور عفت و پرہیز گاری کو لازم پکڑ ۔

دنیا کے قلیل مال کو آخرت کی کثیر نعمتوں کی خاطر اور یہاں کے تنگ مکانوں کو آخرت کے وسیع محلوں کی خاطر چھوڑ دے ۔

فضول خرچی اور اسراف کو چھوڑ اور میانہ روی

Marfat.com

انتہا کر کر اور آج کے دن کل کے روز (روز قیامت) کو یاد کر۔

اپنے دل کو یقین کے ساتھ رام اور تابعدار بنا۔ موت اور فنا کا خیال اس میں مضبوطی کے ساتھ جما۔ اور دنیا کے حوادث سے اسکو عبرت دلا

فضول خرچی اور اسراف کو چھوڑ دے کیونکہ مسرف کی سخاوت پر کوئی اسکی تعریف نہیں کرتا اور اس کے فقر پر کوئی رحم نہیں کرتا۔

جلد بازی کو چھوڑ دے کیونکہ کام میں جلدی کرنے والا اپنے مطلب کو نہیں پاتا۔ اور اس کے کام کی کوئی تعریف نہیں کرتا۔

اعلےٰ درجے کے مقاصد کو مہذب اور جفاکش لوگوں کے سوا دوسرا کوئی شخص حاصل نہیں کر سکتا

جو کچھ میں زبان سے کہتا ہوں میرا ذمہ اس کے ساتھ مرہون اور میں اس کا کفیل (ضامن) ہوں۔

جس کے سامنے عبرت کے نظارے کیلئے اور ظاہر موجود ہیں اسکی آنکھوں کے سامنے لوگ سزا بھگت چکے ہیں۔ بیشک اس کو تقوےٰ اور پرہیزگاری شبہات میں پڑنے سے باز رکھتی ہے۔

اپنے نفس کو ذلیل۔ دین کو عزیز اور آخرت کو محفوظ رکھ اور کام دین کی حفاظت کے لئے دنیا کے مال کے خرچ کرنے میں دریغ نہ کر۔ مسلمانوں کی سرحد کی حفاظت کرا اور اپنے دین اور امانت کو اپنے نفس کے ساتھ انصاف کرنے اور رعیت میں عدل کے اصول پر کاربند ہونے سے محفوظ کر لے۔

جو شخص لوگوں کے ساتھ فضل و احسان کرتا ہے لوگ اس کی سرداری کے شکر گذار ہوتے ہیں اور جو ان کے ساتھ نیکی کرتا ہے سب اس کی عادت کے ثنا خوان رہتے ہیں۔

کریم کی خصلتیں نیک ہوتی ہیں وہ لوگوں کو اپنی نعمتوں سے فایدہ پہنچاتا اور رشتہ داروں سے صلہ رحمی کرتا ہے۔

شریف آدمی کتنا ہی بڑا مرتبہ اور عہدہ پائے وہ کبھی نہیں اتراتا جیسا کہ پہاڑ کو زور کی ہوائیں نہیں ہلا سکتیں۔ اور کمینہ آدمی تھوڑا سا مرتبہ پا کر اترانے لگتا ہے۔ جیسا کہ گھانس ہوا کے کمزور جھونکے سے بھی ہلنے لگتا ہے۔

جو لوگ خود عیبدار ہوتے ہیں۔ وہ لوگوں کے عیب ظاہر کرنے پسند کرتے ہیں۔ تاکہ ان کے اپنے عیبوں کی نسبت عذر کرنے میں گنجایش ہو۔

اپنے نفسوں کو عادتوں کے ترک کرنے سے تابعدار کرو۔ ان کو بہترین طاعات کی طرف کھینچ لے جاؤ۔ لوگوں کے بوجھ اور تاوان ان پر لادو۔ عمدہ اور نیک کاموں کے زیور سے انکو آراستہ کرو۔ اور گناہوں کی میل کچیل سے محفوظ رکھو۔

Marfat.com

اپنی عقل کو ادب سے قابو میں لا۔ ادب سے عقل اس طرح تیز ہوتی ہے جیسا کہ آگ ایندھن سے ٭

اپنے نفس کو طاعت الٰہی میں لگانے سے تابعدار بنا۔ قناعت کے زیور سے اسے آراستہ کر دنیا کی طلب میں زیادہ کوشش نہ کر اور جائز طریق سے اسے حاصل کر ٭

آدمیوں کی ذلت طمع اور لالچ کے باعث ہے اور ان کی عمریں امیدوں کے دھوکے میں ختم ہو جاتی ہیں ٭

جناب امیر المومنین رض نے ایک شخص کی تعریف میں فرمایا ہے کہ اس کی صبح نفع بخشتی ہے اور اس کے کلام کا کچھ کھٹکا نہیں۔ جب زبان سے کوئی بات کہتا ہے تو اس کے مطابق عمل کرتا اور جب مسند حکومت پر ہو۔ تو عدل و انصاف کو ملحوظ رکھتا ہے ٭

باب رائے مہملہ

حضرت امیر المومنین سیدنا علی بن ابی طالب رض کے ان نصایح اور پر حکمت کلمات کا ترجمہ

جو باب رائے مہملہ میں داخل ہیں رحمہ اللہ سے شروع ہوتے ہیں

جناب امیر المومنین رض ارشاد فرماتے ہیں۔ خدا تعالیٰ اس شخص پر رحم کرے جس نے اپنی قدر کو پہچانا اور اپنی حالت سے آگے نہ بڑھا ٭

خدا تعالیٰ اس مرد پر رحم کرے جو اپنے گناہوں کا خیال کرتا اور اپنے رب سے ڈرتا ہے ٭

خدا تعالیٰ اس مرد پر رحم کرے جو آثار قدرت میں فکر کرتا اور اس سے عبرت پذیر ہوتا اور سلسلہ کائنات کو عبرت کی نگاہ سے دیکھتا اور اس سے بصیرت حاصل کرتا ہے ٭

خدا تعالیٰ اس آدمی پر رحم کرے جس نے موت سے پیشدستی کی اور ہمیشہ رہنے کے گھر اور عزت کے مقام کے لئے نیک عمل کئے ٭

خدا تعالیٰ اس شخص پر رحم کرے جس نے زیست کے وقت کو غنیمت سمجھا۔ نیک عمل کرنے میں جلدی کی اور دنیا میں مسافروں کی طرح تھوڑا سا سامان رکھا ٭

خدا تعالیٰ اس مرد پر رحم کرے جو خواہش نفس پر غالب آئے۔ اور دنیا کے پھندوں سے بھاگ کر نکل جائے ٭

خدا تعالیٰ اس شخص پر رحم کرے جو خدا تعالیٰ کے کسی حکم کو سنے تو اسے یاد اور محفوظ رکھے اور جب ہدایت کی طرف بلائیں تو اس کے نزدیک ہو جائے اور ہادی کی کمر کو پکڑ کر سب آفتوں سے نجات پائے ٭

خدا تعالیٰ اس مرد پر رحم کرے جس نے اس بات کا یقین کر لیا کہ اس کی جان موت کی طرف جا رہی ہے پھر اس نے نیک عمل کرنے میں جلدی کی اور اپنی امیدوں کو چھوٹا کر دیا ٭

خدا تعالیٰ اس مرد پر رحم کرے جس نے حق کو دیکھکر

Marfat.com

اس کی تائید اور ظلم کو دیکھ کر اس کی تردید کی اور ظالم کے برخلاف مظلوم کی مدد میں سعی مزید کی ؛

خدا تعالے اس مرد پر رحم کرے جو نیک عمل کرنے میں موت سے پیشدستی کرے۔ امیدوں کو جھوٹا سمجھے اور صرف خدا تعالے کی رضامندی کے لئے خالص عمل کمائے

خدا تعالے اس مرد پر رحم کرے جو حق کو زندہ کرے باطل کو مار ڈالے ظلم کو مٹا دے اور عدل و انصاف کو قایم کرے ؛

خدا تعالے اس آدمی پر رحم کرے جو اپنے نفس کو لگام دے کر اسے خدا تعالے کی نافرمانیوں سے بچائے اور اسکی باگ ڈھیلی کرکے حق تعالے کی طاعت کیطرف اسے کھینچ لے جائے

خدا تعالے اس مرد پر رحم کرے جس نے نفس کی اپنی خواہشوں کی طرف کشاکش کو قلع قمع کر دیا پھر اس کو اس خرابی میں پڑنے سے بچا لیا۔ اور اس کو لگام دے کر خدا تعالے کی طاعت میں کھینچ لیا ؛

خدا تعالے اس مرد پر رحم کرے جس نے اپنی زندگی سے موت کیلئے فنا سے بقا کے واسطے اور دنیا سے فانی سے آخرت باقی کے واسطے کچھ کما لیا۔

خدا تعالے اس آدمی پر رحم کرے جو حرام کاموں سے پرہیز رکھے لوگوں کے بوجھ اور تاوان سر پر اٹھائے اور نیک اعمال کی غنیمت

حاصل کرنے میں جلدبازی کرے اور اس پر شیفتہ اور حریص ہو ؛

فصل امیرالمومنین سیدنا علی ابن ابی طالب کے ان نصایح اور پرحکمت کلمات کا ترجمہ

جو باب (ا) مہملہ میں اصل اور لفظ (ا) سے شروع ہوتے ہیں

جناب امیرالمومنین ارشاد فرماتے ہیں کہ ایمان کا سر صدق اور سچائی اور حکمت کا سر حق کی رفاقت اور ہمراہی ہے ؛

علم کا سر رفق اور نرمی اور جہالت کا سر احمقی اور بیوقوفی ہے ؛

اسلام کا سر امانت اور نفاق کا سر خیانت ہے

دین کا سر صدق یقین اور احسان کا سر احسان مومنین ہے ؛

تمام عیبوں کا سر حرص اور تمام برائیوں کا سر بیحیائی ہے ؛

بصیرت حاصل کرنے کا سر غور و فکر اور علم کا سر حلم اور بردباری ہے ؛

تمام فضائل کا سر علم اور بردباری کا سر غصے کو ہٹا دیتا ہے ؛

پرہیزگاری کا سر ترک شہوت اور تمام فضائل کا سر غصے کو قابو میں رکھنا اور شہوت کو مار ڈالنا ہے ؛

جہالت کا سر ظلم اور ایمان کا سر صبر ہے ؛

کم عقلی کا سر تند خوئی اور پرہیزگاری کا سر نگاہ کو نیچے رکھنا ہے ؛

تمام بری خصلتوں کا سر حسد اور تمام عیبوں کا سر بغض اور کینہ ہے ؛

تمام آفتوں کا سر دنیا کی لذتوں پر فریفتہ ہونا اور دین کا سر نیکیاں کمانا ہے ؛

عقلمندی کا سر لوگوں سے دوستی رکھنا اور جہالت کا سر ان سے دشمنی پیدا کرنا ہے ؛

پرہیزگاری کا سر طمع کو چھوڑنا اور حکمت کا سر دھوکا بازی سے بچنا ہے ؛

سخاوت کا سر جلدی عطا کرنا اور زہد کا سر دنیا سے بے رغبت ہونا ہے ؛

حکمت کا سر لوگوں سے مدارات اور صلح رکھنا اور ایمان کا سر ان کے ساتھ احسان کرنا ہے ؛

تمام فضیلتوں کا سر بزرگ لوگوں کیساتھ احسان کرنا اور تمام بری خصلتوں کا سر کمینوں کے ساتھ نیکی کرنا ہے ؛

طاعت کا سر رضا بقضا اور دین کا سر مخالفت ہوا ہے ؛

حکمت کا سر حق کو لازم پکڑنا اور جو شخص حق پر ہو اس کی بات کو مان لینا ہے ؛

ایمان کا سر حسن خلق اور سچائی کے زیور سے آراستہ ہونا ہے ؛

کفر کا سر خیانت اور ایمان کا سر امانت ہے ؛

قناعت کا سر رضا بقضا اور عقلمندی کا سر مجاہدہ ہوا ہے ؛

تمام آفتوں کا سر دنیا کا عشق اور اسلام کا سر صدق ہے ؛

سیاست کا سر نرمی کو استعمال کرنا ہے ؛

علم کا سر اخلاق میں امتیاز کرنا اور اچھے خلقوں کو ظاہر اور بروں کو قلع قمع کرنا ہے ؛

فصل امیر المومنین علی بن ابی طالب رضہ کے ان نصایح اور حکمت کلمات کا ترجمہ

جو باب رامہملہ میں داخل اور لفظ رُبّ یعنے بہت سے شروع ہوتے ہیں ؛

جناب امیر المومنین رضہ ارشاد فرماتے ہیں۔ کہ

بہت سے لوگ جو اپنے کاروبار میں دوسروں پر بھروسا رکھتے ہیں۔ انجام کار شرمسار ہوتے ہیں اور بہت سے باامن لوگ آخر کو خائف اور ترسناک ہوتے ہیں ؛

بہت سے کوشش کرنیوالے آخر کار تھک کر بیٹھ جاتے اور بہت سے جاگنے والے بھی کبھی نہ کبھی سو جاتے ہیں ؛

بہت سے کلام مانند شمشیر بے نیام ہوتے ہیں ؛

بہت سے عادل ظالم ہوگئے ہیں اور بہت سے فایدہ اٹھانیوالے نقصان پاتے ہیں ؛

بہت سے تکلیف اٹھانے والے وقت کو کھو بیٹھتے اور بہت سے دوستی ظاہر کرنیوالے بناوٹ کرتے ہیں ؛

بہت سے لوگ سلامتی کے بعد ہلاک ہوتے

Marfat.com

اور بہت سے ندامت کے بعد سلامت رہ جاتے ہیں ؛

طلب مقاصد میں بہت سی ہلاکتیں پیش آتی اور بہت سی خوشیاں آخرکار لڑائی ہو جاتی ہیں ؛

بہت سے کلمے زبان سے ایسے نکلتے ہیں۔ جو نعمت کو سلب کر دیتے ہیں اور بہت سی خوشیاں انجام کار رنج اور تکلیف بن جاتی ہیں ؛

بہت سے مالدار بھیڑ کے بچے سے زیادہ ذلیل اور خوار اور بہت سے فقیر شیر سے زیادہ زور آور اور عزت دار ہوتے ہیں۔

بہت سے خوف موت کا باعث ہوتے اور بہت سے امن آخرکار خوف سے متبدل ہو جاتے ہیں ؛

بہت سے کوشش کرنے والے ایسے کام میں کوشش کرتے ہیں جو ان کو ضرر اور نقصان پہنچاتے ہیں۔ اور بہت سے تکلیف اٹھانے والے ایسے لوگوں کی خاطر تکلیف اٹھاتے ہیں جو ان کے شکرگزار نہیں ہوتے ؛

بہت سے بیہودہ کام ایسے ہیں جو شر کو کھینچ لاتے اور بہت سی دل لگی کی باتیں ایسی ہیں جن سے شریف لوگ متنفر ہو جاتے ہیں ؛

بہت سے بیہودہ کام حملے سے زیادہ سخت اور کڑے ہوتے ہیں اور بہت سے فتنے باتوں سے پیدا ہوتے ہیں ؛

بہت سی آرزوئیں موت کے آنے سے دب جاتی ہیں اور بہت سے عملوں کو بدنیتی خراب کر دیتی ہے ؛

بہت سے لوگوں کی اجل انکی آرزوؤں کے نیچے مخفی اور پوشیدہ ہے اور بہت سی نیتیں عمل سے زیادہ نافع ہوتی ہیں ؛

بہت سی لڑائیاں ہلاکت کا باعث ہوتی ہیں اور بہت سے پہلے لوگ پچھلوں میں شمار ہوتے ہیں ؛

بہت سے عالم ایسے ہیں کہ وہ علم کی بدولت ہلاک ہو جاتے اور بہت سے جاہل ایسے ہیں جو جہالت کے ذریعے نجات پا جاتے ہیں ؛

بہت سے حریص ایسے ہیں کہ حرص نے ان کو جان سے مار ڈالا ؛ بہت سے کلام ایسے ہیں کہ انکا جواب خاموشی ہے اور بہت سے بول ایسے ہیں کہ ان سے خاموش رہنا اچھا ہے ؛

بہت سی دوائیں بیماری پیدا کرتی ہیں اور بہت سی بیماریاں دوا ہو جاتی ہیں ؛

بہت سی امیدیں ایسی ہیں کہ آخرکار محرومی کو پہنچاتی ہیں اور بہت سے نفعے انجام کار نقصان ہو جاتے ہیں ؛

بہت سی زبانیں ایسی ہیں۔ کہ انسان کی جان کھو دیتی ہیں۔ بہت سے خوف ایسے ہیں کہ آخرکار امن ہو جاتے ہیں ؛

Marfat.com

بہت سے جھوٹے لالچ موہوم امیدوں پر
مبنی ہوتے ہیں اور بہت سی امیدیں جھوٹی
آرزوؤں کی وجہ سے ناکام رہتی ہیں ۔

بہت سی لڑائیاں ایک لفظ سے پیدا ہو جاتی
اور بہت سی حفاظتیں ایک نظر سے حاصل
ہو جاتی ہیں ۔

بہت سے لوگ ایسے ہیں کہ لوگ انکی کامیابی پر رشک کرتے ہیں
مگر انکی کامیابی انکے حق میں مرض اور بیماری ہے ۔

بہت سے لوگ ایسے ہیں کہ لوگ ان کی مصیبت
اور سختی دیکھکر ان پر رحم کرتے ہیں ۔ مگر وہ
مصیبت ان کے حق میں دوا ہے ۔

بہت سے مبتلا لوگ ایسے ہیں ۔ کہ خدا
تعالےٰ ان کو مصیبت میں گرفتار کر کے
ان کو آزماتا اور ان پر اپنا احسان فرماتا ہے
اور بہت سے صاحب نعمت ایسے ہیں ۔ کہ
ان کو نعمتیں دے کر ان کی سرکشی کو بڑھا
جاتا ہے ۔

بہت سی جہالتیں عقلمندی سے زیادہ مفید
اور بہت سی لڑائیاں صلح سے زیادہ سود مند
ہیں ۔

بہت سے سکوت کلام سے زیادہ مؤثر ۔ بہت
سے کلام تیر سے زیادہ تیز اور بہت سی
لغزشیں ایسی ہیں ۔ جن میں موت کا سامنا
ہوتا ہے ۔

بہت سے مالدار فقیروں سے زیادہ محتاج اور
بہت سے صاحب عزت تمام حقیروں
سے زیادہ حقیر ہیں ۔

بہت سے فقیر مالداروں سے بھی زیادہ غنی
اور لاپرواہ ہیں ۔

بہت سے فقرا ایسے ہیں جن سے ہمیشہ کی دولت
مندی حاصل ہوتی اور بہت سے غنا ایسے
ہیں جن سے ہمیشہ کی فقیری لاحق ہوتی
ہے ۔

بہت سے خوفناک ایسے ہیں ۔ جن سے تو ذرا
خوف نہ کر ۔

بہت سے لوگ ایسے ہیں جو اپنے خوشی کے
اسباب حاصل کرنے میں سستی کرتے ہیں ۔

بہت سے لوگ ایسے ہیں جو ان لوگوں کے
واسطے مال جمع کرتے ہیں ۔ جو ان کے
شکر گزار نہیں ہوتے ۔

بہت سے نزدیکی رشتہ دار ایسے ہیں جو بیگانوں
سے زیادہ دور ہیں اور بہت سے دوست
ایسے ہیں جو دل میں حسد رکھتے ہیں ۔

بہت سے بیگانے ایسے ہیں جو نزدیکی رشتہ داروں
سے زیادہ نزدیک ہیں ۔ اور بہت سے
رفیق ایسے ہیں جن سے آدمی ناخوش رہتا
ہے ۔

بہت سے لوگ ایسے ہیں جو ہمیشہ ایک چیز
سے بچا کرتے رہتے ہیں ۔ مگر تقدیر
الٰہی سے وہی چیز ان کی جان کے لیے
آفت ہو جاتی ہے ۔

بہت سے دوست ایسے ہیں کہ آدمی نادانی

Marfat.com

کی وجہ سے انکو مار ڈالتا ہے۔ حالانکہ ان کے مارنے کا اسے کوئی خیال نہیں ہوتا۔

بہت سے آدمی ایسے ہیں جو اپنے بچاؤ کیلئے تدبیر وحیلہ کرتے ہیں۔ مگر (تقدیر الٰہی ہے) وہی حیلہ انکو منہ کے بل گرا دیتا ہے

بہت سے لوگ ایسے ہیں کہ آدمی ان کو ملامت کرتے ہیں حالانکہ ان میں کوئی قصور نہیں پایا ہوتا۔

بہت سے عابد ایسے ہیں جن کے دین و ایمان کا کوئی ٹھکانا نہیں۔

صلہ رحمی کی بہت سی ایسی صورتیں ہیں۔ کہ ان سے قطع رحم بہتر ہے۔

بہت سے گناہ ایسے ہیں کہ جن کی سزا صرف اتنی ہی کافی ہے کہ گنہ گار کو اس سے مطلع کیا جائے۔

بہت سے غلطیے ایسے ہیں کہ ان کی نسبت ایذا اور تکلیف پہنچانا بہتر ہے۔

بہت سے گناہ ایسے ہیں جو درحقیقت بڑے ہوتے ہیں مگر تو ان کو چھوٹا سمجھتا ہے اور بہت سے عمل ایسے ہیں کہ وہ دراصل چھوٹے ہیں لیکن تو ان کو بڑا خیال کرتا ہے۔

بہت سی تھوڑی تھوڑی چیزیں ایسی ہیں جو فوق کثیر التعداد اشیاء کی نسبت زیادہ بارآور ہیں

بہت سے چھوٹے ایسے ہیں جو بڑوں کی نسبت زیادہ ہوشیار ہوتے ہیں۔

بہت سے علم ایسے ہیں جو گمراہی کا باعث ہیں اور بہت سے ملاپ ایسے ہیں جن سے ملاپ کرنے والے پر بار پڑتا ہے۔

بہت سے تیرے ایسے بھائی ہیں جو تیری ماں کے شکم سے پیدا نہیں ہوئے۔

بہت سے علم ایسے ہیں جو تیری گمراہی کا موجب ہیں۔

بہت سے غلام ایسے باکمال سمجھتے ہیں کہ انسان ان کے فراق کو برداشت نہیں کر سکتا۔

بہت سی فوت شدہ چیزیں ایسی ہیں جن کا پانا دشوار اور ناممکن ہے۔

بہت سے لوگ ایسے ہیں جو دنیا کی نسبت تیرے ناصح اور خیر خواہ ہیں۔ مگر تیرے خیال میں وہ تہمتناک ہیں۔

بہت سے لوگ ایسے ہیں جو علم کے مدعی ہیں اور درحقیقت وہ عالم نہیں۔

بہت سے لوگ ایسے ہیں جو تیرے نزدیک دنیا کی خبروں میں سچے مگر وہ دراصل جھوٹے اور کاذب ہیں۔

بہت سے لوگ ایسے ہیں جو تیرے خیال میں وہ دنیا سے کنارہ کش ہیں۔ مگر وہ درحقیقت طالب ثواب نہیں۔

بہت سے نیک کام کا امر کرنے والے خود وہ کام نہیں کرتے اور بہت سے بڑے کاموں سے روکنے والے خود ان سے

Marfat.com

نہیں رکھتے ؛

بہت سے نصیحت کرنے والے ایسے ہیں۔ جو خود برے کاموں سے باز نہیں آتے اور بہت سے عالم ایسے ہیں جو اپنے علم سے خود فائدہ نہیں اٹھاتے ؛

بہت سے مال ایسے ہیں جو تیرے پاس اس جگہ سے آجاتے ہیں جہاں کا تجھے وہم وخیال بھی نہیں ہوتا۔ اور بہت سے شر تیرے سر پر اچانک ایسی جگہ سے آپڑتے ہیں۔ جدھر تیرا گمان بھی نہیں جاتا۔

کبھی ایسا ہوتا ہے کہ اپنے خیر خواہ بھی دھوکا کھا جاتے ہیں۔

کبھی ایسا ہوتا ہے۔ کہ اندھا آدمی ٹھیک اپنے مقصد کو پالیتا اور لگتا ہے آنکھوں والا سیدھے رستے سے چوک جاتا ہے۔

کبھی دوا بیماری ہو جاتی ہے۔ اور کبھی بیماری ہی شفا بن جاتی ہے۔

کبھی ایسا ہوتا ہے۔ کہ تو ایک چیز خدا تعالے سے مانگتا ہے۔ اور وہ نہیں ملتی اور اس سے اچھی عطا فرماتا ہے۔

کبھی ایسا بھی ہوتا ہے۔ کہ پانی سے پیاسا پینے سے پہلے اچھو جاتا ہے۔

کبھی ایسا بھی ہو جاتا ہے۔ کہ صواب اور یقین کے ذریعے ظن کیا جاتا ہے۔

کبھی تحصیل مطلب اور روزی کمانا دشوار ہو جاتا ہے

کبھی ایسا ہوتا ہے۔ کہ عاجز شخص اپنے مطلب کو پالیتا ہے اور لگتا ہے فصیح و بلیغ شخص اپنی دلیل پیش کرنے سے گونگا ہو جاتا ہے ؛

کبھی ایسا ہوتا ہے کہ عقلمند آدمی راہ صواب سے اندھا ہو جاتا ہے اور لگتا ہے فصیح شخص کو بات نہیں بن آتا ؛

کبھی معاملات پیچیدہ اور مشکل ہو جاتے ہیں اور کبھی خوشی منغص اور خراب ہو جاتی ہے ؛

کبھی تجھ کو تیرا اپنا پانی ہلاک کرتا اور لگتا ہے تیرا اپنی جان پر اپنے ہاتھ سے مصیبت ڈالتا ہے

فصل امیر المومنین سیدنا علی بن ابی طالب کے ان نصایح اور پر حکمت کلمات کا ترجمہ

جو ایسے جملہ میں داخل اور صرف ایسے الفاظ سے شروع ہوتے ہیں۔ جنکے اول میں حرف نفی جملہ ہے۔ اور کسی خاص لفظ کی قید نہیں ہے

حضرت امیر المومنین ارشاد فرماتے ہیں۔ کہ اس شخص کی طرف تیرا راغب ہونا جو تیری رغبت نہیں رکھتا۔ سراسر ذلت اور رسوائی ہے اور محال چیزوں کی خواہش کرنا بالکل جہالت اور نادانی ہے۔

خدا تعالے کی نافرمانی کرنے والے کا ٹھکانا دوزخ ظالم کا انجام ہلاکت اور خدا تعالے کے مطیع اور فرمانبردار بندوں کا مقام جنت ہے ؛

جلد باز آدمی منہ کے بل گرنے کے قریب ہے اور

Marfat.com

جھگڑالو مصیبت میں پھنسنے کو تیار ہے۔

خواہش نفس کو روکنا درحقیقت اسکی خواہشوں کو اچھی طرح پورا کرنا ہے۔ اور اس کی خواہش کو پورا کرنا گویا اس کو مصیبت میں ڈالنا ہے

ظالم کو اس کا ظلم منہ کے بل گراتا اور سخت مزاج کو لوگوں سے مطالب نکالنا دشوار ہو جاتا ہے

نفس کو اس کی خواہشوں سے روکنا جہاد اکبر ہے

جہاں سے پتھر تیرے سر پر آئے اسکو وہیں لوٹا دے کیونکہ شر کا دفعیہ شر کے بدوں نہیں ہو سکتا۔

نفس کو اس کی خواہش سے روکنا نہایت مفید جہاد ہے۔ اور حرص کو روکنا لالچ اور طمع کو جڑ سے کاٹتا ہے۔ اور غصے کو بردباری سے فرو کرنا علم کا ثمرہ ہے۔

ہر دن کی شام مکارم اخلاق میں تمام کرو۔ اور جب لوگ غافل سوئے پڑے ہیں۔ صبح سویرے ان کی حاجت روائی کا انتظام کرو۔

نفس کو دنیا کی زیب و زینت سے روکنا عقلمندی کا ثمرہ اور اس کو خواہشوں کے مکر و فریب سے بچانا بزرگی کا نتیجہ ہے۔

کام کرنے سے پہلے سوچ لیا کرتا کہ غلطی سے بچا رہے۔

خواہش نفس کو روکنا عقلمندوں کی خصلت اور شہوت اور غضب کو مٹانا بڑے بڑے بزرگ لوگوں کا جہاد ہے۔

جلدی میں جو غصہ آئے اس کو بردباری سے مٹاؤ اور اپنی جہالت و نادانی کو علم سے چھپاؤ۔

جوش شہوت کے وقت نفس کو اس سے روک اور شبہے کی باتوں میں اس کو اللہ تعالے کی کتاب پر قائم رکھ۔

نفس کو اس کی خواہشوں سے روکنا اور اس سے لڑائی اور مقابلہ کرنا آخرت کے درجے بلند کرتا اور نیکیاں بڑھاتا ہے۔

عیب جو کو راضی کرنا دشوار اور گویا کہ خارج از امکان ہے۔ اور خدائے پاک کو راضی کرنا نہایت سہل اور آسان ہے۔

خدائے پاک کی رضامندی اس کی طاعت سے وابستہ اور اس کی فرمانبرداری پر موقوف ہے

تیری روزی تجھے ہر وقت تلاش کرتی رہتی ہے پس تو اسکی تلاش کی رنج اور زحمت مت اٹھا

اپنے آپ سے خوش ہونا کم عقلی اور بیوقوفی کی نشانی ہے۔

دنیا پر خوش ہونا نہایت بری رائے اور بدبختی کی علامت ہے۔

جو شخص اپنی تکلیف دوسرے پر ظاہر کرتا ہے وہ اپنی ذلت و رسوائی پر راضی ہوتا ہے۔

کمزوروں پر رحم کرنا خدا تعالے کی رحمت نازل ہونے کا باعث ہے۔

جو شخص کمینے لوگوں سے روزی طلب کرتا ہے وہ اپنی محرومی پر راضی ہوتا ہے۔ میرے نزدیک بوڑھے کی رائے جوان کی قوت اور زور سے زیادہ اچھی ہے۔

خطروں میں پڑنے سے مال حاصل ہوتا۔ اور

Marfat.com

طمع اور لالچ آدمی کی گردن کٹوا دیتا ہے۔
عقلمند حکمت حاصل کرنے کی خواہش کرتا۔ اور جاہل حماقت کی باتوں میں اپنی قوت اور ہمت دکھلاتا ہے۔
ہلاک کرنے والی چیز کے پیچھے پڑنا حماقت کا نشان ہے +
آدمی کی رائے اس کی عقل کا ترازو ہے۔
ہر ایک آدمی کی روزی اس کی موت کی طرح مقرر ہو چکی ہے۔
عقلمند کی رائے نجات بخشتی اور جاہل کی رائے ہلاک کرتی ہے۔
ہر ایک آدمی کی رائے اس کے تجربے کے مطابق ہوا کرتی اور ہر ایک شخص کو روزی اس کی نیت کے موافق ملتی ہے۔
دوبارہ نیکی کرنا پہلی دفعہ نیکی کرنے سے کئی درجے زیادہ اچھا ہے۔
نرمی طبع اور سخاوت آدمی کو دشمنوں کے دلوں میں محبوب بنا دیتی ہیں +
ایسے شخص پر رحم کرنا جو خلق خدا پر رحم نہیں کرتا خدا تعالےٰ کی رحمت کو روکنا۔ اور اس شخص پر مہربانی کرنا جسے مخلوق الٰہی پر مہربانی نہیں امت کو ہلاک کرتا ہے۔
آدمی کا قاصد اسکی عقل کا ترجمان ہے۔ اور اسکا خط اسکے کلام سے زیادہ مؤثر اور خوشنما ہے۔
ٹھیرو ابھی غفلت کا اندھیرا دور ہو جاتا ہے لیکن کوچ کا وقت بالکل سر پر آگیا ہے۔ تو جو ن

اعمال صالحہ میں جاری کرے گا۔ امید ہے کہ وہ پہلے لوگوں کے ساتھ مل جائیگا۔
خدائے پاک کے تمام پیغمبر علیہم الصلوٰۃ والسلام اس کے ترجمان اور خالق اور مخلوق کے درمیان سفیر اور پیام رساں ہیں۔ عالم ربانی کا مرتبہ نہایت اعلےٰ مرتبہ ہے۔
انجام کار کی سوچ بچار کر لیا کر تاکہ ہلاکت سے بچا رہے۔
تیرا قاصد تیری عقل کا ترجمان اور لوگوں کی زیادتی کو برداشت کرنا تیری بردباری کا نشان ہے۔
تیرا قاصد تیری بزرگی کا ترازو اور تیرا خط تیری بات کے بیان کرنے میں سب سے زیادہ مؤثر ہے +
زندگانی کا لطف اور مزہ امن اور بےفکری سے حاصل ہوتا ہے۔
آدمی کی عقل کی سنجیدگی کا امتحان خوشی اور غم کے وقت معلوم ہو سکتا ہے +
جب آدمی اپنے نفس سے خوش ہوتا ہے۔ تو پروردگار اس سے ناخوش ہوتا ہے۔
آدمی کا اپنے آپ پر خوش ہونا اس کی کم عقلی کی دلیل ہے۔
کلام کرنے سے پہلے سوچ لیا کر تاکہ تمہارے میں کوئی شخص عیب نہ نکالے +
آہستگی سے کام کرنے والے کی سوچ جلد بازی کی جلد بازی سے کہیں زیادہ بہتر ہے +

Marfat.com

باب زائے معجمہ

حضرت امیر المومنین سیدنا علی ابی طالبؓ کے ان نصائح اور پرحکمت کلمات کا ترجمہ

جو محض ایسے الفاظ سے شروع ہوتے ہیں۔ جن کے اول میں حرف زائے معجمہ واقع ہے اور کسی خاص لفظ کی قید نہیں

جناب امیر المومنین کا ارشاد ہے۔ کہ علم کی زکوٰۃ اس کو پھیلانا اور عزت وجاہ کی زکوٰۃ تواضع اور اُسے خرچ کرنا ہے +

حلم کی زکوٰۃ لوگوں کے زور وزیادتی اور ان کے بوجھ کا اٹھانا ہے۔ اور مال کی زکوٰۃ لوگوں کی امداد اور اُن کے ساتھ نیکی کرنا ہے۔

قدرت کی زکوٰۃ انصاف اور جمال کی زکوٰۃ عفافؒ ہے

کامیابی اور فتحمندی کی زکوٰۃ احسان ہے۔

زبان کی لغزش اور غلطی نیزہ لگنے سے زیادہ تکلیف رساں ہے۔

بدن کی زکوٰۃ جہاد اور ماہ رمضان کے روزے ہیں دولتمندی کی زکوٰۃ پڑوسیوں کیساتھ نیکی اور رشتہ داروں سے صلہ رحمی کرنا ہے +

تندرستی کی زکوٰۃ خدا تعالےٰ کی طاعت میں کوشش کرنا اور شجاعت کی زکوٰۃ اس کی راہ میں لڑنا ہے۔

بادشاہ کی زکوٰۃ محتاجوں کی فریاد رسی کرنا اور نعمتوں کی زکوٰۃ بندگانِ خدا کے ساتھ نیکی کرنا ہے

علم کی زکوٰۃ مستحق اور اہل لوگوں کو سکھلانا اور اس پر عمل کرنے میں نفس سے مشقت اٹھوانا ہے +

بات کی نسبت کام کا زیادہ ہونا ایک عمدہ فضیلت اور بات سے کام کا کم اور گھٹیا ہونا نہایت بری خصلت ہے۔

طول امل سے عمر کی کوتاہی میں ملبتی جان کے او تندرستی اور گذشتہ روز کے امن وامان پر مغرور نہ ہو۔ کیونکہ عمر کی مدت کم اور جسم کی سلامتی کا واپس آنا محال اور دشوار ہے +

مصاحبت کی زینت ایک دوسرے کی بات کو برداشت کرنا اور ریاست کی زینت ماتحتوں کے ساتھ نیکی کرنا ہے۔

علم کی زینت حلم اور بردباری اور نعمتوں کی زینت صلہ رحمی اور نیک خصال کی زینت رعایت عہد اور وفاداری ہے۔

دین کی زینت عقلمندی اور بادشاہ کی زینت انصاف پسندی ہے۔

ایمان کی زینت تقوےٰ اور پرہیزگاری اور عبادت کی زینت خشوع اور ترسگاری ہے۔

حکمت کی زینت دنیا سے بے رغبت ہونا اور دین کی زینت مصیبت میں صبر کرنا اور تقدیر الٰہی پر راضی رہنا ہے۔

عالم کے پاؤں کا پھسلنا جہان کو بگاڑتا اور

ؒ پاکدامنی ۱۲

Marfat.com

بیت اللہ شریف کا حج عذاب دوزخ سے نجات دلاتا ہے۔
عالم کے پاؤں کے پھسلنے کی مثال ایسی ہے جیسے کشتی کا ڈوبنا کہ وہ خود بھی غرق ہوتی اور اپنے ساتھ اور چیزیں بھی ڈبو دیتی ہے۔
اللہ تعالیٰ کی نعمتیں اس کے حقوق ادا کرنے اور نیز ان کے شکر میں کوتاہی کرنے سے زائل ہو جاتی ہیں۔
رائے میں غلطی ہونے سے سلطنت برباد ہو جاتی اور آدمی کی جان پر آفت آجاتی ہے۔
دنیا کا زہد اور بے رغبتی تجھے نجات بخشتی اور اس کی رغبت تجھے ہلاک کرتی ہے۔
زبان کی لغزش آدمی کی جان گنوا دیتی اور اسکی غلطی نیزے کے زخم سے زیادہ تکلیف پہنچاتی ہے۔
عقلمند کی لغزش سے ڈرتے رہو اور جاہل کی غلطی سے چشم پوشی کرو۔
عقلمند کی لغزش سے سخت تکلیف پہنچتی اور عالم کی لغزش بہت بھاری جنایت ہوتی ہے۔
عقل کی زیادتی نجات بخشتی اور جہالت کی زیادتی ہلاک کرتی ہے۔
کمینوں کے ساتھ نیکی کرنے سے دولت اور سلطنت زائل اور برباد ہو جاتی ہے۔
شکر کی زیادتی اور صلہ رحمی خدا تعالیٰ کی نعمتیں زیادہ کرتی۔ اور آدمی کی عمر بڑھا دیتی ہیں۔
آدمی دنیائے فانی سے روگردان اور خاطر برداشتہ

اسی قدر ہوتا ہے۔ جس قدر اس کو آخرت کا یقین ہو۔
آخرت کے لئے مومن کا توشہ تقوے اور پرہیزگاری ہے۔ اور دنیا کی زیادتی سے آخرت میں خرابی اور خواری ہے۔
خدا تعالیٰ کی خوشنودی کے لئے اس کے مطیع اور فرماں بردار بندوں کی زیارت کر اور اس کے پیارے دوستوں سے اس کا راستہ سیکھ۔
اگر کسی کی ملاقات اور زیارت کرو۔ تو خدا تعالیٰ کی خوشنودی کیلئے کرو۔ اگر کسی کی مجلس میں بیٹھو تو اس کی رضا مندی کے لئے اگر کسی کو کچھ عطا کرو۔ تو اس کی رضا جوئی کی خاطر اور اگر کسی سے کوئی چیز روک رکھو۔ تو اسی کی خوشی کی بدولت۔ غرض جو کچھ کرو۔ خدا تعالیٰ کی رضا مندی کیلئے کرو۔
اللہ تعالیٰ کے دشمنوں سے الگ تھلگ ہو جاؤ۔ اور اس کے دوستوں سے میل و ملاقات رکھو۔
دنیا کی زینت کے سامان کمزور عقلوں کو بگاڑ دیتے ہیں۔
عادل بادشاہ کا زمانہ نہایت اچھا زمانہ اور ظالم حاکم کا زمانہ نہایت برا زمانہ ہے۔
جناب امیر المومنین نے ایمان کی صفات کے متعلق فرمایا ہے۔ کہ ایمان آخرت کے امیدواروں کے لئے قرب الٰہی۔ متوکلین

سلہ گناہ مراد۔ مقصود ۱۲

Marfat.com

کے لئے اعتماد اور بھروسا ہے اور اپنے سب کام خدا تعالیٰ کے سپرد کرنے والوں کیلئے راحت اور بھروسہ کرنے والوں کے لئے سپر اور ڈھال ہے۔

لوگوں کے ساتھ نیکی کرنے میں نرمی اور ان کے ساتھ احسان کرنے میں زیادتی کی کوشش کرو کیونکہ یہ نہایت دیرپا ذخیرہ ہے۔ اور اس سے آدمی ہمیشہ نیک نام رہتا ہے +

ہوشیار کی لغزش نہایت سخت غلطی اور بخل کی علت بہت بری علت ہے اور شر کی زیادتی کمینگی اور ذلت ہے۔

دلوں کی زینت اخلاص ایمان اور اسلام کی زینت عمل احسان ہے +

باطن کی زینت ظاہر کی زینت سے زیادہ اچھی ہے +

پاؤں کے پھسلنے کا علاج آسان اور زبان کے پھسلنے میں ہلاکت جان ہے۔

زیادتِ شہوت مروت اور مردانگی کو دھبہ لگاتی اور زیادت بخل جوانمردی کو بٹہ لگاتی اور بھائی بندی کو بگاڑتی ہے +

قبل اس کے کہ تمہارے اعمال کا موازنہ ہو اپنے نفسوں کے اعمال کو خود وزن کرو۔ اور قبل اس کے کہ تمہارا حساب لیا جائے۔ اپنے نفسوں کے ساتھ حساب کرو۔ اور میدان محشر کی روانگی کی تکلیف سے پہلے گلا گھٹنے کی تنگی سے سانس لیلو +

باب سین مہملہ

حضرت امیرالمومنین سیدنا علی بن ابیطالب کے ان نصائح اور حکمت کلمات کا ترجمہ

جو باب سین میں داخل اور لفظ سبب سے شروع ہوتے ہیں

محبت کا سبب سخاوت شعاری۔ باہمی الفت کا سبب وفاداری۔ اور دین کی درستی کا سبب پرہیزگاری ہے۔

یقین کے بگڑنے کا سبب طمع اور ایمان کی درستی کا سبب تقویٰ ہے +

فسادِ عقل کا سبب ہوا اور بدبختی کا سبب محبت دنیا ہے۔

غضب کا سبب اطاعت غضب اور تزکیہ اخلاص کا سبب حسن ادب ہے۔

رنج وغم کا سبب حسد اور فتنوں کا سبب کینہ اور بغض ہے۔

سرداری کا سبب سخاوت اور دشمنی کا سبب زیادہ جھگڑنا اور لجاجت ہے۔

فتنوں کے برپا ہونے کا سبب لجاج[1] اور دولت مندی کے دور ہونے کا سبب منع محتاج[2] ہے۔

عفت کا سبب حیا اور نفس کی درستی کا سبب نفرت دنیا ہے۔

فقر اور محتاجی کا سبب فضول خرچی ہے۔ اور

۱؎ جھگڑا۔ لڑائی۔ ۱۲ ۲؎ محتاج کو نہ دینا

Marfat.com

آپس میں جدائی کا سبب اسراف ہے۔ باہمی اختلاف اور قناعت کا سبب عفافؔ ہے

بدکاری کا سبب تنہائی اور خلوت اور برائی کا سبب غلبہ شہوت ہے۔

سنجیدگی اور وقار کا سبب بردباری اور حلم اور خوف الٰہی کا سبب علم ہے۔

سلامتی کا سبب خاموشی اور سکوت اور چیزوں کے ہاتھ سے نکلنے کا سبب موت ہے۔

اخلاص کا سبب قوت یقین اور پرہیزگاری کا سبب قوت نفس اور پختگی دین ہے۔

حیرت کا سبب شک اور ہلاکت کا سبب شرک ہے۔

دین کے فساد کا سبب اتباع ہوا اور عقل کے فساد کا سبب محبت دنیا ہے۔

زیادت نعمت کا سبب شکر اور زوال نعمت کا سبب ناشکری اور کفر ہے۔

محبت کا سبب کشادہ روئی ہے۔

درستی نفس کا سبب پرہیزگاری اور پرہیزگاری کے فساد کا سبب طمع کاری ہے۔

ہلاکت کا سبب بدتدبیری ہے۔

نصائح حضرت امیر المومنین سیدنا علی بن ابی طالب کے ان نصائح اور پرحکمت کلمات کا ترجمہ

جو ب سین مہملہ میں داخل اور صرف ایسے الفاظ سے شروع ہوتے ہیں جنکے اول میں حروف سین مہملہ واقع ہے

حضرت امیر المومنین ارشاد فرماتے ہیں۔ کہ شریفوں کی عادت پے در پے انعام اور کمینوں کی عادت برا کلام ہے۔

جہالت کا ہتھیار سفاہت (کم عقلی) اور حرص کا اوزار لالچ ہے۔

بخل کا اوزار حسد اور برائی کا ہتھیار کینہ اور حقدؔ ہے۔

شریفوں کی عادت وفائے عہود۔ کمینوں کی عادت انکار اور نقض عہد اور سخیوں کی عادت سخاوت اور جود ہے۔

مومن کا ہتھیار دعا اور ذکر اور صادق الیقین کا اوزار مصیبت میں صبر اور نعمت میں شکر ہے۔

آدمی کی سعادت مندی قناعت اور رضا بقضا میں ہے۔

گنہگار کا ہتھیار استغفار اور ہوشیار کا اوزار استعانت اور استظہار ہے۔

نیکوکاروں کا طریقہ حق کو دل و جان سے ماننا اور حسن استسلامؔ اور برگزیدہ لوگوں کا شیوہ نرمی کلام اور اشاعت سلام ہے

بدخلقی نہایت بری عادت اور اپنے محسن کے ساتھ برائی کرنا بہت بری خصلت ہے۔

بدخلقی نہایت برا ساتھی اور بدنیتی ایک پوشیدہ بیماری ہے۔

بدکرداری بداصلی کی دلیل اور نشانی اور دنیا کا غلبہ اصل ذلت اور اسکی بلندی حقیقت

[illegible]

Marfat.com

پستی ہے ؛

بد تدبیری ہلاکت کا سبب اور بے تدبیری احتیاج اور فقر کی کنجی ہے۔

اپنے محسن کے ساتھ بدظنی کرنا نہایت بُرا گناہ اور سخت قبیح ظلم ہے۔

ایسے شخص کی نسبت بدظنی رکھنا جو خائن نہ ہو نہایت کمینگی ہے۔

بدظنی تمام امور کو بگاڑتی اور طرح طرح کے شر اور فتنے ابھارتی ہے۔

دنیا کا سرور اور خوشی محض دھوکا اور غرور ہے اور اسکے ساز و سامان سب کے سب زوال پذیر اور چکنا چور ہیں۔

عقلمند کا غلبہ اور قوت اس کی خوبیاں ظاہر اور پیدا کرتا ہے۔ اور نادان کا زور و قوت اس کی برائیاں روشن اور ہویدا کرتا ہے۔

خدا تعالےٰ کے ذکر کو سننے والا ذاکرین میں داخل اور بری بات کو سننے والا گویا کہ اسکا فاعل ہے۔

ایک ساعت کی ذلت تمام عمر کی عزت کو برباد کر دیتی ہے۔

ہر حال میں اپنے بھائی کی امداد کر۔ اور جس حالت میں وہ ہو۔ اس میں اسکا ساتھ دے۔

غیبت کو سننے والا غیبت کرنے والوں میں داخل اور بُرے کام پر راضی ہونے والا گویا کہ اس کا فاعل ہے۔

اہل جنت کے سردار سخی اور پرہیزگار ہونگے۔

تیری موت عنقریب آنے والی ہے پس طلب روزی میں نیک طریق اختیار کر۔ اور جو روزی تیرے مقسوم میں مقدر ہو چکی ہے وہ بہت جلد مل جائیگی۔ پس اس کے حاصل کرنے میں زیادہ کوشش اور اصرار نہ کرو۔

اپنے ایمان کو صدقہ اور خیرات کرنے سے درست کرو۔ اور اپنے نفسوں کو تقوے اور پرہیزگاری اختیار کرنے سے ٹھیک کر لو۔

اپنے بیماروں کا علاج صدقہ اور خیرات سے کرو۔

اپنے نفس کی حکمرانی اور سیاست نہایت بہترین سیاست اور علم کی ریاست بزرگ ترین ریاست ہے۔

سیاست دین حسن ورع اور قوت یقین سے حاصل ہوتی ہے۔

اہل جنت کے سردار مخلص اور نیکوکار ہونگے۔

عدل و انصاف کے ساتھ سیاست اور حکمرانی تین صفات سے حاصل ہوتی ہے (۱) ہوشیاری کے ساتھ نرمی کے ساتھ برتاؤ کرنا (۲) عدل و انصاف میں انتہائی کوشش کرنا اور حقدار کو اس کا پورا حق دلا دینا (۳) لوگوں کے ساتھ نیکی اور احسان کرنا اور میانہ روی کے اصول کو ملحوظ رکھنا

بد خلقی نزدیکی رشتہ داروں کو متوحش اور بیگانوں کو متنفر کر دیتی ہے۔

مومن کو خوشی پروردگار کی اطاعت اور عبادت سے حاصل ہوتی ہے اور بے گناہ اور معصیت

Marfat.com

اسے رنج وغم سے لاحق ہوتا ہے۔

جن چیزوں کا علم تیرے ذمے ضروری ہے اور ان کی نسبت لاعلمی کا عذر قابل پذیرائی نہیں ان کے متعلق حال دریافت کرکے ان کو ضرور حاصل کر۔

راستے میں چلنے سے پہلے اپنے ساتھی اور ہمراہی کا حال دریافت کر۔

خداتعالٰے سے معافی۔ عافیت و آرام اور حسن توفیق کا سوال کرو۔

مکان بنانے سے پیشتر پڑوسی کا حال معلوم کر۔

اہل جنت کے سردار پرہیزگار اور نیکوکار لوگ ہونگے

چھ چیزوں میں آدمی کی عقل کی جانچ ہو سکتی ہے (۱) مصاحبت (۲) معاملہ (۳) حکومت (۴) معزولی (۵) دولت مندی (۶) محتاجی اور تنگدستی۔

خداتعالٰے سے سوال کرو۔ کہ وہ تم کو ہوا پرستی کے داؤں اور دنیا کے فتنوں سے بچائے

دنیا میں لوگوں کے سردار سخی لوگ اور آخرت میں متقی اور پرہیزگار ہوں گے۔

خداتعالٰے سے صلح رکھ۔ اور اس کے احکام دل وجان سے مان کہ آخرت سلامت رہے اور لوگوں سے صلح رکھ کہ دنیا برباد نہ ہو۔

لوگوں سے صلح رکھ کہ سلامت رہے اور آخرت کیلئے عمل کر کہ غنیمت ہاتھ آئے۔

خداتعالٰے اور اس کے پیاروں کے حکم کو دل وجان سے تسلیم کرو کہ تسلیم احکام کی بدولت تم کبھی گمراہ نہ ہوگے۔

زندگانی کی سلامتی اور لطف لوگوں کے ساتھ صلح رکھنے پر موقوف ہے۔

چھ چیزوں سے آدمی کی عقل کا امتحان ہوتا ہے (۱) غصے کے وقت بردباری اختیار کرنا (۲) خوف کے وقت صابر رہنا (۳) رغبت کے وقت میانہ روی اختیار کرنا (۴) ہر حال میں خداتعالٰے کا تقوےٰ رکھنا (۵) لوگوں سے صلح رکھنا (۶) لوگوں سے لڑائی جھگڑا نہ کرنا۔

دین کی سلامتی لوگوں سے علیحدہ رہنے میں اور دین اور دنیا دونوں کی سلامتی لوگوں کے ساتھ صلح رکھنے میں ہے۔

رات کو جاگنا پرہیزگاروں کی عادت اور خداتعالٰے کے عاشقوں کی خصلت ہے۔

خداتعالٰے کی یاد میں آنکھوں کا بیدار رہنا عارفین کا محبوب اور مقربین کی شیرینی ہے۔

خداتعالٰے کی عبادت میں رات کو جاگنا اس کے پیارے دوستوں کیلئے موسم بہار اور سعادتمندوں کیلئے گلزار ہے۔

خداتعالٰے کی یاد میں آنکھوں کا بیدار رہنا اس کے پارسا بندوں کیلئے غنیمت اور پرہیزگاروں کی خصلت ہے

وہ برائی جس کے کرنے سے تیرے دل کو ملال ہو۔ اس نیکی سے اچھی ہے۔ جس کے کرنے پر تجھے گھمنڈ اور ناز ہو۔

اگر تو اپنے راز کو پوشیدہ رکھے وہ تیری خوشی کا

Marfat.com

باعث ہے۔ اور اگر اُسے ظاہر کرے تو وہ تیری ہلاکت کا موجب ہے۔

غیبت سننے والا غیبت کرنے والوں میں شامل ہے۔ اور کان سے سننے کا کچھ نفع نہیں جبکہ انسان کا دل غافل ہے۔

شرافت کی سیڑھی تواضع اور سخاوت ہے۔

کوشش اور جلدی کرنے والا نجات پاتا اور طلبگار ہی چال والا اکثر امید میں رہتا اور خیالی پلاؤ پکاتا ہے۔

بد زبانی آدمی کی رونق، عزت اور مروت کو کھو دیتی ہے۔ اور بدکلامی آدمی کی قدر کو گھٹاتی اور بھائی بندی کو بگاڑ دیتی ہے۔

جب تک زمانے کی سواری تیرے قابو میں رہے تو سہولت کے ساتھ اس سے برتاؤ کر۔ اور ایسی چیز کے پیچھے مت پڑ جس کی امید اور انتظار اس کی مقدار سے زیادہ ہو۔

آدمی کی سعادت مندی اس بات میں ہے کہ اپنے دین کو محفوظ رکھے۔ اور بچائے۔ اور آخرت کے لئے کچھ کما لے جائے۔

بدظنی اپنے صاحب کو ہلاک کرتی۔ اور جو شخص اس سے دور رہے۔ اُسے نجات بخشتی ہے۔

وہ درندہ جو پھاڑ کھانے والا اور خونخوار ہے اس حاکم سے کئی درجے اچھا ہے۔ جو ظالم اور ستمگار ہے۔

پڑوسی کی بدخواہی اور نیک لوگوں کے ساتھ برائی کرنا بہت بڑی بدذاتی ہے۔

بدخلقی بہت بری خصلت اور اپنے محسن کے ساتھ برائی کرنا نہایت کمینہ عادت ہے

ناحق خون بہانا عذاب کے آنے اور نعمت کے جانے کا باعث ہے۔

کچھ مانگنا ہو۔ تو ایسے شخص سے مانگو جو دیکر بھول جاتا ہے۔ اور کسی کے ساتھ احسان کرنا ہو۔ تو ایسے شخص کے ساتھ کرو۔ جو اس کو یاد کرتا اور دہراتا ہے۔

تیرا راز تیری قید میں ہے۔ پس اگر تو اس کو ظاہر کردے گا۔ تو سمجھ لے تو اس کا قیدی ہو جائے گا۔

چھ چیزیں ایسی ہیں جن سے آدمی کے اخلاق کی جانچ ہو سکتی ہے۔ (۱) رضا (۲) غضب (۳) امن (۴) خوف (۵) منع (۶) رغبت۔

چھ چیزوں سے آدمی کے دین کا امتحان ہوتا ہے۔ (۱) قوت دین (۲) صدق یقین (۳) تقوے کی مضبوطی (۴) خواہش نفس پر غالب آنا (۵) دنیا کی چیزوں کی رغبت کم رکھنا (۶) اس کی طلب میں جائز اور عمدہ طریق اختیار کرنا۔

دین کا کوہان تین چیزیں ہیں (۱) صبر (۲) صدق یقین (۳) نفسانی خواہشوں کے ساتھ مقابلہ۔

Marfat.com

چھ شخصوں کے ساتھ جھگڑا کرنا مناسب نہیں (۱) فقیہہ (۲) سردار (۳) کمینہ (۴) بدزبان (۵) عورت (۶) بچہ +

قبل اس کے کہ میں تمہارے ہاتھوں سے مفقود ہو جاؤں۔ جو چاہو مجھ سے پوچھ لو۔ کیونکہ جس طرح تم زمین کے راستے جانتے ہو۔ میں اس سے زیادہ آسمان کی راہیں پہچانتا ہوں۔

طاعات کی بجاآوری میں جلدی کرو۔ اور اعمال صالحہ کرنے میں سب سے آگے بڑھ جاؤ۔ اور اگر یہ نہ ہوسکے۔ تو فرائض کے ادا کرنے میں قصور اور کوتاہی نہ کرو +

قبل اس کے کہ تم مجھے نہ پاؤ۔ مجھ سے جو چاہو پوچھ لو۔ خداتعالے کی قسم کہ قرآن کریم کی ہر ایک آیت کی نسبت مجھے معلوم ہے کہ وہ کس شخص کے حق میں اور کس مقام یعنی پہاڑ یا میدان میں نازل ہوئی +

بیشک میرے پروردگار نے مجھے سمجھدار دل اور بولنے والی زبان عطا فرمائی ہے۔

چھ چیزیں دین اسلام کی اساس اور بنیاد ہیں۔ (۱) اخلاص یقین (۲) مسلمانوں کی خیرخواہی (۳) نماز کی حفاظت اور پابندی (۴) مال کی زکوٰۃ ادا کرنا (۵) بیت اللہ شریف کا حج (۶) دنیا سے بے رغبت ہونا۔

بدخلقی سے آدمی کی زندگانی خراب اور جان کا عذاب ہے۔

بدنفس کو وحشت میں ڈالتی اور انس اور الفت کو مٹا دیتی ہے +

اپنے دلوں سے دوستی کا حال پوچھو۔ کیونکہ یہ ایسے گواہ ہیں۔ جو کسی سے رشوت نہیں لیتے +

خداتعالیٰ کی یاد میں آنکھوں کا بیدار رہنا سعادتوں کے لئے غنیمت اور اس کے پیارے بندوں کے لئے خوشی اور راحت ہے +

موت کے آنے سے پہلے نیک عمل کر لو۔ کیونکہ عنقریب لوگوں کے آس امید کے رشتے ٹوٹ جائینگے۔ اور اچانک موت آکر دبوچ لیگی

موت کے آنے سے پہلے نیک عمل کرو۔ تاکہ فرصت کے وقت سے فائدہ اٹھا کر سعادتمندی حاصل کرو +

اپنے افسر کے ساتھ سفاہت سے پیش آنا ایسی جہالت ہے جس سے آدمی کی جان ہلاک ہو جاتی ہے۔ اور اپنے ماتحت کے ساتھ بیہودہ برتاؤ کرنا ایسی نادانی ہے جو آدمی کے اخلاق کو بٹہ لگاتی ہے +

اپنے ہمسروں کے ساتھ سفیہانہ برتاؤ کرنا دو مرغوں کے آپسمیں ایک دوسرے کو چونچیں مارنے کے موافق یا دو کتوں کے آپسمیں ایکدوسرے پر حملہ کرنے کے مطابق ہے۔ یہ دونوں ایک دوسرے کو اس وقت چھوڑتے ہیں۔ جب دونوں زخمی ہو جاتے یا دونوں فضیحت اٹھانے

Marfat.com

ہیں۔ یہ کچھ عقلمندوں کا کام اور بھلے لوگوں کا طریق نہیں۔ ممکن ہے تیرا ہمسر تیرے مقابلے میں بردباری اختیار کرے پس اس صورت میں وہ تجھ سے زیادہ سنجیدہ اور شریف ثابت ہوگا۔ اور تو نہایت ہلکا اور کمینہ پایا جائیگا

جناب امیرالمومنین رضہ حضرت رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کی حالت بیان فرماتے ہیں۔ کہ آپ کا طریق میانہ روی آپ کے افعال سراسر ہدایت۔ آپ کے اقوال سراسر حکمت آپ کے احکام بالکل انصاف۔ آپکا کلام نہایت واضح اور صاف اور آپ کی خاموشی نہایت فصیح بیان۔ آپ کا سکوت نہایت بلیغ زبان تھا۔

خدا تعالےٰ سے ایمان سلامتی مانگو۔ اور قرآن کریم کے مطابق عمل درآمد کرو۔

نفس کا دنیا کی طرف مائل ہونا بہت بڑے دکھ کی بات ہے۔ اور غفلت وغرور کی مستی شراب کی مستی سے زیادہ سخت اور خطرناک ہے سزا کی سختی اور خرابی دنیا کی عقلمندی اور کامیابی کا نتیجہ ہے

باب شین معجمہ

حضرت امیرالمومنین سیدنا علی ابی طالب کے ان نصائح اور پر حکمت کلمات کا ترجمہ
جو باب شین معجمہ میں داخل اور لفظ شکر سے شروع ہوتے ہیں

جناب امیرالمومنین فرماتے ہیں۔ کہ خدا تعالیٰ کا شکر اس کی ثنا اور تعریف سے اپنے افسروں کا شکر سچی اطاعت اور فرمانبرداری سے اور اپنے ہمسروں کا شکر حسن اخوت اور عمدہ طرح بھائی بندی رکھنے سے اور ماتحتوں کا شکر ان کو روپیہ پیسہ دینے سے حاصل ہوتا ہے +

نعمتوں کا شکر خدا تعالےٰ کے عذاب سے بچاتا اور خداوند کریم کا شکر اس کی نعمتیں جاری کرتا ہے۔

نعمت کا شکر اس کی زیادتی کا حکم کرتا۔ اور اس کا تجدید کا موجب ہوتا۔ اور نیز اسکا شکر اسے زوال سے محفوظ رکھتا۔ اور اس کے ہمیشہ قائم رہنے کا ضامن ہوتا ہے۔

مومن کا شکر اس کے عمل سے ظاہر ہوتا۔ اور منافق کا شکر صرف زبان پر رہتا ہے۔

پہلی نعمت کا شکر آئندہ کو نئی نعمت ملنے کا ذریعہ ہے +

نعمت کا شکر اس کو بڑھاتا اور زیادہ کرتا ہے

نعمتوں کا شکر ان کی زیادتی کا موجب اور انکی ناشکری ان کے انکار کی نشانی ہے۔

نعمت کا شکر عذاب الٰہی سے بچاتا ہے۔

عالم کا شکر اپنے علم پر اس طرح ہو سکتا ہے۔ کہ وہ اس کے مطابق عمل کرے۔ اور جو لوگ اس کے اہل اور مستحق ہیں۔ ان کو سکھلائے اور پڑھائے +

Marfat.com

جو شخص تجھ سے راضی ہو۔ اسکی شکر گذاری کرنے سے اس کی رضامندی اور وفاداری زیادہ ہوتی ہے۔ اور جو شخص تجھ سے ناخوش ہو اسکا شکریہ ادا کرنے سے تیری بات اسکے دل میں نیک خیال اور تجھ پر شفقت اور مہربانی پیدا کرتی ہے۔

جناب امیر المومنین نے ایک شخص کو اسکے ہاں لڑکا پیدا ہونے کی مبارکبادی میں فرمایا۔ کہ تو یہ بچہ عطا فرمانے والے یعنی اپنے پروردگار کا شکر گذار ہے۔ یہ بچہ تیرے حق میں مبارک ہو۔ یہ اپنی جوانی کو پہنچے۔ اور خدا کرے تیرے حق میں نیک ہو۔

جس نے احسان کرنے والے کی تعریف کی اور نعمت دینے والے کا ذکر خیر کیا۔ اس نے شکر کا حق ادا کر دیا ہے۔

فصل امیر المومنین سیدنا علی بن ابی طالب کے ان نصائح اور پر حکمت کلمات کا ترجمہ

جو باب شین معجمہ میں داخل اور لفظ شر سے شروع ہوتے ہیں

جناب امیر المومنین فرماتے ہیں۔ کہ سب سے برا کام وہ ہے جو گناہوں کو کھینچ لائے۔ اور سب سے برا مال وہ ہے جو مذمت حاصل کرائے۔

سب سے بری لڑائی وہ ہے۔ جو شریعت کے خلاف ہو۔ اور سب سے برا کام وہ ہے جس سے احسان اور سابقہ نیکی پر پانی پھر جائے۔ صاف ہو۔

سب سے برا شخص وہ ہے۔ جو لوگوں پر ظلم ڈھائے۔ اور بدترین لوگوں کا وہ شخص ہے جو ان کے ساتھ دغا کمائے۔

آدمی کا سب سے برا ساتھی [illegible] ہے۔ اور دل میں جتنی چیزیں آتی ہیں۔ انمیں سب سے برا کینہ اور حقد[1] ہے

سب سے بری مصیبت جہالت اور نادانی ہے

سب سے برا بادشاہ وہ ہے۔ جو عدل و انصاف کا خلاف کرے۔

سب سے برا مال وہ ہے۔ جو اپنے مالک کے کام نہ آئے۔

بدترین مال وہ ہے جس سے اللہ تعالےٰ کی راہ میں خرچ نہ ہو۔ اور نہ اس کی زکوٰۃ نکالی جائے۔

سب سے برا شہر وہ ہے جس میں امن اور فراخ سالی نہ ہو۔

سب سے برا شخص وہ ہے۔ جو عذر کو قبول اور گناہ کو معاف نہ کرے۔

سب سے بری بی بی وہ ہے۔ جو شوہر کے موافق نہ ہو۔ اور سب سے برا حاکم وہ ہے۔ جس سے رعایا خائف ہو۔

بدترین اولاد عاق اور بدترین اخلاق جھوٹ اور نفاق ہے۔

سب سے برا بھائی وہ ہے۔ جو باطل اور بیہودہ کام سے تجھے خوش کرے۔ اور سب سے برا ساتھی جاہل اور نادان ہے۔

سب سے برا مددگار وہ ہے۔ جو برے لوگوں کا مددگار ہو۔

[1] دشمنی۔ کینہ۔ بغض۔ ۱۲

Marfat.com

اور بار ہو۔ اور سب سے بڑا حاکم وہ ہے۔ جو
خواہش کی حکومت میں گرفتار ہو +
سب سے بڑا علم وہ ہے۔ جو تجھ کو ہدایت کے
راستے سے ہٹائے۔ اور سب سے بڑا عمل وہ ہے
جس سے تیری آخرت بگڑ جائے +
دل میں جتنی باتیں آتی ہیں۔ سب سے بری خیانت
اور مکاری ہے۔ اور آدمی کا سب سے بڑا شغل
فضول کاموں میں پڑنا اور بیکاری ہے
سب سے بری تعریف وہ ہے۔ جو برے لوگوں
کی زبان پر مشہور ہو۔ اور سب سے برا بھائی
وہ ہے۔ جو تجھے صلح رکھنے کی طرف محتاج
کرے۔ اور تو اُس کے پاس عذر پیش کرنے
پر مجبور ہو۔
وہ شر جس کا ثبات اور قیام نہیں۔ اس خیر سے
بہتر ہے جس کا استقرار اور دوام نہیں +
سب سے برا وہ شخص ہے۔ جو اپنے آپ کو
سب سے اچھا خیال کرے۔
بد ترین لوگوں کا وہ شخص ہے۔ جو اس بات کی
پرواہ نہ کرے۔ کہ لوگ اُسے برا خیال کرینگے
سب سے بری بات وہ ہے۔ جو باہم مناقض
اور مخالف ہو +
سب سے بڑا بھائی وہ ہے۔ جو تیرے بُرے
دن کا خواستگار ہو +
سب سے برا وہ شخص ہے۔ جو نعمت کی شکر
گذاری اور عزت و حرمت کی پاسداری کرے[لہ]
سب سے برا دوست وہ ہے۔ جس کے لئے تو
تکلف کرے +
سب سے برا علم وہ ہے۔ جس پر عمل نہ ہو +
(مدد نہ دینے والا)
سب سے برا بھائی عقوق اور سب سے برا ساتھی
جاہل ہے۔
سب سے برا مال وہ ہے۔ جس سے خدا تعالےٰ
کا حق نہ نکالا جائے۔ اور سب سے برا وطن
وہ ہے جس میں رہنے والوں کو امن نہ آئے
سب سے برا وہ شخص ہے۔ جو اپنے بھائیوں کی
چغلی کھائے۔ اور ان کا احسان بھول جائے
سب سے برا بھائی وہ ہے۔ جو خوشحالی اور
نعمت میں میل ملاپ بڑھائے۔ اور سختی اور
مصیبت میں جدا ہو جائے۔
سب سے برا بھائی وہ ہے۔ جو تجھے خواہش
پرستی پر ابھارے۔ اور دنیائے فانی کی محبت
کی طرف بلائے۔
سب سے برا قاضی وہ ہے۔ جو فیصلوں میں
ظلم کرے۔ اور حد سے بڑھ جائے۔ اور
سب سے برا حاکم وہ ہے۔ جو اپنی رعیت پر
ظلم و ستم کمائے۔
سب سے برا کام وہ ہے جس میں زیادہ شبہ
اور شک ہو۔ اور سب سے بری روایت
اور نقل وہ ہے۔ جس میں زیادہ تر جھوٹ
اور اٹکل ہو۔
سب سے بری محتاجی فضول امیدیں باندھنا
اور سب سے بری مصیبت محبت دنیا ہے +

[لہ] ملامت کرنے والا ۱۲

Marfat.com

سب سے بری محتاجی نفس کی محتاجی اور حرص ہے۔ اور سب سے بڑا کام رضائے نفس ہے
سب سے برا ایمان وہ ہے جس میں شک کی مداخلت ہو +
سب سے برا بھائی وہ ہے جو تیرے ساتھ مداہنت اور چشم پوشی سے پیش آئے۔ اور تیرے عیبوں کو چھپائے۔
سب سے بری خصلت بڑائی اور تکبر ہے۔
سب سے زیادہ برا وہ شخص ہے۔ جو فتنے اور شر کو اٹھائے۔
سب سے بری خصلت جھوٹ اور کذب اور تضیع عمر کے لئے سب سے بری چیز لہو ولعب ہے
سب سے برا بھائی وہ ہے۔ جو دغا بازی کمائے اور مداہنت اور چشم پوشی سے پیش آئے۔
سب سے برا عطیہ وہ ہے جس کے پہلے ٹال مٹال اور اس کے پیچھے منت رکھنے کا وبال ہو۔
سب سے برا وہ شخص ہے جس کی بھلائی کی امید اور اس کی برائی سے امن نہ ہو۔
سب سے برا بھائی وہ ہے۔ جو خود نیک کام سے ہٹتا ہے اور اپنے ساتھ تجھے بھی ہٹائے رکھے +
سب سے برا وہ شخص ہے۔ جو امانت کا خیال نہ رکھے اور خیانت سے اجتناب نہ کرے +
سب سے برا وہ شخص ہے۔ جو لوگوں کی غلطیاں معاف نہ کرے۔ اور ان کے عیب نہ چھپائے +

سب سے برا وہ شخص ہے۔ جو مظلوم کے برخلاف ظالم کی امداد کرے۔
بدترین لوگوں کا وہ شخص ہے۔ جو بخل کا کرتہ پہنے اور ظالموں کا ساتھی ہے۔
سب سے برا اور زیادہ دغا باز بھائی وہ شخص ہے جو تجھے دنیا کے سمیٹنے کی طرف بلائے اور آخرت سے غافل بنائے۔
سب سے برا وہ شخص ہے۔ جو لوگوں کے عیبوں کا متلاشی اور اپنے عیوب سے اندھا ہو +
سب سے برا وہ شخص ہے۔ جو پروردگار کی اطاعت میں لوگوں سے ڈرے۔ اور ان کی پیروی میں خدا تعالےٰ کا خوف نہ کرے۔
سب سے برا شخص وہ ہے۔ جو لوگوں کے حوادثات میں گرفتار ہونے کا خواستگار ہو +
سب سے برا ساتھی وہ ہے۔ جو جلدی بدل جائے۔ اور سب سے برا بھولی وہ ہے۔ جو متلون مزاج ہو۔ اور ادھر ادھر پلٹے کھائے۔
سب سے بزدل وہ ہے۔ جو ایمان میں شک لائے۔ اور سب سے برا محسن وہ ہے جو ذکر جتلائے
سب سے برا کام ناپسندی تمنا اور سب سے برا فتنہ محبت دنیا ہے۔
سب سے برا وہ شخص ہے۔ جو اپنی بدبختی کے باعث کسی [illegible] اور اس کی بدعملی کی وجہ سے لوگوں کو اس پر وثوق نہ ہو +
سب سے برا وہ شخص ہے۔ کہ اس کے شر کے [illegible] سے پرہیز کریں +

Marfat.com

سب سے برا وہ شخص ہے۔ جو نیکی کے عوض برائی کرے
اور سب سے اچھا وہ ہے جو بدی کے عوض بھلائی کرے
سب سے برا وہ شخص ہے جسکی امیدیں لمبی اور عمل برے ہوں
عقل کیلئے سب سے بری آفت تکبر اور خودی اور نفس کے
تمام اخلاق سے زیادہ برا ظلم اور تعدی ہے۔

فصل حضرت امیرالمومنین سیدنا علی بن ابیطالب کے ان نصائح اور پُرحکمت کلمات کا ترجمہ

جو باب شین میں داخل ہیں اور بعض ایسے الفاظ سے شروع ہوتے ہیں جنکے اول میں حرف شین معجمہ واقع ہے
جناب امیرالمومنین ارشاد فرماتے ہیں۔ کہ کسی کام کا پختہ ارادہ کرنے سے پہلے اس کے متعلق دوست احباب سے مشورہ کرنا اور اس کے شروع کرنے سے پہلے اسے خوب سوچ لینا چاہیے
اپنے قابل مشورہ معاملات میں عقلمندوں سے صلاح و مشورہ کیا کرتا کہ غلطی اور ندامت سے محفوظ رہے۔ اور ایسے امور میں ان لوگوں سے مشورہ لیا کر۔ جو خدا تعالےٰ کا خوف رکھتے ہیں۔ تاکہ سیدھی راہ پر چلے۔
جسقدر کسی کے ساتھ حسد زیادہ ہو اسی قدر اسکے ساتھ کینہ اور عداوت بڑھ جاتی ہے
آدمی کی شرافت عیبوں سے پاک رہنا اور اس کا جمال اور خوبصورتی مروّت اور جوانمردی ہے
مومن کی شرافت اس کا ایمان اور اس کی عزت طاعت خدائے رحمٰن ہے۔

مجرم کا سفارشی عذر پیش کرنے میں عاجزی کرتا ہے
گناہگار کا شفیع (سفارشی) اسکا اقرار اور اسکی توبہ اسکا اعتذار (عذر پیش کرنا) ہے ہور
ایک وہ کام ہے جسکی لذت چلی جاتی ہے اور اس کی سزا ہمیشہ باقی رہتی ہے۔ اور ایک وہ ہے جس کی کلفت دور ہو جاتی ہے۔ اور اس کا ثواب ہمیشہ باقی رہتا ہے۔ عقلمند کو سوچنا چاہیئے۔ کہ ان دونوں میں کتنا بڑا فرق ہے۔
آدمی کی شجاعت اور بہادری اس کی ہمت کے مطابق اور اس کی غیرت اس کی حمیت کے موافق ہوتی ہے۔
دو چیزیں ایسی ہیں۔ جن کی قدر وہی شخص پہچانتا ہے جس سے یہ مفقود (گم) ہو جائیں۔
(۱) جوانی (۲) عافیت۔
دو چیزیں ایسی ہیں۔ جن کی قدر وہی جانتا ہے جس سے یہ مسلوب ہو جائیں۔ (۱) قدرت (۲) دولت مندی۔
دو چیزیں ایسی ہیں۔ جن سے ناک چڑھانا اچھا نہیں۔ (۱) بیماری (۲) بھوکے اور محتاج رشتہ دار۔
دو چیزیں ایسی ہیں۔ جن کا انجام بخیر نہیں۔
(۱) ظلم (۲) شر۔
دو چیزیں ایسی ہیں۔ جن کی انتہا کو پہنچنا دشوار ہے۔ (۱) علم (۲) عقل۔
دو چیزوں کے ثواب کا دندان نہیں ہو سکتا (۱) معافی

Marfat.com

(۲) عادل ؛

دو چیزیں دین کا مدار ہیں (۱) صداقت (۲) یقین ۔

دو چیزیں ایسی ہیں جن کے برابر کوئی عمل نہیں ہو سکتا ۔ (۱) ورع (۲) اہل ایمان کے ساتھ احسان ؛

حرص کی زیادتی لالچ کے غلبے اور دین کے ضعف سے پیدا ہوتی ہے ۔ بزدلی کا غلبہ نفس کی عاجزی اور ضعف یقین سے ہوتا ہے ؛

بنی آدم جنت کو چھوڑ کر اور کاموں میں مشغول اور اس سے غافل ہیں ۔ اور یہ نہیں سمجھتے کہ دوزخ کی آگ آسکے گی بھڑک رہی ہے ؛

اس شخص کا عمل کیسا اچھا ہے جس کا مقصود یہ ہے کہ خدائے پاک اس سے راضی ہو اور عذاب دوزخ سے اسے خلاصی ہو ؛

عقلمندوں کی خصلت ۔ قلت شہوت اور قلت غفلت ہے ؛

پرہیزگاروں کی یہ صفت ہے کہ وہ فرصت کے وقت کو غنیمت سمجھتے اور سفر آخرت کے لئے توشہ تیار رکھتے ہیں ؛

فتنوں کی موجوں کو بچاؤ کی کشتیوں سے پھاڑ ڈالو یعنی فتنوں سے الگ رہو ؛

اپنے تئیں دل کو جنت کی نعمتوں کا مشتاق بناؤ ۔ مدت کو محبوب اور زندگانی کو ... سمجھو ؛

خدائے پاک نے تمہارے لئے دنیا ... کو مقرر فرمایا ہے ۔ ... سہل اور آسان رکھے ۔

اور مددگار لوگوں کو ان کے مخالفوں پر مظفر اور منصور فرمایا ہے ۔

سب سے بڑا دشمن وہ شخص ہے جو نہایت دوراندیش ہو اور کمال اخفا کے ساتھ داؤں اور فریب کرے ؛

سچی محبت کی شرط یہ ہے کہ آدمی فضول تکلف کو بالائے طاق رکھے ۔ اور خالص مصاحبت کی شرط یہ ہے کہ آپس میں زیادہ خلاف رائے نہ ہو ؛

علم کا عیب بیہودہ گوئی اور لاف اور سخاوت کا عیب فضول خرچی اور اسراف ہے ؛

ہماری جماعت کے لوگوں کی مثال ایسی ہے جیسے شہد کی مکھیاں ۔ اگر لوگوں کو معلوم ہو کہ ان کے پیٹ میں کیا نعمت بھری ہے تو ان کو ہڑپ کر جائیں ۔

ہماری جماعت کے لوگ نحل کی مانند ہیں کہ جس کی ہر بات لطیف اور پاکیزہ اور جس کا ... خوب اور اچھا ہے ۔

جناب امیر المؤمنین نے قرآن کریم کے متعلق فرمایا ہے کہ قیامت میں اپنے قاریوں کی سفارش کرے گا ۔ اور حق تعالیٰ اس کی سفارش منظور فرمائیگا ۔ اور اپنے بارے میں کاہلی کرنے والوں کے حالات بیان کریگا ۔ اور بارگاہ خداوندی میں اس کی تصدیق ہوگی ۔

مخلوق کی سفارش عمل بالحق اور ... ہے ؛

... لوازم ہیں ۔

اُس شخص کے ساتھ مال میں شراکت کرو۔ جس کی طرف روزی متوجہ ہے۔ خدا تعالیٰ نے اسے رزق دیا ہے۔ کیونکہ وہ مال و دولت کے لئے سزاوار شایاں ہے۔

داناؤں اور عقلمندوں کی خصلت یہ ہے۔ کہ وہ آخرت کی طرف متوجہ ہوتے۔ دنیا سے منہ پھیر لیتے۔ اور جنت کے عاشق ہو جاتے ہیں۔

باب صاد مہملہ

حضرت امیرالمومنین سیدنا علی بن ابی طالبؓ کے ان نصائح اور پُرحکمت کلمات کا ترجمہ

جو باب صاد مہملہ میں داخل اور لفظہ صلاح سے شروع ہوتے ہیں

جناب امیرالمومنین فرماتے ہیں۔ کہ عمل کی درستی نیت کی درستی سے اور بدن کی درستی پرہیز اور ترک سستی سے حاصل ہوتی ہے۔

زندگانی کی درستی حسن تدبیر سے۔ اور رائے کی درستی خیر خواہی مشیر سے حاصل ہوتی ہے۔

دین کی درستی پرہیزگاری سے۔ اور نفس کی درستی ترک طمع اور قناعت شعاری سے حاصل ہوتی ہے۔

ایمان کی درستی تقویٰ اور ورع اور اس کی خرابی لالچ اور طمع ہے۔

عقل کی درستی حسن ادب اور تقوے کی درستی شبہوں سے بچنا اور تجنب (کنارہ کشی) ہے۔

آخرت کی درستی حسن عمل سے اور عبادت کی درستی توکل سے ہے۔

مخلوق کی درستی عقل سے اور رعیت کی درستی عدل سے ہے۔

نفس کی درستی مجاہدہ ہوا سے اور آخرت کی درستی ترک دنیا سے ہے۔

دل کی درستی صحت بصیرت کی دلیل اور برہان ہے اور ظاہر کی درستی باطن کی درستی کا عنوان ہے۔

آدمی کی درستی زبان کی خوبی اور لوگوں کیساتھ احسان کرنے سے حاصل ہوتی ہے۔

دین کی درستی حسن یقین سے ہے۔

فصل حضرت امیرالمومنین سیدنا علی بن ابی طالبؓ کے ان نصائح اور پُرحکمت کلمات کا ترجمہ

جو باب صاد مہملہ میں داخل اور محض ایسے الفاظ سے شروع ہوتے ہیں جن کے اول میں حرف صاد مہملہ واقع ہے۔

جناب امیرالمومنین فرماتے ہیں۔ کہ دنیا کی صحت سراسر امراض استقام اور اس کی لذت بالکل درد اور آلام ہیں۔

بدن کی صحت نہایت مبارک حصہ اور بہرہ ہے اور دل کی صحت بہترین ذخیرہ ہے۔

خالص ایمان اور لوگوں کے ساتھ نیکی اور احسان کرنا قیامت کیواسطے بہت اچھا سرمایہ ہے۔

Marfat.com

سچی دوستی وفاداری اور عہد کی پاسداری کا نشان
اور صحت امانت حسن اعتقاد کا عنوان ہے

رائے کی درستی غلطی سے بچاتی اور کام کی درستی
آدمی کا زیب و زینت بڑھاتی ہے۔

لوگوں کا خیال ہے۔ کہ رائے کی درستی مال و دولت
کے حاصل ہونے سے ہاتھ آتی ہے۔ اور
اس کے چلے جانے سے چلی جاتی ہے۔

عورت کی پاکدامنی اس کے شوہر کی خوشی کا
باعث اور اس کی خوبصورتی کے باقی رہنے
کا موجب ہے۔

جاہل کا درست کام بھی ایسا ہوتا ہے جیسا کہ
عقلمند کی غلطی۔

اپنے ایمان کو شک سے محفوظ رکھ۔ کیونکہ شک
ایمان کو اس طرح بگاڑتا ہے۔ جیسا نمک
شہد کو خراب کر ڈالتا ہے۔

رائے کی درستی غور و فکر کرنے سے حاصل ہوتی ہے

بدکار آدمی گویا کہ دوزخ کا ایک ٹکڑا ہے۔

نیکوکار آدمی اول تو ٹھوکر نہیں کھاتا۔ اور اگر
کہیں ٹھوکر کھائے۔ تو کوئی نہ کوئی سہارا اسے
ہاتھ آجاتا ہے۔

نیک لوگوں کی صحبت سے خیر و برکت ہاتھ آتی
ہے۔ جیسے کہ ہوا جب خوشبودار چیزوں کے
پاس سے گذرتی ہے۔ تو اس میں بھی خوشبو
پیدا ہو جاتی ہے۔

بادشاہ کے مصاحب کی مثال ایسی ہے۔ جیسے
کوئی شخص شیر پر سوار ہو۔ کہ لوگ اس کی حالت

پر رشک کرتے ہیں۔ مگر وہ اپنی جگہ کو خوب جانتا
ہے۔ کہ اس میں کیا کچھ خوف و خطرے پیش آتے
ہیں۔

مصیبت پر صبر کرنے سے تکلیف کم ہو جاتی اور
ثواب زیادہ حاصل ہوتا ہے۔

نادان کا دوست ہمیشہ تکلیف اور مصیبت میں رہتا ہے
مالدار آدمی ہمیشہ رنج اٹھاتا۔ اور جو شخص شر کی
وجہ سے غالب آئے۔ وہ آخر مغلوب
ہو جاتا ہے۔

دین کی چارد یواری تیری دولت کا قلعہ اور شکر تیری
نعمت کا بچاؤ ہے۔ پس جس دولت کا محافظ
دین ہو۔ وہ کبھی مغلوب نہیں۔ اور جس نعمت
کا بچاؤ شکر ہو۔ وہ کبھی مسلوب نہیں ہوتی۔

بھائیوں کی مصاحبت نیکی اور احسان کے
ساتھ کر اور ان کے گناہوں پہ عفو کا پردہ
ڈال۔

عقلمندوں کی صحبت اختیار کر تا کہ دین و دنیا
کی نعمت ہاتھ آئے۔ اور دنیا سے اعراض
کر تا کہ آفتوں سے نجات پائے۔

صلہ رحمی نعمتیں جاری کراتی اور عذاب کو ہٹاتی ہے

عقلمندوں کی صحبت اختیار کر۔ علما کی مجلس میں
بیٹھ۔ اور خواہش نفس کو مغلوب رکھ تا کہ ملا
اعلےٰ کی رفاقت ہاتھ آئے۔

داناؤں کی صحبت اختیار کر۔ بردباروں کی مجلس
میں بیٹھ اور دنیا سے اعراض کر تا کہ جنت ماویٰ
میں سکونت اور آرام پائے۔

Marfat.com

بروں کی صحبت سے برائی پیش آتی ہے۔ جیسا کہ ہوا گندی اور بودار چیز اُن کے پاس سے گزرنے سے بدبودار ہو جاتی ہے۔

لوگوں کے ساتھ نیکی اور احسان کر: نعمت کو بڑھاتا اور بلا اور مصیبت کو ہٹاتا ہے۔

احمق کی صحبت روح کا عذاب اور عقلمند دوست کی مجلس روح کی زندگی اور اس کے بقا کا اسباب ہے۔

صلہ رحمی نہایت اچھی خصلت اور نیز وہ آدمی کی ترقی کا باعث اور موجب زیادت نعمت ہے۔

صلہ رحمی دشمنوں کو تکلیف اور رنج پہنچاتی اور آدمی کو برائی کے مقاموں میں گرنے سے بچاتی ہے۔

وہ تعلق جو تمہارے اور خدائے پاک کے درمیان ہے اس کو مضبوط رکھو تاکہ سعادت ابدی نصیب ہو۔

صلہ رحمی مال کو بڑھاتی اور عمر کو زیادہ کرتی اور اسے برکت اور نفع پہنچاتی ہے۔

پوشیدہ طور پر صدقہ کرنا گناہوں کو مٹاتا اور ظاہر طور پر کرنا مال کو بڑھاتا ہے۔

اپنی جلد بازی کے ساتھ آہستگی کو غلبے اور دوستی کے ساتھ نرمی کو اور شر کے ساتھ خیر کو ملائے رکھ۔ اور خواہش نفس کے برخلاف عقل کی امداد کر تاکہ عقلمندی پر قابو حاصل ہو۔

جو سچے واقعات گذر چکے ہیں ان کی تصدیق اور دنیا کے گذشتہ حالات سے عبرت کا سبق حاصل کر۔ کہ اس کے بعض حالات بعض سے مشابہ اور اسکا آخر اول کے ساتھ لاحق ہے۔

کھلے طور پر صدقہ دینا موت کی خرابی کو دور کرتا ہے۔

صلہ رحمی حصول محبت کی موجب اور دشمنوں کی ناخوشی کا باعث ہے۔

مالی احسان مال کے چلے جانے سے مٹ جاتے ہیں۔

عقل آدمی کی دوست اور جہالت اسکی دشمن ہے۔

احمق کا دوست ہمیشہ تکلیف و زحمت میں اور جاہل کا دوست معرض ہلاکت میں ہے۔

تیرا دوست وہ ہے۔ جو تجھے برے کاموں سے ہٹائے۔ اور تیرا دشمن وہ ہے۔ جو برے کاموں پر اٹھائے۔

دین کی چاردیواری تیری زندگی کیلئے ڈھال اور سپر اور پرہیزگاری تیری موت کیواسطے سامان سفر ہے۔

آدمی کی صداقت اس کی مروت کے موافق اور اس کی صیانت اس کی دیانت کے مطابق ہوتی ہے۔

دنیا دے کر اپنے دین کی حفاظت کر۔ دونوں میں فائدہ اٹھائیگا۔ اور ایسا نہ کر کہ دین دیکر دنیا کو محفوظ رکھے۔ ورنہ دونوں میں خسارہ پائے گا۔

لوگوں کی عجیب حالت ہے کہ بدکاری کو اٹھائے

Marfat.com

نسب کا نشان سمجھتے اور پاکدامنی کو تعجب
کی بات خیال کرتے ہیں۔ گویا کہ اسلام کے
لباس کو الٹا کر پہن لیا ہے۔

دنیا کے ذریعہ دین کو محفوظ رکھ۔ کیونکہ دونوں جہان
میں نجات پائے گا۔ اور دین کے ذریعے
دنیا کی حفاظت نہ کر تاکہ ہلاکت کے بھنور
میں نہ آئے۔

وہ تعلق جو تمہارے اور خدائے پاک کے درمیان
ہے۔ اس کو مضبوط رکھ تاکہ انجام بخیر ہو۔

وہ خاموشی جس کے بعد سلامتی حاصل ہو۔ اس
کلام سے اچھی ہے۔ جس کے پیچھے ندامت
لاحق ہو۔

وہ خاموشی جس سے عزت کی خلعت ملے اس
بات سے اچھی ہے۔ جس سے ندامت کا ہار
گلے پڑے۔

وہ خاموشی جس سے وقار حاصل ہو۔ اس گفتگو
سے اچھی ہے۔ جس سے عار لاحق ہو۔

بروں کی صحبت سے نیک لوگوں کی نسبت
بدظنی پیدا ہوتی ہے۔

وہ خاموشی جس کا انجام قابل مدح و تحسین ہو
اس کلام سے اچھی ہے۔ جس کا انجام لائق
مذمت و نفرین ہو۔

صدق اخلاق سے آدمی قرب الٰہی میں ترقی پاتا
اور اس سے ثواب زیادہ ہوتا ہے۔

تیرا اس قدر خاموش رہنا کہ لوگ اپنی خواہش سے
تجھے بلائیں تیرے اس بیان سے کہ تنبیہ
اچھا ہے جس سے دق ہو کر تجھے چپ کرائیں

ہر ماہ میں ایام بیض یعنی ۱۳،۱۴،۱۵ تاریخ
کو روزہ رکھنا درجات کو بلند کرتا اور ثواب
کو بڑھاتا ہے۔

گناہوں کی فکر کرنے سے دل کا روزہ رکھنا یعنی
دل کو ان کے خیال سے روکنا کھانے کی چیزوں
سے پیٹ کا روزہ رکھنے سے بہتر ہے۔

نفس کو دنیا کی لذتوں سے روکنا نہایت نافع
روزہ ہے۔

عقلمند کا سینہ اس کے بھید کا صندوق اور
اور جاہل کی خاموشی اس کے عیبوں کا پردہ ہے

موت کی سچائی امیدوں کے جھوٹ کو رسوا
کر دیتی ہے۔

صلہ رحمی عمریں زیادہ کرتی اور مال بڑھاتی ہے
صلہ رحمی مال کی زیادتی اور اعمال کی مقبولیت
کا باعث ہے۔

دشمنوں کے مقابلے کے ارادے پر قائم رہو اس
کا انجام یہ ہوگا۔ کہ حق کا ستون تمہیں نظر
آجائیگا۔ تم ان پر غالب ہو جاؤ گے
خدائے پاک تمہارا ساتھ کرے گا۔ اور تمہارے
اعمال میں سے کوئی چیز ضائع نہ کریگا۔

مجاہدہ نفس کے ذریعے سے شیطان کا مقابلہ
کرو۔ اور اس کی مخالفت کرنے سے اس پر
غالب آجاؤ۔ اس طرح کرنے سے تمہارے
نفس پاک اور خدا تعالٰے کے ہاں درجے
بلند ہو جائیں گے۔

Marfat.com

صلہ رحمی شریفوں کی نہایت اچھی خصلت اور نیز نعمتوں کیلئے عمارت ہے۔

صلہ رحمی جماعت کو بڑھاتی اور سرداری کا موجب ہو جاتی ہے۔

جناب امیرالمومنین سے کسی نے عالم علوی کا حال دریافت کیا تو آپ نے فرمایا کہ عالم علوی کی چیزیں صورتیں ہیں۔ جو مواد سے خالی اور قوت استعداد سے خالی ہیں۔ خدائے برتر کی تجلی سے روشن اور اسکے نور سے منور انکی ذات پر اسکا پرتو ظاہر اور ہویدا اور ان کے ذریعے سے اس کے افعال صادر اور پیدا ہیں۔ خدائے خالق نے انسان کے لئے نفس ناطقہ ایک ایسا جوہر پیدا کیا ہے۔ کہ اگر اس کو علم اور عمل صالح حاصل کر کے پاک کرے۔ تو وہ عالم علوی کے جواہر عالیہ کے مشابہ ہو جاتا ہے۔ اور جب اس کا مزاج اعتدال پر آجائے اور اپنے دشمنوں سے الگ ہو جائے۔ تو سات آسمانوں میں ان کے ساتھ شریک ہو جاتا ہے۔

مصائب کے جھیلنے پر صبر کرنے سے فرصت حاصل ہونے میں کامیابی حاصل ہوتی ہے۔

دو صفتیں ایسی ہیں۔ کہ خدائے پاک ان کے بغیر اعمال قبول نہیں فرماتا۔ (۱) تقویٰ (۲) اخلاص

بدن کا روزہ ارادے اور اختیار کیساتھ عذاب کے خوف اور ثواب اور اجر کی امید پر کھانے پینے کی چیزوں سے باز رہنے کا نام ہے۔

نفس کا روزہ یہ ہے۔ کہ حواس خمسہ کو تمام گناہوں سے باز رکھا جائے۔ اور دل کو ہر ایک طرح کے شر سے خالی رکھا جائے۔

دل کا روزہ یہ ہے۔ کہ اس کو شر کے تمام اسباب سے روک دیا جائے۔

دل کا روزہ زبان کے روزے سے اچھا اور زبان کا روزہ پیٹ کے روزے سے بہتر اور اولیٰ ہے۔

اپنے نفسوں کو طاعات کے بجالانے پر لگائے رکھو۔ اور ان کو گناہوں کے میل سے بچائے رکھو۔ تاکہ ایمان کی لذت پاؤ۔

باب ضاد معجمہ

حضرت امیرالمومنین سیدنا علی بن ابیطالب کے نصائح اور پر حکمت کلمات کا ترجمہ

جو باب ضاد معجمہ میں داخل ہیں۔

جناب امیرالمومنین فرماتے ہیں۔ کہ حالات اور ضرورتیں مردوں کو ذلیل وخوار اور خطروں کی کشتی پر سوار کر دیتی ہیں۔

فقر اور محتاجی کی ضرورت آدمی کو مکروہ اور ناجائز کام پر مجبور کرتی ہے۔

غضب اور غصے کا مقابلہ تحمل اور بردباری سے کرو۔ تاکہ تمہارے ہر ایک کام کا انجام

Marfat.com

قابل تعریف ہو +

کلمۂ حکمت عقلمند کی گمشدہ چیز ہے پس جہاں کہیں ہو۔ وہ اس کے لائق اور سزاوار ہے اور کلمۂ حکمت حکیم کی مفقود چیز ہے۔ پس جہاں کہیں ہو۔ وہ اس کا طلبگار ہے۔

معدوم اور موہوم اشیا جاہل کی مفقود چیزیں ہیں۔ (وہ ہر وقت ایسی چیزوں کی فکر اور تلاش میں رہتا ہے)

شہوت کی آگ محبت کے زوال کا باعث ہے

راہ نما کی گمراہی راستہ پوچھنے والے کی ہلاکت ہے

فضول چیزوں کی طلب میں عقلیں ضائع اور برباد ہو جاتی ہیں +

رائے کی غلطی سے تمام کام بگڑ جاتے ہیں۔

عقل کی خرابی راہ راست سے ہٹاتی اور آخرت کو بگاڑ دیتی ہے۔

فقر کا نقصان اور ضرر دولتمندی کے اثر سے اچھا ہے۔

فضول امیدوں اور آرزوؤں میں عمریں ضائع اور برباد ہو جاتی ہیں۔

جو شخص خدا تعالےٰ کی ہدایت کے سوا کسی اور طریق سے ہدایت طلب کرے۔ وہ گمراہ اور اس کی طلب بے بنیاد ہے۔

جس شخص کا خدا تعالیٰ کی طلب کے سوا کوئی اور مقصد ہو۔ وہ ضائع اور برباد ہے۔

مثالیں اور کہاوتیں داناؤں اور عقلمندوں کے لئے بیان کی جاتی ہیں +

غضب کی آگ کا بھڑک اٹھنا چاہ ہلاکت میں گراتا ہے۔

نفس کی ہلاکت اسباب شہوت اور غضب کی اطاعت میں ہے۔

بیقراری کا مقابلہ صبر سے۔ بدی کا مقابلہ نیکی سے۔ شہوت کا مقابلہ نفس کو جڑ سے اکھیڑ ڈالنے سے۔ طمع کا مقابلہ پرہیزگاری سے شر کا مقابلہ عفت سے۔ قوت کا مقابلہ نرمی سے۔ حرص کا مقابلہ قناعت ل سے کرو

تکبر کا مقابلہ تواضع سے۔ ظلم کا مقابلہ عدل سے کرو

ہوائے نفس کا مقابلہ عقل سے۔ کفر کا مقابلہ ایمان سے۔ برائی کا مقابلہ احسان سے غفلت کا مقابلہ بیداری سے کرو +

غباوت (کند ذہنی) کا مقابلہ تیز فہمی اور ہوشیاری سے۔ لیت و لعل (ٹال مٹال) کا مقابلہ عزم بالجزم سے اور کوتاہی کا مقابلہ حزم (ہوشیاری) سے کرو۔

زبان بند رکھنے سے تمام کام اپنے قابو میں رہتے ہیں۔ اور اس کے کھولنے سے آدمی ہلاکت میں پڑتا ہے۔

جو شخص اپنے نفس کو لذت سے روک رکھے وہ اس کا مالک اور جو اسے بے مہار چھوڑ دے وہ ہالک (ہلاکت میں پڑنے والا) ہے۔

غضب کے وقت نفس کو منضبط رکھنا ہلاکت سے بچاتا ہے

خوف اور ڈر کے وقت نفس کو قابو میں رکھنا

Marfat.com

نہایت اچھا ادب ہے۔
اپنے دین کی حفاظت کیلئے تلواریں چلاؤ تلوار کو نیزوں سے ملاؤ۔ اور خدا تعالیٰ سے مدد مانگو۔ خدا نے چاہا۔ تو کامیاب اور منصور ہو گے۔
خواہش نفسانی سے اس طرح مقابلہ کرو جس طرح ایک ضد دوسری ضد سے مقابلہ کرتی ہے۔ اور اس کے ساتھ اس طرح لڑائی کرو۔ جس طرح ایک دشمن دوسرے دشمن سے لڑتا ہے۔
عقل کی گمراہی نہایت سخت گمراہی اور جہالت کی ذلت بہت بڑی ذلت ہے۔
(جناب امیرالمومنینؓ کا فرمان صحیح اور بجا ہے)۔

باب طائے مہملہ

حضرت امیرالمومنین سیدنا علی بن ابی طالب رضی کے ان نصائح اور پر حکمت کلمات کا ترجمہ

جو طائے مہملہ میں داخل اور لفظ طوبیٰ (یعنی خوشی) سے شروع ہوتے ہیں۔
جناب امیرالمومنین رضی فرماتے ہیں۔ کہ نہایت خوشی ہے۔ اس شخص کے لئے جو اللہ تعالیٰ کی یاد کے سوا سب باتوں سے خاموش ہے
نہایت خوشی ہے۔ ان لوگوں کیلئے جنکے دل خدا تعالیٰ کی محبت سے جدا ہیں۔ نہایت خوشی ہے اس شخص کیلئے جو اپنے رب کی طرف دھیان رکھے اور اپنے گناہوں سے ڈرتا رہے۔ نہایت خوشی ہے۔ اس شخص کے لئے جو اپنے پروردگار کی طاعت کی حفاظت کرے۔
خوشی ہے۔ اس شخص کیلئے جس کا سینہ کینے سے خالی اور اس کا دل کھوٹ سے پاک ہو۔ خوشی ہے اس شخص کیلئے جو اپنے دل کو تقویٰ کا لباس پہنائے
خوشی ہے اس شخص کیلئے جو اپنے دل کو فکر کے ساتھ اور زبان کو ذکر کے ساتھ مشغول رکھے۔
خوشی ہے۔ اس شخص کیلئے جو اپنے نفس پر اپنے پروردگار کا خوف لازم بنائے۔ اور پوشیدہ اور ظاہر اس کی طاعت بجا لائے۔ خوشی ہے اس شخص کیلئے جو ایسے ناصح کی اطاعت کرے جو اسے راہ حق بتلائے۔ اور اس گمراہ سے الگ رہے۔ جو اسے چاہ ہلاکت میں گرائے۔
خوشی ہے۔ اس شخص کیلئے جو اپنی تمام ہمت اپنے ضروری کاموں میں لگائے۔ اور اپنی تمام کوشش اس چیز میں صرف کرے۔ جو اسے تجارت دلائے۔
خوشی ہے۔ اس شخص کیلئے جسے طاعت الہی کی توفیق نصیب ہو۔ اور وہ اپنے گناہوں پر گریہ وزاری کرے۔
خوشی ہے ان لوگوں کیلئے جو اپنی غلطی پر نادم اور پشیمان ہوتے اور اپنی لغزش اور کوتاہی کا تدارک کرتے ہیں
خوشی ہے اس شخص کیلئے جو اپنی امیدوں کو چھوٹا کرے۔ اور فرصت کے وقت کو غنیمت

Marfat.com

سمجھے +

خوشی ہے اس شخص کیلئے جو نیک کام کرنے میں اپنی موت سے پیشدستی کرے - اور بعفت نے پائے - اور آخرت کے لئے خالص عمل کمائے -

خوشی ہے اس شخص کیلئے جو اپنے نفس کی فکر میں مشغول اور لوگوں کے عیبوں سے غافل رہے

خوشی ہے اس شخص کے لئے جو سانس کی تنگی اور قبر کی بوسیدگی اور کہنگی سے پہلے اپنی جان کے چھوڑانے کے لئے کوشش کرے

خوشی ہے - اس شخص کے لئے جو اپنے نفس پر غالب ہو - اور نفس اس پر غالب آئے - اور اپنی خواہش نفس کو قابو میں رکھے - اور خواہش نفس اس پر قابو نہ پائے -

خوشی ہے اس شخص کے لئے جو اپنے غصے کو قابو میں رکھے - اور اسے شتر بے مہار نہ بنائے اور اپنے نفس کا حکم نہ مانے - اور وہ اسے چاہ ہلاکت میں نہ گرائے -

خوشی ہے اس شخص کیلئے جس نے آخرت کو یاد رکھا اور اس کے لئے بہت سا توشہ تیار کیا

خوشی ہے اس شخص کیلئے جو بندوں کے ساتھ احسان کمائے - اور آخرت کیلئے سامان بنائے +

خوشی ہے اس شخص کیلئے جو قناعت کی چادر پہن لے اور فضول خرچی سے پرہیز رکھے +

خوشی ہے اس شخص کیلئے جو عفاف کے زیور

سے آراستہ اور قدر کفایت پر راضی ہو +

خوشی ہے اس شخص کے لئے جو اپنی امیدوں کو جھوٹا سمجھے - اور اپنی آخرت کی آبادی کے لئے اپنی دنیا کو ویران کر دے -

خوشی ہے اس شخص کیلئے جو تقوے اور پرہیزگاری کی قابل تعریف صفت کی اطاعت اور ہوا پرستی کی مذموم خصلت کی نافرمانی کرے

خوشی ہے اس شخص کیلئے جو ہدایت کے دروازے بند ہونے سے پہلے راستے کو پائے - اور

خوشی ہے اس شخص کیلئے جو اعمال صالحہ کے اسباب منقطع ہونے سے پہلے اعمال صالحہ کمائے -

خوشی ہے اس شخص کیلئے جو اپنے مددگار کی مدد وحمایت اور اپنے ہادی کی ہدایت سے استقامت کے راستے پر چلے

خوشی ہے اس شخص کیلئے جس کا اندرون پاک اور ظاہر اچھا ہو - اور لوگوں سے اپنے شر کو دور رکھے -

خوشی ہے اس شخص کے لئے جس کا علم عمل دوستی دشمنی - لین - دین - کلام اور خاموشی سب کچھ خالص خدا تعالیٰ کی خوشنودی کیلئے ہو

خوشی ہے اس شخص کیلئے جسے طاعت الہٰی کی توفیق نصیب ہو - اس کے اخلاق اچھے ہوں - اور اپنی آخرت کے کام کو سنبھال رکھے +

خوشی ہے اس کیلئے جو اپنے نفس میں ذلیل - طاعت الہٰی کی بدولت عزیز - اور قناعت

کے طفیل غنی ہو۔ خوشی ہے اس شخص کیلئے جو صبر کو اپنی نجات کی سواری اور تقویٰ اور پرہیزگاری کو وفات کیلئے سامان تیاری بنائے
خوشی ہے اس شخص کیلئے جس کے دل پر یقین کی روشنی پڑے +

خوشی ہے اس شخص کیلئے جو دین کے طریقے کے مطابق عمل کرے اور انبیاء علیہم السلام کے نشان پر چلے

خوشی ہے اس شخص کے لئے جس نے آخرت کے لئے خالص کام کئے۔ اور نیک عمل کمائے اور وہاں کے واسطے ذخیرہ حاصل کیا۔ اور ناجائز کاموں سے بچا رہا۔

خوشی ہے اس شخص کے لئے جس نے اپنی نفسانی خواہشوں کی تکلیف کو جھیلا۔ اپنی امید دل کو جھوٹا سمجھا۔ اپنے کوشش کے تیر کو ٹھیک نشانے پر لگایا۔ اپنے اعمال کا بدلہ پایا۔

خوشی ہے اس شخص کے لئے جو شریعت کے روشن طریق پر چلا۔ اس کھلے شاہ راہ کو نہ چھوڑا۔ اور آخرت کا عاشق ہو گیا۔ اور دنیا سے منہ پھیر لیا۔

خوشی ہے اس شخص کے لئے جو غرور تکبر کی ہلاک اور قاتل بیماری سے ہلاک نہ ہو۔

خوشی ہے اس شخص کے لئے جس پر مشتبہ کام مخفی اور پوشیدہ نہ ہوں۔

خوشی ہے اس شخص کیلئے جو نیک کام کرنے میں موت سے پیشدستی کرے۔ فرصت کے وقت کو غنیمت سمجھے اور اعمال صالحہ کا توشہ تیار کرے +

خوشی ہے اس شخص کے لئے جو خوف الٰہی کا لباس پہن لے۔ دنیا کی امیدوں کو جھوٹا سمجھے۔ اور غلطیوں سے بچا رہے۔

خوشی ہے اس شخص کے لئے جو عذاب الٰہی کا خوف کھائے۔ روز حساب کیلئے نیک عمل کمائے عفاف کا ساتھ کرے۔ اور قدر کفایت پر قانع اور خدائے پاک سے راضی ہو۔

خوشی ہے اس شخص کے لئے جو اپنے نفس کی فکر میں مشغول اور لوگوں کے عیبوں سے غافل ہو۔ اور ان کو اس کی طرف سے ہر طرح کی بہتری اور آرام حاصل ہو۔ اور اس کیساتھ وہ خدا تعالیٰ کی طاعت پر کاربند اور عامل ہو۔

خوشی ہے اس شخص کے لئے جو خدا تعالیٰ کے عذاب کا خوف کھائے۔ اور پھر صدق دل سے ایمان لائے۔

خوشی ہے اس شخص کے لئے جو آخرت کو یاد کرے اور اس کے واسطے نیک عمل کمائے۔

خوشی ہے اس جان کیلئے جس نے اپنے پروردگار کے فرائض کو ادا کیا۔ اور خوشی ہے۔ اس آنکھ کے لئے جس نے خدا تعالیٰ کی طاعت میں اپنی نیند کو چھوڑ دیا +

فصل امیر المومنین سیدنا علی بن ابی طالب کے ان نصائح اور پرحکمت کلمات کا ترجمہ

جو بابِ طائے مہملہ میں داخل اور محض ایسے الفاظ سے

Marfat.com

شروع ہوتے ہیں۔ جن کے دل میں حرص و طمع پہلے ہی سے ہوتی ہے۔

جناب امیرالمومنین رضؓ فرماتے ہیں۔ خواہش نفسانی کی اطاعت عقل کو بگاڑتی اور عورتوں کی اطاعت نہایت جہالت ہے۔

شہوت کی اطاعت دین کو بگاڑتی اور حرص کی اطاعت صدق یقین کو برباد کرتی ہے۔

طول امل کی اطاعت سے اعمال صالحہ کا فساد اور نقصان ہے۔ اور نادان کی اطاعت جہالت کا نشان ہے۔

دنیا کا طلاق جنت کا مہر اور دنیا کی طلب تمام فتنوں کا سر ہے۔

عمل کے بغیر جنت کی طلب حماقت اور استحقاق کے سوا تعریف کی طلب نادانی اور جہالت ہے

کمینوں سے بھلائی طلب کرنے والا محروم اور دین کے عوض دنیا طلب کرنیوالا معذب اور مذموم ہے +

دنیا اور آخرت دونوں کے حاصل کرنے کی ہوس نفس کا دھوکا اور بیہودہ آس اور برائی کے عوض بھلائی طلب کرنیوالا مجنون اور مفقود الحواس ہے۔

کوشش اور عمل کے بغیر مراتب اور درجات عالیہ کی طلب سراسر نادانی اور جاہلوں کی اطاعت اور فضول گوئی جہالت کی نشانی ہے۔

ہدایت کی اطاعت نجات بخشتی اور ہوائے نفس کی اطاعت ہلاک کرتی ہے۔

برائیوں کے اسباب کی اطاعت انجام کار کو بگاڑتی ہے۔ اور غور و فکر سے انجام کار کو سرکوبی سراتیا ہے۔ اور جو غلطی ہو اس کی اصلاح ہو جاتی ہے۔

دنیا کے واقعات کو ایک عرصے تک عبرت کی نگاہ کے ساتھ دیکھنے سے آدمی کو مدد پہنچتی ہے۔ اور وہ ہوشیار ہو جاتا ہے۔

دیر تک صبر کرنا نیکوکاروں کی خصلت ہے

عبادت (یا قیام) اور سجود میں دیر کرنا دوزخ کے عذاب سے نجات پانے کا ذریعہ ہے

ادب کا طلب کرنے والا سونے کے طلبگار سے زیادہ عقلمند اور ہوشیار ہے اور ادب کی طلب شرافت کے لیے زیور اور سنگار ہے +

ہمارا طریقہ میانہ روی اور ہمارا دستور راست روی ہے۔

خدائے تعالےٰ کی طاعت کو وہی حاصل کر سکتا ہے جو اس کے لئے پوری ہمت لگائے اور اس کے واسطے جان توڑ کوشش کرے۔

بار بار جتلانا احسان اور نیکی کو برباد اور خراب کر دیتا ہے۔

زبان کا زخم نیزے کے زخم سے زیادہ تکلیف پہنچاتا ہے۔

خدا تعالےٰ کی اطاعت راست روی کی کنجی اور فساد اور خرابی کے لئے درستی ہے۔

خدا تعالےٰ کی طاعت نجات کیلئے نہایت اعلےٰ ستون اور اس کے واسطے بہت قوی اور

Marfat.com

مضبوط سامان ہے ٭
جو آخرت کا طلبگار ہے۔ اس کی نسبت اس کی
نیکی امیدیں ہیں۔ سب پوری ہو جائینگی
اور دنیا میں بھی جو کچھ اس کے لئے مقدر
ہو چکا ہے۔ ملجائیگا۔
دنیا کے طلبگار سے آخرت کی نعمتیں فوت ہو
جاتی ہیں۔ اور موت اچانک آکر اسے
دبا لیتی ہے۔ اور دنیا سے وہی کچھ ملتا ہے
جو پہلے مقسوم ہو چکا ہے۔
اپنے دلوں کو حسد سے پاک رکھو۔ کیونکہ یہ ایک
ایسا اندرونی غم ہے۔ جو گھن کی طرح بدن
کو اندر ہی اندر کھا جاتا ہے۔
اپنے دلوں کو بغض اور کینے سے پاک رکھو
کیونکہ یہ ایک ایسا مرض ہے۔ جو وبا کی
طرح دور تک پھیلجاتا ہے۔
اپنی جانوں سے خوشدل ہو جاؤ۔ وڑت کی
طرف تیزی کے ساتھ چلو ٭
عورتوں کی اطاعت بزرگوں کو عیب لگاتی
اور عقلمندوں کو چاہ ہلاکت میں گراتی ہے
اپنے نفسوں کو شہوتوں کے میل کچیل سے
پاک وصاف بناؤ۔ تاکہ خدا تعالے
کے ہاں بلند درجے پاؤ۔
اپنے دلوں کو برائیوں کے میل سے پاک کرو۔
تاکہ تمہاری نیکیاں زیادہ ہوں۔
عورتوں کی اطاعت احمقوں کی خصلت اور
خدا تعالیٰ کی نافرمانی تباہ کاروں کی عادت
ہے ٭
اپنے غلبے اور قوت کی ہوس کرنا شیطان کا مکر
اور فریب ہے۔ اور غضب کی اطاعت
سراسر ندامت اور نافرمانی بلا ریب ہے ٭
شہوت کی اطاعت ہلاکت اور اس کی نافرمانی
قوت و سلطنت ہے۔
ظلم کی اطاعت ہلاکت کا موجب اور سلطنت
کے زوال کا باعث ہے۔
دیر تک غور وفکر کرنا انجام کو سنوارتا اور دیر
تک غور وفکر کرنا مشیر کی رائے کا لگانا
کرتا ہے۔
حق کے قائم کرنے پر ایک دوسرے سے
مدد لینا دیانت اور امانت ہے اور باطل
کی مدد کے لئے ایک دوسرے سے مدد
چاہنا گناہ اور خیانت ہے۔
خندہ پیشانی سے ملنا لوگوں کو اپنا مال عطا
کرنا ان کے ساتھ نیکی کرنا اور تحفہ اور
ہدیہ دینا مخلوق کی محبت کا باعث ہے ٭
جناب امیرالمومنین رضہ حضرت رسول خدا صلے اللہ
علیہ وسلم کی صفت کے متعلق فرماتے ہیں
کہ آپ وہ حاذق طبیب اور کامل حکیم ہیں
کہ آپ کی مرہمیں اور دوائیں حکمی اور بےنظیر ہیں
آپ کے علاج کے آلات ایسے گرم اور
تیز کہ گویا تیر تقدیر ہیں۔ آپ اپنے کامل
نسخوں کو وہاں استعمال فرماتے ہیں۔ جہاں
کہیں حاجت محسوس ہو یعنے جن لوگوں کے

Marfat.com

دل اندھے - کان بہرے - زبانیں گنگ ہوں - آپ ان کو اپنے زیر علاج لاتے ہیں - آپ اپنی دوائیں غفلت اور حیرت کے امراض پر استعمال فرماتے ہیں -

کسی شخص نے جناب امیرالمومنین سے تقدیر کا مسئلہ دریافت کیا - آپ نے جواب میں فرمایا - یہ مسئلہ ایک تاریک راستہ ہے - تم اس پر نہ چلو - اور ایک گہرا دریا ہے - اس میں نہ گھسو - یہ ایک خدائے پاک کا بھید ہے تم اس کے سمجھنے کے پیچھے نہ پڑو -

خوشی ہے ان لوگوں کے لئے جو دنیا سے بے رغبت اور آخرت کے طلبگار ہیں - ان لوگوں نے زمین کو بستر اور اس کی مٹی کو فرش اس کے پانی کو خوشبو دار سمجھ رکھا ہے اور قرآن کریم کو اندرونی جامہ اور دعا کو بیرونی کپڑا بنایا ہوا ہے - اور دنیا کی زندگی کو حضرت مسیح بن مریم کے طریق پر پورا کیا ہے -

باب ظائے معجمہ

حضرت امیرالمومنین سیدنا علی بن ابی طالب کے ان نصائح اور پرحکمت کلمات کا ترجمہ

جو باب ظائے معجمہ میں داخل یعنی ایسے الفاظ سے شروع ہوتے ہیں جن کے اول میں حرف ظائے معجمہ داخل ہے

جناب امیرالمومنین ارشاد فرماتے ہیں - کہ مومن کا ظن گویا غیب دانی اور کہانت ہے - اور مشورہ دینے والے کا ظلم نہایت ہی سخت ظلم اور بڑی خیانت ہے -

آدمی کا ظن اس کی عقل کے اندازے سے ہوتا ہے -

آدمی کا ظن اس کی عقل کا ترازو اور میزان ہے اور اس کے افعال اس کی اصالت کے گواہ اور نشان ہیں -

عقلمند کا ظن جاہل کے یقین سے زیادہ صحیح اور کامل ہے - اور حق پر ظلم کرنا نصرت باطل میں داخل ہے -

شریف کی کامیابی نجات بخشتی اور کمینے کی فتحمندی ہلاک کرتی ہے -

شریف کامیاب ہو کر عفو و احسان کرتے اور کمینے فتحمندی کی صورت میں لوگوں پر ظلم کرتے اور سرکش ہو جاتے ہیں +

جو شخص نیکی کا طلبگار ہو - وہ آخر ایک دن ایسے پاتا ہے - اور جو شر پر غالب آ جاتے ہیں وہ فتحمند اور کامیاب ہو جاتا ہے +

جو شخص اپنے غصے پر غالب آ جائے وہ شیطان پر فتح پاتا اور جو اپنے غصے سے مغلوب ہو - شیطان اس پر فتحمند ہو جاتا ہے -

جو شخص اپنی شہوت کا تابع رہو - خواہش نفس اس پر فتحمند ہو جاتی ہے -

جو شخص احسان کر کے جتلائے وہ اپنی مروت پر ظلم کرتا ہے -

جس شخص نے دنیا کے زیب و زینت کے سامان

Marfat.com

سے منہ پھیر لیا وہ دائمی خوشی کے ساتھ کامیاب ہوا ۔

جس نے اپنی نفسانی خواہشوں کو دبا رکھا وہ جنت الماویٰ کا مالک اور بارگاہ الٰہی میں باریاب ہوا ۔

کمزور پر ظلم کرنا نہایت بڑا ظلم اور صلح کرنے والے پر تعدی اور زیادتی کرنا بہت بڑا جرم ہے ۔

احسان کا ظلم یہ ہے کہ آدمی احسان کر کے بار بار اُسے جتلائے اور وہ شخص اپنی جان پر ظلم کرتا ہے جو خدا تعالیٰ کی نافرمانی کرے اور شیطان کا مطیع اور تابعدار ہو جائے ۔

جو شخص لوگوں سے عطا کو روکتا ہے وہ سخاوت پر ظلم کرتا ہے ۔

قیامت میں اللہ تعالیٰ کے سامنے میں اس شخص کو جگہ ملیگی جو دنیا میں اُس کا مطیع اور فرمانبردار رہا ۔

خدا کے بندوں پر ظلم کرنا آخرت کو بگاڑ دینا ہے

جو شخص بندگانِ خدا پر ظلم کرتا ہے وہ خدا تعالیٰ کی مخالفت کرنے کے ساتھ اُسکا مقابلہ کرتا ہے ۔

آدمی کا دنیا میں ظلم کرنا آخرت کی شقاوت کا نشان ہے ۔

جو شخص نا اہل کے ساتھ نیکی کرتا ہے وہ نیکی پر ظلم کر کے گویا اور شرم احسان ہے ۔

جو شخص (دارِ بقا آخرت) کے عوض (دارِ فنا دنیا) پر راضی ہوگیا اُس نے اپنی جان پر ظلم کیا ۔

جس شخص نے دنیا کے زیب و زینت کے سامان سے اعراض کیا اُس نے جنت الماویٰ کو پا لیا ہے ۔

شریفوں کا سایہ خوشگوار اور بابرکت ہے اور کمینوں کا سایہ منحوس اور موجب کلفت ہے ۔

قرآن کریم کا ظاہر نہایت عمدہ خوشنما اور اسکا باطن عمیق اور گہرا ہے ۔

اسلام کا ظاہر روشن اور اس کا باطن نہایت خوش کن ہے ۔

لوگوں کے مال و دولت سے اپنے نفس کو روکنا اس کی طرف خیال نہ کرنا ۔ یہ جو دولتمندی اور غنا اور اس کو دنیا کی لذتوں سے روکنا زہد قابل ثنا ہے ۔

مومن کی عقلمندی یہ ہے کہ حرام کاموں سے صاف و پاک اور نیک کاموں میں چست و چالاک رہے ۔

جو شخص شریفوں کے ساتھ نیکی اور احسان کرتا ہے وہ بہت بڑی غنیمت حاصل کرنے میں کامیاب ہوتا ہے ۔

عقلمندوں اور داناؤں کا ظن اکثر صحیح اور درست ہوتا ہے ۔

لوگوں پر ظلم کرنے والا قیامت کے دن اپنے ظلم کی وجہ سے سخت تکلیف میں گرفتار ہوگا یعنی اُن کے ستم سے خستہ و زار اور عذاب

Marfat.com

کی سختی سے عاجز اور بیزار ہو گا ؛

آدمی کا ظلم اس کو ہلاک کرتا اور منہ کے بل گراتا ہے ؛

مظلوموں کا بدلہ لینے میں اللہ تعالیٰ ظالموں کو مہلت دیتا ہے۔ مگر یاد رہے کہ ان کا بدلہ لئے بغیر ظالموں کو کبھی نہ چھوڑیگا ؛

یتیموں اور بیواؤں پر ظلم کرنے سے طرح طرح کے عذاب نازل اور خدا تعالیٰ کی نعمتیں زائل ہو جاتی ہیں ؛

باب عین مہملہ

حضرت امیر المومنین سیدنا علی ابن ابی طالب کے ان نصائح اور پر حکمت کلمات کا ترجمہ

جو باب عین مہملہ میں داخل اور کلمہ عَلَیْکَ الازم پڑھ صیغہ واحد مذکر مخاطب سے شروع ہوتے ہیں

جناب امیر المومنین رضہ ارشاد فرماتے ہیں۔ کہ اے مومن آخرت کے کاموں کو لازم پکڑ دنیا خود بخود تیرے پاس ذلیل ہو کر آ جائے گی۔

حکمت کو لازم پکڑ کہ یہ نہایت قیمتی اور بیش قیمت روش ہے۔

حیا کو لازم پکڑ کہ یہ بزرگی کا سرنامہ اور عنوان ہے اور ذہانت کو لازم پکڑ کہ یہ عقل کا ثمرہ اور نشان ہے

حلم اور بردباری کو لازم پکڑ کہ یہ علم کا ثمرہ اور [illegible]

مشاورت کو ضروری سمجھ کہ یہ حزم کا نتیجہ ہے ؛

تقویٰ اور پرہیزگاری کو لازم پکڑ کہ یہ انبیا علیہم السلام کا خلق اور ان کی خصلت ہے

تنگی اور خوشحالی میں رضا بقضا کو ضروری سمجھ

سکون اور وقار کو لازم پکڑ کہ یہ نہایت افضل زینت ہے۔ اور علم کو لازم پکڑ کہ یہ ایک وراثت بیش قیمت ہے۔

آہستگی اور سوچ بچار سے کام کرنے کو لازم پکڑ۔ کیونکہ ایسے شخص کی رائے اکثر صحیح ہوتا اور اس کے کام ٹھیک ہوتے ہیں۔

دعا میں اخلاص کو ضروری سمجھ کیونکہ اس سے دعا زیادہ قبول ہوتی ہے۔

خوش حالی اور تکلیف میں شکر کو لازم پکڑ اور تنگی اور مصیبت میں صبر کو لازم جان۔

عقلمندی کو لازم پکڑ کہ کوئی مال اس سے زیادہ نافع نہیں۔ اور قناعت کو لازم پکڑ کہ فاقہ اور محتاجی کے لئے اس سے بڑھ کر کوئی چیز زیادہ دافع نہیں ؛

ادب کو لازم پکڑ کہ یہ زینت حسب ہے۔ اور تقویٰ کو لازم پکڑ کہ یہ نہایت شرف نسب ہے۔

زہد کو لازم پکڑ کہ یہ دین کا معین ہے۔ اور عفت کو لازم پکڑ کہ یہ نہایت اچھا ہمنشین ہے

حسن خلق کو لازم پکڑ کہ یہ لوگوں کے دلوں میں تیری محبت پیدا کرنے کا ضامن ہے۔ اور خندہ پیشانی کو لازم پکڑ کہ یہ دوستی

کا پھندا ہے۔

تحمل اور بردباری کو لازم پکڑ کہ یہ پردہ عیوب ہے اور یاد الٰہی کو لازم پکڑ کہ یہ نور قلوب ہے

صداقت اور سچائی کو لازم پکڑ کہ یہ ایک عمدہ عمارت ہے۔ اور حلم کو لازم پکڑ کہ یہ ایک پسندیدہ عادت ہے۔

وفاداری کو لازم پکڑ کہ یہ ایک عمدہ اور کامل سپر ہے اور اعمال صالحہ کو لازم پکڑ کہ یہ جنت کیلئے زاد سفر ہے۔

پرہیزگاری کو لازم پکڑ کہ یہ نہایت بہتر عبادت ہے اور امانتداری کو لازم پکڑ کہ یہ نہایت افضل دیانت ہے۔

اس خدائے پاک کی طاعت کو لازم پکڑ جس کی نسبت تیری لاعلمی کا عذر قابل پذیر آئی نہیں۔ اور ان کاموں کی حفاظت کو لازم پکڑ جن کے برباد اور ضائع کرنے کے متعلق تیرا کوئی بہانہ قابل شنوائی نہیں۔

احسان کو لازم پکڑ کہ نہایت عمدہ زراعت اور بہترین بضاعت ہے۔ اور اخلاق کو لازم پکڑ کہ یہ اعمال کی قبولیت کا باعث اور افضل ترین طاعت ہے۔

رفق اور نرمی کو لازم پکڑ کہ یہ صواب کی کنجی اور عقلمندوں کی خصلت ہے۔

عقلمندوں اور دینداروں کی صحبت کو لازم پکڑ کہ یہ لوگ بہت اچھے ساتھی اور انکی صحبت نہایت مفید صحبت ہے۔

تمام کاموں میں میانہ روی کو لازم پکڑ کیونکہ جو شخص اس سیدھی سڑک سے ہٹ جائے وہ ظالم ہے۔ اور جو اسے پکڑے رہے۔ وہ عادل کہلاتا ہے۔[له]

ہر حالت میں خوشی اور تحمل و تانی کی ملاومت کو لازم پکڑ +

عفاف اور قناعت کو لازم پکڑ کیونکہ جو شخص اس اصول پر چلتا ہے۔ اس کے بوجھ ہلکے اور ہیجان سو جاتے ہیں۔

صبر اور بردباری کو لازم پکڑ کیونکہ جو شخص ان کو لازم پکڑتا ہے۔ اس پر سب مشکل آسان ہو جاتے ہیں۔

نیکی کی توفیق اور ہر ایک ایسے کام کے کرنے میں جو تجھے کسی شبہے میں لائے۔ یا کسی گمراہی میں پھنسائے۔ خدائے پاک کی بارگاہ میں فریاد کرنے اور اس کی طرف رغبت کرنے کو لازم پکڑ +

نیک خصلتوں اور لوگوں کے ساتھ نیکی کرنے کو لازم پکڑ کیونکہ یہ ہلاکت کی جگہوں سے بچاتی اور لوگوں کی نظروں میں معزز اور بزرگ بناتی ہے۔

عفاف کو لازم پکڑ کیونکہ یہ شریفوں کی نہایت بزرگ خصلت ہے۔

فضول خرچی اور اسراف کے ترک کرنے اور عدل و انصاف کی عادت ڈالنے کو لازم پکڑ +

له تا نمبر دہم

Marfat.com

خدائے پاک کی طاعت کو لازم پکڑ کیونکہ اس کی طاعت سب چیزوں سے زیادہ افضل اور بہتر ہے۔

تمام کاموں میں خدائے پاک کی ذات پر بھروسا رکھ اس کا بھروسا تمام آفتوں کے لئے بچاؤ اور سپر ہے۔

خاموشی کو لازم پکڑ اس سے سلامتی ساتھ کرتی اور ندامت پاس نہیں پھٹکتی۔

استقامت کے راستے کو لازم پکڑ کیونکہ آخرت کی عزت حاصل کراتی اور وہاں کی ندامت سے بچاتی ہے۔

سچے اور خالص بھائیوں کی بھائی بندی کو لازم پکڑ یہ خوشحالی اور نعمت میں زینت اور سختی اور مصیبت میں مددگار ہیں۔

ظاہر اور پوشیدہ خدا تعالےٰ کے تقوےٰ اور پرہیزگاری کو اور غضب اور خوشی میں حق کی مصاحبت اور اس کی یاری کو لازم پکڑ۔

دوست اور دشمن کے ساتھ انصاف کرنے کو اور فقر و غنا میں میانہ روی کو لازم پکڑ۔

لزوم حلال و بر خیال اللہ ذکر خدا بہرحال اور تبتل کو لازم پکڑ۔

پرہیزگاری کو لازم پکڑ۔ یہ دین کی معین اور صفات مخلصین ہے۔

صبر کو لازم پکڑ یہ حصن حصین اور عبادت اہل یقین ہے۔

اپنی آخرت اور معاد کی اصلاح میں کوشش کر اور اجتہاد کو لازم پکڑ۔

آخرت کے لئے اچھی طرح سے تیاری اور آمادگی کرنے اور بہت سا زادِ راہ بنا لینے کو لازم پکڑ۔

تقویٰ کو لازم پکڑ کیونکہ یہ بزرگوں کی خصلت ہے۔

صبر کو لازم پکڑ کیونکہ عقلمند صبر کا ربند ہوتے اور عمل کرتے ہیں اور نادان بھی آخر اسی کی طرف رجوع لاتے ہیں۔

سچائی کو لازم پکڑ کیونکہ جو شخص اپنی باتوں میں سچا پایا جاتا ہے وہ لوگوں کی نگاہ میں معزز اور جلیل القدر سمجھا جاتا ہے۔

رفق اور نرمی کو لازم پکڑ کیونکہ جو اپنے کی میل نرمی سے برتاؤ کرتا ہے۔ اس کے سب کام پورے ہو جاتے ہیں۔

ایسے شخص کی بھائی بندی کو لازم پکڑ۔ جو تجھے برے کاموں سے ڈرائے اور ان سے ہٹائے بلاشک ایسا شخص تیری مدد کرتا اور تجھے سیدھی راہ دکھلاتا ہے۔

اس شخص کی اطاعت لازم پکڑ جو تجھے دین کی باتیں بتلائے بلاشک یہ شخص [illegible] کرتا اور تیری نجات کرتا ہے۔

پرہیزگاری کو لازم پکڑ اور لالچ سے [illegible] سے پرہیز رکھ کیونکہ یہ ایک ایسی [illegible] ہے جس کے کھانے سے [illegible] کی بیماری پیدا ہو جاتی ہے۔

صبر کو لازم پکڑ کیونکہ عقلمند [illegible] لوگ ابتدا سے اس کی [illegible]

اور نادان بیقراری کرنے والے بھی آخر اسی کی طرف رجوع لاتے ہیں ؏

میانہ روی کو لازم پکڑو کیونکہ حسن معیشت کے لئے یہ بہت اچھا مددگار ہے اور کبھی کوئی شخص ہلاک نہیں ہوتا۔ جبتک کہ وہ خواہش نفس کو اپنے دین پر ترجیح نہیں دیتا اور اسے مقدم نہیں سمجھتا۔

یقین کی مضبوطی اور شک کے اجتناب کو لازم پکڑو کیونکہ آدمی کے دین کو کوئی چیز ایسا برباد نہیں کرتی جیسا شک اسے تباہ اور برباد کرتا ہے جبکہ یہ یقین پر غالب آجاتا ہے۔

صدقہ (خیرات) کو لازم پکڑو تاکہ بخل کی بری خصلت سے نجات ملے ؏

اپنے مفید کاموں کیلئے کوشش کرنی کو لازم پکڑو اور کامیابی کی فکر نہ کرو کیونکہ وہ تیرے اختیار میں نہیں ؏

اپنی کامیابی کی صورت کیلئے کوشش کرنے کو لازم پکڑو تو بخت یاور اور مددگار ہوگا ؏

فصل حضرت امیر المومنین سیدنا علی ابن ابی طالب رض کے اُن نصائح اور حکمت کلمات کا ترجمہ

جو باب میں ... اور کلمہ علیکم (لازم پکڑو) صیغۂ جمع مذکر مخاطب سے شروع ہوتے ہیں ؏

جناب امیرالمومنین ارشاد فرماتے ہیں کہ ...

خداتعالیٰ کی شریعت کی کھلی سڑک کو لازم پکڑو اور اس پر چلو ورنہ خداتعالیٰ تمہیں ہلاک کرکے تمہاری بجائے دوسرے لوگ زمین میں لاکر بسائیگا ؏

نیک کام کرنے کو لازم پکڑو اور ان کے کرنے میں جلدی کرو ورنہ دوسرے ایسے لوگ آجائینگے جو ایسے کاموں کے زیادہ سزاوار اور ان کے اہل ہونگے ؏

آپس میں میل ملاپ اور موافقت رکھنے کو لازم پکڑو اور ایک دوسرے سے علیحدگی اور جدائی سے پرہیز کرو ؏

کھانا کھانے میں میانہ روی کو لازم پکڑو کیونکہ اس میں کئی فائدے ہیں (۱) اس میں اسراف نہیں ہوتا۔ (۲) بدن کی صحت ٹھیک قائم رہتی ہے (۳) خداتعالیٰ کی عبادت پر معین اور مددگار ہے ؏

حق کے موجبات کو لازم پکڑو اور بیہودہ ملمع سازیوں سے پرہیز کرو ؏

دنیا میں تقویٰ اور یقین کو لازم پکڑو کیونکہ یہ بہت اچھی نیکیاں ہیں اور ان کی بدولت عالی مرتبہ درجے حاصل ہوتے ہیں ؏

عفت اور امانت کو لازم پکڑو کیونکہ یہ تمام پوشیدہ اور ظاہر کاموں سے اچھی اور عمدہ صفات اور نہایت بہتر ذخیرہ ہیں ؏

اس قرآن کو لازم پکڑو۔ اس کے حلال کو حلال اور حرام کو حرام سمجھو اس کی محکم آیات پر

Marfat.com

عمل کرو اور اس کے متشابہ کو اسکے جاننے والے کے سپرد کرو۔ قرآن کریم (قیامت کے دن) تمہاری نسبت گواہی دیگا۔ اور یہ تمہارے لئے وسیلہ ہے۔

شریف النفس اور شریف الاصل لوگوں سے اپنی حاجت روائی پورا کرنے کو لازم پکڑو۔ ان کے ہاں سے تمہاری حاجتیں پوری ہونگی۔ کسی قسم کے ٹال مٹال اور منت رکھنے کے پوری ہو جائینگی۔

صدق اخلاص اور عین الیقین کو لازم پکڑو۔ کیونکہ یہ مقربین کی بہترین عبادت ہے۔

دوام شکر اور لزوم صبر کو لازم پکڑو۔ کیونکہ یہ نعمت کو بڑھاتے اور محنت کو زائل کرتے ہیں۔

سخاوت اور حسن خلق کو لازم پکڑو۔ کیونکہ یہ رزق بڑھاتے اور محبت پیدا کرتے ہیں۔

شریف النفس دریا دل اہل اللہ لوگوں سے اپنی حاجت روائی کو لازم پکڑو۔ کیونکہ یہ ان کے ہاں سے نہایت جلد پوری ہونگی۔ اور تم کو ان سے پورا فائدہ حاصل ہوگا۔

یقین اور تقوٰے کو لازم پکڑو کیونکہ یہ دونو تم کو جنت الماویٰ میں پہنچا دینگے۔

بندوں کے ساتھ احسان کرنے اور ملک میں عدل و انصاف پھیلانے کو لازم پکڑو۔ کہ (قیامت کے دن) گواہوں کے گواہی دینے کے وقت خوف اور خطرے سے امن ہو جاؤ۔

تقوٰے کو لازم پکڑو کہ یہ بہت اچھا توشہ اور نہایت محفوظ سامان ہے۔

لوگوں کے ساتھ نیکی کرنے کو لازم پکڑو کیونکہ قیامت اور معاد کے دن کے لئے بہت اچھا توشہ ہے۔

اخلاص ایمان کو لازم پکڑو کہ یہ جنت کا راستہ اور دوزخ سے بچنے کا ذریعہ ہے۔

لوگوں کے ساتھ نیکی کرنے اور رشتہ داروں اور پڑوسیوں کے ساتھ نیک سلوک کرنے کو لازم پکڑو۔ کیونکہ یہ عمر کو بڑھاتے اور ملک کو آباد کرتے ہیں۔

پیغمبر صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی آل کی محبت کو لازم پکڑو۔ کیونکہ یہ تم پر لازم اور ضروری ہے اور خدا تعالے کی بارگاہ میں نزدیک محبوب ہونے کا وسیلہ ہے۔ کیا تم نے خدا تعالے کے اس کلام پاک کو کبھی غور سے نہیں پڑھا۔ قُل لَّا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا إِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبَىٰ (اے پیغمبر ان سے کہدے کہ میں تم سے اس کام (تبلیغ احکام اسلام) پر اپنے رشتہ داروں کی دوستی کے سوا کوئی اور مزدوری نہیں مانگتا)

اپنے اماموں و پیشواؤں کی اطاعت کو لازم پکڑو کیونکہ قیامت کے دن وہ تمہارے گواہ اور وکیل خدا کے ہاں تمہارے سفارشی ہونگے۔

Marfat.com

فصل حضرت امیر المومنین سیدنا علی بن ابی طالب رض کے ان نصائح اور پر حکمت کلمات کا ترجمہ

جو باب کے ان جملہ میں داخل اور لفظ اعلیٰ (یعنی ادب) سے شروع ہوتے ہیں ۔

جناب امیر المومنین ارشاد فرماتے ہیں کہ نیت کے انداز پر ثواب ملتا ہے اور کیفیت کے مطابق خدا تعالیٰ کے ہاں سے مدد ہوتی ہے ۔

رائے کے مطابق ارادے کی پختگی ہمت کے انداز پر حمیت اور حمیت کے مقدار پر غیرت ہوا کرتی ہے ۔

مروت کی مقدار پر سخاوت اور شرافت نفس کے انداز سے مروت ہوتی ہے ۔

عقل کی مقدار پر اطاعت۔ عفت کے انداز سے قناعت اور افلاس اور تنگدستی کے مطابق حرفت اور صنعت ہوتی ہے ۔

عقل کے انداز سے حسن دین اور دین کی مقدار پر قوت یقین ہوا کرتی ہے ۔

نعمتوں کے انداز سے مصیبت اور بلا پیش آتی اور مصیبت کی مقدار پر بدلہ اور جزا ملتی ہے ۔

ہمت کی مقدار پر فکر لاحق ہوتے اور فتنے کے انداز پر غم پیش آتے ہیں ۔

عالم پر یہ ضروری اور لازم ہے کہ جو مسائل اسے معلوم نہ ہوں انکو دوسرے علماء سے سیکھے اور حاصل کرے اور جو دین کی باتیں اسے معلوم ہیں۔ وہ لوگوں کو سکھلائے ۔

انصاف کے انداز سے دوستی مستحکم اور مضبوط ہوتی اور صرف خدا تعالیٰ کی خوشنودی کے لیئے بھائی بندی رکھنے سے خالص محبت پیدا ہوتی ہے ۔

قوت دین کی مقدار پر خلوص نیت ہوتا اور نیت کے مطابق خدا تعالیٰ کے ہاں سے عطیہ ملتا ہے ۔

مشورہ دینے والے پر صرف یہ فرض ہے کہ رائے دینے میں پوری کوشش کرے اور کامیابی کا وہ کوئی ضامن نہیں ۔

شک اور خدا پر بھروسا نہ کرنے سے حرص اور بخل پیدا ہوتے ہیں ۔

عالم پر یہ ضروری اور لازم ہے کہ پہلے اپنے حاصل کیئے ہوئے علم پر عمل کرے اور اس کے بعد غیر معلوم چیزیں سیکھنے کا طلبگار بنے ۔

متعلم (طالب العلم) کا فرض ہے کہ علم کی طلب میں اپنے نفس کو تکلیف میں ڈالے۔ علم کے حاصل کرنے سے کبھی دل میں ملال نہ لائے اور اپنے پڑھے ہوئے کو زیادہ نہ سمجھے ۔

ایمان کی بنا صدق اور امانت پر ہے ۔

امام پر یہ ضروری ہے کہ اپنے ملک والوں کو ایمان کے احکام اور ان کو حدود اسلام

Marfat.com

سنبھلائے ؛

فصل حضرت امیر المومنین سیدنا علی بن ابی طالب کے ان نصایح اور پرحکمت کلمات کا ترجمہ

جو باب بین پہلے میں اول اور لفظ عند (نزدیک یا وقت) سے شروع ہوتے ہیں ؛

جناب امیر المومنین ارشاد فرماتے ہیں کہ کشایش اور خوشی کے تمام راستے بند ہوجانے کے وقت کشایش کی راہیں نظر آنے لگتی ہیں اور مصائب کے انتہا کو پہنچنے کے وقت خوشی اور کشایش کی توقع اور امید ہوتی ہے ؛

زنجیر مصیبت کے حلقوں کے تنگ ہوجانے کے وقت خوشحالی حاصل ہوتی ہے ؛

بزرگ لوگ پہلے صدمے کے وقت صبر اختیار کرتے ہیں ؛

سختیوں اور مصیبتوں کے پے در پے آنے کے وقت انسان کی فضیلت ظاہر ہوتی ہے ؛

مصائب کے اترنے کے وقت بھائیوں کی حفاظت اور خبرگیری کا امتحان کیا جاتا اور آزمایش اور تجربے کے وقت آدمی معزز یا مہان ہوتا ہے ؛

تجربے اور امتحان کے وقت آدمیوں کی عقلیں کھلتی اور موت کے حاضر ہونے کے وقت امیدوں میں ناکامی ظاہر ہوتی ہے ؛

موت کے اچانک آجانے کے وقت دل کی امنگیں اور آرزوئیں خاک میں مل جاتی اور ذلیل وخوار[1] نظر آتی ہیں۔ ضمیر کے صحیح ہونے کے وقت سینے کے کینے دور ہوجاتے اور اخلاص کے موجود ہونے کے وقت بصیرتیں روشن اور پرنور ہوجاتی ہیں سختیوں میں مبتلا ہونے کے وقت لوگوں کی عداوتیں اور کینے ظاہر ہوتے اور نعمتوں کی کثرت کے وقت حاسد لوگ زیادہ پیدا ہوجاتے ہیں ؛

قدرت کے دور ہونے کے وقت صبر کی فضیلت ظاہر ہوتی ہے۔ متواتر نیکی اور احسان کرنے سے شریف لوگ غلام ہوجاتے ہیں ؛

لوگوں کے ساتھ نیکی کرنے اور کمال بردباری اختیار کرنے سے آدمی کی بزرگی ثابت ہوتی ہے، اور غلطیوں کی کثرت اور بہت لغزشیں کھانے کے وقت ملامت کرنے والے زیادہ ہوجاتے ہیں ؛

قیامت کے خوف اور خطرے دیکھنے کے وقت دنیا کے اندر اعمال صالحہ میں کوتاہی کرنے والوں کی ندامت بڑھ جائیگی ؛

فی البدیہہ (فی الفور) بات کہنے سے آدمیوں کی عقل کی جانچ اور آزمایش کی جاتی ہے ؛ اور لالچ اور امیدوں کے دھوکا دینے کے وقت نادانوں کی عقلیں ہوکے میں آجاتی ہیں اور مردوں کی عقلوں کا امتحان کیا جاتا ہے

خدا تعالے کی بارگاہ میں پیش ہونے کے وقت معلوم ہوجائیگا۔ کہ اہل سعادت کون اور اشقیا[2] کون ہے ؛

[1] ذلیل وخوار ۱۲ ۔ [2] بدبخت ۱۲

Marfat.com

شہوتوں اور لذتوں کی موجودگی کے وقت ظاہر ہوتا ہے کہ پرہیزگار اور اتقیا کون ہیں؟

غصے اور غضب کے غلبے کے وقت بردباروں کے حلم کا امتحان کیا جاتا اور اپنے نفس پر ایثار کرنے کے وقت شریفوں کا جوہر کھلتا اور ظہور پاتا ہے۔

ظاہر کے فساد کے وقت باطن بگڑ جاتا اور فساد نیت کے وقت برکت دور ہوجاتی ہے۔

فصل حضرت امیر المومنین سیدنا علی بن ابیطالب رضہ کے ان نصایح اور پرحکمت کلمات کا ترجمہ

جو باب عین مہملہ میں داخل اور لفظ عود یا عادت سے شروع ہوتے ہیں۔

جناب امیر المومنین ارشاد فرماتے ہیں کہ اپنے نفس کو صبر جمیل کی عادت ڈال کیونکہ یہ تیری مصیبت کو دور کرتا اور ثواب کو بڑھاتا ہے۔

اپنے نفس کو یاد الہی اور استغفار پر فریفتہ اور عاشق ہونے کا عادی بنا کیونکہ یہ تیرے گناہوں کو مٹائیگا۔ اور ثواب کو بڑھائیگا۔

اپنی زبانکو حسن کلام کا عادی بنا تا کہ ملامت کے تیروں سے بچا رہے۔

اپنی زبان کو نیک باتیں سننے کی عادت ڈال اور ان باتوں کی طرف کان نہ رکھ جن کے سننے سے تیری اصلاح اور درستی میں ترقی نہ ہو۔ کیونکہ یہ امر دلوں کو زنگ آلود کرتا اور ندامت کا موجب ہوتا ہے۔

[illegible] اور تعریف کرنیوالے زیادہ ہوجائینگے۔

اپنے نفس کو سخاوت اور سوال میں احتراز کرنے سے پرہیز کرنے کا عادی بنا تاکہ تجھے صلاح اور درستی لازم ہو۔

اپنے نفس کو حسن نیت اور نیک ارادے کا عادی بنا تا کہ تجھے اپنے مطالب میں کامیابی حاصل ہو۔

احسان کی عادت قوت اور قدرت کا مادہ ہے۔

کمینوں کی عادت ہے کہ بھلائی کے عوض برائی کرتے ہیں۔

بیوقوفوں کی عادت ہے کہ وہ احسان کے بدل کو قطع کر دیتے ہیں۔

شریفوں کی عادت حسن احسان اور کمینوں کی عادت غیبت اور قباحت زبان ہے۔

شریفوں کی عادت سخاوت اور جود ہے اور کمینوں کی عادت انکار اور جحود ہے۔

منافقوں کی عادت ضعف اور زبونی اخلاق ہے اور شریروں کی عادت ایذائے رفاق[1] ہے۔

کمینوں اور احمقوں کی عادت ہے کہ وہ شریفوں کو ایذا اور تکلیف پہنچاتے ہیں اور شریروں کی عادت ہے کہ وہ نیک لوگوں سے دشمنی رکھتے ہیں

فصل حضرت امیر المومنین سیدنا علی بن ابی طالب کے ان نصایح اور پرحکمت کلمات کا ترجمہ

جو باب عین مہملہ میں داخل اور کلمہ عجب (میں نے تعجب کیا) سے شروع ہوتے ہیں۔

[1] جمع رفیق کی یعنی دوست۔

Marfat.com

جناب امیرالمومنین ارشاد فرماتے ہیں کہ مجھے اس شخص کی حالت پر تعجب ہے۔ جو خدا کی مخلوق کو دیکھتا ہے اور پھر اس کی قدرت میں شک کرتا ہے ؛

مجھے اس شخص کی حالت پر تعجب ہے، جو موت سے غافل ہے اور موت اس کی طلب میں نہایت تیزی کیساتھ لگی ہے

مجھے اس شخص کیحالت پر تعجب ہے، جو عالم دنیا کو دیکھتا اور پھر عالم آخرت میں شک

مجھے اس شخص کیحالت پر تعجب ہے۔ جو لوگوں کو مرتے دیکھتا ہے اور پھر موت کو بھول بیٹھا ہے ؛

مجھے اس شخص کی حالت پر تعجب ہے، جو دنیا کو آباد اور آخرت کو برباد کرتا ہے ؛

مجھے اس شخص کیحالت پر تعجب ہے، جو یہ سمجھتا ہے کہ ہر دن اس کی عمر گھٹتی جاتی ہے۔ اور پھر موت کے لئے تیاری نہیں کرتا ؛

مجھے اس شخص کی حالت پر تعجب ہے جو بدن کے تھوڑے سے دکھ اور تکلیف کے لئے مضر کھانوں سے تو پرہیز کرتا ہے اور آخرت کے سخت عذاب کے خیال سے گناہوں سے نہیں بچتا

مجھے اس شخص کی حالت پر تعجب ہے، جو خدا تعالیٰ کی رحمت کی امید لگاتا اور اپنے ماتحتوں پر رحم نہیں کرتا

مجھے اس شخص کیحالت پر تعجب ہے۔ جو دشمن کے رات کے وقت لوٹ مار کرنے کا خوف تو رکھتا ہے اور پھر بھی غفلت سے باز نہیں آتا

مجھے اس شخص کیحالت پر تعجب ہے، جو لذات نفسانی کے برے انجام کو سمجھتا ہے اور پھر اس سے باز نہیں رہتا

مجھے اس شخص کیحالت پر تعجب ہے، جو خدا تعالیٰ کی رحمت سے ناامید ہوتا ہے۔ حالانکہ اس کے پاس نجات کا ذریعہ یعنی استغفار موجود ہے ؛

مجھے اس شخص کی حالت پر تعجب ہے۔ جو خدا تعالیٰ کے انتقام کی سختی کو جانتا اور پھر گناہوں پر اصرار کرتا ہے ؛

مجھے اس شخص کی حالت پر تعجب ہے۔ جو ... اور غرور کرتا ہے۔ حالانکہ کل ... تو نطفہ تھا۔ اور کل ... مردار ہو جائیگا

مجھے اس شخص کی حالت پر تعجب ہے، جو خدا تعالیٰ کو پہچانتا اور پھر اس سے ... نہیں کرتا ؛

مجھے تعجب ہے کہ ... لوگوں کے بدن کی ... سے کیونکر بچاتے ہیں ... اپنے کمبخت ان کے کھا جانے میں کیوں دریغ کرتے ہیں

مجھے تعجب ہے کہ عقلمند لوگ آخرت کی حسن طلب اور وہاں کی تیاری سے کیسے غافل ہیں

مجھے اس شخص کی حالت پر تعجب ہے، جو خدا تعالیٰ کو پہچانتا اور پھر دنیا فانی کے ساتھ دل لگاتا ہے ؛

مجھے اس شخص کی حالت پر تعجب ہے جو خدا تعالیٰ کی شان کو سمجھتا اور پھر دارالبقاء آخرت کیلئے کوشش نہیں کرتا ؛

مجھے اس شخص کیحالت پر تعجب ہے، جو اپنی گمشدہ چیز کو تلاش کرتا ہے اور اپنے نفس کو بھول کر اس کی تلاش اور طلب نہیں کرتا ؛

مجھے اس شخص کی حالت پر تعجب ہے، جو لوگوں کے عیبوں کو برا سمجھتا ہے اور خود حضرت میں سب سے زیادہ عیب ہیں۔ ان پر نظر ...

Marfat.com

بھیجتا آتی ہے ؎

مجھے اس شخص کی حالت پر تعجب ہے۔ جو لوگوں کی اصلاح کا بیڑا اٹھاتا ہے اور خود بدولت کی حالت سب سے زیادہ خراب ہے۔ مگر اسکی اصلاح کا دل میں خیال تک نہیں لاتا ۔ اور دوسروں کی اصلاح کا ذمہ اٹھاتا ہے

مجھے اس شخص کی نسبت تعجب ہے، جو اپنے نفس کو نہیں پہچانتا۔ کہ وہ پروردگار کو کس طرح پہچان سکتا ہے ؎

مجھے اس شخص کی نسبت تعجب ہے، جو اپنے مرض کی دوا جانتا ہے پھر کس لئے اسے طلب نہیں کرتا اور اگر اسے مل جائے۔ تو اس کے ساتھ اپنا علاج نہیں کرتا ۔

مجھے اس شخص کی نسبت تعجب ہے، جو اپنی اجل کا مالک نہیں پھر وہ اپنی امیدیں کس طرح بڑھاتا ہے۔ مجھے اس شخص کی حالت پر تعجب ہے، جو اپنی جان پر ظلم کرتا اور دوسروں کا انصاف کرتا ہے۔

مجھے اس شخص کی نسبت تعجب ہے، جو یہ سمجھتا ہے کہ اس کے اعمال کا بدلہ اسے ضرور ملیگا۔ پھر وہ اپنے اعمال کیوں نہیں سنوارتا

مجھے اس شخص کی حالت پر تعجب ہے، جو دنیا میں پیش آنیوالی تکلیفوں کے دفع کرنے سے عاجز ہے پھر وہ قیامت کے خطرناک عذاب سے کس طرح بےفکر ہے ؎

مجھے اس شخص کی نسبت تعجب ہے، ۔ جو اس بات کو سمجھتا ہے کہ وہ ایک دن دنیا سے ضرور جانیوالا ہے۔ پھر وہ اپنی آخرت کے واسطے کس لئے اچھی طرح توشہ تیار نہیں کرتا ؎

مجھے اس شخص کی نسبت تعجب ہے جو اپنے مال سے غلام خرید کرکے انکو آزاد کرتا ہے پھر وہ اپنے احسان سے آزاد لوگوں کو خرید کرکے انکو غلام کیوں نہیں بنا لیتا ۔

مجھے اس شخص کی نسبت تعجب ہے، جو اس بات کی خواہش رکھتا ہے کہ اس کے دوست و احباب بہت سے ہوں۔ پھر وہ علما۔ اولیا اور پرہیزگاروں کی صحبت کس لئے اختیار نہیں کرتا۔ ان کے فضائل غنیمت سمجھنے کے قابل ہیں۔ ان کے علوم راہ نمائی کرتے ہیں اور ان کی صحبت سے زینت حاصل ہوتی ہے ؎

مجھے اس آدمی کی نسبت تعجب ہے، جس کے پاس اس کا مسلمان بھائی کسی کام کے واسطے آئے اور وہ اس کام میں اس کا ہاتھ نہ بڑھائے اور اپنے آپ کو بھلائی کا اہل نہ سمجھے ؎ فرض کیا کہ اس کو کسی ثواب کی امید یا کسی عذاب کا خوف نہیں مگر افسوس کہ مکارم اخلاق کا بھی خیال نہیں۔

مجھے اس شخص کی نسبت تعجب ہے، ۔ جو اس بات کو جانتا ہے کہ اللہ تعالےٰ روزی کا ضامن ہے اور وہ اسے مقرر فرما چکا ہے اور اس کی کوشش اور سعی سے مقررہ مقدار پر ذرہ بھر زیادتی نہیں ہو سکتی اور پھر وہ اس کی طلب میں حریص اور شب و روز تکلیف اٹھا رہا ہے۔

Marfat.com

مجھے اس بدبخت بخیل کی حالت پر تعجب ہے۔ جو دنیا کی زندگی اس فقر و فاقہ کی حالت میں بسر کرتا ہے جس سے وہ بھاگتا ہے اور وہ راحت اور آرام جس کا طلبگار ہے اس کے ہاتھ فوت ہو جاتا ہے۔ پس دنیا میں وہ فقیروں کی طرح زندگی بسر کرتا اور آخرت میں دولتمندوں کا حساب بھگتیگا ؛

مجھے اس شخص کی نسبت تعجب ہے جو جانتا ہے کہ اس میں کوئی عیب موجود ہے اور جب لوگ اسے بیان کرتے ہیں تو وہ ناخوش کیوں ہوتا ہے ؛

مجھے اس شخص کی نسبت تعجب ہے کہ لوگ اس کی ایسی خوبی کی تعریف کرتے ہیں جو اسے معلوم ہو کہ اس میں موجود نہیں پھر اس پر کیونکر خوش ہوتا ہے ؛

مجھے اس شخص کی نسبت تعجب ہے جو ایسے امور میں کلام کرتا ہے جو نہ اسے دنیا میں فائدہ دیں اور نہ آخرت میں ان پر کوئی ثواب مرتب ہو گا ؛

مجھے اس شخص کی نسبت تعجب ہے جو ایسی باتیں بیان کرتا ہے کہ اگر وہ اس کی طرف سے بیان کی جائیں تو اسے نقصان پہنچائیں اور اگر اس کی جانب سے بیان نہ کی جائیں تو اسے کچھ نفع نہ دیں ؛

مجھے اس شخص کی حالت پر تعجب ہے جو اپنے سے اعلیٰ لوگوں سے نفس نرم کی امید رکھتا ہے

ماتحتوں کو اپنے فضل سے کیوں محروم رکھتا ہے

فصل امیر المومنین سیدنا علی بن ابی طالب رض

کے ان نصایح اور پرحکمت کلمات کا ترجمہ

جو باب عین مہملہ میں داخل اور محض ایسے الفاظ سے شروع ہوتے ہیں۔ جن کے اول میں حرف عین مہملہ واقع ہے ؛

جناب امیر المومنین ارشاد فرماتے ہیں کہ اے مومن تیرا حق کی طرف لوٹ آنا باطل میں ترقی کرنے سے اچھا ہے ؛

تیرا حق کی طرف رجوع کرنا گو اس میں تجھے تکلیف پیش آئے۔ اس راحت سے بہتر ہے۔ جو باطل کا ساتھ دینے سے ہاتھ آئے ؛

منافق کا علم صرف اسکی زبان پر اور مومن کا علم اس کے دل میں ہوتا ہے اور وہ اس کے مطابق عمل کرتا ہے ؛

علم بغیر عمل ایسا ہے جیسا کہ درخت بے پھل ؛

علم بلا عمل ایسا ہے جیسا کہ کمان بے تانت ؛

وہ علم جس سے کچھ نفع حاصل نہ ہو اس دوا کی طرح ہے جس کا کچھ اثر نہ ہو ؛

قناعت کی عزت سوال میں عاجزی کرنے کی ذلت سے بہتر ہے ؛

وہ علم جس سے تیری اصلاح نہ ہو وہ گمراہی اور ضلال ہے اور وہ مال جس سے تجھے کچھ نفع نہ ہو مصیبت اور وبال ہے ؛

Marfat.com

عقلمند کی دشمنی نادان کی دوستی سے اچھی ہے ؎
علم بلا عمل بندے پر خدا تعالیٰ کی حجت ہے ؎
عالم مخالف جاہل موافق سے بہتر اور اچھا ہے ؎
شہوت کا بندہ اور غلام معمولی غلام سے زیادہ ذلیل اور خوار ہے ؎
لالچ کا بندہ ہمیشہ کا غلام ہے نہ کبھی آزادی حاصل نہیں کر سکتا۔ اور ہر وقت ذلت کی مصیبت میں گرفتار رہے ؎
شہوت کا بندہ ہمیشہ کا قیدی ہے نہ کبھی قید سے چھوٹ نہیں سکتا ؎
فضیحت اور خواری کی عار شہوت کی لذت کی حلاوت کو مکدر اور خراب کر دیتی ہے ؎
حرص کا بندہ ہمیشہ کا بدبخت اور شقی ہے اور دنیا کا غلام ہمیشہ فتنے اور مصیبت میں مبتلا رہے ؎
اپنے بچوں کو نماز سکھلاؤ اور جب بالغ ہو جائیں تو انہیں انکو تنبیہ کرو اور ڈانٹ بتلاؤ۔
بزرگوں کی عادتیں حسب ذیل ہیں (۱) سخاوت (۲) غصے کو پی جانا (۳) لوگوں کی غلطی اور قصور سے درگذر کرنا (۴) علم اور بردباری اختیار کرنا ؎
بہت سی نظریں ایسی مضر ہیں کہ ان کی نسبت آنکھوں سے اندھا ہو جانا اچھا ہے ؎
نیکی کا ارادہ شر کی آگ کو بجھا دیتا ہے ؎
جبکہ دل خالی اور فکر مند رہو تو بدن کی موٹائی اور لمبائی کچھ کام نہیں آتی ؎

بندے خدا تعالیٰ کی قدرت سے پیدا ہوئے ہیں اس کی مہربانی سے پرورش پاتے ہیں۔ اور جب وقت مقرر آ جائیگا تو ان کی روحیں قبض ہو جائینگی ؎
آپس میں الفت و محبت رکھو اور ایک دوسرے سے نفرت کرنے کے راستے سے ایک طرف ہو جاؤ۔ اور ایک دوسرے پر فخر اور بڑائی کرنے کے تاج سر پر سے اتار دو
اہل فضل اور اصحاب کمال کیساتھ میل جول رکھ تاکہ سعادت اور بزرگی حاصل ہو ؎
دلوں کی آبادی عقلمندوں کے ساتھ میل جول رکھنے سے حاصل ہوتی ہے ؎
محب کی آنکھیں محبوب کے عیبوں کے دیکھنے سے اندھی اور اس کے کان اس کی برائیوں کی قباحت سننے سے بہرے ہوتے ہیں ؎
ارادوں کے فسخ کرنے پیچیدہ اور مشکل معاملات کے حل کرنے اور جن کی نیت خالص خدا کے لئے ہو انکی تکلیفیں اور بلائیں دفع کرنے سے خدائے پاک کی ذات کو لوگ پہچانتے ہیں
نزدیکی رشتہ داروں کی عداوت بچھوؤں کے ڈسنے سے زیادہ درد پہنچاتی ہے ؎
دشمنوں پر دوبارہ حملہ کرنے کی عادت ڈالو اور بھاگ جانے سے شرم کرو کیونکہ اس سے آئندہ کو تمہیں بدنامی حاصل ہوگی۔ اور قیامت میں تمہیں اسکی سزا ملیگی۔
جناب امیرالمومنین نے ایک شخص کی مذمت میں

Marfat.com

فرمایا ہے کہ یہ شخص اپنی زندگی میں گمراہی اور جہالت کی سواری پر سوار رہا ؛
وہ شخص اپنی جان کا دشمن ہے جو اسپنے نفس کو خراب رستوں میں چلنے کو اچھا بتلاتے اور بیہودہ بکواس اسے سکھلائے ؛
جھوٹ کی بیماری نہایت بڑی بیماری اور بچاؤ کرنے والے کی لغزش اور غلطی نہایت سخت گمراہی ہے ؛
عقل کی علامت لوگوں کے ساتھ صلح رکھنا اور بزرگی کی نشانی انکے ساتھ احسان کرنا ہے ؛
آپس میں اتفاق رکھو۔ اور اس کے کندھے کو دانتوں کے ساتھ خوب مضبوط پکڑو۔ یہ وہ چیز ہے کہ اسکی بدولت تلواروں کے وار سروں سے ہٹ جاتے ہیں ؛
شریفوں کو سزا کمینوں کی معافی سے کہیں اچھی ہے یعنی اگر شریف کسی کو سزا دیں۔ تو بھی ایک قاعدے اور اندازے سے دیتے ہیں۔ حد سے نہیں بڑھتے ؛
غضبناک حاسد اور کینہ ور یہ تینوں شخص اگر کسی کو سزا دیتے ہیں تو اس سے پہلے اپنی جان کو رنج اور بلا میں ڈالتے ہیں ؛
دیدہ دانستہ غلطی قابل معافی نہیں ہوتی ؛
جاہل کا عمل وبال اور اسکا علم گمراہی۔ اور ضلال ہے ؛
عقلمندوں کی سزا آنکھ سے اشارا کرنا اور نادانوں کی سزا زبان سے برابھلا کہنا ہے ؛

جہالت کا انجام نقصان اور مضرت ہے اور حاسد ہمیشہ خالی از مسرت ہے ؛
بادشاہ کا عدل رعیت کی حیاتی اور مخلوق کی صلاح اور درستی ہے ؛
جھوٹ کا انجام ملامت اور ندامت ہے اور صدق (سچائی) کا انجام نجات اور سلامت ہے ؛
وہ گنہگار جو اپنے گناہ کا اقرار کرے اس مطیع اور فرمانبردار سے اچھا ہے۔ جو اپنے عمل پر بڑائی اور افتخار کرے ؛
آدمی کی عقل اس کے تمام امور کی منتظم ہے اور اس کے لئے زور و قوت۔ سچائی امام اور پیشوا اور شکر اس کی نعمتیں زیادہ کرنے والا ہے ؛
کوشش اور سعی کی علامت گفتگو کے وقت بار بار کلام کرنا اور بات چیت کے وقت خوشی ظاہر کرنا ہے ؛
ایک شخص کا ایک لڑکا فوت ہوگیا اور اس کے ہاں دوسرا لڑکا پیدا ہوا۔ پس جناب امیر المومنین رضہ نے اسکی تعزیت اور مبارک بادی کے لئے یہ کلمات فرمائے کہ خدا تعالٰے تیرے فوت شدہ بیٹے کی نسبت تجھے بہت بڑا اجر عطا فرمائے اور دوسرا بیٹا عنایت کیا ہے۔ اس کو تیرے حق میں مبارک بنائے ؛
عقلمند کی کوشش اور ہمت آخرت کی اصلاح اور درستی میں اور اس کے واسطے بہت سا

Marfat.com

زاد اکٹھا کرنے میں صرف ہوتی ہے ؛

صاحبان فضل و کمال کی عقلیں ان کے قلبوں کے
لوگوں سے ظاہر ہوتی ہیں ؛

فرصت کے وقت کا واپس آنا نہایت بعید
اور دشوار ہے ؛

دین کا کام دنیا کے لئے کرنے والے کی سزا
خدا تعالیٰ کے ہاں دوزخ کی آگ ہے ؛

تمام لوگوں کیساتھ عدل و انصاف کے ساتھ
برتاؤ کرو اور بالخصوص مومنوں کے ساتھ
ایثار سے پیش آ ؛

آدمی کی فضیلت کا نشان اسکی عقل و حسن خلق ہے

بندے پر خدا تعالیٰ کے راضی ہونے کی علامت
یہ ہے کہ بندہ اس کی تقدیر پہ راضی ہو ؛

باب غین معجمہ

حضرت امیر المومنین سیدنا علی بن ابی طالب رضہ کے ان نصایح اور پر حکمت کلمات کا ترجمہ

جو باب غین معجمہ میں اصل اور لفظ غایت سے شروع
ہوتے ہیں ؛

جناب امیر المومنین ارشاد فرماتے ہیں ۔ کہ
دین کی غایت ایمان اور ایمان کی غایت
قوت ایقان ہے ؛

یقین کی غایت اخلاص ہے ؛

اسلام کی غایت فرمانبرداری اور تسلیم ہے اور فرمانبرداری
کی غایت دخول جنت النعیم ہے ؛

دین کی غایت رضا بقضاء دنیا کی غایت زوال
اور فنا اور آخرت کی غایت دوام اور بقا ہے

زندگانی کی غایت موت اور موت کی غایت فوت ہے

طول امل کی غایت اجل اور علم کی غایت حسن عمل ہے

مومن کی غایت جنت اور معرفت کی غایت خوف
اور خشیت ہے ؛

کافر کی غایت دوزخ اور نار ۔ مکارم اخلاق کی
غایت ایثار اور ہوشیاری کی غایت طلب مدد
اور استظہار ہے ؛

عبادت کی غایت اطاعت اور میانہ روی کا ثمرہ
قناعت ؛

علم و معرفت کا ثمرہ یہ ہے کہ آدمی اپنے آپکو
پہچانے ؛

آدمی کے کمال کی غایت حسن عقل ہے ۔

انصاف کی غایت یہ ہے کہ آدمی پہلے اپنے نفس کے
ساتھ انصاف کرے ؛

عدل کی غایت یہ ہے کہ آدمی اپنی جان کے
ساتھ عدل برتے ؛

حیا کی غایت یہ ہے کہ آدمی اپنے آپ سے حیا
کرے ؛

مجاہدہ اور جہاد کی غایت یہ ہے کہ انسان اپنے
نفس کے ساتھ جہاد کرے ؛

جہالت کی انتہا یہ ہے کہ آدمی اپنی جہالت پر
خوشی ظاہر کرے ۔ اور سخاوت کی انتہا یہ
ہے کہ جو کچھ موجود ہو سب دے ڈالے ؛

Marfat.com

دین کی غایت لوگوں کو نیک کام بتلانا۔ برے کاموں سے منع کرنا اور خدا تعالےٰ کی حدوں کو نگاہ رکھنا ہے ÷

خیانت کی انتہا یہ ہے کہ آدمی اپنے جانی دوستوں کی خیانت کرے اور عہد وپیمان کو توڑ ڈالے

عقلمندی کا ثمرہ یہ ہے کہ آدمی اپنی نادانی کا اقرار کرتا ہے ÷

تمام فضایل کی غایت عقل ہے ÷

علم کا ثمرہ خدا تعالےٰ کا خوف رکھنا ہے ÷

ایمان کا ثمرہ یہ ہے کہ آدمی کسی سے دوستی رکھے تو خدا کے لئے۔ کسی سے دشمنی ہو تو اسی کے خوش کرنے کے واسطے کچھ خرچ کرے۔ تو اسکی خاطر اور کسی سے میل جول رکھے تو اسی کی رضامندی کے واسطے۔ غرض سب کچھ اسکی خوشنودی کیلئے ہو ÷

تمام فضایل کی غایت علم اور علم کی غایت سنجیدگی اور حلم ہے ÷

فصل حضرت امیر المومنین سیدنا علی ابن ابیطالب کے ان نصایح اور پرحکمت کلمات کا ترجمہ

جو باب غین معجمہ میں داخل ہیں۔ ایسے الفاظ سے شروع ہوتے ہیں جن کے اول میں حرف غین معجمہ واقع ہے

جناب امیر المومنین ارشاد فرماتے ہیں۔ کہ عقلمند علم کی بدولت غنی اور جاہل مال کے ذریعے مستغنی ہوتا ہے ÷

مرد کی غیرت ایمان کا نشان اور عورت کی غیرت اس کی زیادتی اور عدوان ہے ÷

مرد کی غیرت اسکی اپنی پاسداری کے مطابق ہوتی ہے ÷

فقیر کا غنا اور دولتمندی اس کی قناعت ہے

دنیا کا فریب ہلاک کرنا۔ نفسانی خواہشوں کا فریب دھوکے میں ڈالنا۔ شیطان کا فریب داؤں کرنا اور لالچ میں پھنسانا۔ طول امل کا فریب اعمال کو لگاڑنا اور نادان آدمی باطل اور بیکار چیزوں کے غرور اور دھوکے میں آجاتا ہے ÷

صفت عقل انصاف وعدل کی طرف رہنمائی کرتی اور مذموم اور برے کاموں کے پاس جانے سے روکتی ہے ÷

مومن خدائے پاک کی ذات پر بھروسہ کرنے کی بدولت ہر حال میں غنی ہے ÷

مومن کی غیرت صرف خدائے پاک کی خوشنودی کے لئے ہوتی ہے ÷

نگاہ نیچی رکھنا مروت میں داخل ہے

حکمت سے وہ شخص نفع نہیں اٹھا سکتا جس کے دل کو غضب اور شہوت کے جوش پڑ سے ہیں۔ بہت سی نظریں ایسی ہیں جنکی نسبت نگاہ نیچی رکھنا آنکھیں بند کر لینا کہیں اچھا اور بہتر ہے

دولتمندی کا گھمنڈ تکبر اور برائی کا باعث ہے ÷

نگاہ نیچے رکھنا نہایت اچھی پرہیزگاری ہے ÷

جو شخص اپنے جی کو لالچ کا شربت پلاتا ہے۔ وہ

ا؎ یعنی شوہر کے دوسرے نکاح پر عورت کا غیرت کھانا زیادتی ہے [illegible]

Marfat.com

وہ اپنے ساتھ بیر اور دشمنی کرتا ہے اور جو شخص دنیا کے اوپر فریب کھاتا ہے وہ اپنی عقل کو دھوکے میں پھنساتا ہے۔ نگاہ کو نیچے رکھنا کمال عقلمندی ہے۔

آدمی کے عیبوں کو چھپانے والی دو چیزیں ہیں (۱) سخاوت (۲) عفاف (سوال سے بچنا)

اپنی عادتوں کو بدل ڈالو تاکہ تم پر طاعت کا بجا لانا آسان ہو جائے۔

وعظ نصیحت سے اس شخص کو فائدہ نہیں ہو سکتا جس کا دل شہوتوں کی طرف لگا ہو۔

خضاب لگا کر بڑھاپے کے سفید بالوں کا رنگ بدل دو اور یہود کی مشابہت پیدا نہ کرو۔ (کیونکہ یہود خضاب نہیں لگاتے تھے)

جو شخص عمدہ تلافی کرتا ہے۔ وہ [illegible] کو پورا کرنے والا نہیں اور جو شخص [illegible] کی پیروی کرتا ہے۔ وہ [illegible] عالیہ کو حاصل نہیں کر سکتا۔

گناہوں کے چھوڑنے میں اپنے نفسوں کے ساتھ مقابلہ کرو تاکہ ان پر غالب آ جاؤ اور ان کو آسانی کے ساتھ طاعات کی طرف کھینچ لے جاؤ۔

شہوت نفس کا غالب ہو جانا نہایت بڑی ہلاکت اور اس کو دبا لینا نہایت عمدہ سلطنت ہے۔

شہوت کا غلبہ عصمت کو مٹاتا اور چاہ ہلاکت میں لا گراتا ہے۔

اے دنیا جو شخص تیرے حیلوں سے ناواقف اور تیرے مکر کے پھندوں سے ناآشنا ہے۔ وہ جیتے جی مر چکا اور تعزیت کے قابل ہو چکا ہے۔

خواہش نفس کا غلبہ دین اور عقل کو بگاڑتا ہے۔

جو شخص باطل اور بیہودہ کاموں سے تجھے راضی کرے اور لہو اور دل لگی کی باتوں کی طرف لے جائے وہ تجھے دھوکے اور فریب میں ڈالتا اور تجھے چکمہ دیتا ہے۔

زیادہ دل لگی کرنے سے رونق اور سچی باتیں بھی ہلکی ہو جاتی ہیں۔

لوگوں کے ساتھ فریب کرنا عہد پیمان کو توڑنا اور خیانت عہد میں داخل ہے۔

عادات کے چھوڑنے میں اپنے نفسوں کے ساتھ مقابلہ کرو تاکہ ان پر غالب آ جاؤ۔ اور ان کی خواہشیں پوری کرنے میں ان کے ساتھ لڑائی کرو تاکہ ان کے مالک بن جاؤ۔

جناب امیر المومنین رض نے دنیا کی حالت کو بیان فرمایا ہے۔ کہ دنیا بڑی دھوکے باز ہے اور اس کی تمام چیزیں سراسر دھوکے کا جال ہیں۔ یہ فانی ہے اور اس میں جتنی چیزیں ہیں۔ سب فنا ہونے والی ہیں۔

آنجناب نے دوزخ کی حالت کو بیان فرمایا ہے کہ اس کا قعر (نیچے کی تہ) نہایت دور۔ اس کے کنڈے سیاہ اور تاریک اس کی دیگیں گرما گرم اور اس کی سب چیزیں خوفناک اور ڈراؤنی ہیں۔

Marfat.com

خواہش نفس سے اس طرح مقابلہ کر جس طرح ایک حریف دوسرے حریف سے مقابلہ کرتا ہے اور اس کے ساتھ ایسا لڑ جیسا ایک دشمن دوسرے دشمن سے لڑتا ہے شاید کہ تو اس پر غالب آجائے۔ اور اس کو قابو میں لے آئے۔

عقلمند اپنی حکمت اور عقلمندی کے ساتھ مستغنی اور اپنی قناعت کے طفیل معزز ہے۔

طالب حق کی غرض راست روی اور بدنہاد کی غرض فساد اور مومن کی غرض اصلاح معاد ہے۔

جناب امیر المومنین نے دنیا کی حالت کو بیان فرمایا ہے کہ یہ بڑی دھوکا باز، ضرر رساں، بندے اور خدا تعالیٰ کے درمیان حائل ہونے والی، زوال پذیر، ہلاک اور ختم ہونے والی ہے۔

خدا تعالیٰ کی حرام کی ہوئی چیزوں سے آنکھیں بند کر لینا نہایت بہترین عبادت ہے۔

دنیا کی غذائیں تیز اور اسی سے اسباب ہلاکت کی لگام ہیں۔

موت غائب نہایت انتظار کے لائق اور بہت جلد آنے والی ہے۔

عہد شکنی کرنا آدمی کے لئے نہایت عیب کی بات ہے۔

انسان کا اس شخص کے ساتھ سختی کرنا جو اس کے ساتھ کشادہ پیشانی سے پیش آتا ہے نہایت خطرناک ہے۔

آنجناب نے توحید الٰہی کے متعلق فرمایا ہے

عقلمند کی غور اسے پا نہیں سکتی اور بڑی بڑی فکریں وہاں تک پہنچ نہیں سکتیں۔

نادان کو اس کی جھوٹی امیدیں دھوکے میں ڈالتی ہیں پس اس سے نیک کام چھوٹ جاتے ہیں۔

عقلمندی ایسی چیز ہے کہ اس سے سب عیب چھپ جاتے ہیں۔

جھوٹی امیدوں کا دھوکا فرصت کے وقت کو کھوتا اور موت کو نزدیک کرتا ہے۔

بادشاہ کا غصہ موت کا قاصد ہے۔

تنہا روشنی تمام رنجوں کا دفعیہ پاتی ہے۔

لوگوں میں سچائی کم اور جھوٹ عام ہو گیا ہے۔

دوستی کی محبت صرف زبان پر رکھی ہے اور دل بغضوں سے بھرے ہوئے ہیں۔

لڑائیوں میں اپنا دستہ رکھو کہ اس سے دل مضبوط اور مطلب پورا ہوتا ہے۔

اپنے عیبوں کو سخاوت سے چھپاؤ کہ یہ عیبوں کے لئے پردہ ہے۔

عقلمند لوگ علوم حکمت لینے قرآن و حدیث کے پڑھنے پڑھانے کو غنیمت سمجھتے ہیں۔

جو شخص نیکی کا درخت لگاتا ہے وہ اسکا میٹھا پھل کھاتا ہے۔

جسے فرصت ملے فوراً اپنا تدارک کر لے کیونکہ اگر فرصت کا موقعہ ہاتھ سے نکل گیا تو پھر ہاتھ آنیکا نہیں۔

شہوت نفس کو قوت اور زور پکڑنے سے پہلے دبا لے کیونکہ اگر وہ زور میں آگئی تو وہ تجھ

Marfat.com

پر غالب آجائیگی۔ اور تجھے برائی کی طرف کھینچ لے جائیگی۔ اور اس وقت تو اس کا مقابلہ نہیں کر سکیگا۔

باب فاء

حضرت امیر المومنین سیدنا علی بن ابی طالبؓ کے ان نصایح اور پرحکمت کلمات کا ترجمہ

جو باب فاء میں جملہ اور لفظ فی (کلمۂ ظرف بمعنے بیچ میں) سے شروع ہوتے ہیں۔

جناب امیر المومنینؓ ارشاد فرماتے ہیں۔ کہ ذکر الٰہی حیات قلوب اور اللہ تعالیٰ کی رضامندی غایت مطلوب ہے۔

طاعت الٰہی میں منافع کے خزانے اور دنیا سے کنارہ کشی اختیار کرنے میں حصول کامیابی کے سامان ہیں۔

مجاہدہ نفس میں کمال اصلاح اور آخرت کیلئے عمل کرنے میں کامیابی اور فلاح ہے۔

موت میں رشک یا ندامت اور مرنے میں حسرت یا ملامت ہے۔

زمانے کی گردشوں میں اہل بصیرت کے لئے عبرت اور غفلت سے آرام کرنے میں دھوکا کھانے کی علت ہے۔

ہر نفس کے حق میں موت مقدر اور ہر ایک وقت میں کسی نہ کسی کا فوت ہونا مقرر ہے۔

ہر ایک لحظے میں کسی نہ کسی کی اجل اور ہر ایک وقت میں کوئی نہ کوئی عمل وقوع میں آتا ہے۔

اہل بصیرت کیلئے ہر ایک نگاہ میں عبرت اور ان کے واسطے ہر ایک تجربے میں نصیحت ہے۔

عقلمند لوگ ہر ایک عبرت میں بصیرت حاصل کرتے ہیں۔ اور انسان ہر ایک صحبت میں کوئی نہ کوئی بات پسند اور اختیار کرتا ہے۔

ہر ایک نیکی میں ثواب اور ہر ایک برائی میں عذاب ہے۔

صبر میں کامیابی و نصرت اور زمانے میں اہل عبرت کے لئے عبرت ہے۔

قضا، قدر کی گوناگون گردشوں میں عقلمند اور داناؤں کے لئے عبرت ہے۔

قناعت میں تونگری و غنا اور حرص میں رنج و عنا ہے۔

حالات کی گردشوں میں آدمیوں کے جوہر کھلتے اور جھوٹی امیدوں کے دھوکے میں عمریں ختم ہو جاتی ہیں۔

سختی میں دوستوں کی آزمایش اور امتحان اور تنگی میں رفیقوں کی ہمدردی اور خیر خواہی کا حسن ظاہر اور عیاں ہوتا ہے۔

خوشحالی اور نعمت میں شکر کی فضیلت حاصل ہوتی۔ بلا اور مصیبت میں صبر کی فضیلت ہاتھ آتی ہے۔

بوجھ کے کم ہونے میں دل کی خوشنودی اور عزت

Marfat.com

و قدر کی حفاظت میسر ہوتی ہے۔
آہستگی کے ساتھ کام کرنے سے قوت و مدد منہ دکھلاتی اور جلدی کے ساتھ کام کرنے سے غلطی اور لغزش ہو جاتی ہے۔
سخاوت سے محبت اور بخل سے مذمت حاصل ہوتی ہے۔
ظلم میں سرکشی اور طغیان اور عدل و انصاف میں احسان موجود ہے۔
تسلیم میں ایمان اور توکل میں حقیقت ایقان کا وجود ہے۔
نعمتوں کے شکر میں ان کا دوام اور استقرار ہے اور ناشکری میں انکا زوال اور فرار ہے
صلہ رحمی سے نعمتوں کی حفاظت ہوتی اور قطع رحم سے عذاب کی بھرمار پیش آتی ہے
لزوم حق سے سعادت اور شکر سے نعمت کی زیادت حاصل ہوتی ہے۔
عدل میں مخلوق کی اصلاح اور آبادی اور ظلم میں انکی ہلاکت اور بربادی ہے۔
دنیا عمل کا مقام ہے۔ اور اس میں کوئی حساب نہیں۔
عقلمند لوگ اخلاص اعمال کی رغبت اور خواہش رکھتے ہیں۔
آخرت میں حساب ہوگا۔ اور وہاں عمل کا کوئی موقع نہیں۔
عدل و انصاف میں خدائی قانون کی پیروی اور سلطنت کے بقا اور قیام کی صورت موجود ہے۔
ہر نیکی میں احسان اور ہر ایک بھلائی میں امتنان ہے۔
غیبت میں عجب اور خود بینی۔ غضب میں بربادی اور ہلاکت اور حرص میں رنج اور شقاوت موجود ہے
موت میں سعادت مندوں کو راحت ملتی آتی اور دنیا میں بدبختوں کی رغبت اور خواہش باقی رہتی ہے۔
تنہائی میں خدا تعالیٰ کی عبادت کرنے سے نفعوں کے خزانے حاصل ہوتے ہیں اور دنیا داروں سے الگ رہنے میں سب خوبیاں ہاتھ آتی ہیں۔
انجام کار میں دو صورتیں پیش آتی ہیں یا تو سوال کرنے کی مرض سے شفا حاصل ہوتی ہے۔ یا انتظار کی بیماری سے نجات ملتی ہے
ہر ایک نیکی کے عوض شکر کرنا لازم اور ضروری ہے۔ اور ہر ایک جان کے فوت ہونے اور اس پر صبر کرنے میں اجر ملتا ہے
وعظ و نصیحت سے سینوں کے زنگ دور ہوتے ہیں۔ اور اخلاص نیت سے کامیابی حاصل ہوتی ہے۔
تنگی اور سختی میں دوستی کی خوبی ظاہر ہوتی اور ظلموں کی گٹھڑی باندھنے سے قدرت زائل ہو جاتی ہے۔
وسعت اور عمدگی اخلاق سے رزق کے

خزانے ہاتھ آتے اور مصاحبت کی خوبی میں رفیق لوگ رغبت کرتے ہیں۔

نفس کی مخالفت کرنے میں اس کی کامیابی اور ہدایت اور اس کی اطاعت میں اس کی گمراہی اور ضلالت ہے۔

صلاح و مشورہ کے ساتھ کام کرنے میں عین ہدایت ہے۔ اور موافق نفس کی اطاعت میں کامل گمراہی اور غوایت ہے۔ زمانے کی رضا میں مخلوق کے لئے عبرت ہے اور بندوں پر ظلم کرنے میں گناہوں کی گٹھڑی باندھنا ہے۔

قرآن کریم میں پہلے لوگوں کے حالات اور آئندہ کے واقعات کی خبریں اور تمہارے دین و دنیا کی ضروریات کے احکام موجود ہیں۔

عدل میں فراخی اور راحت ہے۔ اور جس شخص پر عدل کرنے پر تنگی ہو ظلم کرنے میں تو اس پر بہت زیادہ تنگی ہوگی۔

کمینگی اور زیادہ مذاق اور دل لگی میں بیوقوفی پائی جاتی ہے۔

خدا تعالیٰ نے بندوں کو اسکے احکام کی پابندی کی رغبت دلانے میں اپنے حقوق کو ادا کرنا اور ان کے ساتھ پوری شفقت اور مہربانی فرمانا ہے۔

جلد بازی میں ندامت اور آہستگی میں سلامتی ہے۔

تمام چیزوں میں اسراف کرنا اور حد سے آگے بڑھنا برا اور مذموم ہے۔ مگر نیکی کے کاموں اور طاعت الٰہی میں مبالغہ کرنا اچھا اور محمود ہے۔

فصل حضرت امیر المومنین سیدنا علی بن ابیطالب کے ان نصائح اور حکمت کلمات کا ترجمہ

جو باب فا میں داخل اور محض ایسے الفاظ سے شروع ہوتے ہیں جنکے اول میں حرف فا واقع ہے

جناب امیر المومنین ارشاد فرماتے ہیں۔ کہ نیکی کرنے والا نیکی سے اچھا اور برائی کرنے والا برائی سے برا ہے۔

عقلمند کی فکر ہدایت اور جاہل کی فکر گمراہی اور ضلالت ہے۔

دوستوں کو گم کرنا ایک طرح کی غربت اور بدی کرنا باعث عیب اور موجب مذمت ہے۔

عقل کا نہ ہونا بدبختی اور شقاوت اور دولتمندی کا نہ ہونا عقلمندوں کے لئے غنیمت اور احمقوں کے لئے حسرت ہے۔

آنکھوں کا نہ ہونا بصیرت کے نہ ہونے سے سہل اور آسان ہے۔

ایک تھوڑی سی ساعت قدرت الٰہی میں فکر کرنا دیر تک عبادت کرنے سے اچھا ہے۔

لے۔ گمراہی ۱۲

Marfat.com

آدمی کا فضل و کمال اس کے اقوال سے معلوم ہوتا ہے۔

آدمی کا فخر اپنے فضل و کمال پر شایاں ہے نہ کہ اپنے کنبے اور خاندان پر۔

وہ شخص کامیاب ہے جس نے آج کا کام ٹھیک اور (گذشتہ) کل کی غلطیوں کا تدارک کر لیا ہے۔

وہ شخص کامیاب ہے۔ جو ہوائے نفس پر غالب آئے اور جذبات نفس کا مالک ہو جائے

اولاد کا مرنا جگر کو پھاڑتا اور دوستوں کا مرنا چھڑے کو سست کرتا ہے۔

تیری فکر راست روی کی راہ دکھاتی اور اصلاح معاد کی طرف بلاتی ہے۔

نیکی کرنا باقی رہنے والا ذخیرہ اور بڑھنے الاخرہ ہے۔

آدمی کی فکر ایک آئینہ کی مثال ہے۔ کہ اس میں اسے اپنے اعمال کا حسن و قبح نظر آتا ہے۔

نفس کا فقر اور محتاجی نہایت بری محتاجی ہے، بصیرت کو گم کرنے والا نہایت بد اندیش ہوتا ہے۔

جو محتاجی حماقت کی وجہ سے ہو اس کو مال کچھ فائدہ نہیں پہنچاتا۔

جو شخص دین کو کھو بیٹھے وہ فکر اور گمراہی میں بھٹکتا رہتا ہے۔

دین کی خرابی لالچ عقل کی خرابی دنیا کے

دھوکے اور فریب میں آجانا نفس کی خرابی ہوا پرستی۔ دین کی خرابی دنیا اور امانت کی خرابی خیانت کی اطاعت ہے۔

وہ شخص کامیاب ہے جس نے وفاداری کی چادر اوڑھ لی۔ اور استواری کا کرتہ پہن لیا

آدمی کے رواج و رونق کی خرابی [illegible] اور کذابی ہے۔

طالب آخرت کو چاہیئے کہ اپنے قریب والے لوگوں سے [illegible] کے ساتھ برتاؤ کرے اپنی عقل کو [illegible] دیکھے۔ [illegible] دور نہ ہو جائے اور آخرت کے بیشتر [illegible] ہے۔ اور [illegible] کی قربت [illegible]

مدارات (نرمی) کی فضیلت اور بزرگی یہ ہے کہ وہ حق تعالیٰ کی عبادت [illegible] خوبی کے ساتھ ادا کرے۔

عقل کی فضیلت [illegible] سبب کہ انسان [illegible] رغبت ہو جاتی ہے۔

انسان کی فضیلت لوگوں کے ساتھ نیکی اور احسان کرتا ہے۔ اور بادشاہ کی فضیلت ملکوں اور شہروں کو آباد کرنا ہے۔

ریاست کی فضیلت حسن سیاست ہے

فکر اور فہم میں ترقی کرنا علمی مضامین کو بار بار رٹنے اور ان کے پڑھنے پڑھانے کی نسبت زیادہ مفید اور مؤثر ہے۔

وعظ و نصیحت کو سمجھنا [illegible] بچنے کا

Marfat.com

باعث ہے۔ پس لے مومنین زمانے کے عبرتناک واقعات سے نصیحت کا سبق حاصل کرو۔ تباہ کاروں کے حالات کو عبرت کی نگاہ سے دیکھو۔ اور خدا تعالیٰ کے عذاب سے ڈرانے والے لوگوں کے نصائح سے فائدہ اٹھاؤ۔

طاعت میں فکر کرنا اس کی بجاآوری کا باعث اور گناہ کی سوچ کرنا اس میں مبتلا ہونے کا موجب ہے۔

پہلے سوچ اور اسکے بعد کام کرتا کہ غلطی سے بچا رہے۔

بادشاہ اور رئیس کا نہ ہونا کمینوں کی ریاست سے اچھا ہے۔

تمام آفتوں سے بھاگ کر خدا تعالیٰ کی بارگاہ میں آکر پناہ لو۔ اور اس کے دربار سے بھاگ کر کہیں نہ جاؤ۔ کیونکہ جہاں کہیں جاؤ گے۔ وہ تمہیں پکڑ لیگا۔ اور تم کبھی اس کے ہاتھ سے چھوٹ نہیں سکتے۔ اس غافل پر نہایت افسوس ہے کہ جس کی عمر اس کے حق میں حجت اور اس کے حیاتی کے دن اس کی شقاوت اور بدبختی کا باعث ہیں۔

کمینے احمق سے بھاگ کر بالکل دور ہو جاؤ اور فاجر فاسق سے گریز کر کے بالکل کنارہ کش ہو جاؤ۔

طاعات اپنی بشرطیکہ آداب شرائط کے ساتھ اچھی طرح ادا کی جائیں۔ انسان کو بڑے بڑے بلند درجے دلاتی اور نہایت رفیع الشان مقامات میں پہنچاتی ہیں۔

جناب امیرالمومنین رضہ نے ایک شخص کی تعریف میں فرمایا۔ کہ یہ شخص پیچیدہ اور بستہ امور کو کھولنے والا۔ لق و دق جنگلوں میں راہ نمائی کرنے والا اور مشکل اور کڑوی مصیبتوں کو ہٹانے والا ہے

علم۔ کی فضیلت وخوبی اس پر عمل کرنا اور عمل کی خوبی اس میں اخلاص رکھنا ہے۔

جو شخص حق سے علیحدہ ہو کر باطل کی طرف جائے۔ اس سے بالکل الگ ہو جاؤ۔ اور اسے اپنی من سمجھوتیوں میں نہ پڑنے دو۔

وہ شخص فضیلت اور بزرگی میں کامیاب ہے جو اپنے غضب پر غالب آئے۔ اور جذبات شہوت کا مالک ہو جائے۔

بدکاری۔ یا تہمت کا کام کرنا باعث عار اور غنیمت پر فریفتہ ہونا موجب خواری ہے

وہ شخص کامیاب ہے۔ جس کی خصلت یہ ہے کہ وہ زمانے کے واقعات سے عبرت حاصل کرتا اور ضرورت کے وقت دوست احباب سے صلاح و مشورہ اور ان سے لیتا ہے۔

Marfat.com

حاجت کا فوت ہوجانا اس سے اچھا ہے کہ اس کو نا اہلوں سے طلب کیا جائے۔

اے مومن! خرچ کرنے میں میانہ روی اختیار کر اور اسراف کو چھوڑ دے۔ آج کے روز کل کو یاد کر۔ اور مال صرف اتنا اپنے پاس رکھ جس سے تیری ضرورتیں پوری ہوجائیں اور باقی جو زائد ہو۔ اس کو اپنی محتاجی کے دن کے لئے خدا کی راہ میں خرچ کر دے۔

اے نصیحت کو سننے والے! اپنی غفلت کی ستی سے ہوش میں آ۔ دنیا کے جمع کرنے میں اپنی جلد بازی مختصر کر۔ آخرت کے کاموں کے لئے اپنی پیٹھ کو مضبوط باندھ لے۔ وہاں کے عذاب سے ہوشیار اور چوکنا رہ۔ اور اپنی قبر کو یاد رکھ۔ کہ ایک ایک دن وہاں تیرا ضرور گذر ہوگا۔

اے اللہ کے بندو! خدا تعالے سے اس شخص کی طرح خوف رکھو۔ جو اس کی باتوں پر یقین کر کے نیک عمل کرتا۔ عبرت دلانے پر عبرت پذیر ہوتا۔ اس کے عذاب سے ڈرانے پر برے کاموں سے باز آجاتا۔ سمجھانے پر سمجھ جاتا۔ اس کے عذاب کا خوف رکھتا۔ اور حساب کے دن کے لئے نیک عمل کماتا ہے۔

اے اللہ کے بندو! خدا کیلئے تکبر اور بڑائی کی چادر اوڑھنے سے بچو۔ کیونکہ تکبر شیطان کا وہ بھاری پھندا ہے۔ جس کے ذریعے بنی آدم کے دلوں پر وہ اس طرح حملہ کرتا ہے۔ جس طرح زہر قاتل حملہ کرتی ہے۔

اے اللہ کے بندو! اللہ تعالیٰ سے اس شخص کی طرح خوف رکھو۔ جس کا دل آخرت کی فکر میں مشغول۔ اسکی زبان خدا تعالے کی یاد میں مصروف ہے۔ اور وہ اپنے امن کیلئے ہر وقت اس کے عذاب کا خوف رکھتا ہے۔

اے اللہ کے بندو! خدا تعالے نے جس چیز کے لئے تم کو پیدا کیا ہے۔ اس کو بجا لانے میں اس سے ڈرتے رہو۔ اس میں سستی نہ کرو۔ اور اس کا خوف ویسا ہی رکھو۔ جیسا اس نے اپنی ذات سے تم کو ڈرایا ہے اور جو چیزیں اس نے تمہاری خاطر پیدا فرمائی ہیں (اسکی طاعت بجا لاکر اس کے مستحق ہو جاؤ۔ چونکہ اس کے سب وعدے سچے ہیں۔ اس لئے وہ سب پورے فرمائیگا اور تم کو اپنی آخرت کا خوف ضرور رکھنا چاہیئے

وہ شخص کامیاب ہوا۔ جس نے ہدایت کی نور سے اپنے دل کے چراغ کو روشن کیا۔ ہوائے نفس کے جذبات سے مخالف ہوا۔ ایمان کو آخرت کی نجات کا سامان بنایا اور تقوے و پرہیزگاری کو وہاں کے لئے ذخیرہ اور زاد راہ بنایا۔

اے اللہ کے بندو! خدا تعالے سے اس شخص کی طرح

Marfat.com

خوف رکھو جو دنیا سے الگ ہو کر آخرت کیلئے کمربستہ ہو گیا۔ فدمت اٹھا کر اسکے واسطے کوشش کرنے لگا۔ فرصت کے وقت نیک کاموں میں جلدبازی کی اور خوف کے مارے اعمال صالح میں اسی لئے عجلت سے کام لیا۔

لوگوں کے دل اپنی ہدایت کی راہ سے غافل بینے بصیرت اور دیکھنے سے دور اپنے میدان کو چھوڑ کر دوسرے میدان میں چلنے والے ہیں گویا کہ انہوں نے اپنا مقصود آخرت کے سوا کچھ اور سمجھ لیا ہے کہ اور یہ سمچ لیا ہے کہ انکا حصہ بس صرف یہی دنیا ہے ٭ وہ شخص سعادت کے حاصل کرنے میں کامیاب ہے جس نے عبادت کو خالص خدا تعالٰے کی خوشنودی کیلئے ادا کیا ٭ لوگوں کیساتھ نیکی کرنا۔ خود اپنے محتاجوں کا ہاتھ پکڑنا اور مہمان کو کھانا کھلانا سیادت اور سرداری کے اسباب ہیں۔

شریف کی محتاجی اور فقر کمینے کی دولتمندی اور مالداری سے اچھی ہے۔

کمینوں کے مفقود اور معدوم ہونیسے مخلوق خدا کو راحت اور آرام حاصل ہوتا ہے۔

اے لوگو! حق کی باتیں سنو۔ اور ان کو محفوظ رکھو۔ اور انکی طرف اپنے دلوں کے کان متوجہ کرو۔ تاکہ ان کو سمجھو۔

پس اے لوگو! واقعات عالم میں غور و فکر کرو۔ چشم بصیرت سے دیکھو۔ ان سے عبرت کا سبق حاصل کرو۔ نصیحت قبول کرو۔ اور آخرت کے لیے توشہ تیار کرو۔ تاکہ وہاں کی سعادتمندی ہاتھ آ جائے۔

دنیا میں بہت عبرتناک اوقات ہیں۔ جن سے بیمار دلوں کو شفا حاصل ہوتی ہے مگر شرط یہ ہے۔ کہ دل ان کی قبولیت کے قابل اور پاک ہوں۔ کانوں میں سننے کی صلاحیت ہو اور عقلیں ایسی قابلیت رکھتی ہوں۔ کہ ان کو یاد اور محفوظ رکھیں۔

پس اے مومنو! خدا تعالٰے سے اس شخص کی طرح خوف رکھو۔ جو اس کے خوف کے مارے عبادت میں کھڑا رہے۔ شب بیداری سے خواب غفلت کو دور کرے۔ اور خدا تعالٰے کی رحمت کی امید پر دن کو بھوکا پیاسا رہے۔

لوگوں کا ایمان دو طرح پر ہے ایک وہ جس کو دلوں میں ثابتی اور استقرار ہے۔ اور دوسرا وہ جو کہ دلوں اور سینوں کے اندر کچھ مدت کے لئے مستعار ہے۔

خدا تعالٰی سے اس شخص کی طرح خوف رکھو جسکا دل خدا تعالٰے کا کلام سنکر دبک جاتا ہے۔ اور گناہ کرتا ہے۔ تو اسکا اقرار کر لیتا ہے۔ اس کے عذاب سے کانپ کر نیک عمل کرتا اور خوف کھاتا ہے۔ تو نیک عملوں میں جلدی کرتا ہے۔ اے اللہ تعالٰے کے بندو! اس کے عذاب سے ڈرتے رہو اور اپنی حمیت کی بڑائی اور جاہلیت کے فخر سے پرہیز کرو۔ کیونکہ یہ دشمنی کے باردان اور شیطان کی پھونکنیاں ہیں ٭

جناب امیر المومنین نے ایک شخص کی مذمت

Marfat.com

میں فرمایا ہے۔ کہ اس شخص کی صورت تو ان کی ہے۔ اور اس کا دل حیوانوں کے دل کے موافق ہے +

اے اللہ کے بندو! خدائے تعالیٰ سے اس شخص کی طرح خوف رکھو۔ جس نے اپنی واپسی کی نوبت لوٹنے کے انجام اور بازگشت کے آخر کو سوچا اور اپنی بیجہ فاطبوں کا تدارک کیا۔ اور بڑا اعمال صالحہ کا بہت سا توشہ تیار کر لیا۔

آخرت کو لوگوں کی روحیں اپنے برے حال کے بوجھ کے عوض رہن رکھی ہونگی۔ اور وہاں سب پوشیدہ باتوں کا یقین ہو جائیگا وہاں نہ تو اعمال صالحہ میں کچھ زیادتی ہو سکے گی اور نہ گناہوں کے عذاب میں کمی ہوگی۔

جناب امیرالمومنین رضہ نے اُن لوگوں کے حالات کی نسبت جو امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کرتے ہیں۔ مندرجہ ذیل کلمات فرمائے ہیں۔ کہ ان میں بعض اشخاص ایسے ہیں۔ جو برے کاموں کو ہاتھ زبان سے مٹاتے اور دل میں برا سمجھتے ہیں۔ ایسے لوگ خصال خیر کے جامع ہیں۔ بعضے ایسے ہیں۔ جو برے کاموں کو زبان سے مٹاتے اور دل سے برا سمجھتے ہیں۔ اور انکی تردید میں ہاتھ سے کوئی کام نہیں کرتے ایسے لوگ خصال خیر میں سے دو خصلتوں کو پکڑے ہوئے اور ایک خصلت کو ضائع کئے ہوئے ہیں اور بعضے وہ ہیں جو برے کاموں کو صرف دل میں برا سمجھتے ہیں۔ اور ان کے [illegible] میں ہاتھ اور زبان سے کوئی کام نہیں لیتے۔ ایسے لوگ تین خصلتوں میں سے دو بزرگ خصلتوں کو کھو بیٹھے اور ایک کو پکڑے ہوئے ہیں۔ بعضے لوگ ایسے بھی ہیں۔ جو برے کاموں کو نہ دل میں برا سمجھیں۔ نہ ہاتھ اور زبان سے مٹائیں۔ ایسے لوگ جیتے جی مردہ [illegible] واقع ہوئے ہیں۔

مجھے اپنی امت کے عوام کیطرف سے بڑا اور عجیب کچھ ڈر ہے کہ ان کی [illegible] ہے۔ کہ [illegible] مسائل [illegible] میں [illegible] ہیں۔ [illegible] علم و [illegible] نشانات قدم پر نہیں چلتے نہ ان کے وصی کے عمل کی پیروی کرتے ہیں۔ نہ غیب پر ایمان لاتے اور نہ لوگوں کے عیب معاف کرتے ہیں۔ مشتبہ صورتوں پر عمل کرتے اور نفسانی خواہشوں کے پیچھے [illegible] ان کے نزدیک اچھا کام وہ ہے جس کو یہ اچھا سمجھیں اور برا وہ ہے جس کو برا خیال کریں۔ دین کے مشکلات میں ان کی جائے پناہ خود اپنی ذات اور پیچیدہ معاملات میں ان کا بھروسا بس

Marfat.com

اپنی رائے پر ہے۔ گویا کہ ان میں سے ہر ایک
اپنی ذات کا پیشوا ہے۔ اس نے اپنے زعم
میں جو دلیلیں سمجھ رکھی ہیں۔ وہ محض پوچ
اور بجز ڈھکوسلے ہیں۔ نہ وہ کچھ قابل اعتبار
دلائل ہیں۔ اور نہ قابل اعتماد و اسناد۔
خدائے پاک نے ایمان کو شرک سے پاک کرنے
کیلئے نماز کو تکبر اور بڑائی سے صاف
ستھرا کرنے کی غرض سے زکوٰۃ کو مسکینوں
کو روزی پہنچانے کے واسطے۔ روزوں
کو اخلاص خلق کے آزمانے کے لئے
حج کو تقویت دین کے واسطے۔ جہاد کو
اسلام کی عزت بڑھانے کی غرض سے
امر بالمعروف کو عوام کی مصلحت کے لئے
نہی عن المنکر کو برے کاموں سے
کمینوں کو روکنے کے واسطے۔ صلہ رحمی
کو جماعت اور تعداد بڑھانے کی غرض
سے۔ قصاص کو جانوں کی حفاظت
اور ان کے بچانے کے لئے۔ اور اقامت
حدود کو حرام کاموں کی برائی کی بڑائی
اور زیادتی ظاہر کرنے کے واسطے
شراب خوری کے چھوڑنے کو عقل
کے بچاؤ اور حفاظت کے لئے۔
چوری سے پرہیز کرنے عفت ثابت کرنے
کی غرض سے۔ زنا چھوڑنے کو نسبوں
کی حفاظت کے لئے۔ لواطت چھوڑنے
کو نسل بڑھانے کے واسطے۔ گواہی
کو انکار کے دفعیہ کے لئے۔ جھوٹ
چھوڑنے کو سچائی کی بزرگی اور فضیلت
ظاہر کرنے کے لئے۔ اسلام کو خوفوں
اور خطروں سے امان کی غرض سے
امانت کو امت کے انتظام کے واسطے
اور طاعت کو امانت کی تعظیم کے لئے
فرض اور مقرر فرمایا ہے۔

باب قاف

حضرت امیر المومنین سیدنا علی بن ابی طالب کے ان نصائح اور پر حکمت کلمات کا ترجمہ

جو باب قاف میں داخل اور کلمہ قد سے شروع ہوئے ہیں
جناب امیر المومنین رض ارشاد فرماتے ہیں کہ کبھی عقلمند
سے بھی غلطی ہو جاتی ہے۔ اور کبھی بردبار
سے سختی وقوع میں آتی ہے۔
کبھی عمدہ گھوڑا بھی ٹھوکر کھا جاتا اور کبھی
مایوسی کی جگہ سے مطلب نکل آتا ہے۔
کبھی۔ اچانک سب کام درست ہو جاتے
اور کبھی طلبگار ناکام رہتے ہیں۔
کبھی اچانک بلا اور مصیبت سر پر آپڑتی اور
کبھی خدا کو منظور ہوتا ہے۔ تو ٹل جاتی ہے۔
کبھی آرزوؤں کے پورا ہونے میں دشواری
پیش آتی۔ کبھی موت جلدی سے آدباتی
اور کبھی بری خصلت آدمی کو دھبہ لگاتی ہے

Marfat.com

کبھی نزدیک والے دور ہو جاتے اور کبھی سخت طبع نرمی قبول کرتے ہیں۔

کبھی خیر خواہوں کو بدگمانی پیدا ہو جاتی کبھی اپنے مہربانوں سے فریب بازی پیش آتی اور کبھی غیر ناصح سے نصیحت وقوع میں آجاتی ہے

کبھی ٹیڑھے بھی سیدھے اور درست ہو جاتے اور کبھی حجت باز بھی دوسروں کی مدد کے طلبگار ہوتے ہیں۔

تحقیق جو شخص ہدایت کا طلبگار ہو وہ راہ حق اور ثواب کو پاتا اور جو اپنی رائے پر بھروسہ رکھے۔ وہ ضرور چوک جاتا ہے۔

تحقیق جس نے کوشش کی وہ ضرور سعادتمند ہوا۔ اور جس نے تنہائی در خلوت کو اختیار کیا۔ وہ ضرور ناجی؎ اور رستگار ہوا۔

کبھی مدد چاہنے والے کو بھی تکلیف پیش آجاتی ہے۔ اور کبھی قابل سزا لوگ بھی سزا اور تکلیف سے بچ رہتے ہیں۔

کبھی معاملات پیچیدہ ہو جاتے اور کبھی سب خوشیاں منغص اور خراب ہو جاتی ہیں۔

کبھی امیدیں جھوٹی ہو جاتی اور کبھی اچھے بھلے آدمی دھوکا کھا جاتے ہیں۔

کبھی اپنا بچاؤ کرنیوالا ہلاک ہو جاتا اور کبھی زور آور کا پاؤں بھی پھسل جاتا ہے۔

کبھی محروموں اور بے نصیبوں کو روزی ملتی اور کبھی مظلوموں کو مدد پہنچتی ہے۔

کبھی مغلوب اور کمزور غالب آجاتے اور کبھی آسانی کے ساتھ مطلب نکل آتے ہیں۔

کبھی ایسا بھی ہوتا ہے۔ کہ سختی اور تکلیف ہمیشہ لاحق رہتے اور کبھی شریفوں پر غلاموں کی طرح ظلم وزیادتی ہوتی ہے۔

کبھی صبر کرنے میں دشواری پیش آتی کبھی درست رائے بھی غلطی کھاتی۔ اور کبھی کامل عقل جو یکتائے زمانہ ہو۔ گمراہ اور حیران ہو جاتی ہے۔

کبھی فرصت ہاتھ آجاتی اور کبھی خوشی رنج اور غصے سے متبدل ہو جاتی ہے۔

کبھی تلواروں کے وار خالی جاتے اور کبھی خواب سچے نکل آتے ہیں۔

کبھی کلام کرنے سے نقصان ہوتا اور کبھی ملامت کرنے سے اثر ہو جاتا ہے۔

کبھی ایسا بھی ہوتا ہے۔ کہ جو لوگ بردبار نہیں ہوتے وہ بردباری کا لباس پہنتے اور کبھی شاذ و نادر نادان بھی کوئی حکمت کی بات کہہ دیتے ہیں۔

کبھی رائیں دور جا پہنچتی اور کبھی دشمن دھوکے میں آجاتے ہیں۔

کبھی۔ جلدی سے کامیابی حاصل ہو جاتی اور کبھی زخم کے درست ہونے میں تکلیف پیش آتی ہے۔

تحقیق آنکھوں والے کے سامنے صبح روشن ہو چکی ہے۔

کبھی۔ آپس میں میل ملاپ رکھنے والے جدا ہو جاتے

؎ نجات پانے والا

Marfat.com

اور کبھی دوستوں کی جمعیت کا شیرازہ بکھر جاتا ہے ۔

تحقیق جو شخص صرف اپنی رائے پر اکتفا کرے اور دوسروں کے مشورے کی ضرورت نہ سمجھے وہ ضرور خوف اور خطرے میں پڑتا ہے ۔

تحقیق وہ شخص بڑا نادان ہے جو اپنے دشمنوں سے خیر خواہی چاہتا ہے ۔

تحقیق جو شخص برے کاموں سے باز آجائے وہ عبرت پذیر ہوا ۔ اور جس نے قناعت اختیار کی ۔ وہ ضرور لوگوں کی نظروں میں عزیز ہوا ۔

کبھی بلاغت سے ایجاز (اختصار) پر اکتفا کیا جاتا اور کبھی فی الحال اور جلدی مل جانے کی وجہ سے عطیے کو مبارک سمجھا جاتا ہے ۔

تحقیق جس شخص نے وعظ کہا ۔ اس نے مسلمانوں کی ضرور خیر خواہی فرمائی ۔ اور جو شخص کسی کے وعظ سے عبرت پذیر ہوا ۔ وہ خواب غفلت سے ضرور بیدار ہو گیا ۔

تحقیق وہ شخص کامیاب ہے ۔ جو پرہیزگار اور خاموش رہتا ہے ۔ اور کبھی حیران مبہوت معذور سمجھا جاتا ہے ۔

تحقیق وہ شخص جو ہوائے نفس کے جذبات کے دھوکے میں آگیا ۔ وہ گمراہ ہوا ۔

تحقیق جس شخص نے موجودہ لوگوں کے حالات سے عبرت کا سبق لیا ۔ وہ ضرور عبرت پذیر ہوا ۔

تحقیق حق کا راستہ اس کے طلبگاروں کے لئے روشن اور واضح ہے ۔

تحقیق قیامت کے آثار کھلے طور پر موجود ہیں اس کی نشانیاں دیکھنے والوں کے سامنے ظاہر ہو چکی ہیں ۔ اہل بصیرت پر سب بھید منکشف ہو گئے ہیں ۔

تحقیق اللہ سبحانہ کا علم تمام پوشیدہ چیزوں کو محیط اور تمام ظاہر چیزوں کو حاوی ہے ۔

جبکہ طمع میں ہلاکت کا خوف ہو تو کبھی ایسے مطلب حاصل ہو جاتا ہے ۔

بیشک تم لوگ ہجرت کے بعد اعراب (بادیہ نشین) کیطرح ہو گئے اور دوستی کے بعد ایک دوسرے کے مددگار ہو گئے ۔

کبھی لجاجت (اصرار کرنے) سے وہ خرابیاں پیدا ہو جاتی ہیں ۔ جن کیلئے جھگڑنے کی ضرورت نہیں ہوتی ۔

بیشک تم کو بیدار کیا گیا ہے پس اے اللہ کے بندو! بیدار ہو جاؤ ۔ اور تم کو راستہ تبلا دیا گیا ہے ۔ پس راستے پر آجاؤ ۔

بیشک تمہیں نصیحت کی گئی ہے ۔ پس نصیحت کو قبول کرو ۔ تمہیں آنکھیں دی گئی ہیں ۔ پس ان سے چیزوں کو دیکھ لو ۔ اور تمہیں سیدھا راستہ تبلایا گیا ہے ۔ پس اس پر چلو ۔

اگر تم لوگ راستے پر چلو تو بیشک تم کو راستہ تبلایا گیا ہے ۔ اگر وعظ کو مانو تمہیں وعظ سنایا گیا ہے اور اگر نصیحت کو قبول کرو ۔ تو تمہیں نصیحت

Marfat.com

گیگئی ہے ؛

بیشک جو لوگ کاہل اور بدکار ہیں وہ فتنوں کی آگ میں ہلاک ہو جائینگے اور جو بچے ہوئے ہیں وہ اس سے بچ رہینگے ؛

بیشک تمہارے دلوں سے موت کا یقین دور ہو گیا اور فضول امیدوں کا غرور اور دہوکا تم پر غالب آگیا ہے ؛

بیشک تم میں سے ذکر اور یاد کرنیوالے چلے گئے اور بھول چوک والے باقی رہ گئے ہیں ؛

بیشک تم کو موت کی باگیں کھینچ رہی ہیں اور تمہارے دلوں پر زنگ کے تالے لگے ہوئے ہیں ؛

بیشک تم نے موجودہ دنیا کی محبت و آئندہ آخرت کے چھوڑنے پر اتفاق اور دوستی کا رشتہ گانٹھ لیا ہے ؛

بیشک طلوع کرنیوالے نے طلوع کیا چمکنے والا چمکا۔ ظاہر ہونے والا ظاہر ہو چکا اور ایک طرف جھکنے والا جھک گیا ؛

بیشک تمہارا دین صرف زبانی لفظوں میں رہ گیا ہے جیسا کوئی شخص اپنے کام سے فارغ ہو بیکار رہے اور اپنے آقا کی خوشنودی حاصل کرنا چاہے ؛

کبھی ایسا ہوتا ہے کہ آدمی مصیبت کی سختی سے اپنی جان پر جھوٹ بول دیتا ہے ؛

دنیا میں جو چیز تم چھوڑ جاؤ وہ بیشک کار ہوئی

اور جو سامان نقل وہ کار ہی ہو گئی ہیں ؛

جناب امیر المومنین ؓ نے منافقین کی حالت کو بیان فرمایا ہے کہ ان لوگوں نے ہر ایک حق کے مقابل باطل اور ہر ایک راستے کیلئے ایک ٹیڑھا اور ہر ایک قابلیت کیلئے ایک قاتل اور ہر ایک دروازے کیلئے ایک کنجی اور ہر ایک رات کے لئے صبح تیار کر رکھی ہے ؛

بیشک دنیا اپنے مکر و فریب کے ساتھ آراستہ اور اپنے زیب و زینت کے ساتھ لوگوں کو دہوکے میں ڈال رہی ہے ؛

بیشک آخرت اپنے زلزلوں کے ساتھ نزدیک آگئی اور اپنے بیٹنے کے لئے بیٹھ گئی ہے یعنی جس طرح اونٹ بیٹھتا ہے اسطرح بیٹھ گئی ہے اور دنیا میں قرب کے لحاظ سے گویا ابھی موجود ہو گئی ہے ؛

بیشک لوگوں کو اپنی نجات اور خلاصی کیلئے تلاش کرنیکے لئے مہلت دیگئی ہے اور سیدھا راستہ بتلایا گیا ہے ۔ اور تم اس کے بعد حوادث کے گذر دنیا سے قیامت روانہ کر گئے اور اسی کے بعد ہر ایک کے مقام میں پیش کئے جائینگے اور وہاں اپنی محبت قائم ہو جائیگی ؛

بیشک خدائے پاک نے تمہارے اندر دل کے نشانوں کو شمار کر رکھا ہے وہ تمہارے اعمال کو جانتا ہے اور تمہاری عمر دل اور

موت کے وقت کو لکھ رکھا ہے ؛

بیشک عام لوگ فتنوں کے دریاؤں میں گھس پڑے سنت کو چھوڑ کر بدعتوں کو پکڑ لیا۔ جہالت کی باتوں میں مصروف ہوئے اور زبانی علم کا دعوے کیا ؛

جناب امیرالمومنین رضہ ایک شخص کی مذمت میں فرماتے ہیں کہ بیشک اس شخص کی عقل کو نفسانی خواہشوں نے بچھاڑ دیا اسکے دل کو مار ڈالا اور اس کا نفس اُس پر عاشق ہو گیا ہے ؛

آنجناب نے ایک شخص کی تعریف میں فرمایا ہے کہ اس شخص نے اپنے دل کو زندہ کیا اپنی نفسانی خواہش کو مار ڈالا اور یہ آپنے پروردگار کا مطیع اور اپنے نفس کا نافرمان ہوا ؛

تحقیق ہم لوگ ایسے زمانے میں موجود ہیں جس میں بے راہی کی باتیں زیادہ اور خیر و برکت کے سامان کم ہیں اس کی کچھ عجب حالت ہے کہ اسمیں جو لوگ نیکوکار ہیں ان کو بدکار شمار کیا جاتا اور ظالموں کا ظلم دن بدن بڑھتا جاتا ہے ؛

آنجناب نے حضرت رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کی حالت بیان فرمائی ہے کہ آپ نے دنیا کو حقیر و ذلیل اور خوار سمجھا اور اس کو نہایت ذلت کی نگاہ سے دیکھا اور

اس بات کا یقین کیا کہ اللہ تعالیٰ نے اپنی مرضی اور اختیار سے اس مردار کو آپ سے ہٹا رکھا اور دوسروں کے لئے اس کو پھیلا دیا ہے ؛

بیشک لوگوں نے گناہوں اور بدکاری کے کاموں پر آپسمیں بھائی بندی ڈال رکھی ہے دین کے کاموں میں ایک دوسرے سے علیحدہ اور جدا ہیں جھوٹ بولنے پر ایک دوسرے سے محبت رکھتے اور سچ کہنے پر ایک دوسرے کے دشمن ہو جاتے ہیں ؛

بیشک شریر لوگ ظاہر اور غالب اور بھلے مانس پوشیدہ اور مخفی ہو گئے ہیں جھوٹ عام طور پر پھیل گیا اور سچائی کم ہو گئی ہے ؛

بیشک ایمان نے اپنے معتقدین پر اسلام کی سنتوں اور فرضوں کی پابندی کو لازم اور ضروری قرار دیا ہے ؛

بیشک زمانہ اپنی اس پہلی ہیئت کی طرف جو آسمان اور زمین کی پیدائش کیوقت تھی گھوم گھا کر آ گیا ہے ؛

تحقیق برے کام اس کثرت سے ظہور پذیر ہیں کہ اب ان کے کرنے سے کسی کو حیا نہیں آتی اور بیشک جھوٹ اسقدر پھیل گیا ہے کہ اب ایسے لوگ بہت کم ہیں جن کی بات قابل اعتبار ہو اور انکو ان سے نقل کر سکیں ؛

Marfat.com

فصل حضرت امیر المومنین سیدنا علی بن ابی طالب کے ان نصایح اور پر حکمت کلمات کا ترجمہ

جو باب قاف میں وقل اور لفظ قرن یا قرنت (صیغہ واحد مذکر غائب یا واحد مؤنث غائب ماضی مجہول) سے شروع ہوتے ہیں ؛

جناب امیر المومنین رض ارشاد فرماتے ہیں کہ حکمت عصمت کے ساتھ اور ہیبت ناکامی کے ساتھ مقرون (جکڑی ہوئی) ہے

حیا محرومی کے ساتھ اور کوشش کامیابی کیساتھ مقرون ہے ؛

زیادہ باتیں کرنا سامع کی ملامت طبع کے ساتھ اور لالچ ذلت کے ساتھ مقرون ہے

قناعت غنا کے ساتھ اور حرص رنج و عنا کے ساتھ مقرون ہے ؛

ورع تقوے کیساتھ اور محنت محبت دنیا سے مقرون ہے ؛

فصل حضرت امیر المومنین سیدنا علی بن ابی طالب کے ان نصایح اور پر حکمت کلمات کا ترجمہ

جو باب قاف میں داخل اور محض ایسے الفاظ سے شروع ہوتے ہیں جن کے اول میں حرف قاف واقع ہے اور کسی خاص لفظ کی تخصیص نہیں

جناب امیر المومنین رض ارشاد فرماتے ہیں ۔ کہ دل کی امیدیں بہت کم پوری ہوتی ہیں ۔ اور ادبار مبدل باقبال کم ہوتا ہے ؛

احسان کے پھیلانے میں زبان بہت کم انصاف کرتی اور بادشاہوں اور خائنوں کی دوستی بہت کم باقی رہتی ہے ؛

جلدباز کی رائے بہت کم درست ہوتی اور بادشاہوں کی دوستی بہت کم باقی رہتی ہے ؛

وہ تھوڑی سی چیز جس کو دوام ہو اس بہت سی چیز سے بہتر ہے جس کیلئے زوال ہو ؛

تھوڑی سی لالچ بہت سی پرہیزگاری کو بگاڑ دیتی ہے ؛

حرص نے اپنے سوار یعنی حریص کو جیتے جی جان سے مار ڈالا اور نا امیدی نے اپنے صاحب یعنی ناامید کو ہلاک کر دیا ہے ؛

احمق سے قطع تعلق کرنا عقلمندی اور ہوشیاری کی علامت اور بدکار سے تعلقات کو چھوڑ دینا نہایت غنیمت ہے ؛

اگر انسان میں تھوڑا سا ادب ہو تو وہ بہت سے نسبی فضائل سے اچھا ہے ؛

تھوڑا سا حق بہت سے باطل کو مٹاتا ہے اور تھوڑی سی آگ بہت سی لکڑیوں کو جلا دیتی ہے ؛

اپنی تھوڑی سی چیز دوسروں کی بہت سی اشیا سے افضل و بہتر ہے ؛

Marfat.com

ہوائے نفس کو اپنی عقل سے مٹائے تاکہ راست روی اور ہدایت کا مالک ہو جائے ؛

ایسے بیباک بہت کم ہیں جو انصاف کریں اور ایسے مالدار بہت کم ہیں جو محتاجوں کی حاجت روائی کریں ؛

وہ تھوڑا سا عمل جس پر تو مداومت کرے اس بہت سے عمل سے اچھا ہے جس سے ملول ہو کر اسے چھوڑ بیٹھے ؛

جلد باز کے حیلے اور تدبیریں کامیابی بہت کم حاصل ہوتی ہے اور ملول الطبع شخص کی دوستی نہایت کم باقی رہتی ہے ؛

وہ تھوڑی سی چیز جس کا انجام قابل تعریف ہو اس بہت سی چیز سے بہتر ہے جو آخر کار ضرر پہنچائے ؛

آدمی کی قدر اس کی ہمت کے مطابق اور اسکے عمل اس کی نیت کے موافق ہوتے ہیں ؛

وہ تھوڑی سی چیز جس کی ضرورت ہو اس بہت سی چیز سے بہتر ہے جس کی کوئی حاجت نہ ہو ؛

وہ تھوڑی سی چیز جس کے حاصل کرنے میں آسانی ہو۔ اس بہت چیز سے بہتر ہے۔ جس کے لئے بھاری بوجھ اٹھانا پڑے ؛

شکریے میں کمی کرنے سے محسن لوگ نیکی کرنے میں بے رغبت ہو جاتے ہیں ؛

کم کھانا عفاف ہے یہ خصائل اور زیادہ کھانا اسراف میں داخل ہے ؛

لوگوں کے پاس آمد و رفت اور ان کے ساتھ خط و کتابت کم رکھنا عقلمندی کی بات ہے ؛

جو شخص اپنی طاقت سے زیادہ کھاتا ہے۔ وہ بیماری سے بہت کم محفوظ رہتا ہے ؛

وہ تھوڑا سا مال جو انسانی ضروریات کے لئے کافی ہو۔ اس بہت سے مال سے اچھا ہے جو شرارت اور سرکشی کا باعث ہو ؛

وہ تھوڑا سا مال جو نجات دلائے۔ اس بہت سے مال سے بہتر ہے جو جاہ ہلاکت میں گرائے ؛

ہر ایک آدمی کی قدر اس کے علم کے مطابق ہوتی ہے (یا ہر ایک شخص اس شخص کی قدر کرتا ہے جو اسے معلوم ہو)

دنیا میں نیک کام کر تاکہ آخرت میں غنیمت ہاتھ آئے۔ اور اپنی زبان کو درست رکھ تاکہ سلامتی اور نجات پائے ؛

شہوت پرست آدمی بد انجامی اور سزاؤں میں اسیر اور گنہگار شخص برائیوں میں مرہون اور گرفتار رہتا ہے ؛

خدا تعالے کی تقدیر مضبوط اور محکم اور اس کا علم قطعی اور مبرم[1] ہے ؛

اگر کسی سوال کا جواب معلوم نہ ہو تو اس کے جواب میں لا اعلم کہنا نصف علم ہے ؛

ایسا بہت کم ہوتا ہے۔ کہ جلد باز شخص ہلاک نہ

۱؎ قطعی ۱۲

Marfat.com

نہ ہو اور ایسا نہایت ہی شاذونادر ہے کہ جو
شخص صبر کرے وہ کامیاب نہ ہو۔
ایسا کم ہوتا ہے کہ صابر آدمی قدرت نہ پائے
اور ایسا شاذونادر ہے کہ اسے نصرت
اور فتحمندی ہاتھ نہ آئے۔
ہر ایک آدمی کی قدر اسکی عقل کے مطابق اور
اسکی عزت اس کے فضل و کمال کے موافق
ہوتی ہے۔
ہر ایک شخص اس چیز کی قدر کرتا ہے۔ جو اسے
اچھی معلوم ہو۔
لوگوں کی غلطیاں کم معاف کرنا نہایت برا عیب
اور کمینوں کے پاس لپک کر جانا بہت
بڑا گناہ ہے۔
کم بولنا عیب کو چھپاتا اور لغزش سے بچاتا
ہے۔
لوگوں کے ساتھ خلط ملط کم رکھنا دین کو محفوظ
رکھتا اور شریروں کی رفاقت سے آرام
بخشتا ہے۔
تھوڑا سا علم عمل کے ساتھ بہت سے علم سے
جو بے عمل ہو کئی درجہ افضل اور بہتر ہے
پہلے اندازہ کر اور اس کے بعد کاٹ۔ پہلے فکر
کر اور اس کے بعد بول اور پہلے خوب دیکھ
بھال لے پھر کام کر۔
احمق کا دل اسکی زبان کے پیچھے اور عقلمند
کی زبان اسکی عقل کے پیچھے ہوتی ہے۔
آدمیوں کے دلوں میں ایک طرح کی وحشت
ہوتی ہے اور جس شخص کے ساتھ ان کو الفت
ہو اسکی طرف متوجہ ہو جاتے ہیں۔
پاک بندوں کے دل خدائے پاک کے نظر آنے
کی جگہ ہیں پس جس شخص کا دل پاک ہے
خدائے پاک اسکی طرف نظر فرماتا ہے۔
حق بات کہو تاکہ غنیمت ہاتھ آئے اور اپنے اعمال
کو خالص کرو تاکہ سعادتمندی منہ دکھلائے
اپنے نفس پر قادر ہونا نہایت بہترین قدرت
ہے۔
قطع رحم نہایت بری خصلت اور قطع رحم سے
زوال نعمت ہے۔
تحصیل علم کو چھوڑنا طالب علموں کا بہانہ
ہے۔
بدکار آدمی بہت برا ساتھی اور بخل کی بیماری بری بیماری ہے۔
جاہل سے قطع تعلق کرنا عقلمند کیساتھ میل
ملاپ رکھنے کے برابر ہے۔
عقلمند کا برا کام جاہل کے اچھے کام سے بہتر ہے
عقلمند شخص تجھ سے اسوقت قطع تعلق کر لیگا
جبکہ تیرے ملاپ کی کوئی تدبیر
اسے معلوم نہ ہو سکی۔
اپنی حرص کو چھوٹا کر اور جو روزی تیرے لئے
مقدر ہو چکی ہے اسپر ٹھیراؤ لا کر
پر قناعت کر تاکہ تو اپنے دین کو محفوظ
رکھ سکے۔
شہوت پرست آدمی کا نفس مریض اور اسکا

دل بیمار ہے ؛

اپنی امیدوں کو چھوٹا کرو موت کے اچانک آجانے سے ڈرو اور نیک کام کرنے میں جلدی کرو ؛

باتیں کم کیا کر اور امیدیں چھوٹی کر تیرے امیدوں کو کم کرنے تاکہ تیرے اعمال خالص ہو جائیں ؛

اپنے نفسوں کو حساب کی قید میں مقید رکھو اور انکی مخالفت کرنے سے ان پر غالب آجاؤ ؛

تھوڑی سی دنیا بھی بہت سی آخرت کو برباد کر دیتی ہے ؛

جناب امیرالمؤمنین رض خداتعالےٰ کی توحید اور اس کے صفات کے متعلق فرماتے ہیں کہ حق سبحانہٗ کو بلحاظ علم تمام چیزوں سے قرب حاصل ہے اور کسی کے ساتھ کوئی لگاؤ نہیں وہ سب سے دور ہے اور کسی شے سے جدا بھی نہیں ؛

اپنے ایمان کو یقین کے ساتھ مضبوط کرو کیونکہ دین کا بہترین جزو ہے ؛

اپنی امیدوں کو چھوٹا کر کیونکہ تیری موت نہایت نزدیک ہے ؛

اپنی خواہش نفسانی کو علم کے ساتھ اور غضب کو حلم کے ساتھ مار ڈال ؛

اپنے فرائض کو ادا کرنا نہایت اچھی خصلت اور بہترین شرافت ہے ؛

لوگوں کے ساتھ اس طرح معاملہ کرو کہ ان کے اخلاق کے قریب ہو جائے تاکہ ان کی شرارتوں اور فریبوں سے بچا رہے ؛

بستگی زبان کی برائی بیہودہ گوئی کے زخم کرنے سے کئی درجہ بہتر ہے ؛

شہوت کا مقابلہ اس طرح کر کہ اس کو جڑ سے اکھیڑ ڈال اس صورت میں تو ضرور کامیاب رہیگا ؛

اہل خیر (نیک لوگوں) کا ساتھ کر تاکہ تو ان میں شمار ہو۔ اور شریروں سے دور رہ تاکہ ان سے جدا اور برکنار رہو ؛

امیدوں کو چھوٹا کر کیونکہ عمر نہایت چھوٹی ہے۔ اور نیکی کے کام کر کیونکہ تھوڑی بھی بہت ہے ؛

زندگانی کی نیکی جز حسن تقدیر اور اس کا مدار حسن تدبیر ہے ؛

غصّے کے وقت حلم اور بردباری کی قوت بدلہ لینے کی قوت سے زیادہ بہتر اور افضل ہے ؛

لڑائی میں زرہ پوشوں کو آگے اور جن کے بدن پر زرہ نہیں ان کو پیچھے رکھو اور پیچ اور [illegible] کے دانت ملائے رہو کیونکہ اس طرح تلواریں سر سے اچٹ جاتی ہیں ؛

کسی کو اپنا دوست بنانے سے پہلے اسکا امتحان کر کیونکہ امتحان بھلے برے کے امتیاز کیلئے ایک معیار اور کسوٹی ہے ؛

Marfat.com

کسی کے ساتھ دوستی پیدا کرنے سے پہلے اسکی آزمائش اور امتحان کر اور اسکام میں لوگوں سے مدد لے ورنہ تو شریروں کا ساتھ کرنے پر مجبور ہو جائیگا ؛

دنیا کے تھوڑے مال کیلئے کچھ بقا اور دوام نہیں اور جو زیادہ ہو تو اس کے لئے بلاؤں سے امان نہیں ؛

ایسا کم ہوتا ہے کہ لذات نفسانی کا عاشق ان میں ہلاک نہ ہو اور ایسا شاذونادر ہے کہ کوئی شخص فراخوری کرے اور اسے طرح طرح کے امراض لاحق نہ ہوں ؛

مجرم کے عذر کو قبول کرنا کرم کے آثار اور نیک خصائل میں سے ہے ؛

آنیوالی نعمتوں کو شکر کے قید سے مقید کرو کیونکہ اگر وہ ناشکری کے سبب زائل ہوگئیں تو پھر ان کا واپس آنا دشوار ہے یہ کوئی دستور نہیں کہ جو چیز چلی جائے وہ ضرور واپس آجائے۔

شریعت کا انتظام تین چیزوں سے ہے (۱) امر بالمعروف (۲) نہی عن المنکر (۳) حدیں قایم کرنا ؛

دنیا کا بقا چار چیزوں سے ہے (۱) وہ عالم جو اپنے علم پر عمل کرے (۲) وہ جاہل جو علم حاصل کرنے سے عار نہ کرے (۳) وہ غنی جو اپنے مال کو فقیروں پر خرچ کرے (۴) وہ فقیر جو اپنی آخرت کو دنیا کے عوض فروخت نہ کرے پس جب عالم اپنے علم پر عمل نہ کرینگے تو جاہل علم حاصل کرنے سے ناک چڑھائینگے۔ اور جب دولتمند اپنے مال میں بخل کرینگے تو فقیر اپنی آخرت کو دنیا کے عوض بیچ ڈالینگے ؛

کم کھانا نفس کی بزرگی کا باعث اور تندرست رہنے کا موجب ہے ؛

اپنی امیدوں کو چھوٹا کرو۔ نیک عمل کرنے میں جلدی کرو اور موت کے اچانک آجانے سے ڈرو۔ کیونکہ رزق کے واپس آنے کی امید ہوسکتی ہے اور جو عمر ضایع ہوجائے وہ واپس نہیں آسکتی۔ جو روزی آج نہ ملے کل اس کی زیادتی کی امید ہوسکتی ہے اور جو عمر کل گذر چکی ہے آج اس کی واپسی کی امید نہیں ہوسکتی ؛

رعیت کے دل ان کے محافظ بادشاہ کے لئے ہیں۔ پس انصاف یا ظلم جو کچھ ان میں ودیعت رکھتا ہے اس کو پالیتا ہے یعنی اس سے جیسا برتاؤ کرتا ہے اس کا نتیجہ دیکھ لیتا ہے ؛

باب کاف

حضرت امیرالمومنین سیدنا علی بن ابی طالب رضہ کے ان نصایح اور پرحکمت کلمات کا ترجمہ

جو باب کاف میں اول از لفظ کل سے شروع ہوتے ہیں

Marfat.com

جناب امیرالمومنینؑ ارشاد فرماتے ہیں کہ ہر ایک عقلمند شخص مغموم اور ہر ایک عارف مرد مہموم فکرمند رہتا ہے ؀

ہر ایک عالم شخص خدا سے خائف رہتا اور ہر ایک عارف مرد دنیا سے نفرت رکھتا ہے۔

ہر ایک قناعت کرنیوالا غنی رہتا اور ہر ایک متوکل سب آفتوں سے بچا رہتا ہے ؀

ہر ایک لالچی بلاؤں میں اسیر اور ہر ایک حریص ہمیشہ کا فقیر ہے

ہر ایک حرص کرنیوالا تکلیف میں رہتا ہر ایک صبر رکھنیوالا مصیبتوں سے بچا رہتا ہے۔ اور اپنے نفس پر بھروسہ کرنیوالا ہلاکت میں پڑتا ہے

ہر ایک متکبر حقیر و خوار اور ہر ایک فنا ہونیوالی چیز ہیچ اور بے اعتبار ہے ؀

وہ شخص جو ہر ایک سے خوش رہے (کسی کیساتھ جھگڑا فساد نہ کرے) وہ آرام میں رہتا ہے اور ہر ایک بری (پاک) شخص صحیح و سلامت رہتا ہے ؀

ہر ایک نیکوکار مانوس اور ہر ایک ناامید شخص مایوس رہتا ہے ؀

ہر ایک خدا تعالےٰ کا مطیع اور فرمانبردار باعزت رہتا اور ہر ایک نافرمان گناہوں میں مبتلا ہوتا ہے ؀

ہر ایک نادان فتنے میں پڑتا اور ہر ایک عقلمند غمگین رہتا ہے ؀

ہر ایک عافیت و آرام کا انجام بلا مصیبت اور ہر ایک سختی اور تکلیف کا انجام کشائش اور راحت ہے ؀

ہر ایک شمار شدہ چیز کم اور ہر ایک خوشی ایک نہ ایک دن خراب ہو جاتی ہے ؀

ہر ایک جمعیت کا انجام تفرقہ اور جدائی اور ہر ایک وہ چیز جس کے آنے کی امید ہو وہ آئی کہ آئی ؀

ہر ایک طلبگار کو خود مطلوب ہو بن جاتا اور ہر ایک وہ شخص جو شر کی وجہ سے غالب آئے آخر مغلوب ہو جاتا ہے ؀

ہر ایک منافق شکی اور مریب اور ہر ایک آنیوالی چیز نزدیک اور قریب ہے ؀

ہر ایک قریب چیز نزدیک۔ دنیا کے تمام منافع سراسر خسارہ اور ہر ایک نیکوئی احسان ہے

جو چیز گذر جائے وہ اسطرح ہو جاتی ہے۔ کہ گویا اس کا وجود ہی نہ تھا اور جو چیز آنیوالی ہے اسکا آنا ایسا یقینی ہے کہ گویا وہ وجود میں آچکی ہے ؀

ہر ایک بلند مرتبہ شخص پر لوگ حسد کیا کرتے ہیں ؀

ہر ایک چیز اپنی جنس کی طرف مائل ہوتی۔ اور ہر ایک شے اپنی ضد اور مخالف چیز سے نفرت پکڑتی ہے ؀

ہر ایک آدمی اپنی مثل کیطرف میل کرتا اور ہر ایک پرندہ اپنے ہم شکل کی طرف جھکتا ہے ؀

جنت کی نعمتوں کے سوا تمام نعمتیں حقیر اور دنیا کی سب نعمتیں زوال پذیر ہیں ؀

ہر ایک علم جس کے ساتھ عقل نہ ہو وہ گمراہی اور

ہر ایک عزت جس کے ساتھ دینداری کا خیال
نہ ہو وہ ذلت اور خواری ہے ۔
ہر ایک دن دوسرے دن کی طرف پہنچاتا اور
ہر ایک انسان اپنی زبان اور ہاتھ کے
جرم سے ماخوذ ہوتا ہے ۔
تقدیر کے سوا تمام چیزوں کے لئے کوئی نہ کوئی
حیلہ اور دوا ہے ۔ اور قناعت اختیار
کر لے اور رضا بالقضا میں پوری غنا ہے
ہر ایک آدمی اپنی موت کو ایک نہ ایک دن
پانے والا ہے ۔ اور ہر ایک دشوار چیز مشکل سے
ہاتھ آتی ہے ۔
خدا تعالیٰ کے سوا ہر ایک وہ چیز جو واحد
اور ایک کہلائے وہ نہایت قلیل اور اللہ
جلالہ کے سوا ہر ایک عزت والا ذلیل ہے ۔
حماقت کے سوا ہر ایک قسم کی محتاجی کا تدارک
اور بدخلقی کے سوا ہر ایک مرض کا علاج
ہو سکتا ہے ۔
ہر ایک مخلوق کو وہ امور پیش آتے ہیں جو اُسے
معلوم نہیں ۔ اور ہر ایک شخص اپنے
اعمال کا بدلہ پائیگا ۔
ہر ایک قناعت اختیار کرنے والا عفیف
اور خدا تعالیٰ کے سوا ہر ایک [illegible]
اور ضعیف ہے ۔
خدا تعالیٰ کے سوا ہر ایک مالک در حقیقت
مملوک اور یقینی امور کے سوا سب
باتیں ظنی اور مشکوک ہیں ۔

خدا تعالیٰ کے سوا ہر ایک عالم گویا متعلم ہے
اور علم کے سوا ہر ایک چیز خرچ کرنے سے
کم ہو جاتی ہے ۔
خدا تعالیٰ کے سوا ہر ایک قدرت رکھنے والا
عاجز اسکی ذات بابرکات کے سامنے سب
پوشیدہ چیزیں ظاہر اور تمام مخفی امور اس
پر کھلے ہوئے اور منکشف ہیں ۔
ہر ایک چیز اللہ تعالیٰ کے سامنے عاجزی کرتی
اور ہر ایک چیز اسکی ذات سے ڈرتی ہے ۔
خدا تعالیٰ کے سوا ہر ایک غالب مغلوب ہے اور
اس کے سوا ہر ایک طلبگار دراصل
مطلوب ہے ۔
انصاف کے اصول کے سوا ہر ایک چیز ادھر
ادھر جھک جاتی ہے ۔
جس چیز کا ظاہر کرنا اچھا اور مفید نہ ہو
اسے تم پوشیدہ رکھنے کی بابت نہ کہا
جائے ۔ مگر وہ امانت ہی ہے ۔
ہر ایک وہ چیز جس پر آدمی اکتفا کرے وہ
کافی اور جو چیز میانہ روی سے بڑھ جائے
وہ [illegible] ہے ۔
[illegible]
[illegible] ہے ۔
دنیا کی ہر ایک طرح کی دولت [illegible] حقیقت
تندرستی [illegible] ہے ۔
ہر ایک ایسی چیز [illegible]
وہ انتظار کا [illegible]

۱؎ معیار مقرر کی ہوئی ۔

Marfat.com

چیز کی پرسوں کا وعدہ کرنے سے معطل و بیکار ہو جاتی ہے :

دنیا کے تمام بوجھ اور مصائب قانع اور عفیف شخص پر آسان اور خفیف ہیں :

ہر ایک شخص جو کچھ بوتا ہے وہی کاٹتا اور ہر ایک اپنے کئے کا بدلہ پاتا ہے :

جبلت اور سرشت کے بدلنے کے سوا ہر ایک چیز کی تبدیلی ہو سکتی ہے :

آخرت کی ہر ایک چیز بہ نسبت سننے کے دیکھنے میں بڑی معلوم ہوگی۔ اور دنیا کی ہر ایک شے بہ نسبت دیکھنے کے سننے میں بڑی معلوم ہوتی ہے :

عذاب دوزخ کے سوا تمام مصیبتیں خفیف اور کم ہیں۔ بلکہ اسکے مقابل سب کی سب عافیت و آرام کی مانند ہیں :

ہر ایک شخص اپنی دلی آرزوؤں کا طلبگار رہتا ہے۔ اور موت اسکی تلاش میں لگی رہتی ہے اور آخر اس کا شکار ہو جاتا ہے :

ہر ایک چیز عقل کی محتاج اور عقل ادب کی محتاج ہے :

عقل اور ادب کے سوا شرافت کے تمام اسباب ختم ہو جاتے ہیں :

ہر ایک چیز کا دستور ہے کہ جب وہ اتم جائے اور کم ہو جائے تو اس کی عزت ہوتی ہے۔ مگر علم جتنا زیادہ ہو اتنی ہی اس کی زیادہ قدر ہوتی ہے :

ہر ایک نعمت جس میں لوگوں کے ساتھ نیک سلوک کیا جائے وہ زوال سے مامون اور ہلاکت اور بربادی سے محفوظ و مصئون رہتی ہے :

ہر ایک وہ دوستی جو اللہ تعالےٰ کی رضامندی کے سوا کسی اور بات پر مبنی ہو وہ گمراہی اور اس پر بھروسا کرنا تباہی ہے :

دنیا کے تمام حالات میں بیقراری اور اضطراب اور یہ مال کی مملوک چیزیں ہاتھ سے جانیوالی اور یہ خانہ خراب ہیں :

ہر ایک برتن کا دستور ہے کہ جب اسکی مقدار کے موافق اس میں کوئی چیز بھر دی جائے تو وہ تنگ ہو جاتا اور اس میں اور چیز سما نہیں سکتی، مگر علم کا برتن یعنی سینہ علم کے زیادہ ہونے سے تنگ نہیں ہوتا بلکہ جتنا علم بڑھتا جائے۔ اتنا ہی سینہ کھلتا جاتا ہے :

ہر ایک آدمی قیامت میں اپنے اعمال کو دیکھے گا اور ان کا بدلہ پائیگا :

ہر ایک نیک کام جس میں اللہ تعالےٰ کی رضامندی مقصود نہ ہو تو اسکی محرک اور باعث ریاکاری اور اس کا ثمرہ اور پھل بجز کا سزا اور عذاب میں گرفتاری ہے :

دنیا کی ہر ایک عادت ختم ہونے والی اور اس میں جتنے زندے ہیں سب پر موت اور فنا آنیوالی ہے :

Marfat.com

فصل حضرت امیر المومنین سیدنا علی بن ابی طالب کے ان نصائح اور پرحکمت کلمات کا ترجمہ

جو باب کاف میں داخل اور لفظ کم سے شروع ہوتے ہیں ؛

جناب امیر المومنین ارشاد فرماتے ہیں کہ بہت سے ذلیل لوگوں کو ان کی عقل نے معزز اور با اعتبار بنا دیا۔ اور بہت سے عزت والوں کو انکی جہالت نے ذلیل و خوار کر دیا ؛

بہت سے لوگ ایسے ہیں جو عقل کے ہاتھ میں اسیر اور خواہش نفسانی کے وقت اس پر حاکم اور امیر ہیں ؛

بہت سے بڑے بڑے مالدار ایسے ہوئے ہیں کہ ان کو زمانے نے فقیر اور حقیر کر دیا

بہت سے غنی اور مالدار ایسے ہیں۔ کہ کوئی ان کی پروا نہیں رکھتا۔ اور بہت سے فقیر ایسے ہیں۔ کہ ہر کوئی ان کا محتاج ہوتا ہے ؛

بہت سی نعمتیں ایسی ہیں کہ ظلم ان کو سلب کر دیتا ہے اور بہت سی جانیں ایسی ہیں کہ صرف ایک سختی سے ان کے خون گرائے جاتے ہیں ؛

بہت سے انسان ایسے ہیں کہ ان کی زبان نے ان کو ہلاک کر دیا۔ اور بہت سے آدمی ایسے ہیں۔ کہ احسان نے ان کو غلام بنا دیا ؛

بہت سے لوگ ایسے ہیں جو اپنی تعریف پر عاشق اور فریفتہ ہیں اور کئی اشخاص ایسے ہیں جو اپنی مدح کے شیدا اور اس پر مغرور ہیں

بہت سے لقمے ایسے ہوتے ہیں کہ جو بہتیرے کو کئی روز تک کھانے کی نعمت سے محروم کر دیتے ہیں۔ اور کئی لذتیں ایسی ہوتی ہیں۔ کہ بلند درجے حاصل کرنے سے مانع ہو جاتی ہیں ؛

بہت سی امیدیں ایسی ہوتی ہیں۔ کہ ان میں ناکامی پیش آتی ہے اور کئی گمشدہ چیزیں ایسی گم ہوتی ہیں کہ وہ واپس نہیں آتیں ؛

بہت سے روزی کے طلبگار ایسے ہیں جو اس سے محروم رہتے ہیں اور بہت سے لوگ ایسے ہیں کہ وہ اسکی تلاش نہیں کرتے مگر ان کو گھر میں بیٹھے بٹھائے مل جاتی ہے

بہت سی شہوتیں ایسی ہیں کہ انہوں نے رتبہ عالیہ حاصل کرنے سے محروم کر دیا ہے۔

بہت سی لڑائیاں ایسی ہیں۔ جو صرف ایک لفظ کے کہنے سے پیدا ہوئی ہیں۔ بہت سی صحبتیں ایسی ہیں جو ایک لگاوٹ کے طفیل ہاتھ آگئیں بہت سے کلمے ایسے ہیں جنہوں نے نعمت کو سلب کر دیا اور بہت سی نگاہیں ایسی ہیں جنہوں نے حسرت اور ندامت کو پیدا کیا ؛

بہت سے لوگ اس لئے معزز ہیں کہ خدا تعالیٰ نے

لہ صیانت گاہ سرپرستی حفاظت نگہبانی

Marfat.com

ان کے عیب چھپا دینا اور انکی خرابیاں ظاہر نہیں فرماتا۔

بہت سے لوگ گناہوں میں اس لئے ترقی کر جاتے ہیں کہ پروردگار عالم ان کے ساتھ احسان فرماتا ہے۔

بہت سے لوگ سو اسطے دنیا کی لالچ کرتے ہیں کہ خداوند کریم انکی غلطیوں سے درگذر فرماتا ہے۔

بہت سے پیچیدہ معاملات صبر کرنے سے حل ہو جاتے ہیں اور بہت سے دشوار کام نرمی کی بدولت سہل اور آسان ہو جاتے ہیں۔

بہت سے لوگ ایسے ہوئے ہیں جو دنیا پر اعتماد رکھتے تھے مگر دنیا نے ان کو سخت مصیبت میں ڈالا۔

بہت سے لوگ ایسے ہوئے ہیں جو اپنی حالت پر مطمئن تھے مگر اس نے ان کو سر کے بل گرایا۔

بہت سے شان و شوکت والوں کو دنیا نے حقیر کر دیا اور بہت سے عزت والوں کو اس نے تباہ اور ذلیل کر چھوڑا۔

بہت سے لوگ ایسے ہیں کہ خدائے حکیم ان کو نعمتیں عطا فرما کر آزماتا اور کئی ایسے ہیں کہ ان کو مصیبت میں رکھ کر ان پر انعام فرماتا ہے۔

بہت سے لوگ جھوٹی امیدوں کے دھوکے میں آکر اعمال کو ضایع کر دیتے ہیں۔ اور بہت سے لوگ ایسے ہیں جو اعمال صالحہ کرنے میں آجکل کرتے رہتے ہیں یہاں تک کہ ان پر اچانک موت آجاتی ہے۔

بہت سے روزے دار ایسے ہیں کہ ان کو بھوک پیاس کے سوا روزے سے کچھ فایدہ نہیں اور بہت سے شب بیدار ایسے ہیں کہ ان کو تکلیف کے سوا شب بیداری سے کچھ نفع نہیں۔

بہت سے لوگ ایسی امیدیں باندھتے ہیں۔ جو انکو کبھی حاصل نہیں ہوتیں۔ اور بہت سے مکان بنانے والے ایسے ہوتے ہیں کہ جب مکان تیار ہو جاتا ہے تو اس میں رہنا نہیں پاتے۔

بہت سے مال جمع کرنے والے ایسے ہیں جو عنقریب اسے چھوڑ جائینگے۔

بہت سے نقصان والے نفع اٹھانے اور بہت سے زیادہ مال والے خسارہ پاتے ہیں۔

بہت سے فقیر غنی اور بہت سے غنی محتاج ہیں۔

بہت سے ڈرنے والے ایسے ہیں کہ ان کو ان کا خوف امن کی جگہ میں لایا۔

بہت سے مومن ایسے ہیں کہ ان کو صبر و حسن ظن نے کامیاب کرایا۔

بہت سے غمگین ایسے ہیں کہ ان کو غم نے

Marfat.com

ہمیشہ کی خوشی میں پہنچایا ؛

بہت سے خوشی کرنے والے ایسے ہیں کہ انکو خوشی نے دائمی غم میں پھنسایا ؛

بہت سے حریص ایسے ہیں کہ وہ ناکام رہتے ہیں اور بہت سے جائز طریق سے روزی کمانیوالے کامیاب ہو جاتے ہیں

بہت سے بدبخت ایسے ہیں کہ ان کی موت ان کے سر پر آپہنچی اور وہ روزی کی تلاش میں مارے مارے پھرتے ہیں ؛

بہت سے غصے ایسے ہیں کہ ان کے مطابق عمل کرنیسے وہ ان سے کئی درجے بڑھکر زیادہ سخت خوفناک ہوتے ہیں ؛

بہت سی گمراہی کی باتیں ایسی ہیں جن کے ثبوت میں احمق لوگ آیات قرآن مجید کو پیش کر کے ان کو ایک عمدہ صورتمیں دکھلاتے ہیں جسطرح کہ لوگ جھوٹے تانبے کے روپیوں پر چاندی کا ملمع چڑھا کر ان کو رواج دیتے ہیں ؛

بہت سے عالم بدکار اور بہت سے عابد بے علم ہیں پس علماء میں سے جو شخص بدکار ہو - اور عابدوں میں سے جو شخص بے علم ہو ان سے پرہیز رکھو ان کا میل جول چھوڑ دو ؛

بہت سے لوگ ایسے ہیں کہ دنیا میں دوسرے لوگ ان کی نعمتیں اور خوشحالی دیکھ کر رشک کرتے ہیں - مگر وہ آخرت میں ہلاک اور برباد ہونے والی جماعت میں شامل ہو گئے ؛

بہت سے پست درجہ لوگ ایسے ہیں - کہ حسن خلق کے بدولت وہ بلند مدارج پر پہنچ گئے - اور بہت سے عالی مرتبہ اشخاص ایسے ہیں کہ حماقت کیوجہ سے نہایت نیچے گر گئے

فصل حضرت امیر المومنین سیدنا علی بن ابیطالب کے ان نصایح اور پر حکمت کلمات کا ترجمہ

جو باب کاف میں اصل اور لفظ کیف بمعنی کسطرح سے شروع ہوتے ہیں ؛

جناب امیر المومنین ارشاد فرماتے ہیں - جو شخص لالچ کا بندہ اور غلام ہو وہ متقی اور پرہیزگار کیونکر ہو سکتا ہے ؛

جو شخص پیٹ بھر کر کھایا کرے اسکی فکر اور رائے کس طرح صحیح اور صاف ہو سکتی ہے -

جو شخص دنیا میں مشغول ہو - وہ آخرت کے کام کیسے کر سکتا ہے ؛

جس شخص پر نفسانی خواہشیں غالب آ جائیں وہ آخرت کے عذاب اور دنیا کی آفتوں سے کس طرح خلاصی پا سکتا ہے ؛

جبکہ خود راہنما ہی غافل اور بے خبر ہو تو اس کے ذریعے سے گمراہ لوگ کیونکر راہ پر آ سکتے ہیں ؛

جو اشخاص تھوڑے مال پر قناعت نہ کریں وہ

Marfat.com

اپنے نفس کی اصلاح کیونکر پا سکتے ہیں ؏

جو شخص اللہ تعالے کے عذاب سے بچا رہنا چاہتا ہے وہ اس سے کیونکر بچ سکتا ہے۔ اور جس شخص کی موت طلبگار ہے وہ اس سے کس طرح سلامت رہ سکتا ہے ؏

جس شخص کی حفاظت کا خدائے پاک ضامن ہے وہ کس طرح ضایع ہو سکتا ہے ؏

انسان اس عمر پر کس طرح خوش ہوتا ہے جو گھنٹوں کے گزرنے سے گھٹتی جاتی ہے۔ اور اس جسم کے سلامت رہنے پر کیونکر مغرور ہوتا ہے۔ جو جہان کی آفتوں کا نشانہ ہے ؏

جو شخص اپنے آپ کو نفسانی خواہشوں سے نہ بچائے وہ عبادت کی لذت کیسے پا سکتا ہے اور جس شخص کا دل دنیا پر عاشق ہو وہ پسندیدہ کام کیونکر بجا لا سکتا ہے ؏

جو شخص آخرت کی قدر نہ جانے وہ دنیا سے بے رغبت کیسے ہو سکتا ہے اور جو شخص بید دھڑک ہو کر جھوٹی قسم کھائے وہ اللہ تعالے کے عذاب سے کس طرح بچ سکتا ہے ؏

اے شخص تو اپنی حالت پر کس طرح باقی رہ سکتا ہے حالانکہ زمانہ تیرے حالات کے بدلنے کی تاک میں لگا ہے ؏

تو موت کو کس طرح بھولتا ہے حالانکہ اس کے نشان تجھے ہر وقت یاد دلا رہے ہیں ؏

وہ شخص اپنے متعلقوں کی جدائی پر کس طرح صبر کر سکتا ہے جو حکمت (علم دین) سے بے بہرہ ہو ؏

وہ شخص شہوت سے کس طرح بچ سکتا ہے جو عصمت سے محروم ہو ؏

وہ شخص جس کا یقین ٹھیک نہ ہو وہ خدا کی تقدیر پر کس طرح راضی ہو سکتا ہے ؏

جس شخص کا دین ٹھیک نہ ہو اس کی حالت کیونکر درست ہو سکتی ہے ؏

جو شخص اپنے آپ کی اصلاح نہ کر سکے وہ اوروں کی اصلاح کس طرح کر سکتا ہے ؏

جو شخص اپنے آپ کو نہ جانے وہ دوسرے کی قدر کیونکر معلوم کر سکتا ہے ؏

جو شخص اپنے آپ کو گمراہ کرے اسکو کوئی دوسرا شخص کس طرح راہ پر لا سکتا ہے ؏

جو شخص اپنی نفسانی خواہشوں کو نہ مارے وہ حقیقت زہد تک کیسے پہنچ سکتا ہے ؏

جس شخص پر نفسانی خواہشیں غالب ہوں وہ ہدایت کو کیونکر پا سکتا ہے اور جس شخص کے دل میں دنیا کی محبت بھری ہے وہ اللہ تعالے کی محبت کا دعوے کس طرح کر سکتا ہے ؏

جو شخص مخلوق سے متوحش اور متنفر نہ ہو وہ خدا تعالے کے ساتھ کیسے مانوس ہو سکتا ہے ؏

جس شخص سے خداوند تعالیٰ ناخوش ہو وہ دنیا کی لذت کیونکر پا سکتا ہے ؛

جس شخص کے لئے توفیق الہٰی معاون اور رفیق نہ ہو وہ عبادت سے کیسے فائدہ اٹھا سکتا ہے ؛

جو شخص حق کے قریب اور اس کے ساتھ متصل نہ ہو وہ باطل سے کس طرح دور اور جدا ہو سکتا ہے ؛

جس شخص کا خدا پر توکل ٹھیک نہ ہو وہ حرص کی تکلیف سے کیسے نجات پا سکتا ہے

جس شخص کو فضیحت اور رسوائی سے لذت حاصل ہو وہ نصیحت سے کیسے نفع اٹھاتا ہے

اے غافل خدا تعالیٰ کے عذاب کے اچانک آجانے سے تو کیسے بےخبر ہے جبکہ تو اس کی نافرمانیوں میں ایسا ڈوبا ہے کہ تو اس کے عذاب کے اعلےٰ درجے کا مستحق ہو چکا ہے ؛

اس شخص کی حالت کیسی خراب اور ردی ہے جس کی زندگانی گویا موت صحت بمنزلہ مرض اور اس کی حیات تباہ و بربادی اور خطروں کا گھر ہے ؛

فصل حضرت امیر المومنین سیدنا علی بن ابی طالب کے ان نصائح اور پرحکمت کلمات کا ترجمہ

جو باب کاف میں داخل اور لفظ لفی سے شروع ہوتے ہیں ؛

جناب امیر المومنین رضہ ارشاد فرماتے ہیں کہ انسان کی بلندی اور رفعت شان کے لئے علم کافی اور اس کے فنا اور برباد ہونے کے لئے جہالت وافی ہے ؛

اپنے نفس کو قابو میں رکھنے کیلئے قناعت کافی اور اسکی ہلاکت کے واسطے حرص وافی ہے ؛

مستغنی ہونے کے واسطے قناعت ہی کافی اور ادب سکھانے کیلئے تجربہ [illegible] کامل استاد اور [illegible] وافی ہے ؛

گمراہی کیلئے غفلت کافی اور عذاب کے واسطے (خدا کی سزا) دوزخ وافی ہے ؛

موت سے ڈرانے کیلئے بڑھاپا کافی [illegible] مدد اور اعانت کے واسطے مشورہ بڑا وافی ہے ؛

[illegible] پانے کے لئے غور و فکر کافی اور [illegible] چیز کے دینے میں تکلیف نہ ہو وہ [illegible] اچھا عطیہ اور عطا سے وافی ہے ؛

شرافت کیلئے تواضع کافی ذریعہ [illegible] کے واسطے تکبر نہایت کافی [illegible] اپنی بساط اور طاقت سے زیادہ خرچ کرنا فضول خرچی کا [illegible] ہے ؛

علم اور بردباری سنجیدگی اور وقار کے لئے کافی اور کم عقلی غیب اور عار کے واسطے وافی ہے ؛

Marfat.com

قرآن کریم ہدایت کی راہ بتلانے کے لئے کافی اور بڑھاپا موت کی خبر لانے کے واسطے وافی ہے ؛

موت حراست کے واسطے کافی اور عدل سیاست کے لئے وافی ہے ؛

غفلت اور مغروری نہایت کامل جہالت اور خدا تعالےٰ کا خوف بہت بڑا علم ہے ۔

کسی کی صحبت میں بیٹھنا اس کے آزمانے کے لئے کافی اور انسان کو غفلت اور غرور میں ڈالنے کے واسطے نہایت وافی ہے ؛

اپنے نفس کو پہچاننا بہت بڑا علم اور اپنے آپ کو نہ جاننا نہایت کامل جہالت ہے ؛

اپنے آپ کو اچھا سمجھنا بہت بڑی رذالت اور اپنے آپ کو ناقص اور کم درجہ خیال کرنا ایک مسلمہ فضیلت ہے ؛

اپنے عیبوں کو معلوم کرنا بہت بڑی ہوشیاری اور عقلمندی اور اپنے مطالب کو شرع اور جائز طریق سے طلب کرنا نہایت کامل سعادت مندی ہے ؛

یقین بہت بڑی عبادت اور فعل خیر (نیک کام کرنا) نہایت اچھی عادت ہے ؛

زیادت نعمت کے لئے شکر بہت عمدہ وسیلہ اور عزت اور بلند مراتب حاصل کرنے کے لئے تواضع نہایت کامل ذریعہ ہے ؛

تکبر انسان کے ضایع ہونے کے لئے اور اعتبار اس کی شرافت اور بزرگی کے لئے کافی ہے ؛

سوال میں اصرار کرنا محرومی کے لئے بس پورا اور وافی ہے ۔

اپنے نفس سے راضی اور خوش ہونا بہت بڑی جہالت اور اپنے آپ کو بڑا سمجھنا نہایت بھاری عیب اور منقصت (نقصان) ہے ؛

کسی تعجب انگیز بات کے سوا ہنسنا پوری نادانی ہے ؛

کسی خطاوار کو اگر امتثال امر (تعمیل حکم) میں کامیابی حاصل ہو جائے تو یہ اس کی معافی کے لئے کامل سفارشی ہے ؛

آدمی کے لئے یہ نہایت دھوکے کی بات ہی کہ جو کچھ خیال میں آئے اس پر بھروسہ اور اعتماد کر بیٹھے ۔ اور اس کے مطابق عمل کرنے لگے ؛

اپنی قدر کو نہ سمجھنا بہت بڑی جہالت اور نادانی ہے ؛

اگر آدمی اپنے عیبوں پر نظر کرے تو لوگوں کے عیب ٹٹولنے سے محفوظ رہے اور یہ اس مرض کے واسطے نہایت عمدہ علاج ہے ؛

اگر انسان اپنے گریبان میں منہ ڈال کر دیکھے تو اوروں کی نکتہ چینیوں سے بچا ہے بیشک یہ اس بیماری کی حکمی دوا ہے ؛

Marfat.com

دنیا کے گذشتہ واقعات اس کے آئندہ[1] حالات کے لئے پورا نقشہ ہیں ؛

عقلمندوں کے لئے اِن کی تجربہ کی ہوئی چیزوں میں عبرت حاصل کرنے کا پورا نمونہ موجود ہے ؛

عقل والوں کے لئے عبرت کا سبق لینے کے واسطے ان کی معلومات میں کافی ذخیرہ حاصل ہے ؛

اپنے عیبوں کو نہ جاننا نہایت کامل جہالت ہے اور لوگوں کے وہ عیب دیکھنا جو اپنے اندر موجود ہوں۔ اور اپنے آپ کو نظر نہ آئیں بہت بڑی بے سمجھی اور غباوت ہے ؛

اگر عالم اپنے علم پر عمل نہ کرے تو وہ بہت بڑا جاہل اور نادان ہے ؛

اپنے مقاصد کے حاصل کرنے میں میانہ روی اختیار کرنا اور ان کے حصول کے واسطے جائز اور مشروع طریقوں کا پابند رہنا نہایت دانائی اور عقلمندی کی بات ہے ؛

ظلم نعمتوں کے دور کرنے اور عذاب کے لانے کے لئے نہایت کامل ذریعہ ہے ؛

سرکشی نعمتوں کے سلب کرنے کے واسطے بہت کافی ہے ؛

خدا تعالےٰ کی تقدیر پر ناخوش ہونا نہایت تکلیف کا باعث اور اُس کے حکم پر

راضی رہنا کمال غنا کا موجب ہے ؛

آدمی کی یہ بڑی عقلمندی ہے کہ اپنی نفسانی خواہشوں پر غالب آجائے۔ اور اپنی عقل کو قابو میں رکھے ؛

آدمی کی بڑی سعادتمندی ہے کہ دنیا فانی کی چیزوں سے یکسوئی اختیار کرے اور آخرت کی دائم اور باقی رہنے والی چیزوں کا عاشق اور شیدا ہو جائے ؛

آدمی کی یہ کمال جہالت ہے کہ اپنے عیب تو معلوم نہ کرے اور لوگوں پر انہی باتوں کا طعن رکھے جنہیں خود چھوڑ نہیں سکتا ؛

آدمی کی بڑی گمراہی ہے کہ لوگوں کو نیک کام تبلائے۔ اور خود ان کے پاس نہ جائے اور بری باتوں سے اُن کو منع کرے لیکن آپ اُن سے باز نہ آئے ؛

آدمی کی بڑی نادانی اور جہالت ہے کہ لوگوں کے اُن کاموں کو بُرا سمجھے جو خود کرتا ہے ؛

آدمی کی یہ کمال غفلت ہے کہ اپنی عمر اُن کاموں میں برباد کرے جو اُس کی نجات کے لئے کچھ مفید نہیں ؛

آدمی کی یہ بڑی عقلمندی ہے کہ اپنے عیبوں سے واقف ہو۔ اور اپنے مطالب کے حاصل کرنے میں میانہ روی اختیار کرے ؛

[1] آئندہ ذہنی۔ کم فہمی۔

Marfat.com

ادب سکھانے میں یہ بات نہایت کافی اور مفید ہے کہ آدمی کو جو کام دوسروں کا برا معلوم ہو اُس سے پرہیز کرے اور الگ رہے ۔

وہ عقل جس سے تو ہدایت اور گمراہی میں تمیز کر سکے نہایت کامل اور کافی ہے ۔

جب تجھے معلوم ہو کہ تو جھوٹا ہے تو یہ بات تیرے نفس کو ملامت کرنے کے لئے بہت کافی ہے ۔

نفس کے ساتھ جہاد کرنے کے لئے یہ بات کافی ہے کہ تو ہمیشہ اُسے مغلوب رکھے اور اُس کی خواہشیں پورا کرنے میں اُس کے ساتھ لڑتا رہے ۔

فصل حضرت امیر المومنین سیدنا علی بن ابی طالب رضؓ

کے ان نصائح اور حکمت کلمات کا ترجمہ

جو باب کاف میں داخل اور کثرت سے شروع ہوتے ہیں

جناب امیر المومنین ارشاد فرماتے ہیں ۔ کہ کثرت کلام سے لوگوں کے کان اُکتا جاتے ہیں ۔ اور زیادہ سوال کرنے سے انسان محروم رہتا ہے ۔

ہر ایک بات ہر حال میں ہاں ملانا یا منافقوں کی خصلت اور ہر بات میں اختلاف کرنا ۔ موجب دشمنی اور باعث عداوت ہے ۔

زیادہ خاموش رہنے سے سنجیدگی اور وقار حاصل ہوتی ہے ۔ اور بہت بکواس کرنے سے تنگ اور عار لاحق ہوتی ہے ۔

بار بار جھلانے سے نیکی برباد ہو جاتی اور زیادہ جھوٹ بولنے سے فتنے اور مصیبتیں پیش آتی ہیں ۔

زیادہ کشادہ پیشانی رہنا سخاوت اور مال خرچنے کی علامت اور بہت بہانے پیش کرنا بخل کی نشانی ہے ۔

رائے کا اکثر ٹھیک اور درست ہونا کمال عقل کا پتہ بتاتا ہے اور اسکا زیادہ تر غلط نکلنا کمال نادانی کی خبر دیتا ہے ۔

فضول آرزوؤں اور بیہودہ امنگوں کی کثرت فساد عقل کی نشانی اور زیادہ سوال کرنا لوگوں کے ملال کا موجب ہے ۔

کثرت طمع قلت ورع کا عنوان اور کثرت کے ساتھ گناہوں سے بچنا کمال ورع کا نشان ہے ۔

کثرت حیا آدمی کے ایمان کی دلیل ہے ۔ اور کثرت سے سوال کرنا انسان کے لئے محرومی کا باعث ہے ۔

زیادہ ہنسنا بھی محرومی کا موجب اور سنجیدگی اور وقار کا دشمن ہے ۔

زیادہ جھوٹ بولنے سے آدمی کی عزت و آبرو برباد ہو جاتی اور زیادہ دل لگی اور مذاق کرنے سے آدمی کی ہیبت چلی جاتی ہے ۔

Marfat.com

کثرت بخل عیب کا باعث ہے ؛

کثرت عداوت دل کے رنج اور تکلیف کا موجب اور زیادہ عذر پیش کرنا قصور کی برائی کا باعث ہے ؛

زیادہ مقروض ہونا ایسی بلا ہے کہ اس کی وجہ سے راست گو آدمی جھوٹا ہو جاتا اور وعدوں کو پورا کرنے والا وعدہ خلافی کرنے لگتا ہے ؛

کثرت سخاوت ایسی عمدہ صفت ہے کہ اس کی بدولت بہت سے لوگ دوست بنجاتے اور دشمن بھی سیارے اور دوست ہو جاتے ہیں ؛

کثرت غضب انسان کو عیب اور دھبہ لگاتی اور اس کی برائیوں اور عیوب کو ظاہر کرتی ہے ؛

کثرت حرص حریص کو رنج و تکلیف میں ڈالتی اور اس کو ذلیل و خوار بنا دیتی ہے

کثرت مال دل کو خراب کرتی اور بہت سے گناہوں میں پھنساتی ہے ؛

غذا زیادہ کھانا حرص کی نشانی اور حرص تمام عیبوں سے بڑھ کر بڑا عیب ہے ؛

زیادہ عتاب کرنا دوستی کے معاملے میں خرابی ڈالتا اور زیادہ ملامت کرنا احباب کے دلوں کو متنفر اور ان کے مطلوب کو متوحش کر دیتا ہے ؛

کثرت کے ساتھ نیکی کرنے سے عمر زیادہ ہوتی اور نیک نام باقی رہتا ہے ؛

کثرت کے ساتھ نیکی کرنے سے شرافت بڑھتی ہے اور لوگ ہمیشہ شاکر اور رہتے ہیں

زیادہ ہنسی کرنے سے ہمنشین لوگ متوحش ہو جاتے ہیں۔ اور اس سے باعزت لوگوں کے اخلاق پر دھبہ آجاتا ہے ؛

زیادہ بکواس کرنے سے ہمنشین لوگوں کی دلوں میں ملال پیدا ہو جاتا اور اس کی وجہ سے معزز لوگ ذلیل اور خوار ہو جاتے ہیں ؛

زیادہ جلدی کرنے سے آدمی لغزش کھاتا اور زیادتی کا الزام کرنے سے بھائی بندوں کے دلوں میں رنج پیدا ہو جاتا ہے ؛

کسی کی زیادہ تعریف کرنا بیجا خوشامد میں داخل ہے جس سے اس کی طبیعت میں غرور و تکبر پیدا ہو جاتا ہے ؛

زیادہ کھانا اور سونا ملکات نفسانی کو بگاڑ دیتا ہے۔ اور طرح طرح کے نقصان پیدا کرتا ہے ؛

زیادہ غذا کھانے سے منہ میں بدبو پیدا ہوتی اور فضول خرچی انسان کو ہلاکت تک پہنچاتی ہے ؛

زیادہ جھوٹ بولنا دین کو بگاڑتا اور گناہوں کو بڑھاتا ہے ؛

لوگوں کے ساتھ زیادہ آشنائی پیدا کرنا ایک قسم کی تکلیف اور ان کے ساتھ تیل

Marfat.com

جو دل رکھنا ایک طرح کی مصیبت ہے

دنیا کے سامان کی کثرت درحقیقت قلت و تنگدستی، اور اسکی عزت دراصل ذلت ہے اور اس کے ساز و سامان انسان کو راہ راست سے بہکانے والے اور ایسا مال و دولت ایک قسم کا فتنہ اور آزمائش ہے ٭

زیادہ مذاق کرنے سے آدمی کی عزت چلی جاتی اور لوگوں سے دشمنی پیدا ہو جاتی ہے ٭

کثرت حماقت سے لوگوں کے ساتھ دشمنی اور بغض پیدا ہوجاتا ہے ٭

زیادہ مال خرچ کرنا بزرگی کی نشانی۔ اور زیادہ دل لگی کرنا بیوقوفی کی علامت ہے ٭

زیادہ کلام کرنے سے بات کہیں کی کہیں جا نکلتی اور کلام کی شاخیں دور تک پھیلجاتی ہیں۔ افادہ معانی سے خالی ہوتی ہیں اور کلام اس قدر بڑھ جاتا ہے کہ گویا اس کی کوئی حد اختتام نہیں اور پھر اس کا سننا کسی شخص کو گوارا نہیں ہوتا ٭

فصل حضرت امیرالمومنین سیدنا علی ابن ابیطالب کے ان لغز یا بچے اور پر حکمت کلمات کا ترجمہ

جو باب کاف میں ہیں (اور لفظ کن، صیغہ امر حاضر یعنی ہوجا) سے شروع ہوتے ہیں ٭

جناب امیرالمومنین ارشاد فرماتے ہیں۔ کہ اے مومن قانع ہوجا تاکہ سب سے مستغنی اور بے نیاز ہوجائے۔ اور خداتعالیٰ پر توکل اور بھروسا کر تاکہ سب طرح کے فکروں سے بچا رہے ٭

خداتعالیٰ کی تقدیر پر راضی رہ کہ وہ تجھ سے راضی اور خوش رہے۔ اور راست گوئی اختیار کرتا کہ عہد و پیمان کے پورا کرنے کا تجھے پاس ہو ٭

پرہیزگار بن جاتا کہ گناہوں سے پاک صاف ہوجائے اور گناہوں سے بچا رہ کہ متقی اور پرہیزگار ہوجائے ٭

سخاوت کی خصلت پیدا کر، اور فضول خرچی مت کر ٭

اگر خداتعالیٰ تجھے رزق دے تو اسے لوگوں پر تقسیم کر۔ اور اس کو ندامت سختی اور مصیبت کی تلخی میں صبر اختیار کر اپنے وعدے کو پورا کر، جو خداتعالیٰ کے نام پر جو نذر مانی جائے اس کی وفا ضرور ہی کر ٭

سختی و نرمی جو کچھ پیش آئے ہمیشہ ہر حال میں خداتعالیٰ کی تقدیر پر راضی رہ۔ مذمت ان کاموں میں مشغول رہو جنکی نسبت دنیا ہیں، خداتعالیٰ تجھ سے باز پرس فرمائیگا جن چیزوں کی جاہل اور نادان لوگ خواہش

Marfat.com

رکھتے ہیں انکی رغبت اور خواہش نہ رکھ ⁂

لوگوں کے سامنے وقار اور سنجیدگی کے ساتھ رہ اور خلوت وتنہائی میں خدا تعالیٰ کی یاد میں مصروف رہا کر ⁂

خدا تعالیٰ کی طرف سے جو بلا اور مصیبت پیش آوے اس میں خوشحال ۔ خلاف طبع امور میں شادان ۔ مصائب میں صابر ۔ اور ہلا دینے والے حوادث میں باوقار اور سنجیدہ رہ ⁂

حق بات کے کہنے میں سخاوت اور ناحق کے کہنے میں بخل کر ⁂

عمدہ صفات کے ساتھ موصوف اور گندی اور رذیل صفتوں سے متنفر اور بیزار ہو جا ⁂

جس چیز کی امید نہ ہو اس کے لئے بہ نسبت اس کے جسکی امید ہو زیادہ ترغیب ہونا چاہیئے ⁂

برے ہمنشینوں کی نسبت تنہائی بہتر اور اس سے مانوس ہونا اولیٰ و انسب ہے ⁂

مظلوم کا معاون اور مددگار اور ظالم کا مخالف اور اس سے برکنار رہ ⁂

اپنی نفسانی خواہشوں پر غالب اور اپنی نجات کا طالب رہ ⁂

تجھے دو باتوں میں سے ایک بات اختیار کرنی چاہیئے ۔ اگر تجھ کو خیال ہو تو علم سیکھا کر

ورنہ دوسروں کی بات کو دھیان سے سن کر اسے محفوظ رکھا کر ۔ ان دونوں صورتوں کے سوا تیسری صورت سے برکنار رہ ⁂

اگر کسی سے دوستی اور محبت ہو تو اس کی حفاظت کر گو تجھے کوئی ایسا دوست نہ ملے جو تیری دوستی کی حفاظت نہ کرے ⁂

اپنا مال لوگوں کو مفت میں دیا کر اور دوسروں کا مال کھانے سے پرہیز کر ⁂

اپنی جان پر حد سے زیادہ سختی کبھی نہ کر اور ایسا کبھی نہ ہو کہ ہمت ہار کر بیٹھ جائے ⁂

مزاج میں نرمی چاہیئے ۔ مگر نہ اتنی کہ ضعیف اور کمزور سمجھا جاوے ۔ اور کسی قدر سختی بھی ضروری ہے ۔ مگر نہ اسقدر کہ لوگ بدمزاج خیال کریں ⁂

اگر کسی پر غالب آجائے تو اس کے ساتھ ایسا سلوک کرنا مناسب ہے جو شریف لوگ کیا کرتے ہیں ⁂

جب تجھے قدرت حاصل ہو تو نہایت خوبی کے ساتھ لوگوں کی غلطیاں اور ان کے قصور معاف کیا کر اور جب تجھے حکومت ہو تو عدل و انصاف پر کاربند رہ ⁂

اپنے دین کے کاموں میں عقلمند اور دنیا کے معاملات سے بے خبر رہ ⁂

اگر ضرورت ہو تو بدن سے دنیا کا کام کر مگر دل کو آخرت کے کاموں میں لگائے رکھ ⁂

Marfat.com

اول تو دیر سے غصے میں آنا چاہیئے اور اگر کہیں غصہ آجائے تو جلدی سے اس کو مٹا لینا نہایت ضروری ہے ۔

اگر کوئی شخص اپنی غلطی اور قصور کا عذر بیان کرے تو اسے قبول کر لینا مناسب ہے ۔

اگر مسلمانوں میں کوئی ایسا فتنہ و فساد برپا ہو جائے جس کو فرو کرنا دشوار ہو تو تجھے اس سے برکنار رہنا چاہیئے اور اس اونٹ کے بچے کی طرح ہو جانا مناسب ہے جو نہ دودھ دیتا اور نہ سواری کے کام میں آتا ہے ۔

غضب اور غصے کی حالت میں بردبار اور دہشت اور خوف کے وقت صابر اور طلب روزی میں شریعت کی تجویزہ قانون کا پابند اور تابعدار رہ ۔

جس قدر دنیا سے انس و محبت پیدا ہو اسی قدر اسکی خرابیوں سے زیادہ ڈرنا اور ہوشیار رہنا چاہیئے ۔

جس قدر اپنے نفس پر وثوق اور اعتبار ہو اسی قدر اس کے مکر و فریب سے ہوشیار رہنا ضروری ہے ۔

اپنی جان کا وصی (کارگذار) تجھے خود ہونا چاہیئے ۔ اور جو اخراجات تو چاہتا ہے کہ تیرے مال میں سے تیرے وارث تیرے مرنے کے بعد کریں ان کو اپنے ہاتھ سے کرنے

(معلوم نہیں دوسرا کوئی کریگا یا نہیں)

اپنے نفس کو اس کے اعمال پر مواخذہ کیا کر اور اپنی بد خلقی کو دباتے اور ایسا نہ ہو کہ اپنے پروردگار کے دربار میں گناہوں کے بوجھ اٹھا کر لے جائے ۔

جو شخص تجھ سے قطع کرے تو اس سے وصل کر اور جو تجھ سے کچھ مانگے اسے دیدے اور جو نہ مانگے اسے مانگے بغیر ہی دیدے ۔

لوگوں کو بھلی باتوں کا امر کر اور بری کاموں سے انہیں منع کر اور جو تجھ سے قطع کرے اس سے وصل کر اور جو تجھے محروم رکھے تو اسے اپنی عطا سے محروم نہ رکھ ۔

اپنے راز کی باتوں کے ظاہر کرنے میں بخل کر اور اگر کوئی شخص تجھے اپنا بھید بتلائے تو اسے ظاہر نہ کر کیونکہ کسی کا بھید ظاہر کرنا ایک طرح کی خیانت ہے ۔

زبان سے اچھی بات کہہ اور جہاں تک ہو سکے نیک کام کیا کر آدمی کا کلام اسکی فضیلت کی دلیل اور اسکے کام اس کی عقل کا نشان ہیں ۔

باوجودیکہ تجھے بات کرنے کی قدرت ہو اور تو اس سے عاجز نہ ہو خاموشی اختیار کر کیونکہ خاموشی عالم کے لئے زینت کا باعث اور جاہل کے عیبوں کیواسطے پردہ ہے ۔

جاہل اور نادان دوست کی نسبت عقلمند

لہ بُردبار صبر کرنیوالا

Marfat.com

دشمن اچھا ورنہ زیادہ قابل اعتبار ہے۔
قدرت کے وقت لوگوں کی غلطیاں معاف کر۔ عسرت اور تنگی کی حالت میں سخاوت کو نہ چھوڑ۔ فاقہ اور تنگدستی کی صورت میں ایثار اختیار کرتا کہ تجھے ہر طرح کی فضیلت حاصل ہو۔
اپنے نفس کو برے کاموں سے ہٹائے رکھ اور غصے کے وقت اپنے حملے اور جوش کو مٹا دے۔
لوگوں کو اچھے کام بتلا۔ اور برے کاموں سے ان کو ہٹا۔ اور خود بھی نیکی کر اور بدی سے دور رہ۔
عقل جس بھلے کام کا مشورہ دے اسکو پورا کر۔ اور خواہش نفس جس کام کی طرف کشش کرے اُسے ٹال دے۔ تاکہ تو مومن پرہیزگار اور قانع پارسا ہو جائے۔
کسی شریف کی توہین و تذلیل اور کسی لئیم و کمینے کی تعظیم و تکریم اور کسی بیمار اور حکیم کی تنگی اور تکلیف کا روادار نہ ہو اور ان باتوں سے ہمیشہ برکنار اور ہوشیار رہ۔
اگر کہیں احمق کا ساتھ ہو جائے یا کسی فاجر بدکار کے ساتھ سابقہ پڑ جائے۔ یا کسی ظالم کے ساتھ معاملہ پڑ جائے۔ تو چوکنا اور ہوشیار رہنا ضروری ہے۔
اے مومن تجھے کھجور کے پیڑ کے موافق ہونا چاہیے کہ اگر اُسکے پھل کو کھائیں تو لطف اور مزہ آتا ہے۔ اگر اُسے رکھ چھوڑیں تو خراب نہیں ہوتا اور اگر کسی درخت کی شاخ پر گرے تو اُسے کچھ نقصان نہیں پہنچاتا۔
خدائے پاک کا مطیع اور فرمانبردار اور اس کی یاد کے ساتھ مانوس رہ اور اسکی اس بے انتہا رحمت کا خیال کر کہ تو اس کی طرف پیٹھ پھیرتا اور اُس سے منہ موڑتا ہے اور وہ تجھے اپنے فضل و کرم کے خزانے جمع کرنے کے واسطے بلاتا اور محض لطف و کرم سے تیرے عیبوں کو ڈھانپتا ہے۔
جو لوگ حق شناس ہیں۔ اِن سے حق بات دریافت کر کے اس پر عمل کر اور فضول جھگڑوں میں نہ پڑو۔
لوگوں کو بھلے کام کرنے کا امر کر اور خود بھی ان کو کرتا رہ اور ایسا نہیں ہونا چاہیے کہ اوروں کو تو بھلے کام بتلائے۔ اور خود ان سے جی چرائے۔ اگر ایسا ہوا تو اس کا وبال پیش آئیگا۔ اور خدائے عزوجل کی ناخوشی کا باعث ہوگا۔
دنیا سے بے لاگ اور آخرت کا عاشق اور شیدا ہو جانا چاہیے۔
اُن لوگوں کے شمار میں داخل ہونا چاہیے جنہوں نے دنیا کی بے ثباتی کو معلوم کیا اور اس سے خاطر برداشتہ ہوئے۔ اور آخرت کے بقا کو یقینی سمجھ کر اس کے اعمال تک

Marfat.com

ہمہ تن مصروف ہوئے ؎
اے ایمان والو تم کو اُن لوگوں کی طرح ہونا چاہیے جن کو کسی جگانے والے نے زور سے للکارا اور وہ جھٹ چونک اٹھے ؎
تم کو اُن لوگوں کی طرح ہونا چاہیے جنہوں نے دنیا کو یہ سمجھا کہ یہ ہمارے رہنے کا مقام نہیں بس اسے چھوڑ کر انہوں نے دوسرے گھر (آخرت) کا سامان کیا ؎
آخرت کے بیٹے اور اس کے طلبگار بنو اور دنیا اور مال و دولت کے فرزند نہ بنو کیونکہ قیامت کے روز ہر ایک بیٹا اپنی ماں کے ساتھ ملحق اور شامل کیا جائیگا یعنی طالبان آخرت کو آخرت ملیگی اور طالبان دنیا۔ دنیوں بیسوں کے جہنم میں جھونک دئے جائینگے ؎

فصل حضرت امیرالمومنین سیدنا علی ابن ابی طالبؓ کے ان نصائح اور پُرحکمت کلمات کا ترجمہ

جو باب کاف میں داخل اور لفظ (کلما، یا دکما) سے شروع ہوتے ہیں ؎
جناب امیرالمومنین ارشاد فرماتے ہیں کہ (اگر پہلی عمر غفلت میں گذری ہو) تو جب موت نزدیک آجائے (بڑھاپا آجائے) تو اس وقت ضرور نیک کام کیا کرو ؎
جب تو خلوص نیت سے کوئی نیک کام کریگا۔ تو آخرت کی امیدوں کو پالیگا ؎
جب پوشیدہ بھید کے خزانچی بہت ہو جائیں تو بھید اکثر محفوظ نہیں رہتے ؎
جاہل کو جب اچھی نعمتیں ملتی ہیں تو وہ ان سے خرابی اور برائی میں ترقی کرتا ہے ؎
جب کمینے شخص کا مرتبہ بڑھ جاتا ہے تو اور لوگ اس کی نظر میں حقیر معلوم ہوتے ہیں۔ اور شریف کی حالت اس کے برعکس ہے۔ یعنی جس قدر وہ عزت اور بلندی حاصل کرتا ہے اسی قدر لوگوں کو عزت اور وقعت کی نگاہ سے دیکھتا ہے
جب آدمی دنیا میں زیادہ مشغول اور اس کا عاشق ہو جاتا ہے۔ تو وہ اسکو ایسے راستوں میں لاتی ہے۔ کہ آخر کار اسے ہلاک اور برباد کر دیتی ہے ؎
جو چیز کسی طرح کا فائدہ نہ پہنچائے وہ سراسر مضر ہے۔ اور باوجودیکہ دنیا کے مزے میٹھے معلوم ہوتے ہیں۔ مگر درحقیقت یہ نہایت تلخ اور زہر سے بھرے ہوتے ہیں۔ اور جب انسان کو خدائے پاک پر پورا بھروسا ہو اور اس کے دیئے ہوئے پر قانع اور اسکے ساتھ مستغنی ہو۔ تو پھر اس کو کسی قسم کا فقر و فاقہ کوئی تکلیف نہیں پہنچاتا ؎
جب انسان کی عقل کامل ہو جاتی ہے۔ تو تقدیر الٰہی کے ساتھ اسکا ایمان قوی

Marfat.com

اور مضبوط ہو جاتا ہے اور وہ حوادث دنیا کو ہیچ سمجھتا ہے ؎

جب آدمی کے دل میں کسی مرغوب چیز کی وقعت بڑھ جاتی ہے تو اس کے گم ہونے پر آدمی بڑی سوچ بچار میں پڑ جاتا ہے۔

جب آدمی کا علم زیادہ ہو جاتا ہے تو اپنے نفس کی پوری خبرگیری کرتا اور اس کی ریاضت (سدھانے) اور سنوارنے میں پوری کوشش صرف کرتا ہے ؎

جب آدمی کی حکمت اور عقلمندی مضبوط ہوتی ہے تو نفسانی خواہشیں کمزور ہو جاتی ہیں

جب کسی کے ساتھ دیر تک صحبت اور ہمنشینی قائم رہتی ہے۔ تو اسکی عزت و حرمت کا پاس زیادہ ہو جاتا ہے ؎

جب تجھ سے دنیا کی کوئی چیز فوت ہو جائے تو اُسے غنیمت سمجھ۔ کہ اُس کی فکر سے سبکدوشی حاصل ہوئی ؎

لوگوں کے ساتھ تو جیسا معاملہ کریگا ویسا ہی بدلہ پائیگا۔ اور جیسی تو انکی مدد کرے گا ویسی ہی وہ تیری امداد کرینگے ؎

لوگوں پر تو جیسا رحم کریگا۔ ویسا ہی وہ تجھ پر رحم کرینگے۔ اور جسقدر تو انکی تواضع کریگا اسی قدر تیری تعظیم کرینگے ؎

جیسا کہ تجھے خدا تعالےٰ کی رحمت کی امید ہے ویسا ہی تجھے اُس کے عذاب کا خوف ہونا چاہئے اور جیسا کہ نفس کی خواہشیں پورا کرنے کا خیال ہو ویسا ہی اسکو ان سے بچانے کا خیال بھی رکھنا چاہئے

جیسے تو عمل کریگا۔ ویسا ہی بدلہ پائیگا اور جس چیز کا بیج ڈالیگا وہی اٹھائیگا ؎

جیسا کہ زنگ لوہے کو کھاتا ہے یہانتک اُسے بالکل مٹا ڈالتا ہے ویسا ہی حسد بدن کو کھاتا ہے یہانتک کہ اُسے نحیف اور لاغر بنا دیتا ہے ؎

جس طرح کہ علم آدمی کو راہ راست پر لاتا اور اُسے نجات بخشتا ہے اسی طرح جہل اُسکو گمراہ کرتا اور ہلاکت میں پھنساتا ہے

جس طرح کہ جسم اور اسکا سایہ ایک دوسرے سے جدا نہیں ہوتے اسی طرح توفیق الٰہی اور دین ایک دوسرے سے جدا نہیں ہوتے ؎

جس طرح کہ سورج اور رات دونوں اکٹھے موجود نہیں ہوتے اسی طرح اللہ تعالےٰ کی محبت اور دنیا کی حرص دونو جمع نہیں ہوتے ؎

فصل حضرت امیر المومنین سیدنا علی بن ابیطالب رضؓ کے ان نصائح اور حکمت کلمات کا ترجمہ

جو باب کاف میں داخل اور محض ایسے الفاظ سے شروع ہوتے ہیں۔ جن کے اول میں حرف کاف ہے اور کسی خاص لفظ کا لحاظ نہیں ؎

حضرت امیر المومنین رضؓ ارشاد فرماتے ہیں کہ

عقل کا نتیجہ یہ ہے کہ آدمی کسی کو تکلیف نہ دے اور علم کا ثمرہ ہے کہ دنیا سے بے رغبت ہوجائے ؛

ایمان کا ثمرہ یہ ہے کہ حق بات کو لازم پکڑے اور جہاں تک ہوسکے خلق خدا کی خیرخواہی میں رہے ؛

حکمت کا ثمرہ یہ ہے کہ آدمی بھلی بات کہے اور خلق خدا کے ساتھ نرمی سے برتاؤ کرے ؛

عقلمند کا کلام سننے والوں کے لئے ایک قسم کی غذا اور قوت ہے۔ اور جاہل کا جواب بس خاموشی اور سکوت ہے ؛

رات دن کی بازگشت میں انسان کے لئے طرح طرح کی آفتیں چھپی ہیں اور ان میں تفرقہ اور جدائی احباب کے اسباب پوشیدہ اور مخفی ہیں ؛

آدمی کے افعال کی حالت اسکی عقل کے اندازے کو بتلاتی ہے۔ پس اے مومن تجھ کو چاہئے کہ اچھے افعال اختیار کرے اور اگر اپنی ہمت سے سرانجام پذیر نہ ہوں تو ان میں دوسروں سے مدد لے لیا کر ؛

عقل کا ثمرہ یہ ہے۔ کہ آدمی دوسروں کے حال سے عبرت حاصل کرے۔ اور نیک کاموں میں اپنے خیرخواہوں سے مدد طلب کرے اور جہالت کا نتیجہ یہ ہے۔ کہ اوروں کے حالات دیکھ کر بھی غافل رہے۔ اور اپنی رائے پر مغرور ہو رہے ؛

غنی اور تونگری کچھ مال و دولت پر موقوف نہیں بلکہ یہ کچھ اور ہی چیز ہے۔ اور انسان کی سعادت مندی یہ ہے۔ کہ مال دنیا کو فضول کاموں میں برباد نہ کرے ؛

کفران نعمت اسکو زائل کرنے والا اور شکر اس کو قائم رکھنے والا ہے ؛

زمانے کا گذرنا ایک خواب۔ اسکی لذتیں الم عذاب اور اسکی نعمتیں فانی اور طرح طرح کی مصیبتوں کی ہم رکاب ہیں ؛

علم کا کمال حلم اور حلم کا کمال لوگوں کے ظلم و زیادتی کو سہنا اور غصے کو مٹانا ہے ؛

انسان کی کمال عقلمندی اور ہوشیاری یہ ہے۔ کہ اپنے مخالفوں سے صلح رکھے اور دشمنوں کے ساتھ موافقت پیدا کرے۔ بہت سے بیمار نجات یاب ہو جاتے اور کئی بیٹھے کھٹے موت کا شکار ہوجاتے ہیں ؛

آدمی کا کلام اس کی عقل کا ترازو ہے اور اسکا کمال اس کی عقل سے ہے اور اسکی عزت و قدر اس کے فضل و کمال سے ہے ؛

میری حالت یہ تھی کہ جب میں حضرت رسول خدا صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم سے کوئی چیز مانگتا تھا تو آنجناب مجھے عطا فرماتے اور اگر نہ مانگتا تو بن مانگے عطا فرماتے تھے ؛

جو شخص یہ دعوے کرتا ہے۔ کہ اسے آخرت کی ہمیشہ رہنے والی نعمتوں کا یقین ہے اور پھر دنیا کے مال و اسباب کے جمع کرنے

Marfat.com

کی فکر میں لگا ہوا ہے ۔ وہ بلا شبہ جھوٹا اور
اس کا دعولے غلط) ہے ؛

وہ شخص بھی جھوٹا ہے جو ایمان کا دعوے کرتا
ہے اور پھر دنیا کی حرص اور لالچ میں پڑ
کر جھوٹی قسمیں کھاتا اور لہو دکھیل) کے
جھوٹے اسباب میں پڑتا ہے ؛

نعمتوں کی ناشکری کی وجہ سے آدمی کے پاؤں
پھسلجاتے اور نعمتیں چھن جاتی ہیں ؛

نعمت کی ناشکری کمینہ صفت ہے ۔ اور احمق
کی صحبت سراسر نحوست ہے ؛

عطا کا کمال یہ ہے کہ جو چیز کسی کو دینی ہو جلدی
سے اسے دیدی جائے (انتظار نہ کرایا
جائے) ؛

ناشکری نعمت کو زائل کر دیتی ہے ؛

علم کا کمال عمل اور انسان کا کمال عقل ہے ؛

نانگی کو کھانا کھانے سے پہلے اور اسکے بعد
بھی کھانا چاہیے ۔ حضرت محمد صلے اللہ علیہ
وسلم کی آل کا یہی دستور تھا ؛

تیرا سب کلام محفوظ رکھا جاتا اور ایک دفتر
لکھا جاتا ہے جو قیامت تک محفوظ رہیگا
پس اے مومن تجھے لازم ہے کہ تو ایسا
کلام کیے جس سے تجھے قرب الٰہی حاصل
ہو اور اُس کی بارگاہ میں عزت پائے
اور ایسے کلام سے پرہیز کرنا ہے جو تجھے
تباہ و ہلاکت میں گرائے ؛

زیادتی نعمت کا کمال شکر سے اور نصرت اور

تائید خدائی کا کمال صبر سے ہے ؛

احسان کا انکار محرومی کا موجب ہے ۔ اور
لوگوں کے ساتھ ہمیشہ احسان کرنا ہمیشہ
دولت مند اور صاحب وسعت رہنے
کا کفیل (ضامن) ہے ؛

جو شخص یتیموں اور مسکینوں کا خبرگیر ہو وہ
اللہ تعالے کے ہاں معزز و مکرم ہے ؛

جو شخص کسی کا راز محفوظ رکھے وہ وفادار
اور امین ہے ؛

تم سب لوگ خدائے پاک کا کنبہ ہو پس اے
مومن تجھے لازم ہے کہ خدا تعالے کے
کنبے کی خبرگیری کرے ؛

قیامت میں ہر ایک شخص کو دراصل اسکے
مال اور عیال کی نسبت باز پرس ہوگی ؛

کسی کی نعمت کا انکار کرنے والا خداوند کریم
کے فضل کا منکر ہے ؛

جو شخص یتیموں کی خبرگیری کرتا ہے ۔ وہ خدا تعالے
کے ہاں بڑا کرتا ہے (یا یتیموں کا خبرگیر
خدا تعالیٰ کے ہاں امیر ہوگا) ؛

نعمت کی ناشکری طرح طرح کے عذاب پیش
آنے کا باعث ہے ؛

صدقہ خیرات اور صلہ رحمی سے اپنے گناہوں
کو مٹانے کی کوشش کرو اور اپنے پروردگار
کے پیاروں کے شمار میں داخل ہو جاؤ ؛

قاصد (سفیر) کا جھوٹ بولنا کئی طرح کے فساد
برپا کرتا ، بھیجنے والے کا مطلب فوت ہو جا

اور اُس کی سب تدبیر اور ہوشیاری ضائع اور بیکار ہو جاتی ہے۔
آدمی کا خط اسکی عقل کا نشان اور اُس کے فضل و کمال کی دلیل اور ترجمان ہے۔
آدمی کا خط اُس کے فضل و کمال کی کسوٹی اور بزرگی کی جانچ کا ذریعہ ہے۔
نعمت کا انکار کرنے والا خالق اور مخلوق دونوں کے ہاں بُرا اور لائق مذمت ہے۔
تمام فضائل کا کمال یہ ہے کہ آدمی کے عادات و اطوار شریف ہوں۔
جناب امیرالمومنین فرماتے ہیں کہ گزشتہ زمانے میں میرا ایک ایسے بھائی تھا جس کو محض خدا تعالےٰ کے لئے مجھ سے سچی محبت تھی اُنکو خدا تعالےٰ کی عظمت و جلال کا نہایت پاس تھا۔ اُنکی آنکھوں میں دنیا نہایت ذلیل و خوار تھی۔ وہ اپنے پیٹ کی خواہشیں پورا کرنے سے بالکل الگ اور برکنار رہے اس لئے جو چیز میسر و موجود نہ ہوتی اس کی خواہشیں ہی نہ کرتے اور اگر کہیں مرغوب طبع چیز مل گئی تو اسکے قدر قلیل پر کفایت کرتے وہ اکثر اوقات خاموش رہتے اگر کبھی گفتگو فرماتے تو بڑے بڑے فصیح و بلیغ اُنکے سامنے دنگ ہو جاتے اور گفتگو ایسی شستہ اور پُر معنی ہوتی کہ پوچھنے والوں کے تمام سوال حل ہو جاتے تھے اور کوئی شبہ باقی نہ رہتا۔ اپنے اختیار سے اپنی طبیعت کو ضعیف بنائے رکھتے۔ اگر کہیں زور دکھلانے کا موقع آجاتا تو بڑے زور اور شیر کی طرح مردانگی سے کام لیتے اور سرعت میں کوئی دقیقہ باقی نہ چھوڑتے وہ ایسی دلیل بیان کرتے جو قطعی اور بالکل فیصلہ کرنیوالی ہوتی وہ کسی شخص کو ایسے کام پر بھی کہ جس کے لئے کوئی عذر نہ ہو جب تک کہ اس کا عذر نہ سن لیتے کبھی ملامت نہ کرتے اور لوگوں سے اپنے مرض کا اس وقت ذکر کرتے جب اُس سے اچھے ہو جاتے جو کچھ زبان سے کہتے۔ اسی کے مطابق عمل کرتے اور جو کام خود نہ کرتے اُس کو زبان پر بھی نہ لاتے تھے۔ جب اُن پر کلام غالب آجاتا تو خاموشی غالب نہ ہوتی یعنی کلام کرنے کے موقعہ پہ خاموش نہ رہتے اور بہ نسبت خود کلام کرنے کے دوسروں کی بات سننے کا زیادہ شوق رکھتے اور جب دو کام پیش آجاتے تو غور کرتے کہ ان میں سے کس کام میں نفسانی خواہش کا لگاؤ ہے۔ پس جس کام میں خواہش نفسانی کی بو معلوم ہوتی اُس کے برخلاف کرتے۔ بس اے مسلمانو! تمہیں چاہئے کہ تم بھی ایسے برگزیدہ صفات اپنی ذات میں پیدا کرو۔ ان کو

Marfat.com

لازم پکڑو۔ اور اُن کی رغبت رکھو۔ اور اگر ان سب کو حاصل نہ کر سکو تو اس بات پر عمل کرو کہ سب کے چھوڑ دینے سے یہی بہتر ہے کہ تھوڑا بہت جسقدر ہو سکے۔ اسے حاصل کر لیا جائے

باب لام

فصل امیر المومنین حضرت سیدنا علی ابن ابی طالب کے ان نصائح اور حکمت کلمات کا ترجمہ

جو باب لام میں داخل اور لفظ لِکُلِّ (واسطے ہر ایک کے ہے) شروع ہوتے ہیں ٭

جناب امیر المومنین فرماتے ہیں کہ ہر ایک فکر اور غم کے لئے زوال اور ہر ایک تنگی کے لئے کوئی نہ کوئی راستہ اور مآل ہے

ہر ایک اجل کے لئے ایک نوشتہ اور کتاب اور ہر ایک نیکی کے لئے ضرور بدلہ اور ثواب ہے ٭

ہر ایک طلوع کرنے والا کبھی نہ کبھی ضرور ڈوبتا اور ہر ایک ایسے شخص کو جو کسی نہ دیکھی ہوئی جگہ جاتے ضرور دہشت آتی اور کچھ نہ کچھ وہ گھبراتا ہے ٭

ہر ایک بدی کے واسطے سزا اور عذاب ہر ایک نعمت کے لئے واپسی اور ایاب[لہ] اور ہر ایک بات کے لئے کوئی نہ کوئی ضرور جواب ہے ٭

ہر ایک جاندار کے لئے کوئی نہ کوئی مرض اور ہر ایک مرض کا کوئی نہ کوئی علاج اور دوا ہے

ہر ایک موت کے لئے ایک وقت ضرور ہے اور دنیا کی ہر ایک امنگ اور خواہش میں دھوکا اور غرور ہے ٭

ہر ایک نفس کے لئے موت کا جام اور ہر ایک ظالم کے لئے ایک روز انتقام ہے ٭

ہر ایک آدمی کا کوئی نہ کوئی مطلب اور ہر ایک چیز کا کوئی نہ کوئی سبب ہے ٭

ہر ایک گمراہی اور ضلالت کے لئے کوئی نہ کوئی علت اور ہر ایک کثرت کے لئے آخر قلت ہے ٭

ہر ایک عہد توڑنے والے کو کوئی نہ کوئی شبہ پیش آتا اور ہر ایک دولت اور سلطنت کے لئے زمانے کا ایک حصہ مقرر ہوتا ہے ٭

ہر ایک زندے کے لئے موت اور ہر ایک چیز کے لئے آخر فوت ہے ٭

ہر ایک اقبال کے لئے آخر ادبار اور ہر ایک مصیبت زدہ کے لئے آخرکار صبر ہی علاج اور چارہ ہے ٭

ہر ایک جگر کے لئے کوئی نہ کوئی سوزش اور تکلیف ہر ایک چیز کے لئے کوئی نہ کوئی حیلہ اور تدبیر اور ہر ایک جماعت کے لئے آخرکار جدائی اور تشویش ہے

لہ واپسی

Marfat.com

ہر ایک موقع کے لئے ایک بات اور ہر ایک
کام کے لئے ایک مال اور میقات ہے ؛
ہر ایک چیز کے لئے ایک تدبیر ہے اور کلام
کی تدبیر سچائی اور صدق ہے ۔ اور ہر
ایک دین کا ایک خلق ہے ۔ اور ایمان
کا خلق نرمی اور رفق ہے ؛
دنیا کی ہر ایک چیز کے لئے اختتام اور فنا
اور آخرت کی ہر ایک چیز کے لئے
دوام اور بقا ہے ؛
ہر ایک آدمی کے لئے ایک انجام ہے خواہ
اچھا ہو یا برا اور میٹھا ہو یا کڑوا ؛
ہر ایک چیز کے لئے اُس کے کمال کی ایک
حد اور غایت ہے اور آدمی کے کمال
کی غایت اُس کی عقل ہے ؛
ہر ایک چیز کے لئے زکوٰۃ ہے اور عقل کی زکوٰۃ
یہ ہے ۔ کہ آدمی جاہلوں اور نادانوں
کی باتوں پر تحمل کرے اور ہر ایک چیز
کے لئے کوئی نہ کوئی فضیلت ہے
اور شریفوں کی فضیلت اس میں ہے
کہ لوگوں کے ساتھ نیکی کرتے ہیں ؛
ہر ایک چیز کے لئے کوئی نہ کوئی آفت ہے
اور نیکی کی آفت بدوں کا ساتھ اور
اُن کی رفاقت ہے ؛
ہر ایک چیز کے لئے کمی اور نقصان ہے اور
عمر کا نقصان اس میں ہے ۔ کہ دشمنوں
کا ساتھ ہو مطلب یہ کہ جب ہر وقت

ان کی عادت کا خیال اور دھیان ہے
تو اس میں عمر کا سراسر نقصان ہے ؛
ہر ایک کے رزق کے لئے کوئی نہ کوئی سبب
ہے پس تمہیں چاہئے کہ اسکی تلاش اور طلب
میں وہ طریقے اختیار کرو ۔ جو قانون شریعت
کے برخلاف نہ ہوں ؛
ہر ایک انسان کا کوئی نہ کوئی مطلب ضرور
ہوتا ہے ۔ پس تمہیں چاہئے کہ شبہات
اور تہمت کے موقعوں سے دور اور
برکنار رہو ؛
ہر ایک آدمی کی موت کے لئے ایک دن مقرر
ہے جس سے وہ آگے نہیں بڑھتا اور
ہر ایک کے پیچھے موت لگی ہے ۔ جو سب
کو ہانک رہی ہے ؛
ہر ایک تعریف کرنے والے کا حق ہے کہ جس
کی وہ تعریف کرے وہ کچھ نہ کچھ بدلہ
اُسے عطا فرمائے ؛
ہر ایک کام کے لئے بدلہ اور جزا ضروری ہے
پس وہ کام کرو ۔ جو آخرت میں کام آئیں
اور دنیا کے جمع کرنے کی کوشش بالائے
طاق رکھو ؛
ہر ایک چیز کا ایک بیج ہے اور بُرائی کا بیج
حرص ہے ؛
ہر ایک ظالم کے لئے ایک سزا مقرر ہے
جس سے وہ بچ نہیں سکتا ۔ اور ایک دن وہ
ایسا پچھاڑا جائیگا کہ پھر اُٹھنے کا نہیں ؛

بے وقت ؛

Marfat.com

ہر ایک چیز کا باطن اُسکے ظاہر کے موافق ہوتا ہے پس جس چیز کا ظاہر اچھا اور پاک ہے اس کا باطن بھی ستھرا اور صاف ہے اور جس کا ظاہر گندہ اور خراب ہے اسکا باطن بھی پلید اور ناپاک ہے ۞

جو شخص کسی نئی جگہ میں جائے تو اُسے کچھ نہ کچھ دہشت ضرور ہوتی ہے۔ پس سب سے پہلے سلام کہنا چاہئے۔ اور جو آدمی باہر سے آئے۔ اسکو ضرور کچھ نہ کچھ حیرت پیش آتی ہے۔ پس اسکی طبیعت کو بات چیت کے ساتھ بہلانا چاہئے

ہر ایک چیز کا ایک بیج ہے اور عداوت کا بیج بیہودہ مذاق اور دل لگی ہے ۞

فصل حضرت امیر المومنین سیدنا علی ابن ابی طالب رض کے ان نصائح اور پُر حکمت کلمات کا ترجمہ

جو باب لام میں داخل اور تمام حروف پہلے لفظ لا سے شروع ہوتے ہیں۔ جنکے اول میں حرف لام ہے

جناب امیر المومنین فرماتے ہیں کہ حق بات کہنے میں لوگ حجتیں نکالتے ہیں۔ اور باطل کی ایسی تیز چال ہے۔ کہ اُسے اکثر لوگ قبول کر لیتے ہیں ۞

کلام کرنے پر کئی آفتیں پیش آتی ہیں۔ متکلم کلام کرنے والے کو ہر ایک وقت اور موقع کا پاس ضروری ہے ۞

ظالم ہر شخص ایک نہ ایک دن ضرور پچھاڑا جاتا ہے ۞

سچی بات کا دلوں پر ضرور اثر ہوتا ہے ۞

تمام نفوس کے لئے موت مقرر اور ظالم سے انتقام لینے کا ایک وقت معین اور مقدر ہے ۞

جو شخص کسی مرغوب چیز کی طلب میں کوشش کرتا ہے۔ جب اُسے پا لیتا ہے اُسے ایک لذت حاصل ہوتی ہے اور جو شخص ناامیدی کے سبب ناکام رہتا ہے اُسے ایسا رنج ہوتا ہے۔ کہ اس کے مر جانے میں کسر باقی نہیں رہتی ۞

ہر ایک آدمی پر اسکی عادت غالب آجاتی ہے ۞

عقلمند آدمی کا ہر ایک کام عمدگی اور خوبی کے ساتھ سرانجام پاتا اور نادان ہر حالت میں فساد اُٹھاتا ہے ۞

عبرت اور نصیحت کے لئے مثالیں بیان کی جاتی ہیں۔ اور اڑے دشمنوں کے لئے مرد تیار کئے جاتے ہیں ۞

ظالم اپنے دانتوں سے اپنے ہاتھ کاٹتا ہے اور جو شخص دنیا کی لذتوں کو میٹھا سمجھتا ہے اُسے ضرور تکلیف پیش آئیگی ۞

عقلمند کی ہر ایک بات سے اُسکی بزرگی ظاہر ہوتی اور ہوشیار کے ہر ایک کام سے اس کی فضیلت نظر آتی ہے ۞

احمق ہر ایک بات پر قسم کھاتا ہے ۞

Marfat.com

اللہ تعالےٰ کے رسول ہر ایک خدائی حکم کو نہایت وضاحت اور تفصیل کے ساتھ بیان کرتے ہیں ؛

عقلمند ہر ایک چیز سے عبرت حاصل کرتا اور دانا ہر ایک کام کو عمدگی کے ساتھ سرانجام دیتا ہے ؛

دلوں میں کئی خراب خیال پیدا ہوتے ہیں مگر سلیم عقلیں انکو دور کر دیتی ہیں ؛

نفوس میں کئی بُری خصلتیں ہوتی ہیں۔ مگر علم وحکمت ان سے باز رکھتے ہیں ؛

مسلمانوں سے دشمنی وکینہ رکھنے پر خدا تعالےٰ کے غضب کا دریا موجزن ہو جاتا ہے

جو شخص خدا تعالےٰ کی نافرمانیوں پر دلیر ہوتا ہے۔ اُس پر خدا تعالےٰ کا طرح طرح کا عذاب نازل ہوتا ہے ؛

دنیا نے تمہاری غفلت کے پردے کو دور کر دیا۔ اور تم سب کو کمال متنبہ اور آگاہ کر دیا ہے۔ بس تمہیں خدا کا خوف کرنا چاہیئے ؛

جناب امیرالمومنین رضہ اپنی حالت بیان فرماتے ہیں۔ کہ میں نے اپنے اس کرتے کو اس قدر پیوند لگوائے ہیں۔ کہ مجھے پیوند جوڑنے والے سے حیا آگئی۔ کہ وہ کہیگا کہ مجھے بار بار پیوند لگانے کی تکلیف دیتا ہے پس جبکہ کرتے کے پیوند دیکھ کر ایک شخص بولا۔ کہ اب اسے پھینک کیوں نہیں دیتے۔ میں نے کہا آپ تشریف لے جائیں کیونکہ اس حالت کی حقیقت مرنے کے بعد معلوم ہوگی ؛ مثل مشہور ہے کہ لوگ رات کے سفر کی تکلیف کی تعریف صبح ہونے پر ہی کیا کرتے ہیں ؛

بیشک تم کو سیدھا راستہ دکھلایا گیا ہے بشرطیکہ تم اُس کے دیکھنے کی کوشش کرو۔ اور تم کو حق سنا دیا گیا ہے مگر شرط یہ ہے۔ کہ تم اُس کے سُننے کی خواہش رکھو اور اگر سیدھی راہ پر آنا چاہو۔ تو وہ تم کو بتلا دی گئی ہے ؛

یہ دنیا میرے نزدیک خنزیر کی اُس ہڈی سے بھی زیادہ حقیر اور ذلیل ہے جو ایک کوڑھی کے ہاتھ میں ہو ؛

جناب امیرالمومنین نے اُس شخص کی نسبت جو اپنے آپ کو ان صفات کے ساتھ موصوف نہ سمجھتا تھا۔ جن کو آپ بیان فرماتے تھے مندرجہ ذیل الفاظ فرمائے۔ کہ تو نے درخت کی شاخوں کو اٹھایا ہے بہت برسنے والے بادل کو پکارا ہے ؛

طالب العلم کو دنیا کی عزت اور آخرت کی کامیابی دونوں حاصل ہو جاتی ہیں ؛

عقلمند وہ شخص ہے جس کی عقل اُسے بری صفات سے روک دے ؛

تم کو ڈرانے کے عبرت ناک واقعات تعلیم کھلا

Marfat.com

عبرت کا سبق تبلا چکے ہیں۔ اور تم ایسے حالات معلوم کر چکے ہو جن سے عقلمند دل کو عبرت حاصل ہونی چاہیئے۔ اور حضور رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی ایسا شخص نہیں ہے جو تبلیغ احکام الٰہی میں آپ کی برابری کر سکے۔ اور جو آپکی برابری کا دعوٰے کرے یعنی اپنے آپ کو نبی اور رسول کہلائے وہ جھوٹا دجال ہے ؛

خدائے پاک کی تقدیر پر کوئی صابر اور راضی ہو یا اُس میں جزع فزع (بیقراری) کرے اس کا حکم ٹلنے والا نہیں ؛

شریفوں میں یہ فضیلت اور خوبی ہوتی ہے کہ وہ لوگوں کے ساتھ بھلائی کرنے میں دیر نہیں کرتے۔ اور جہاں تک ہو سکے ان کے ساتھ نیک سلوک کرتے ہیں ؛

جس شخص نے تیری عزت اور اکرام کیا ہے گو تو درحقیقت اُسکے لائق ہے۔ مگر اُس نے تجھے رنج اور سختی میں ڈالا ہے ؛

جس نے تجھے ذلیل سمجھا ہے۔ اگر تجھے عقل ہو تو اُس نے بیشک تجھے فائدہ پہنچایا ہے ؛

یہ نہایت بڑی تجارت ہے کہ تو مالِ دنیا کو اپنے نفس کا مول خیال کرے اور دنیا کو ان نعمتوں کا عوض سمجھے جو آخرت میں خدا تعالےٰ کی بارگاہ سے تجھے ملنے والی ہیں ؛

آدمی میں دو چیزیں ایسی ہیں جو نہایت افضل و اعلےٰ ہیں۔ ایک عقل اور دوسری زبان کہ عقل کے ذریعہ اور دل سے مستفید ہوتا اور زبان کے ذریعے سے دوسرے کو فائدہ پہنچاتا ہے ؛

متقیوں اور پرہیزگاروں میں مندرجہ ذیل صفات موجود ہوتے ہیں اول نیک کاموں کی ہدایت دوسرا نفسانی خواہشات سے پرہیز کرنا۔ تیسرا آخرت کی اصلاح اور درستی کی فکر اور حرص ؛

ایسی حالت رکھو کہ خداوندکریم نے جو نعمتیں تجھے عطا فرمائی ہیں اُن کو نشان معلوم ہوتا رہے۔ یعنی جب خدا دے۔ تو تجوری نہ کرو ؛

تجھے اپنے عیبوں کی فکر میں ایسا رہنا چاہیئے کہ لوگوں کے عیبوں سے غافل اور بے فکر رہے ؛

ہر ایک بات کی نسبت یہ کوشش نہ کرو۔ کہ اُسے اپنی آنکھوں سے دیکھ لیں۔ بلکہ بعض موقعہ ایسے بھی ہیں۔ کہ ان میں صرف سماع کافی ہے۔ اور جو چیزیں دور دراز پوشیدہ ہیں ان کے حالات معلوم کر لینے ہی کافی ہیں ؛

نیک کام میں کسی سے تجھے پیچھے ہونا اس سے

Marfat.com

بہتر ہے کہ مجھ سے کام میں اوروں کا پیشوا اور امام بنے ؛

چاہیئے کہ تمہیں اپنے عیبوں کا علم دوسروں کے عیوب معلوم کرنے سے باز رکھے ؛

دنیا کی محبت میں کان حکمت کے سننے سے بہرے اور دل نور بصیرت سے اندھے ہو گئے ہیں ؛

انسان کو کچھ ماں باپ کے نسب اور شرافت سے کمال حاصل نہیں ہوتا بلکہ بہتر ادب اور پسندیدہ صفات کے پیدا کرنے سے حاصل ہوتا ہے ؛

مومن میں مندرجہ ذیل صفات موجود ہونے ہیں۔ (۱) کمال عقل (۲) حلم اور بردباری جس سے ہر کوئی راضی اور خوش ہو (۳) نیک کاموں کی رغبت (۴) برے کاموں سے نفرت ؛

بیشک ایک وقت آئیگا کہ دنیا اپنی اس سختی اور روگردانی کے بعد ہماری طرف اس طرح متوجہ ہو گی۔ جس طرح وہ اونٹنی اپنے بچے کی طرف جھکتی ہے۔ جو چلنے کے وقت اسے دانتوں سے کاٹتی ہے ؛

یہ قاعدہ مقرر ہے کہ شاخیں اپنے اصل کی طرف معلولات اپنے علل کی طرف اور جزئیات کلیات کی طرف رجوع کرتی ہیں ؛

ظالم آدمی کی تین علامتیں ہیں کہ وہ (۱) اپنے سے بڑوں کی نافرمانی کرتا (۲) چھوٹوں کو دباتا (۳) ظالموں کی مدد کرتا ہے ؛

اپنے دل کو خدا تعالیٰ کے سامنے جھکاؤ کیونکہ جس شخص کا دل خدا تعالیٰ کے سامنے جھکتا ہے اس کے سب اعضا اس کے سامنے جھکے رہتے ہیں ؛

مومن کے اوقات تین حصوں پر منقسم ہوتے ہیں۔ (۱) ایک حصے میں اپنے پروردگار سے سرگوشی کرتا ہے۔ (۲) دوسرے حصے میں اپنے نفس کا جائزہ لیتا ہے (۳) تیسرے حصے میں لذات نفسانی کو حلال اور مباح طریقوں سے پورا کرتا ہے ؛

ہمیشہ سے عام لوگوں کا دستور ہے کہ اگر کوئی جھوٹی بات کہی جائے تو تحقیق مان لیتے ہیں۔ اور اگر حق بات سنائی جائے تو اس کی نسبت ٹال مٹال کرتے ہیں ؛

یہ کم ہوتا ہے کہ جب کوئی چیز پیٹھ پھیر جائے تو پھر وہ واپس آئے ؛

چاہیئے کہ تو ان مصیبتوں سے محفوظ رہنے اور آرام پانے کے شکر میں مشغول رہے۔ جن میں دوسرے لوگ مبتلا ہیں ؛

چاہیئے کہ تو سب سے زیادہ محبت اور پیار اس شخص سے کرے جو تجھے نیک کاموں کی طرف راہ بتلائے اور تیرے عیب

Marfat.com

تجھ پر ظاہر کرے۔

جو شخص تیرے ساتھ نرمی سے برتاؤ کرتا ہے وہ درحقیقت تیرے حق میں نہایت غلطی کرتا ہے۔

سب سے زیادہ اُس شخص پر بھروسا رکھنا چاہئے جو زیادہ سچ بولتا ہے۔

سب سے زیادہ محبت اور میل جول اُس شخص سے رکھنا چاہئے۔ جو لوگوں کی بہتری میں کوشاں رہتا ہے۔

سب سے زیادہ دشمنی اور دوری اس سے رکھنی چاہئے۔ جو لوگوں کے عیبوں کی ٹوہ میں رہتا ہے۔

اگر سوال کرنے کی ضرورت ہو تو ایسے طور پر کرنا چاہئے جس سے آبرو باقی رہے۔ اور کوئی خرابی پیش نہ آئے

جو چیزیں زائل اور ختم ہونے والی ہیں۔ انکی رغبت چھوڑ دے کیونکہ وہ چیزیں ایسی بیہودہ اور نکمی ہیں کہ وہ نہ تیرے لئے باقی رہیں گی اور نہ تو اُن کے لئے باقی رہے گا

ہمیشہ حق پرستی کو اپنی جائے پناہ بنائے رکھ کیونکہ حق نہایت زبردست مددگار ہے۔

ہمیشہ راستبازی کی طرف رجوع کیا کر کیونکہ راستبازی نہایت اچھا رفیق اور ساتھی ہے

سب سے زیادہ میل جول ایسے آدمی سے رکھ جو ضعیفوں کی زیادہ خبرگیری رکھتا اور حق پرستی کو ملحوظ رکھتا اور دانش کے مطابق کام کرتا ہے۔

سب سے زیادہ اُس کام کی محبت رکھنی چاہئے جس میں انصاف عدل اور حق پرستی زیادہ پائی جائے۔

سب سے زیادہ قابلِ وثوق ذخیرہ عمل صالح ہے۔

سب سے زیادہ محبت ایسے شخص سے چاہئے جو تیرا حقیقی خیرخواہ اور تیرے حال پر واقعی شفقت کرنے والا ہو۔

روزِ قیامت کے لئے تقویٰ اور پرہیزگاری کو اپنا زادِ راہ ہدایت کو اپنا شعار۔ قرآن کریم کو اپنا رفیق بنانا اور اپنی خصلت سخاوت اور احسان رکھنی چاہئے۔

کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ جس شخص کو اپنا بدخواہ آدمی سمجھا جائے۔ وہ خیانت کرتا اور جس شخص کی نسبت خیانت کا شبہ ہو وہ پوری خیرخواہی کرتا ہے۔

مجھے بیش قیمت نفیس موتیوں کے جمع کرنے کی نسبت اس بات کا زیادہ رشک ہے کہ کسی شریف صاحب کرم سے تعارف پیدا ہو۔

امانت اور قسم میں سچی پرہیزگاری۔ کامل احتیاط کوشش اور خالص نیت درکار ہے۔

Marfat.com

ہر حال میں حق کی طرف رجوع کرنا چاہیے کیونکہ جو شخص حق سے جدا ہوتا ہے۔ وہ ہلاک ہو جاتا ہے۔ اور ہمیشہ انصاف اور عدل کو اپنی سواری بنانا چاہیئے کیونکہ جو شخص انصاف کی سواری پر سوار ہوتا ہے۔ سب لوگ اسکے غلام اور تابعدار ہو جاتے ہیں۔

مشتبہ امور میں نہایت احتیاط اور کوشش سے کام لینا چاہیئے۔ کیونکہ جو شخص ان میں پڑتا ہے وہ ان میں پورا مصروف ہو جاتا اور ان سے کبھی نجات یاب نہیں ہوتا۔

وقار اور سنجیدگی اپنی خصلت بنانی چاہیئے کیونکہ جو شخص زیادہ بکواس کرتا رہتا ہے۔ اسے لوگ نہایت کمینہ سمجھتے ہیں۔

کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ جو لوگ ادبار میں پڑے ہوتے ہیں۔ وہ صاحب اقبال ہو جاتے اور جو با اقبال ہوتے ہیں وہ چاہ ادبار میں گر جاتے ہیں۔

جناب امیرالمومنین رضہ اپنی حالت بیان فرماتے ہیں۔ کہ پہلے میری یہ حالت تھی کہ کوئی شخص مجھے جنگ اور لڑائی کی دھمکی نہ دیتا۔ اور نہ کوئی مجھے تلوار چلانے کا خوف اور ڈر دکھلاتا تھا۔

کبھی ایسا بھی ہوتا ہے۔ کہ دور والے نزدیک اور نزدیک کے دور ہو جاتے ہیں۔

جو شخص غفلت اور لہو میں پڑا رہتا ہے۔ وہ ہدایت اور ریاست رذی سے دور رہتا ہے اور جو شخص انکی دھن اور کوشش میں رہتا ہے۔ وہ ان کو پالیتا ہے۔

انسان کے بدن میں ایک ایسا ٹکڑا ہے جو تمام بدن سے افضل ہے اور اسے قلب یعنی دل کہتے ہیں۔ اس میں حکمت اور جہالت دونوں کے مواد اور قوتیں موجود ہیں۔ اگر اس کے سامنے رجا (امید) جلوہ گر ہو تو اسکو طمع اور لالچ رذیل کر دیتا ہے اگر اس کے ساتھ طمع مقابلہ کرے تو اسکو حرص ہلاک کر دیتی ہے۔ اگر نا امیدی غالب آجائے تو غم اور افسوس جان مار ڈالتے ہیں۔ اگر کہیں غضب آجائے۔ تو غصہ حد سے زیادہ بڑھ جاتا ہے۔ اگر کہیں خوش حال ہو جائے تو اپنے آپ کو سنبھالنا بھول جاتا ہے اگر کہیں خوف پیش آجائے تو ہر وقت اپنے بچاؤ میں مشغول رہتا ہے۔ اگر امن اور چین نصیب ہو جائے تو ایسا مغرور بن جاتا ہے کہ آخر اپنی مغروری میں اُسے کھو بیٹھتا ہے۔ اگر کسی مصیبت کا سامنا ہو جائے تو بیحد گھبرائے۔ اور واویلا مچاتا ہے۔ اگر کہیں مال پائے۔ تو دولتمندی کے گھمنڈ میں سرکش ہو جاتا ہے۔ اگر

Marfat.com

کہیں فاقہ منہ دکھلائے اور اس کے نیش میں آجائے۔ تو سختی اور بلا میں پڑ جائے۔ اگر بھوک کی تکلیف پیش آئے تو نہایت کمزور ہو جاتا ہے۔ اور کہیں سیر ہو کر کھائے تو اتنا پیٹ بھر کھاتا ہے کہ خوب موٹا تازہ ہو جائے۔ غرض کہ ہر ایک کمی کی صورت اُسکے حق میں مضر اور ہر ایک افراط اور زیادتی کی حالت اسکے واسطے مفسد اور بگاڑنے والی ہے ؛

فصل حضرت امیرالمومنین سیدنا علی بن ابیطالب رضی کے اُن نصائح اور پُرحکمت کلمات کا ترجمہ

جو باب لام میں داخل اور لفظ لن (قافیہ) سے شروع ہوتے ہیں ؛

جناب امیرالمومنین فرماتے ہیں کہ جنت کو وہی شخص حاصل کرے گا جو اس کے لئے کوشش کرتا ہے۔ اور دوزخ سے وہی نجات پائیگا جو ایسے کام چھوڑ دے۔ جو اس میں داخل ہونے کا باعث ہیں ؛

بُرائی کی سزا وہی شخص بھگتیگا۔ جو اس کا عامل ہے۔ اور نیکی کا بدلہ وہی پائیگا جو اس کا فاعل ہے ؛

حریص کبھی خوش اور راضی نہیں دیکھا جاتا اور مومن کبھی حریص نہیں ہوتا۔ بلکہ اس کی صفت (توکل) اور قناعت ہے ؛

ہر بات میں جلدی کرنے والا کبھی تعریف حاصل نہیں کرتا ؛

جب تک کہ علم صحیح حاصل نہ ہو کبھی عمل درست نہیں ہو سکتا۔ اور جب تک عالم کی طبیعت میں بردباری نہ ہو علم سے کچھ فائدہ حاصل نہیں ہوتا ؛

جب تک کہ انسان میں عقل نہ ہو علم پڑھانے اور ادب سکھانے سے کچھ اثر نہیں ہوتا۔ اور کام کئے بغیر زبانی باتوں سے کچھ کام نہیں چلتا ؛

جب تک کہ کسی شخص کی کسی تکلیف کو دور نہ کیا جائے وہ کبھی تابعدار نہیں ہو سکتا۔ (یا یہ مطلب ہے کہ خدا تعالے کی عبادت کرنے سے تکلیف ضرور دور ہو جاتی ہے)

جب تک کہ انسان صبر کے کڑوے گھونٹ کو نہ پئے اجر و ثواب کا میٹھا پھل کبھی حاصل نہیں کر سکتا ؛

یہ بات یقینی ہے کہ جو شخص صبر سے مدد لیتا ہے۔ خداوند کریم اس کی ضرور اعانت فرماتا ہے ؛

انسان کے ساتھ جب تک کہ احسان نہ کیا جائے وہ کبھی غلام نہیں ہوتا ؛

جب تک کہ واقعہ کے بیان کرنے والوں میں کوئی ایسا شخص نہ ہو جو اس کو اپنا چشم دید بتلائے تب تک اس

Marfat.com

بیان کی تصدیق نہیں ہو سکتی۔ اور جب تک مطلوب چیز ہاتھ نہ آئے تب تک محرومی کی سوزش اور تکلیف کو سکون نہیں ہوتا ؛

جب تک کہ کوئی مصیبت زدہ اپنا بدلہ اور انتقام نہیں لے چکتا۔ تب تک اس کے ہذیان (زیادہ گوئی) کا سلسلہ ختم نہیں ہوتا ؛

جنت کو وہی حاصل کرے گا۔ جس نے اپنے نفس کو تکلیف میں ڈالا۔ اور علم وہی حاصل کرتا ہے۔ جو عمر کا ایک کافی حصہ اس کی تحصیل میں صرف کرتا ہے ؛

اے مومن جب تک تو نقصان سے ترقی نہ کرے تب تک کمال کو کبھی حاصل نہیں کر سکتا ؛

جب تک حرص مفقود نہ ہو قناعت موجود نہیں ہو سکتی ؛

جب تک کہ تو پہلے نحوست کا مزہ نہ چکھے تب تک تجھے سعادت کی لذت محسوس نہیں ہو گی ؛

جب تک ظلم کے پاؤں نہ پھسلیں۔ تب تک عدل کے پاؤں کبھی نہیں جمتے ؛

جب تک تو برائی کا راستہ بھول نہ جائے تب تک نیکی کا راستہ کبھی نہیں پا سکتا ؛

جب تک تو برائی سے بیزار نہ ہو جائے تب تک نیکی کو کبھی حاصل نہیں کر سکتا ؛

جب تک تو مخلوق سے قطع تعلق نہ کرے تب تک حق سبحانہٗ سے کبھی مل نہیں سکتا ؛

جو شخص حق پرستی پر کاربند نہیں ہوتا۔ وہ کبھی نجات نہیں پا سکتا ؛

کوئی مالدار اپنے مال کی کثرت کے طفیل کبھی موت سے نہیں چھوٹ سکتا۔ اور نہ کوئی فقیر اپنی تنگدستی کے بدولت اس سے سلامت رہ سکتا ہے ؛

جس مال کے خرچ کرنے سے لوگ تیرے شکر گزار رہیں یا اس کے چلے جانے سے تجھے عبرت حاصل ہو۔ تو سمجھ لے کہ تیرا وہ مال ضائع اور برباد نہیں ہوا اور جس کام اور سعی سے تیری حالت درست ہو جائے اور اس پر اجر اور ثواب ملنے کی امید ہو تو سمجھ لے کہ وہ کوشش بیکار نہیں گئی ؛

کوئی شخص خدا تعالےٰ کی بیشمار نعمتوں کے شکریہ کا حق کبھی پورا پورا ادا نہیں کر سکتا ؛

کوئی روزی کا طلبگار تیری اس روزی کو کبھی نہیں پا سکتا ہے۔ جو رازق نے تیرے مقسوم میں لکھدی ہے۔ اور جو نعمت تیرے حق میں مقدر ہو چکی ہے۔ آسکے

Marfat.com

حاصل کرنے میں کوئی شخص تجھ پر غالب نہیں آسکتا۔
جو کچھ تیرے مقسوم میں لکھا گیا ہے وہ کبھی خطا نہیں ہوتا۔ تجھے ضرور ملیگا۔ پس چاہیئے کہ تو اسکی تلاش میں قانون شریعت کا خلاف نہ کرے اور کسی ناجائز طریق سے اس کو طلب نہ کرے۔
جو چیز تیرے مقسوم میں نہیں لکھی گئی۔ اس کو تو کبھی حاصل نہیں کرسکتا۔ خواہ اس کے لئے کتنی ہی کوششیں کرے اس لئے کہ تلاش روزی میں قانون شریعت کا پاس رکھنا ضروری ہے۔
جب تک تم ہدایت کے راستے کو چھوڑنے والے لوگوں کی حالت کو معلوم نہ کرو تب تک ہدایت کی خوبیاں اور اس کے فوائد تمہیں معلوم نہیں ہوسکتے۔
جب تک آسمانی کتابوں کے عہد و پیمان توڑنے والے لوگوں کے واقعات زیر نظر نہ ہوں تب تک تم کو ان کی پابندی کے برکات معلوم نہیں ہوسکتے اور تم اسکی پابندی نہیں کرسکتے۔
جب تک تم کو ان لوگوں کی بربادی کی حکایات معلوم نہ ہوں۔ جنہوں نے کلام الٰہی و پابندی عصمت دین کو پس پشت ڈال دیا ہے تب تک اس کو تم مضبوطی کے ساتھ تھام نہیں سکتے اور اس کی پوری پیروی نہیں کرسکتے۔
کوئی شخص اللہ تعالےٰ کی نعمتوں کو جیسا کہ اس کی راہ میں خرچ کرنے سے ثابت و برقرار رکھ سکتا ہے۔ ایسا کسی اور صورت سے انکو برقرار نہیں رکھ سکتا۔ اور جیسا کہ سلطنتوں کو عدل و انصاف قائم و محفوظ رکھتا ہے۔ ایسی اور کوئی چیز ان کو محفوظ قائم نہیں رکھ سکتی۔
جو شخص دنیا کے کاموں میں میانہ روی اختیار کرتا اور درمیانے حال پر رہتا ہے۔ وہ کبھی ہلاک نہیں ہوتا۔ مگر زہد دنیا سے بے رغبت ہونے میں میانہ روی کو اختیار نہ کرنا چاہیئے۔ بلکہ دنیا کی رغبت دل سے بالکل نکال دینی ضروری ہے۔
عمل کے ساتھ جب تک علم نہ ہو وہ کبھی درست نہیں ہوسکتا۔ اور عقل کے ساتھ جب تک بردباری اور حلم نہ ہو اس کو کبھی زینت حاصل نہیں ہوسکتی۔
جب تک آدمی خواہش نفسانی کو دین سے مقدم نہ سمجھے۔ کبھی ہلاک نہیں ہوتا۔ اور جب تک آدمی کا شک اس کے یقین پر غالب آئے وہ کبھی گمراہ نہیں ہوتا۔

فصل حضرت امیرالمومنین سیدنا علی ابن ابیطالب کے ان نصایح و پرحکمت کلمات کا ترجمہ

جو باب لام میں داخل ہیں یعنی لفظ لیس بمعنے نہیں سے شروع ہوتے ہیں۔

Marfat.com

جناب امیرالمومنینؓ فرماتے ہیں کہ متوکل آدمی کو کوئی تکلیف پیش نہیں آتی ؞

حریص شخص کو غنی اور تونگری (یا بے نیازی) حاصل نہیں ہوتی ؞

خوشامد اور چاپلوسی انبیاء علیہم السلام کی عادت نہیں اور حسد مقبولوں اور پرہیزگاروں کی صفات نہیں ؞

قطع رحم کرنے سے ترقی اور برکت حاصل نہیں ہوتی۔ اور بدکاری کرنے سے دولتمندی نہیں ملتی ؞

عار اور عیب کی بات اختیار کرنا شریفوں کی خصلت نہیں اور آدمی کے اس نازک بدن میں اتنی طاقت نہیں کہ یہ دوزخ کی آگ پر صبر کر سکے آدمی کے بدن کے لئے بیماریوں سے نجات نہیں اور جھوٹ بولنا اسلام کے صفات سے نہیں ؞

کانوں سے سننا آنکھوں سے دیکھنے کے برابر نہیں۔ (شنیدہ کے بود مانند دیدہ) اور آدمی کا ہر ایک عیب ظاہر کرنے کے قابل نہیں ؞

ہر ایک طلبگار کو کامیابی حاصل ہونا ضروری نہیں بعض اوقات انسان اپنی کوشش میں محروم رہتا ہے اور اسی سے خدا تعالے کی قدرت اور حکمت اور انسان کا ضعف اور عجز معلوم ہوتا ہے ؞

متکبر کا کوئی دوست اور صدیق نہیں اور بخیل کا کوئی ساتھی اور رفیق نہیں ؞

ہر ایک نیکی کرنے والا محروم نہیں ہوتا اور جو شخص اپنی تکلیف کو ایسے شخص کے پاس بیان کرتا ہے جو اس پر مہربان نہ ہو وہ عقلمند نہیں کہلاتا ؞

ہر ایک فرصت کا وقت مصرف صواب نہیں اور ہر ایک دعا مقبول اور مستجاب نہیں ؞

ہر ایک غائب واپس نہیں آتا اور ہر ایک تیر انداز اپنا تیر نشانے پر نہیں پہنچاتا ؞

قطع رحم کرنیوالے کا کوئی رشتہ دار نہیں۔ اور بخیل کا کوئی دوست اور یار نہیں ؞

صبر کرنے کے ساتھ کوئی مصیبت باقی نہیں رہتی اور بے صبری کرنے پر کوئی اجر اور ثواب نہیں ملتا ؞

نادانی اور بیوقوفی علم کے برابر نہیں اور وہم اور شک سمجھ اور فہم کے ہم وزن نہیں ؞

ناحق جھگڑا کرنے والے کیلئے کوئی تدبیر نہیں اور جس شخص سے خدا تعالے مطالبہ کرے اسکا کوئی مددگار اور نصیر نہیں ؞

متکبر کے لئے کوئی رائے نہیں اور ملول کے لئے کسی سے دوستی اور برادری نہیں۔ ملول کے لئے کسی کے ساتھ مروت نہیں۔ کینہ رکھنے والے کے لئے کسی کیساتھ بھائی بندی اور اخوت نہیں اور حاسد کے لئے کسی سے دوستی اور محبت نہیں ؞

قطع رحم شریفوں کی خصلت نہیں اور نعمت کی ناشکری خدا تعالے کی توفیق اور رحمت نہیں آ

Marfat.com

نیکی سے بڑھکر کوئی چیز اچھی نہیں۔ مگر اس کا ثواب اس سے بدرجہا افضل اور بہتر ہے اور بدی سے زیادہ کوئی چیز بری نہیں۔ مگر اس کا عذاب اس سے بدتر ہے ۔

انعام میں دیر کرنا شریفوں کی عادت نہیں ۔

انتقام میں جلدی کرنا کریموں کی خصلت نہیں ۔

شریفوں کی جزا اور بدلہ کوئی چیز سوائے اکرام اور عزت نہیں ۔

اے ایمان والو! تمہاری جانوں کا مول اور قیمت جنت کے سوا اور کچھ نہیں ہو سکتا۔ پس تم انکو اس کے سوا اور کسی چیز کے عوض فروخت نہ کرنا ۔

آنکھوں سے دیکھنے پر یہ ضروری نہیں کہ محسوس چیز پوری طرح معلوم ہو جائے۔ کئی دفعہ آنکھوں سے دیکھنے میں غلطی بھی ہو جاتی ہے ۔

ابلیس کا اس سے بڑھکر اور کوئی مکر اور فریب نہیں کہ آدمی کو غضب اور غرور کی محبت میں مبتلا کرے ۔

قرآن مجید کے نازل ہونے کے بعد اب کسی کے لئے دین کے کاموں میں کوئی احتیاج باقی نہیں۔ اور قرآن کریم کے نازل ہونے سے پہلے امور دین میں کسی شخص کے لئے استغنا کی کوئی صورت نہ تھی ۔

کوئی شہر تیرے اپنے شہر کی نسبت تیری امن کا زیادہ حقدار نہیں۔ اور سب سے بہتر شہر وہی ہے جس میں تیری بود و باش کی صورت ہو ۔

یہ کچھ خیر و خوبی کی بات نہیں کہ تیرا مال اور اولاد زیادہ ہو۔ بلکہ خیر اور خوبی یہی ہے کہ تیرے عمل صالح زیادہ ہوں اور تجھ میں حلم اور بردباری بڑھی ہوئی ہو ۔

وہ شخص عقلمند نہیں ہے جو ایسے لوگوں کیساتھ بے تکلفی سے برتاؤ کرتا ہے۔ جو اسکے سچے دوست نہیں اور وہ شخص بھی عقلمند نہیں ہے جو اپنی حاجت کسی رذیل اور کمینے شخص کے پاس بیان کرتا اور اس سے مدد چاہتا ہے ۔

یہ انصاف کی بات نہیں کہ آدمی محض ظن اور گمان پر اعتماد اور بھروسہ کرلے ۔

یہ شریفوں کی عادت نہیں کہ اگر کوئی شخص انکو اپنا احسان جتلائے تو یہ بھی اس کو اپنا احسان جتلائیں ۔

دنیا کی کوئی چیز آخرت کا عوض نہیں ہو سکتی اور دنیا مومن کی جان کا ثمن (قیمت) نہیں ہو سکتی ۔

وہ شخص تیرا بھائی نہیں ہے جسکی خاطرداری کرنے کی تجھے حاجت ہو ۔

اس رفیق کا ساتھ قابل تعریف نہیں جو اپنے رفیق کے ساتھ جھگڑا برپا کرے ۔

وہ شخص بھی بھائی بندی کے لائق نہیں جو تیرے ساتھ مقدمہ بازی کرے اور تجھے حاکم کے پاس لے جائے ۔

Marfat.com

جھوٹے شخص میں امانت نہیں اور بدکار میں صفت صیانت نہیں ۞

دنیا میں شر سے بڑھ کر امورات کو بگاڑنے والی اور عام مخلوق کو ہلاکت میں ڈالنے والی کوئی چیز نہیں۔ اور صبر سے بڑھ کر کوئی ایسی عمدہ چیز نہیں جس کا انجام اس سے زیادہ اچھا اور اس کا پھل اس سے زیادہ لذیذ ہو۔ اور سوء ادب کے دور کرنے اور مطالب کے حاصل کرنے میں اس سے زیادہ معاون اور کارآمد ہو ۞

دوستوں کے ساتھ اختلاف کرنے پر دوستی اور الفت قائم نہیں رہتی اور شر اور برائی کرنے پر پاکدامنی اور الفت حاصل نہیں ہوتی ۞

اسراف فضول خرچی میں کوئی شرافت نہیں۔ اور میانہ روی اور توسط حال اختیار کرنے میں مال کے لئے بربادی اور ہلاکت نہیں

جو شخص برے لوگوں کے ساتھ میل جول رکھتا ہے وہ عقلمند نہیں ہوتا اور جو شخص خود اپنی جان کے ساتھ برائی کرتا ہے۔ اس سے کسی کو بھلائی کی امید نہ رکھنی چاہیئے ۞

جو شخص اندھیرے میں پڑا ہوا ہو اس کے لئے چمکنے والی بجلی میں کوئی نفع نہیں ۞

کسی شخص کو دنیا کی کوئی چیز سوائے اس چیز کے جس کو طلب آخرت میں خرچ کیا ہو کارآمد اور مفید نہیں ہو سکتی ۞

سفر کرنے میں کوئی عیب اور عار نہیں عیب کی یہ ہے کہ آدمی اپنے وطن میں دوسروں کا محتاج ہو ۞

نیک لوگوں کی صحبت سے بڑھ کر کوئی ایسی عمدہ چیز نہیں ہے۔ جو بھلائی کی طرف بلائے اور برائی سے نجات دلائے ۞

آدمی کے اعضا میں آنکھوں سے بڑھ کر کوئی عضو زیادہ ناشکرا نہیں۔ بس تم ان کی خواہش کو پورا نہ کرو۔ ورنہ وہ تم کو خدا کی یاد سے غافل کر دینگی ۞

نہ ہر ایک دھوکا فریب کرنے والا نجات یاب ہوتا ہے اور نہ ہر ایک طلبگار محتاج رہتا ہے بلکہ یہ سب کچھ خدائے واحد لاشریک کے اختیار میں ہے انسان کی کوئی بہادری نہیں ۞

بہت سی چیزیں ایسی ہیں کہ ان میں کسی کی آمدورفت نہیں ۞

نعمت کے زائل کرنے اور عذاب میں بہت جلد اور شتاب مبتلا کرنے میں ظلم پر اصرار کرنے سے بڑھ کر کوئی چیز زیادہ موثر نہیں

عقلمند کو تین چیزوں یعنی طلب آخرت میں قدم اٹھانے۔ معاش دنیا کی اصلاح کرنے۔ حلال اور مباح چیزوں سے لذت پانے کے سوا کسی چیز کی طرف نظر نہ اٹھانا چاہیئے

دنیا میں لوگوں کے نزدیک کبریت احمر (اکسیر کیمیا) سے کوئی چیز زیادہ عزیز نہیں۔ مگر مومن کو اپنی باقیہ عمر اس سے زیادہ عزیز سمجھنی چاہیئے ۞

Marfat.com

خدائے پاک کی بارگاہ میں عادل بادشاہ اور لوگوں کے ساتھ نیک سلوک کرنے والے شخص کے برابر کسی کو ثواب اور بدلہ نہیں۔ یعنی ان کو سب سے زیادہ اجر و انعام ملے گا۔

یہ نہیں ہوتا کہ جو شخص کسی چیز کا طلبگار ہو وہ اسے ضرور حاصل کرے۔ کئی دفعہ انسان اپنے مطلب کو نہیں پاتا۔ اور نہ یہ ضرور ہے۔ کہ جو شخص راستہ بھول جائے وہ مفقود اور گم ہو جائے۔

وہ شخص حلیم اور بردبار نہیں ہے کہ جب عاجز ہو تو کچھ نہ کہے اور جب قدرت پائے تو انتقام لینے میں اپنے ہاتھ دکھائے۔ بلکہ حلیم اور بردبار وہ شخص ہے کہ جب اسے قدرت اور طاقت ہو تو لوگوں کی غلطیوں سے درگذر فرمائے۔ اور اس کے ہر ایک کام میں حلم اور بردباری اس پر غالب آ جائے۔

تمام روئے زمین پر خدائے پاک کے نزدیک اس شخص سے جو اس کے حکم کا مطیع اور فرمانبردار ہے کوئی شخص زیادہ معزز و مکرم نہیں ہے۔

اس شخص کا ایمان ٹھیک نہیں ہے جسے اپنی آخرت کی اصلاح کی فکر نہیں۔

فصل حضرت امیر المومنین سیدنا علی بن ابی طالب کے ان نصایح اور پرحکمت کلمات کا ترجمہ

جو باب لام میں داخل اور شمار میں نہیں، سے شروع ہوتے ہیں۔

جناب امیر المومنین رض فرماتے ہیں کہ اس شخص نے مجد اور بزرگی کو حاصل نہیں کیا۔ جس کو حسد کا مرض لگا ہوا ہے۔ اور جو شخص دشمن کے پاس رہتا ہے۔ اس نے اپنی زندگی میں آرام نہیں پایا۔

وہ شخص سرداری کے قابل نہیں جس کے بھائی دوسروں کے محتاج اور دست نگر ہوں۔

اس شخص کو خدائے تعالیٰ کی توفیق نصیب نہیں۔ جس نے اپنے مال کو اپنی جان پر خرچ کرنے میں بخل کیا۔ اور اس کو دوسروں کیلئے چھوڑ مرا۔

یہ کبھی نہیں ہوا کہ دنیا میں کسی عقلمند کو تجربے اور آزمائش کا موقع پیش آئے۔ اور وہ اس سے تجربہ نہ پائے۔

جس شخص نے بھلائی کی چادر کو نہیں پہنا وہ شر کے لباس سے خالی نہیں۔

جس شخص نے صبر سے مدد لی ہے اس نے نصرت اور فتحمندی کو ہاتھ سے نہیں جانے دیا۔

خدائے پاک نے مال دنیا اپنے دوستوں کو کچھ زیادہ نہیں دیا اور دشمنوں کو اس کے دینے میں بخل کیا ہے۔

جو شخص اپنے دوستوں کے حقوق کی رعایت نہیں کرتا اور دشمنوں کے ساتھ عدل و انصاف سے برتاؤ کرتا ہے تو وہ آدمیت اور مروت سے خالی اور بے درد ہے۔

Marfat.com

ایسا نہیں ہوتا۔ کہ دنیا کسی شخص کو اپنی خوشی اور آرام کا پیٹ دکھائے اور پھر اپنی تکلیفوں اور مصیبتوں کا مزہ اسے نہ چکھائے اور اس کو میٹھا نہ دکھلائے ؛

جس شخص کی ہمت صرف دنیا کمانے کی طرف متوجہ ہے اس نے کچھ بھی حاصل نہیں کیا اور اس نے خدا تعالیٰ کے فرض کو ادا نہیں کیا ؛

جس شخص نے اپنے مال سے اپنی حالت کو درست نہیں کیا۔ اس نے گویا کوئی مال کمایا ہی نہیں ؛

جس شخص نے مال کو خرچ نہیں کیا اسے گویا مال ملا ہی نہیں ؛

جس مال کے خرچ کرنے سے تیری عزت آبرو محفوظ رہے۔ تو یہ سمجھ کہ وہ مال ضایع نہیں ہوا اور جس مال کے ذریعے تیرا فرض ادا ہو جائے تو سمجھ لے کہ وہ بیکار نہیں گیا ؛

جو شخص زمانے کے ساتھ حسن ظن رکھنے پر مطمئن رہتا ہے وہ زمانے کے حالات سے عبرت کا سبق حاصل نہیں کرتا ؛

ایسا نہیں ہوتا کہ کوئی شخص اپنے مال کو ایسے لوگوں پر خرچ کر کے ضایع کرے۔ جو اس کے حقدار نہ ہوں ؛

یا ایسے لوگوں کے ساتھ نیکی کرے جو اس کے اہل نہ ہوں اور پھر اللہ تعالیٰ اس کو ان کی شکر گذاری سے محروم نہ رکھے اور وہ اس کے ساتھ دشمنی نہ کریں۔ یعنے وہ ضرور دشمنی کرینگے۔ اور کوئی اسکا شکر گذار نہ ہوگا ؛

جو شخص ایسا ہو کہ جو کچھ تھوڑا بہت مل جائے اس پر اکتفا نہ کرے۔ وہ صفت قناعت کے زیور سے خالی ہے اور جو شخص ایسی چیزوں کی خواہش رکھتا ہے جو اس کے پاس موجود نہیں ہیں۔ وہ پاک دامنی اور عفت کے لباس سے عاری ہے ؛

خدائے پاک نے انسانی عقول کو نہ تو اپنی صفات کی حقیقت پر پورا پورا مطلع فرمایا اور نہ ان کو ان کے متعلق ضروری علم سے محروم رکھا ہے ؛

خدائے پاک نے مخلوق کو اس لئے پیدا نہیں کیا کہ پہلے جب وہ تنہا موجود تھا اور دوسری کسی چیز کا وجود نہ تھا۔ تو اسے وحشت آتی تھی اور اس وحشت کے دور کرنے کے واسطے سلسلۂ کائنات کو وجود اور ہستی کا خلعت عطا فرمایا۔ یہ بات ہرگز نہیں بلکہ مخلوق کے پیدا کرنے میں اس کے لئے مخفی اسرار اور پوشیدہ حکمتیں موجود ہیں۔ اور یہ بھی نہیں ہے کہ مخلوق کو پیدا کر کے ان کو کسی اپنی منفعت میں لگا یا ہو ؛

خدائے پاک نے اپنے بندوں کو خالی اور بیکار نہیں چھوڑا۔ بلکہ ان کو یا تو اپنی رضامندی کی

کے سیدھے رستے پر چلایا ہے۔ یا ان پر اپنی حجت قائم کر دی ہے کہ اس کے بعد ان کو کسی عذر و معذرت کی گنجایش نہ رہے

مخلوق کی عقلوں نے خدائے پاک کی ذات بابرکات کو کہیں دیکھا نہیں تاکہ اس کی حقیقت بیان کر سکیں۔ بلکہ وہ تمام مخلوق سے پہلے موجود تھا اور اس کے سوا کسی صفت بیان کرنے والے کا وجود نہ تھا ÷

خدائے پاک نے ابتدائے زمانہ سے اپنے بندوں کو انبیا اور مرسلین کے وجود اور آسمانی کتابوں سے خالی نہیں رکھا ÷

خدائے پاک نے انسانی عقول کو اس حد تک نہیں پہنچایا۔ کہ وہ اپنے فکر کے میدان میں اشیا کی پوری کنہ اور حقیقت کو پہنچ جائیں۔ اور اپنے خیالات کی جولانی میں ان کی تہ کو پا سکیں۔ اور جس طرح چاہیں۔ ان میں تصرف کر سکیں ÷

ایسا نہیں ہوتا کہ کسی آدمی پر دنیا کی عیش اور خوشحالی کی برسات ایک دراز زمانے تک برستی رہے۔ اور پھر اس پر مصیبتوں اور تکلیفوں کی بارش کی بوچھاڑ نہ پڑے

خدائے پاک نے تم کو نکما نہیں بنایا تم کو بیکار نہیں چھوڑا اور نہ تم کو جہالت کی تاریکی میں رکھا ہے۔ بلکہ جوہر عقل عنایت فرما کر سب نیک و بد سے آگاہ فرما دیا۔ اور نور علم عطا فرما کر بھلا برا سب کچھ بتا دیا ہے

خدائے پاک نے سلسلہ ہستی کو ایک ایسے عمدہ نظام سے بنایا ہے۔ کہ اس میں کسی طرح کا کوئی خلل اور نقصان باقی نہیں رکھا۔ پس کوئی شخص یوں نہیں کہہ سکتا۔ کہ فلاں چیز اس طرح ہونی چاہیئے۔ اور نہ اس میں کسی چیز کو بے جوڑ رکھا ہے تاکہ کوئی یہ کہہ سکے کہ فلاں چیز اس سے علیحدہ اور بے ڈھب واقع ہوئی ہے ÷

اس شخص کو خداوند کریم کی توفیق حاصل نہیں جو بری چیزوں کو اچھا سمجھتا اور اپنے خیر خواہوں کی نصیحت سے منہ پھیرتا اور اعراض کرتا ہے ÷

خدائے پاک نے سوائے بھلے کاموں کے تم کو کسی کام کا حکم نہیں دیا اور سوائے برے کاموں کے کسی کام سے منع نہیں کیا۔

جناب امیر المومنین نے ایک شخص کی تعریف میں فرمایا ہے کہ اس کو تکبر اور غرور کے مہلک امراض نے ہلاک نہیں کیا۔ اور نہ وہ مشتبہ امور کے جال میں مبتلا اور گرفتار ہوا ہے ÷

اس شخص نے انجام کار کو نہیں سوچا۔ جس نے دھوکا دینے والی چیزوں پر بھروسا کیا اور چندروز کی جھوٹی خوشی کی طرف جھک پڑا

خدائے پاک کی رزاقیت پر اس شخص کا یقین کامل نہیں ہے جو طلب روزی میں حد سے زیادہ کوشش کرتا اور شب و روز

Marfat.com

اس کے کمانے میں اپنی جان کو تکلیف میں رکھتا ہے ۔
وہ شخص عقلمند نہیں ہے جو کھیل کود کا شیدا اور لہو اور خوشی کا متوالا ہے اور شب و روز اسی میں مصروف رہتا ہے ۔

امیرالمومنین سیدنا علی بن ابی طالب رضہ کے ان نصائح اور پر حکمت کلمات کا ترجمہ

جو باب لام میں داخل اور لفظ لو (یعنے اگر) سے شروع ہوتے ہیں ۔
جناب امیرالمومنین رضہ فرماتے ہیں کہ اگر حیات دنیا کا پردہ دور کر دیا جائے۔ تو آخرت کی نسبت میرا یقین زیادہ نہیں ہو سکتا۔ (یعنی مجھے اب بھی آخرت کا پورا یقین ہے اور اس میں کوئی کسر باقی نہیں تاکہ مرنے کے بعد اس میں ترقی ہو سکے) ۔
اگر میرے پاؤں ان حوادث اور مشکلات میں جم گئے تو میں بہت سے امورات کی صورت کو بدل دونگا۔ (یعنے رفض جو جو باتیں سنت رسول صلے اللہ علیہ وسلم اور ان کے سچے جانشینوں کے طریقہ حسنہ کے برخلاف نکال رہے ہیں۔ ان سب کو یکدم مٹا دونگا) ۔
اگر سچے مومن کی ناک کاٹ دی جائے اور اسے اس بات پر مجبور کیا جائے۔ کہ وہ مجھ سے دشمنی کرے۔ تو وہ مجھ سے کبھی دشمنی نہیں کریگا۔ اور اگر منافق کو تمام دنیا دیدی جائے اور اسے یہ کہا جائے۔ کہ وہ مجھ سے محبت کرے تو وہ مجھ سے کبھی محبت نہیں کریگا ۔
اگر ایسا ہوتا کہ کچھ دام خرچ کرنے سے موت سے چھٹکارا ہو سکتا۔ تو مالدار لوگ ضرور ایسا کرتے ۔
اگر بخل کی صورت نظر آتی تو نہایت بدصورت شخص کی شکل میں دکھائی دیتا ۔
اگر اہل دنیا کو پوری پوری عقل حاصل ہوتی تو دنیا کے کاروبار اور اس کی موجودہ حالت میں ضرور خلل آجاتا ۔
اگر تیرے رب کا کوئی شریک ہوتا تو اس کے قاصد اور پیام رساں تیرے پاس ضرور آتے
اگر خواہش نفسانی کا پردہ اٹھ جاتا تو جو لوگ اخلاص کے ساتھ عمل نہیں کرتے۔ وہ بھی اپنے اعمال سے نفرت کرتے کہ ہمارے یہ اعمال کسی کام کے نہیں ۔
اگر موت کا وقت معلوم ہوتا۔ تو سب امیدوں اور امنگوں پر پانی پھر جاتا ۔
اگر لوگوں کی نیتیں خالص ہوتیں تو ان کے اعمال بھی ریا اور نمود سے پاک ہوتے ۔
اگر لوگوں کی عقلیں صحیح اور درست ہوتیں تو ہر ایک اپنی فرصت کے وقت کو غنیمت سمجھتا ۔
اگر عیبدار شخص کو اپنا عیب معلوم ہوتا۔ تو وہ اپنے عیب کو دیکھ دیکھ کر دل میں کڑھتا

Marfat.com

رہتا ؛

اگر اہل علم علوم دین کو محض رضائے الہٰی کے لئے حاصل کرتے تو اللہ تعالےٰ اور اس کے سب فرشتے ان سے محبت رکھتے۔ مگر افسوس کہ بعض علما علم دین کو طلب دنیا کے لئے حاصل کرتے ہیں۔ اس لئے خدائے پاک ان سے ناخوش ہوتا ہے اور وہ اس کی بارگاہ میں ذلیل و خوار ہو جاتے ہیں ؛

اگر لوگ اس اصول پر چلتے کہ جو چیز پوری طرح معلوم نہ ہوتی اس کی نسبت کوئی حکم نہ لگاتے۔ بلکہ اس میں توقف کرتے۔ اور سوچ سمجھ کر کام کرتے۔ تو کافر اور گمراہ نہ ہوتے۔ اور اگر یہ طریق اختیار کرتے کہ جب کہیں خدا تعالےٰ کی نافرمانی ہو جاتی تو جھٹ اس سے توبہ کرتے۔ اور اپنے قصور کی معافی مانگتے۔ تو معذب اور ہلاک نہ ہوتے ؛

اگر تم موت اور اس کی رفتار کو دیکھ لیتے کہ وہ کس جلدی اور تیزی کے ساتھ تمہاری طرف آرہی ہے۔ تو ضرور تم اپنی امیدوں اور امنگوں سے نفرت کرتے اور ان میں مغرور نہ ہوتے ؛

اگر تم یہ سوچتے کہ موت ہم سے نہایت نزدیک اور ہر وقت ہمارے سر پر کھڑی ہے تو زندگی کے مزے اور اس کی سب خوشیاں تم پہ تلخ ہو جاتیں ؛

اگر تم نفسانی خواہشوں کی رغبت نہ کرتے تو آفتوں اور مصیبتوں سے محفوظ رہتے ؛

اگر خدا تعالےٰ اور آخرت کے ساتھ تیرا یقین ٹھیک ہوتا۔ تو آخرت کی باقی رہنے والی نعمتوں کے عوض دنیا کی فانی چیزیں کبھی اختیار نہ کرتا۔ اور اعلےٰ درجے کی چیزوں کو کم درجہ اور بالکل نکمی چیزوں کے ساتھ کبھی فروخت نہ کرتا ؛

اگر تجھ کو اپنی اس گذشتہ عمر سے جسے تو نے غفلت میں ضایع کر دیا ہے۔ عبرت حاصل ہوتی۔ تو آیندہ جو باقی رہگئی ہے اسے محفوظ رکھتا ؛

اگر ہم لوگ بھی ویسے ہی کام کرتے جو اب تم لوگ کر رہے ہو تو دین اسلام کا ستون قائم اور ایمان کا درخت سرسبز اور ہرا نہ ہوتا ؛

اگر تم اللہ تعالےٰ کے احکام اور اس کے حدود کی حفاظت کرتے تو وہ اپنا فضل جس کا تمہارا بزرگوں کے لئے وعدہ فرما چکا ہے تمہارے شامل حال فرماتا۔ اور اگر نمازی کو معلوم ہوتا۔ کہ نماز میں اس پر کس قدر رحمت الہٰی نازل ہوتی ہے تو وہ سجدے سے اپنا سر نہ اٹھاتا ؛

اگر خدائے پاک اپنی نافرمانی کی کوئی سزا مقرر نہ فرماتا۔ اور اس کے بھگتنے کا بندوں کو خوف نہ ہوتا۔ تو بھی خدائے پاک کی طاعت

Marfat.com

اور فرمانبرداری اس وجہ سے ضروری تھی کہ اس نے اپنے بندوں کو بہت سی نعمتیں عطا فرمائی ہیں۔ اور ان کا شکر ان کے ذمے واجب ہے اور اگر اپنی اطاعت کی رغبت نہ دلاتا۔ تو بھی اس کی اطاعت اس لئے لازم تھی کہ تمام مخلوق اس کی رحمت کی امیدوار ہے ؛

اگر خدائے پاک حرام اور ناجائز کاموں سے منع نہ فرماتا تو بھی عقلمندوں کے لئے ضروری تھا کہ ان کے پاس نہ جاتا ؛

اگر تم حق کی نصرت و اعانت میں ایک دوسرے کی مدد نہ چھوڑ دیتے۔ تو باطل کی توہین اور اس کے ذلیل کرنے میں سست اور کمزور نہ ہو جاتے ؛

اگر اچھی اور بری صفات نفسانیہ کو الگ الگ کر دیا جاتا۔ تو سچائی شجاعت کے ساتھ اور جھوٹ بزدلی کے ساتھ ہوتا ؛

اگر بخل کسی آدمی کی صورت میں دکھائی دیتا تو ایسا بدشکل ہوتا کہ ہر ایک شخص اس کو دیکھتے ہی اپنی آنکھیں بند کر لیتا اور ہر ایک شخص کا دل اس سے نفرت کرتا ؛

اگر تمام آسمان اور زمین کسی آدمی کے گرد ہوتے اور وہ ان کے اندر بند کیا گیا ہوتا۔ اور پھر اللہ تعالٰی سے ڈرتا۔ تو اللہ تعالٰی اس کے لئے ضرور راستہ بنا دیتا۔ اور اس کو ایسی جگہ سے روزی پہنچاتا جہاں کا اس کو وہم و گمان بھی نہ ہوتا ؛

اگر سخاوت آدمی کی صورت میں نظر آتی۔ تو ایسی خوبصورت ہوتی کہ ہر ایک شخص اس کو دیکھ کر خوش ہو جاتا ؛

اگر احسان آدمی کی شکل میں دکھائی دیتا۔ تو ایسا باجمال ہوتا کہ تمام جہان پر فوقیت رکھتا ؛

اگر خدائے پاک اپنی مخلوق میں سے کسی شخص کو تکبر کی اجازت دیتا۔ تو انبیائے کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام کو اجازت فرماتا۔ اس نے ان کے لئے بھی تکبر اور بڑائی کرنے کو ناپسند اور تواضع اور عاجزی کو پسند فرمایا ہے ؛

اگر دنیا خدائے پاک کے نزدیک کوئی عمدہ اور قابل تعریف چیز ہوتی۔ تو اپنے پیاروں کو خاص طور پر عنایت فرماتا۔ لیکن اس نے ان کے دلوں کو اس سے ہٹا دیا۔ اور ان کے دنیا کی سب طمعوں اور امیدوں کو مٹا دیا ہے ؛

جناب امیرالمومنین رض نے اپنے غلام اشتر کے حق میں جب اس کی وفات کی خبر آپ کو معلوم ہوئی تو یہ کلمات فرمائے کہ اگر وہ پہاڑ

Marfat.com

ہوتا۔ تو ایسا سخت اور دشوار گذار ہوتا کہ
کوئی سم دار جانور اس پر چڑھ نہ سکتا
اور نہ کوئی پرندہ اس کی بلندی تک
پہنچ سکتا ۔

اگر مروت اور مردانگی کے کام دشوار نہ ہوتے
تو کمینے لوگ شریفوں کو ان میں ایک
رات بھر نہ رہنے دیتے اور انہیں مروت
سے نکال باہر کرتے۔ مگر مروت کے
کام ذرہ دشوار اور ان کا تحمل کچھ بھاری
اور گراں بار ہے اس لئے نادان کمینے
اس سے کترا گئے۔ اور خدا تعالے کے
نیک اور شریف بندوں نے اس کو
اٹھا لیا ہے ۔

اگر میں چاہتا تو تم میں سے ہر ایک شخص کے
نکلنے اور داخل ہونے کی جگہ اور اس
کے تمام حالات بتلا دیتا۔ لیکن مجھے
یہ اندیشہ ہے کہ کہیں تم میری باتیں سنکر
رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ
کفر کرنے نہ لگو۔ اس لئے میں وہ
حالات بیان نہیں کرتا۔ البتہ جن خاص
لوگوں کی نسبت مجھے پورا اطمینان ہے
ہے انکو میں کچھ حالات بتلائے دیتا ہوں
اس خدا پاک کی قسم ہے۔ جس نے
آپ کو حق کے ساتھ مبعوث فرمایا۔
اور آپ کی ذات کو تمام مخلوق سے
برگزیدہ کیا ہے کہ آپ نے جو کچھ
زبان مبارک سے بیان فرمایا۔ سب
سچ کہا ہے اور آپ نے علوم شریعت
میں سے مجھے سب کچھ بتلا دیا ہے اور
یہ بھی کہ بعض لوگ اپنے اعمال کے
طفیل ہلاک ہو جائینگے۔ اور بعض نجات
پا جائینگے۔ آپ کو جو کوئی حالت پیش
آتی اس کو ضرور میرے گوشگذار
فرماتے۔ اور مجھ سے صلاح و مشورہ
لیتے ۔

اگر مخلوق کے رزق ان کی عقل کے مطابق
تقسیم کئے جاتے تو بیچارے چارپائے
جانوروں اور بے عقل لوگوں کو بہت
ہی تھوڑی روزی حصے میں آتی اور
بھوک سے مر جاتے ۔

اگر دنیا ہمیشہ ایک شخص کے پاس باقی رہتی
تو اب جن کے پاس موجود ہے ان کو ہرگز
نہ ملتی ۔

اگر آدمی کی عقل درست ہوتی تو اپنے راز
کی بات ایسے لوگوں سے محفوظ رکھتا
جو دوسروں کے راز اس پر ظاہر کرتے
ہیں۔ اور اپنے راز کی بات کسی کو نہ بتلاتا

فصل حضرت امیر المومنین سیدنا علی بن ابیطالب کے ان فصائح اور پرحکمت کلمات کا ترجمہ

جو باب لام میں داخل اور تمام طور پر ایسے الفاظ سے

Marfat.com

شروع ہوتے ہیں جن کے اول میں لام ہے اور کسی خاص لفظ کی تخصیص نہیں ہے:

جناب امیرالمومنین فرماتے ہیں کہ عقلمند کی زبان اس کے دل کے پیچھے یعنی اس کی تابع ہے:

جاہل کی زبان اس کی موت اور ہلاکت کی کنجی ہے:

علم کی زبان صداقت اور جہل کی زبان حماقت ہے:

تیری زبان وہی باتیں کیا کرتی ہے جن کا تو نے اسے عادی بنایا ہے:

سچی زبان آدمی کے حق میں اس مال سے کہیں بہتر ہے۔ جس کا وارث ایسے لوگوں کو بنائے جو اس کے شکرگذار نہ ہوں:

شریر و بدکار کی زبان جھوٹی ہوتی ہے۔ اور نیکوکاروں کی زبان ہمیشہ یادِ الٰہی میں مصروف رہتی ہے:

جناب امیرالمومنین رضؓ نے ایک شخص کی مذمت میں فرمایا ہے کہ اس کی زبان تو شہد کے موافق میٹھی ہے مگر اس کا دل کینہ اور بغض سے بھرا ہوا ہے:

تجھے چاہیئے کہ توسط اور میانہ روی کو اپنی سواری بنائے اور راست روی اور نیک کاموں کے سوا تیرا کوئی دوسرا مطلب نہ ہو:

جو شخص تیرے ساتھ سختی کرے تو اس کے ساتھ نرمی سے برتاؤ کر اس طرح امید ہے کہ وہ بہت جلد تیرے ساتھ نرمی سے پیش آنے لگے گا:

اگر تو اپنی زبان کو قابو میں رکھیگا۔ تو نجات پائیگا اور اگر قابو میں اسے نہ رکھیگا۔ تو منہ کی کھائیگا۔ اور ہلاک ہو جائیگا:

معرفت الٰہی اور خداشناسی کا ذریعہ علم اور علم کا وسیلہ تصور اور فہم ہے:

جو مضامین دل میں آئے ہوں ان کے محفوظ رکھنے کا طریقہ باہمی گفتگو اور بحث و مباحثہ ہے۔ اور ریاضت نفس علم پڑھنے اور عادت کے مغلوب کرنے سے حاصل ہوتی ہے:

انسان کی نظر اس کے دل کو جدھر چاہے کھینچ لے جاتی ہے:

ہمارا لوگوں پر کچھ حق ہے۔ اگر ہمیں ملیگا۔ تو بہتر ورنہ ہم اونٹوں پر سوار ہو کر اسکا مطالبہ کرینگے۔ گو ہم کو کتنا دور دراز سفر کرنا پڑے:

لوگوں پر یہ حق ہے کہ وہ ہماری اطاعت اور ولایت کو قبول کریں اور ان کو اس کے عوض خدا تعالٰے کی بارگاہ سے بہت اچھا بدلہ ملیگا:

کہاوتیں اور مثالیں عقلمند دل اور عبرت حاصل کرنے والوں کیواسطے بیان کی جاتی ہیں نادانوں اور احمقوں کو ان سے کوئی فائدہ حاصل نہیں ہوتا:

Marfat.com

باتوں میں ہیر پھیر ایسے لوگوں کے واسطے مفید پڑتا ہے۔ جو کچھ سمجھ رکھتے ہوں ؛

ریاکار شخص کی زبان تو اچھی ہوتی ہے۔ مگر اس کے دل میں پوشیدہ بیماری چھپی ہوتی ہے ؛

شریف کا ساتھ کرنا گو وہ ذلت وخواری سے پیش آوے۔ کمینے کے ساتھ سے کہیں بہتر ہے گو وہ احسان کرے اور ہاتھ بٹالے

ایمان کا ثمرہ تلاوت قرآن ہے ؛

تیری زبان تجھے انہی باتوں کی طرف بلائیگی جن کا تو نے اسے عادی کر رکھا ہے۔

تیرا نفس تجھ سے وہی کام کرائیگا جن کے ساتھ تو نے اسے مانوس بنایا ہوا ہے

عارفانِ خدا کی زیارت اور ملاقات کرنے سے دل آباد ہوتے اور علم وحکمت کے خزانے ہاتھ آتے ہیں ؛

زبانِ حال بہ نسبت زبانِ قال کے زیادہ راست گو اور صادق ہے ؛

نیکی اور احسان کی زبان نادانوں اور جاہلوں کی سفاہت (کمینگی) کو روک دیتی ہے۔

سخیوں کو اوروں کے کھانا کھلانے میں لذت حاصل ہوتی ہے اور بخیلوں کو اپنا پیٹ بھرنے سے راحت اور خوشی معلوم ہوتی ہے ؛

باب میم

فصل حضرت امیر المومنین سیدنا علی ابن ابیطالب کے ان نصایح اور پُر حکمت کلمات کا ترجمہ

جو باب میم میں داخل اور لفظ مَنْ (اسم موصول بمعنے جو) سے شروع ہوتے ہیں ؛

جناب امیر المومنین رض فرماتے ہیں کہ جو شخص خدا تعالٰے پر ایمان لاتا ہے۔ وہ اس کے عذاب سے مامون ہو جاتا ہے (یا لوگوں کو نہیں ستاتا) جو شخص اس پر یقین رکھتا ہے وہ لوگوں کے ساتھ احسان کے ساتھ اور نیکوئی سے پیش آتا ہے۔ جو شخص اسلام لاتا ہے اس کا مال و جان محفوظ ہو جاتا ہے اور جو علم پڑھتا ہے وہ علم سے بہرہ ور ہو جاتا ہے ؛

جو شخص لوگوں سے علیحدہ رہتا ہے۔ وہ فتنے اور فساد سے بچا رہتا ہے اور جسے خدا تعالٰے نے عقل دی ہے وہ بات کی تہ کو پہنچ جاتا ہے ؛

جس شخص کو معرفت الٰہی حاصل ہو جاتی ہے وہ اپنے آپ کو دنیا دیا برے کاموں) سے روک لیتا ہے ؛

جسے خدا نے سمجھ دی ہے وہ اپنے آپ کو گناہوں سے بچائے رکھتا ہے ؛

Marfat.com

جو شخص لوگوں کا امتحان اور آزمائش کرتا ہے وہ ان سے علیحدہ ہو جاتا ہے ؛

جو شخص ان لوگوں کے ساتھ حسن ظن رکھتا ہے وہ اکثر معاملات ان کے بھروسے پر چھوڑ دیتا ہے ؛

جو شخص لوگوں کی نسبت بدظنی رکھتا ہے وہ اپنا ہر ایک معاملہ خوب سوچ بچار سے کرتا ہے ؛

جو شخص حق بات پر کاربند ہوتا ہے وہ ایک بیش بہا غنیمت پاتا ہے ؛

جو باطل کے مطابق عمل کرتا ہے وہ ہمیشہ ندامت اٹھاتا ہے ؛

جس شخص کو خواہش نفس ہلاکت میں پھنسائے وہ سخت گمراہ اور بدکار ہے ؛

جس کو طمع اور لالچ اپنا غلام بنائے وہ بڑا ذلیل اور خوار ہے ؛

جو شخص کسی بات کے سمجھنے کی کوشش کرتا ہے وہ اسے سمجھ لیتا ہے۔ اور جو شخص اپنے آپ میں بردباری کی عادت ڈالتا ہے وہ بردبار ہو جاتا ہے ؛

جو شخص تنگدست ہوتا ہے اسے لوگ ذلیل سمجھتے ہیں اور جو جلدی کرتا ہے۔ وہ لغزش کھاتا ہے ؛

جو شخص واقعات کو غور اور تامل کی نگاہ سے دیکھتا ہے وہ ان سے عبرت کا سبق حاصل کرتا ہے ؛

جو شخص اپنے آپ کو بڑا خیال کرتا ہے اور وہ بڑا ذلیل و خوار ہوتا ہے ؛

جو شخص بے سوچے کسی کام میں لگ جاتا ہے وہ اکثر میں ندامت اٹھاتا ہے ؛

جو شخص خواہ مخواہ اپنے آپ کو محتاج بناتا ہے وہ محتاج ہی رہتا ہے ؛

جو شخص صاحب فضیلت ہوتا ہے وہ لوگوں کا خدمت گذار رہتا ہے ؛

جو شخص بری باتوں سے بچا رہتا ہے وہ مصیبتوں سے محفوظ اور سلامت رہتا ہے ؛

جو شخص زیادہ باتونی ہوتا ہے لوگ اس کی باتوں سے اکتا جاتے ہیں ؛

جو شخص اہل علم سے مسائل دریافت کرتا رہتا ہے۔ وہ عالم ہو جاتا ہے ؛

جو شخص عزت و وقار سے رہتا ہے لوگ اس کی تعظیم کرتے ہیں ؛

جو شخص بڑائی اور تکبر کرتا ہے لوگ اس کو ذلیل و خوار سمجھتے ہیں ؛

جو شخص خدا تعالےٰ کی نعمتوں کو حاصل کرتا ہے وہ لوگوں کے ساتھ فضل و احسان سے پیش آتا ہے۔ اور جس شخص کو خدا تعالےٰ نے عقل دی ہے وہ لوگوں کی غلطیاں اور قصور معاف کیا کرتا ہے ؛

جو شخص زیادہ باتیں کرتا ہے وہ بہت سی فضول اور بیہودہ باتیں بیان کرتا ہے ؛

جو شخص اپنی زبان کو قابو میں رکھتا ہے وہ

Marfat.com

زبان سے عمدہ بات نکالتا ہے۔

جو شخص ہدایت اور راست روی کا طلبگار ہوتا ہے۔ خدا تعالیٰ اس کو اس کی راہیں سمجھا دیتا ہے۔

جو شخص سلامتی کا خواستگار ہوتا ہے۔ وہ سلامت رہتا ہے۔

جس شخص کو خدا تعالیٰ نے علم دیا ہے۔ وہ نہایت باموقع سوال کرتا ہے۔

جو شخص اخلاص نیت سے کام کرتا ہے۔ وہ اپنے مطلب کو پہنچ جاتا ہے۔

جو شخص تواضع اختیار کرتا ہے اس کا مرتبہ بلند ہو جاتا ہے۔

جو شخص بردباری اختیار کرتا ہے لوگ اس کی عزت و تعظیم کرتے ہیں۔

جو حیا اور شرم کرتا ہے وہ محترم رہتا ہے۔

جس شخص کو خدا تعالیٰ نے علم دیا ہے وہ اس پر عمل کرتا ہے۔

جو شخص اپنا مال خرچ کرتا ہے۔ وہ لوگوں کی نظروں میں بزرگ اور معزز ہو جاتا ہے۔ اور جو شخص اپنی آبرو خرچ کرتا ہے۔ وہ ذلیل اور خوار سمجھا جاتا ہے۔

جو شخص خدا تعالیٰ پر توکل کرتا ہے۔ وہ اس کے سب مطلب پورے کر دیتا ہے اور جو قناعت اختیار کرتا ہے۔ وہ غنی ہو جاتا ہے

جو شخص سفاہت (کمینگی) اختیار کرتا ہے لوگو

کے ساتھ گالی گلوچ سے پیش آتا ہے اور جو دوسروں کو تنگ کرتا ہے وہ خود ملال اٹھاتا ہے

جو شخص غفلت میں رہتا ہے وہ جہالت میں پڑا رہتا ہے اور جو جہالت میں پڑا رہتا ہے وہ مہمل اور بیکار رہتا ہے۔

جو شخص کسی پر ظلم کرتا ہے وہ اپنے ظلم کا بدلہ پاتا ہے اور جو شخص اپنے آپ کو حقیر سمجھتا ہے۔ وہ لوگوں کی نظروں میں معزز اور معظم ہو جاتا ہے۔

جو شخص ظلم اور زیادتی کرتا ہے وہ ضرور چوٹ کھاتا ہے۔ اور جو شخص عبرت کی نگاہ سے دیکھتا ہے وہ ہوشیار اور چوکنا رہتا ہے

جو شخص دوسروں کے ساتھ انصاف سے پیش آتا ہے لوگ اس کے ساتھ انصاف سے پیش آتے ہیں۔

جو شخص باموقع اور ٹھیک طور پر سوال کرتا ہے اس کا مطلب پورا ہو جاتا ہے۔

جو شخص حق بات پر عمل کرتا ہے۔ وہ فائدہ اٹھاتا اور جو عقل رکھتا ہے وہ سخاوت اور جوانمردی دکھلاتا ہے۔

جو شخص باطل اور جھوٹ کی نصرت اور اعانت کرتا ہے وہ نقصان اٹھاتا ہے۔

جو شخص ظلم کرتا ہے وہ شکست کھاتا ہے اور جو شخص حق بات کی اعانت کرتا ہے وہ دونوں جہان کی فلاح اور بہبودی حاصل کر لیتا ہے۔

Marfat.com

جو شخص اپنے پروردگار کا مطیع اور فرماں بردار ہو جاتا ہے سب چیزیں اس کی غلام اور تابعدار ہو جاتی ہیں۔

جو شخص اپنی نفسانی خواہشوں کے پیچھے پڑتا ہے وہ ہلاک ہو جاتا ہے۔

جو شخص اللہ تعالےٰ کی اطاعت اختیار کرتا ہے وہ کامیابی حاصل کرتا ہے۔ اور جو شخص نفسانی خواہشوں کو مغلوب کر لیتا ہے وہ عزت پاتا ہے۔

جو شخص قناعت اختیار کرتا ہے وہ ہمیشہ سیر چشم رہتا ہے اور جو اپنے آپ کو قناعت کا عادی بناتا ہے۔ وہ ضرور فارغ ہو جاتا ہے۔

جس شخص کا ایمان اور یقین درست ہو۔ وہ کامیاب ہو جاتا اور جو متقی اور پرہیزگار ہو وہ اپنے اور لوگوں کی اصلاح میں لگا رہتا ہے۔

جو شخص ڈرپوک ہو وہ اپنے مطالب کے حاصل کرنے میں ناکام رہتا ہے۔

جو شخص دوسروں کے ذمے قصور لگاتا ہے وہ ان کے عیب بیان کرتا ہے۔

جو شخص دیانت سے کام کرتا ہے وہ ایک مضبوط قلعے کی پناہ میں محفوظ رہتا ہے۔

جو شخص عدل و انصاف کے اصول پر چلتا ہے وہ زور اور قوت حاصل کر لیتا ہے۔

جو شخص ڈرتا ہے وہ امن میں رہتا ہے۔

جو شخص صبر اختیار کرتا ہے وہ کامیابی پاتا اور جو جلد بازی کرتا ہے وہ ٹھوکر کھاتا ہے۔

جو شخص دنیا کی زندگانی پاتا ہے وہ آخر ایک نہ ایک دن مر جاتا ہے۔ اور جو کوئی اس سرائے میں رات گزارتا ہے وہ صبح کو چلا جاتا ہے۔

جس شخص کو خدا تعالےٰ کی طرف سے نیکی کی توفیق ہوتی ہے۔ وہ نیک کام کرتا ہے۔

جس شخص کو تجھ سے سچی محبت ہوگی۔ وہ تجھ کو فضول اور ناجائز کاموں سے ہٹائے گا۔

جس کو تجھ سے دشمنی اور بغض ہوگا۔ وہ ایسے کاموں کی طرف تجھے ورغلائیگا۔

جس شخص کا یقین کامل ہوتا ہے۔ وہ کامیاب ہو جاتا ہے اور جس کا یقین درست ہوتا ہے۔ وہ فائدہ اٹھاتا ہے۔

جس شخص کو عقل ہوتی ہے۔ وہ قناعت اختیار کرتا ہے اور جو سخاوت شعار ہوتا ہے وہ لوگوں کے ساتھ احسان کیا کرتا ہے۔

جو شخص صبر کرتا ہے وہ آخر اپنے مطلب کو پاتا اور جو حرص کرتا ہے وہ خرابی اور تکلیف اٹھاتا ہے۔

Marfat.com

جو شخص آخرت کا خوف رکھتا یا دنیا کے کسی مطلب کے فوت ہو جانے سے ڈرتا ہے وہ صبح سے پہلے اٹھتا اور اندھیرے میں اپنا کام شروع کرتا ہے ؛

جو شخص حق بات کے ساتھ تمسک اور استدلال کرتا ہے۔ وہ کامیاب ہو جاتا ہے ؛

جو شخص سستی کرتا ہے وہ پیچھے رہ جاتا ہے ؛

جو شخص کسی چیز کے لئے کوشش کرتا ہے وہ ضرور اس کا مشتاق ہوتا ہے ؛

جو شخص کسی چیز کا مشتاق ہوتا ہے وہ اس کے شوق میں سب چیزیں بھول جاتا ہے ؛

جو شخص کسی آدمی کا امتحان کرتا ہے اس کو اس کے ساتھ ضرور بغض اور دشمنی ہوتی ہے ؛

جو شخص سخاوت اختیار کرتا ہے وہ لوگوں میں سردار اور بزرگ ہو جاتا ہے ؛

جو شخص علمی باتوں کو سمجھتا ہے اس کا علم دن بدن زیادہ ہوتا رہتا ہے اور جو شخص علما سے مسائل پوچھتا رہتا ہے۔ وہ بہت سے علمی فوائد حاصل کر لیتا ہے ؛

جس شخص کو اللہ تعالے نے علم دیا ہے وہ سیدھی راہ پر چلتا ہے اور جو سیدھی راہ پر چلتا ہے وہ نجات پاتا ہے ؛

جو شخص اپنے مقسوم پر قناعت کرتا ہے وہ راحت اور آرام میں رہتا ہے اور جو شخص خدا تعالے کی تقدیر پر راضی ہوتا ہے۔ وہ نہایت چین اور آرام سے زندگی بسر کرتا ہے ؛

جو شخص حق بات پر عمل کرتا ہے۔ وہ نجات پاتا ہے اور جو شخص لوگوں کو اپنے مال سے محروم رکھتا ہے وہ سخاوت اور بزرگی سے محروم رہتا ہے ؛

جو شخص لوگوں کے ساتھ نرمی سے پیش آتا ہے وہ بہت سے فائدے اٹھاتا ہے۔ اور جو سختی سے پیش آتا ہے۔ وہ آخر ندامت اٹھاتا اور پشیمان ہوتا ہے ؛

جو شخص اپنے خیر خواہوں کی نصیحت کا خلاف کرتا ہے۔ وہ ہلاکت میں پڑتا ہے ؛

جو شخص اپنے دوستوں کے مشورے کا خلاف کرتا ہے وہ مصیبت میں پھنستا ہے ؛

جو شخص عورتوں سے عشق رکھتا ہے۔ وہ اکثر دنیا میں رسوا رہتا ہے ؛

جو شخص تکبر اور برائی کرتا ہے۔ لوگ اس سے دشمنی اور عداوت رکھتے ہیں ؛

جو شخص سخاوت کر کے لوگوں پر انعام کرتا ہے وہ ہمیشہ بزرگی سیادت اور سرداری میں ترقی اور آگے بڑھتا ہے ؛

جو شخص نعمت کا شکر ادا کرتا ہے وہ اس کی زیادتی کا مستحق ہو جاتا ہے ؛

جو شخص ظلم کرتا ہے وہ اپنے سب کام بگاڑ دیتا ہے ؛

جو ظلم کا پیشہ اختیار کرتا ہے اس کی عمر کم ہو جاتی ہے ؛

جو شخص اپنے نفس کے ساتھ مقابلہ کرتا ہے وہ کامل بننے کا سزاوار رہتا ہے ؛

جو شخص نفسانی خواہشات کو قابو میں رکھتا ہے وہ خزانہ عقل کا مالک ہو جاتا ہے ؛

جو شخص کسی کے عیب کی تلاش میں رہتا ہے اور سمجھے کہ کوئی عیب اس میں نہیں پایا جاتا ہے ؛

Marfat.com

جو شخص علم کے ذریعے سیدھے راستے پر چلنا چاہتا ہے علم اُسے سیدھے راستے پر لگا دیتا ہے ؀

جو شخص صبر سے مدد لیتا ہے۔ صبر ضرور اسکی مدد کرتا ہے اور جو شخص عقل سے کوئی عطیہ طلب کرتا ہے عقل ضرور اسے عطا فرماتی ہے ؀

جو شخص زیادہ غور اور فکر میں رہتا ہے اُسکی رائے صحیح اور درست ہوتی ہے ؀

جو شخص خدائے تعالیٰ کو یاد کرتا ہے اللہ تعالیٰ اُس کو یاد فرماتا ہے۔ اور جو شخص اپنی جاہ و شوکت کے گھمنڈ میں مغرور ہو جاتا ہے۔ حق تعالیٰ اُس کو ذلیل اور زبون کرتا ہے ؀

جو شخص اپنے احسان کو جتلاتا ہے وہ اسے گندہ اور خراب کر دیتا ہے ؀

جس شخص کی زبان شیریں اور میٹھی ہوتی ہے اُس کے بھائی بند زیادہ ہوتے ہیں ؀

جس شخص کا برتاؤ اچھا ہو۔ اُسکے بیرو سی بہت سے ہو جاتے ہیں ؀

جو شخص خدا تعالیٰ سے مدد چاہتا ہے اللہ تعالیٰ اُسکی ضرور مدد فرماتا ہے۔ اور جو شخص خدا تعالیٰ کے عذاب سے نڈر ہو جاتا ہے اُس کا ایمان جاتا رہتا ہے ؀

جو شخص تجھے تیرا عیب بتاتا ہے وہ دراصل تیری خیر خواہی کرتا ہے۔ اور جو شخص تیری تعریف کرتا ہے وہ درحقیقت تجھے ذبح کرتا ہے

جو شخص تیری خیر خواہی کرتا ہے۔ وہ بیشک تیری مدد اور اعانت کرتا ہے ؀

جو شخص تیرے حالات سے تجھے ٹھیک ٹھیک بتلاتا ہے وہ تجھے راہ راست پر لگاتا ہے ؀

جو شخص صرف اپنی رائے پر قناعت کرتا ہے وہ ہلاکت میں پڑتا ہے اور جو عقلمندوں سے مشورہ لیتا ہے وہ اپنے مطالب کو پا لیتا ہے ؀

جو شخص قناعت اختیار کرتا ہے وہ غمناک نہیں ہوتا۔ اور جو شخص خدا تعالیٰ پر توکل کرتا ہے وہ فکرمند اور دردناک نہیں ہوتا ؀

جو شخص اپنے علم کو ضائع کرتا ہے وہ تباہ اور برباد ہو جاتا ہے اور جو شخص لوگوں کے ساتھ آمد و رفت کم رکھتا ہے وہ سلامت رہتا ہے اور جو زیادہ آمد و رفت رکھتا ہے وہ ندامت اُٹھاتا ہے ؀

جو شخص کسی دوسرے سے محض اللہ تعالیٰ کے لئے دوستی اور محبت کرتا ہے وہ بہت سے برکات سے مالا مال ہو جاتا ہے اور جو شخص دنیا کی خاطر محبت کا دم بھرتا ہے وہ محروم رہتا ہے ؀

جو شخص کسی بری جگہ میں جاتا ہے۔ وہ برائی کے ساتھ متہم ہو جاتا ہے ؀

جو شخص اپنی بہت سی حاجتیں لوگوں سے پوری کرانی چاہتا ہے وہ سب سے محروم رہتا ہے ؀

جو شخص بہت باتیں کرتا ہے وہ آخر خود بھی تھک جاتا ہے اور لوگ اُسکی باتوں سے تنگ

Marfat.com

آجاتے ہیں ؛

جو شخص اپنے نفس کی اصلاح کرلیتا ہے اسکا نفس اس کے قابو میں آجاتا ہے ؛

جو شخص اپنے نفس کو درست نہیں کرتا بلکہ اسکو اسکی مرضی پر چھوڑ دیتا ہے۔ وہ اسے ہلاک کردیتا ہے ؛

جو شخص اپنے نفس کی عزت و تکریم کرتا ہے یہ اس کی توہین اور تذلیل کرتا ہے اور جو شخص اس پر بھروسا کرتا ہے یہ اس کی خیانت کرتا ہے ؛

جو شخص دنیا طلب کرتا ہے دنیا اس کے ہاتھ سے نکل جاتی ہے اور جو اس کی طلب کو چھوڑ کر بیٹھ جاتا ہے تو دنیا اسکی طلب میں دوڑتی اور چکر لگاتی ہے ؛

جو شخص تقدیر الٰہی کا مقابلہ کرتا ہے وہ مغلوب ہوجاتا ہے اور جو شخص دنیا سے کشتی لڑتا ہے دنیا اسے چت گرا دیتی ہے ؛

جو شخص دنیا کی نافرمانی کرتا ہے یہ اس کی مطیع ہو جاتی ہے اور جو شخص اس سے منہ پھیرتا ہے یہ اس کے پاس خود بخود آجاتی ہے ؛

جس شخص کا لوگوں کے ساتھ نیک ظن ہوتا ہے اس کی نیت بھی ٹھیک ہوتی ہے اور جس شخص کو لوگوں کے ساتھ بدظنی ہوتی ہے اس کی نیت بھی خراب ہو جاتی ہے ؛

جو شخص سچ کہتا ہے وہ اپنے دین کو درست کر لیتا ہے اور جو جھوٹ بولتا ہے۔ وہ اپنی مروت کو گنوا دیتا ہے ؛

جو شخص قناعت اختیار کرتا ہے اس کی عبادت بھی ٹھیک ہوجاتی اور جو لوگوں سے الگ ہوجاتا ہے۔ اس کی زہادت دنیا سے بے غلطی درست ہوجاتی ہے ؛

جو شخص خدا تعالیٰ کو بھول جاتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو اپنی جان بھی بھلا دیتا ہے ؛

جس شخص کے اخلاق برے ہوتے ہیں وہ اپنے آپ کو عذاب اور تکالیف میں مبتلا رکھتا ہے ؛

جو شخص خدا تعالیٰ کی اطاعت اختیار کرتا ہے وہ اپنے ہر کام میں اس سے مدد مانگتا ہے اور جو اس کو یاد کرتا ہے اسکی عقل میں روشنی اور نور پیدا ہو جاتا ہے ؛

جو شخص اپنے نفس کو بیکار چھوڑ دیتا ہے اس کی اصلاح نہیں کرتا وہ نہایت خسارہ اور نقصان اٹھاتا ہے ؛

جو شخص کام کرنے سے پہلے انجام کار سوچ لیتا ہے اسکو اسکے تمام پہلو اور فراز و نشیب معلوم ہو جاتے ہیں اور جو شخص کام کرنے کے بعد اس میں غور کرتا ہے وہ حیرانی کے سوا اور کچھ حاصل نہیں کرتا ؛

جو شخص خدا تعالیٰ کے [illegible] رکھ دیتا ہے وہ ہر ایک کام میں اس سے مدد [illegible] ؛

جو شخص اپنے [illegible] کرتا ہے ۔ [illegible] کرتے ہیں ؛

جو شخص اللہ تعالیٰ پر بھروسا رکھتا ہے وہ مستغنی

Marfat.com

ہوجاتا ہے۔ اور جو اس پر توکل کرتا ہے۔ وہ ہر طرح کے فکر سے محفوظ رہتا ہے ۔

جو شخص اپنے نفس کے ساتھ حساب کرتا ہے وہ ضرور فائدہ اُٹھاتا ہے ۔

جو شخص اپنی غلطیوں کا تدارک کرتا ہے وہ اپنے آپ کو سنوار لیتا ہے ۔

جو شخص سچ بولتا ہے۔ وہ کامیاب ہوجاتا ہے اور جو حق پر عمل کرتا ہے وہ دارین کی بہبودی اور فلاح پاتا ہے ۔

جو شخص اللہ تعالے کو فریب دیتا ہے وہ خود فریب میں آجاتا ہے اور جو حق کا مقابلہ کرتا ہے وہ منہ کی کھاتا ہے ۔

جو شخص کسی یتیم پر ظلم کرتا ہے اس کی سزا یہ ہے کہ اس کی اولاد اس کی نافرمان ہوجاتی ہے

جو بادشاہ اپنی رعیت پر ظلم کرتا ہے اُس کے دشمنوں کو امداد اور اعانت پہنچ جاتی ہے ۔

جو شخص خوش بکتا ہے۔ وہ اپنے حاسد دشمن کے دلوں کو خوش اور ان کے سینوں کو ٹھنڈا کرتا ہے

جو شخص کمینہ اور بداخلاق ہوتا ہے اس کی ولادت اور پیدائش خلق خدا کے حق میں بری اور منحوس ہوتی ہے ۔

جو شخص صرف اپنی رائے سے کام کرتا ہے وہ غلطی کھاتا ہے۔ اور جو اپنی رائے کے ساتھ دوسرے کی رائے نہیں ملاتا اُس کا پاؤں پھسل جاتا ہے

جو شخص اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرتا ہے اُس کا مرتبہ بڑھ جاتا ہے۔ اور جو اس کی نافرمانی کرتا ہے۔ اس کی قدر گھٹ جاتی ہے ۔

جو شخص زیادہ باتیں کرتا ہے وہ ذلیل ہوتا ہے اور جو بات یاد پڑتی نہیں آتا ہے اُس سے لوگ ملول ہوجاتے ہیں ۔

جو شخص اللہ تعالیٰ کے عذاب سے ڈرتا اور پرہیزگاری اختیار کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو بچائے رکھتا ہے ۔

جو اس پر توکل رکھتا ہے اُس کے سب کام وہ پورے فرمادیتا ہے اور اسے کوئی فکر پیش نہیں آتا ۔

جو شخص اللہ تعالیٰ کے دین کی رسی کو مضبوط پکڑ لیتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو سب آفتوں سے نجات بخشتا ہے ۔

جو شخص تیری خیر خواہی کرے تجھے لازم ہے کہ تو اس کی خیانت نہ کرے۔ اور جو تجھے وعظ و نصیحت بتائے تو اس کے سامنے ایسی بات ہرگز نہ کہہ جس سے اس کو نفرت ہوجائے ۔

جو شخص خدائے تعالے کو پہچانتا ہے وہ اس کی توحید کا قائل ہوجاتا ہے۔ اور جو دنیا کی حقیقت معلوم کر لیتا ہے وہ اس سے بے رغبت ہوجاتا ہے ۔

جو شخص لوگوں کے ساتھ عہد شکنی اور بے وفائی کرتا ہے۔ اس کی حالت خود اس کے ساتھ بے وفائی کرتی ہے۔ اور جو شخص لوگوں کے ساتھ مکر کرتا ہے اس کا مکر اس کے پیش آتا ہے دیکھا وہ کنواں جو دوسروں کے لئے کھود رکھا تھا اپنا ہی راہ در پیش ہے ۔

Marfat.com

جو شخص لوگوں پر ظلم کرتا ہے اُس کا ظلم اُسے ہلاک کر دیتا ہے۔ اور نیز جو شخص ظلم کا پیشہ اختیار کرتا ہے۔ ایک دن وہ منہ کے بل گرتا ہے۔

جو شخص زیادتی اور سرکشی کرتا ہے وہ بہت جلد ہلاک ہو جاتا ہے۔

جو شخص حق بات کہتا ہے وہ صادق اور راست گو کہلاتا ہے اور جو شخص رفق اور نرمی کے ساتھ معاملہ کرتا ہے۔ توفیق الٰہی اُس کے شامل حال ہو جاتی ہے۔

جو شخص اپنے گناہوں پر نادم ہوتا ہے وہ ضرور اُن سے توبہ کرتا ہے۔ اور جو توبہ کرتا ہے وہ خدا تعالیٰ کی طرف متوجہ ہو جاتا ہے۔

جو شخص عدل و انصاف کرتا ہے اُس کا حکم سب لوگ قبول کر لیتے ہیں اور وہ حکم پوری طرح نافذ اور جاری ہو جاتا ہے۔

جو ظلم کرتا ہے اُس کا ظلم ایک نہ ایک دن اُسے ہلاک کر دیتا ہے۔

جو شخص نعمت کا شکر گذار ہوتا ہے اسکی نعمت ہمیشہ قائم رہتی ہے۔ اور جو صبر کرتا ہے۔ اُس کی مصیبت سہل اور آسان ہو جاتی ہے۔

جو شخص زیادہ باتیں کرتا ہے وہ اکثر ملامت کا نشانہ ہو جاتا ہے۔ اور جس کی ہمت بلند ہو جاتی ہے اُس کے فکر زیادہ ہو جاتے ہیں۔ اور اُس کا اہتمام بڑھ جاتا ہے۔

جو شخص کسی چیز سے محبت رکھتا ہے وہ اُس کو اکثر یاد کیا کرتا ہے بلکہ اُس کی یاد پر فریفتہ و شیدا ہو جاتا ہے۔

جو شخص دنیا کا زیادہ حریص ہوتا ہے اسکی قدر ذلیل ہو جاتی ہے۔

جو شخص اپنے نفس کی اطاعت کرتا ہے وہ اُسے ہلاک کر دیتا ہے۔ اور جو اس کی نافرمانی کرتا ہے وہ اپنے مولا کی بارگاہ میں پہنچ جاتا اور اس سے واصل ہو جاتا ہے۔

جو شخص اپنے نفس کی حقیقت معلوم کر لیتا ہے وہ اُس کا خلاف کرتا ہے۔ اور جو اس کی حقیقت سے ناواقف رہتا ہے وہ اُسے بیکار چھوڑ دیتا اور اسکی اسارت سے بے خبر رہتا ہے۔

جو شخص اپنے آپ کو بڑا سمجھتا ہے وہ اپنے آپ کو حقیر کر لیتا ہے۔ اور جو شخص اپنے نفس کو برائیوں سے محفوظ رکھتا ہے۔ وہ اپنے آپ کو معزز و باوقار بنا لیتا ہے۔

جو شخص کسی دوسرے کو کوئی عیب لگاتا ہے وہ خود اس میں مبتلا ہو جاتا ہے۔

جو شخص کسی چیز کا زیادہ خیال رکھتا ہے وہ اسکی حقیقت معلوم کرتا ہے۔

جو شخص لوگوں کے ساتھ مسخری اور مذاق کرتا ہے وہ نہایت ذلیل اور زبون ہو جاتا ہے۔

جو شخص اپنے نفس پر مغرور اور خوش رہتا ہے لوگ اس سے مسخری اور مذاق کیا کرتے ہیں۔

جو شخص لوگوں کی سختیوں اور مصیبتوں کا زیادہ تحمل کرتا ہے وہ ان میں بزرگ ہو جاتا ہے۔

جو شخص زیادہ مضاحکت دل لگی کے کام کرتا ہے

Marfat.com

وہ رذیل سمجھا جاتا ہے ؛

جو شخص معاملات کی تدبیر کی صورتوں سے ناواقف ہوتا ہے اس کو اپنی جہالت اور ناواقفی سے تکلیف پیش آتی ہے ؛

جو شخص دیر تک زندہ رہتا ہے اُس کے دوست اور محبت والے اسکی زندگانی میں مرجاتے ہیں اور اُس کو اِن کی مفارقت کا صدمہ پیش آتا ہے ؛

جو شخص زیادہ ہنستا ہے اس کی ہیبت کم ہو جاتی ہے ؛

جو شخص اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہے اس کا علم کامل ہو جاتا ہے اور جو شخص اپنے غصے کو پی جاتا ہے اس کا حلم کمال کو پہنچ جاتا ہے ؛

جو شخص اپنے نفس کو قابو میں رکھتا ہے اس کا مرتبہ بلند ہو جاتا ہے اور جو شخص نفس کے قابو میں آجاتا ہے اس کی قدر و منزلت گھٹ جاتی ہے ؛

جو شخص اللہ تعالےٰ کے ساتھ تجارت کرتا ہے وہ نفع اٹھاتا ہے اور جو شخص صواب کا طلبگار ہوتا ہے۔ وہ کامیاب ہو جاتا ہے ؛

جو شخص محض دنیا کے لئے کام کرتا ہے وہ خسارہ اٹھاتا ہے جو شخص کمینوں کے مجمع میں جاتا ہے وہ ذلیل و خوار ہو جاتا ہے اور جو شخص عقلمندوں کی صحبت میں بیٹھتا ہے وہ معزز عالی درجہ اور باوقار سمجھا جاتا ہے

جو شخص فقر اور محتاجی کے خیال پہ اپنے ہاتھ کو خرچ کرنے سے روک لیتا ہے وہ خود بخود محتاجی اور فقر کو اختیار کرتا ہے ؛

جو شخص اللہ تعالیٰ کے ساتھ صلح رکھتا ہے (یعنی اسکے حکم کا خلاف نہیں کرتا) وہ ہر طرح سے سلامت رہتا ہے اور جو اُس کے حکم کا خلاف کرتا ہے وہ ہلاک ہو جاتا ہے ؛

جو شخص اللہ تعالےٰ کے ساتھ لڑائی کرتا ہے یعنی اُسکے حکم کا خلاف کرتا ہے۔ وہ شکست پاتا ہے ؛

جو شخص حق کا مقابلہ کرتا ہے وہ مغلوب ہو جاتا ہے ؛

جو شخص لوگوں سے زیادہ تمسخر اور مذاق کیا کرتا ہے لوگ اُسکو جاہل اور نادان سمجھتے ہیں ؛

جو شخص حماقت کے کام زیادہ کرتا ہے لوگ اس کو رذیل خیال کرتے ہیں ؛

جو شخص علم سے ناواقف اور اس سے بے بہرہ ہوتا ہے وہ اس کا دشمن ہوتا ہے ؛

جو شخص دل میں بہت سی اُمنگیں اور اُمیدیں رکھتا ہو وہ اکثر ناخوش رہتا ہے ؛

جو شخص اپنے نفس سے حساب کرتا ہے وہ سعادت حاصل کرتا ہے ؛

جو شخص لوگوں سے نیکی اور احسان کرتا ہے اس کی سب لوگ تعریف کرتے ہیں ؛

جو شخص حق کا خلاف کرتا ہے اللہ تعالیٰ اُسے

Marfat.com

ہلاک کر دیتا ہے ۔

جو شخص دنیا کے کاموں میں معروف ہوتا ہے وہ اُن ہی میں معروف رہتا ہے ۔

جو شخص ہمارے طریقے پر چلتا ہے وہ ہمارے ساتھ ہوگا۔ اور جو ہمارے طریقے سے پیچھے ہٹتا ہے ۔ وہ خوار اور تباہ ہوگا۔

جو شخص ہماری ہدایات کی پیروی کریگا ۔ وہ آخرت میں سابقین اولین کے ساتھ ہوگا۔

جو ہماری کشتی (یعنی اقتدائے صحابہ کرام رضی [illegible]) کے سوا کسی دوسری کشتی پر سوار ہوگا وہ ڈوب مرے گا۔

جو شخص لوگوں سے اُلفت و محبت رکھتا ہے لوگ اس سے بھی پیار اور محبت کرتے ہیں

جو شخص لوگوں سے مخالفت رکھتا ہے لوگ اُسے دشمن سمجھنے لگتے ہیں

جو شخص اپنے نفس کا خلاف کرتا اور اس سے دشمنی رکھتا ہے اللہ تعالیٰ اس سے پیار اور محبت فرماتا ہے ۔

جو شخص اپنے نفس کو ذلیل اور خوار رکھتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو عزت اور سرفرازی بخشتا ہے ۔

جو شخص ناتجربہ کار ہوتا ہے وہ اکثر دھوکا کھا جاتا ہے ۔

جو شخص لاپرواہی سے کام کرتا وہ تکلیف اور صدمہ اُٹھاتا ہے

جو شخص نیکی کماتا اور زیادہ ذخیرہ [illegible]

وہ غنیمت اور بیشمار فوائد حاصل کریگا ۔

جو شخص لوگوں سے صلح رکھتا ہے وہ اُنکے شر اور فتنوں سے محفوظ رہتا ہے ۔

جو شخص گمراہ سے ہدایت چاہتا ہے ۔ وہ سخت غلطی کرتا ہے ۔ (زانکہ خود گمراہ است کرا رہبری کند)

جو شخص کسی ذلیل سے مدد چاہتا ہے وہ ذلت اور خواری اٹھاتا ہے ۔

جس شخص کا مشیر اور صلاح کار گمراہ ہوتا ہے [illegible] ضائع اور بے کار [illegible] ہیں ۔

جو شخص [illegible] کام [illegible] وہ بہت جلد ہلاک ہو جاتا ہے ۔

[illegible] ہمیشہ سست اور غافل رہتا ہے [illegible] اپنی امیدوں میں ناکام رہتا ہے ۔

جس شخص کی امیدیں لمبی اور دراز ہوتی ہیں اس کے عمل [illegible] اور خراب ہوتے ہیں

جو شخص خود [illegible] رائے [illegible] رکھتا یا دوسروں [illegible] ہوتا ہو وہ خرابی میں پڑتا ہے ۔

اور جو شخص حزم اور ہوشیاری کے خلاف کام کرتا ہے وہ ہلاک ہو جاتا ہے ۔ اور جو [illegible] حزم اور ہوشیاری کو [illegible] ہلاک [illegible] ہے ۔

جو شخص [illegible] کام کرتا ہے اس کے سبب [illegible] ہو جاتے ہیں [illegible] کام آتا ہے ۔

Marfat.com

بیشمار فوائد اور غنیمت حاصل کرتا ہے ؛

جو شخص لوگوں کے ساتھ تندی اور سختی سے پیش آتا ہے وہ ندامت اُٹھاتا ہے ؛

جو شخص انجام کار کو سوچ لیتا ہے وہ بہت سی تکالیف سے محفوظ رہتا ہے ؛

جو شخص حزم اور ہوشیاری کے اُصول پر عمل کرتا ہے اُس کو اپنے مطالب کے حاصل کرنے میں قوت اور مدد حاصل ہو جاتی ہے ؛

جو شخص سخت محنت کے کام کرتا ہے وہ ہلاک ہو جاتا ہے اور جو شخص سہولت اور تدبیر کے کام کرتا ہے گویا سب کام اُس کے اختیار میں ہو جاتے ہیں ؛

جو شخص بدمزاجی سے لوگوں کو ذلیل سمجھتا ہے اُن کی نظروں میں اس کی قدر گھٹ جاتی ہے اور جو شخص اپنے پاؤں کی جگہ دیکھ کر قدم نہیں رکھتا وہ ٹھوکر کھاتا ہے جو شخص اپنا مال خرچ کرنے میں بخل کرتا ہے ذلیل اور خوار ہو جاتا ہے اور جو شخص اپنا دین و ایمان فروخت کرنے میں مشغول رہتا ہے وہ خدا تعالیٰ کا مغضوب اور برباد و تباہ ہو جاتا ہے ؛

جو شخص تیری خیرخواہی کرتا ہے وہ درحقیقت تیرا مہربان اور شفیق ہے اور جو تجھے نصیحت کرتا ہے وہ بیشک تیرا محسن اور رفیق ہے ؛

جو شخص عقل سے مدد لیتا ہے عقل اُسے سیدھی راہ پر لگا دیتی ہے اور جو علم سے ہدایت چاہتا ہے تو علم کی روشنی اُسے شاد راہ بتا دیتی ہے ؛

جو شخص عقل نہیں رکھتا وہ ذلیل ہو جاتا ہے۔ اس کی کوئی عزت نہیں کرتا ؛

جو شخص اپنی عزت و آبرو کو خرچ کرتا ہے لوگ اُسے حقیر سمجھتے ہیں۔ اور جو شخص اپنی عزت کو محفوظ رکھتا ہے۔ اس کی سب عزت کرتے ہیں ؛

جس شخص کا دین و ایمان ٹھیک نہیں ہوتا اس میں مروت نہیں ہوتی اور جس میں مروت نہیں ہوتی اس میں کچھ ہمت نہیں ہوتی ؛

جس شخص میں امانت داری نہیں اس میں ایمان نہیں ؛

جو شخص با موقع سوال کرتا ہے وہ علمی فوائد سے مالا مال ہوتا ہے ؛

جس شخص میں فہم اور سمجھ کی استعداد ہوتی ہے وہ علم کی تہ اور حقیقت معلوم کر لیتا ہے

جو شخص صبر اختیار کرتا ہے اُسکی محنت اور مصیبت سہل اور آسان ہو جاتی ہے ؛

جو شخص جزع فزع کرتا اور گھبراتا ہے۔ اس کی مصیبت بھاری اور گراں ہو جاتی ہے ؛

جو شخص اپنی وجاہت کو خرچ کرتا یعنی تواضع سے پیش آتا ہے سب لوگ اس کی تعریف

Marfat.com

کرتے ہیں۔ اور جو شخص مال خرچ کرتا ہے۔ اس کے وہ لوگ غلام اور تابعدار ہو جاتے ہیں جن کو وہ کچھ دیتا ہے۔

جو شخص عدل و انصاف اختیار کرتا ہے اس کی عزت اور وقار بڑھ جاتی ہے اور جو شخص ظلم کی چال پکڑتا ہے اس کی عمر گھٹ جاتی ہے۔

جس شخص کی باتیں میٹھی اور نرم ہوتی ہیں لوگ اس کے ساتھ ضرور محبت اور پیار سے پیش آتے ہیں۔

جو شخص بد طبیعت ہوتا ہے اس کے مرنے پر سب لوگ خوشی مناتے ہیں۔

جو شخص حکم اور فیصلے میں ظلم کرتا ہے اس کی قوت اور قدرت زائل ہو جاتی ہے۔

جو شخص اپنی موت کا خیال رکھتا ہے اس کی امیدیں چھوٹی ہو جاتی ہیں۔

جو شخص آخرت کی نعمتوں کا راغب ہوتا ہے۔ اس کے اعمال میں اخلاص پایا جاتا ہے۔

جو شخص اپنے نفس کی حقیقت معلوم کر لیتا ہے وہ اپنے پروردگار کو بھی پہچان لیتا ہے۔

جو شخص زیادہ ہنستا ہے اس کا دل مردہ ہو جاتا ہے۔ اور جو شخص اپنے غصے کو نہیں روکتا وہ جلدی ہلاک ہو جاتا ہے۔

جو شخص اپنی نگاہ کو نہیں روکتا وہ سخت پشیمان ہوتا اور افسوس کھاتا ہے۔

جو شخص لوگوں سے تمسخر اور مذاق زیادہ کرتا ہے اس کو احمق سمجھتے ہیں۔ اور جو شخص زیادہ جھوٹ بولتا ہے اسکو سب جھوٹا خیال کرتے ہیں۔

جو شخص تنگ خلق ہوتا ہے اس کے گھر والے بھی اس سے تنگ آجاتے ہیں۔

جو شخص اپنی نفسانی خواہشوں کو مغلوب کرلیتا ہے اس کی عقل غالب ہو جاتی ہے۔

جو شخص تیز رفتاری سے چلتا ہے دوپہر کے وقت آرام کرنے کا اس کو موقع ملجاتا ہے۔

جس شخص کو سفر کرنے کا یقین ہوتا ہے وہ اس کی روانگی کے لئے تیار رہتا ہے۔

جو شخص اپنے مخالفوں پر اپنی مخالفت اور عداوت کو ظاہر کرتا ہے۔ اس کے دشمن اس کے داؤں میں نہیں آتے اور جو شخص خواہش نفسانی کی موافقت اور اتباع کرتا ہے۔ وہ ہدایت کا خلاف کرتا ہے۔

جو شخص کسی کے ساتھ احسان کرنے کے بعد اپنے احسان اور نعمتوں کا شمار کرتا ہے۔ اس کے احسان ضائع اور برباد ہو جاتے ہیں اور جس شخص کی نفسانی خواہشیں اس پر غالب ہوں۔ اس کے ارادے سست اور کمزور ہو جاتے ہیں۔

جو شخص لوگوں کے ساتھ یا خطا سے پاک کے ساتھ بدظنی رکھتا ہے اس کے دل میں برے خیالات پیدا ہوتے ہیں۔

Marfat.com

جو شخص علم دین کو سمجھتا ہے وہ بہت کچھ حاصل کر لیتا ہے اور جو شخص حرص کا لباس پہنتا ہے۔ وہ ہمیشہ محتاج رہتا ہے ؛

جو شخص لوگوں کی زیادہ خوشامد کرتا ہے (چاپلوسی کا عادی ہو جاتا ہے)۔ کوئی شخص اس کی کشادہ روئی کو معلوم نہیں کر سکتا۔ یعنی اس کی نسبت یہ نہیں معلوم کر سکتا۔ کہ یہ در اصل کشادہ روئی سے پیش آ رہا یا چاپلوسی سے کام لے رہا ہے ؛

جو شخص اپنی قدر نہیں سمجھتا وہ اپنی حالت سے بڑھ کر کام کرتا اور بہت تکلیف اٹھاتا ہے ؛

جو شخص زیادہ باتیں کرتا ہے اس کی اکثر باتیں فضول اور بیہودہ ہوتی ہیں۔ اور جو شخص سوچ سمجھ کر بات کرتا ہے وہ بہت کم غلطی کرتا ہے ؛

جو شخص اپنے پڑوسیوں کے ساتھ احسان کرتا ہے۔ بہت سے لوگ اس کے خواستگار ہو جاتے ہیں۔ جو شخص خدا تعالیٰ کی نعمتوں کا شکر زیادہ کرتا ہے اس کی نعمتیں بھی زیادہ ہو جاتی ہیں ؛

جو شخص لہو و لعب میں زیادہ مصروف رہتا ہے لوگ اسے احمق اور نادان سمجھتے ہیں ؛

جو شخص پانی کی گہرائیوں میں گھستا ہے۔ وہ ڈوب مرتا ہے ؛

جو شخص زیادہ ہنستا ہے وہ ذلیل خیال کیا جاتا ہے۔ اور جو شخص زیادہ مذاق اور دل لگی کرتا ہے وہ جاہل اور نادان سمجھا جاتا ہے ؛

جو شخص لوگوں سے علیحدگی اختیار کرتا ہے اس کا تقویٰ اور پرہیزگاری سلامت اور محفوظ رہتی ہے۔ اور جو شخص قناعت اختیار کرتا ہے۔ اس کے دل سے لالچ اور حرص کم ہو جاتی ہے ؛

جو شخص ایسے سخت اور دشوار کاموں میں پڑا رہتا ہے۔ جو اس کی طاقت سے باہر ہوں۔ وہ ایک نہ ایک دن ہلاک ہو جاتا ہے ؛

جو شخص مغلوب الغضب ہوتا ہے (غضب اس پر غالب آ جاتا ہے) وہ کبھی سلامت نہیں رہتا ؛

جو شخص صرف اپنی رائے کو پسند کرتا ہے۔ وہ سخت گمراہی اور حیرانی میں گرفتار ہوتا ہے۔ اور جو شخص خواہش نفسانی کے پیچھے پڑتا ہے وہ ذلیل اور خوار ہو جاتا ہے ؛

جو شخص دوسرے لوگوں پر اپنی بڑائی ظاہر کرتا ہے وہ ذلت اٹھاتا ہے ؛

جو شخص اپنا ارادہ ایسے شخص پر ظاہر کرتا ہے جو اس کا خیر خواہ نہ ہو۔ اس کی سب تدبیریں بیکار ہو جاتی ہیں ؛

جو شخص تدبیر اور ہوشیاری سے کام نہیں کرتا اس کے ارادے سست اور بودے ہو جاتے ہیں ؛

جو شخص تجھے کسی ضرر سے بچاتا ہے وہ اس

Marfat.com

شخص سے کچھ کم نہیں ہے۔ جو تجھے کسی نافع چیز کی خوشخبری سناتا ہے۔

جو شخص تجھے نصیحت کرتا ہے وہ بیشک تجھے ایسی چیزوں سے ڈراتا ہے جو تجھے نقصان پہنچانے والی ہیں۔

جس شخص کو کسی سے زیادہ بغض اور کینہ ہوجاتا ہے۔ وہ اس کی کسی غلطی پہ عتاب نہیں کرتا

جس شخص میں عقل کم ہوتی ہے۔ اس کا کلام ردی اور نکما ہوتا ہے۔

جو شخص کسی چیز کا تجربہ کرلیتا ہے۔ اس کی نسبت وہ خوب ہوشیار ہوجاتا ہے۔

جو شخص خداتعالیٰ پہ صدق دل سے ایمان لاتا ہے۔ اس کا یقین بڑھ جاتا ہے۔

جس شخص کو آخرت یا دنیا کی کسی چیز کی نسبت یقین حاصل ہوجاتا ہے۔ وہ اس کے متعلق پوری کوشش کرتا ہے۔ اور جو شخص تردد میں رہتا ہے۔ اس کا شک بڑھ جاتا ہے۔

جو شخص ہاتھ پاؤں سے کام کرتا ہے اس کی قوت اور طاقت بڑھتی رہتی ہے۔ اور جو شخص کام کرنے سے جی چراتا ہے۔ اس کے بدن میں کاہلی اور سستی زیادہ ہوجاتی ہے۔

جو شخص تنہائی اختیار کرتا ہے۔ وہ تمام غموں اور فکروں سے محفوظ رہتا ہے اور جو شخص خداتعالیٰ کے سوا کسی دوسرے سے اپنی حاجتیں مانگتا ہے وہ محروم رہتا ہے۔

جو شخص حق کا خلاف کرتا ہے وہ منہ کی کھاتا اور

جو شخص فضول امیدوں میں مغرور رہتا ہے وہ ان کے دھوکے میں آجاتا ہے۔

جس شخص کے دل میں زیادہ حرص ہوتی ہے اس کو خداتعالیٰ پر یقین کم ہوتا ہے۔

جو شخص دین کے معاملے میں زیادہ شک کرتا ہے اس کا دین فاسد اور خراب ہوجاتا ہے۔

جو شخص لوگوں سے زیادہ خلط ملط رکھتا ہے وہ ان کے شر اور فتنے سے کم بچتا ہے۔

جو شخص اللہ تعالیٰ کا عارف ہوتا ہے اس کا علم نہایت کامل اور صحیح ہوجاتا ہے۔

جو شخص اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہے اس کو کسی کا کوئی خوف نہیں رہتا۔

جو شخص کسی کو کوئی تکلیف نہیں پہنچاتا اس کا کوئی شخص دشمن نہیں ہوتا۔

جس شخص کے دل میں تقویٰ اور پرہیزگاری ہو۔ اس کے دل میں حسد نہیں آتا۔

جس شخص کی محبت اور دوستی میں اخلاص پایا جائے۔ اس کے تمام ناز برداشت ہوسکتے ہیں۔

جس شخص کے پاس زیادہ آمد و رفت ہو اس کی ملاقات کے لئے اس کے پاس جانے سے وہ زیادہ خوش نہیں ہوتا۔

جو شخص اپنی زبان کو محفوظ رکھتا ہے وہ اپنی آبرو کو بچائے رکھتا ہے۔ اور جو شخص خواہش نفس کے پیچھے پڑتا ہے وہ اپنے آپ کو ہلاکت میں ڈالتا ہے۔

Marfat.com

جو شخص اپنے نفس کی حقیقت معلوم کر لیتا ہے اُسکی قدر و منزلت بڑھ جاتی ہے۔ اور جو شخص خود اپنی جان کے ساتھ دھوکا کرتا ہے وہ کسی دوسرے کی خیر خواہی نہیں کر سکتا ✽

جو شخص سچائی کے ساتھ مشہور ہو جاتا ہے اگر کوئی بات وہ جھوٹی بھی کہے۔ تو لوگ اُسے سچی سمجھتے ہیں۔ اور جو شخص جھوٹ بولنے میں مشہور ہوتا ہے۔ اگر وہ سچ بھی کہے تو لوگ اُسے قبول نہیں کرتے ✽

جو شخص خدا تعالےٰ کی تقدیر پر راضی رہتا ہے وہ نہایت خوش رہتا ہے ✽

جو شخص حلم اور بردباری کے زیور سے آراستہ ہوتا ہے۔ اُس میں طیش اور غصہ نہیں رہتا

جو شخص اپنے نفس کو مطیع اور تابعدار کر لیتا ہے وہ بہت بڑی ریاست اور سلطنت حاصل کر لیتا ہے ✽

جو شخص اپنے مال کو لوگوں پر خرچ کرتا ہے۔ وہ ریاست اور سرداری کا مستحق ہو جاتا ہے ✽

جو شخص عورتوں سے صلاح و مشورہ لیتا اور اُن کے ساتھ زیادہ مصروف رہتا ہے، اُس کی عقل خراب ہو جاتی ہے ✽

جو شخص مجرم سے انتقام لیتا ہے اس کے فضل و کمال میں نقصان آ جاتا ہے ✽

جو شخص اپنے نفس کی خبر گیری کرتا اور اس کو مضر چیزوں سے بچائے رکھتا ہے تو وہ ہر طرح کی زیادتیوں سے مامون اور محفوظ رہتا ہے ✽

جو شخص (آخرت میں) بدلہ پانے کا یقین رکھتا ہے۔ وہ ضرور نیک کام کرتا ہے ✽

جو شخص کم ہمت ہوتا ہے اس میں کچھ فضل و کمال نہیں ہوتا ✽

جس شخص پر حرص غالب آ جاتی ہے وہ سخت ٹھوکریں کھاتا ہے ✽

جس شخص کی دیانتداری درست اور صحیح ہوتی ہے۔ اس کی امانتداری بھی ٹھیک ہوتی ہے ✽

جس شخص میں نفسانی خواہشیں بڑھ جاتی ہیں اس میں مروت کم ہو جاتی ہے ✽

جس شخص کے اخلاق خراب ہو جاتے ہیں اُسکی روزی تنگ ہو جاتی ہے۔ اور جس شخص کے اخلاق درست ہوں اُس کے رزق میں وسعت ہو جاتی ہے ✽

جس شخص کا انتظام اور سیاست ٹھیک ہو اسکی اطاعت اور تابعداری ضروری ہو جاتی ہے ✽

جس شخص کا باطن اچھا ہو اُس کا ظاہر بھی اچھا ہوتا ہے ✽

جس شخص کا ظلم حد سے بڑھ جاتا ہے اُس کی سلطنت کو زوال آ جاتا ہے ✽

جو شخص زمانے کی طرف سے مطمئن رہتا ہے زمانہ اُس کی خیانت کرتا ہے۔ اور جو اسکی تعظیم کرتا ہے یہ اُس کی اہانت کرتا ہے ✽

Marfat.com

جو اپنے ماتحتوں کے ساتھ اچھا برتاؤ کرتا ہے وہ ہلاکت کی خرابی سے محفوظ رہتا ہے ؛

جو شخص اپنے دائرہ حکومت میں ظلم کرتا ہے۔ وہ بُری طرح سے ہلاک ہوتا ہے ؛

جس بادشاہ کی فوج کمزور ہو جاتی ہے اُسکے دشمن قوی اور زور آور ہو جاتے ہیں ؛

جو شخص اپنے ارادے میں پختہ اور مستقل مزاج ہوتا ہے وہ اپنے دشمن پر غالب آجاتا ہے ؛

جو شخص لوگوں کے ساتھ دشمنی اور عداوت کا بیج بوتا ہے وہ آخر نقصان اور خسارے کا پھل اُٹھاتا ہے ؛

جو شخص خدا تعالےٰ کی بارگاہ سے عزت پاتا ہے۔ اُسے کوئی غالب سے غالب بھی ذلیل نہیں کر سکتا ؛

جو شخص خدا تعالےٰ کی پناہ میں آجاتا ہے اُسے کوئی شیطان نقصان نہیں پہنچا سکتا ؛

جو شخص زیادہ ڈرتا ہے۔ اور خوف کرتا ہے۔ اس کے پاس آفتیں اور مصیبتیں کم آتی ہیں ؛

جو شخص زیادہ فکر کرتا ہے اس کا خاتمہ اور انجام اچھا ہوتا ہے۔ اور جس شخص کا تجربہ بڑھا ہوا ہوتا ہے۔ وہ دھوکا کم کھاتا ہے ؛

جو شخص انجام کار کو سوچتا ہے وہ آفتوں اور مصیبتوں سے بچا رہتا ہے۔ اور جو شخص تجربہ کاری میں مضبوط ہوتا ہے وہ ہلاکتوں سے نجات پاتا ہے ؛

جو شخص سلامتی کا طلبگار ہوتا ہے۔ وہ شریعت کی راہ پر مستقیم رہتا ہے ؛

جو شخص راست گو ہوتا ہے۔ وہ کبھی عزت کو ہاتھ سے نہیں کھوتا ؛

جو شخص دشمنوں سے صلح رکھتا ہے وہ مراد کو پا لیتا ہے۔ اور جو شخص آخرت کے لئے کام کرتا ہے۔ وہ سیدھے راستہ پر چلتا ہے ؛

جو شخص کام کرنے کے بعد اس کے نفع و نقصان کو سوچتا ہے۔ وہ بہت جلد ہلاک ہو جاتا ہے ؛

جو شخص مشورہ لینے والے کے ساتھ خیر خواہی کرتا ہے اس کی تدبیر ٹھیک اور درست ہو جاتی ہے ؛

جس شخص کی تدبیر ٹھیک نہیں ہوتی۔ اس کے مقصوم بھی خراب ہو جاتے ہیں ؛

جس شخص کی رائے کمزور ہوتی ہے اس کے دشمن زیادہ ہو جاتے ہیں ؛

جو شخص جلد بازی کرتا ہے۔ وہ ٹھوکر کھاتا ہے اور جو شخص عجات سے کام کرتا ہے۔ وہ ندامت اُٹھاتا ہے۔ اور جو شخص اطمینان سے کام کرتا ہے وہ بہت سی خرابیوں سے نجات پاتا ہے ؛

جو شخص وہ کام کرتا ہے جو اس کے جی میں آنے

Marfat.com

ہیں۔ تو اُس کو وہ مصیبتیں پیش آتی ہیں۔
جن کو اُس کا جی نہیں چاہتا ۔
جو شخص لوگوں کے واسطے ہلاکت کی تدبیریں
کرتا ہے وہ خود ہلاک ہوتا ہے (چاہ کن
را چاہ درپیش) ۔
جس بادشاہ کا وزیر اُس کے ساتھ خیانت
کرتا ہے اسکی سب تدبیریں بیکار ہو جاتی ہیں ۔
جو شخص مشورہ لینے والے کے ساتھ دھوکا کرتا
ہے۔ اُس سے تدبیر اور سوچ بچار کی قوت
سلب ہو جاتی ہے ۔
جو شخص دوسروں کے حالات دیکھ کر عبرت کا
سبق حاصل کرتا ہے۔ وہ بہت ہی کم
ٹھوکر کھاتا ہے ۔
جو شخص کسی بُرے پہلو کو اختیار کرتا ہے اُسے
اس کے آثار ہی بُرے نظر آتے ہیں ۔
جو شخص اپنے مطالب کے حاصل کرنے میں
اپنی پوری کوشش خرچ کرتا ہے۔ وہ
بفضلِ خدا اپنی مراد کو پہنچ جاتا ہے ۔
جس شخص کو خدا تعالےٰ نیک کاموں کی توفیق
بخشتا ہے وہ اپنی آخرت کے لئے
سامان تیار کر لیتا ہے ۔
جو شخص تیرے کوڑے سے ڈرتا ہے تیری
طرف سے تکلیف پہنچنے کا اندیشہ رکھتا
ہے۔ وہ تیری موت کی تمنا اور خواہش
کرتا ہے ۔
جس شخص کو تیرے احسان کا وثوق اور اعتبار

ہوتا ہے وہ تیرے زور اور قوت کا ڈر رکھتا
ہے ۔
جو شخص رنج اور محنت کی تکلیف اُٹھاتا ہے
وہ فرصت اور نعمت کی غنیمت پاتا ہے
اور جو شخص فرصت کے وقت کو ضائع
اور برباد نہیں کرتا۔ وہ رنج و محنت کی
تکلیف سے محفوظ رہتا ہے ۔
جو شخص تیری نسبت اچھا ظن رکھتا ہے تجھے
لازم ہے کہ تو اس کے ظن کی تصدیق کرے
یعنی اُس کے ساتھ ایسا ہی نیک سلوک
کرے جیسا کہ اس کا نیک گمان تھا ۔
جو شخص خدا تعالیٰ کی تقدیر اور اس کی تقسیم
پر قناعت کرتا ہے۔ وہ کسی کا محتاج نہیں
جو شخص اسکی تقدیر پر قانع نہیں ہوتا۔ وہ
سخت تکلیف اُٹھاتا ہے ۔
جو شخص تیری آس اور اُمید رکھتا ہے اُسکو
مایوس اور نا اُمید نہ کر ۔
جو شخص خدائے پاک پر ایمان لاتا ہے۔ تو وہ
اس کی حفاظت اور پناہ میں آجاتا ہے
اور جو شخص خدائے پاک پر بھروسا رکھتا
ہے۔ وہ اپنے سب کام اس کے
سپرد کر دیتا ہے ۔
جو شخص اپنے سب کام خدائے پاک کے سپرد
کر دیتا ہے اللہ تعالیٰ اُس کو کامیابی کی
راہیں بتا دیتا ہے اور جو شخص خدائے پاک
کی ہدایت پر چلنا چاہتا ہے اللہ تعالےٰ

Marfat.com

اُسے ہدایت اور راہ نمائی فرماتا ہے ۔

جو شخص خدائے پاک کو قرض دیتا یا اس کی راہ میں مال خرچ کرتا ہے۔ اللہ تعالےٰ اس کو اس کا بدلہ اور جزا عنایت فرمائیگا ۔

جو شخص خدائے پاک سے سوال کرتا اور اپنی حاجتیں مانگتا ہے۔ اللہ تعالےٰ اُس کی حاجتوں کو پورا فرما دیتا ہے ۔

جو شخص لوگوں سے جھگڑا فساد رکھتا ہے۔ اُس کے دشمن زیادہ ہوجاتے ہیں ۔

جو شخص زیادہ جھوٹ بولتا ہے۔ اس کی عزت اور رونق کم ہوجاتی ہے ۔

جو شخص لوگوں سے صلح رکھتا ہے اُس کے دولت زیادہ اور دشمن کم ہوجاتے ہیں اور جو شخص حق کا خلاف کرتا ہے وہ سست اور کمزور ہوجاتا ہے ۔

جو شخص ہمیشہ فکر میں مبتلا رہتا ہے اس پر فکر اور غم غالب آجاتے اور اُسے ہلاک کردیتے ہیں ۔

جو شخص دنیا کی فکر چھوڑ دیتا ہے۔ دنیا خود بخود ذلیل ہوکر اس کے پاس آجاتی ہے ۔

جو شخص اپنے نفس کے ساتھ حساب رکھتا اللہ اُس سے غافل نہیں ہوتا۔ وہ دین کے کاموں میں سست نہیں ہوتا ۔

جو شخص اپنے چھوٹے سے ہاتھ سے کوئی چیز دے دیتا ہے وہ ایک بڑے ہاتھ سے انعام پائے گا ۔

جو شخص لوگوں کے ساتھ احسان اور نیکی کرتا ہے۔ وہ اُن کے نزدیک قابل حمد اور تعریف سمجھا جاتا ہے ۔

اُس شخص سے کون زیادہ نقصان اور خسارے میں ہے جو اللہ تعالیٰ کی رضامندی اور محبت کو بیچکر دوسروں کی رضامندی اور محبت حاصل کرتا ہے۔ اور اس شخص سے کون زیادہ ناکام ہوسکتا ہے۔ جو یقین کو چھوڑ کر شک اور حیرت میں پڑتا ہے ۔

جو شخص تقویٰ کا لباس پہنتا ہے وہ شر کے جامہ سے ننگا اور برہنہ ہوجاتا ہے ۔

جس شخص کو کسی کے ساتھ دوستی اور بھائی بندی نہیں ہوتی۔ اُس میں کوئی خیر اور خوبی نہیں ہوتی ۔

جس شخص میں عقل نہ ہو۔ اس سے کسی بات کی امید نہ رکھنی چاہیئے ۔

جو شخص بے ادب ہوتا ہے اُس میں بہت سے عیب موجود ہوتے ہیں۔ اور جو شخص شر اور خرابیوں کے گرداب میں پڑتا ہے اُسے طرح طرح کی تکلیفیں پیش آتی ہیں ۔

جو شخص خدا تعالےٰ کی تقدیر پر راضی رہتا ہے اُسے جو کچھ مل جاتا ہے۔ اُسی پر اکتفا کرلیتا ہے ۔

جو شخص حد اعتدال سے تجاوز کرتا ہے۔ وہ اکثر ناخوش رہتا ہے۔ اور جو شخص بہت مد

Marfat.com

باتیں کرتا ہے وہ اکثر غلطی کرتا ہے ؎

جو شخص زیادہ شک کرتا ہے۔ وہ لوگوں کی غیبت زیادہ کرتا ہے یا لوگ اس کی غیبت زیادہ کرتے ہیں ؎

جو شخص لوگوں سے زیادہ مذاق کرتا ہے اسکی ہیبت کم ہو جاتی ہے ؎

جو شخص تیرے بھید کو ظاہر کرتا ہے۔ وہ تیرے کام کو بگاڑ دیتا ہے ؎

جو شخص تیرا حکم مانتا ہے۔ وہ بیشک تیری تابعداری کرتا ہے ؎

جو شخص اپنی سلامتی چاہتا ہے۔ اُسے ضرور ہے کہ میانہ روی اختیار کرے۔ اور جو شخص اپنے دشمن پر غالب آنا چاہتا ہے۔ اُسے لازم ہے کہ کوشش اور اختیار سے کام کرلے ؎

جو شخص ایسا ہو کہ جب اُسے کوئی میٹھا چشمہ ملے جس سے خوب سیر ہو کر پانی پیئے۔ اور پھر اُسے غنیمت نہ سمجھے تو وہ بہت جلد اس مصیبت میں مبتلا ہوگا۔ کہ اُسے سخت پیاس لگیگی۔ اور اس کی تلاش میں مارا مارا پھرے گا۔ اور اُسے نہ پائیگا ؎

جو شخص مذاق اور دل لگی کی عادت کرلیتا ہے اس کی نسبت یہ معلوم نہیں ہوتا۔ کہ وہ سچی بات بیان کر رہا یا مذاق اُڑا رہا ہے ؎

جو شخص اپنے سے بڑوں کے ساتھ مقابلہ کرتا ہے۔ وہ مغلوب ہو جاتا ہے اور جو شخص اپنے ماتحتوں پر ظلم کرتا ہے۔ وہ زک اُٹھاتا ہے ؎

جو شخص اپنے کسی خیرخواہ کے ساتھ خیانت کرتا ہے۔ وہ بری بات کو اچھا سمجھتا ہے ؎

جو شخص بخل اختیار کرتا ہے کوئی شخص اس کا خیرخواہ نہیں ہوتا ؎

جو شخص لوگوں کے ساتھ احسان اور نیکی کے ساتھ برتاؤ نہیں کرتا۔ لوگ اس کے شکر گذار نہیں ہوتے۔ اور جو شخص ان کے ساتھ بھلا اور نیکی کرتا ہے۔ وہ خدا تعالٰے کی بارگاہ سے اجر اور ثواب پاتا ہے اور لوگ اُس کے شکرگذار رہتے ہیں ؎

جو شخص کسی برے کام کو اچھا سمجھتا ہے۔ وہ مذمت حاصل کرتا ہے ؎

جو شخص حق کا خلاف کرتا ہے خود اللہ تعالٰے اس کا مقابلہ کرتا ہے ؎

جس شخص میں قناعت نہیں ہوتی وہ مال سے غنی اور دولتمند نہیں ہو سکتا ؎

جس شخص پر مال کا خرچ کرنا گراں اور دشوار نہیں ہوتا۔ اُس کی سب اُمیدیں اس کی طرف متوجہ اور پوری ہو جاتی ہیں ؎

جو شخص فضول اُمیدوں میں پڑا رہتا ہے۔ اس کے مقاصد پورے نہیں ہوتے ؎

جس شخص کا یقین درست ہوتا ہے۔

Marfat.com

وہ کبھی شک نہیں کرتا۔ اور جس شخص میں انصاف نہیں ہوتا اس کا کوئی ساتھ نہیں دیتا؎

جو شخص لوگوں کے ساتھ زیادہ جھگڑا اور نزاع کرتا ہے وہ غلطی سے محفوظ نہیں رہتا اور جو شخص بہت باتیں کرتا ہے اسکی زبان سے کبھی نہ کبھی بیہودہ کلمات ضرور صادر ہو جاتے ہیں؎

جو شخص شریعت کی سیدھی راہ پر قائم رہتا ہے وہ ضرور سلامت رہتا ہے اور جو شخص خاموشی اختیار کرتا ہے وہ ملامت سے محفوظ رہتا ہے؎

جو شخص اپنی جان کا خوف رکھتا ہے وہ کسی پر ظلم نہیں کرتا۔ اور جو شخص زمانے کے واقعات سے عبرت کا سبق حاصل کرتا ہے وہ دوسروں کو بھی ہوشیار اور چوکنا رہنے کی ہدایت کرتا ہے؎

جو شخص اپنی قدر آپ سمجھتا ہے۔ وہ لوگوں کی نظروں میں ذلیل نہیں ہوتا؎

جو شخص محبت الٰہی کے ساتھ مانوس ہوتا ہے وہ لوگوں کی الفت سے متنفر اور متوحش رہتا ہے؎

جس شخص کے ہاتھ سے قناعت کی مضبوط رسی چھوٹ جاتی ہے۔ وہ مال سے غنی نہیں ہو سکتا؎

جس شخص کو یقین ہے کہ قیامت میں اس کو اس کے منہ سے نکلی ہوئی باتوں پہ مواخذہ ہوگا اسے بہت کم بولنا اور مختصر کلام کرنا چاہیئے؎

جو شخص علمی مضامین کے حل کرنے یا سوچنے کے لئے علیحدہ بیٹھتا ہے اسے تنہائی میں وحشت نہیں ہوتی۔

جو شخص کم بول سکے وہ دشمنی کے ساتھ تسلی کرتا ہے۔ وہ کبھی تجلی نہیں ہوتا؎

جو شخص علم و حکمت کے مسائل سے اپنے دل کو خوش کرتا ہے۔ اس کی خوشی کبھی کم نہیں ہوتی؎

جو شخص اپنے مالک پر توکل کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی ضرور مدد کرتا ہے۔ اور جو شخص حریص اور طامع ہوتا ہے وہ ضرور ذلت اور خواری اٹھاتا ہے؎

جو شخص اپنے اس احسان کو جو لوگوں کے ساتھ پہلے کیا کرتا تھا جب روک دیتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسکی نعمت اور قدرت کو زائل کر دیتا ہے؎

جو شخص لوگوں کے ساتھ تواضع سے پیش آتا ہے اسکی عزت اور شرافت میں نقصان نہیں آتا؎

جو شخص تکبر اختیار کرتا ہے وہ ضرور ہلاک ہو جاتا ہے؎

جو شخص خود اپنی جان کے ساتھ برائی کرتا ہے اس سے کسی شخص کو نیکی کی کوئی امید نہیں رکھنی چاہیئے؎

Marfat.com

جو شخص خود اپنے گھر والوں کے ساتھ برا کرتا ہے اس سے دوسروں کو بھلائی کی کیا امید ہو سکتی ہے ؛

جو شخص زیادہ تر بیہودہ باتیں کرتا ہے اس کی حق بات بھی کوئی نہیں مانتا اور جس شخص میں نفاق زیادہ ہوتا ہے اسکی موافقت کا کچھ پتہ نہیں چلتا ؛

جو شخص زیادہ ناخوش رہتا ہے اسکی خوشنودی اور رضامندی معلوم نہیں ہو سکتی۔ اور جس شخص میں زیادہ بیماریاں ہوتی ہیں اس کی تندرستی کچھ پتہ نہیں دیتی ؛

جو شخص مغلوب الغضب ہو جاتا ہے وہ اپنے آپ کو خود ہلاک کرتا ہے اور جس شخص پر نفسانی خواہشیں غالب آجاتی ہیں۔ وہ کبھی سلامت نہیں رہ سکتا ؛

جس شخص کے اعمال اس کو پیچھے ہٹائیں اس کا نسب اس کو آگے نہیں بڑھا سکتا۔ اور جو شخص اپنی بد اخلاقی اور بے ادبی کی وجہ سے پستی کے گڑھے میں گرا ہوا ہو اس کی خاندانی شرافت اس کو اٹھا نہیں سکتی ؛

جس شخص کو خدا تعالےٰ دعا کی توفیق بخشتا ہے وہ اجابت اور قبولیت کی نعمت سے محروم نہیں رہتا ؛

جس شخص کو استغفار کی توفیق عنایت فرماتا ہے وہ مغفرت اور بخشش سے خالی نہیں رہتا۔ جس شخص کے دل میں شکر گذاری ڈال دیتا ہے اسکی نعمتوں کی ترقی کبھی ختم نہیں ہوتی ؛

جناب امیرالمومنین اپنے محبوں کی نسبت فرماتے ہیں کہ جو شخص کے دل سے ہماری محبت اور زبان سے ہمارا ساتھ کرے اور تلوار سے ہمارے دشمنوں (کافروں) سے لڑے۔ تو وہ جنت میں ہمارے ساتھ اور ہمارے ہی درجے میں ہوگا۔ اور جو شخص دل سے ہماری محبت اور زبان سے ہماری مدد کرے اور ہاتھوں کے ساتھ ہمارے دشمنوں سے نہ لڑے تو وہ جنت میں ہمارے ساتھ تو ہوگا مگر درجے میں ہم سے نیچے ہوگا ؛

جس شخص کو خدا تعالےٰ توبہ کی توفیق دیتا ہے وہ اس کی قبولیت سے محروم نہیں رہتا۔ اور جو شخص خالص خدا تعالےٰ کے لئے نیک کام کرتا ہے وہ اپنے مقصود کو ضرور پہنچ جاتا ہے ؛

جو شخص لوگوں کے ساتھ میل و ملاقات رکھتا ہے اس کو انکی طرف سے کوئی نہ کوئی تکلیف ضرور پیش آتی ہے اور جو شخص ان سے الگ رہتا ہے۔ وہ ان کے شر سے محفوظ رہتا ہے ؛

جو شخص نرم مزاج ہوتا ہے اس سے لوگ ضرور محبت کرتے ہیں اور جس شخص کے اخلاق اچھے ہوتے ہیں اس کی زندگی نہایت مزے اور آرام سے گذرتی ہے ؛

جو شخص لوگوں سے زیادہ سوال کرتا اور اپنی حاجتیں

ان کے سامنے پیش کرتا ہے وہ ذلیل اور
خوار ہو جاتا ہے ÷
جو شخص اپنے آپ کو سوال سے بچائے رکھتا ہے
وہ عزت اور بزرگی پاتا ہے ÷
جس شخص کے اخلاق خراب ہوتے ہیں وہ اپنے
آپ کو ہمیشہ عذاب میں مبتلا پاتا ہے اور
جس شخص میں ادب نہیں ہوتا اس کی
خاندانی شرافت پر دھبہ لگ جاتا ہے
جو شخص اللہ تعالےٰ سے ڈرتا ہے۔ دنیا میں
اس کے دل کو کبھی چین اور خوشی حاصل
نہیں ہوتی ÷
جو شخص لوگوں کے ساتھ خلط ملط رہتا ہے اس کے
تقوےٰ اور پرہیزگاری میں کمی آجاتی ہے
جو شخص اپنے راز کو محفوظ رکھتا ہے۔ اس کو
اپنے کام کے متعلق اختیار رہتا ہے
کہ اسے جس طرح چاہے
کرے ÷
جو شخص اپنے دشمن کے پاس رہتا ہے اسکا
بدن غم سے گھل کر لاغر ہو جاتا ہے ÷
جو شخص شریف النفس ہوتا ہے اس کے دوست
اور مہربان زیادہ ہوتے ہیں۔ اور جو شخص
لوگوں کے ساتھ زیادہ احسان کرتا ہے اس
کے بہت سے آشنا پیدا ہو جاتے ہیں ÷
جو شخص اپنی رائے پر خوش اور مغرور رہتا ہے اس
کے دشمن اس پر غالب آجاتے ہیں ÷
جو شخص اپنے بھائی بندوں کی لڑائی سے علیحدہ

رہ کر ان سے کنارہ کشی اختیار کرتا ہے اس
کے دوست کم ہو جاتے ہیں ÷
جو شخص نسب اور خاندانی شرافت میں گرا ہوا ہو۔
وہ اپنے حسن ادب کے طفیل بلند پایہ حاصل
کر سکتا ہے ÷
جو شخص ادب نہ ہونے کی وجہ سے مرتبہ میں پیچھے
رہ جائے وہ اپنی خاندانی شرافت کے
بدولت آگے نہیں ہو سکتا ÷
جو شخص طمع کو نہیں چھوڑتا اس میں پرہیزگاری
نہیں رہتی اور جو شخص دنیا کے ساز و سامان
سے خوش ہوتا ہے وہ اس کے دھوکے اور
فریب میں آجاتا ہے ÷
جو شخص اپنے عیبوں کو جانتا ہے وہ اپنے دوسرے
بھائی کے عیب بھی ظاہر نہیں کرتا ÷
جس شخص کا دل خدا تعالےٰ سے خائف رہتا ہے
اس کے دوسرے اعضاؤں میں بھی عجز اور انکسار
کے آثار نمودار ہو جاتے ہیں ÷
جو شخص اپنے دل میں ہماری محبت رکھتا اور زبان
سے ہمیں برا نہیں کہتا۔ وہ جنت میں ہمارے
ساتھ ہوگا ÷
جو شخص یتیموں کی خبر گیری کرتا ہے۔ خدا تعالےٰ
اس کے بچوں کی خبر گیری فرمائیگا ÷
جو شخص خدا تعالےٰ کے سوا کسی دوسرے کے
بھروسے پر مغرور ہو جاتا ہے وہ ذلت اٹھاتا
ہے اور جو شخص خدا اور رسول کی ہدایت کے
سوا کسی دوسرے راہ پر چلتا ہے۔ وہ گمراہ

ہو جاتا ہے ٭

جو شخص نیک کام کرتا ہے۔ وہ اپنے نفس کیساتھ نیک سلوک کرتا ہے اور جو شخص برا کام کرتا ہے وہ اپنی جان پر ظلم ڈھاتا ہے ٭

جو شخص خواہش نفس کا خلاف کرتا ہے وہ علم کی ہدایت کے مطابق کام کرتا ہے ٭

جو شخص اپنے غضب کے خلاف کرتا ہے حلم اور بردباری کے احکام پر چلتا ہے ٭

جو شخص اپنے مقسوم پر راضی رہتا ہے اس سے کوئی شخص ناخوش نہیں ہوتا۔ اور جو شخص اپنی حالت پر خوش رہتا ہے اس کے پاس حسد نہیں آتا ٭

جو شخص تکلف سے بردبار نہیں بنتا وہ کبھی حلیم نہیں ہو سکتا۔ اور جو شخص کوشش سے علم نہیں پڑھتا وہ کبھی عالم نہیں بن سکتا ٭

جو شخص اپنی زبان کو قابو میں نہیں رکھتا وہ ندامت اٹھاتا ہے اور جو شخص دوسروں پر رحم نہیں کرتا اسپر کوئی رحم نہیں کرتا ٭

جو شخص برے کاموں سے باز نہیں آتا۔ وہ جاہل سمجھا جاتا ہے۔ اور جو شخص لوگوں کیساتھ احسان نہیں کرتا۔ وہ بزرگی حاصل نہیں کرتا۔

جو شخص کسی فوت شدہ چیزوں پر صبر کرتا اور اس کی فکر چھوڑ دیتا ہے وہ ایسا خوش وقت رہتا ہے کہ گویا اس کی کوئی چیز فوت ہی نہیں ہوئی۔ اور جو شخص کسی مصیبت پر صبر کرتا ہے وہ ایسا خوش حالی رہتا ہے کہ گویا اسے کوئی مصیبت پیش نہیں آئی ٭

جس شخص کو حق نجات نہیں بخشتا اسے باطل ہلاک کر دیتا ہے اور جس کو علم ہدایت نہیں کرتا اس کو جہل گمراہ بنا دیتا ہے ٭

جو شخص اپنے نفس کو قابو میں نہیں رکھتا۔ وہ اسے ضایع اور برباد کر دیتا ہے۔ اور جو شخص نعمت کی شکرگذاری نہیں کرتا وہ اس کے زوال کی سزا پاتا ہے ٭

جو شخص صبر کے کڑوے گھونٹ نہیں پیتا اسے بےصبری ہلاک کر دیتی ہے اور جس شخص کی صلح اور پرہیزگاری سے اصلاح نہیں ہوتی اس کو لالچ بگاڑ دیتی ہے ٭

جو شخص مصیبتوں سے بچتا اور ان کے سامنے نہیں آتا مصیبتیں خود اس کے سامنے آجاتی ہے ٭

جو شخص انجام کار کو سوچتا ہے وہ بہت سی خرابیوں سے محفوظ رہتا ہے ٭

جس شخص کو بیٹھے بٹھائے رزق نہیں ملتا۔ اس کو کھڑے ہوتے پر بھی نہیں ملتا ٭

جس شخص کو آرام سے بیٹھے ہوئے روزی نہیں ملتی اس کے کوشش کرنے اور کھڑے ہونے پر نہیں مل سکتی ٭

جو شخص عزت و تعظیم کرنے پر سیدہا نہ ہو وہ ذلیل اور خوار کرنے پر سیدہا اور ٹھیک ہو جاتا ہے

جو شخص نیک سلوک کرنے سے درست نہ ہو وہ بدسلوکی کرنے سے درست ہو جاتا ہے ٭

Marfat.com

جو شخص شکر گذاری کرنے پر مہمانوں کی ضیافت نہیں کرتا وہ مذمت اور بدگوئی کرنے پران کو کھانا کھلاتا ہے۔ اور ایسا ہی جو شخص تعریف کرنے پر سخاوت نہیں کرتا اس کا دل ملامت اور نفرین سننے پر مائل ہوتا ہے۔

جو شخص لوگوں کے ساتھ نرمی اور شفقت سے پیش نہیں آتا۔ وہ ذلیل اور حقیر ہو جاتا ہے

جو شخص توسط (میانہ روی) اختیار نہیں کرتا وہ اسراف میں ہلاک ہو جاتا ہے۔

جو شخص اپنے نفس کے ساتھ مقابلہ نہیں کرتا وہ کبھی کامیابی حاصل نہیں کرتا۔

جو شخص اپنی عقلمندی اور ہوشیاری سے آگے نہیں بڑھتا وہ عاجزی کے مارے پیچھے رہجاتا ہے۔

جو شخص اپنی موجودہ رائے اور عقل سے عاجز ہوتا ہے وہ اپنی اس رائے کے قائم کرنے سے زیادہ عاجز ہوگا۔ جو ابھی اس کی فکر میں نہیں آئی۔ بلکہ اس کے حاصل کرنے سے خالی اور بے بہرہ رہیگا۔

جو شخص تجھے تیرا عیب بتلائے وہ تیرا سچا دوست ہے اور جو شخص تیرا عیب چھپائے وہ تیرا پیدا دشمن ہے۔

جو شخص لوگوں پر سخاوت نہیں کرتا۔ اسے کوئی سراہتا نہیں۔ اور جو شخص جوانمردی کے کام نہیں کرتا اسے سرداری نہیں ملتی۔

جو شخص لوگوں کی مدد نہیں کرتا۔ اسے کوئی شخص امداد نہیں دیتا۔

جس شخص کا باطن اور اندرون اچھا ہو وہ کسی کا خوف نہیں رکھتا۔ اور جس شخص کا باطن خراب ہو وہ کبھی چین نہیں پاتا۔

جو شخص خدائے پاک کے سوا کسی دوسرے سے عزت چاہتا ہے۔ وہ عزت اسے ہلاک کر دیتی ہے اور جو شخص اپنی رائے پر خوش ہوتا ہے ہر ایک کام میں اسے عاجزی گھیر لیتی ہے۔

جو شخص اپنے نفس پر ناخوش ہوتا ہے۔ وہ اپنے پروردگار کو خوش کر لیتا ہے اور جو شخص اپنے نفس سے خوش ہوتا ہے۔ وہ اپنے پروردگار کو ناخوش کر لیتا ہے۔

جو شخص باطل (ناحق) کی سواری پر سوار ہوتا ہے یہ سواری اسے جان سے مار ڈالتی ہے اور جو شخص حق سے آگے بڑھتا ہے اس پر راہیں تنگ ہو جاتی ہیں۔

جو شخص اپنے نفس کو قابو کر لیتا ہے وہ بہت بڑا زور آور اور پہلوان ہے۔

جو شخص خواہش نفس کو روک دیتا ہے وہ بڑا بہادر اور جوان ہے

جو شخص دوسروں کی حاجت کو اپنی حاجت پر مقدم رکھتا ہے وہ نہایت عالی مرتبہ و ذو احسان ہے۔

جس شخص کی عقل کامل ہوتی ہے وہ نفس کی خواہشوں کو ذلیل اور قبیح سمجھتا ہے۔

Marfat.com

جو شخص درحقیقت پرہیزگار ہوتا ہے وہ ناجائز اور حرام کاموں سے بچتا ہے

جو شخص کسی کمزور سے مدد چاہتا ہے وہ اپنی کمزوری ظاہر کرتا ہے اور جو شخص کسی کم عقل سے دوستی کرتا ہے۔ وہ اپنی کم عقلی جتلاتا ہے۔

جو شخص اپنے دشمن سے بھلائی چاہتا ہے وہ اپنی دشمنی کے اسباب کو بڑھاتا ہے اور جو شخص اپنے دوست سے بگاڑتا ہے وہ اپنے دوستوں کے شمار کو گھٹاتا ہے۔

جو شخص لوگوں کے حالات سے واقف ہو جاتا ہے وہ ان پر بھروسہ نہیں کرتا اور جو شخص ان کے حالات سے ناواقف ہوتا ہے وہ ان پر بھروسہ کرتا اور ان کے دھوکے میں آجاتا ہے۔

جو شخص لوگوں کی یاد میں مصروف رہتا ہے خدا تعالےٰ اس کو اپنی یاد سے محروم کر دیتا ہے اور جو شخص خدائے پاک کی یاد میں مصروف رہتا ہے خدائے پاک اس کے ذکر خیر کو لوگوں میں مشہور کر دیتا ہے۔

جو شخص دنیا دیکر آخرت خرید لیتا ہے وہ دونوں جہان میں فائدہ اٹھاتا ہے اور جو شخص آخرت بیچکر دنیا خرید کرتا ہے۔ وہ دونوں میں خسارہ پاتا ہے۔

جو شخص کسی ایسے آدمی کو اپنا بھید بتلاتا ہے جس پر اسے اعتماد اور بھروسہ نہیں ہوتا۔ وہ اپنے راز کو ضایع اور برباد کر دیتا ہے

جو شخص کسی ایسے آدمی سے مدد چاہتا ہے جو مستقل مزاج نہیں ہوتا۔ وہ اپنے کام کو خراب کر دیتا ہے۔

جو شخص کسی عقلمند کی دوستی کو ضایع اور خراب کرتا ہے وہ اپنی کم عقلی جتلاتا ہے اور جو شخص کسی جاہل اور نادان کے ساتھ احسان کرتا ہے وہ اپنی کمال جہالت کی دلیل بتلاتا ہے۔

جو شخص برے لوگوں کے ساتھ احسان کرتا ہے وہ انکے شر سے سلامت نہیں رہتا اور جو شخص سوال کرنے میں اصرار کرتا ہے اس سے لوگ ناخوش ہو جاتے ہیں۔

جو شخص عمل کرنے کے لئے علم پڑھتا ہے انکے علم کی بیقدری سے کوئی نحوست نہیں ہوتی۔

جو شخص اپنے علم پر عمل کرتا ہے وہ آخرت کے مقصود اور مراد کو پہنچ جاتا ہے۔

جو شخص اپنے نفس کی اصلاح کیلئے اسے تکلیف میں ڈالتا ہے۔ وہ سعادت دارین حاصل کر لیتا ہے۔

جو شخص نفس کو اس کی لذتوں میں چھوڑ دیتا ہے وہ شقی (بدبخت) اور خدا تعالےٰ کی رحمت سے دور ہو جاتا ہے۔

جو شخص نیک کام کرنے کا امر کرتا ہے۔ وہ اہل ایمان کی مدد اور تائید کرتا ہے۔ اور

Marfat.com

جو شخص برے کاموں سے منع کرتا ہے۔ تو وہ فاسقوں کو ذلیل اور خوار کرتا ہے ؎

جو شخص خدا تعالیٰ کے بندوں پر ظلم کرتا ہے۔ خدا تعالیٰ خود اس کا مدعی ہو جاتا ہے۔ بندوں کے دعوے کی ضرورت نہیں ؎ اور جس شخص پر خود خدا تعالیٰ مدعی ہو۔ اس کے سب عذر اور بہانے بیکار ہیں۔ اور وہ دنیا اور آخرت میں عذاب میں مبتلا رہیگا ؎

جو شخص مال دنیا میں سے بقدر کفایت حاصل کرتا ہے۔ وہ نہایت امن اور آرام پاتا ہے، اور جو شخص دنیا کا مال و دولت بہت سا اکٹھا کر لیتا ہے اسے بہت ہی مصیبتیں اور حوادث پیش آتے ہیں اور آخر ان میں ہی تباہ اور ہلاک ہو جاتا ہے ؎

جو شخص خدا تعالیٰ پر توکل کرتا ہے اسے کسی بندے کی کوئی حاجت اور پرواہ نہیں رہتی ؎

جو شخص خالص خدا تعالیٰ کیلئے کام کرتا ہے اس کی دنیا اور آخرت دونو درست ہو جاتی ہیں ؎

جو شخص آخرت کا یقین رکھتا ہے وہ دنیا کی حرص نہیں کرتا ؎

جس شخص کو اعمال کا بدلہ پانے کا یقین ہوتا ہے وہ نیکی کے سوا کوئی کام نہیں کرتا ؎

جو شخص موت کو یقین کی آنکھ سے دیکھتا (اس کے آنے کا یقین رکھتا ہے) اس کو نہایت نزدیک معلوم ہوتی ہے اور جو شخص طول امل کی آنکھ سے دیکھتا فضول امیدوں کے پیچھے پڑتا ہے اس کو دور دکھائی دیتی ہے ؎

جو شخص تیرے سامنے تیرا عیب بیان کرتا ہے وہ غائبانہ تیری مدد اور حفاظت کرتا ہے اور جو شخص تیرے سامنے تیری عیب پوشی کرتا ہے وہ غائبانہ تیرے عیب بیان کرتا ہے

جو شخص تیری اچھی یا بری حالت کی پرواہ نہیں رکھتا وہ تیرا خاص دشمن ہے اور جس کو ہر وقت تیری اصلاح کی فکر لگی ہے، وہ تیرا سچا دوست ہے ؎

جو شخص خدائے پاک پر بھروسہ کرتا ہے اس کا ایمان اور یقین درست اور محفوظ ہو جاتا ہے اور جو شخص لوگوں سے علیحدہ رہتا ہے اس کا دین سلامت رہتا ہے

جس شخص کو کوئی ایک فکر لگی ہوئے ہوں اس کا بدن بیمار ہو جاتا ہے اور جس شخص کو کئی ایک چیزوں کا غم لاحق ہو وہ ہمیشہ غمگین رہتا ہے ؎

جس شخص کی عمر دراز ہوتی ہے اسے بہت سی مصیبتیں پیش آتی ہیں اور جس شخص کی طبیعت میں شرارت زیادہ ہوتی ہے۔ اس کے ساتھی اس کے شر سے بے فکر نہیں ہوتے

جو شخص اپنی عقل کی ہدایت کو خواہش نفسانی پر مقدم

رکھتا اس کے سب کام ٹھیک ہو جاتے ہیں ؛
جو شخص ادب کے طریقے پر چلنے کا عاشق ہو رہتا ہے اس کے عیب کم ہو جاتے ہیں ؛
جو شخص بچپن میں اپنے نفس کو تکلیف نہیں دیتا وہ بڑا ہو کر بزرگی نہیں پاتا ؛
جو شخص چھوٹی عمر میں لوگوں سے مسائل پوچھتا ہے وہ بڑی عمر میں پہنچکر عالم ہو جاتا ہے اور اس سے لوگ مسائل پوچھتے ہیں ؛
جو شخص اپنی کسی بیماری کو جب تین روز تک لوگوں سے چھپائے رکھتا ہے اور صرف خدائے پاک سے اسکی شکایت کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس بیماری سے آرام بخشتا ہے ؛
جس شخص میں حیا نہیں ہوتی اس میں کوئی خیر اور خوبی نہیں پائی جاتی ؛
جو شخص دوسروں کے حالات سے عبرت حاصل نہیں کرتا وہ اپنے آپ کی خود مدد نہیں کرتا ؛
جو شخص علم دین کا عاشق ہو جاتا ہے وہ اپنی جان کے ساتھ بہت احسان کرتا ہے ۔ اور جو شخص ادب کو نہایت شوق سے حاصل کرتا ہے وہ اپنی جان کے لئے نہایت خوبصورت زیور تیار کر لیتا ہے ؛
جو شخص حکمت (علم شریعت) کا فریفتہ ہوتا ہے وہ اپنے آپ کو شریف اور بزرگ بنا لیتا ہے ؛
جو شخص اپنی زبان کو قید میں رکھتا ہے وہ ندامت سے محفوظ رہتا ہے اور جو شخص اپنے عہد و پیمان کو پورا کرتا ہے وہ اپنی شرافت اور بزرگی ظاہر کرتا ہے ؛
جو شخص اپنی عقل کو قابو میں رکھتا ہے وہ حکیم ہو جاتا ہے جو شخص اپنے رب کی نافرمانی سے بچتا ہے وہ عزت پاتا ہے جو شخص اپنی شہوت (خواہش نفس) کو دبائے رکھتا ہے وہ پرہیزگار بن جاتا ہے اور جو شخص اپنے قول و قرار کی حفاظت کرتا ہے وہ وفادار کہلاتا ہے ؛
جو شخص خدا تعالیٰ کی اطاعت اختیار کرتا ہے وہ اسکی بارگاہ میں مقبول اور پسندیدہ ہو جاتا ہے ؛
جو شخص نیک کام کرتا ہے ۔ وہ اپنے مقصود کو پہنچ جاتا ہے ؛
جو شخص اپنے مقاصد کی حد کو پہنچ جائے اسے موت کے آنے کا منتظر رہنا چاہیئے ؛
جو شخص اپنے مال کی زکوٰۃ ادا کر دیتا ہے وہ بخیل نفس سے محفوظ رہتا ہے ؛
جو شخص شہوتوں (نفس کی خواہشوں) سے پرہیز کرتا ہے وہ اپنے آپ کو خرابیوں سے بچا لیتا ہے ؛
جو شخص خدا تعالیٰ کی بارگاہ میں آنے کی اجازت چاہتا ہے خدا تعالیٰ اسے اجازت دے دیتا ہے اور جو شخص اس کے دروازے کو کھٹکھٹاتا ہے وہ اس کیلئے اپنا دروازہ

Marfat.com

کھول دیتا ہے ؛

جو شخص فضول امیدوں پر بھروسا کرتا ہے وہ ان کے پورا ہونے سے پہلے ہی مرجاتا ہے ؛

جو شخص لوگوں سے صلح رکھتا ہے اس کے تمام عیب چھپ جاتے ہیں اور جو شخص لوگوں کے عیب کی تلاش میں رہتا ہے اس کے سب عیب ظاہر ہوجاتے ہیں ؛

جو شخص اپنی عقل کے ذریعے سے عبرت حاصل کرتا ہے وہ دوسروں سے ممتاز ہوجاتا ہے یا اپنی عقل پر بھروسہ کرتا ہے تو وہ لوگوں سے الگ رہتا ہے ؛

جو شخص کسی ایسے راز کو ظاہر کرتا ہے جو اس کے کسی دوست نے اسے امین سمجھ کر بتلایا تھا۔ وہ بیشک خیانت کرتا ہے ؛

جو شخص علم چھپائے وہ اور جاہل دونوں برابر ہیں ؛

جو شخص اپنے ہمیشہ رہنے کے گھر (دار آخرت) کو آباد کرتا ہے۔ وہ پورا عقلمند ہے ؛

جو شخص زیادہ طمع کرتا ہے وہ اکثر ٹھوکر کھاتا ہے اور جس شخص میں حیا کم ہوتی ہے اس میں پرہیزگاری بھی کم ہوجاتی ہے اور جس شخص میں پرہیزگاری کم ہوجاتی ہے اسکا دل مردہ ہوجاتا ہے ؛

جس شخص کا دل مردہ ہوجاتا ہے وہ دوزخ میں داخل ہوگا ؛

جس شخص کی عقل مضبوط ہوتی ہے۔ وہ اکثر لوگوں کے حالات سے عبرت کا سبق حاصل کرتا ہے ؛

جو شخص طمع کو لازم پکڑتا ہے۔ اس میں پرہیزگاری مفقود ہوجاتی ہے ؛

جو شخص اپنے نفس کو ہمیشہ ریاضت میں لگائے رکھتا ہے وہ فائدہ اٹھاتا ہے اور جو شخص واقعات سے عبرت کا سبق لیتا ہے وہ برے کاموں سے باز آجاتا ہے ؛

جو شخص انجام کار (یا دار آخرت) کا انتظار کرتا ہے وہ صبر اختیار کرتا ہے۔ اور جو شخص اپنے تمام کام خدا تعالیٰ کے سپرد کرتا ہے وہ خدا تعالیٰ سے مدد پاتا ہے ؛

جو شخص نیک کاموں کی کوشش کرتا ہے۔ اسے معاش کی عمدہ صورتیں میسر ہوجاتی ہیں۔ اور جو شخص لوگوں سے عداوت زیادہ رکھتا یا پرزنتنی اور زیادتی کرتا ہے اس کے دشمن زیادہ ہوجاتے ہیں ؛

جس شخص کی نیت بگڑ جاتی ہے۔ وہ کامیابی سے محروم رہتا ہے اور جو شخص امیدوں پر بھروسہ کرلیتا ہے موت ان کے پورا ہونے سے پہلے ہی اسکا کام تمام کردیتی ہے ؛

جس شخص کے مقاصد خراب ہوتے ہیں اس کے موارد (آمد و رفت کے مقام) بھی خراب ہوتے ہیں اور جس شخص کے معاملات خراب

Marfat.com

ہوتے ہیں اس کے مرنے پر لوگ خوشی مناتے ہیں۔

جس شخص کی نیت خراب ہوتی ہے وہ غم اور فکر میں مبتلا رہتا ہے۔

شخص اپنے علم کے خلاف کرتا ہے وہ بہت بڑا گناہ کرتا ہے اور جس شخص کے اخلاق خراب ہو جاتے ہیں اس کی موت پر لوگ خوشی مناتے ہیں۔

جو شخص عرصہ دراز تک غفلت میں پڑا رہتا ہے وہ بہت جلد ہلاک ہو جاتا ہے اور جو شخص دیر تک سوچتا ہے اسے خوب سوجھ آجاتی ہے۔

جس شخص کی ہمت بلند ہوتی ہے اس کی قدر اور قیمت بڑھ جاتی ہے۔

جس شخص کی برائی کرنے پر شکرگزاری کی جائے وہ شکرگزاری نہیں۔ بلکہ ٹھٹھا اور مسخری ہے۔

جس شخص کی ظلم کرنے پر تعریف کی جائے۔ تو وہ تعریف نہیں بلکہ مکر اور حیلہ گری ہے۔

جو شخص سچائی سے آگے بڑھ جاتا اور اسے چھوڑ دیتا ہے اس پر سب راستے تنگ ہو جاتے ہیں اور جو شخص خدا تعالےٰ کی پناہ میں آجاتا ہے اس کا کام نہایت اچھی طرح سے سرانجام پاتا ہے۔

جو شخص دنیا کی رغبت چھوڑ دیتا ہے اس پر سب مصیبتیں آسان ہو جاتی ہیں اور جو شخص توسط (میانہ روی) اختیار کرتا ہے۔ اس کی تکلیفیں کم اور ہلکی ہو جاتی ہیں۔

جو شخص اپنے دین کو بگاڑتا ہے وہ اپنی آخرت کو برباد کرتا ہے۔

جو بادشاہ اپنی رعیت کے ساتھ برا سلوک کرتا ہے اس کے حاسد اور دشمن بغلیں بجاتے اور خوشیاں مناتے ہیں۔

جو بادشاہ اپنے لشکر کی مدد نہیں کرتا وہ اپنے دشمنوں کا معاون اور مددگار ہو جاتا ہے

جو شخص اپنے پروردگار کا خوف رکھتا ہے وہ ظلم سے باز رہتا ہے اور جس شخص میں تقوےٰ اور پرہیزگاری زیادہ ہوتی ہے اس سے گناہ بہت کم سرزد ہوتے ہیں۔

جو شخص دنیا کی زیادتی کا خواستگار ہوتا ہے وہ نقصان اور گھاٹے میں پڑتا ہے۔

جو شخص کسی محسن کے احسان کو چھپاتا ہے وہ محرومی کی سزا پاتا ہے اور جو شخص باوجود قدرت کے لوگوں کے ساتھ احسان نہیں کرتا اس کی قدرت اور طاقت مسلوب اور زائل ہو جاتی ہے۔

جو شخص شکر پر مداومت کرتا ہے اس کے محسن اس کے ساتھ ہمیشہ نیک سلوک کرتے ہیں۔

جو شخص شہر کو چھوڑ دیتا ہے اسپر خیر اور برکت کے دروازے کھل جاتے ہیں۔

جو شخص نیکی کا بیج ڈالتا ہے وہ اچھا پھل پاتا ہے اور جو شخص بدی کا تخم بوتا ہے وہ برا پھل

Marfat.com

پاتا ہے ؛

جو شخص کسی شریف کے ساتھ نیکی اور احسان کرتا ہے وہ اس کا شکر گذار رہتا ہے

جو شخص سوچ سمجھ کر جواب دیتا ہے وہ اکثر صحیح جواب بیان کرتا ہے اور جو شخص کام کرنے سے پہلے سوچ لیتا ہے ۔ وہ اکثر ٹھیک کام کرتا ہے ؛

جو شخص حقوق صحبت کو نگاہ رکھتا ہے اور ساتھ کو اچھی طرح نباہتا ہے ۔ بہت سے لوگ اس کا ساتھ کرتے ہیں ؛

جو شخص خلوص اور خیر خواہی سے کام کرتا ہے خدا کے نیک بندے بدلہ دینے میں اس کی خیر خواہی کرتے ہیں اور جو شخص نیک کام کرتا ہے اس کو اس کا بدلہ بھی اچھا ملیگا ؛

جو شخص اپنے خیر خواہوں کی نصیحت قبول کر لیتا ہے وہ رسوائی اور فضیحت سے مامون رہتا ہے جو شخص مشورہ پوچھنے والے کو دھوکا کرتا ہے اس سے رائے و تدبیر کا مادہ مسلوب ہو جاتا ہے جس شخص کی تدبیر خراب ہوتی ہے وہ بہت جلد ہلاک ہو جاتا ہے

جو شخص دنیا کو آباد کرتا ہے اس کی آخرت خراب اور برباد ہو جاتی ہے اور جو شخص اپنی آخرت کو آباد کرتا ہے اس کی سب امیدیں پوری ہو جاتی ہیں ؛

جو شخص سچی بات کہتا ہے اسکا جلال اور ہیبت

بڑھجاتی ہے ؛

جو شخص نفسانی خواہشوں پر چلتا ہے وہ ہلاکت کے گڑھے میں گرتا ہے اور اس کا پاؤں ایسا پھسلتا ہے کہ پھر اٹھ نہیں سکتا ؛

جو شخص دنیا پر مغرور ہو جاتا ہے اس کا سرمایہ بس یہی ہے کہ وہ فضول امیدوں کا خیال پکاتا ہے ؛

جو شخص خواہش نفس پر سوار ہوتا ہے ۔ اس کی عقل زائل ہو جاتی ہے اور وہ اندھا ہو جاتا ہے اور جو شخص خواہش نفس کی تابعداری اختیار کرتا ہے ۔ وہ دنیا کے عوض اپنی آخرت کو بیچ ڈالتا ہے ؛

جو شخص کسی اپنے ناصح اور خیر خواہ کی نافرمانی کرتا ہے وہ اپنے دشمنوں کی اعانت اور امداد کرتا ہے ؛

جو شخص دل لگی اور مذاق زیادہ کرتا ہے ۔ اس کی پختہ بات بھی بیہودہ اور بیکار ہو جاتی ہے ؛

جس شخص کی عقل اسکی نفسانی خواہشوں پر غالب آجائے ۔ وہ کامیابی اور فلاح پاتا ہے اور جس شخص کی نفسانی خواہشیں اسکی عقل پر غالب آجائیں ۔ وہ ذلیل اور خوار ہو جاتا ہے ؛

جو شخص اپنی نفسانی خواہشوں کو مٹا دیتا ہے وہ اپنی مردانگی کو زندہ کر لیتا ہے اور جس شخص کی نفسانی خواہشیں زیادہ ہو جاتی

Marfat.com

ہیں۔ اس کی تکلیفیں بھی بڑھ جاتی ہیں ؎

جو شخص لوگوں کے ساتھ احسان کرتا ہے۔ لوگ اسے سراہتے ہیں اور وہ ان کی طرف سے تعریف کا خلعت پاتا ہے اور جو شخص لوگوں کے ساتھ برائی کرتا ہے وہ اپنے کیے کا برا پھل پاتا ہے ؎

جو شخص اپنی نفسانی خواہش پر غالب آجاتا ہے اس کی طاقت اور قدرت محفوظ رہتی ہے ؎

جس شخص کی فکر اور رائے کمزور ہوتی ہے وہ اکثر دھوکا کھاجاتا ہے ؎

جس شخص کی طبیعت میں خوف کم ہوتا ہے اسے بہت سی آفتیں پیش آتی ہیں اور جو شخص حکم کرنے میں ظلم کرتا ہے اس کی سلطنت زائل ہوجاتی ہے ؎

جو شخص اللہ تعالے کی اطاعت اختیار کرتا ہے وہ نہایت بلند مرتبے کو پہنچ جاتا ہے

جو شخص اپنی آخرت کی اصلاح کرتا ہے۔ وہ ہر طرح کی خیر و خوبی میں کامیاب ہوجاتا ہے ؎

جو شخص آخرت کے آنے کا یقین رکھتا ہے وہ اس کے لئے بہت سا سامان تیار کر رکھتا ہے ؎

جو شخص خدا تعالے کی ہدایت پر چلتا ہے وہ اپنے دشمنوں سے الگ رہتا ہے ؎

جو شخص دنیا میں شر اور فساد سے خوش ہوتا ہے وہ آخرت میں رنج اور غم میں مبتلا ہوگا ؎

جو شخص اللہ تعالے کے حکم کو بجا لاتا ہے۔ وہ اس کی بارگاہ سے اجر پائیگا۔ اور جو شخص اس کے عذاب سے بے فکر رہتا ہے وہ بری سزا پائیگا ؎

جو شخص خدا تعالے کی اطاعت اختیار کرتا ہے وہ جنت کی نعمتوں کا مالک ہوگا۔ اور جو شخص اس کے عذاب سے بیفکر رہتا ہے وہ ہلاک اور تباہ ہوگا ؎

جو شخص دنیا پر خوش ہوتا ہے اس سے آخرت فوت ہوجاتی ہے اور جو شخص اللہ تعالیٰ سے معافی مانگتا ہے۔ اللہ تعالے اس کے گناہ معاف فرما دیتا ہے ؎

جو شخص اللہ تعالے کی اطاعت اختیار کرتا ہے وہ کبھی تکلیف نہیں اٹھاتا اور جو شخص اپنے عیب معلوم کرلیتا ہے وہ کسی کو عیب نہیں لگاتا ؎

جو شخص اپنے ہر ایک کام کو پسند کرتا ہے اسکی عقل میں نقصان آجاتا ہے اور جو شخص اپنی زبان کو درست رکھتا ہے وہ اپنی عقل کو قوت پہنچاتا ہے ؎

جو شخص اپنی ہر ایک بات پر خوش ہوتا ہے اس کی عقل دور ہوجاتی ہے اور جو شخص زیادہ خود بینی اور غرور کرتا ہے۔ اس سے صواب اور درستی کا نور ہوجاتی ہے

جس شخص کی عمر دراز ہوجاتی ہے اسے اپنے

عزیزوں اور دوستوں کے نہ پانے کا صدمہ پیش آتا ہے (کہ وہ اس کے سامنے مر جاتے ہیں)

جو شخص اچھی طرح سنجیدگی اور وقار سے رہتا ہے اسکا جلال اور ہیبت بڑھ جاتی ہے اور جو شخص زیادہ ظلم کرتا ہے۔ اس کو سخت ندامت پیش آتی ہے

جو شخص جلد بازی کے گھوڑے پر سوار ہوتا ہے وہ ٹھوکر کھا کر منہ کے بل گرتا ہے اور جو شخص فضول امیدوں کے دھوکے میں پڑا رہتا ہے اسے اچانک موت کا تلخ پیالہ پینا پڑتا ہے ؛

جس شخص میں عقل ہوتی ہے وہ اکثر واقعات دیکھ کر عبرت پاتا ہے اور جو شخص نادان ہوتا ہے۔ وہ بار بار ٹھوکریں کھاتا ہے ؛

جس درخت کی لکڑی نرم اور عمدہ ہوتی ہے اسکی ٹہنیاں گنجان ہوتی ہیں اور جس شخص کی معاشرت اچھی ہوتی ہے۔ اس کے بھائی بند اور دوست بکثرت ہوتے ہیں

جو شخص اپنے بھائی بندوں پر ظلم کرتا ہے اس سے کوئی شخص محبت نہیں کرتا۔ اور جو شخص لوگوں کے ساتھ انصاف سے برتاؤ نہیں کرتا۔ اللہ تعالے اس کی قوت اور طاقت کو زائل کر دیتا ہے ؛

جو شخص لوگوں کی غیبت کرنے کی حرص رکھتا ہے ایسے لوگ گالیاں سناتے ہیں۔ اور جو شخص باتیں بہت کرتا ہے۔ اس کی باتوں سے لوگ اکتا جاتے ہیں۔

جو شخص کسی برے کام کے پاس جاتا ہے۔ وہ اس کے ساتھ متہم ہو جاتا ہے۔ اور جو شخص سوال کرنے میں اصرار کرتا ہے وہ محروم رہتا اور نقصان پاتا ہے ؛

جو شخص خدا تعالے کی دھمکی اور وعید سے ڈرتا ہے وہ دشوار اور بعید کام اپنے نفس پر آسان کر لیتا ہے اور جو شخص نرمی سے برتاؤ کرتا ہے اس کے سامنے سخت لوگ بھی نرم ہو جاتے ہیں ؛

جو شخص علم دین سے بے خبر ہو کر تجارت اور لین دین کا معاملہ کرتا ہے۔ وہ ضرور ربا (سود خواری) میں پڑ جاتا ہے ؛

جو شخص خدا تعالے کی طاعت بجا لا کر اس کا قرب حاصل کرنا چاہتا ہے۔ خدا پاک اس پر بہت بڑے انعام فرماتا ہے۔

جو شخص خاموشی کو لازم پکڑتا ہے اس سے کوئی شخص ناخوش نہیں ہوتا۔ اور جو شخص فرصت کے وقت کام نہیں کرتا وہ کامیابی حاصل کرنے میں عاجز رہتا ہے ؛

جو شخص زیادہ نہیں بولتا اس سے گناہ بہت کم صادر ہوتے ہیں اور جس شخص کی

Marfat.com

ہمت بڑی ہوتی ہے اس کے مقاصد
بہت بڑے اور گراں قدر ہوتے ہیں ؞
جو شخص لوگوں کے ساتھ زیادہ احسان کرتا
ہے اسے سب لوگ اچھا اور بزرگ سمجھتے
ہیں ؞
جو شخص عموماً انصاف سے برتاؤ کرتا ہے سب
چھوٹے بڑے اس کے انصاف کی شہادت
بیان کرتے ہیں ؞
جو شخص غذا کم کھاتا ہے وہ اکثر بیماریوں سے
محفوظ رہتا ہے اور جو شخص زیادہ انصاف
کرتا ہے اس کی حکومت کے زمانے
کو سب لوگ سراہتے ہیں ؞
جو شخص کم کلام کرتا ہے اس کے سب عیب
دور ہو جاتے ہیں اور جو شخص اپنی پوری
حفاظت کرتا ہے اسکی گھڑی سلامت
اور محفوظ رہتی ہے ؞
جس شخص کی زبان اس پر حکمران ہو تو وہ اس
کی ہلاکت اور موت کا فیصلہ کرتی ہے
اور جو شخص اپنے غضب اور غصے کی
اطاعت کرتا ہے۔ وہ بہت جلدی
ہلاک ہو جاتا ہے ؞
جو شخص خدا تعالے سے ڈرتا ہے اور تقوی
اور پرہیزگاری اختیار کرتا ہے وہ ہر طرح
سے کامیاب اور سب کسی سے مستغنی
اور بے نیاز ہو جاتا ہے اور جو شخص
اسکی طاعت بجا لاتا ہے وہ عزت
اور قوت پاتا ہے ؞
جو شخص اپنی زبان سے ناشائستہ باتیں کہتا
ہے وہ اپنے کانوں سے ناگفتہ بہ باتیں
سنتا ہے ؞
جو شخص اچھے کام کرتا ہے وہ اپنے کمال عقل
کو ظاہر کرتا ہے اور جو شخص اپنی زبان
سے تول کر بات نکالتا ہے وہ اپنے
کمال فضل پر دلیل قایم کرتا ہے ؞
جو شخص آخرت پر یقین رکھتا ہے وہ دنیا سے
منہ موڑ لیتا ہے اور جس شخص کو وہاں کی
ہمیشہ باقی رہنے والی نعمتوں کا یقین
ہے وہ دنیا کی فانی چیزوں کی خواہش نہیں
رکھتا ؞
جو شخص خدا تعالے پر توکل کرتا ہے۔ اس کے
سب کام پورے ہو جاتے ہیں اور اسے
خدا تعالے کے سوا کسی شخص کی طرف
کوئی ضرورت باقی نہیں رہتی۔ اور جو شخص
خدا تعالے کا دروازہ چھوڑ کر کسی
دوسرے کے دروازے پر جاتا
ہے۔ وہ شقاوت (بدبختی) میں پڑتا
اور طرح طرح کی تکلیفیں اٹھاتا ہے ؞
جو شخص خدا تعالے کی ملاقات کا عاشق ہوتا
ہے وہ دنیا کی پرواہ نہیں رکھتا ؞
جو شخص زیادہ تر لہو و لعب (کھیل کود بیہودہ
کاموں) میں پڑا رہتا ہے اس کی عقل
کم ہو جاتی ہے ؞

Marfat.com

جو شخص لوگوں پر زیادہ حسد کرتا ہے۔ وہ ہمیشہ غم میں مبتلا رہتا ہے ÷
جس شخص کی طبیعت پر مذاق اور دل لگی غالب آجاتی ہے۔ اس کی سچی اور واقعی بات بھی باطل اور بیکار ہوجاتی ہے ÷
جس شخص کی طبیعت پر مسخرگی اور دل لگی غالب آجاتی ہے اس کی عقل بھی فاسد اور خراب ہوجاتی ہے ÷
جس شخص پر غفلت غالب آجاتی ہے اسکا دل مردہ ہوجاتا ہے ÷
جس شخص میں بخل زیادہ ہوتا ہے۔ اسمیں عیب زیادہ ہوجاتے ہیں ÷
جو شخص زیادہ تمسخر اور مذاق کرتا ہے اس کی عزت اور وقار کم ہوجاتا ہے ÷
جو شخص خداتعالےٰ کی بارگاہ سے عزت چاہتا ہے خدائے پاک اسے عزت عطا فرماتا ہے ÷
جو شخص خداتعالےٰ کے دیئے ہوئے رزق پر قناعت کرتا ہے وہ مخلوق سے مستغنی ہوجاتا ہے ÷
جس شخص کو قناعت کی نعمت عطا ہوتی ہے وہ بہت بڑی نعمت پاتا ہے۔ جو اسے تمام خزانوں سے بچا رکھتی ہے ÷
جس شخص کا یقین ٹھیک ہوتا ہے اس کی عبادت بھی ٹھیک ہوتی ہے۔ جو شخص خداتعالیٰ کی تقدیر پر راضی رہتا ہے

اسکی زندگی نہایت باآرام اور پرلطف گذرتی ہے اور جس شخص کا انتظام اچھا ہوتا ہے اس کی ریاست دیر تک قائم رہتی ہے ÷
جس شخص کا نفس قانع ہوتا ہے۔ وہ تنگدستی کی حالت میں بھی باعزت رہتا ہے و جس شخص کا نفس حریص ہوتا ہے وہ دولتمندی اور مالداری کی حالت میں بھی ذلت اور خواری سہتا ہے ÷
جو شخص آخرت کی حرص رکھتا ہے وہ دین اور دنیا میں کامیاب ہوتا ہے اور جو شخص دنیا کی خواہش رکھتا ہے وہ ہلاکت کے گرداب میں پڑتا ہے ÷
جو شخص موت سے ڈرتا ہے وہ اس کے آنے کا منتظر رہتا ہے اور فرصت کے وقت کو غنیمت سمجھتا ہے ÷
جس شخص کی امیدیں چھوٹی ہوتی ہیں۔ اس کے عمل درست ہوتے ہیں اور جس شخص کی امیدیں لمبی ہوتی ہے۔ اس کے عمل فاسد اور خراب ہوتے ہیں ÷
جو شخص موت کو یاد رکھتا ہے وہ دنیا کی آرزوؤں کو بھول جاتا ہے اور جس شخص کی نیت خالص ہوتی ہے۔ وہ برے کاموں سے دور رہتا ہے ÷
جس شخص کے دل میں دنیا کی بہت سی امنگیں اور امیدیں ہوں وہ بہت ہی کم نوشش

Marfat.com

ہوتا ہے اور جو شخص دل کی خواہشوں کے پورا کرنے کے پیچھے پڑتا ہے وہ اکثر تکلیف میں رہتا ہے ؛

جو شخص لوگوں سے بات بات پر خفا ہو جاتا ہے اسے کوئی شخص مناتا اور راضی نہیں کرتا -

جو شخص قناعت اختیار کرتا ہے وہ طلب کی ذلت سے بچ رہتا ہے ؛

جس شخص کا یقین ٹھیک اور درست ہوتا ہے وہ شک نہیں کرتا ؛

جو شخص نعمت پر شکر گذاری کرتا ہے اس کو مصیبت میں صبر کرنے والے کے برابر اجر ملتا ہے ؛

جو شخص تقدیر الٰہی پر راضی رہتا ہے وہ زمانے کے حوادث کو ہیچ سمجھتا ہے - اور ان سے گھبراتا نہیں ؛

جو شخص خدا تعالےٰ کی نعمتوں کے ذریعے سے اس کی نافرمانی کرتا ہے وہ بہت بڑا ناشکرا ہے ؛

جو شخص خدا تعالےٰ کی تقدیر سے ناخوش ہوتا ہے اس کی ناخوشی سے تقدیر الٰہی کوئی ٹل نہیں جاتی - بلکہ جو کچھ مقدر ہو چکا ہے وہ اسے ضرور پیش آتا ہے ؛

جو شخص زیادہ پیٹ بھر کے کھاتا ہے وہ پیٹ کے بھر جانے سے بمشکل سانس نکالتا ہے اور جب یہ نوبت ہو جاتی ہے - تو ذہانت (ذہن کی تیزی) اور سوجھ دور ہو جاتی ہے

جو شخص اللہ تعالےٰ کی اطاعت کرتا ہے اس کو نہایت زبردست مدد ملتی ہے اور جو شخص قناعت کو لازم پکڑتا ہے اس کا فقر و فاقہ اور محتاجی دور ہو جاتی ہے ؛

جو شخص کسی کے احسان اور نیکی کا شکریہ ادا کرتا ہے تو وہ اس کے حق کو ادا کر دیتا ہے

جو شخص اچھا کلام کرتا ہے کامیابی اس کی امام اور پیشوا ہو جاتی ہے اور جو شخص برا کلام کرتا ہے اسپر ہر طرف سے ملامت کی بوچھاڑ پڑتی ہے ؛

جو شخص اپنی سلامتی چاہتا ہے وہ اپنے نفس کو جادۂ استقامت پر قایم رکھتا ہے ؛

جو شخص جہالت کی وجہ سے خفت کے کام کرتا ہے وہ عقل کے خلاف کرتا ہے اور جو شخص لوگوں کے قصوروں سے درگذر کرتا ہے وہ فضیلت کی جامع صفت حاصل کر لیتا ہے ؛

جو شخص حق کے سوا کسی اور ذریعے سے عزت حاصل کرنی چاہتا ہے - وہ ذلت اٹھاتا ہے ؛

جو شخص علم کے سوا کسی دوسرے طریق سے ہدایت طلب کرتا ہے - وہ گمراہ ہو جاتا ہے ؛

جو شخص خدا تعالےٰ کی نعمتوں میں فکر کرتا ہے وہ بارگاہ الٰہی سے توفیق پاتا ہے اور جو شخص اس کی ذات میں فکر کرتا ہے

Marfat.com

زندیق (کافر) ہو جاتا ہے ۔

جو شخص فضول باتوں سے بچتا ہے سب لوگ اسکی عقلمندی کی شہادت دیتے ہیں اور جو شخص جاہلوں کی صحبت میں بیٹھتا ہے اُسے لوگوں کے طعن اور عیب جوئی کے لئے آمادہ ہو رہنا چاہئے ۔

جو شخص موت کو زیادہ یاد کرتا ہے وہ دنیا کے دھوکوں اور فریبوں سے نجات پاتا ہے

جو شخص آخرت کی نعمتوں کی خواہش کرتا ہے وہ دنیا کے تھوڑے سے مال پر قانع ہو جاتا ہے ۔

اُس شخص سے بڑھ کر کون زیادہ نقصان میں ہو سکتا ہے جو آخرت کو دنیا کے عوض بیچ ڈالتا ہے ۔

اُس سے بڑھ کر کون زیادہ خسارہ اُٹھاتا ہے جو آخرت کے عوض دنیا اختیار کر لیتا ہے

جو شخص اپنے احسان اور نیکی کو جتلاتا ہے وہ اپنے شکر کو خود ضائع کر دیتا ہے یعنی وہ شکریے کے لائق نہیں رہتا ۔ اور جو شخص اپنے نیک عمل پر مغرور ہوتا ہے وہ اپنے اجر کو باطل کر دیتا ہے ۔

جو شخص سب فکر چھوڑ کر صرف آخرت کی فکر رکھتا ہے ۔ وہ اپنے مطالب میں کامیاب ہو جاتا ہے ۔ اور جو شخص فضول باتوں سے بچتا ہے سب عقلمند اس کی رائے کی درستی بیان کرتے ہیں ۔

جو شخص اپنی زبان کو فضول باتوں سے بند رکھتا ہے وہ ندامت اور پشیمانی سے مامون رہتا ہے

جو شخص بیہودہ گوئی کی سواری پر سوار ہوتا ہے وہ ٹھوکر کھاتا ہے ۔

جس شخص کو حیا اپنا لباس پہناتی ہے اس کے عیب لوگوں کی نظروں میں چھپ جاتے ہیں ۔

جو شخص اپنے دشمن کے پاس رہتا ہے اس کے سب عیب ظاہر ہو جاتے ہیں ۔ اور اس کا دل ہر وقت عذاب میں مبتلا رہتا ہے ۔

جو شخص علم شریعت حاصل کرتا ہے سب لوگ اسے عزت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں ۔ اور جو شخص پرہیزگاری کے لباس سے ننگا اور خالی ہو جاتا ہے وہ عار کی چادر اوڑھ لیتا ہے ۔

جو شخص لایعنی (فضول) کاموں میں مصروف ہوتا ہے ۔ اُس سے ضروری کام فوت ہو جاتے ہیں اور ان سے ہاتھ دھو بیٹھتا ہے ۔

جو شخص دنیا کی دولت اسقدر چاہتا ہے کہ جس سے وہ خوش ہو جائے تو وہ بہت بڑے بھاری جرم کا مرتکب ہے [illegible] [illegible] بڑھ جاتا ہے ۔

جو شخص دنیا سے علیحدگی اختیار کرتا ہے دنیا اُس کے پاس ذلیل ہو کر آتی ہے ۔

جس شخص کو دین کی نعمت مل جاتی ہے تو اسے دنیا اور آخرت کی بھلائی نصیب ہو جاتی

Marfat.com

جس شخص سے موت کے تیر کا وار چوک جاتا ہے وہ بڑھاپے کے زنجیر میں جکڑا جاتا ہے ؛

جو شخص تیرے عطیے کو قبول کر لیتا ہے۔ وہ بیشک صفت کرم کی ترقی کیلئے تیری اعانت اور مدد کرتا ہے۔ اور جو شخص بلند ہمتی کے مدارج پر چڑھتا ہے۔ سب لوگ اُس کی تعظیم کرتے ہیں ؛

جو شخص لوگوں سے الگ رہتا ہے۔ اس کا زہد اور تقوے کامل ہو جاتا اور جو شخص حرام کاموں سے پرہیز کرتا اس کی عبادت میں حسن اور خوبی پیدا ہو جاتی ہے ؛

جو شخص لوگوں کے ساتھ مدارات و صلح رکھتا ہے۔ وہ اُن کے مکر اور فریب سے مامون رہتا ہے ؛ جو شخص ان سے الگ رہتا ہے وہ ان کے شر سے محفوظ رہتا ہے ؛

جو شخص خدا تعالےٰ کی تقدیر پر راضی رہتا ہے۔ اس کا یقین قوی اور مضبوط ہو جاتا ہے ؛

جو شخص دنیا کی رغبت چھوڑ دیتا ہے وہ اپنے دین کو محفوظ کر لیتا ہے ؛

جس شخص کو خدا تعالےٰ کی بارگاہ سے عصمت کی نعمت ملتی ہے۔ وہ لغزشوں سے بچا رہتا ہے ؛

جس شخص کو خدا تعالےٰ کی توفیق مدد اور اعانت کرتی ہے۔ وہ ہمیشہ نیک کام کیا کرتا ہے

جو شخص تکبر اور بڑائی کرتا ہے۔ اللہ تعالےٰ اس کو حقیر اور ذلیل کر دیتا ہے ؛

جو شخص تواضع اختیار کرتا ہے خدا تعالیٰ اُسے عظمت اور رفعت عطا فرماتا ہے ؛

جو شخص اپنے رشتہ داروں کے ساتھ زیادہ احسان کرتا ہے اُس کے بھائی بند اُسے دوست رکھتے ہیں ؛

جو شخص اپنے فرائض منصبی کو پوری طرح ادا کرتا ہے۔ حکام بالادست اُسے اچھا سمجھتے ہیں ؛

جو شخص سرکشی اور بغاوت اختیار کرتا ہے وہ اس کا بدلہ اور مکافات پالیتا ہے اور جو شخص ظلم کی تلوار نکالتا ہے وہ اسی کے ساتھ قتل کیا جاتا ہے ؛

جو شخص خدا تعالےٰ سے خیر خواہی کا خواستگار ہوتا ہے۔ وہ اُسکی توفیق کو حاصل کر لیتا ہے

جو شخص کاہلی اور سستی کی اطاعت کرتا ہے وہ اپنے بہت سے حقوق ضائع اور برباد کر دیتا ہے ؛

جو شخص چغلخور کی بات کو سچا سمجھتا ہے۔ وہ بے دوستوں کی دوستی ضائع اور خراب کر دیتا ہے

جو شخص اپنے نفس کو اُس کی مرغوب اور محبوب چیزوں کے حاصل کرنے میں دلیری کرتا ہے۔ وہ دیر تک اُن چیزوں کی تکلیف میں مبتلا رہتا ہے۔ جن سے اُس کو نفرت ہوتی ہے ؛

جو شخص اپنے نفس کو ایسے کام میں مصروف رکھتا ہے جسے وہ نہیں چاہتا۔ وہ اپنے اس کام کو کھو بیٹھتا ہے۔ جسے وہ کرنا چاہتا تھا ؛

Marfat.com

جو شخص عبودیت کی شرائط پر قائم رہتا ہے وہ آزادی کے مستحق ہو جاتا ہے اور جو شخص حریت (شرافت) کے کاموں سے قاصر رہتا ہے وہ غلام بنایا جاتا ہے ۔

جو شخص کسی مصیبت کی شکایت کرتا ہے جو اس پر نازل ہوتی ہے۔ وہ اپنے پروردگار کی شکایت کرتا۔ اور جو شخص اپنی عمر کو ان امور میں خرچ کرتا ہے۔ جو اس کی نجات کے لئے مفید نہیں ہوتے۔ وہ اپنے اصلی مطلب کو ضائع کر دیتا ہے ۔

جو شخص مال دنیا کو ناجائز طریقوں سے حاصل کرتا ہے۔ وہ اپنی آخرت کو نقصان پہنچاتا ہے ۔

جو شخص کوئی کام ہمیشہ کرتا رہتا ہے۔ وہ آخر اپنے مطلب میں کامیاب ہو جاتا ہے ۔

جو شخص ریاست اور سرداری کا درجہ پاتا ہے اسے لوگوں کی خبرگیری اور سیاست کی ... تکلیفوں پر صبر کرنا پڑتا ہے۔ اور جو شخص سیاست اور انتظام کی قابلیت سے قاصر ہوتا ہے وہ سرداری اور ریاست حاصل نہیں کر سکتا

جو شخص حاکم وقت کے سامنے جرأت کرتا ہے وہ اپنے آپ کو ذلت اور خواری میں پھنساتا ہے ۔

جو شخص ایسی چیزوں کا خواستگار ہوتا ہے کہ جن کا وہ مستحق نہیں ہوتا تو وہ محرومی کی سزا پاتا ہے ۔

جو شخص اپنے دشمنوں کے ساتھ صلح رکھتا ہے وہ لڑائی جھگڑوں سے مامون رہتا ہے ۔

جو شخص خدا تعالے کی طاعت بجا نہیں لاتا۔ وہ اپنی جان پر ظلم کرتا ہے۔ اور جو شخص اپنی تکلیف لوگوں پر ظاہر کرتا ہے۔ وہ اپنے آپ کو عذاب میں پھنساتا ہے ۔

جو شخص تکلیفیں برداشت کرتا اور خطرناک امور میں گھستا ہے وہ مال حاصل کر لیتا ہے ۔

جو شخص احسان اور فضل کو کامل کرنا چاہتا ہے وہ مانگنے سے پہلے لوگوں پر مال خرچ کر دیتا ہے

جو شخص طبیبوں سے اپنا مرض چھپاتا ہے۔ وہ اپنے بدن کے ساتھ خود آپ خیانت کرتا اور اسے نقصان پہنچاتا ہے ۔

جو شخص اپنے آپ کو لڑائی جھگڑے کا عادی بناتا ہے۔ یہ اس کا شیوہ ہو جاتا ہے ۔

جو شخص کسی ایسے شخص کے ساتھ نیکی کرتا ہے جو اس کے لائق اور قابل نہ ہو۔ وہ اپنی نیکی پر ظلم کرتا ہے ۔

جو شخص دنیا کے دھوکے اور فریب پر اعتماد کرتا ہے۔ وہ اس کے خوفوں اور فتنوں سے بے غم ہو جاتا ہے۔ اور پھر یہ اسے اچانک ہلاک کر دیتی ہے ۔

جو شخص اپنا مال ایسے لوگوں کو دیتا ہے جو اس کے مستحق نہیں ہوتے وہ مستحقوں کے حقوق ادا کرنے سے قاصر رہ جاتا ہے ۔

جو شخص اپنے دوستوں کی خبرگیری نہیں کرتا۔ وہ اپنے

Marfat.com

دوستوں کو ضائع کر دیتا ہے ؛

جو شخص اکثر غصے میں رہا کرتا ہے کوئی شخص اُس کی رضامندی اور خوشی معلوم نہیں کر سکتا ؛

جو شخص تجھ سے کسی خاص چیز کی وجہ سے دوستی کرتا ہے اس چیز کے ختم ہونے پر وہ تجھ سے برگشتہ ہو جائیگا ؛

جو شخص اپنے نفس کے ساتھ حساب اور مواخذہ کرتا رہتا ہے۔ تو وہ اپنی نار کو محفوظ رکھتا اور انجام کار کی تعریف کرتا ہے۔ اور جو شخص اپنے نفس کو قابو میں نہیں رکھتا وہ اپنے تمام کام بگاڑ دیتا ہے ؛

جو شخص اپنی سُستی ظاہر کرتا ہے۔ وہ اپنی قدر کو آپ ذلیل و خوار کرتا ہے ؛

جس شخص میں عقل کم ہوتی ہے وہ مذاق اور دل لگی زیادہ کرتا ہے ؛

جو شخص خدا تعالےٰ کے دئیے ہوئے رزق پر قانع ہو جاتا ہے۔ وہ تمام مخلوق سے مستغنی ہو جاتا ہے ؛

جو شخص باطل اور ناحق پر مغرور ہو جاتا ہے۔ خدا تعالےٰ حق کے سامنے اُسے ذلیل کرتا اور حق کو عزت بخشتا ہے ؛

جو شخص حرام مال کماتا ہے وہ اپنے لئے گناہوں کی گٹھڑیاں باندھتا ہے اور جو شخص حق گوئی کو اپنی لگام بنا لیتا ہے۔ (یعنی حق کے سوا کوئی بات نہیں کرتا) لوگ اُسے پیشوا بنا لیتے ہیں ؛

جو شخص گناہوں کی فکر میں زیادہ مصروف رہتا ہے وہ اُسے اپنی طرف کشش کرنے اور کھینچ لیتے ہیں ؛

جو شخص معاملات میں نرمی سے برتاؤ کرتا ہے وہ اپنے مطلب کو پا لیتا ہے ؛

جو شخص دنیا کی طلب سے بیٹھ رہتا ہے۔ دنیا اُس کی خاطر کھڑی ہو جاتی اور اُس کے پاس آجاتی ہے ؛

جو شخص اکثر لذتوں کی فکر میں پڑا رہتا ہے۔ تو وہ اُس پر غالب آجاتی ہیں ؛

جو شخص سوائے کسی احسان کے تیری شکرگذاری کرتا ہے اُس بات سے بے خوف نہ رہ کر وہ بغیر کسی بُرائی اور قطع تعلق کے تیری مذمت بھی ضرور کریگا ؛

جو شخص تجھے تیرے نفس کی اصلاح کا حکم کرتا ہے وہ اس بات کا سب سے زیادہ مستحق ہے کہ تو اُس کی اطاعت کرے ؛

جو شخص احسان اور نیکوئی کا کفران و ناشکری کرتا ہے وہ اپنے آپ کو قطع تعلق کا مستحق بناتا ہے ؛

جو شخص تکلیفوں کی تلخی پر صبر کرتا ہے وہ اپنے تقوے کی صداقت کو ظاہر کرتا ہے ؛

جو شخص کسی گمراہ شخص سے ہدایت چاہتا ہے۔ وہ ہدایت کی راہ سے اندھا اور دُور ہو جاتا ہے ؎

آنکس کہ خود گم است کرا رہبری کند

Marfat.com

جو شخص زمانے کو عتاب اور ملامت کرتا ہے اُسکا عتاب کبھی ختم نہیں ہوتا۔ اور نہ وہ زمانے سے کبھی خوش ہو سکتا ہے ؛

جو شخص حق سے تجاوز کرتا ہے۔ اُس پر سب راہیں تنگ ہو جاتی ہیں ؛

جو شخص اپنا ذکر خیر باقی رکھنا چاہتا ہے اُسے لازم ہے کہ اپنا مال لوگوں پر خرچ کرے ؛

جو شخص آخرت کی نعمتوں کا خواہشمند رہتا ہے وہ اپنی دلی امیدوں کو پہنچ جاتا ہے ؛

جو شخص لوگوں سے بار بار سوال کرتا ہے لوگ اُس سے تنگ آجاتے ہیں۔ اور جو شخص ان کے مال و دولت کا خواستگار رہتا ہے وہ اُسے حقیر جانتے ہیں ؛

جو شخص مال و دولت اس لئے جمع کرتا ہے کہ لوگ اُس سے فائدہ اٹھائیں۔ لوگ اُس کے مطیع اور فرماں بردار ہو جاتے ہیں اور جو شخص اسے اپنی ذاتی فوائد کے لئے اکٹھا کرتا ہے۔ لوگ اُس کی پرواہ نہیں کرتے ؛

جو شخص فکر اور غور سے کام کرتا ہے وہ انجام کار کو سوچ لیتا ہے ؛

جو شخص دنیا سے غافل رہتا ہے وہ اُس کے جمع کرنے کی فکر میں نہیں پڑتا۔ اُس پر سب مصیبتیں آسان ہو جاتی ہیں ؛

جو شخص اپنی قدر سے بڑھ کر سوال کرتا ہے وہ محرومی کا مستحق ہو جاتا ہے۔ اور جو شخص خدا تعالیٰ کے دشمنوں سے مدد چاہتا ہے وہ ذلت اور خواری کا مستوجب ہو جاتا ہے ؛

جس شخص کی طبیعت میں درشتی ہوتی ہے اُس کے بال بچے فقر و فاقہ میں مبتلا رہتے ہیں ؛

جو شخص اپنے دوست کو حد سے زیادہ تکلیف دیتا ہے۔ اُس کی محبت اور دوستی منقطع ہو جاتی ہے ؛

جس شخص کے خدمتگار نرم مزاج ہو [illegible] اُس کی قوم اُس سے ہمیشہ محبت کرتی [illegible] ؛

جو شخص بغض اور کینے کو چھوڑ دیتا ہے [illegible] دل اور عقل راحت اور آرام میں ہو جا [illegible]

جو شخص اپنے نفس کو تکلیف میں ڈالتا ہے [illegible] دوسروں کے تکلیف [illegible] ہے یعنی کسی کو اُس سے تکلیف کا [illegible] ملتا ؛

جو شخص کسی گذشتہ چیز پر افسوس [illegible] پر خوشی نہیں کرتا۔ وہ [illegible] اختیار کر لیتا ہے ؛

جو شخص اپنے منعم اور محسن کا [illegible] ہے۔ وہ ایک طرف سے اُس [illegible] کا بدلہ ادا کر دیتا ہے۔ اور [illegible] کے مقابل [illegible] تو یہ اُس کا پورا بدلہ ادا [illegible]

جو شخص نفسانی خواہشوں کے [illegible] جلدی کرتا ہے وہ [illegible] میں بعض جگہ نقصان ہوتا ہے [illegible]

Marfat.com

موت کا منتظر رہتا ہے وہ نیک کاموں میں جلدی کرتا ہے ؛

جو شخص جنت کا مشتاق ہوتا ہے۔ وہ نفسانی خواہشوں کو بھول جاتا ہے۔ اور جو شخص دوزخ سے ڈرتا ہے وہ حرام کاموں سے دور اور برکنار رہتا ہے ؛

جو شخص دار باقی (آخرت) کا عاشق ہوتا ہے وہ لذات نفسانی سے غافل ہو جاتا ہے

جو شخص اپنے قلب (دل) کو تقویٰ کا جامہ پہناتا ہے وہ اعمال صالحہ میں کامیاب رہتا ہے ؛

جو شخص بدخلق ہوتا ہے۔ اُس کے گھر والے بھی اُس سے تنگ آجاتے ہیں ؛

جو شخص طاقت اور قدرت حاصل ہونے پر لوگوں پر ظلم کرتا ہے اُسکی قدرت اور طاقت مسلوب ہو جاتی ہے ؛

جو شخص گناہوں سے بچا رہتا ہے اُس کا بوجھ ہلکا رہتا ہے اور اللہ تعالےٰ کی بارگاہ میں اُس کی قدر بڑھ جاتی ہے

جو شخص اپنی امنگوں اور اُمیدوں کے میدان میں چلتا ہے وہ موت کی ٹھوکر کھا کر گرتا ہے ؛

جو شخص اپنے ہمیشہ رہنے کے گھر (بہشت) کے لئے کوشش کرتا ہے۔ اُس کے اعمال میں اخلاص اور اُس کے دل میں بیحد خوف پیدا ہو جاتا ہے ؛

جس شخص کو خدا تعالےٰ اپنی بہت سی نعمتیں عطا فرماتا ہے۔ اُس سے بہت سے لوگوں کی حاجتیں وابستہ کر دیتا ہے (پس اُسے چاہیئے کہ حاجتمندوں کی حاجتیں پوری کیا کرے) ؛

جس شخص کا علم اُسکی عقل سے زیادہ ہو جاتا ہے۔ تو وہ اُس کے لئے وبال ہو جاتا ہے ؛

جس شخص میں حرص زیادہ ہو جاتی ہے۔ اُسکی تکلیف بڑھ جاتی ہے۔ اور جس شخص کی اُمیدیں اور آرزوئیں زیادہ ہو جاتی ہیں اُس کی رنج اور کلفت دراز ہو جاتی ہے ؛

جو شخص موت کی تصویر کو ہر وقت اپنی آنکھوں کے سامنے رکھتا ہے۔ (یعنی کبھی نہیں بھولتا نہیں) تو وہ دنیا کے معاملے اور اُس کے عروج و ترقی کو ہیچ سمجھتا ہے ؛

جو شخص اپنے دین کی عزت کرتا ہے۔ وہ دنیا کو حقارت کی نگاہ سے دیکھتا ہے ؛

جو شخص خود اپنی جان پر ظلم کرتا ہے وہ اوروں پر بیحد ظلم کرتا ہے۔ اور جو شخص غیر ضروری کاموں میں مشغول رہتا ہے۔ وہ ضروری کاموں کو ہاتھ سے کھو بیٹھتا ہے ؛

جو شخص طلب دنیا میں حد سے بڑھ کر کوشش کرتا ہے۔ وہ محتاج ہو کر مرتا ہے۔ اور جو شخص اپنے آپ کو بڑا سمجھتا ہے۔ وہ خدا تعالےٰ کی بارگاہ میں حقیر اور ذلیل

Marfat.com

ہوجاتا ہے ؛

جو شخص خدا تعالٰے کی طاعت پر صبر کرتا ہے اللہ تعالٰے اُس کو اُس چیز سے جس پر اُس نے صبر کیا ہے۔ بہتر عوض عطا فرمائیگا ؛

جو شخص کسی اپنی پوشیدہ مرض کو چھپاتا ہے طبیب اُس کے علاج سے عاجز آجاتے ہیں ؛

جو شخص اپنے آپ کو باوجودیکہ اُس میں بڑائی قابلیت نہیں ہوتی۔ بڑا خیال کرتا ہے وہ بغیر کسی دوسرے قصور کے پست درجے میں گرایا جاتا ہے ؛

جو شخص اپنے بادشاہ کے ساتھ خیانت کرتا ہے اُس کی جان کی امان اٹھ جاتی ہے یعنی وہ شخص قتل یا کسی دوسری سخت سزا کا مستحق ہوجاتا ہے ؛

جو شخص لوگوں سے احسان زیادہ کرتا ہے بہت سے لوگ اُس کے خدمتگار اور معاون و مددگار ہوجاتے ہیں ؛

جو شخص ماسٹاری کو ضروری نہیں سمجھتا وہ اکثر خیانت میں پڑجاتا ہے ؛

جو شخص اپنی قدر پر ٹھیرتا ہے لوگ اسکی عزت اور تعظیم کرتے ہیں۔ اور جو شخص اپنی قدر سے آگے بڑھ جاتا ہے۔ لوگ اسے ذلیل اور حقیر سمجھتے ہیں ؛

جو شخص اپنے کسی بُرے کام سے نفرت کرتا ہے بس سے اُس کو نیک عمل کی طرف کشش

پیدا ہوجاتی ہے ؛

جو شخص سفاہت اور بے عقلی سے بیجا غصہ کرتا ہے۔ اُس کے قابل تو اُسے آپنے علم اور بردباری کا جوش دکھلا ؛

جو شخص خدا تعالٰے کے ساتھ اپنا معاملہ ٹھیک رکھتا ہے وہ کسی کے ساتھ بگاڑ نہیں کرتا اور جس شخص کا معاملہ خدا تعالٰے کے ساتھ خراب ہوتا ہے وہ کسی کے ساتھ اچھا معاملہ نہیں کرتا ؛

جو شخص اپنے ماں باپ سے نفرت کرتا ہے وہ ہدایت کے برخلاف ہوکر گمراہی اختیار کرتا ہے ؛

جو شخص خود اپنے نفس کی حالت سے جاہل ہے وہ دوسروں کی حالت معلوم کرنے سے تو بہت زیادہ جاہل ہوگا۔ اور جو شخص خود اپنی جان پر خرچ کرنے میں بخیل ہے وہ اوروں پر خرچ کرنے میں تو بہت زیادہ بخیل ہوگا ؛

جو شخص دنیا کی رغبت چھوڑ دیتا ہے۔ اُس پر سب مصیبتیں آسان ہوجاتی ہیں ؛

جس شخص کا نفس شریف ہوتا ہے وہ اسے کمینے اور خراب کاموں کی طلب سے بچائے رکھتا ہے۔ اور جو شخص اپنے نفس کی قدر سمجھتا ہے۔ وہ اُسے فانی چیزوں کے حاصل کرنے میں ذلیل اور خوار نہیں کرتا ؛

Marfat.com

جو شخص آخرت کے عذاب کا خوف رکھتا ہے۔ وہ برائیوں سے باز آجاتا ہے ؛

جو شخص اپنی جان کو ایسی چیزوں کے حاصل کرنے کی تکلیف دیتا ہے۔ جو اُسے نافع اور سود مند نہیں ہوتیں۔ وہ ایسے کاموں میں پڑجاتا ہے۔ جو اُس کے لئے سراسر مضر ہوتے ہیں ؛

جو شخص لوگوں کے ساتھ نیکوئی اور احسان کرتا ہے۔ لوگوں میں اس کا ذکر خیر مشہور ہو جاتا ہے ؛

جو شخص لوگوں کے ساتھ نیک سلوک کرتا ہے اُس کی شہرت اور ناموری دور تک پہنچ جاتی ہے۔ اور اُس کا ذکر خیر ہر جگہ مذکور رہتا ہے ؛

جو شخص فضول کاموں میں مصروف ہوتا ہے۔ اُس کے ضروری مطالب فوت ہو جاتے ہیں ؛

جو شخص عقلمندوں سے صلاح مشورہ لیتا ہے وہ دوسروں کی عقل کی روشنی سے فائدہ اُٹھاتا ہے ؛

جو شخص اپنی عزت کو عزیز سمجھتا ہے۔ اُس کی حفاظت کے لئے مال خرچ کرنا اُسے آسان معلوم ہوتا ہے۔ اور جو شخص مال کو عزیز رکھتا ہے۔ وہ کسی کی آشنائی اور تعارف کی پرواہ نہیں کرتا ؛

جو شخص خدا تعالیٰ کے بندوں پر ظلم کرتا ہے۔ قیامت کے دن خود خدا تعالیٰ اُس کا مدعی ہوگا ؛

جو شخص ملک میں عدل و انصاف جاری کرتا ہے۔ خدا تعالیٰ اُس پر اپنی رحمت نازل فرماتا ہے ؛

جو شخص لوگوں پر اپنا مال خرچ کرتا ہے ان کو اپنا غلام بنالیتا ہے۔

جو شخص جلدی کے ساتھ ہر ایک بات کا جواب دے دیتا ہے وہ ٹھیک جواب بیان نہیں کرتا ؛

جو شخص عقلمندوں اور داناؤں سے صلاح ومشورہ کرتا ہے وہ کامیابی اور بہتری کو حاصل کرلیتا ہے ؛

جو شخص لوگوں کے ساتھ نیکی کرتا ہے لوگوں کے دل اُس کی محبت کی طرف مائل ہو جاتے ہیں ؛

جو شخص سوال کرنے سے پہلے عطا کر دیتا ہے وہ اُن کی نظروں میں کریم اور محبوب ہو جاتا ہے ؛

جو شخص لوگوں سے الگ اور برکنار ہو جاتا ہے اُس کو اللہ سبحانہٗ کے ساتھ اُنس اور محبت پیدا ہو جاتی ہے ؛

جو شخص لوگوں سے مستغنی ہو جاتا ہے۔ اللہ تعالےٰ اُسے مستغنی اور بے نیاز کر دیتا ہے ؛

جو شخص حق پر عامل اور کاربند ہوتا ہے خلق

Marfat.com

خدا اُس کی طرف مائل اور متوجہ ہو جاتی ہے

جو شخص لوگوں کے ساتھ رفق اور نرمی کے ساتھ معاملہ کرتا ہے اُس کی روزی بڑھ جاتی ہے۔

جو شخص خدائے پاک کو واحد اور ایک جانتا ہے۔ وہ اُسے مخلوق سے تشبیہ نہیں دیتا۔

جو شخص خدا تعالےٰ پہ بھروسا کرتا ہے۔ وہ روزی کے معاملے میں اُسے تہمت نہیں لگاتا۔ یعنی یہ نہیں کہتا ہے۔ کہ اُس نے میری روزی تنگ کر رکھی ہے۔

جو شخص حق بات کہنے سے شرم کرتا ہے۔ وہ بہت بڑا احمق ہے اور جو شخص حق کے قائم رکھنے کے لئے کوشش کرتا ہے خدا تعالےٰ اُسے توفیق عطا فرماتا ہے۔

جو شخص دوسرے لوگوں سے صلاح مشورہ لیتا ہے۔ وہ اُنکی عقل میں سے ایک حصہ حاصل کر لیتا ہے۔

جو شخص لوگوں کے ساتھ برائی سے پیش آتا ہے لوگ بھی اُس کے ساتھ ویسے ہی پیش آتے ہیں یعنی جیسا کرتا ہے۔ ویسا بدلہ پالیتا ہے

جو شخص طمع اور لالچ کو اپنی عادت بنا لیتا ہے وہ بار بار ناکامی کی تکلیف اٹھاتا اور اُس میں سخت گھبراتا ہے۔

جو شخص حق سے علیحدگی اختیار کرتا ہے اُس کا انجام مذموم اور خراب ہو جاتا ہے۔

جس شخص کا باطن ظاہر کے مطابق اور اُس کے افعال اقوال کے مطابق ہو جائیں وہ امانت کے حق کو ادا کر دیتا ہے۔ اور اُس کی عدالت اور استبازی پایۂ ثبوت کو پہنچ جاتی ہے۔

جو شخص تیری طرف راغب اور متوجہ ہوتا ہے۔ اس کی مدد اور اعانت تجھ پر واجب ہو جاتی ہے۔

جو شخص کسی ایسی صفت سے تیری مدح اور تعریف کرتا ہے جو تجھ میں موجود نہیں ہے وہ ضرور ان عیبوں کے ساتھ تیری مذمت کریگا جو تجھ میں موجود نہ ہونگے۔

جو شخص اپنی نعمتیں لوگوں پر خرچ کرنے میں ہاتھ کشادہ رکھتا ہے۔ وہ ان کو زوال اور انقطاع سے محفوظ کر لیتا ہے۔

جو شخص اپنی نعمتیں لوگوں کو عطا اور انعام نہیں کرتا۔ وہ چارپائے جانوروں کے شمار میں داخل کرنے کے قابل ہوتا ہے۔

جو شخص زمانے کی نیرنگی اور اُس کے مختلف حالات سے عبرت کا سبق حاصل نہیں کرتا کسی کے ملامت کرنے سے عبرت پذیر نہیں ہوتا۔ اور نہ وہ برے کاموں سے باز آتا ہے۔

جو شخص موت کو زیادہ یاد کرتا ہے وہ دنیا کے مال سے قدر کفاف پر کفایت کرتا ہے۔

Marfat.com

جو شخص اپنے نفس میں قناعت کی صفت پیدا کرتا ہے۔ وہ گناہوں سے بچنے اور پاک دامنی حاصل کرنے میں اسکی مدد اور اعانت کرتا ہے۔

جس شخص کے نفس میں شرافت اور بزرگی موجود ہوتی ہے۔ اس پر اپنا مال خرچ کرنا اور لوگوں کی حاجت روائی کرنی سہل اور آسان ہوتی ہے۔

جو شخص آخرت کا یقین رکھتا ہے۔ وہ دنیا سے غافل اور بےفکر ہو جاتا ہے۔ اور جو شخص جزائے اعمال کا یقین کرتا ہے۔ وہ نیکی کے سوا کوئی کام اختیار نہیں کرتا۔

جو شخص کسی بُرے کام کی بنیاد ڈالتا ہے۔ وہ اُس بنیاد کو اپنی جان پر قائم کرتا ہے۔ یعنی اُس کا نقصان اسی کو پہنچتا ہے۔

جو شخص بغاوت اور سرکشی کی تلوار نکالتا ہے وہ اُس کو اپنے ہی سر پر مارتا ہے۔

جو شخص اپنی سلطنت اور حکومت میں عدل و انصاف پر چلتا ہے۔ اُسے مددگاروں اور معاونوں کی ضرورت نہیں رہتی۔

جس شخص کو اپنی سلطنت کے زوال کا خوف ہوتا ہے۔ وہ ظلم سے باز رہتا ہے۔

جو شخص اپنے کام کی تدبیر اور انتظام آپ نہیں کرتا۔ اور سستی اور کاہلی کے مارے بیٹھ رہتا ہے اُسے تکلیفیں اور مصیبتیں پیش آتی ہیں۔ اور یہ اُسے آکر اٹھا دیتی ہیں

جو شخص اپنے دشمن کے مکر سے غافل ہو کر سو رہتا ہے۔ اُسکے داؤں اور فریب جگا دیتے ہیں۔

جو شخص اپنے دوست کی مدد کرنے سے سو جاتا ہے۔ وہ اپنے دشمن کے پامال کرنے سے بیدار ہوتا ہے۔

جو شخص احسان اور نیکی کے عوض بُرائی کرتا ہے وہ مروت اور آدمیت سے دور اور اس سے بالکل بے بہرہ ہے۔

جو شخص خودرائی سے کام کرتا ہے۔ وہ اپنے دشمنوں کو چنداں نقصان نہیں پہنچاتا۔

جو شخص اپنے دوستوں کو حقیر سمجھتا ہے۔ دشمن اُسے کچل ڈالتے ہیں۔

جس شخص میں فضائل (عمدہ صفات) کم ہوتے ہیں لوگوں کے ساتھ اُس کے تعلقات ضعیف اور کمزور ہوتے ہیں۔

جو شخص اپنے حال میں مغرور رہتا ہے۔ وہ حیلہ اور تدبیر کرنے میں قصور اور کوتاہی کرتا ہے۔

جو شخص لوگوں کے ساتھ دشمنی کرنے کو بیٹریں اور میٹھا سمجھتا ہے۔ وہ لڑائی کی تکلیف کی تلخی کا مزہ چکھتا ہے۔

جو شخص تجربوں سے بےپرواہی اختیار کرتا ہے۔ وہ انجام کار کے سوچنے سے اندھا ہو جاتا ہے۔

جو شخص انجام کار کا انتظار رکھتا ہے وہ

Marfat.com

تکلیفوں سے محفوظ رہتا ہے۔ اور جو شخص صبر کی زرہ پہنتا اور اُس کو اپنی سپر بناتا ہے۔ اُس پر سب مصیبتیں آسان ہو جاتی ہیں۔

جو شخص اپنے ناصح کی بات قبول کر لیتا ہے وہ بُری باتوں سے اعراض کیا کرتا ہے

جو شخص اپنے خیر خواہوں کے ساتھ خیانت اور فریب کرتا ہے۔ وہ بُرے کاموں میں پھنس جاتا ہے۔

جو شخص زمانے کی صلح پر مغرور رہتا ہے۔ وہ آخر مصائب کے صدمات برداشت کرتا ہے۔ اور جو شخص اُسکے حوادث سے عبرت کا سبق حاصل کرتا ہے۔ وہ اس کی صلح پر کبھی بھروسہ نہیں کرتا۔

جو شخص اپنا پاؤں رکھنے کی جگہ معلوم نہیں کرتا۔ اُسے ندامت کے اسباب پیش آتے ہیں اور ٹھوکریں کھاتا ہے۔

جو شخص ظلم کرتا ہے۔ اُس کی عمر کم ہو جاتی اور اُس کا ظلم اُسے ہلاک کر دیتا ہے۔

جو شخص اپنے ضروری کام پس پشت ڈال دیتا ہے وہ لایعنی اور فضول کاموں میں پڑ جاتا ہے۔

جس شخص کو علم غنی اور بے پرواہ نہیں کرتا وہ مال سے کبھی مستغنی نہیں ہو سکتا۔

جو شخص لوگوں کے ساتھ اپنے عہد کی پوری وفاداری کرتا ہے۔ وہ ان میں برگزیدہ ہونے کے لائق اور مستحق ہو جاتا ہے۔

جس شخص کا دین قوی اور مضبوط ہوتا ہے وہ جزائے اعمال کا یقین رکھتا اور خدا تعالیٰ کی تقدیر پر راضی رہتا ہے۔

جو شخص لوگوں کی ضروریات کو اچھی طرح سے سرانجام دیتا ہے وہ حکومت اور سرداری کا مستحق ہو جاتا ہے۔

جو شخص بغیر کسی احسان اور نیکی کرنے کے شکر گذاری کرتا ہے۔ وہ بغیر کسی بُرائی کے مذمت بھی کرنے لگتا ہے۔

جو شخص ناممکن اور محال چیز کو طلب کرتا ہے وہ اپنے مطلب میں کبھی کامیاب نہیں ہوتا۔

جو شخص پوشیدہ اور چھپی ہوئی شرارتوں کو اُٹھاتا ہے۔ وہ ان ہی میں ہلاک ہو جاتا ہے۔ اور جو شخص ناممکن اور محال چیز دل کی امید رکھتا ہے۔ اُسے غارتِ زمانہ تک یعنی تمام عمر انتظار کرنا پڑتا ہے۔

جو شخص اپنے ناصح اور خیر خواہ کی نصیحت سے اعراض کرتا ہے۔ وہ دشمنوں کے مکر و فریب کی آگ میں جلتا ہے۔

جس شخص کی نفسانی خواہشیں اُس کی عقل پر غالب آجاتی ہیں۔ اس میں بہت سے عیب پیدا ہو جاتے ہیں۔

جو شخص تیرے ساتھ نصیحت اور خیر خواہی کا معاملہ کرتا ہے۔ تو وہ تجھے بہت ....

Marfat.com

بڑا نفع پہنچاتا ہے ؛

جس شخص میں عقل نہیں ہوتی ۔ اُس سے ذلت جُدا نہیں ہوتی ۔ اور جس شخص کو عقل بٹھا دیتی ہے یعنی عقل میں کمزور ہوتا ہے اُس کو جہالت اُٹھا دیتی ہے ۔ یعنی جہالت کی باتیں کرنے لگتا ہے ؛

جو شخص علم کی حقیقت اور تہ کو پہنچ جاتا ہے اُس کا سینہ حکمت کے خزانوں سے بھر جاتا ہے ؛

جو شخص علم کے چشمے سے سیراب ہو کر پی لیتا ہے وہ علم اور بردباری کی چادر اوڑھ لیتا ہے ؛

جو شخص کسی عالم دین کی تعظیم کرتا ہے تو وہ اپنے پروردگار کی تعظیم کرتا ہے ؛

جو شخص بادشاہ اسلام کی اطاعت کرتا ہے وہ اپنے پروردگار کی اطاعت کرتا ہے ؛

جس شخص میں علم اور حکمت موجود ہوتے ہیں ۔ وہ زمانے کے حالات سے عبرت حاصل کرتا ہے ؛

جو شخص خدا تعالےٰ سے مدد چاہتا ہے ۔ اسے نہایت قوی اور مضبوط مدد پہنچتی ہے ؛

جو شخص خدا تعالےٰ سے مدد چاہتا ہے اسے وہ قوت اور غلبہ حاصل ہوتا ہے ۔ جس کا کوئی شخص مقابلہ نہیں کر سکتا ؛

جس شخص کا یقین درست اور صحیح ہوتا ہے وہ لڑائی جھگڑوں سے متنفر رہتا ہے ۔ اور جو شخص درازی تکلیف پہ صبر کرتا ہے ۔ وہ اپنی سچی پرہیزگاری ظاہر کرتا ہے ؛

جس شخص کو اشارہ کافی ہو جاتا ہے اُس کے لئے تصریح کی ضرورت نہیں رہتی ؛

جو شخص اپنے مسلمان بھائی کے ساتھ بدظنی نہیں رکھتا ۔ اُس کا خیال نہایت صحیح ہے ۔ اور اُس کا قلب راحت اور آرام میں رہتا ہے ؛

جو شخص اپنے اقوال میں حیا کا ساتھ رکھتا ہے ۔ وہ اپنے افعال میں بھی اُس سے دور نہیں ہوتا ؛

جو شخص اپنے بھائیوں کے ساتھ احسان اور نیکی کرتا ہے ۔ وہ اُس سے ہمیشہ دوستی اور محبت کرتے ہیں ؛

جو شخص لوگوں کے ساتھ اچھا معاملہ کرتا ہے لوگ اُس کے عوض میں اس کے ساتھ نیک سلوک کرتے ہیں ؛

جو شخص اپنی حکومت کے وقت تکبر اور بڑائی کرتا ہے ۔ وہ معزولی کے وقت سخت ذلت اُٹھاتا ہے ؛

جو شخص اپنی حکومت کے وقت اتراتا ہے وہ اپنی حماقت ظاہر کرتا ہے ؛

جو شخص عذر بیان کرنے والے کو سزا دیتا ہے تو

Marfat.com

وہ نہایت برا کرتا ہے ۔

جو شخص برائی کے میدان میں چلتا ہے۔ تو وہ اپنی چال میں منہ کے بل گرتا ہے ۔

جو شخص کسی کے پہلے احسان کا حق ادا کرتا ہے وہ نہایت شریف ہے ۔

جو شخص عدل و انصاف پر کاربند ہوتا ہے خدا تعالیٰ اُس کے ملک کو محفوظ رکھتا ہے اور جو ظلم کرتا ہے خدا تعالیٰ اُسے بہت جلد ہلاک کر دیتا ہے ۔

جو شخص اپنی رعیت کے ساتھ احسان کرتا ہے۔ خدا تعالیٰ اُس پر اپنی رحمت کا بازو بچھا دیتا اور اُسے اپنی مغفرت میں داخل کر لیتا ہے ۔

جو شخص اپنی حالت میں خوش رہتا ہے وہ اپنے حسن انتظام اور تدبیر میں کوتاہی کرتا ہے

جو شخص وفادار اور محافظ عہد ہوتا ہے۔ وہ لوگوں کی دوستی اور بھائی بندی کے حسن و خوبی کو کبھی معدوم نہیں کرتا۔ یعنی لوگ اُس کے ساتھ ہمیشہ سچی محبت قائم رکھتے ہیں ۔

جو شخص کسی اپنے محسن کے احسان کی مکافات و بدلہ ادا کرنے کی فکر رکھتا ہے۔ تو وہ گویا اُس کا بدلہ اُتار دیتا ہے ۔

جو شخص کسی ایسے شخص پر ناخوش ہوتا ہے جسے وہ کچھ ضرر اور نقصان نہیں پہنچا سکتا وہ اپنے آپ کو عذاب میں مبتلا کرتا اور

اُس کا غم زیادہ اور ممتد ہو جاتا ہے ۔

جو شخص دوسرے کے ساتھ برائی کرنے کا ارادہ کرتا ہے وہ پہلے اپنی جان کے ساتھ برائی کرتا ہے ۔

جو شخص اپنی جان کو عزیز سمجھتا ہے۔ وہ خدا تعالیٰ کی نافرمانیاں کر کے اُسے ذلیل اور خوار نہیں کرتا ۔

جو شخص اپنے جی میں جھوٹے لالچ کا خیال کرتا ہے۔ وہ اُس میں کامیاب نہیں ہوتا ۔

جو شخص لوگوں کے ساتھ صلح رکھتا ہے۔ وہ اُن کے شر سے سلامت اور محفوظ رہنے کا فائدہ اُٹھاتا ہے ۔

جو شخص اُنکے ساتھ عداوت رکھتا ہے۔ وہ ندامت کا پھل پاتا ہے ۔

جو شخص انصاف کے زیور سے آراستہ ہو جاتا ہے۔ وہ شریفوں کے مرتبے کو پہنچ جاتا ہے

جو شخص قوت لایموت پر کفایت کرتا ہے۔ وہ سوال کی ذلت سے محفوظ رہتا ہے ۔

جو شخص تکبر اور فضول خرچی کا جامہ اختیار کرتا ہے وہ فضل اور شرافت کا لباس اتار دیتا ہے

جو شخص خدا تعالیٰ کی راہ میں مال خرچ کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو بہت جلد اُس کا عوض دے دیتا ہے ۔

جو شخص ظلم کی راہ پر چلتا ہے۔ اُس کی زندگی

Marfat.com

کے دن خراب ہو جاتے ہیں۔ اور جو شخص باوجود قدرت پانے کے مظلوم کا بدلہ ظالم سے نہیں لیتا۔ اُس کے گناہ زیادہ ہو جاتے ہیں۔

جو شخص اپنی رعیت سے ظلم کا برتاؤ کرتا ہے اللہ تعالےٰ اُس کے ملک کو بہت جلد زائل اور اُسے اچانک ہلاک کر دیتا ہے۔

جس شخص کا دل دنیا کی محبت پر فریفتہ ہوتا ہے۔ وہ تین مصیبتوں میں مبتلا رہتا ہے (۱) وہ فکر جس سے اُسے کچھ فائدہ نہیں ہوتا۔ (۲) وہ حرص جو اُسے کسی وقت نہیں چھوڑتی (۳) وہ اُمیدیں جن کو وہ کبھی حاصل نہیں کرتا۔

جو شخص اپنی سلطنت اور حکومت میں ظلم کرتا ہے۔ لوگ اُس کے ہلاک ہونے کے لئے دعائیں کرتے ہیں۔

جو شخص عقل رکھتا ہے۔ وہ اپنے کل گذشتہ کاموں سے عبرت حاصل کرتا۔ اور اپنی جان کی مدد کرتا ہے۔

جو شخص جاہل اور نادان ہوتا ہے۔ وہ اپنے نفس پر مغرور رہتا اور اُس کا آج کا دن کل کے دن سے بُرا ہوتا ہے۔

جو شخص تیرے سامنے تیرے عیبوں کو چھپاتا اور غائبانہ ان کو ظاہر کرتا ہے۔ وہ تیرا پورا دشمن ہے۔ تجھے اُس سے بچنا لازم ہے۔ اور جو شخص تجھے تیرے عیب بتلائے وہ تیرا سچا دوست ہے۔ اُسے محفوظ رکھنا ضروری ہے۔

جو اپنے آپ سے ہوشیار اور بیدار رہتا ہے۔ اللہ تعالےٰ اُس پر اپنے نگہبان مقرر کر دیتا ہے۔ جو اُسے ہر طرح کی بُرائی اور خرابی سے بچاتے ہیں۔

جو شخص تیرے حال پر کمال عنایت فرماتا ہے تجھے چاہئے کہ تو اُس کا شکریہ ادا کرنے میں پوری کوشش کرے

جو شخص سیدھی راہ سے کتراتا ہے۔ وہ ہلاکت کے راستوں میں پڑ جاتا ہے۔

جو شخص خدا تعالےٰ کی ناخوشی کے نیزے کو تیز کرتا ہے۔ وہ جھوٹ اور باطل کے مددگاروں پر غالب آجاتا ہے۔

جو شخص نفسانی خواہشوں پر فریفتہ ہوتا ہے۔ وہ اپنے آپ کو ہلاکت میں ڈالتا مباح کر دیتا ہے۔

جس شخص کو خدا تعالےٰ نے اپنی بہت سی نعمتیں عطا فرماتا ہے۔ بہت سے لوگوں کی حاجتیں اُس کے متعلق فرما دیتا ہے پس اگر وہ ان میں خدائے پاک کے فرض کو پوری طرح ادا کرتا ہے۔ وہ ان کو ہمیشہ کے لئے قائم رکھتا ہے اور اگر اللہ تعالےٰ کے حق کو ادا نہیں کرتا

Marfat.com

کرتا تو وہ ان کو زوال اور خطرے کے
مقام میں ڈال دیتا ہے ؛
جو شخص تیری آس کر کے تجھ سے سوال کرتا ہے
وہ پہلے سے تیرے حق میں حسن ظن پیدا
کر لیتا ہے۔ پس تجھے چاہئے کہ تو اس
کو اس کے ظن میں ناکام نہ کرے ؛
جو شخص اپنے عیبوں کو دیکھتا ہے۔ اس کی
نظر میں دوسروں کے عیب چھوٹے
معلوم ہوتے ہیں ؛
جو شخص بھلائی اور برائی میں تمیز نہیں کرتا۔ وہ
چوپائے جانوروں کے شمار میں داخل
ہے۔ اور جس شخص پر غضب اور شہوت
نفس غالب ہوں۔ وہ ان کی قطار میں
شامل ہے ؛
جو شخص اپنا بھید محفوظ رکھنے سے عاجز ہوتا
ہے۔ وہ دوسروں کا راز محفوظ رکھنے سے
نہایت عاجز ہوگا۔ اور جو شخص اپنے
آپ کو پہچانتا ہے۔ وہ دوسروں کے
حال سے بخوبی واقف ہوگا ؛
جس شخص کا کوئی بھائی نہیں۔ اس کا کوئی کنبہ
نہیں۔ اور جس کا کوئی دوست نہیں اس
کے پاس کوئی ذخیرہ نہیں ؛
جس شخص میں دین نہیں اس کے لئے
نجات نہیں۔ اور جس میں ایمان نہیں
اس میں امانت نہیں ؛
جو شخص اس بات کا یقین رکھتا ہے۔ کہ جو کچھ خدا تعالےٰ
نے مقدر کیا ہے۔ وہ کبھی ٹلنے کا نہیں تو
اس کا دل نہایت آرام اور راحت میں
رہتا ہے ؛
جو شخص گناہوں پر اصرار کرتا ہے وہ اپنے
پروردگار کے سامنے جرأت اور گستاخی
کرتا ہے ؛
جو شخص غیر ضروری کاموں میں مصروف
ہوتا ہے۔ اس سے اپنے ضروری اور
مفید کام فوت ہو جاتے ہیں ؛
جو شخص موت کو زیادہ یاد کرتا ہے۔ اس
میں دنیا کی رغبت کم ہو جاتی ہے ؛
جو شخص اپنے بھائی کے لئے کنواں کھودتا
ہے۔ خدا تعالےٰ اسے اسی کنوئیں میں
گراتا ہے۔ (چاہ کن را چاہ درپیش)
جس شخص کا کام اور تدبیر درست نہ ہو۔
وہ اپنی بے تدبیری اور بد انتظامی میں
ہلاک ہو جاتا ہے ؛
جو شخص آخرت کو زیادہ یاد کرتا ہے اس سے
گناہ بہت کم سرزد ہوتے ہیں ؛
جو شخص اپنے نفس کو عزیز سمجھتا ہے۔ وہ
اس کی خواہشیں پورا کرنے کی فکر نہیں
کرتا بلکہ اس کی اصلاح کی طرف متوجہ
رہتا ہے ؛
جو شخص اپنے بھائیوں کے ساتھ چھوٹی چھوٹی
چیزوں کا حساب رکھتا ہے اس کے
دوست کم ہو جاتے ہیں ؛

Marfat.com

جو شخص بد خلق ہوتا ہے اس کو اس کے ساتھی اور رفیق اپنا دشمن جانتے ہیں ⁂

جو شخص سیدھی راہ سے بھٹک جاتا ہے وہ تنگی کی حیرت میں پڑ جاتا ہے ⁂

جو شخص تجھے دار باقیہ (آخرت) کی طرف بلاتا اور اس کے لئے عمل کرنے میں مدد کرتا ہے۔ وہ تیرا مہربان دوست ہے ⁂

جو شخص اپنے مال کو ایسے لوگوں سے روکتا ہے۔ جو اُسکی شکر گذاری کرتے ہیں ؟ وہ اس مال کا ایسے لوگوں کو وارث بناتا ہے جو اُس کی شکر گذاری نہیں کرتے ⁂

جو شخص ایسے شخص کے حق کو ادا کرتا ہے۔ جو اس کا حق ادا نہیں کرتا۔ وہ اس کو اپنا غلام بنا لیتا ہے ⁂

جو شخص تیری طرف محتاج ہوتا ہے۔ وہ اسی قدر تیری اطاعت کرتا ہے۔ جس قدر وہ تیرا محتاج ہوتا ہے ⁂ (یعنی جب اس کی حاجت پوری ہو جاتی ہے۔ تو پھر آشنا نہیں بنتا) ⁂

جو شخص تجھے اس لئے ڈراتا ہے کہ تجھے امن آرام حاصل ہو۔ وہ اُس شخص سے بہت اچھا بہتر ہے۔ جو تجھے اس لئے امن دیتا ہے۔ کہ موقع پا کر تجھے ڈرائے ⁂

جو شخص خدا تعالے کی نعمتوں کا شکریہ ادا کرتا ہے خدا تعالیٰ اُسے پہلے سے زیادہ نعمتیں عطا فرماتا ہے ⁂

جو شخص چغلخوری کرتا ہے اُس کے رشتہ دار اُس سے لڑتے اور اجنبی لوگ اُس سے دشمنی رکھتے ہیں ⁂

جو شخص اپنے نفس کے ساتھ اپنی مرغوب چیزیں حاصل کرنے میں سہل انگاری کرتا ہے۔ وہ اُسے ایسی چیزوں کی تکلیف دیتا ہے۔ جن سے اُس کو نفرت ہوتی ہے ⁂

جو شخص مصیبت کے وقت اپنا ہاتھ ران پر مارتا ہے۔ وہ اپنے اجر اور ثواب کو ضائع اور برباد کر دیتا ہے ⁂

جو شخص فکر کی آنکھ بیدار رکھتا ہے۔ وہ اپنی ہمت کی غایت کو پہنچ جاتا ہے ⁂

جو شخص اپنی پوری کوشش خرچ کرتا ہے وہ اپنے ارادے کی نہایت کو پا لیتا ہے ⁂

جو شخص دنیا کے ساز و سامان پر خوش ہوتا ہے اُس کی آنکھیں ہر وقت اس کی فراہمی اور کثرت کی طرف لگی رہتی ہیں ⁂

جو شخص کسی اپنے مسلمان بھائی کے لئے کنواں کھودتا ہے۔ وہ خود اس میں گرتا ہے ⁂

جو شخص اپنے نفس کو تہمت لگاتا (اس کا محاسبہ رکھتا۔ بُرا کام کرنے پر اُسے ڈانٹتا) ہے۔ وہ شیطان پر غالب آ جاتا ہے ⁂

جو شخص اپنے نفس کا خلاف کرتا ہے .... وہ شیطان

Marfat.com

سے زبردست ہوجاتا ہے۔
جو شخص قرآن مجید کی تلاوت کے ساتھ الفت پیدا کرتا ہے اسے بھائیوں کی مفارقت سے وحشت نہیں ہوتی۔
جو شخص اپنی تکلیف کی شکایت کسی مومن کے پاس بیان کرتا ہے تو وہ گویا خدا سے پاک کی بارگاہ میں اپنی شکایت پہنچاتا ہے
جو شخص چھوٹی مصیبتوں کو بڑا سمجھتا ہے اللہ تعالٰی اس کو بڑی بڑی مصیبتوں میں مبتلا کرتا ہے۔
جو شخص خواہش نفسانی کے پورا کرنے میں اپنے نفس کی اطاعت کرتا ہے۔ تو وہ اس کے ہلاک کرنے کی مدد اور اعانت کرتا ہے۔
جو شخص فرصت کے وقت اپنا کام نہیں کرتا اور دوسرے وقت پر اسے ٹال دیتا ہے تو اسے اس بات کا یقین کرنا چاہیے کہ پھر ایسا موقعہ ہاتھ نہ آئیگا۔
جو شخص لوگوں کے عیبوں کی تلاش میں رہتا ہے خدا تعالٰی اس کے عیب ظاہر کر دیتا ہے۔
جس شخص میں طمع اور لالچ کم ہوتا ہے اس کی تکلیفیں ہلکی اور کم ہوجاتی ہیں۔
جو شخص اپنے پڑوسیوں کے بھید معلوم کرنے کی ٹوہ میں رہتا ہے۔ خدا تعالٰی اس کے پردے فاش کر دیتا ہے۔

جو شخص لوگوں کے پوشیدہ عیوب کی تلاش میں رہتا ہے خدا تعالٰی اس کو ان کی دوستی اور محبت سے محروم رکھتا ہے۔
جو شخص دوسروں کے اسرار کی تفتیش کرتا ہے خدا تعالٰی اس کے تمام راز ظاہر کر دیتا ہے۔
جو شخص دنیا کی زیب و زینت کے سامان کی خواہش رکھتا ہے اس سے آخرت جو اس کا اصلی مطلوب ہے۔ فوت ہوجاتی ہے۔
جو شخص اپنے بھائی کا پردہ کھولتا ہے۔ تو اس کے اپنے گھر کے سب عیب ظاہر ہوجاتے ہیں۔
جو شخص غذا کم کھاتا ہے۔ وہ اکثر تندرست رہتا اور اس کی فکر صحیح اور درست رہتی ہے۔
جو شخص اپنا عیب دیکھنے سے اندھا ہوجاتا ہے وہ دوسروں کے عیب کو بہت بڑا سمجھتا ہے۔
جو شخص غرور اور سستی کو چھوڑ دیتا ہے اسے کوئی مصیبت پیش نہیں آتی۔
جو شخص اپنے مطلب کی غایت کو پہنچ جاتا ہے اسے چاہیے کہ مصائب اور تکلیفوں کا بھی منتظر رہے۔
جو شخص دین کو اچھی طرح سمجھتا اور نظر غور سے اسے دیکھتا ہے۔ تو قیامت کے دن

Marfat.com

وہ بہت بڑا مرتبہ پائیگا ؛
جو شخص ظلم کی تلوار نکالتا ہے اس کی حکومت اور سلطنت چھن جاتی ہے اور جو شخص باوجود قدرت کے سائل کو محروم رکھتا ہے اسے محرومی کی سزا دی جاتی ہے ؛
جو شخص اپنی حکومت کے وقت ظلم کرتا ہے وہ زمانے کے ظالموں میں شمار کیا جاتا ہے ؛
جس شخص کو لوگوں کے میل جول سے وحشت آتی ہو وہ خدائے پاک کی یاد سے مانوس ہوتا ہے ؛
جو شخص اپنے نفس پر مغرور ہوتا ہے وہ اسے بلا کتوں کے سپرد کر دیتا ہے اور جو شخص اپنے نفس پر خوش ہوتا ہے۔ اس میں بہت سے عیب ظاہر ہو جاتے ہیں ؛
جو شخص خدائے پاک کے کلام کو دلیل بناتا ہے تو اس کو سیدھی راہ کی طرف ہدایت نصیب ہوتی ہے ؛
جو شخص اسکی طاعت کو اپنا سبیل (طریقہ) ٹھہراتا ہے تو وہ سب سے بڑی نعمت حاصل کرنے میں کامیاب ہوتا ہے ؛
جو شخص دنیا کی رغبت چھوڑ دیتا ہے۔ تو وہ اپنی جان کو عذاب سے چھوڑا لیتا ہے اور اپنے پروردگار کو راضی کر لیتا ہے ؛
قیامت میں جس شخص پر خدائے پاک

خود مدعی ہوگا۔ اس کی سب حجتیں بیکار ہو جائینگی۔ اور اس کو سخت عذاب میں مبتلا کریگا۔ اور جس شخص کا وہ آپ مددگار رہتا ہے وہ اپنے دشمنوں پر غالب آجاتا اور خدائے پاک اس کی پوری مدد فرماتا ہے ؛
جو شخص معاملات کے ہر ایک پہلو کو پہلے سے سوچ لیتا ہے اسے غلطی کی صورتیں معلوم ہو جاتی ہیں ؛
جو شخص اپنا اعلےٰ مقصد اور غایت امید طلب مولےٰ سمجھتا ہے وہ اپنی غایت امید اور نہایت مامول کو پا لیتا ہے ؛
جو شخص اپنی عمر اور بقا کو کم سمجھتا ہے وہ اپنی امیدیں اور آرزوئیں کم کر دیتا ہے ؛
جو شخص اپنی امیدوں کی باگ کو منہ میں ڈال کر چلتا ہے وہ موت کی ٹھوکر کھاتا اور منہ کے بل گر پڑتا ہے ؛
جو شخص خدا تعالےٰ کی نافرمانیوں سے لذت اٹھاتا ہے اللہ تعالےٰ اسے نہایت ذلیل اور خوار کرتا ہے ؛
جو شخص خدا تعالےٰ کی تقدیر پر راضی رہتا ہے وہ مصیبتوں میں اچھی طرح صبر کرتا ہے
جو شخص اپنی قدر کو سمجھتا ہے اور اس کے مطابق کام کرتا ہے۔ وہ اپنی قدر محفوظ رکھتا ہے ؛

Marfat.com

جو شخص نیک عمل کرتا ہے وہ خدا تعالیٰ کی بارگاہ میں اپنے مقصود کو پہنچ جاتا ہے ؛

جو شخص رات کو زیادہ سوتا ہے ۔ اس کے اتنے کام ملتوی ہو جاتے ہیں ۔ کہ جن کا تدارک وہ تمام دن نہیں کر سکتا

جو شخص جھگڑا لڑائی اپنی عادت ٹھہراتا ہے اس کی دلیلیں غلط اور بیکار ثابت ہوتی ہیں اور جس شخص کی موت قریب آجاتی ہے اس کے لئے کوئی حیلہ اور تدبیر کارگر نہیں ہوتا ہے ؛

جس شخص کی تمام ہمت اس بات کی طرف متوجہ ہوتی ہے کہ اپنا پیٹ بھر لے تو اس کی قدر اسی چیز کے برابر ہوتی ہے جو اس کے پیٹ سے نکلتی ہے ۔ یعنی بول و براز کے برابر ۔

جس شخص کی ایسی تعریف کیجاتی ہے ۔ کہ جس کے وہ قابل نہیں ہوتا ۔ تو یہ اس کے ساتھ درحقیقت مذاق اور مسخری ہوتی ہے ؛

جو شخص لوگوں کے ساتھ مکر و فریب کرتا ہے اللہ تعالےٰ اس کے مکر کو اس کی گردن میں ڈال دیتا ہے ؛

جو شخص لوگوں کے ساتھ احسان کرتا ہے اسکا انجام نیک ہو جاتا اور اس کے لئے سب راہیں آسان ہو جاتی ہیں ؛

جس شخص نے نیک اعمال حاصل کئے ساتھ

مخلوط نہ ہونگے وہ آخرت میں اپنے مقصود کو پہنچ جائیگا ؛

جو شخص لا اوری (میں نہیں جانتا) کہنا چھوڑ دیتا ہے تو اس کے ساتھ مقابلہ کرنے والے مغلوب ہو جاتے ہیں ؛

جس شخص کا دل شر سے خالی ہوتا ہے اس کا دین سلامت اور یقین صادق ہو جاتا ہے

جس شخص کے اپنے خیالات خراب ہوتے ہوں اس میں بدظنی زیادہ ہوتی ہے ۔ وہ ایسے لوگوں کی نسبت خیانت کا خیال کرتا ہے جو اس کی خیانت نہیں کرتے

جس شخص کو ایسے لوگوں کی نسبت بدظنی ہوتی ہے جو خیانت نہیں کرتے تو ان چیزوں کے متعلق جو موجود نہیں ہوتیں ۔ اسکا ظن ٹھیک ہوتا ہے ؛

جو شخص لوگوں کے ساتھ ایسا برتاؤ کرتا ہے جس کو وہ پسند نہیں کرتے تو وہ اس کے حق میں وہ باتیں کہتے ہیں جن کا انہیں کوئی علم نہیں ہوتا ۔ یعنی ہر طرح سے اس کی برائی بیان کرتے ہیں ؛

جو شخص خدا تعالےٰ کے ساتھ حسن ظن رکھتا ہے وہ جنت حاصل کرنے میں کامیاب ہو جاتا ؛

جو شخص دنیا کے ساتھ حسن ظن رکھتا ہے وہ سخت تکلیفوں اور مصائب میں مبتلا ہوتا ہے ؛

Marfat.com

جو شخص لوگوں کے ساتھ حسن ظن رکھتا ہے وہ ان کی دوستی اور محبت حاصل کر لیتا ہے ؛

جو شخص موت کو یاد رکھتا ہے وہ دنیا کے تھوڑے سے مال پر قناعت کرتا اور خوش رہتا ہے ؛

جو شخص تھوڑے سے مال پر کفایت کرتا ہے وہ زیادہ مال حاصل کرنے سے مغنی ہو جاتا ہے ؛

جو شخص اپنی حاجت سے دوسروں کی حاجت کو مقدم سمجھتا یعنی ایثار کرتا ہے۔ تو وہ صاحب فضیلت کہلانے کا مستحق ہو جاتا ہے ؛

جو شخص اس چیز میں بخل کرتا ہے۔ جو اس کے ملک میں نہیں تو وہ کمال درجے کی رذالت اختیار کرتا ہے ؛

جو شخص خدا تعالے کا تقوے اختیار کرتا ہے خدائے پاک اس کے لئے ہر ایک فکر اور غم سے باہر نکلنے کی صورت پیدا کر دیتا ہے

جو شخص خدائے پاک کی بھیجی ہوئی بلاؤں پر صبر کرتا ہے تو وہ اس کے حق کو ادا کر دیتا اس کے عذاب سے بچ جاتا اور اس کے ثواب کا امیدوار ہو جاتا ہے ؛

جس شخص میں بصیرت اور سوجھبت کا مادہ ہوتا ہے اسے علم اور حکمت حاصل ہو جاتے ہیں اور جس شخص کو حکمت حاصل ہو جاتی ہے وہ مواقع عبرت کو معلوم کر لیتا ہے

اور جو شخص عبرت کے مواقع معلوم کر لیتا ہے وہ گویا پہلے لوگوں کے ساتھ رہ چکا ہے ؛

جو شخص حق کے سامنے گردن جھکا دیتا اور اس شخص کی اطاعت کرتا ہے جو حق پر ہو تو وہ محسنین (نیک کام کرنے والوں) کے شمار میں داخل ہو جاتا ہے ؛

جو شخص تعمق کرتا یعنی گہری نظر سے دیکھتا ہے وہ حق سے منحرف نہیں ہوتا ؛

جو شخص اپنے سامنے کی چیزوں سے ڈرتا ہے وہ الٹے پاؤں واپس ہو جاتا ہے ؛

جو شخص اپنی آخرت کے کاموں کو سنوارتا ہے اللہ تعالے اس کے دنیا کے کام ٹھیک کر دیتا ہے ؛

جو شخص اپنی دنیا کی اصلاح کرتا ہے وہ اپنے دین کو خراب اور آخرت کو برباد کر دیتا ہے

جو شخص اپنے علم کے ذریعے سے جہالت کے ساتھ مقابلہ اور لڑائی کرتا ہے۔ وہ نہایت اعلٰے حصہ حاصل کرنے میں کامیاب ہو جاتا ہے ؛

جس شخص کو اپنے قریبی (رشتہ دار) چھوڑ دیتے ہیں۔ تو مالک الملک اس کی رفاقت کے لئے اجنبی اور بیگانے مقرر کر دیتا ہے ؛

جو شخص لوگوں کے ساتھ نرمی اور سہولت سے برتاؤ کرتا ہے تو وہ ان کی صحبت سے فائدہ اٹھاتا ہے ؛

Marfat.com

جو شخص لوگوں کے ساتھ صلح رکھنے پر خوش ہوتا ہے تو وہ ان کے شر اور فتنوں سے محفوظ ہو جاتا ہے ۞

جو شخص اپنے مجرم سے انتقام لے لیتا ہے۔ وہ فضیلتِ دنیا اور ثوابِ آخرت کو ضائع کر دیتا ہے ۞

جو شخص خدا تعالےٰ کی طاعت پر کمر باندھ لیتا ہے۔ تو اس کو سوائے کسی تجارت کے منافع اور فوائد حاصل ہو جاتے ہیں ۞

جو شخص لوگوں کے عیبوں کو برا سمجھتا اور اپنے لئے ان کو پسند رکھتا ہے تو وہ بہت بڑا بھاری احمق ہے ۞

جو شخص دوسروں کو وہ عیب لگاتا ہے۔ جسے خود کرتا ہے تو وہ نہایت بیوقوف ہے ۞

جو شخص قدر کفاف (قوت لا یموت) پر کفایت کرتا ہے وہ دنیا میں راحت پاتا اور آخرت کے لئے آرام کا گھر بناتا ہے

جو شخص دنیا اور آخرت کی رفعت اور بلندی چاہتا ہے تو اسے چاہیئے کہ وہ دنیا کی رفعت کو برا سمجھے ۞

جو شخص دنیا داروں کے پاس جا کر ذلیل اور خوار ہوتا ہے۔ وہ تقویٰ کے لباس سے خالی اور ننگا ہو جاتا ہے

جس شخص کی نظر صرف دنیا داروں کی داد و دہش پر ہوتی ہے تو وہ ہدایت کی راہ سے بالکل دور اور اندھا ہوتا ہے ۞

جو شخص اپنے نفس کو طمع کی کمینی صفت سے پاک اور صاف نہیں کرتا تو وہ دنیا میں اپنے ذلیل و خوار کر دیتا ہے۔ اور آخرت میں بھی نہایت ذلیل و خوار ہوگا ۞

جو شخص اپنے دل کو یادِ خدا سے آباد کرتا ہے اس کے سب کام پوشیدہ اور ظاہر بھلے اور درست ہوتے ہیں ۞

جو شخص اپنی قدر آپ نہیں جانتا تو کوئی دوسرا شخص بھی اس کی قدر نہیں پہچانتا ۞

جو شخص آخرت کو بھول جاتا ہے وہ اپنے سب کام برباد کر دیتا ہے اور جو شخص خدا تعالےٰ کو فراموش کر دیتا ہے۔ خدا تعالےٰ اسے خود اپنی جان بھلا دیتا اور اس کے دل کو اندھا کر دیتا ہے ۞

جو شخص خدائے پاک کو یاد کرتا ہے۔ اللہ تعالےٰ اس کے دل کو زندہ اور اس کی عقل کو روشن کر دیتا ہے ۞

جو شخص تیری دولتمندی کی وجہ سے تیری تعظیم کرتا ہے وہ تیرے افلاس کے وقت تجھے حقیر اور ذلیل سمجھیگا اور جو شخص تیرے اقبال کے وقت تجھ سے محبت کرتا ہے وہ تیرے ادبار کے وقت تجھ سے نفرت کریگا ۞

جو شخص غنی اور مالدار ہوتا ہے گھر والے بھی اس کی عزت اور تعظیم کرتے ہیں۔ اور جو شخص محتاج ہو جاتا ہے۔ گھر والوں کی نظر میں بھی ذلیل اور حقیر ہو جاتا ہے

Marfat.com

جو شخص اپنا ہاتھ اپنے کنبے سے روک رکھتا ہے (ان کو کچھ نہیں دیتا) تو وہ اپنا ایک ہاتھ روکتا ہے اور اس وجہ سے ان کے بہت سے ہاتھ اس کی طرف سے رک جاتے ہیں۔ اور کوئی بھی اس کے ساتھ نیک سلوک نہیں کرتا۔

جو شخص کسی فریاد چاہنے والے کو پناہ دیتا ہے خدا تعالےٰ اسے عذاب آخرت سے اپنی پناہ میں لیگا اور جو شخص کسی خوف زدہ کو امن دیتا ہے خدا تعالےٰ اسے عذاب سے امن دے دیگا۔

جو شخص ناجائز طریق سے مال کماتا ہے وہ اسے ایسی جگہ خرچ کرتا ہے۔ جہاں اسے خرچ کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی یعنی فضول اور رائگاں اڑا دیتا ہے۔

جو شخص کسی کا احسان قبول کرتا ہے تو وہ احسان کرنیوالے کا غلام ہو جاتا ہے اور جو شخص تیرا احسان قبول کرتا ہے تو وہ تجھ پر اپنا حق واجب کر دیتا ہے یعنی تجھے چاہیے کہ پھر بھی اس کی خبر گیری کرتا رہے۔

جس شخص کا ادب اس کی عقل سے بڑھا ہوا ہوتا ہے تو اس کی مثال ایسی ہے۔ کہ وہ ایک بہت بڑے ریوڑ کا مالک ہے۔ اور سب کی نگہبانی کرتا ہے۔ اور جس شخص کی عقل اس کی نفسانی خواہش پر اور اسکا حلم اس کے غضب پر غالب ہوتا ہے۔ تو وہ حسن سیرت کے لائق ہے۔

جو شخص دروغگوئی میں مشہور ہو جاتا ہے اس پر کوئی شخص اعتبار نہیں کرتا۔

جو شخص اپنے آپ کو تہمت کے موقعوں میں لے جاتا ہے تو اسے چاہیے کہ وہ ان لوگوں کو جو اس کے ساتھ بدظنی کرتے ہیں۔ ملامت نہ کرے۔

جو شخص یہ چاہتا ہے کہ وہ مال کے بغیر غنی (دولتمند) حکومت اور سلطنت کے سوا صاحب عزت اور کنبے کے بغیر صاحب جماعت ہو جائے تو اسے چاہیے کہ خدا تعالےٰ کی نافرمانی کی ذلت سے نکل کر اس کی اطاعت کی عزت میں آ جائے۔ تو یہ سب اسے میسر ہو جائینگی۔

جو شخص لوگوں کے ساتھ دین کے بارے میں دہوکا اور فریب کرتا ہے تو وہ خدا تعالےٰ اور اس کے رسول پاک کا دشمن ہے۔

جو شخص دیر تک فضول باتوں میں مصروف رہتا ہے تو وہ اپنے آپ کو ملامت کا نشانہ بناتا ہے۔

جس شخص کے دل میں کجی پیدا ہو جاتی ہے تو نیکی اس کے نزدیک بدی اور بدی اس کی نظر میں نیکی معلوم ہوتی ہے اور وہ گمراہی کے نشے میں مست رہتا ہے

جو شخص بے قصور ہو کر قصور کا عذر بیان کرتا ہے تو وہ اپنے آپ کو قصوروار ٹھیراتا ہے۔

Marfat.com

جو شخص دنیا کی کوئی چیز طلب کرتا ہے تو اس سے کہیں زیادہ آخرت کی نعمتیں اس سے فوت ہو جاتی ہیں ؛

جس شخص کے دل میں خدا تعالے کا علم جاگزین ہوتا ہے۔ تو اس کے قلب میں استغنا عن الخلق کی صفت قرار پذیر ہو جاتی ہے

جو شخص اپنے ایمان کو کامل کرنا چاہتا ہے تو اسے چاہیئے کہ وہ جس کسی سے دوستی یا دشمنی رکھے تو محض اللہ تعالے کیلئے رکھے اور اگر کسی سے خوش یا ناخوش ہو تو صرف خدا کیلئے۔ جو شخص خدا تعالی کی نعمتوں پہ شکر گزار رہتا ہے حقتعالی انکو زیادہ کر دیتا ہے

جو شخص حق پہ اپنا مطلب ٹھیرا تا ہے۔ تو سخت سے سخت آدمی اس کے سامنے نرم اور اجنبی اور دور کے لوگ اس سے نزدیک ہو جاتے ہیں ؛

جو شخص ادب کے سلیقے سے ناواقف ہوتا اور پھر بادشاہ کی خدمت کا خواستگار ہوتا ہے وہ سلامتی کے ساحل سے گرداب ہلاکت میں پڑتا ہے ؛

جو شخص آخرت کے اعمال کے ساتھ دنیا طلب کرتا ہے تو وہ اپنے مطلب سے بہت دور رہتا ہے ؛

جس شخص کی ہمت یہ ہوتی ہے کہ وہ کسی طرح آخرت کو حاصل کرے تو وہ اپنے غایت مقصود کو پہنچ جاتا اور ہر طرح کی خیر و خوبی حاصل کر لیتا ہے ؛

جو شخص غذا زیادہ کھاتا ہے اسکی صحت میں خلل آجاتا اور اس کی جان پر ایک بھاری بوجھ پڑ جاتا ہے ؛

جس شخص کا نفس دنیا کے اسباب حاصل کرنے میں بخل کرتا ہے تو اس کی عقل کمال کو پہنچ جاتی ہے ؛

جو شخص ایسے لوگوں کے ساتھ نیکی اور احسان کرتا ہے جو اس کے ساتھ برائی کرتے ہیں۔ تو وہ فضیلت کی جامع صفت حاصل کر لیتا ہے ؛

جو شخص آخرت کی کامیابی حاصل کرنی چاہتا ہے تو اسے لازم ہے کہ تقوےٰ اختیار کرے اور جو شخص بلند درجے حاصل کرنے چاہتا ہے تو وہ اپنی خواہش نفسانی کو مغلوب کرے ؛

جو شخص دنیا کی کسی چیز کا مالک ہوتا ہے۔ تو اس سے بہت زیادہ آخرت کی نعمتیں فوت ہو جاتی ہیں ؛

جو شخص دنیا کی کسی چیز کو خدا تعالے کے لیے چھوڑ دیتا ہے تو اللہ تعالے اسکو اس سے بہتر عوض عطا فرماتا ہے ؛

جو شخص حق کو نقصان پہنچاتا۔ اور اسکی مدد نہیں کرتا تو اسے باطل ہلاک اور قتل کر دیتا ہے ؛

جو شخص موت کے آنے سے اپنی زندگی میں اعمال صالحہ میں کوتاہی کرے تو وہ اپنی

Marfat.com

زندگانی میں خسارہ پاتا اور موت کے
آنے سے نقصان اٹھاتا ہے ÷
جو شخص عقلمندوں سے مدد لیتا ہے۔ وہ
راست روی کا مالک ہوجاتا ہے اور
جو شخص عقلمندوں اور داناؤں سے
مشورہ لیتا ہے تو وہ حزم اور درستی
عمل میں کامیاب ہوجاتا ہے ÷
جو شخص اپنے عہد حکومت میں ظلم کرتا ہے
اور اس کا ظلم حد سے بڑھ جاتا ہے۔
تو اللہ تعالے اسکی بنیاد کو گرا دیتا اور
اس کے ارکان کو نیست و نابود کر دیتا ہے
اور جو شخص اپنے عہد حکومت میں عدل
و انصاف کرتا اور لوگوں کے ساتھ
نیکی اور احسان سے پیش آتا ہے۔ تو
اللہ تعالے اس کی حالت کو بلند کرتا
اور اس کے مددگاروں کو عزت
بخشتا ہے ÷
جو شخص عرصہ دراز تک علم پڑھتا ہے۔ وہ
اپنی معلومات نہیں بھولتا۔ اور نیز وہ
مضامین معلوم کر لیتا ہے۔ جن کو وہ
پہلے نہ جانتا تھا ÷
جو شخص اپنے پڑھے ہوئے علوم میں خوب
غور اور فکر کرتا ہے تو اس کا علم مضبوط
ہوجاتا ہے۔ اور ایسے وہ مسایل
سمجھ میں آجاتے ہیں جن کو وہ پہلے نہ
سمجھتا تھا ÷

جس شخص میں عقل ہوتی ہے وہ غفلت سے بیدار
رہتا۔ سفر آخرت کا سامان کر لیتا اور
ہمیشہ رہنے کے گھر (دار آخرت) کو
آباد کرتا ہے ÷
جو شخص خدا تعالے کی عظمت کے سامنے
اپنی عاجزی ظاہر کرتا ہے تو دنیا دارو
کی اونچی گردنیں اس کے سامنے ذلیل
اور پست ہوجاتی ہیں۔ اور جو شخص
خدائے پاک پر توکل کرتا ہے تو اس
کے واسطے بڑے بڑے دشوار کام آسان
ہوجاتے ہیں ÷
جو شخص امتحان اور آزمایش کے بعد کسی شخص
کو اپنا دوست اور بھائی بند بناتا ہے
تو اسکا ساتھ ہمیشہ قایم رہتا۔ اور
اس کی دوستی اور محبت مضبوط اور
پختہ ہوتی ہے۔ اور جو شخص کسی کو اپنا
بھائی بند بنانے سے پہلے اس کا امتحان
نہیں کرتا۔ تو وہ شخص دہوکا کھاتا اور
بدکاروں کی صحبت کے ساتھ
مبتلا ہوجاتا ہے ÷
جو شخص سوائے آزمایش کے کسی کو بھائی بند
بنا لیتا ہے۔ تو وہ نہایت مجبور ہوجاتا
اور شریروں کے ساتھ کی کلفت اٹھاتا
ہے ÷
جو شخص صبر اختیار کرتا ہے وہ اپنے آپ کو
معزز بناتا۔ خدا تعالے کے ہاں سے

Marfat.com

ثواب پاتا اور اسکی اطاعت بجا لاتا ہے
جو شخص جزع فزع کرتا (گھبراتا) ہے۔ وہ اپنی جان کو عذاب میں ڈالتا ہے اور خدا تعالےٰ کے حکم کے خلاف کرتا اور ثواب کو برباد کر دیتا ہے ؛
جو شخص اپنے نفس کو عیب کی بات کرنے پر ڈانٹتا اور ملامت کرتا ہے تو وہ بہت سے گناہوں سے باز آجاتا ہے ؛
جو شخص اپنے نفس کیساتھ حساب رکھتا ہے وہ اپنے عیبوں پر واقف ہو جاتا ہے تمام گناہ معلوم کر لیتا۔ گناہوں کی معافی چاہتا اور اپنے عیبوں کی اصلاح کر لیتا ہے
جو شخص لوگوں کے ساتھ سختی سے برتاؤ کرتا ہے تو اسپر کامیابی کی راہیں دشوار ہو جاتی ہیں۔ اس کا معاملہ مشکل اور اسکی خلاصی کا رستہ تنگ ہو جاتا ہے
جو شخص اپنے ساتھیوں کیساتھ نرمی سے برتاؤ کرتا ہے۔ تو وہ اس کے ساتھ موافقت کرتا ہے اور جو شخص اس کے ساتھ سختی سے پیش آتا ہے تو وہ اسے تکلیف میں ڈالتا اور اس سے جدا ہو جاتا ہے
جو شخص مذاق اور دل لگی زیادہ کرتا ہے تو کوئی نہ کوئی شخص اسکے ساتھ ضرور کینہ رکھتا اور اس کی توہین اور تذلیل کرتا ہے ؛
جو شخص لوگوں کے حالات دیکھ کر عبرت پذیر نہیں ہوتا۔ خدا تعالےٰ اس کے حالات سے اور لوگوں کو عبرت دلاتا ہے ؛
جو شخص خدا تعالےٰ کی اطاعت اختیار کرتا ہے تو مخلوق میں سے خواہ کوئی شخص اسپر ناخوش ہو اسے کوئی بھی نقصان نہیں پہنچا سکتا ؛
جو شخص خدا تعالےٰ کی تقسیم پر راضی رہتا ہے وہ کسی فوت شدہ چیز پر بھی غم نہیں کرتا اور جو شخص خدا تعالےٰ کی تقدیر پر یقین رکھتا ہے۔ وہ کسی مصیبت کی پرواہ نہیں کرتا۔ اور جو شخص دنیا کی حقیقت معلوم کر لیتا ہے وہ کسی تکلیف کے پیش آنے پر افسوس نہیں کرتا ؛
جو شخص خدا تعالےٰ کی تقدیر پر راضی ہوتا ہے۔ وہ کسی بچاؤ اور تدبیر کی پرواہ نہیں کرتا ؛
جو شخص بچپن کے زمانے میں علم حاصل نہیں کرتا وہ بڑا ہو کر امام اور پیشوا نہیں ہو سکتا ؛
جو شخص زمانے کے عبرتناک واقعات کو سمجھتا ہے وہ زمانے کیساتھ حسن ظن نہیں رکھتا اور نہ اس کی طرف مطمئن ہو کر بیٹھ رہتا ہے ؛
جو شخص دنیا کے فریبوں کو سمجھتا ہے۔ وہ اس کے جھوٹے خیالات پر مغرور نہیں ہوتا ؛
جو شخص خدا تعالےٰ کی تقسیم پر راضی رہتا ہے

Marfat.com

وہ لوگوں کا مال و دولت دیکھ کر غمگین نہیں ہوتا ؛

جو شخص اپنا بھید محفوظ نہیں کرتا وہ دوسرں کا بھید محفوظ نہیں رکھ سکتا ؛

جو شخص زمانے کے حالات کو سمجھتا ہے وہ آخرت کی تیاری (یا دنیا کے کاموں میں مستعدی اور ہوشیاری) سے غافل نہیں ہوتا ؛

جو شخص اپنے دشمنوں کے ساتھ صلح رکھتا ہے وہ اپنی مراد کو پہنچ جاتا ہے ؛

جو شخص اپنے نفس کو برے کاموں سے روکتا ہے اس کے لئے خدا تعالےٰ کی طرف سے ایک محافظ مقرر ہوتا ہے۔ جو اسکی مدد اور اعانت کرتا رہتا ہے ؛

جو شخص خدا تعالےٰ کے احکام نہیں سمجھتا۔ وہ کسی واعظ کے وعظ و نصیحت سے فائدہ نہیں اٹھاتا ؛

جو شخص تقویٰ کے لباس سے خالی ہوتا ہے۔ وہ دنیا کے کسی لباس سے آراستہ نہیں ہو سکتا ؛

جو شخص سلامتی کو چاہتا ہے تو اسے لازم ہے کہ فقر اختیار کرے اور جو شخص راحت و آرام کو طالب کرتا ہے تو اسے چاہیئے کہ دنیا کی رغبت کو ترک کرے ؛

جو شخص خدا تعالےٰ کی طاعت پر کاربند ہوتا ہے۔ وہ کسی فائدے سے محروم نہیں ہوتا۔ اور نہ کوئی دشمن

اس پر غالب آ سکتا ہے ؛

جو شخص اپنے نفس کی حقیقت معلوم کر لیتا ہے تو علم اور معرفت کے اعلےٰ درجے کو پہنچ جاتا ہے ؛

جس شخص پر بدظنی غالب ہوتی ہے۔ وہ اپنے کسی دوست کے ساتھ صلح نہیں رکھتا اور جس شخص پر نفسانی خواہش غالب آ جاتی ہے وہ کسی خیرخواہ کی نصیحت قبول نہیں کرتا ؛

جو شخص اعمال صالحہ کرنے سے عاجز ہو جاتا ہے اس کے حالات نہایت خراب ہو جاتے ہیں ؛

جو شخص خدائے پاک کے سوا کسی دوسرے سے نفع رسانی کی امید رکھتا ہے۔ اس کی سب امیدیں جھوٹی ثابت ہوتی ہیں ؛

جو شخص خدائے پاک کو پہنچانتا ہے وہ کبھی دوسرے پر بھروسا نہیں کرتا۔ جو شخص کبھی کسی دوسرے کو نہیں ڈراتا۔ وہ کبھی کسی سے خوف نہیں کھاتا ؛

جو شخص خدائے قادر کی رضامندی اختیار کرنی چاہتا ہے اسے لازم ہے۔ کہ ظالم بادشاہ کے سامنے حق بات کہنے سے دریغ نہ کرے ؛

جو شخص لوگوں کی برائی کے عوض ان کیساتھ نیکی نہیں کرتا۔ تو بزرگوں اور

Marfat.com

شریفوں میں اسکا شمار نہیں ہوتا۔

جو شخص لوگوں کے قصور اچھی طرح معاف نہیں کرتا وہ انتقام کی برائی سے دور نہیں ہوتا۔

جو شخص خدا تعالے کی تقدیر پر راضی نہیں ہوتا اس کے دین میں کفر آجاتا ہے۔ اور جو شخص جزائے اعمال کا یقین نہیں رکھتا اس کے یقین میں بوجہ شک فساد آجاتا ہے۔

جو شخص خدا تعالے کے بھروسے پر دنیا سے مستغنی نہیں ہوتا اسکا کوئی دین و ایمان نہیں اور جو شخص آخرت کو دنیا پر ترجیح نہیں دیتا اس میں کوئی عقل اور ایمان نہیں۔

جو شخص اپنی پہلی پسندیدہ حالت کو بری حالت سے منسوخ نہیں کرتا وہ بڑوں کو عیب لگاتا اور آئندہ آنے والی نسل کے حق میں خیانت کرتا ہے۔

جو شخص زیادہ باتیں کرتا ہے وہ اکثر غلطی اور فضول باتیں بیان کرتا ہے اور جو شخص زیادہ مذاق کرتا ہے وہ اکثر واہیات بکتا ہے۔

جو شخص لوگوں پر رحم نہیں کرتا خدا تعالے اسے اپنی رحمت سے محروم رکھتا ہے اور جو شخص باوجود قدرت کے مظلوم کا ظالم سے انتقام نہیں لیتا اللہ تعالے اسکی قدرت چھین لیتا ہے۔

جو شخص علم سے مال حاصل نہیں کرتا۔ وہ اس سے زینت اور جمال حاصل کرتا ہے غرض علم ہر حال میں مفید اور باعث کمال ہے اور جو شخص علم کے مطابق عمل نہیں کرتا۔ تو علم اس کے حق میں حجت اور وبال ہے۔

جس شخص میں سخاوت اور حیا نہ ہو اس کے لئے بہ نسبت زندگی کی موت بہتر ہے۔

جس شخص کو ان نعمتوں کے حاصل کرنے کی فکر نہ ہو جو آخرت میں نعمتوں کو خدا تعالے کی بارگاہ سے ملنے والی ہیں۔ تو وہ اپنی آرزو میں کبھی پوری نہیں کر سکتا۔

جو شخص علم حاصل کرنے کی تکالیف پر صبر نہیں کرتا وہ ہمیشہ جہالت کی ذلت میں مبتلا رہتا ہے۔

جو شخص اپنے نفس کو زیور تہذیب سے آراستہ نہیں کرتا۔ وہ اپنی عقل سے فایدہ نہیں اٹھاتا۔

جو شخص توبہ کی طرف متوجہ نہیں ہوتا اس کے گناہ بہت بڑھ جاتے ہیں۔

جس شخص کے دل میں رحمت جاگزین نہیں ہوتی وہ اپنی محتاجی کے وقت دوسروں کی رحمت سے محروم رہتا ہے۔

Marfat.com

جس شخص کی طبیعت میں کرم کا مادہ نہ ہو
اس سے کسی بھلائی کی اُمید نہ رکھو ؎
جو شخص اپنے دوست سے صرف اسبات
پر خوش ہوتا ہے کہ وہ اسکی حاجت کو
اپنی حاجت سے مقدم سمجھتا ہے تو
وہ اس سے کبھی خوش نہیں ہو سکتا ؎
جس شخص کی دوستی صرف رضائے الٰہی کی
ہوتی ہے اس کی دوستی نہایت
اچھی اور اس کی محبت دیرپا اور سچی ہوتی
ہے اور جس شخص کی محبت خدا کیلئے
نہ ہو اس سے برکنار رہ کیونکہ اسکی محبت
خراب اور اسکا ساتھ منحوس ہے
جو شخص خدا تعالےٰ کے ساتھ صلح رکھتا ہے
خدا تعالےٰ اسے تمام خرابیوں سے محفوظ
اور سلامت رکھتا ہے ؎
جو شخص خدائے پاک کیساتھ مقابلہ کرتا ہے وہ
اسے سب بھلائیوں سے محروم کر دیتا ہے
جس شخص میں بہترین صفت ادب موجود نہیں
ہوتی اس کے سب حالات میں اس
کی ہلاکت نہایت آسان ہوتی ہے یا
اس کے لئے ادنےٰ مصیبت ہلاکت
ہے ؎
جو شخص نعمتوں کا احاطہ شکر سے نہیں کرتا۔ یعنے
ان پر شکرگذار نہیں ہوتا۔ تو وہ ان کے
زوال کیلئے کوشش کرتا ہے ؎
جو شخص لوگوں کی تکلیفیں برداشت نہیں
کرتا وہ اپنی قدرت کو ہتقال از دور ہونیکے لائق بناتا ہے
جو شخص لوگوں کے فریب دینے اُنکے واقع ہونے سے پہلے بچاؤ
نہیں کرتا تو اُنکے پیش آجانیکے بعد ندامت اور افسوس سے فایدہ نہیں
جو شخص اپنے کسی کام میں اپنے دشمن سے
مدد چاہتا ہے۔ تو وہ بہ نسبت سابق
اس سے دور ہو جاتا ہے۔ اور اس
کی ناکامی بڑھجاتی ہے ؎
جو شخص خدا تعالےٰ پر توکل کرتا ہے۔ اس کے
تمام شبہے دور ہو جاتے۔ سب تکلیفیں
آسانی ہو جاتی ہیں اور وہ ہر طرح کے
عذاب۔ خطرے اور بدانجامی سے مامون
ہو جاتا ہے ؎
جو شخص عبادات اور طاعات کو خلوص نیت
سے بجا نہیں لاتا۔ وہ ثواب حاصل
کرنے میں کامیاب نہیں ہوتا۔ اور جو
شخص کام کرنیکی محنت اور تکلیف پر صبر
نہیں کرتا۔ اسے اخیر اس کی مصیبت پر
صبر کرنا پڑتا ہے ؎
جو شخص اپنی ذات سے خود آپ فایدہ نہیں
اٹھاتا۔ اس سے کوئی شخص فایدہ نہیں
پاتا۔ اور جو شخص اپنے آپ تواضع اور
پستی اختیار نہیں کرتا۔ تو وہ کسی کی نظر
میں بلند مرتبہ نہیں ہو سکتا ؎
جو شخص خود اپنے نفس کی اصلاح نہیں کرتا
وہ دوسروں کے حق میں کبھی مصلح نہیں
بن سکتا ؎

Marfat.com

جو شخص اپنی ہوشیاری اور بیداری سے مدد نہیں لیتا۔ یعنی خود بیدار نہیں رہتا تو وہ مخالفوں اور نگہبانوں کی حفاظت سے کچھ فایدہ نہیں اٹھاتا ؛
جو شخص اپنی عقل کا مالک نہیں ہوتا وہ کسی وعظ و نصیحت سے نفع نہیں پاتا ؛
جس شخص کا دل کسی امر کا یقین نہیں کرتا تو وہ کام اس سے درستی کے ساتھ سرانجام نہیں پاتا ؛
جو شخص آخرت کیلئے عمل نہیں کرتا تو وہ اپنے دل کی امیدیں کبھی حاصل نہیں کرتا ؛
جو شخص اپنی خواہش نفسانی کو قابو میں نہیں رکھتا۔ وہ اپنی عقل کا مالک نہیں ہو سکتا
جو شخص کسی کے احسان اور نیکی کا شکر گزار نہیں ہوتا وہ آیندہ اس سے ضرور محروم ہو جاتا ہے
جو شخص خدا تعالٰے کے عذاب کا پورا خوف نہیں رکھتا۔ وہ کبھی اس سے امان نہیں پا سکتا ؛
جو شخص لوگوں کی سخت و سست باتوں کو برداشت نہیں کرتا۔ وہ ان کی زبان سے کبھی اپنی تعریف نہیں سنتا ؛
جو شخص اپنی خواہش نفسانی کا یوں علاج نہیں کرتا کہ اسے بالکل ترک کر دے تو وہ ہمیشہ بیمار رہتا ہے ؛

جس شخص کی حالت خدا تعالٰے کے ارشاد اور اسکی مرضی کے مطابق چلنے سے درست نہیں ہوتی تو وہ اپنی مرضی اور اختیار سے اسے کبھی درست نہیں کر سکتا اور جس شخص کی خدا وند تعالٰے کی تعلیم اور اس کے ادب سکھلانے سے اصلاح نہیں ہوتی تو وہ اپنے نفس کے ادب پر چلنے سے اصلاح پذیر نہیں ہو سکتا ؛
جو شخص عقل کے زیور سے خالی ہو وہ کبھی بزرگ نہیں ہوتا اور جس شخص کے عمل میں اخلاص نہ ہو وہ کبھی مقبول نہیں ہوتا ؛
جو شخص اپنی حیا کے رو سے تیرے ساتھ انصاف نہیں کرتا تو وہ اپنے دین کی وجہ سے کبھی تیرے ساتھ انصاف نہ کریگا۔ یعنی جب اسمیں حیا نہیں ہے تو دین کہاں ؟ ؛
جس شخص کے اخلاق درست نہیں ہوتے اس کے ساتھی اور دوست اس سے فایدہ نہیں اٹھاتے ؛
جو شخص اپنے ماتحتوں کے ساتھ صلح اور نفقت (مدارا) نہیں رکھتا وہ اپنے مطلب کو نہیں پاتا ؛
جو شخص اپنے افسروں کی خاطر مدارات نہیں کرتا وہ اپنے مقصد کو نہیں پہنچتا ؛

Marfat.com

جو شخص برائی کا نقصان نہیں جانتا وہ اسمیں واقع ہونے سے بچ نہیں سکتا۔ اور جو شخص بھلائی کا فائدہ معلوم نہیں کرتا وہ اس کے کرنے پر قادر نہیں ہوتا ۞

جس شخص کی اصلاح نفس میں خدا تعالے اعانت نہیں کرتا وہ کسی واعظ کے وعظ و نصیحت سے فایدہ نہیں اٹھاتا ۞

جو شخص زمانے کے حوادث اور تغیرات سے عبرت پذیر نہیں ہوتا اسے لوگوں کی نصیحتیں کچھ اثر نہیں کرتیں اور نہ وہ ان سے فایدہ پاتا ہے ۞

جو شخص دنیا کے حاصل کرنے میں کامیاب ہو جاتا ہے تو وہ پھر اس رنج اور غم میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ اور جو شخص اس میں ناکام رہتا ہے وہ حسرت روز اس کیلئے تگ و دو کرتا اور تکلیف اٹھاتا ہے ۞ ؎

اگر دنیا نباشد دردمندیم
وگر باشد بمہرش پائے بندیم

جو شخص لوگوں کے ساتھ لڑائی کرتا ہے وہ مغلوب ہو جاتا ہے اور جو شخص اپنے سامان کی نسبت مطمئن رہتا ہے اسکا اسباب مسلوب ہو جاتا ہے ۞

جو شخص خدا تعالے کا خوف رکھتا ہے خدا تعالے اسے تمام چیزوں کے خوف و خطرے سے امن و امان میں رکھتا ہے ۞

جو شخص خدا تعالے کا خوف چھوڑ دیتا اور لوگوں سے ڈرتا ہے۔ خدا تعالے اسے تمام چیزوں کی نسبت خوف میں رکھتا ہے ۞

جو شخص اپنی سلطنت اور قوت کو اپنے دین کا خادم بناتا ہے۔ تمام زور آور اور بادشاہ اس کے حکم کے مطیع اور تابعدار ہو جاتے ہیں اور جو شخص اپنے دین کو اپنی سلطنت کا خادم ٹھیراتا ہے۔ سب لوگ اسکی سلطنت کے طامع اور خواستگار ہو جاتے ہیں ۞

جو شخص دین کے معاملات میں سستی کرتا ہے وہ ذلت اٹھاتا ہے اور جو شخص حق کا مقابلہ کرتا ہے۔ وہ ضعیف اور کمزور ہو جاتا ہے ۞

جو شخص پرہیزگاری کا لباس پہنتا ہے اس کا لباس کبھی پرانا نہیں ہوتا۔ اور جو شخص نیکی کے ثواب کی امید رکھتا اور نیکی کرتا ہے وہ اپنی امید دنیا میں ناکام نہیں ہوتا

جو شخص اپنے نفس کو ہر ایک خواہش پورا کرنے کی رخصت دے دیتا ہے وہ اسے گمراہی اور نا نیکی کے رستوں میں لیجاتا ہے ۞

جو شخص اپنے نفس کے ساتھ مداہنت (نرمی سے برتاؤ) کرتا ہے تو وہ اسے خدا تعالیٰ کی نافرمانیوں اور حرام کاموں میں پھنساتا ہے

جس شخص کی غرض باطل پرستی ہوتی ہے۔ وہ کبھی حق کو نہیں پاتا اگرچہ وہ آفتاب سے بھی زیادہ مشہور ہو ۞

جس شخص کا مقصد حق پرستی ہوتی ہے وہ اسے

Marfat.com

ضرور پالیتا ہے گو وہ کیسا ہی گمنام اور غیر مشہور ہو ۔

جو شخص اپنے نفس کی اصلاح کا تدارک نہیں کرتا اس کی بیماری لاعلاج اور اسکی شفا پانی دشوار ہوجاتی ہے۔ اور وہ اپنے مرض کے علاج کے لیے کوئی طبیب نہیں پاتا ۔

جو شخص اعمال صالحہ میں کوتاہی کرتا ہے خداتعالے اسے فکر اور غم کی بیماری میں مبتلا کرتا ہے اور اللہ تعالے کو ایسے شخص کی کوئی حاجت اور پرواہ نہیں جو اپنی جان اور مال میں اسکا حصہ نہیں ٹھیرتا۔ یعنے عبادات بدنیہ[1] اور مالیہ بجا نہیں لاتا ۔

جو شخص دنیا میں اپنے نفس کی ہمیشہ فکر رکھتا اسکی اصلاح کرتا ہے۔ قیامت کے دن اس کی آنکھیں ٹھنڈی ہونگی (خوشی پائیگا) اور خداتعالے اسے عزت کے مقام پر ٹھیرائیگا

جو شخص خداتعالے پر توکل کرتا ہے اس کے لئے سب دشوار کام آسان اور اس کے واسطے ہر طرح کے اسباب سہل ہوجاتے ہیں۔ اور اس کو نہایت آرام اور عزت کے مقام (جنت) میں جگہ ملیگی ۔

جو شخص خداتعالے کے دین کو لہو اور کھیل بناتا ہے خداتعالے اس کو ہمیشہ کے لئے آگ میں داخل کریگا ۔

[1] عبادات بدنیہ جیسے نماز روزہ۔ عبادات مالیہ جیسے زکوٰۃ۔ صدقہ فطر۔ قربانی وغیرہ ۱۲

جس شخص کی نظر میں دنیا معظم اور بزرگ ہوتی ہے اس کے دل میں اسکی محبت زیادہ ہوتی ہے تو وہ خداتعالے کی رضامندی پر اسے ترجیح دیتا اور سب کام چھوڑ کر اسی کی فکر میں لگ جاتا اور اس کا غلام بنجاتا ہے

جو شخص خداتعالے کی رضامندی کے لئے لوگوں کو اپنا مال و دولت دیتا اور اسکی خوشنودی کے لئے ان سے روکتا اور اس کی خوشی کے واسطے ان سے محبت رکھتا ہے یا دشمنی کرتا ہے۔ تو وہ اپنے ایمان کو کامل کر لیتا ہے ۔

جو شخص طلب و سوال کے بغیر عطا کرتا اور سوائے جتلانے کے اپنی نیکی کو کامل کر دیتا ہے تو وہ احسان کو درجہ کمال تک پہنچا دیتا ہے ۔

جو شخص اپنے نفس کو دوسروں کی عیب جوئی کی فکر میں رکھتا ہے وہ گمراہی کے اندھیرے میں متحیر ہوتا اور ہلاکتوں کے گرداب میں پڑجاتا ہے اور جو شخص اپنے نفس کی حقیقت معلوم نہیں کرتا۔ وہ نجات کے راستے سے دور ہوجاتا اور گمراہی اور بہانوں کے پھندوں میں پھنس جاتا ہے ۔

جو شخص اپنے پروردگار کی رضامندی کا خواہشمند ہوتا ہے اور لوگوں کی خوشی اور ناخوشی کی پرواہ نہیں رکھتا۔ اللہ تعالے اس کے مذمت کرنیوالوں کو اس کا ثناخواں

Marfat.com

بنا دیتا ہے۔ اور جو شخص لوگوں کو خوش رکھتا اور اللہ تعالےٰ کو ناخوش کر دیتا ہے اللہ تعالےٰ اس کے ثنا کرنے والوں کو اس کے مذمت کرنیوالے اور دشمن جان بنا دیتا ہے۔

جناب امیر المومنین رضی اللہ تعالےٰ عنہ اپنے محبین کی نسبت فرماتے ہیں کہ جو شخص ہم سے محبت کرنے کا دعوےٰ کرتا ہے تو اسے چاہیئے۔ کہ مصیبتوں اور بلاؤں کے پیش آنے کے لئے صبر کا لباس اور چادر تیار رکھے۔ اور جو شخص ہمارے یعنی اہلبیت کے ساتھ دوستی رکھنے کا دم بھرتا ہے تو اسے لازم ہے کہ مصائب اور تکالیف کے لئے تحمل کی زرہ پہن لے۔

جو شخص تعریف کرنے پر لوگوں کو دعوت نہیں دیتا تو وہ مذمت اور برائی کرنے پر ان کو دعوت کرنے پر مجبور ہو جاتا ہے۔

جو شخص آخرت میں ثواب پانے کیلئے اپنے مال کو اللہ تعالےٰ کی راہ میں خرچ نہیں کرتا۔ تو وہ دنیا سے روانہ ہوتے وقت نہایت حسرت کیساتھ اسے یہیں چھوڑ جاتا ہے۔

جو شخص تیرا ساتھ کرتا ہے۔ مگر تیرے نفس کی اصلاح میں اعانت نہیں کرتا اسکا ساتھ اگر تجھے کچھ خبر ہو۔ تو تیرے حق میں وبال ہے اور جو شخص ان باتوں کے ساتھ تیری تعریف کرتا ہے جو تجھ میں موجود نہیں اگر تجھے کچھ عقل ہو تو وہ تیری تعریف نہیں بلکہ مذمت بدرجہ کمال کرتا ہے۔

جو شخص اپنے نفس کی خیر خواہی کرتا ہے تو وہ اسبات کے لائق ہے کہ دوسروں کی خیر خواہی کرے اور جو شخص خود اپنے نفس کے ساتھ خیانت کرتا ہے۔ تو وہ دوسروں کے ساتھ بطریق اولےٰ خیانت کریگا۔

جو شخص بات کرنے کے موقع پر بات کرتا اور خاموش رہنے کے وقت خاموش رہتا ہے تو وہ بہت بڑا بلیغ ہے اور جو شخص خدا کی رضامندی کے کاموں کی طرف جلدی کرتا اور اس کی نافرمانیوں سے پیچھے ہٹتا ہے تو وہ اللہ تعالےٰ کا پورا فرمانبردار اور مطیع ہے۔

جس شخص کی نسبت قرآن کریم قیامت کیدن سفارش کریگا۔ اس کی نسبت اسکی سفارش منظور ہوگی اور جس شخص کی بابت شکایت کریگا۔ اس کے متعلق اس کی شکایت مسموع ہوگی۔

جو شخص دولتمندی اور فقیری میں میانہ روی اختیار کرتا ہے تو وہ بیشک زمانے کے مصائب دفع کرنیکے لئے سامان کر رکھتا ہے۔

جس شخص کا علم نفسانی خواہشوں کی آمیزش سے پاک ہوتا ہے اس کا نیک اثر ہر ایک

Marfat.com

بات میں پایا جاتا ہے ؛

جس شخص کے اعضا گناہوں سے پاک رہتے ہیں اس میں نیک صفات پیدا ہو جاتے ہیں

جس شخص کا نفس شریف اور بزرگ ہوتا ہے وہ لوگوں کے ساتھ زیادہ مخالفت نہیں کرتا اور ان کے ساتھ لڑائی جھگڑے قائم نہیں رکھتا ؛

جو شخص کئی عورتوں سے نکاح کرتا ہے وہ اکثر رسوائی اور ذلت اٹھاتا ہے ؛

جو شخص تیرے ساتھ خیر خواہی کا معاملہ کرتا ہے تو تجھے لازم ہے کہ تو اپنے منافع اور فوائد میں اسے اپنا شریک کرے ؛

جو شخص زمانے کی مخالفت کرتا ہے زمانہ اسے ذلیل کرتا ہے اور خاک میں ملا دیتا ہے اور جو شخص اس کے سامنے اپنی گردن رکھ دیتا ہے وہ بھی اس کے پنجے سے سلامت نہیں رہتا ؛

جس شخص کو فقر و فاقہ زیادہ ستاتا اور اس کے شامل حال رہتا ہے تو اسے لازم ہے کہ وہ مندرجہ ذیل کلمات کو کثرت سے پڑھا کرے۔ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ (گناہوں سے باز آنا اور عبادت کی قوت پانا خدائے برتر اور بزرگ کی توفیق اور اعانت کے بغیر نہیں ہو سکتا ؛

جو شخص طمع اور لالچ کو ناامیدی کے ساتھ ختم کر دیتا ہے یعنی طمع چھوڑ کر ناامید ہو جاتا ہے تو اس پر کوئی دست درازی نہیں کر سکتا۔ اور جو شخص اسراف اور فضول خرچی پر فخر کرتا ہے وہ افلاس کی ذلت اٹھاتا ہے ؛

جبکہ تو اپنے قریبی رشتہ داروں سے قطع تعلق کرتا ہے۔ تو پھر تو کس شخص کے احسان کی امید رکھتا ہے اور جبکہ تو اپنے دوستوں سے عہد شکنی کرتا ہے تو پھر کون شخص تجھ پر اعتبار کر سکتا ہے ؛

جو شخص دنیا کا عاشق اور اس پر فریفتہ ہوتا ہے وہ اس کے دل کو غموں سے بھر دیتی ہے اس کے قلب کے نقطے پر ایک ایسا غم گرتا ہے جو اسے ہر وقت مغموم رکھتا ہے ؛ اور اسے ایسا اندوہ مشغول رکھتا ہے جو ہمیشہ اسے غمگین رکھتا ہے یہاں تک کہ وہ اسی رنج و غم میں ہلاک ہو جاتا اور تقدیر کے پنجے میں شکستہ ہو کر آ جاتا ہے خدا تعالیٰ نے ایسے شخص کے ہلاک ہونے کی کوئی پرواہ نہیں کرتا۔ اور اپنے بھائی بندوں پر اس کی زندگی دو بھر ہو جاتی ہے ؛

جو شخص اپنے بستر پر مر جاتا ہے مگر وہ اپنے خدا اور اس کے رسول مختار اور اس کے رسول کے آل بیت ابرار کے حقوق پہچانتا ہے تو وہ شہادت کی موت مرتا ہے یقین

وہ شہیدوں کا درجہ پائیگا۔ اللہ تعالیٰ اسے
پورا اجر عطا فرمائیگا۔ اور اسے ان تمام
نیک اعمال کا ثواب ہاتھ آئیگا۔ جن کے
کرنے کی نسبت اسکا ارادہ تھا۔ اور
اس کے ارادے اس کے تلوار چلانے
کے قائم مقام ہوجائینگے۔ کیونکہ ہر ایک
چیز کیلئے ایک غایت ہوتی ہے۔
جس سے وہ آگے نہیں رہتی ؛

جو شخص ذلت اور خواری میں پرورش پاتا ہے
وہ عزت حاصل ہونے پر اترانے لگتا ہے
اور جس شخص کی اصلاح عزت کرنیسے
نہیں ہوتی۔ وہ ذلیل اور خوار کرنے
سے درست ہوجاتا ہے ؛

جو شخص سراب کی تلاش میں سعی کرتا ہے اس
کی مشقت دراز اور اس کی پیاس
زیادہ ہوجاتی ہے ؛

جو شخص سراب سے سیراب ہونیکی امید رکھتا ہے
وہ اپنی امید میں ناکام ہوتا اور پیاس
سے ہلاک ہوجاتا ہے ؛

جو شخص کسی ناشکرے کو کوئی نعمت دیتا ہے تو
وہ دیرپا غضب اور غصے میں پڑتا ہے
اور جو شخص ایسے شخص پر غصہ کرتا ہے
جس پر اسے قدرت نہیں ہوتی تو وہ
اسی غصے میں مرجاتا ہے ؛

جو شخص اپنے چہرے کو تیرے پاس سوال کرنے سے
نہیں بچاتا (تیرے پاس سوال کرتا ہے)
تو تجھے لازم آتا ہے کہ تو اس کے چہرے کی
آبرو کو محفوظ رکھے اور اس کے سوال
کو رد نہ کرے ؛

جو شخص اپنے مقصد (طلب آخرت) کی شرافت
اور بزرگی سمجھتا ہے وہ اسے اپنی شہوت
پرستی اور جھوٹی امیدوں کی آلائش سے
محفوظ رکھتا ہے ؛

جو شخص خدائے پاک کو اپنی امیدوں کی جائے پناہ
ٹھیراتا ہے۔ خدائے پاک اس کے دین
اور دنیا کے سب کام پورے فرما
دیتا ہے ؛

جو شخص کسی اپنے مجرم اور قصوروار کو سزا دیتا ہے
تو اس میں کوئی کمال اور فضل نہیں۔ اور
جو شخص کسی بیوقوف سے جھگڑتا ہے
اسمیں کوئی عقل نہیں ؛

جو شخص خدا تعالےٰ پر یقین رکھتا اور اس کے
احکام کو سچا سمجھتا ہے۔ وہ نجات پاتا
ہے اور جو شخص اپنے دین کے معاملے
میں خائف رہتا ہے (کہ کہیں کوئی غلطی
نہ ہوجائے) تو وہ ہلاکت سے محفوظ رہتا
ہے)

جو شخص دنیا کی رغبت چھوڑ دیتا ہے تو اسکی
آنکھیں جنت الماویٰ دیکھنے پر ٹھنڈی
ہونگی ؛

جس شخص میں مندرجہ ذیل تین صفات موجود
ہوتے ہیں۔ اسکو دنیا اور آخرت دونو

Marfat.com

حاصل ہوجاتی ہے (۱) لوگوں کو نیک کام بتلائے اور آپ بھی ان کو عمل میں لائے (۲) لوگوں کو برے کاموں سے منع کرے اور خود بھی ان سے باز آجائے (۳) اللہ جل شانہٗ کے حدود اور احکام کی حفاظت کرے۔

جس شخص کا نفس لوگوں کو مال دینے سے سخاوت کرتا ہے وہ دنیا داروں کو اپنا غلام بنا لیتا ہے۔

جس شخص کی زندگی سے تجھ کو کوئی نفع نہ پہنچے تو اسے مردوں میں شمار کر۔

جو شخص دوستوں کی غلطیوں کا تحمل نہیں کرتا وہ تنہائی میں مرتا ہے (کوئی شخص اسکا دوست نہیں ہوتا)

جو شخص لوگوں کے سامنے گناہوں سے پرہیز نہیں کرتا وہ تنہائی میں خداتعالےٰ کا خوف نہیں کھاتا اور جو شخص لوگوں سے حیا نہیں کرتا وہ خداتعالےٰ سے بھی نہیں شرماتا

جو شخص دنیا کی حرص کے ساتھ بخل کو بھی جمع کرتا ہے وہ کمینہ پن کی دو صفتوں کے ساتھ متمسک اور موصوف ہوتا ہے اور جو شخص دنیا پر بھروسہ کرتا ہے وہ بدبخت اور محروم ہوجاتا ہے۔

جو شخص لوگوں کے ساتھ حسن ظن نہیں رکھتا وہ ہر ایک سے متنفر رہتا ہے اور جو شخص سچا اور وفادار دوست طلب کرتا ہے تو وہ معدوم چیز کی تلاش کرتا ہے (دنیا میں کوئی سچا اور وفادار دوست نہیں ملیگا)

جس شخص کی ہمت پست ہو اسکا ساتھ مت دے اور جس شخص کا نفس اس کے نزدیک ذلیل ہو اسکی اصلاح کی اسے فکر نہ ہو اس سے کسی بھلائی کی امید نہ رکھو۔

جو شخص اپنا مال اپنی جان پر خرچ کرنے میں بخل کرتا ہے وہ اس کو اپنی بیوی کے شوہر پر خرچ کرنے میں سخاوت کرتا ہے (یعنی وہ اس مال کو چھوڑ کر مرجاتا ہے اور اسکی بیوی دوسرے سے نکاح کرتی ہے اور وہ مال اس کے ہاتھ آجاتا ہے)

جو شخص تنہائی میں اپنے علم کی نگہداشت نہیں کرتا (اسکے مطابق عمل نہیں کرتا) اسکا علم لوگوں میں اسے شرمندہ اور رسوا کرتا ہے

جو شخص دنیا کی رغبت نہیں چھوڑتا اسے جنت الماویٰ سے کوئی حصہ نہیں ملیگا۔

جو شخص دنیا کی خدمت کرتا ہے دنیا اسے اپنا خادم بنا لیتی ہے اور جو شخص اللہ تعالےٰ کی خدمت اور طاعت بجا لاتا ہے دنیا اسکی خادم ہوجاتی ہے۔

جو شخص خداتعالےٰ کی طاعت زیادہ کرتا ہے وہ زیادہ عزت پاتا ہے اور جو شخص اس کی نافرمانی زیادہ کرتا ہے وہ اہانت اور خواری کا مستحق ہوجاتا ہے۔

جس شخص کی نیت نیک ہوتی ہے وہ زیادہ ثواب

پاتا ہے تو اسے لطف اور آرام سے زندگی بسر
ہے اور لوگوں سے ضرور محبت کرتے
ہیں۔
جو شخص عجلت (جلد بازی) کی سواری پر سوار ہوتا
ہے اسپر ندامت سوار ہو جاتی ہے اور جو
شخص سستی اور کاہلی کی اطاعت کرتا ہے
[illegible] اسپر [illegible] ہوتی ہے۔
جو شخص خدا تعالیٰ کا خوف دل میں رکھ کر گناہوں سے
بچتا ہے خدا تعالیٰ اسے گناہوں سے
بچائے رکھتا ہے۔
جو شخص خدا تعالیٰ کا شکر بجا لاتا ہے خدا تعالیٰ
اسے غنی کر دیتا ہے اور جو شخص اسکی قناعت
اختیار کرتا ہے وہ اسے برگزیدہ فرما
دیتا ہے۔
جو شخص خدا تعالیٰ سے نصرت چاہتا ہے خدا تعالیٰ
اسکی مدد فرماتا ہے اور جو شخص اس کا
شکرگزار رہتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اسکی نعمت
زیادہ کرتا ہے۔
جو شخص اپنے اوپر خدا تعالیٰ کی نعمتوں کا شکر
بجا لاتا ہے اور ان کو زبان پر لاتا ہے
وہ ان کی زیادتی کا مستحق ہو جاتا
ہے۔
جو شخص اپنے نفس کی مذمت کرتا ہے وہ اسکی
اصلاح کر لیتا ہے اور جو شخص اس کی
تعریف کرتا ہے وہ اسے ذبح کر دیتا ہے
جو شخص خدا تعالیٰ کا شکر زیادہ کرتا ہے اس کا
مال بڑھتا ہے اور جو شخص ناشکری کرتا
ہے مال اس کے ہاتھ سے چلا جاتا ہے۔
جو شخص مال و دولت کے موجود ہونے کے وقت
لوگوں کے ساتھ احسان نہیں کرتا مصیبت
کے وقت کوئی شخص اسکی مدد نہیں کرتا اور جو
شخص دوسروں کی ذلت اور خواری پر خوش
ہوتا ہے تو دوسرے لوگ اسکی ذلت اور
خواری پر خوش ہوتے ہیں۔
جو شخص محتاجوں پر اپنا مال خرچ کرنے میں
بخل کرتا ہے خدا تعالیٰ اس پر نہایت
ناخوش ہوتا ہے۔
جس شخص کو صرف دنیا جمع کرنے کی فکر ہوتی ہے
قیامت کے دن وہ نہایت شقاوت اور
غم میں مبتلا ہوگا۔
جس شخص پر اللہ تعالیٰ اپنی نعمت وسیع کر دیتا ہے
تو اس پر لازم ہوتا ہے کہ وہ لوگوں
پر اپنا انعام وسیع کرے۔
جس شخص کو اپنی شان سے زیادہ عزت چاہئے
اسے مناسب ہے کہ لوگوں کی پوری عزت اور
اکرام کرے۔
جو شخص کل کی روزی کی فکر کرتا ہے وہ رنج اور
محنت سے کبھی نجات نہیں پاتا۔
جس شخص پر کوئی انعام کرتا ہے تو وہ اسے اپنا
غلام بنا لیتا ہے اور جب تک وہ اس کا
شکر ادا نہیں کرتا۔ وہ اسکی غلامی سے
آزاد نہیں ہوتا۔

Marfat.com

جو شخص اپنے احسان اور نیکی کو درجۂ کمال تک نہیں پہنچاتا۔ تو وہ اسے ضائع اور برباد کر دیتا ہے۔ اور جو شخص اپنے احسان کو جتلاتا ہے وہ اسے مکدر اور خراب کر دیتا ہے ۔

جو شخص امانت داری پر کاربند ہوتا ہے تو وہ دینداری میں کامل ہو جاتا ہے اور جو شخص خیانت پر عمل کرتا ہے وہ امانت پر ظلم کرتا ہے ۔

جو شخص خدا تعالیٰ کا شکر گذار ہوتا ہے تو اس پر خدا تعالیٰ کا ایک دوسرا شکر واجب ہوتا ہے کہ اسے شکر گزاری کی توفیق عطا فرمائی ہے پس نعمت شکر کا شکر لازم ہے ۔

جو شخص لوگوں کے ساتھ احسان کرتا بھائی بندوں اور پڑوسیوں کے ظلم سہتا ہے تو وہ نیکی کو درجۂ کمال تک پہنچا دیتا ہے ۔

کو پیچھے رکھتا ہے وہ افسوس بہت کم کھاتا اور ہلاکت سے امن پاتا ہے ۔

جو شخص زیادہ قناعت کرتا ہے۔ وہ محتاج کم ہوتا ہے اور جو شخص آخرت کی نعمتوں کی خواہش رکھتا ہے وہ سجدے اور رکوع زیادہ کرتا یعنی کثرت سے نوافل پڑھتا ہے ۔

جو شخص قناعت اختیار کرتا ہے تو وہ عزت پاتا اور مستغنی ہو جاتا ہے اور جو شخص طمع کرتا ہے وہ ذلت اور تکلیف اٹھاتا ہے ۔

جس شخص کا نفس کریم اور بزرگ ہوتا ہے اسے دنیا حقیر اور ذلیل نظر آتی ہے۔ اور جس میں حسن خلق موجود ہوتا ہے اس کے دوست زیادہ ہوتے ہیں۔ اور اس کے سبب سے لوگوں کو انس اور محبت ہو جاتی ہے ۔

جو شخص تیرے مقابلے میں حلم (بردباری) سے مدد لیتا ہے وہ تجھ پر غالب آ جاتا اور فضیلت [illegible] ۔

جو شخص [illegible] صبر [illegible] کرتا [illegible] غالب آ جاتا ہے۔ جو شخص اپنی [illegible] پیچھے رکھتا ہے وہ اپنے قلب کو راحت اور آرام میں رکھتا ہے۔ اور جو شخص خدا تعالیٰ کا ذکر زیادہ کرتا ہے اسکا دل روشن اور نورانی ہو جاتا ہے ۔

جو شخص اپنی آنکھ دوسروں پر اٹھاتا اور پرائی خبریں دیکھتا ہے وہ اپنی موت کو خود اپنی طرف بلاتا ہے اور جو شخص اپنی نگاہ

جو شخص دوسروں کی [illegible] تیرے پاس [illegible] ہے تو وہ تیری باتیں دوسروں کے پاس جا کر بیان کرتا ہے اور جو شخص تجھے یہ بات بتلاتا ہے کہ فلاں شخص نے تجھے گالیاں دی ہیں۔ تو وہ خود تجھے گالیاں سناتا ہے ۔

جو شخص تیرے فائدے کیلئے [illegible] کو [illegible] سہتا ہے وہ تیرے نقصان کے لئے بھی جھوٹی گواہی دیگا۔

Marfat.com

جو شخص سوال میں اصرار کرتا ہے وہ کامیابی سے محروم رہتا ہے اور جو شخص تجھے ایسے کام کی تکلیف دیتا ہے جو تیری طاقت سے باہر ہو تو وہ اپنی نافرمانی کی تجھے اجازت دیتا ہے

جو شخص تجھے اپنا راز نہیں بتلاتا تو سمجھ لے کہ وہ تجھے خیانت کے ساتھ متہم کرتا ہے

جو شخص تیرے سامنے دوسرے کا شکریہ ادا کرتا ہے تو سمجھ لے کہ وہ تجھ سے کچھ مانگتا ہے

جو شخص تیرا احسان قبول کرلیتا ہے وہ تیرے سامنے اپنی بزرگی اور عزت ذلیل کر دیتا ہے ؛

جس شخص کو صحیح علم حاصل ہو جاتا ہے۔ اس کا نفس اور محبت جہان فانی سے منحرف ہو جاتے ہیں ؛

جس شخص کا مال زمانے کے حوادث چھین لیتے ہیں۔ تو اسے ان سے ہوشیاری کا سبق آجاتا ہے۔ اور جس شخص پر زمانے کے لگاتار صدمے آتے ہیں۔ وہ ایسے صبر سکھاتے ہیں۔ اور وہ اعلے درجے کا صابر بن جاتا ہے ؛

جو شخص اپنے ماں باپ کے ساتھ نیک سلوک کرتا ہے اسکی اولاد اس کے ساتھ نیک سلوک کرتی ہے اور جو شخص اپنے احسان کو پورا اور کامل نہیں کرتا وہ گویا اسے کرتا ہی نہیں

جو شخص زمانے کو کوستا ہے اس کے عتاب کی کوئی انتہا نہیں پہنچتی ؛

جس شخص کی دوستی سے تجھے نفع نہ ہو اسکی عداوت سے تجھے نقصان پہنچیگا ؛

جو شخص غفلت اور سستی کرتا اور بیکام کرنے سے جی چراتا ہے اسکی زندگی بے مزہ اور خراب ہو جاتی ہے ؛

جس شخص کو تیرے نقصان پہنچانے سے نفع ہو سکتا ہو۔ وہ ہمیشہ تجھ سے عداوت رکھیگا۔ جو شخص اپنی دوستی میں تیری خیرخواہی نہیں کرتا تو اسے معذور مت رکھ اور جو شخص دشمن ہو کر تیرے ساتھ دھوکا کرے تو اسے ملامت نہ کر ؛

جو شخص کسی چیز سے ناامید ہو جاتا ہے۔ وہ اسکا خیال چھوڑ دیتا ہے ؛

جس شخص کی باتیں سچی ہوتی ہیں۔ اسکی دلیلیں صحیح اور مستحکم ہوتی ہیں ؛

جس شخص کیطرف رات اور دن متوجہ ہو جاتے ہیں اسے مصیبت میں مبتلا کرتے دیا اسے نعمتوں سے مالا مال کر دیتے ہیں ؛

جس شخص کی موت آجاتی ہے وہ اس کی بیخکنی کرتی اور اسے فنا کر دیتی ہے ؛

جو شخص لوگوں کے ساتھ کینے اور دشمنی کا بیج بوتا ہے وہ تکلیفوں کا پھل اٹھاتا ہے ؛

جو شخص اپنے احسان کو جتلاتا ہے وہ گویا احسان نہیں کرتا ؛

جو شخص کسی چیز کا مشتاق ہوتا ہے وہ اسکی طلب میں آئیں کاٹتا ہے ؛

Marfat.com

جو شخص ہمیشہ کسی دروازے کو کھٹکھٹاتا اور اس کے اندر جانے کی کوشش کرتا ہے وہ ایک دن اس کے اندر چلا جاتا ہے ؎

جو شخص زمانے کے حوادث سے غافل رہتا ہے اسے موت آکر بیدار کرتی ہے اور جس شخص کو زمانے کے مصائب عاجز کرتے اور بٹھا دیتے ہیں اسے شریفوں کی مدد اور اعانت ہاتھ پکڑ کر اٹھا دیتی ہے ؎

جو شخص شر اور فتنے کی آگ بھڑکاتا ہے وہ اسکا ایندھن ہو جاتا اور اسی میں جل کر مر جاتا ہے

جو شخص اپنی جان کو جنت کی نعمتوں کے سوا کسی دوسری چیز کے عوض بیچ دیتا ہے وہ اسی پر سخت ظلم کرتا ہے ؎

جو شخص میانہ روی اختیار کرتا ہے دولتمندی اسکا ساتھ کرتی ہے اور میانہ روی اس سے فقر اور خلل (نقصان) کا تدارک ہو جاتا ہے

جس شخص کے مصیبت میں پڑنے کا سبب اور ذریعہ تیری ذات ہو جائے تو تجھے لازم ہے کہ اس کے مرض کے علاج میں تو ہر طرح کی کوشش عمل میں لائے اور اس پر شفقت فرمائے ؎

جو شخص حق کا مقابلہ کرتا ہے وہ ہلاک ہو جاتا ہے اور جو شخص اس پر غالب آنا چاہتا ہے وہ ذلت اٹھاتا ہے ؎

جو شخص خواہش نفس کی پیروی کرتا ہے ہوا اسے اندھا اور بہرا اور اس کے پاؤں پھسلا کر اسے گمراہ کر دیتی ہے ؎

جو شخص نعمت کا شکر گذار نہیں ہوتا۔ وہ اسکی زیادتی اور ترقی سے محروم رہتا ہے ؎

جو شخص اپنے نفس کو درست نہیں کرتا اسے اپنی بدعادتیں ذلیل اور خوار کرتی ہیں ؎

جو شخص کسی بیوقوف کو ملامت کرتا ہے۔ وہ اپنے آپ کو گالی گلوچ کا مستحق بناتا ہے

جو شخص اپنے مال کو تجھ پر خرچ کرتا ہے تو وہ اپنی جان سے تجھے اچھا سمجھتا ہے ؎

جس شخص کا بول خراب ہوتا ہے اسکا نصیب بھی خراب ہو جاتا ہے

جو شخص اپنی نگاہ کو روک نہیں رکھتا بلکہ ہر طرف اٹھاتا اور ہر ایک چیز کو دیکھتا ہے تو وہ اپنی موت کو خود اپنے ہاتھوں اپنی طرف کھینچتا ہے۔ اور جو شخص اپنی زبان کو نہیں روکتا۔ بلکہ جو منہ میں آتا ہے بک دیتا ہے تو وہ اپنی بیوقوفی ظاہر کرتا ہے ؎

جو شخص تجھ سے ملاپ کرتا ہے گو وہ تنگدست ہو مگر ایسے شخص سے کہیں بہتر ہے جو مالدار ہو کر تجھ سے کنارہ کشی کرتا ہے ؎

جو شخص کسی شخص کا امتحان اور آزمائش کرنے سے پہلے اس پر مطمئن ہو جاتا ہے وہ ندامت اٹھاتا ہے۔ اور جو شخص دوسرے کو تنگ کرتا ہے وہ خود ملالت اور دلگیری میں پڑ جاتا ہے ؎

Marfat.com

جو شخص اپنے تجربوں کو محفوظ اور یاد رکھتا ہے اس کے کام ٹھیک اور درست ہوتے ہیں اور

جو شخص جھوٹ سے پرہیز کرتا ہے اس کے اقوال سچے اور صحیح ہوتے ہیں۔

جس شخص کو کمینوں کے ساتھ کوئی کام پڑتا ہے وہ ذلت اور خواری اٹھاتا ہے ٭

جو شخص صبر کی چادر اوڑھ لیتا ہے۔ وہ عزت اور بزرگی پاتا ہے ٭

جو شخص دنیا کی نعمتوں اور اس کے عطیوں سے غافل اور بیہم ہو جاتا ہے وہ عزت و آبرو سے مالا مال ہو جاتا ہے ٭

جس شخص کو عفت (پاکدامنی) اور قناعت کا تحفہ ملا ہے۔ عزت و آبرو اس کا ساتھ کرتی ہے ٭

جس شخص کی نیت نیک ہوتی ہے اس کیلئے توفیق الٰہی مدد اور معاون ہو جاتی ہے

اور جو شخص بخیل ہوتا ہے اسے کوئی [illegible] دوست اور رفیق نہیں ملتا ٭

جس شخص کے اخلاق اچھے نہیں ہوتے اس کے چال چلن کی کوئی شخص تعریف نہیں کرتا ٭

جس شخص کی عقل کامل نہیں ہوتی اس کی تکلیفوں اور مصیبتوں سے کوئی شخص مامون نہیں ہوتا ٭

جو شخص اللہ تعالےٰ کی اطاعت پر صبر کرتا اور اپنے آپ کو اس کی نافرمانیوں سے روکتا ہے

وہ اسکی بارگاہ میں کامل درجے کا مجاہد اور صابر شمار کیا جاتا ہے ٭

جو شخص خدا تعالےٰ کی معرفت میں اپنی رائے اور قیاس پر اعتماد کرتا ہے وہ گمراہ ہو جاتا ہے اور اسے طرح طرح کے شبہے اور ناقص خیالات پیدا ہوتے ہیں (خدا تعالےٰ کی معرفت کے متعلق رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کی تعلیم اور ہدایت کی پیروی ضروری ہے)

جس شخص کا سینہ تنگ ہوتا ہے اسے راحت و آرام بہت کم ملتا ہے ٭

جو شخص علم کی غایت (منتہا) کو پہنچنے کا دعوےٰ کرتا ہے۔ وہ اپنی نہایت جہالت ظاہر کرتا ہے۔

جو شخص اپنے نفس کیساتھ حسن ظن رکھتا ہے وہ اسے نہایت نقصان پہنچاتا ہے۔

جو شخص [illegible] صفائی اور دوستی کے لذیذ پانیوں سے سیراب ہو جاتا ہے ٭

جو شخص بادشاہ کی ملازمت میں مشغول رہتا ہے اسے اپنے بھائیوں کی خبر گیری کی فرصت نہیں ہوتی ٭

جو شخص خواہش نفس کے پیچھے چلتا ہے شیطان اسپر غالب آجاتا ہے ٭

جو شخص اپنے شر کو روکے رکھتا ہے (لوگوں کے ساتھ بدی نہیں کرتا) اسکی بھلائی کی امید

Marfat.com

ہوسکتی ہے۔

جو شخص کشادہ پیشانی کیساتھ پیش آنے میں تجھ سے بخل کرتا ہے وہ اپنا احسان کرنے میں تجھ پر سخاوت نہیں کریگا۔

جو شخص حق کی مدد کرتا ہے وہ فایدہ پاتا اور جو شخص باطل کی حمایت کرتا ہے۔ وہ ندامت اٹھاتا ہے۔

جو شخص شر کو برا سمجھتا ہے وہ اس سے بچا رہتا ہے اور جو شخص لوگوں پر رحم کرتا ہے وہ رحم کیا جاتا اور جو شخص خاموش رہتا ہے وہ سلامتی کی نعمت پاتا ہے۔

جو شخص خداتعالیٰ کی ذات پر یقین رکھتا ہے وہ اس کے حسن ثواب کا امیدوار رہتا اور جو شخص سچ بولتا ہے۔ وہ نجات پاتا ہے

جو شخص اپنی بڑائی کی فکر میں رہتا ہے وہ آخر کار مایوس اور ناامید ہوجاتا اور جو شخص فضول [illegible] ہمیشہ مفلس اور نادار رہتا ہے۔

جو شخص دوائی کی تلخی کو برداشت نہیں کرتا۔ وہ ہمیشہ بیمار رہتا اور جو شخص پرہیز کی تکلیف پر صبر نہیں کرتا وہ دیر تک بیماری کی کلفت اٹھاتا ہے۔

جو شخص اپنے سفر کی تیاری کی فکر کرتا ہے۔ وہ سفر میں نہایت خوش رہتا ہے۔

جو شخص اپنے قصور کا اقرار کرتا ہے وہ اسکی مغفرت کا مستحق ہوجاتا ہے۔

جو شخص جس چیز کا بیج بوتا ہے وہ اسی کا پھل کاٹتا ہے۔ اور جو شخص نیکی کرتا ہے وہ اسی کا بدلہ پالیتا ہے۔

جو شخص اپنی حاجت کو تجھ پر ظاہر کرتا ہے۔ اس کی حاجت روائی تجھ پر ضروری ہے۔

جو شخص تیری عمر اور زندگانی چاہتا ہے تیرے ساتھ اس کے قوی تعلقات قایم ہیں

جو شخص دیر تک صبر کرتا ہے آخر ایکدن اس کا سینہ تنگ ہوجاتا ہے۔ اور پھر وہ صبر نہیں کرتا۔

جس شخص کے سینے میں وفاداری کی صفت موجود ہوتی ہے لوگ اسکی بیوفائی اور عہدشکنی سے بے خوف ہوجاتے ہیں۔

جو شخص اپنے جی میں طرح طرح کے کھانوں کی محبت کا پودا لگاتا ہے۔ وہ طرح طرح [illegible]

جو شخص کسی مومن کے برخلاف کسی غیر مذہب کی اعانت کرتا ہے۔ تو وہ اسلام سے بیزار ہوجاتا ہے۔

جو شخص اپنے عذر کو اچھی طرح بیان کرتا ہے وہ معافی کا مستحق ہوجاتا ہے۔

جو شخص خواہش نفسانی کے خیال سے [illegible] کو دیکھتا ہے وہ فتنے میں پڑتا لوگوں پر ظلم کرتا اور راہ حق سے برکنار [illegible] متکبر و خوار ہوجاتا ہے۔

Marfat.com

جو شخص حرمت اسلام کو تیرے پاس وسیلہ بناتا ہے تو
وہ بیشک ایک نہایت مضبوط وسیلے
کو پیش کرتا ہے۔
جس شخص کو جنگل کا بالو دھوکے میں ڈالتا ہے
اور وہ اس کے آسرے پر قطع مسافت
کی کلفت برداشت کرتا ہے۔ اس کی
کامیابی کے تمام ذرائع ختم ہوجاتے ہیں
(یعنی یہ دنیا ایک سراب جنگل کے بالو)
کی مانند ہے اور اس کی تحصیل کے لئے
سعی کرنا اپنی ناکامی کو حاصل کرنا ہے۔
جو شخص اپنے قصور کا عذر پیش کرتا ہے تو وہ
بیشک اپنے گناہ کی معافی مانگتا اور اس
سے باز آجاتا ہے
جو شخص شب و روز گناہوں میں مبتلا رہتا ہے
تو کبھی نہ کبھی وقت اسکی گوشمالی ہوجاتی
اور آخر کار وہ موت کے سپرد کیا
جاتا ہے۔
جس شخص کو کوئی ایسا دوست نہیں ملتا جو اس
کے ساتھ محض رضائے الٰہی کے لئے دوستی
اور محبت کرے تو بیشک اسکا وہ عضو
کم ہے جو سب سے اشرف ہے۔
جو شخص خصومت اور جھگڑے میں مبالغہ کرتا
ہے وہ ضرور گناہوں میں مبتلا ہوتا ہے اور
جو شخص اس سے اعراض کرتا ہے۔ کمینے
لوگ اس کے ساتھ ناحق جھگڑے برپا
کرتے ہیں۔

جو شخص خیرات اور نیکیوں کے کرنے میں کوتاہی کرتا
ہے وہ خسارہ اور ندامت اٹھاتا ہے
اور جو شخص اپنے رشتہ داروں پر ظلم کرتا
ہے تو وہ اپنی شرافت کو دھبہ لگاتا ہے
جو شخص اپنے احسان کو جتلاتا ہے وہ اسے
ضائع اور برباد کردیتا ہے۔
جو شخص صبر کی سواری پر سوار ہوتا ہے۔ وہ کامیاب
ہوجاتا ہے۔
جو شخص امتحان کے بعد نالائق ثابت ہو۔ اس
سے لوگ عداوت رکھتے اور اسے چھوڑ
دیتے ہیں۔
جو شخص نعمتوں کی ناشکری کرتا ہے وہ طرح طرح
کے عذاب میں مبتلا ہوتا ہے۔ جو شخص
خاموش رہکر سلامت رہتا ہے وہ اس
کے برابر ہے جو کلام کرنے سے فایدہ
اٹھائے۔
جو شخص کائنات قدرت کو غور و فکر کی نگاہ سے
دیکھتا ہے۔ وہ ہر ایک چیز سے عبرت
حاصل کرتا ہے۔
جس شخص کا اصل گندہ اور ناپاک ہوتا ہے اس
کی ملاقات سے برے نتائج پیدا ہوتے
ہیں اور جس شخص کا اصل شریف اور پاک
ہوتا ہے اسکی ملاقات سے اچھے
نتیجے ظاہر ہوتے ہیں۔
جو شخص فرصت کے وقت کو غنیمت سمجھتا ہے
وہ تکلیفوں سے محفوظ و مامون رہتا ہے۔

Marfat.com

جو شخص سیدھی راہ سے ادھر ادھر ہو جاتا ہے وہ مصائب کے گرداب میں ڈوب کر مر جاتا ہے۔

جو شخص حکیموں اور عقلمندوں کے اقوال کی تلاش کرتا اور ان کے مطلب کو پاتا ہے تو وہ ان کے صحیح مطلب معلوم کرنے سے نفع اٹھاتا ہے۔

جو شخص واقعات عالم کو عبرت کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔ خداتعالیٰ اسے اصلاح حال کی توفیق عطا فرماتا ہے۔

جو شخص لوگوں کی باتوں کو اچھی طرح توجہ سے سنتا ہے۔ وہ ان سے جلدی فائدہ اٹھاتا ہے۔

جو شخص دنیا کے حوادث سے عبرت کا سبق حاصل کرتا ہے وہ لالچ کے پھندے میں نہیں پڑتا۔

جو شخص علم حاصل کرنے میں اپنے نفس کو محنت کا عادی نہیں بناتا وہ سبقت اور پیشدستی کے میدان میں آگے نہیں بڑھ سکتا۔

جس شخص کو توفیق ایزدی مدد نہ فرمائے وہ کبھی حق کی طرف رجوع نہیں کر سکتا۔

فصل حضرت امیرالمومنین سیدنا علی ابن ابی طالب کے ان نصائح اور پرحکمت کلمات کا ترجمہ

جو باب میم میں داخل اور لفظ مِن (حرف جر) سے شروع ہوتے ہیں۔

جناب امیرالمومنینؑ ارشاد فرماتے ہیں کہ محب صادق خداتعالیٰ کی بہت بڑی نعمت ہے۔ اور اہل حق کے حقوق ضائع کرنا حقوق (نافرمانی) میں داخل ہے۔

گھڑی گھڑی اور پل پل گذرنے سے عمریں ختم ہو جاتی ہیں اور بعضی ساعتیں ایسی ہوتی ہیں کہ ان میں آفتیں اور بلائیں پیدا ہو جاتی ہیں۔

بیکاری سے انسان کے دل میں طفلانہ اور عاشقانہ خیالات پیدا ہو جاتے ہیں۔ اور آدمیوں کے ساتھ جھگڑا اور اختلاف رکھنے سے ناموافقت پیدا ہو جاتی ہے

علم اور حکمت غیب کے خزانے ہیں۔ اور رحمت اور مہربانی شریفوں کی صفت ہے

کسی دوست کی نعمت پر حسد کرنا نہایت کم ہمتی اور رذالت ہے۔

علم کا کمال یہ ہے کہ انسان کے اعمال اس کے مطابق ہوں اور عمل کا کمال یہ ہے کہ اس میں حسن اخلاص پایا جائے۔

کسی کے راز کو ظاہر کرنا نہایت بری عہد شکنی اور بیوفائی ہے اور برائی کی تعریف کرنا بہت بڑی مکاری ہے۔ پس جہاں شر کا کوئی کھٹکا نہ ہو وہاں بھی اس سے ہوشیار رہنا چاہیئے (مبادا کوئی مکار موجود ہو)

ایمان کی افضل صفت یہ ہے کہ انسان

Marfat.com

خداتعالےٰ کی تقدیر پر راضی ہے ⁂

استقلال اور ارادے کی مضبوطی عقلمندی اور ہوشیاری کی بات ہے ⁂

صلہ رحمی شرافت اور بزرگی کی علامت ہے نعمت کو کمال تک پہنچانا کرم طبع کی نشانی ہے ⁂

نیک خصال کے ساتھ موصوف ہونا بھی شرافت کی علامت اور عہد کو پورا کرنا بزرگی کی نشانی ہے ⁂

کمینوں کی تعریف و تحسین نہایت برا کام ہے بدن کی صحت کی حالت میں بھی تقدیر الٰہی سے بیماریاں پیدا ہو جاتی ہیں ⁂

نفسانی خواہشوں کی پیروی کرنے سے گناہ زیادہ ہو جاتے ہیں ⁂

مال حرام جمع کرنا نہایت شقاوت اور بدبختی کا نشان ہے اور شریفوں پر ظلم کرنا [illegible]

اپنے [illegible] کو ضائع اور برباد کرنا عقل کے نقص اور خرابی کا نشان اور اپنی آخرت کو بگاڑنا نہایت بدبختی اور شقاوت کی علامت ہے ⁂

ہمیشہ فتنوں میں مبتلا رہنا بہت بڑی مصیبت اور وطن کو نہ چھوڑنا تنگی معاش کا موجب ہے ⁂

زبان کو محفوظ رکھنا ایمان کا نشان اور اپنے بھائی بندوں کی غلطیوں سے درگذر کرنا شرافت کی علامت ہے ⁂

خائن (خیانت کرنیوالے) لوگوں کو امین سمجھنا ذلت کا نشان اور لوگوں کے ساتھ احسان کرنا بلند ہمتی کی علامت ہے ⁂

پڑوسیوں کی خبر گیری مروت میں داخل اور اپنے بھائی بندوں کے ساتھ نیک سلوک کرنا ایمان کی شرط ہے ⁂

اپنے بھائیوں سے بگاڑ کرنا ضعف رائے کی دلیل ہے ⁂

ضروری امور میں تاخیر اور دیر کرنے سے کاہلی اور سستی پیدا ہو جاتی ہے۔ اور فضول امیدوں پر بھروسا کرنا بڑی حماقت ہے ⁂

لوگوں کے ساتھ نیکی اور احسان کرنا اقبال کی علامت اور کمینوں کا ساتھی بننا ادبار اور بدبختی کا نشان ہے ⁂

حسن خلق شرافت طبع کا نشان اور رزق کی [illegible] ہے۔ آدمی میں یہ نہایت عیب کی بات ہے کہ اس کو اپنے عیب نظر نہ آئیں

جو شخص برائی کرے اس کے ساتھ نیکی کرنا نہایت اعلےٰ درجے کا کام اور بزرگی ہے ⁂

نیکی کرنے والے کا بدلہ جلدی سے اتار دینا شرافت اور بزرگی کا نشان ہے۔ اور برائی کرنیوالے کو جلدی سزا دینا کمینہ پن کی علامت ہے ⁂

Marfat.com

قصوروار کے عذر کو قبول کرنا نہایت اعلےٰ درجے کا فضل ہے ؎

جاہلوں اور نادانوں پر شفقت اور رحمت کرنا عقلمندی کا نہایت مضبوط ذریعہ ہے اور نیک اعمال کی توفیق سعادتمندی ہے

دوستوں کے ساتھ دغا اور فریب کرنا نہایت درجے کی شقاوت اور بدبختی ہے اور عہد شکنی کرنا نہایت درجے کی کمینگی اور بدبختی ہے ؎

نادانوں اور جاہلوں کا ساتھ کرنا کمال نادانی ہے۔ اور عقلمندی خدا تعالےٰ کی نہایت اعلےٰ درجے کی نعمت ہے اور جہالت اور نادانی بہت بڑی مصیبت ہے ؎

فقر و فاقہ کی حالت میں تکبر اور غرور کرنا کمال حماقت ہے۔ اور اپنی طاقت سے بڑھکر خدا تعالیٰ کے لئے کام کرنا کمال مروت ہے ؎

کسی شخص کو برائی سے ہٹا دینا اس کے حق میں نہایت عمدہ نصیحت ہے اور ناصح مخلص کی نصیحت پر عمل کرنا توفیق الہٰی کا نشان ہے ؎

پڑوسی کے ساتھ بدسلوکی کرنا کمینہ پن کی علامت ہے اور نیک لوگوں کے ساتھ برائی کرنا بدبختی اور شقاوت کا نشان ہے ؎

برے لوگوں کا ساتھ کرنا نہایت بیوقوفی اور حماقت ہے ؎

احسان کو ضایع کرنا بہت بڑی مصیبت اور امانت میں خیانت کرنا نہایت بری خیانت ہے ؎

نیک لوگوں کی غیبت کرنا نہایت سخت کمینگی اور بیوقوفوں سے بھلائی کی امید رکھنا بہت بڑی حماقت ہے ؎

مصیبتوں میں صبر کرنا ایمان کا خزانہ اور حوادث میں صبر و استقلال رکھنا نہایت عقلمندی اور ہمت مردانہ ہے ؎

جھوٹے شخص کی ذلت اور خواری کو دیکھو کہ وہ اس شخص کے سامنے جو اسے قسم کھانے کے لئے نہیں کہتا۔ جھوٹی قسم کھاتا ہے ؎

سخاوت اور عفت (پاکدامنی) کے ساتھ مزین اور آراستہ ہونا خدا تعالےٰ کی بہت بڑی نعمت ہے۔ آنکھ نیچے رکھنا اور میانہ روی اختیار کرنا نہایت مردانگی اور مروت ہے ؎

لوگوں کے ساتھ نیکی کرنا اور ان پر اپنا مال خرچ کرنا شرافت اور بزرگی کی علامت ہے ؎

خدا تعالےٰ کی طاعت بجالانا اور اس کی تقدیر پر راضی رہنا کامل مردوں کا کام ہے ؎

اسراف (فضول خرچی) سے پرہیز رکھنا اور حسن تدبیر سے کام کرنا عقلمندی کا نشان ہے

Marfat.com

شریف کی عمدہ صفت یہ ہے کہ لوگوں کے جو عیب معلوم ہوں ان سے تغافل اختیار کرے یعنی دیدہ دانستہ ان سے انجان بن جائے اور صاحب قدرت کا عمدہ کام یہ ہے کہ جب غصہ آئے۔ تو بردبار ہو جائے ؛

گناہوں کے اسباب میسر نہ ہونا عصمت یعنی توفیق الٰہی کا نشان ہے ؛

بخل اور تقاضائے قرض میں مدیون پر سختی کرنا نہایت تنگ ظرفی اور بدخلقی کی بات ہے ؛

قادر ہونے اور موقع پانے سے پہلے جلدی کرنا اور فرصت کے اور موقع پانے کے بعد دیری کرنا نہایت بیوقوفی ہے ؛

منجملہ دنیا کی شومیوں کے یہ بات ہے کہ ہر ایک مجمع کو فرقت اور جدائی سے ہر ایک راحت اور خوشی کو رنج سے اور ہر ایک خیر اور بھلائی کو برائی سے منغص کر دیتی ہے ؛

جو باتیں آدمی کو معلوم ہوں سب کو بیان نہ کرنا عقلمندی کا نشان ہے اور جس بات کا تحمل ہو جائے اس کا احسان نہ رکھنا فضیلت کی علامت ہے ؛

سخاوت اور مال خرچ کرنا شریفوں کی خصلت اور لوگوں کی ایذا رسانی سے باز رہنا اہل خیر کی علامت ہے ؛

اور کسی کے احسان اور نیکی کا جلدی سے بدلہ اتار دینا نہایت شرافت اور بزرگی کی علامت ہے اور جو کوئی قصور کرے اسے جلدی سزا نہ دینا کمال حلم اور بردباری کی صفت ہے ؛

بادشاہ کا فرض ہے کہ وہ اپنی رعیت کیلئے وہ چیزیں اختیار کرے جن کو اپنی جان کے لئے اختیار اور پسند کرتا ہے اور عقلمند کو لائق ہے کہ اپنی بداعمالیوں اور باطن کی خرابیوں کو شقاوت (بدبختی) اور نحوست کے اسباب میں شمار کرے

مردانگی اور مروت کے شرائط میں سے یہ بات ہے کہ آدمی حرام کاموں سے پرہیز کرے اور ورع اور پرہیزگاری کے لوازم میں سے یہ امر ہے کہ گناہوں سے بچا رہے ؛

حلم اور بردباری کے ساتھ مزین اور آراستہ ہونا نہایت عقلمندی کی بات ہے اور ظلم سے باز رہنا عدل و انصاف کے جزویات سے ہے ؛

کمال مروت اور مردانگی یہ ہے کہ انسان اپنی جان سے بھی حیا کرے یعنی گناہ اور برے کاموں میں اپنی ذات سے شرم کرے اور ان سے باز رہے اور اچھی پرہیزگاری یہ ہے کہ انسان تنہائی میں وہ کام نہ کرے جن کو لوگوں کے

Marfat.com

سامنے کرنے سے شرم کرتا ہے ؛ +

اپنے مال کو خرچ کرنا اور عزت کو محفوظ رکھنا بزرگی کی علامت ہے اور مال کو محفوظ رکھنا اور عزت کو برباد کرنا کمینہ پن کی نشانی ہے ؛

فضول شبہوں اور شکوک سے اپنے یقین کو خراب کرنا انسان کی بدبختی کی دلیل ہے اور دنیا کو دین کے ذریعے سے بچانا (دین برباد کرنا اور دنیا کو محفوظ رکھنا) آدمی کی شقاوت کی نشانی ہے ؛

یہ نہایت کمینہ پن ہے کہ انسان اپنی جان کو تو محفوظ رکھے۔ اور بیوی اور بچوں کو مصیبت میں چھوڑ دے ؛

اپنے رشتہ داروں اور محسنوں کے ساتھ تکبر اور غرور سے پیش آنا نہایت قبیح اور برا ہے ؛

انسان کی طبعی خصلت ہے کہ وہ تمام عمر اپنی جان کو دنیا کا مال و دولت جمع کرنے کی تکلیف میں مبتلا رکھتا ہے ؛

اپنی جان کو ایثار پر آمادہ کرنا نیکوکاروں کی خصلت ہے۔ اور ہر وقت جلدی سے غصے میں آجانا۔ جاہلوں اور نادانوں کی صفت ہے ؛

یہ نہایت بے عقلی کی بات ہے کہ آدمی اپنے ہمسروں کو دبانے کے خیال میں رہے اور آدمیوں سے عداوت اور دشمنی پیدا کرے ؛

محتاجوں کی فریاد رسی کرنا بڑے بڑے گناہوں کا کفارہ ہے اور لوگوں کے بوجھ اور تاوان اٹھانا اور مہمانوں کی مہمانی کرنا نہایت بہترین صفت ہے ؛

سب سے بہتر صفت یہ ہے کہ آدمی لوگوں کے ساتھ احسان کرے۔ اور اپنی نیکی کو ان میں عام طور پر پھیلا دے ؛

عدل و انصاف کے راستے پر چلنا بزرگی کی نشانی ہے اور فضیلت کی آرزو کو حاصل کرنا کمال شرافت کی علامت ہے

خدا تعالیٰ کی طاعت کو بجالانا بزرگی اور شرافت نفس کی دلیل ہے۔ اور زیور قناعت سے آراستہ ہونا کرم اخلاق کی نشانی ہے ؛

سلطنت کے ضروریات اور نشانات میں سے یہ بات ہے کہ بادشاہ تمام امور کی نگہداشت کیلئے بیدار اور ہوشیار رہے

یہ نہایت سعادتمندی کی بات ہے کہ انسان ملک کی خیرخواہی اور درستی کیلئے کوشش کرے ؛

مالداروں کا فرض ہے کہ وہ فقیروں پر اپنا مال خرچ کرنے میں بخل نہ کریں۔ اور فقرا کا یہ فرض ہے کہ وہ سوائے سخت ضرورت کے سوال نہ کریں ؛

صاحب جاہت اور معززین کا فرض ہے

Marfat.com

کہ جو لوگ انکی ملاقات کو آئیں وہ ان کے ساتھ تواضع سے پیش آئیں ؛
علما کا فرض ہے کہ وہ پرہیزگاری کے ذریعے اپنی آبرو کو بچائیں - اور طالبانِ علم میں اپنے علوم کو پھیلائیں ؛
خدا تعالےٰ کی بارگاہ میں دنیا کے ذلیل و خوار ہونے کی یہ دلیل ہے کہ اس کی نافرمانی اسی منحوس کے ذریعے سے ہوتی ہے اور اس کے حجاب میں اس کے مذموم ہونے کا یہ نشان ہے - کہ آخرت کی نعمتیں اس کے ترک کے بغیر حاصل نہیں ہوسکتیں ؛
دین کی بہترین صفت مروت ہے اور جس دین میں مروت نہ ہو - اس میں کوئی بھلائی اور خوبی نہیں ؛
کمال مروت اور مردانگی یہ ہے کہ آدمی کمینہ صفات سے پرہیز کرے ؛
عقلمندی اور ہوشیاری کی یہ بات ہے کہ انسان اپنے کام کے لئے ہر وقت مستعد اور تیار رہے - اور آخرت کے لئے زاد راہ بنانے کی فکر میں سرشار رہے ؛
عاجزوں اور محتاجوں کی فریاد رسی کرنا نہایت افضل اور عمدہ نیکی ہے اور نیکی کو عام طور پر پھیلانا نہایت اچھی خصلت ہے
نہایت اچھا عمل خدا تعالےٰ کی طاعت بجالانا اور سب سے افضل پرہیزگاری حرام کاموں

سے بچنا ہے ؛
سب سے بری شقاوت (بدبختی) سیاہ دلی اور سب سے بری صفت غباوت اور کند ذہنی ہے ؛
دین کی بہترین صفت نصیحت اور خیر خواہی ہے اور سب سے اچھی خیر خواہی یہ ہے - کہ جن لوگوں میں جھگڑا اور فساد ہو ان میں صلح کرادی جائے ؛
سب سے بری خصلت بخل ہے ؛
سب سے زیادہ نافع اور سودمند غنیمت شرع کی حکومت ہے ؛
سب سے اچھی خصلت حرام کاموں سے پرہیز کرنا ہے ؛
نعمت کو حد کمال تک پہنچانا شرافت طبع کا نشان ہے ؛
سب سے اچھی مروت صلہ رحمی اور سب سے اچھی امانتداری رعایت عہد اور وفاداری ہے ؛
سب سے اچھا احسان ایثار ہے اور سب سے اچھی رائے اور تدبیر صحبت احیا ہے[1]
بدخلقی کمینہ پن کی علامت اور بیہودہ گوئی فحش کی نشانی ہے ؛
اپنے مطلب میں کامیاب ہونا سعادتمندی کا نشان ہے اور اپنے تجربوں کو محفوظ رکھنا عقلمندی کا عنوان ہے ؛

---

[1] بڑے بزرگوں کا ساتھ ۱۲

Marfat.com

یہ بہایت سعادتمندی کی بات ہے کہ آدمی ایسے لوگوں کے ساتھ نیکی اور احسان کرے جو اس کے اہل و سزاوار ہوں ؛

مال کو حلال طریق سے کمانا خدا تعالیٰ کی توفیق کی نشانی ہے ؛

موقع پانے سے پہلے جلدی کرنا بیوقوفی کی علامت اور بادشاہوں کے سامنے ناز کرنا کمال حماقت کی نشانی ہے ؛

اچھی خصلت شرافت طبع کا نشان ہے اور حفاظت عہد اور وفاداری اچھی خصلتوں کا عنوان ہے ؛

بہترین مروت صیانت حرم اور بہترین حزم صحت عزم ہے ؛

مجرموں کے گناہوں سے درگذر کرنا دینداری کی صفت ہے ؛

بدنیتی بہت بری بلا ہے اور فساد نیت سراسر بدبختی اور شقاوت ہے ؛

شبہے کی بات سے باز رہنا عقلمندی کا نشان ہے اور گناہوں پر اصرار کرنا اور خدا تعالیٰ کی مغفرت کی امید رکھنا خدائے پاک سے غافل ہونے کا عنوان ہے ؛

بری باتوں کو اچھا سمجھنا خدا تعالیٰ کی توفیق سے محروم رہنے کی علامت ہے اور اپنے خیرخواہوں پر بدظنی رکھنا نزول ادبار کا نشان ہے ؛

رعیت کے حقوق کی نگہداشت کیلئے ہوشیار اور بیدار رہنا اور ان کے قصوروں سے درگذر کرنا فضیلت اور بزرگی کی دلیل ہے

لوگوں کی برائی سے درگذر کرنا کرم طبع کا نشان ہے اور اپنے حقوق کو بھول جانا اور لوگوں کے حقوق یاد رکھنا کمال مروت اور مردوں کا کام ہے ؛

بادشاہ کا غفلت اور لاپرواہی سے دور رہنا قیام سلطنت کی دلیل ہے اور انسان کا سفر کیلئے مستعد رہنا اور کوچ کیلئے تیاری کرنا اس کی کمال عقلمندی پر دلالت کرتا ہے ؛

بھائیوں کے حقوق ضایع کرنا خدا تعالیٰ کی توفیق سے محروم رہنے کی علامت ہے اور برائی کرنیوالے کے ساتھ بھلائی کرنا کمال ایمان کا نشان ہے ؛

وفاداری اور عہد کو پورا کرنا ایمان کی دلیل ہے اور وعدے کو پورا کرنا کمال مروت کا نشان ہے ؛

درست بات کہنا عقلمندی کی دلیل ہے اور ٹھیک جواب دینا فضیلت کا نشان ہے ؛

سوائے وجہ ناز کے کسی پر ناز کرنا اور بدون شرافت کے بزرگی کی لاف مارنا بیوقوفی کی علامت ہے ؛

میانہ روی اسکا نام ہے کہ آدمی سخاوت کرے مگر اس میں اسراف نہ ہو اور مروت

کے کام کرے مگر اس میں کچھ لاف و
گزاف نہ ہو٭
اپنے علم کو کم سمجھنا علم کے فضل و کمال کی علامت
ہے اور اپنی عقل کو دوسروں کی عقل سے
مدد پہنچانا (اور دانائی کی رائے سے مستفید ہونا)
نہایت عقلمندی کا نشان ہے٭
اپنے افسروں اور بڑوں کی فرمانبرداری کرنا اپنے
ہمسروں سے عزت و تعظیم کیساتھ پیش آنا
اور اپنے ماتحتوں اور چھوٹوں کیساتھ
عدل و انصاف سے برتاؤ کرنا نہایت
عقلمندی کی دلیل ہے٭
اسراف اور فضول خرچی سے پرہیز کرنا کمال شرافت
کی علامت ہے٭
مروت کی یہ علامت ہے کہ جب کوئی شخص تجھ سے
کوئی چیز مانگے۔ تو اس کی حاجت برآری
کیلئے پوری کوشش اور تکلیف کرے اور
اگر تو کسی سے کوئی چیز طلب کرے تو اس میں
تخفیف کو ملحوظ رکھے۔
مروت کا یہ نشان ہے کہ تو مال خرچنے میں میانہ
روی اختیار کرے اور اسراف اور
فضول خرچی سے دور رہے اور جب وعدہ
کرے تو اس کا خلاف نہ کرے٭
حلم اور بردباری کیساتھ مزین اور آراستہ
ہونا نہایت اچھا علم ہے۔ اور عہد و
قرار کو پورا کرنا نہایت اچھی خصلت ہے
حکم اور فیصلہ میں عدل و انصاف کرنا اور خاص
اور عام لوگوں میں اسکو یکساں نافذ اور
جاری رکھنا نہایت اچھی رائے اور عمدہ تدبیر
اور اپنی مدد کرنے کی بہترین صورت
ہے٭
اور یہ نہایت بے عقلی کی بات ہے کہ آدمی اپنے
ہمسروں پر غالب آنے۔ دشمنوں کے
عیب ظاہر کرنے اور ایسے لوگوں کی
مخالفت کی فکر میں رہے جو اسے
ضرر اور نقصان پہنچا سکتے ہیں٭
عدل و انصاف کے طریق پر عمل کرنا عقلمندی
کی علامت ہے اور اقوال میں درستی
اور افعال میں سہولت اور نرمی کو ملحوظ
رکھنا اقبال کا نشان ہے٭
وفائے عہد و وفاداری بہترین خصلت اسلام
ہے اور یتیموں کیساتھ نیکی کرنا نہایت نیکی
کا کام ہے٭
خدا تعالیٰ کی طاعت کی پابندی اتقائے نفس
کی علامت ہے اور قناعت کو لازم پکڑنا
شرف ہمت کا نشان ہے٭
صفت ایثار کے ساتھ مزین اور آراستہ
ہونا نہایت عقلمندی کی علامت ہے
اور نیک لوگوں کیساتھ ملنا اعلیٰ درجے
کی دانائی کا نشان ہے٭
نیک لوگوں کیساتھ احسان کرنا نہایت اچھا
احسان ہے٭
سب سے اچھا عمل وہ ہے جو جنت میں داخل

Marfat.com

ہونیکا باعث اور عذاب دوزخ سے نجات پانے کا موجب ہو ؛

فرصت کے وقت کو ضایع کرنا بیوقوفی کی علامت اور حماقت کا عنوان ہے ؛

اپنے عیوب اور نقائص کو معلوم کرنا انسان کے کمال اور اسکی اعلےٰ درجے کی فضیلت کا نشان ہے ؛

مظلوموں کی شکایت سننے میں صبر کرنا سرداری کا نشان ہے اور اپنے بھائی بندوں کی زیادتیوں کا برداشت کرنا کمال مروت کا عنوان ہے ؛

نہایت متلون مزاج ہونا حماقت اور بیوقوفی کی علامت ہے اور مصیبت میں صبر کرنا خوبی طبیعت کا نشان ہے ؛

انسان کی سعادتمندی یہ ہے کہ وہ ان لوگوں کے ساتھ احسان کرے جو اس کے شکر گذار ہوں اور ایسے لوگوں کیساتھ نیکی کرے جو اس کی ناشکری نہ کریں ؛

آدمی کی خوش نصیبی اور توفیق کی بات ہے۔ کہ وہ اپنے بھید اور راز ایسے لوگوں کو بتلائے جو انہیں محفوظ رکھیں۔ اور احسان ان لوگوں سے کرے جو اسے مشہور اور ظاہر کریں ؛

اچھے لوگوں کیواسطے یہ بہت بڑی مصیبت ہے کہ ان کو شریروں کی خاطرداری اور مدارات کی ضرورت پیش آئے ؛

اپنے سے بڑوں کیساتھ لڑائی جھگڑا نہ کرنا اپنے سے چھوٹوں اور ماتحتوں کو ذلیل نہ سمجھنا۔ جو کام اپنی طاقت سے زیادہ ہو اسے شروع نہ کرنا۔ زبان کا دل سے اور قول کا فعل سے مخالف نہ ہونا۔ جو بات پوری طرح معلوم نہ ہو۔ اس میں گفتگو نہ کرنا۔ اور عروج و اقبال کے وقت اپنے ضروری کاموں کو نہ چھوڑنا اور تنزل و ادبار کے وقت ان کے پیچھے نہ پڑنا عقلمندی کی علامت ہے ؛

خدا تعالےٰ کی طاعت میں جلدی کرنا نفس کی فضیلت کا نشان ہے اور قناعت لازم پکڑنا اس کی عزت اور بزرگی کا عنوان ہے ؛

حضرت امیر المومنین سیدنا علی بن ابی طالب رضؓ کے ان نصایح اور پرحکمت کلمات کا ترجمہ

جو باب میم میں اول اور کلمہ مَا سے شروع ہوتے ہیں :-

جناب امیر المومنین رضؓ ارشاد فرماتے ہیں کہ جو شخص استخارہ کرتا ہے وہ نادم نہیں ہوتا۔ اور جو شخص مشورے سے کام کرتا ہے وہ غلطی میں نہیں پڑتا

جو شخص گناہ کا عذر پیش کرتا ہے گویا وہ گناہ کرتا ہی نہیں ؛

جو شخص مغفرت اور معافی چاہتا ہے۔ وہ معرض عذاب میں نہیں آتا ؛

Marfat.com

اور جو شخص مصیبت میں صبر کرتا ہے مصیبت اس کے پاس ہی نہیں آتی ؛

جو شخص سوچ سمجھ کر کام کرتا ہے۔ وہ ذلت نہیں اٹھاتا اور جو شخص صبر کرتا ہے وہ ناکام نہیں ہوتا۔ اور خسارہ نہیں پاتا ؛

یہ کوئی قاعدہ نہیں کہ ہر ایک طلبگار کامیاب رہے اور یہ بھی ضروری نہیں کہ ہر ایک تیر چلانے والے کا تیر نشانے پر لگے۔ یعنی کامیابی اور ناکامی خدا تعالیٰ کے اختیار میں ہے انسان کا کام صرف سعی اور کوشش ہے ؛

یہ ضروری نہیں کہ ہر ایک غائب (دور دراز) وطن واپس آجائے بلکہ بہت سے لوگ مسافرت میں فوت ہو جاتے ہیں ؛

نہ ہر ایک مفتون (مبتلائے فتنہ) قابل عتاب ہے اور نہ ہر ایک گنہگار لائق عذاب ہے ؛

جو اخراجات ضرورت سے زاید ہوں۔ وہ اسراف اور جن میں حرص نفس شامل نہ ہو وہ درجہ قناعت اور عفاف ہے ؛

تکبر وہی شخص کرتا ہے جو فرومایہ اور پست پایہ ہو اپنے آپ کو بڑی چیز سمجھتا ہے۔ جو عاقل ہو اپنے آپ کو ناقص وہی جانتا ہے جو کامل ہو اور اپنی رائے پر مغرور وہی ہوتا ہے جو جاہل ہو

نیکیوں کے حق میں غرور و تکبر جیسی کوئی چیز مضر نہیں اور فضائل کے حاصل کرنے میں عقل کے برابر کوئی چیز مفید نہیں ؛

تقویٰ (پرہیزگاری) کے برابر دین کا کوئی مصلح (درست کرنیوالا) نہیں۔ خواہش نفسانی کے برابر کوئی چیز عقل کے مخالف نہیں اور دنیا کے برابر کوئی چیز دین کے لئے مفسد نہیں ؛

غیرت مند آدمی کبھی زنا نہیں کرتا۔ اور شریف کبھی فحش نہیں بکتا ؛

حاسد نہایت بےچین رہتا ہے ؛

جناب امیرالمومنین رضہ اپنی ذات کی نسبت فرماتے ہیں کہ جب سے مجھے حق معلوم ہوا ہے۔ میں نے اسمیں کبھی شک نہیں کیا۔ اور میں نے کبھی جھوٹ کہا ہے اور نہ مجھے جھوٹا سمجھا گیا ہے۔ نہ میں خود راہ حق سے برگشتہ ہوا ہوں۔ اور نہ میرے ذریعے کوئی اور شخص حق سے پھرا ہے ؛

جس شخص کے بھائی بند شقاوت اور بدبختی میں پڑے ہوں۔ اس کو سعادتمندی حاصل نہیں ہو سکتی اور جس کے بڑے ذلت میں گرے ہوئے ہوں۔ اسکو عزت نہیں مل سکتی ؛

زندگی گا موت سے نہایت نزدیک ہے اور جو چیز فوت ہو جائے اس کا پانا نہایت دشوار اور بعید ہے ؛

آدمی کو جو زینت خدا تعالیٰ کی اطاعت سے حاصل ہوتی ہے وہ کسی چیز سے حاصل نہیں ہوتی اور جو تقرب (نزدیکی) عبادت الٰہی سے آتی ہے وہ کسی چیز سے نہیں ملتی ؛

موت امیدوں سے نہایت نزدیک اور ملی ہوئی

Marfat.com

ہے اور امیدیں عمل کو سخت نقصان پہنچانیوالی اور اس کے لیے مفسد ہیں ؛

موت سب امیدوں کا خاتمہ کر دیتی ہے اور جو شخص لمبی لمبی امیدیں باندھتا ہے وہ عمل میں ضرور کوتاہی کرتا ہے ؛

جس تکلیف اور رنج کے بعد جنت مل جاوے وہ کوئی رنج اور تکلیف نہیں۔ اور جس خوشی اور آرام کے بعد دوزخ میں جانا پڑے۔ وہ کوئی خوشی و آرام نہیں ؛

جو شرافت اور بندگی تواضع سے حاصل ہوتی ہے وہ کسی چیز سے حاصل نہیں ہوتی اور دین کی جو اصلاح تقویٰ اور پرہیزگاری سے ہو سکتی ہے وہ اور کسی چیز سے نہیں ہو سکتی

عداوت اور دشمنی کا موجب تکبر سے بڑھکر کوئی چیز نہیں۔ اور نعمتوں کو محفوظ رکھنے والی شکر کے برابر کوئی چیز نہیں ؛

عاجزوں اور مظلوموں کی فریاد رسی اور مدد کرنے سے جو ثواب حاصل ہوتا ہے وہ اور کسی عمل سے حاصل نہیں ہوتا اور خلق خدا کیساتھ نیکی کرنے سے جسقدر شکرگذاری ہوتی ہے وہ اور کسی صورت میں نہیں ہو سکتی ؛

آدمیوں کو غلام بنانے میں احسان کے برابر کوئی چیز نہیں اور نیکی کو خراب و برباد کرنے میں احسان رکھنے اور اس کے جتلانے کے برابر کوئی چیز نہیں ؛

ظلم نہایت برا اور وفاداری نہایت اچھی خصلت ہے عصہ اور ناراضگی نہایت قبیح اور خوشی اور رضامندی بہت اچھی صفت ہے ؛

جو شخص فہیم (سمجھدار) ہو وہ محتاج اور نادار نہیں اور جس شخص نے علم کو زندہ کیا (کوئی علمی سلسلہ جاری کیا ہے) وہ کبھی مردوں میں شمار نہیں

جو شخص بقا اور زندگانی چاہتا ہے وہ کبھی زندہ نہیں رہتا اور جو موت کا طلبگار رہتا ہے وہ اس سے بچ نہیں سکتا (یا موت جسکی طلبگار ہو وہ اس سے نجات نہیں پاتا)

جو شخص گناہوں میں مبتلا ہو کر دنیا کی کوئی کامیابی حاصل کرتا ہے اسے کوئی کامیابی حاصل نہیں ہوئی اور جو شخص اپنے علم پر عمل نہیں کرتا تو گویا اس تک نعمت علم واصل نہیں ؛

جو شخص ایسی فضول اور لمبی امیدیں باندھتا ہے وہ عقلمند نہیں اور جس شخص کے عمل برے اور خراب ہوں وہ خوشحال اور خورسند نہیں ؛

جو شخص اپنی قدر جانتا ہے وہ ہلاک نہیں ہوتا اور جو شخص اپنی حد سے بڑھجاتا ہے وہ عقل نہیں رکھتا ؛

رفق (نرمی) جس چیز میں ہو اسے زینت دیتی ہے اور خرق (بیوقوفی) جس شخص میں ہو اسے عیب لگاتی ہے ؛

نیند سے ارادے اور خیالات کی نیت ٹوٹ[illegible]

کر دیتی ہے۔ اور توبہ بڑے بڑے گناہوں
کو مٹا دیتی ہے ؛
ایسے بہت لوگ ہیں جو حق سمجھتے ہیں۔ مگر اسے
مانتے نہیں اور نیز اس قسم کے بہت لوگ
ہیں جو علم رکھتے ہیں۔ مگر اس کے مطابق
عمل نہیں کرتے ؛
ظالموں سے عذاب نہایت نزدیک ہے اور مظلوموں
سے نصرت الٰہی نہایت قریب ہے ؛
باغی کی سزا بہت بڑی ہے اور سرکش بہت
جلد منہ کی کھاتا ہے ؛
جیسا کہ باہمی مشورہ کرنے سے صحیح رائے معلوم ہوتی
ہے ایسی اور کسی صورت سے معلوم نہیں
ہو سکتی ؛
ساتھ رہنے اور پڑوس کی وجہ سے جو عزت و
حرمت مضبوط ہوتی ہے وہ اور کسی طریق
سے حاصل نہیں ہو سکتی ؛
جو شخص تعریف کے کام نہیں کرتا (یا لوگوں کی
شکر گذاری نہیں کرتا) وہ بزرگی نہیں پا
سکتا اور جو شخص کوشش اور سعی نہیں کرتا
وہ بھی مجد اور بزرگی کے حاصل کرنے
سے قاصر رہتا ہے ؛
کوئی عقلمند جھوٹ نہیں بولتا اور کوئی ایماندار
زنا کی طرف آنکھ نہیں کھولتا یعنی بدکاری
نہیں کرتا ؛
کوئی مخلص شبہے میں نہیں پڑتا اور کوئی صاحب یقین
شک نہیں کرتا ؛

جس شخص کے دل میں شک پڑا ہوا ہے اس
کو خدائے واحد پر یقین نہیں ؛
جو شخص وعدے کو ٹالتا رہتا ہے وہ اگر پورا بھی
کرے تو اس میں کچھ لطف نہیں ہوتا۔ اور
جو شخص دیکر جتلاتا ہے اس کے عطا میں
کچھ مزہ نہیں آتا ؛
جو شخص اپنے کام کیلئے سویرا اٹھتا ہے اسے
بہت جلد کامیابی حاصل ہو جاتی ہے ؛
جو لوگ شریر اور بے حیا ہیں۔ ان سے
صلاح اور درستی نہایت دور رہتی
ہے ؛
تنگدستی میں سخاوت کرنا نہایت اچھا ہے اور
مالداری کی حالت میں بخل کرنا سخت برا ہے
قدرت ہوتے معاف کرنا کیسا خوب ہے اور
عذر پیش ہو لے کے بعد سزا دینا بہت
برا اور معیوب ہے ؛
عبرت حاصل کرنے کے اسباب بکثرت موجود
ہیں مگر عبرت حاصل کرنیوالے کم ہیں
شہروں کی آبادی جیسے کہ عدل سے ہو سکتی۔ کہ
عزت کی حفاظت جیسے کہ مال خرچ کرنے سے
ہو سکتی ہے ایسی اور کسی چیز سے نہیں ہو سکتی
نعمتوں کا شکر جیسا کہ ان کے خرچ کرنے سے
ہو سکتا ہے اور کسی صورت سے نہیں
ہو سکتا اور ان کی حفاظت جس طرح ان
کو دوسروں پر انعام کرنے سے ہو سکتی
ہے اور کسی طریق سے نہیں ہو سکتی ؛

Marfat.com

جو نیک نامی مال خرچ کرنے سے حاصل ہوتی ہے وہ کسی اور چیز سے حاصل نہیں ہوتی اور حرص کے برابر کوئی چیز نفس کو ذلیل نہیں کرتی اور بخل کے برابر عزت کو کوئی چیز عیب نہیں لگاتی۔

اہل فضل کے حق میں جھوٹ نہایت برا اور معیوب ہے اور بزرگوں کے حق میں بخل نہایت قبیح اور مذموم ہے۔

جب تک عقل درست نہ ہو۔ کوئی شخص ایمان نہیں لاتا۔ اور جب تک جہالت غالب ہو کوئی شخص نیکی میں مشغول نہیں رہتا۔

اصل کے زوال کے بعد فرع کے لیے کوئی بقا نہیں۔

وہ شخص جس کے دل میں ایمان اور یقین جاگزیں ہو گیا اور وہ ہمیشہ خوش اور خرم رہا۔ بہت سعادتمند اور با اقبال ہے۔

جو شخص حضرات انبیا علیہم السلام کے قدم بقدم چلتا ہے اسے اعلیٰ درجے کی کامیابی حاصل ہوتی ہے اور وہ ہر قسم کی تکلیف سے مامون ہے۔

جس شخص کا مطلب دنیا طلبی ہی پر منحصر ہے وہ آخرت میں کامیاب نہیں ہو سکتا۔

انسان کیلئے یہ سخت برا ہے کہ ظاہر میں موافق اور خوش اور دل میں منافق اور بد باطن ہے۔

جو شخص لوگوں پر ظلم و تعدی کرتا حدود شریعت سے آگے بڑھتا اور تکبر اور سرکشی کرتا ہے وہ بہت بڑا گنہگار ہے۔

محبت جس طرح سخاوت۔ نرمی اور حسن خلق سے پیدا ہوتی ہے ایسی اور کسی چیز سے پیدا نہیں ہوتی۔

وہ شخص بہت بڑا گنہگار ہے جو مخلوق کی رضامندی خالق کی ناراضگی سے طلب کرتا ہے۔

تقویٰ کے برابر دین کا کوئی مصلح نہیں۔ اور خواہش نفس کے برابر اس کا کوئی ہلاک اور مفسد نہیں۔

جو شخص تقویٰ اختیار کرتا ہے خدائے پاک اس کے لیے کٹھن سے کٹھن راستہ ضرور آسان کر دیتا ہے۔

جب کوئی مصیبت زیادہ سخت ہو جاتی ہے تو اللہ تعالیٰ اسے بہت جلد دور کر دیتا ہے۔

جو شخص تھوڑا عذر اس کے جرم اور قصور پر پیش کرتا ہے اس نے اسکا قصور معاف نہیں کیا۔ اور جو شخص اپنی نیکوں اور احسان کو جتلاتا ہے۔ اس نے کوئی احسان نہیں کیا۔

ہر شخص اپنے عمل کے رتبے سے بڑھتا ہے۔ اتنا اور کسی چیز سے نہیں بڑھتا اور جو شخص احسان کرنے میں بخل کرتا ہے اس نے حقیقت ایمان کو نہیں سمجھا۔

جو شخص کوئی چیز دیکر جتلاتا ہے۔ اس کے احسان میں کچھ لطف نہیں ہوتا۔

خدائے پاک جس کام کے کرنے کا حکم فرماتا ہے

Marfat.com

اسکی بجا آوری کے لئے خود مدد فرماتا ہے
اور جن چیزوں سے منع فرمایا ہے انسان
کی کسی ضرورت کو ان پر موقوف نہیں
رکھا ۔
سلطنتوں کی حفاظت جیسی کہ عدل سے
ہو سکتی ہے۔ ایسی اور کسی چیز سے نہیں
ہو سکتی اور بخل کے برابر خدا تعالیٰ کی
ناراضگی کا کوئی موجب نہیں ۔
جو شخص اپنے قریبی رشتہ داروں سے قطع تعلق
کرتا ہے اسے خدائے واحد پر ایمان
نہیں اور جو شخص اپنے عہد اور اقرار کی
نگہداشت نہیں کرتا۔ اس کو خدائے
پاک کے سچے یقین و ایقان نہیں ۔
ایکدوسرے کی خبر گیری کے برابر دوستی اور
بھائی بندی کا کوئی محافظ نہیں ۔
تنگی اور تکلیف آرام سے اور موت حیات سے
نہایت قریب ہے ۔
جو شخص اپنے دوستوں کی خیر خواہی نہیں کرتا
اس کی دوستی میں خلوص نہیں اور جو
شخص سخاوت نہیں کرتا۔ اس کے
لئے سرداری اور عروج نہیں ۔
بردبار آدمی فحش نہیں بکتا اور شریف آدمی
وحشت میں نہیں ڈالتا ۔
کوئی شریف ظلم نہیں کرتا اور کوئی پاک دامن
زنا (بدکاری) میں نہیں پڑتا ۔
جاہل نہایت بیشرم اور بے حیا ہوتا ہے اور

باطل نہایت قبیح اور برا ہوتا ہے ۔
جو شخص احسان کر کے نہیں بخل کرتا ہے۔ وہ عقلمند
نہیں اور جو شخص اپنی زبان کو محفوظ نہیں
رکھتا۔ اوسکا ایمان ٹھیک اور
درست نہیں ۔
جو شخص اپنے گرنے کا خوف رکھتا ہے وہ ظلم
نہیں کرتا۔ اور جس کو آخرت کا یقین ہے
وہ کسی سے عہد شکنی نہیں کرتا ۔
جب دو مختلف دعوتیں جمع ہو جاتی ہیں (یعنی ایک
شخص ایک کام کی طرف بلاتا ہے اور دوسرا
اس کے خلاف کی جانب پکارتا ہے) تو
ان میں سے ایک ضرور گمراہی ہوتی ہے
جو شخص خدا تعالیٰ کے لئے تواضع اختیار کرتا
ہے اللہ تعالیٰ ضرور اس کی عزت
بڑھا دیتا ہے ۔
خدائے پاک کی دنیا کی نعمتوں کو اکثر لوگ بہت
بڑا سمجھتے ہیں اور آخرت کی نعمتوں کو
بہتیرے لوگ نہایت حقیر سمجھتے ہیں ۔
وہ شخص جس کے بھائی دوسروں کے محتاج ہوں
لائق سیادت نہیں ۔
جس چیز سے تو مستغنی اور بے نیاز ہو جائے وہ
اس سے کہیں بہتر ہے جس کی وجہ
تو ضرائے مستغنی بن جائے ۔
جس چیز سے تو صبر اختیار کرے وہ اس چیز سے
اچھی ہے جس سے تو دنیا کی لذت اٹھائے
چونکہ زندے لوگ مردوں سے ملنے والے ہیں لہذا

Marfat.com

یہ ان سے نہایت نزدیک ہیں اور چونکہ مردے
ان سے الگ ہو گئے ہیں - وہ ان سے
نہایت دور ہیں ؛

جس شخص کے شر سے لوگ مامون نہیں اس کو
خدا تعالےٰ کے عذاب سے امن نہیں ؛

جو شخص دوسروں کی خیر خواہی کرتا ہے - وہ اپنی
ذات کے ساتھ خیانت نہیں کرتا ؛

جب دو آدمی باہم گالی گلوچ کرتے ہیں تو وہی
غالب آتا ہے جو زیادہ کمینہ ہوتا ہے
اور جب دو شخص آپسمیں جھگڑتے ہیں - تو
وہی بڑھتا ہے جو زیادہ سفیہ (بیعقل)
ہوتا ہے ؛

خدائے پاک کی بارگاہ عالی میں اس سے بڑھ
کر کوئی چیز زیادہ محبوب نہیں کہ اس سے
سوال کیا جائے اور اپنی حاجتیں اس
سے مانگی جائیں ؛

خدائے پاک نے اپنے بندوں میں عقل سے
بڑھکر کوئی بہتر چیز تقسیم نہیں فرمائی ؛

خدائے پاک نے کوئی چیز فضول اور بیکار
نہیں بنائی - اور اس نے کسی شخص کو
بیکار نہیں چھوڑا کہ جو کچھ جی میں آئے وہ
کرنے لگے - بلکہ ہر ایک کے ساتھ حساب
وکتاب ہوگا ؛

زمانے کی جو گھڑی گذرتی ہے اس میں تیری عمر کا
ایک حصہ ختم ہو جاتا ہے ؛

جو کچھ تو آج کمائیگا اس کو کل کے روز (قیامت
کو پائیگا - پس تجھے لازم ہے کہ اپنے وہاں
کے گھر کے لئے سامان بنائے اور اس
روز کے واسطے کچھ ضرور کمائے ؛

وہ دنیا جس کو تو محبت کی نگاہ سے دیکھتا ہے
اس آخرت سے بہتر نہیں ہے جسے
تو نفرت کی نگاہ سے دیکھتا ہے ؛

حق چھوڑنے کے بعد گمراہی حاصل ہونے کے
سوا کچھ نہیں - اور علماء کے جیسے دشمن
جاہل ہیں - ایسا کوئی دشمن نہیں ؛

حق ظاہر ہونے کے بعد سوائے شک کے اور
کچھ نہیں اور نفس کے جہاد (مخالفت) سے
بڑھکر کوئی جہاد نہیں ؛

دنیا کا جو مال تو نے خدا تعالےٰ کی راہ میں دیدیا
وہ تیرا ہو چکا اور جو چھوڑ مرا وہ دشمنوں
کا حصہ ٹھیرا ؛

لوگ جس چیز کو اچھا کہتے ہیں اور وہ عروج پر پہنچ
جاتی ہے زمانے میں ایک نہ ایک دن
اسے تنزل اور زوال آجاتا ہے ؛

جو شخص کسی سے مذاق اور دل لگی کرتا ہے اسکی
عقل میں کمی آجاتی ہے ؛

جو شخص دنیا کی کوئی لذت اٹھاتا ہے اس کے
عوض وہ ضرور آخرت کی تکلیف پائیگا ؛

دنیا میں جس قدر زیادتی اور ترقی ہوتی ہے آخرت
میں اسیقدر نقصان اور کمی آجاتی ہے ؛

راحت و آرام رنج اور تکلیف سے نہایت قریب
ہے اور حرص تکلیف کا بھاری سبب ہے

Marfat.com

رنج اور تکلیف سے نعمت و آرام بالکل ملا ہوا ہے۔ اور نحوست سے سعادت لپٹی ہوئی ہے
جس شخص کیلئے آخرت میں کچھ حصہ نہیں وہ نہایت خسیس ہے۔
جو شخص گناہ سے پاک اور بری ہو وہ نہایت دلیر ہوتا ہے۔ اور جس میں کچھ عیب ہو۔ وہ سخت بزدل ہوجاتا ہے۔
خدائے پاک جس شخص پر شکر کا دروازہ کھولتا ہے اس پر زیادتی نعمت کا دروازہ بند نہیں فرماتا۔
کوئی نعمت اور خوش حالی زائل نہیں ہوتی جب تک کہ تم گناہوں اور خدا تعالے کی نافرمانیوں کے مرتکب نہ ہو۔ اور خدائے پاک اپنے کسی بندے پر ظلم نہیں کرتا۔
جو شخص کل (آئندہ) کو اپنی موت کا دن سمجھتا ہے۔ موت کے آنے سے اُسے کوئی تکلیف محسوس نہیں ہوتی۔
جو شخص ان امور کو حلال سمجھتا ہے۔ جن کو قرآن کریم نے حرام بتلایا ہے۔ تو اُسے ان کی حرمت کا یقین نہیں (گویا قرآن مجید کا منکر ہے)۔
جب آخرت میں انسان تہیدست ہو۔ اور دنیا میں بھی مصائب میں مبتلا رہے تو اس کے لیئے بہت بڑی مصیبت ہے۔
دنیا کی جو چیز ملجائے اس پر زیادہ اترانا مناسب نہیں اور جو فوت ہوجائے اس پر غم

کھانا لائق نہیں۔
دنیا کی جس چیز کو تو نے کھالیا وہ ہاتھ سے چلی گئی اور جو دوسروں کو کھلادی اس کی خوشبو دور تک پھیل گئی۔
جناب امیرالمومنین رض فرماتے ہیں یہ کیا وجہ ہے کہ تم مجھے بدن بلا ارواح۔ ارواح بلا فلاح۔ عابد بغیر درستی وصلاح اور تاجر بلا ارباح نظر آتے ہو۔
جو کام لوگوں کے سامنے کرنا مناسب ہو۔ اس کو چھپکر بھی نہ کرنا چاہیئے۔
گھڑیوں اور گھنٹوں کے گذرنے سے دن اور دنوں کے گذرنے سے مہینے اور مہینوں کے گذرنے سے سال اور سالوں کے گذرنے سے عمر کس سرعت اور جلدی سے ختم ہوجاتی ہے۔
جس شخص کے دل میں ایمان اور تقوے جاگزین ہو اس کے لئے موت نہایت نافع ہے
جو شخص اپنے پروردگار کو پہچانتا ہے۔ وہ اپنے گناہوں کا اقرار کرنے کا نہایت سزاوار ہے۔
اس گھر میں کوئی خوبی نہیں جو عمارت کی طرح گر کر ویران ہوجائے اور اس عمر میں کچھ برکت نہیں جو زادِ راہ کی طرح جلدی سے ختم ہوجائے۔
خدائے پاک کتنا بڑا بردبار ہے۔ کہ اپنے نافرمانوں اور منی لغوں کو گرفت نہیں کرتا

منافع اور فوائد

Marfat.com

اور وہ کتنا بڑا غفور اور معاف کرنے والا
ہے کہ اپنے مجرم اور حد سے بڑھنے والے
بندوں کو نہیں پکڑتا ؟
جس شخص کی تمام ہمت اور کوشش پیٹ بھرنے
اور شہوت پرستی میں منحصر ہو تو وہ خیر اور
بھلائی سے نہایت دور اور بعید ہے
حریص نفس تکلیف دینے والی آخرت سے
کیسا غافل اور بے خبر ہے ؟
اگر انسان میں زبان نہ ہوتی تو ایک مورت
یا ایک چوپایہ جانور سے اسکی حقیقت
کچھ زیادہ نہ تھی ؟
انسان اپنی جان کے حق میں نہایت عداوت
اور دشمنی سے گو آج دنیا ۔ اور اسکے کام
اس کے حق میں نہایت کافی ذلیل ہونگے ؟
اے خدائے پاک تیری وہ مخلوق جو ہمیں نظر
آتی ہے وہ کتنی بڑی ہے اور تیری قدرت
کے وہ کرشمے جو ہماری نظر سے
غائب ہیں اور اس سے کہیں بڑے
ہیں اور انکی نسبت یہ مخلوق نہایت
چھوٹی اور حقیر ہے ؟
اے خدائے پاک تیری سلطنت اور بادشاہت
کے وہ نشان جو ہم دیکھ رہے ہیں کتنے
عظیم الشان ہیں اور جو نشان ہماری
نظر سے غائب ہیں وہ ان سے بھی
کہیں زیادہ بڑے ہیں اور ان کو ان
سے کوئی نسبت نہیں یعنی تو بہت بڑا
بادشاہ اور صاحب قدرت ہے ؟
اپنی نفسانی خواہشوں سے صبر کرنا انسان
کے حق میں نہایت اچھا ہے ۔ اور جو
چیزیں نالائق اور نامناسب ہوں ان کی
خواہش نہ کرنا نہایت بہتر اور خوب
ہے ؟
خدائے پاک نے جاہلوں پر علم سیکھنا فرض
کیا ہے تو عالموں پر اسکا سکھانا اور
پڑھانا فرض کر دیا ہے ؟
جس شخص کی کچھ ٹھیک نہ ہو اسے علم سے
کچھ فایدہ نہیں اور جو شخص بردباری
کے موقع پر بردباری اختیار نہ کرے
اس کو بردباری سے کوئی نفع نہیں ؟
بڑا تعجب ہے کہ تم لوگ دنیا کی تھوڑی سی
چیز حاصل ہونے پر خوشیاں مناتے
ہو اور آخرت کی بہت سی چیزیں ضائع
ہونے پر غم نہیں کھاتے ؟
کتنے تعجب کی بات ہے کہ تم ایسی چیزوں کی امیدیں
رکھتے ہو جو حاصل نہیں ہوتیں اور
وہ مال جمع کرتے ہو جسے آپ نہیں
کھاتے اور وہ مکان بناتے ہو جس میں
تم خود آباد نہیں ہوتے ؟
اے شخص دنیا نے تجھے دھوکا نہیں دیا ۔ بلکہ تو خود
دنیا پر فریفتہ اور مغرور ہو گیا ہے اور
اسکا وجود وہ گھر (دنیا) نے تجھے کوئی
فریب نہیں دیا ۔ بلکہ تم خود دھوکے میں

Marfat.com

پڑ گئے ہوں ؛

امین اور معتبر لوگ دنیا میں بہت کم ہیں - اور خائن اور جھوٹے بہت زیادہ ہیں ؛

روٹی پکنے (مال و دولت موجود ہونے) کے وقت بہت سے لوگ بھائی بند ہو جاتے ہیں اور زمانے کے حوادث اور مصائب کے وقت خال خال نظر آتے ہیں ؛

مروت اور مردانگی سے بڑھکر کوئی چیز زیادہ وزنی اور بھاری نہیں - اور فتوت (جوانمردی) سے بڑھکر انسان کیلئے کوئی چیز زیادہ باعث زینت نہیں ؛

انسان کے حق میں یہ نہایت اچھی بات ہے کہ تھوڑے مال پر قناعت کرے اور جو حاجت سے زائد ہو وہ لوگوں کو دے ڈالے اور اس کے حق میں یہ نہایت برا ہے کہ باطن تو بہت برا اور پراگندہ ہو اور ظاہر خوبصورت اور آراستہ ہو ؛

جناب امیرالمومنین رض خود اپنی ذات کی نسبت فرماتے ہیں کہ جب مجھ سے گناہ کرنے میں توقف ہو جاتا ہے تو میں اس کے شکریے میں دو رکعت نماز نفل پڑھتا ہوں ؛

دو رخا رہنا (منافقانہ چال رکھنا) انسان کے لئے نہایت برا اور مذموم ہے ؛

معلوم نہیں ابن آدم کیوں اتراتا اور فخر کرتا ہے اس کی حقیقت تو یہ ہے کہ پہلے منی کا نطفہ تھا اور آخر کار مردار ہو جائیگا - نہ اپنے آپ کو روزی پہنچا سکتا اور نہ اپنی موت ہٹا سکتا ہے ؛

میری پیٹھ کو صرف دو آدمیوں نے توڑا ہے یعنی صرف ان کی ذات سے مجھے صدمہ پہنچا ہے کہ یہ مسلمانوں کو نقصان پہنچاتے ہیں ایک عالم بیباک - دوسرا جاہل عابد - اول الذکر تو اپنی بیباکی کی وجہ سے اپنا فرض منصبی ادا نہیں کرتا اور دوسرا اپنی عبادت کے جال سے لوگوں کو گمراہی میں پھنساتا ہے ؛

معلوم نہیں ابن آدم کس لئے غرور کرتا ہے اس کی اصلیت تو یہ ہے کہ پہلے یہ ایک نطفہ تھا جو پیشاب کی راہ سے نکلا اور آخر کار گندا مردار ہو جائیگا اور ان دو نو حالتوں کے درمیان گندگی کو اٹھائے ہوئے ہے ؛

خدا تعالے کی نافرمانی دنیا کی کسی چیز کی محبت کے سوا وقوع میں نہیں آتی - اور اسکی طاعت اپنی جان پر جبر کرنے اور دنیا کی چیزوں سے متنفر ہونے سے ہاتھ آتی ہے ؛

خدائے پاک جب اپنے بندے کی قسمت میں کوئی چیز مقدر فرماتا ہے اور پھر

Marfat.com

بندہ اسپر راضی اور خوش ہوتا ہے
تو اسی میں اس کی بہتری ہوتی ہے ۔

خدائے پاک اپنے بندے کو دنیا یا آخرت کی
جس قدر نعمتیں عطا فرماتا ہے تو اس کے
حسن خلق اور نیک نیتی کا ثمرہ ہے
اور جس قدر دنیا کی تکلیفیں یا آخرت
کے عذاب کو دور کرتا ہے تو یہ اس کے
رضا بقضا اور مصائب میں صبر کا
نتیجہ ہے ۔

جو لوگ خدائے پاک کی خوشنودی کے سوا
کسی اور غرض کے لئے آپس میں بھائی
بندی قائم کرتے ہیں تو یہ بھائی بندی
قیامت میں ان کے لئے وبال ہوگی ۔

یہ کیسا اچھا ہے کہ مالدار لوگ خدا تعالیٰ کی
خوشنودی اور رضامندی کیلئے فقیروں
کی تواضع کریں ۔ اور فقیر خدا تعالیٰ پر
بھروسہ کریں ۔ اور ان کے حق میں حسن
نیت سے کام لیں ۔

جناب امیر المومنین رضہ اپنی ذات کی نسبت فرماتے
ہیں کہ کسی شخص کے لئے میری طرف
اس سے بڑھکر کوئی وسیلہ نہیں ہو سکتا
کہ میں نے اس کے ساتھ پہلے کوئی احسان
کیا ہو کیونکہ میں ہمیشہ اس احسان کی
تکمیل کرتا رہتا اور اس کے ساتھ اس
لئے تعلق قائم رکھتا ہوں کہ ان میں
احسان کے روکنے سے پہلی نیکی

بھی برباد ہو جاتی ہے ۔

تم لوگ اپنے بھائی بندوں کے عیب اس لئے
ظاہر نہیں کرتے کہ وہ تمہارے عیب
چھپائے رکھیں ۔ تم لوگ دنیا کی محبت
پر اور آخرت کے چھوڑنے پر آپس میں
دوستی پیدا کرتے ہو ۔

جو شخص لمبی امیدیں باندھتا ہے وہ موت کو
بھول جاتا اور برے کام کرتا ہے ۔

مجھے قرآن شریف کی ہر ایک آیت کا شان
نزول معلوم ہے اور ہر ایک آیت
کی نسبت یہ بھی معلوم ہے کہ وہ کس مقام
پر پہاڑ یا میدان میں اور کس وقت
دن یا رات میں نازل ہوئی ہے میرے
پروردگار نے مجھے سمجھدار دل اور
بولنے والی زبان عطا فرمائی
ہے ۔

مبتلائے مصیبت جو بلا میں سخت گرفتار ہو
اس شخص کی نسبت جو عافیت و آرام میں
ہو اور آلام کے آنے سے مامون ہو
کچھ دعا کا زیادہ محتاج نہیں ۔

خدائے پاک نے جس شخص کو عقل عطا فرمائی
ہے وہ اس کو اس کے ذریعے سے
ایک دن ضرور نجات بخشتا ہے ۔

جو شخص قرآن کریم کی تلاوت کرتا ہے اس
کی ہدایت میں زیادتی اور گمراہی میں
کمی ہو جاتی ہے ۔

Marfat.com

اے انسان تجھے اپنی جان کے ہلاک کرنے کا کیسا شوق ہے یا تجھے اپنی بیماری کا علم نہیں یا غفلت کی نیند میں مست ہے جب تو اپنی جان پر خود رحم نہیں کرتا تو دوسرا کوئی شخص تجھ پر کیسے رحم کرے گا؛

اے مبتلائے مصیبت تو اپنی بیماری اور مصیبت پر صبر نہیں کرتا۔ مصائب اور حوادث میں قوت اور مضبوطی سے کام نہیں لیتا۔ اور اپنی جان پر رونے سے باز نہیں آتا۔ (ایسا نہیں کرنا چاہیئے)

اگر تجھے دنیا کا مال و دولت مل بھی جائے تو اس میں کچھ فایدہ نہیں کیونکہ اول تو اس کی حفاظت اصلاح اور ترقی کی فکر اس سے فائدہ اٹھانے نہیں دیتی اور اگر کچھ فایدہ اٹھایا بھی تو موت کے آنے سے سب چین و آرام خاک میں ملجاتے ہیں۔ اور اس وقت بجد حسرت پیدا ہوتی ہے

انسان کو ضروری ہے کہ آٹھ پہر میں ایک ایسی گھڑی مقرر کرے جس میں تمام مشاغل سے فارغ ہوکر اپنے نفس کے ساتھ حساب کرے کہ اس نے رات اور دن میں کون سے کام اپنے نفع کے اور کون سے کام اپنے ضرر کے

کئے ہیں؛

وہ ناداں جس نے دنیا کا تھوڑا سا سرمایہ حاصل کرلیا اور اس میں کامیاب ہو گیا۔ اس عقلمند اور ہوشیار کے برابر کہاں ہو سکتا ہے۔ جس نے اپنی ہمت عالی سے آخرت کی کامیابی حاصل کرلی ہے وہ قابل رشک شخص ہے جس نے آخرت کے مقاصد حاصل کرنے میں کامیابی حاصل کرلی ہے اس بے عقل سے کہیں بڑھ کر ہے جو اپنی شقاوت اور بدتدبیری سے جنت کی نعمتوں سے محروم رہا۔

تمہاری تمام اولاد ایک دن مٹی میں دفن ہو جائیگی۔ سب مکان ایک روز خراب اور ویران ہو جائینگے اور جو مال جمع کیا ہے وہ جاتا رہیگا۔ اور جو عمل کمائے ہیں وہ سب ایک کتاب میں لکھے گئے ہیں۔ قیامت کے دن پیش کئے جائینگے۔

دنیا زوال اور فنا سے اور جوانی بڑھاپے سے نہایت نزدیک ہے اور شک و وسواس کرنے سے پیدا ہوتا ہے؛

جو شخص اپنے دل میں (دین کی بہبودی کی وجہ سے) کوئی خوشی کرتا ہے۔ تو خدائے پاک اس خوشی کی بدولت اس کے دل میں ایک لطف پیدا کر دیتا ہے پھر جب اسے کوئی مصیبت پیش آتی ہے۔ تو وہ لطف اس مصیبت

Marfat.com

کی طرف ایسے رواں ہوتا ہے۔ جیسے کہ پانی ڈھلان کی طرف جاتا ہے یہاں تک کہ اس مصیبت کو اس کے دل سے ایسے ہٹا دیتا ہے جیسے کہ دوسرے گلے کے اونٹ اونٹوں کے گلے سے نکال دیے جاتے ہیں؛

خدا تعالیٰ کے نزدیک کوئی عمل اس سے بڑھ کر زیادہ محبوب اور پسند نہیں کہ ایک مسلمان دوسرے مسلمان کی کسی تکلیف کو دور کرے؛

میں جب کسی شخص سے کوئی وعدہ کرتا ہوں۔ اور وہ رات کو اپنے بستر پر اس فکر میں بےچین رہتا ہے کہ سویرے اٹھ کر وہ اپنی حاجت روائی کرے گا۔ تو مجھے اس سے بڑھ کر اس بات کی فکر رہتی ہے۔ کہ میں جلدی سے اس کے پاس جا کر اس کے وعدے کے قرض سے سبکدوشی حاصل کر لوں۔ تمام رات اسی فکر میں اپنے بستر پر بےچین رہتا ہوں۔ اور نیز مجھے اس بات کا اندیشہ ہوتا ہے کہ مبادا ایسا کوئی مانع پیش آ جائے جس سے وعدے کا خلاف کرنا پڑے۔ کیونکہ وعدہ خلافی شریفوں کی صفت نہیں؛

شریف لوگ موت سے ایسا نہیں بھاگتے جیسا کہ بخیل اور کمینے لوگ اس کے سایہ سے بھاگتے ہیں؛

قیامت کو آدمی اپنے حق میں نہایت صداقت اور راستی سے کام کریگا۔ اور اس کے خود اپنے اعمال اس کے گواہ ہونگے؛

ناواقف آدمی کی حالت اس کے معاملے سے معلوم ہوتی ہے جیسا کہ بن دیکھے درختوں کا پتہ ان کے پھل دیکھنے سے چلتا ہے غرضکہ جسطرح پھل کے دیکھنے سے اصل کا پتہ چلتا ہے اور عمل کے دیکھنے سے صاحب فضیلت کا فضل معلوم ہوتا ہے اسی طرح شریف کی شرافت اس کے آداب سے ظاہر ہوتی اور کمین کی فضیحت اسکی بداطواریوں سے پیدا ہوتی ہے؛

بادشاہ کو اپنا مہربان بنانے غضبناک کے سینے سے کینہ نکالنے اور مہجور کو اپنی طرف مائل کرنے۔ بڑے بڑے دشوار کاموں میں کامیابی حاصل کرنے اور بڑی بڑی خرابیوں کے ہٹانے میں ہدیے کے برابر کوئی چیز کارآمد ثابت نہیں ہوتی؛

اس شخص کی زندگی اور بقا کا کیا اعتبار ہے جس کی موت کا ایک دن مقرر ہے کہ اس سے ایک پل بھی آگے نہیں بڑھ سکتا۔ اور موت کا شکاری ہر وقت اس کے پیچھے لگا ہوا کسی وقت بھی اس سے غافل نہیں ہوتا؛

Marfat.com

دین میں سب سے زیادہ سستی اس وجہ سے پیدا ہوتی ہے کہ آدمی خدا تعالےٰ کے قرض کو ادا نہ کرے۔ اور اس کے فرائض کو ضایع کرے اور عزت کو محفوظ رکھنے کا سب سے عمدہ طریق یہ ہے کہ آدمی دنیا طلبی اور برے اغراض سے اعراض اور کنارہ کشی اختیار کرے ؛

انسان کے دل کو سب سے زیادہ کھینچنے والی چیز زبان ہے اور نفس کو سب سے زیادہ دھوکا دینے والا شیطان ؛

امن آرام کے حصول کے لیے ایمان اور احسان سے بڑھ کر کوئی چیز زیادہ مفید نہیں اور شریفوں کو اپنا غلام بنانے میں سخاوت کرنے اور عزت واکرام کے ساتھ پیش آنے کے برابر کوئی گر نہیں ؛

کمینوں کے خصائل نہایت قبیح اور مذموم اور شریفوں کے صفات نہایت اچھے اور محمود ہوتے ہیں ؛

جو شخص تیرے عیب بیان کرتا ہے وہ غائبانہ طور پر کبھی تیری خیر خواہی نہیں کرے گا ؛

جو شخص تیرے عیب بتلائے اور تیری غیبت میں تیرے حقوق کو نگاہ رکھے تو اس نے تیری خیر خواہی میں کوئی دقیقہ باقی نہیں رکھا۔ اور ذرہ بھر قصور نہیں کیا

اور جو مال تونے اللہ تعالےٰ کی راہ میں صرف کر دیا ہے تو وہ ایسے شخص کو دیا ہے جو بدلہ دینے میں ذرا بھر کمی نہیں کرتا۔ اور جو قصور اور گناہ کئے ہیں وہ اسی ذات کے حقوق میں کئے ہیں جو ہر طرح کی سزا دینے پر قادر ہے ؛

جب تو اپنا راز خود بخود محفوظ نہیں رکھ سکا تو اوروں کو اس کے ظاہر کرنے پر ملامت کرنا مناسب نہیں ؛

آدمی کی عالی ہمتی بلند مراتب پر پہنچاتی اور شہوت پرستی نیستی کے گڑھے میں گراتی ہے۔ اور ان کے حصول میں ان کے برابر کوئی چیز نہیں ؛

عہد شکنی کرنے والا اسی بات کے لئے پورا لائق ہے کہ کوئی شخص اس کیساتھ وفاداری نہ کرے ؛

صلہ رحمی کے بعد قطع کرنا بھائی بندی کے بعد ظلم روا رکھنا دوستی کے بعد دشمنی سے پیش آنا اور الفت کے مستحکم اور مضبوط کرنے کے بعد اس کو توڑنا نہایت قبیح اور برا ہے ؛

خدائے پاک جب کسی بندے کو کوئی نعمت عطا فرماتا ہے اور پھر وہ اس میں ظلم کرتا ہے تو وہ ضرور اسی بات کے لائق ہو جاتا ہے۔ کہ وہ نعمت اس سے چھین لے ؛

Marfat.com

جس شخص کی نظر میں اس کے نفس کی کچھ عزت و وقعت ہے۔ (یعنی وہ اس کو عذاب دوزخ سے بچانے کی فکر رکھتا ہے) تو دنیا اسکی نظر میں ضرور حقیر اور ناچیز ہے ؛

خداتعالےٰ کی گرفت باغیوں اور ظالموں کے سر پر لٹکی ہے ؛

فصل حضرت امیرالمومنین سیدنا علی بن ابی طالب رض کے ان نصائح اور پرحکمت کلمات کا ترجمہ

جو باب میم میں داخل اور بالتخصیص ایسے الفاظ سے شروع ہوتے ہیں جن کے اول میں حرف میم واقع ہے ؛

جناب امیرالمومنین رض ارشاد فرماتے ہیں۔ کہ سب کاموں کی درستی عقل پر۔ عزت و سرداری عدل پر علم کی ترقی تعلیم پر۔ راز کی خوبی اسکے محفوظ رکھنے پر۔ وعدے کی عمدگی اس کے پورا کرنے پر نیک کاموں کی بہتری ان کے جلدی کرنے پر موقوف ہے ؛

دین کا مدار پرہیزگاری اور ورع ہے اور شر اور خرابی کی جڑ اللچ اور طمع ہے ؛

علم کی خوبی اس پر عمل کرنے میں اور احسان کی خوبی اس کے نہ جتانے میں منحصر ہے ؛

عمل کا مدار اخلاص پر ایمان کا مدار حسن یقین پر اور اسلام کا مدار صداقت ایمان پر ہے ؛

پرہیزگاری کا مدار حرام کاموں سے بچنے پر اور تمام کاموں کے حسن خاتمہ پر ہے۔ اور حسن خاتمہ اس بات پر موقوف ہے کہ خدائے پاک کی رضامندی حاصل ہو ؛

تمام بھلائیوں اور خوبیوں کی جڑ خدائے پاک کی طاعت اور عبادت ہے ؛

شکر کرنے سے نعمت قائم رہتی اور نیکی کرنے سے خدائے پاک کی رحمت نازل ہوتی ہے ؛

زہد کا ثمرہ حکمت اور ثروت کا پھل مروت ہے ؛

انصاف سے دوستی اور بھائی بندی قائم رہتی اور اخلاص سے اعمال میں رفعت حاصل ہوتی ہے ؛

گھنٹوں کے گذرنے سے عمریں ختم ہوجاتی ہیں اور پرہیزگاری سے نیک عمل پیدا ہوتے ہیں ؛

جلد بازی کرنے سے آدمی اکثر ٹھوکریں کھاتا اور کمال عقل سے حوصلہ بڑھ جاتا ہے ؛

صبر کرنے سے عقلمندی اور ہوشیاری میں ثبات آجاتی اور بیکاری میں عشق بازی پیدا ہوجاتی ہے ؛

خلاف رائے کرنے سے آپس میں مخالفت ہوجاتی اور احسان سے رفعت اور بلندی ہوتی ہے ؛

مطلوب فوت ہونے سے حسرت پیدا ہوتی اور خداتعالےٰ کی طرف متوجہ ہونے سے اس کی مغفرت دستگیری فرماتی ہے ؛

وہ مکروہ و ناپسند چیز جس کا انجام اچھا ہو

اُس محبوب اور پسندیدہ چیز سے کہیں بہتر ہے جس کا انجام مذموم اور بُرا ہو۔

آدمی کا وزن اُس کی عقل اور اس کا جمال اُس کی مروت ہے۔

حق میں نزاع کرنے والا لائق خصومت ہے وہ قابل نفریں اور ملامت ہے۔

جو مصائب تقدیر میں لکھے گئے ہیں انسان کتنا ہی ہوشیار اور چوکنا رہے، وہ اس پر غالب آ جاتے ہیں۔

صبر کی تلخی کا پھل فتحمندی اور کامیابی ہے۔

فضلا کی غرض مجلس حکمت سے اور علما کی لذت تدریس علم سے حاصل ہوتی ہے۔

نفس کے ساتھ جہاد کرنا بزرگوں کی خصلت ذکر الٰہی پر مداومت کرنا اولیاء اللہ کی خاص صفت اور گوشۂ خلوت اختیار کرنا صلحا کا طریق اور عادت ہے۔

بُرے کام کو مشہور کرنے والا گناہ میں اس کے فاعل کے برابر اور غیبت کو سننے والا اُس کے بیان کرنے والے کے مساوی ہے۔

جس موت سے راحت و آرام حاصل ہو وہ اُس زندگانی سے کہیں بہتر ہے جس میں رنج اور تکلیف شامل ہو۔

خواہش پرستی وہ سواری ہے جو اپنے سوار کو ہلاک کر دیتی ہے۔

شریف کو تھوڑا دینا کمینے کو عطا کرنے سے کہیں بہتر ہے۔ (یعنی اگر شریف کو کوئی چیز نہ دی جائے تو اُس میں اتنی قباحت نہیں ہوتی جتنی کہ کمینے کو کوئی چیز دینے سے خرابی پیدا ہوتی ہے)۔

شریفوں کی عداوت کمینوں کی دوستی سے اچھی ہے۔

علم کی مجلسیں غنیمت ہیں اور عقلمند کی رفاقت میں کوئی کھٹکا نہیں۔

نیک لوگوں کی مجلس شرافت کا موجب اور شریروں کی صحبت ہلاکت کا باعث ہے۔

اہل فضل کا ساتھ دلوں کی زندگی کا ذریعہ اور کمینوں کی ہمنشینی اُن کے ضعف اور کمزوری کا زینہ ہے۔

گناہوں پر مداومت کرنا روزی بند کر دیتا ہے اور کمینوں کا ساتھ اخلاق کو بگاڑ دیتا ہے۔

اہل فضل کے ساتھ میل جول رکھنا بلندی مراتب کا موجب اور کمینہ صفات سے پرے رہنا دشمن کے رنج کا باعث ہے۔

عام لوگوں سے پرے رہنا نہایت عمدہ مروت[1] اور تہمت کی باتوں سے الگ رہنا اعلیٰ درجے کی مردانگی اور بلند فطرت ہے۔

آدمی کی مروت اس کی عقل کی مقدار پر ہوتی ہے اور آدمی کی زینت اپنے علم اور حلم سے حاصل ہوتی ہے۔

عقلمند کی مروت (مردانگی) دینداری شرافت نسب اور تہذیب اخلاق میں منحصر ہے۔

[1] جوانمردی ۱۱

جو شخص کسی کی ایسی تعریف کرتا ہے جسکے لائق وہ نہیں ہوتا۔ تو وہ اُس کے ساتھ مسخری اور مذاق کرتا ہے ؛

احسان کو درجہ تکمیل تک پہنچانا اُس کی ابتدا کرنے سے بہتر ہے ؛

شریف آدمی کو ہمیشہ اپنے باپ دادا کے خصائل کی طرف کشش ہوتی ہے ؛

جبکہ تو لوگوں کے ساتھ احسان اور بھلائی نہ کریگا۔ تو وہ تجھے چھوڑ کر دوسروں کا ساتھ دینگے ؛

لوگوں کو تکلیف نہ دینے سے دشمنوں کے دل بھی صاف ہو جاتے ہیں ؛

لوگوں کے ساتھ دشمنی رکھنا جاہلوں کی خصلت ہے اور ان کے ساتھ بھلائی اور مدارات رکھنا نہایت اچھا کام اور عمدہ صفت ہے ؛

نادان کی خاطر و مدارات کرنا نہایت سخت تکلیف ہے اور جاہل کا ساتھ بہت بڑی بلا ہے ؛

جو شخص شر سے پرہیز کرتا ہے (کسی کے حق میں برائی نہیں کرتا) وہ نیکی کرنیوالے کے برابر ہے اور جو شخص گناہوں سے بچتا ہے وہ نیک کام کرنے والے کا ہم پلہ ہے

خواہش نفس کا خلاف کرنا عقل کی شفا ہے۔ اور نفس کے ساتھ جہاد کرنا بزرگی کی علامت اور نشان صلحا ہے ؛

۵۵

دنیا کی تکلیفیں آخرت کی تکلیفوں سے زیادہ آسان ہیں ؛

ناامیدی کی تلخی لوگوں کے پاس تضرع اور زاری کرنے سے کہیں بہتر ہے۔ اور تنہائی میں رہنا لوگوں کے میل جول سے زیادہ اچھا اور باعث سلامتی ہے

صبر کی تلخی کو کامیابی کی لذت اور شیرینی دور کر دیتی ہے ؛

دنیا کو ساتھی بنانا گویا اپنے آپ کو مصائب اور آفتوں کا نشانہ بنانا ہے ؛

خیرخواہی کی تلخی خیانت اور دھوکا دہی کی شیرینی سے زیادہ سودمند اور نافع ہے

ہمیشہ سنجیدگی اور وقار سے رہنا سبکی عقل کی بیہودہ صفت سے بچاتا ہے ؛

اپنے مقابلوں کے ساتھ مقابلہ کرنے سے بہادروں کی بہادری ظاہر ہوتی ہے ؛

شریف آدمی تنگدستی کی تکلیف برداشت کر سکتا ہے۔ مگر ذلت کے پاس نہیں جاتا

اگر آدمیوں کے اخلاق آپس میں ملتے جلتے ہوں تو یہ اندیشہ نہیں ہوتا کہ کوئی کسی کو نقصان پہنچائیگا ؛

علماء کے باہم بحث و مباحثہ کرنے سے کئی فوائد پیدا ہوتے ہیں اور اس سے انکے فضائل ظاہر ہوتے ہیں ؛

باپ دادا کی دوستی بیٹوں کے لئے ایک رشتہ ہے (یعنی) جن لوگوں کے ساتھ باپ دادا کی

Marfat.com

دوستی ہے اولاد کو چاہیے کہ انکے ساتھ رشتہ داروں کی طرح سلوک کریں ؛

دنیاداروں کی دوستی دیر سے منقطع ہوتی بلکہ وہ ہمیشہ ثابت اور باقی رہتی ہے ؛

شریف آدمی مال کے خرچ کرنے سے خوش ہوتے ہیں ۔ اور کمینے لوگ اپنے محسن کے ساتھ بُرائی کرنے سے جی ٹھنڈا کرتے ہیں

شر سے متنفر اور بیزار ہونا تمام خوبیوں کی کنجی اور صبر کو لازم پکڑنا کامیابی کی چابی ہے ؛

بادشاہوں کا خلاف کرنا نعمتیں دور کر دیتا ہے اور کھلم کھلے خدا تعالےٰ کی نافرمانی اختیار کرنا بہت جلد عذاب لاتا ہے ؛

عوام کا ساتھ عادت کو بگاڑ دیتا اور کمینوں سے جھگڑنا شریفوں کو عیب لگاتا ہے ؛

بازاروں کے مجمع اور محفلیں شیطانوں کے حاضر ہونے کی جگہ ہیں ۔ اور لہو ولعب کے جلسے ایمان کو بگاڑ دیتے ہیں ؛

دنیا اور آخرت کے بادشاہ وہ باخدا فقیر ہیں جو ہر حال میں خدا تعالیٰ کی تقدیر پر راضی اور اُسکے حکم کی باگ کے اسیر ہیں جنت کے بادشاہ با اخلاص اور پرہیزگار لوگ ہیں ؛

دنیا بالکل تیرے سایہ کی مثال ہے اگر تو ٹھہر جائے تو وہ بھی ٹھہر جاتا ہے اور اگر تو اُسے پکڑنا چاہے تو وہ تجھ سے دور ہو جاتا ہے ؛

نفس کے ساتھ جہاد کرنا نہایت افضل جہاد ہے اور طاعت کو لازم پکڑنا بہت اچھا زادراہ ہے ؛

اولاد کی موت پیٹھ کو توڑنے والی اور جگر کو پھاڑنے والی ہے ۔ بھائی کی موت بازو اور ہاتھ کا ٹوٹ جانا ہے ۔ اور بی بی کا مرنا تھوڑی دیر کا غم ہے ؛

آدمی کی مروت صدق زبان میں ہے ۔ اور اسکی مردانگی اپنے بھائی بندوں کے ظلم و زیادتی کے برداشت کرنے اور محبت اخوان میں ہے ؛ احمق کی دوستی آگ کے درخت کی طرح ہے کہ اسکا بعض بعض کو کھائے لگتا ہے یعنی خود بخود جلنے لگتا ہے ؛

دنیاداروں کی دوستی ایک ادنےٰ اور معمولی بات سے دور ہو جاتی ہے احمقوں کی دوستی جس طرح زائل ہو جاتی ہے جس طرح کہ سراب نظر غائب ہو جاتا ہے یا اسطرح پھٹ جاتی ہے جس طرح کہ گھر پھٹ جاتا ہے ؛

کلام کے بیٹھنے کی جگہ دل اس کے نگاہ رکھنے کا مقام فکر اسکو ادا کرنے والی عقل اسکو ظاہر کرنے والی زبان اسکا جسم حروف اس کا روح معنی اس کا زیور اعراب ہے اور اس کی درستی صدق اور صواب میں ہے ؛

احمق کی مدارات اور اس کے بیہودہ حرکات کی برداشت روح کیلئے عذاب ہے۔

Marfat.com

خدائے پاک کے ذکر کی مداومت روح کے لئے روزی اور درستی اور صلاح کی کنجی ہے۔

جاہلوں کی دوستی متغیر الحال اور سریع الزوال ہے۔

دنیا ایک زہریلے سانپ کی مثال ہے جس کا بدن ہاتھ لگانے سے ریشم کی طرح ملائم معلوم ہوتا ہے۔ مگر اس کا پیٹ زہر سے بھرا ہوا ہے۔ بے عقل اور نادان لوگ اس پر فریفتہ اور دلدادہ ہیں۔ اور عقلمند لوگ اس سے پرہیز کرتے ہیں۔

شریروں کے ساتھی کی مثال ایسی ہے جیسے کوئی شخص دریا کا سفر کرتا ہے۔ اگر وہ غرق ہونے سے بچ رہے۔ تو خوف اور خطرے سے تو کسی وقت مامون نہیں۔

جو شخص اپنی نفسانی خواہشوں کے سامنے مغلوب ہے۔ وہ غلاموں سے بھی زیادہ ذلیل اور خوار ہے۔ اور جو شخص ہوائے نفسانی کا تابع ہے۔ وہ ہمیشہ کی شقاوت اور دائمی غلامی میں گرفتار رہے۔

جو شخص تیری ایسی تعریف کرتا ہے۔ جس کے تو لائق نہیں ہے۔ تو وہ تیرے ساتھ مسخری کرتا ہے۔ پس اگر تو اسے کچھ نہیں دے گا تو وہ تیری مذمت اور ہجو میں حد سے زیادہ مبالغہ کریگا۔

جو شخص تیرا سچا ناصح و خیرخواہ ہے وہ تیرا مہربان محسن۔ تیرے سے اپنی ہم کنار کو سوچنے والا اور تیری غلطیوں کی اصلاح کرنے والا ہے۔ لہذا اس کی اطاعت میں تیری درستی اور اس کا خلاف کرنے میں تیری خرابی ہے۔

جو دن گذر چکا ہے۔ وہ تو مدت سے جاتا رہا اور آئندہ کا کچھ اعتبار نہیں۔ پس موجودہ وقت کو غنیمت سمجھ۔ اور جو فرصت تجھے میسر ہے۔ اس میں اپنے کاموں کو انجام دینے میں جلدی کر اور زمانے پر بھروسہ نہ کر۔

بری مجلسوں میں بیٹھنے سے خدائے پاک ناخوش اور شیطان خوش ہوتا اور آدمی خواہ مخواہ متہم ہو جاتا ہے۔

جناب امیرالمومنین رضا اپنی ذات کی نسبت فرماتے ہیں کہ میرا غم مجھے کس وقت کھا جاتا اور فاقہ دبوچتا ہے کیا اس وقت جب کہ میں عاجز رہوں اور لوگ مجھے کہیں کہ اگر تو صبر کرتا۔ تو اچھا تھا۔ یا اس وقت کہ جب مجھے قدرت ہو۔ اور لوگ کہیں۔ اگر تو معاف کر دیتا۔ تو کیا خوب ہوتا ہمغرض غم کسی حالت میں اچھا اور پسندیدہ نہیں۔

جو شخص ہمیشہ نفسانی خواہشوں میں پڑا رہتا ہے وہ طرح طرح کی آفتوں میں مبتلا رہتا ہے - اور جو شخص بُرے کام کرتا ہے . اُسے بُرے انجام کا یقین رکھنا چاہئے

ابن آدم کیسا مسکین اور کمزور ہے کہ اُسے اپنی موت کا علم نہیں اس کے لئے طرح طرح کی بیماریاں موجود ہیں اس کے نیک عمل ہوں یا بد ایک دفتر میں مکتوب اور محفوظ ہیں ؛

زیادہ بولنا اسے نقصان پہنچاتا ہے تکلیف پیش آنے سے متنبہ ہوتا اور کثرت مال سے ہلاک ہو جاتا ہے ؛

جب میں اپنے راز کو خود محفوظ نہیں رکھ سکتا تو پھر دوسرے دل کو اس کے ظاہر کرنے پر ملامت نہیں کرتا ؛

خدا تعالیٰ کے دشمنوں کے ساتھ ان کی حکومت کے وقت حسن معاملہ سے پیش آنا اپنے آپ کو خدا تعالیٰ کے عذاب سے بچانا اور دنیا کی مصیبتوں کے میدان میں واقع ہونے سے اپنا بچاؤ کرنا ہے اور ان کی سلطنت اور حکومت کے وقت ان کا خلاف کرنا اور ان سے لڑنا خدا تعالیٰ کے حکم کو چھوڑنا اور اپنے آپ کو دنیا کے مصائب میں ڈالنا ہے ؛

آدمی کا اپنے عیوب کو معلوم کرنا بہت بڑا نفع علم ہے - اور علما کی دوستی اور آشنائی دین کا ایک حصہ ہے - اُسے ضرور حاصل کرنا چاہئے اس سے انسان زندگی میں خدا تعالیٰ کی طاعت کا پابند رہتا اور مرنے کے بعد نیک نامی پاتا ہے ؛

آدمی کو بلند ہمتی کے برابر کسی چیز سے عزت حاصل نہیں ہوتی - اور شہوت پرستی کے برابر کسی چیز سے ذلت لاحق نہیں ہوتی ؛

دنیا کا اسباب وہ نکمی چیز ہے - جس کے استعمال سے دنیا پیدا ہو جاتی ہے - پس اس کے استعمال سے پرہیز کرو - اس سے دل اٹھا لینا اس کے ساتھ مطمئن ہونے سے اچھا ہے اور اس کی تھوڑی مقدار اس کی کثرت سے زیادہ نفع بخش اور فائدہ مند ہے ؛

جناب امیر المومنین رض کسی شخص کی مذمت میں فرماتے ہیں - کہ ان لوگوں سے فتنہ پیدا ہونا اور خطا کاری ان پر منتہی ہوتی ہے ؛

جو شخص فتنے سے پیچھے ہٹتا ہے - یہ اس کو اس میں پھیر لاتے ہیں - اور جو شخص اس سے منہ پھیرتا ہے - یہ اس کو اس کی طرف کھینچ لاتے ہیں ؛

نیز دوسرے شخص کے حق میں فرماتے ہیں - کہ وہ

Marfat.com

شخص اپنی خواہش نفسانی کے ڈول کو پُر کرنے والا اور تحصیل دنیا کے لئے اپنی تمام کوششیں صرف کرنے والا ہے ۔

جو شخص عہد شکنی کرتا ہے ۔ وہ اس بات کے لائق ہے ۔ کہ اس کے ساتھ کوئی شخص وفاداری نہ کرے ۔

وہ مصیبت جو تجھے مال یا اولاد یا دوسرے رشتہ داروں کے مرنے سے پیش آئے اور تجھے صبر کرنے سے ثواب ملے اس نعمت سے اچھی ہے جو خود تجھے پیش آئے ۔ اور دوسروں کو اس میں صبر کرنے کا ثواب ہاتھ آئے ۔

وہ مصیبت جس کے ثواب کی امید اور چاہ ہو اس نعمت سے اچھی ہے جس کا شکر ادا نہ ہو ۔

جاہل دوست سے مشورہ کرنا خطرناک بات ہے

خدائے پاک جس شخص پر کوئی نعمت انعام فرماتا ہے ۔ اور پھر وہ اس میں ظلم کرتا ہے ۔ تو وہ فرد اس بات کے لائق ہو جاتا ہے کہ حق تعالیٰ اس سے وہ نعمت زائل اور دور کر دے ۔

جس شخص کی نظر میں اسکی جان گرامی اور عزیز ہے ۔ تو دنیا اس کی نظر میں حقیر اور ناچیز ہے ۔

ظالموں اور لوگوں پر زور زیادتی کرنیوالوں پر بہت جلد عذاب نازل ہوتا ہے ۔ اور سزا ان کے سر پر کھڑی ہے ۔

دنیا داروں کی مجلس ایمان کو بھلانے والی اور شیطان کی طاعت کی طرف لیجانے والی ہے ۔

خدا تعالیٰ کی معرفت سب سے اعلیٰ معرفت ہے ۔ اور اپنے نفس کو پہچاننا نہایت نافع علم ہے ۔

مروت کا مدار صداقت زبان اور احسان پر ہے ۔ اور نجات کا مدار نفسِ ایمان اور صدق الیقان پر ہے ۔

جو شخص باطل پر عمل کرتا ہے ۔ وہ تکلیف اور ملامت میں مبتلا رہتا ہے ۔

انتظام میں جلدی کمینوں کی خصلت ہے ۔ اور لوگوں کے قصور بھاری سے معاف کر دینا شریفوں کی صفت اور عادت ہے

عوام لوگوں کی دوستی اس طرح جلدی ٹوٹ جاتا ہے جس طرح بادل پل کے پل میں نظر سے غائب ہو جاتے ہیں ۔ اور اس طرح سے ہٹ جاتی ہے ۔ جس طرح کہ کھر ٹکڑے ٹکڑے ہو جاتا ہے ۔

دوستوں کی باہمی موافقت سے دوستی ہمیشہ قائم رہتی اور مطالب میں نرمی کرنے سے اس بات میں سہولت پیدا ہوتی ہے ۔ کسی نے آپ سے پوچھا ۔ کہ مشرق اور مغرب کے درمیان کتنا فاصلہ ہے تو آپ نے جواب

Marfat.com

دیا۔ اسکے درمیان اتنا فاصلہ ہے کہ
اس کو آفتاب چار پہر میں قطع کرتا ہے

حکما کی مجلس اور ہمنشینی دلوں کی زندگی
اور جانوں کی شفا کا موجب ہے۔

جو شخص توبہ میں تاخیر کرتا اور آج کل
کرتا رہتا ہے۔ اُسے بہت بڑا خطرہ
درپیش ہے۔ کہ معلوم نہیں موت
کس وقت آجائیگی اور اُس وقت
ندامت مُنہ دکھلائیگی ؛

اے لوگو! یاد رکھو۔ عورتوں کا ایمان اور
عقل ناقص اور ان کا حصہ مردوں کے
حصے سے کم ہے ؛ اُنکے ایمان کا نقصان
تو یہ ہے کہ حیض کے دنوں میں نماز نہیں
پڑھتیں۔ روزہ نہیں رکھتیں اور ان
کے حصے میں کمی اسطرح ہے۔ کہ میراث
میں ان کو مردوں سے آدھا ملتا ہے
اور عقل میں نقصان یہ ہے کہ دو عورتوں
کی شہادت ایک مرد کی شہادت کے
برابر ہے۔ پس شریر عورتوں سے بالکل
برکنار رہو۔ اور جو بھلی مانس معلوم ہوں
ان سے بھی ہوشیار رہو ؛

منافق کی مثال ایسی ہے۔ جیسا کہ سیر اندرائن
کہ اس کے ہرے ہرے پتے خوبصورت
معلوم ہوتے ہیں۔ اور اس کا مزہ کڑوا
اور تلخ ہوتا ہے ؛

مومن کی مثال ایسی ہے جیسا کہ نارنگی۔ کہ
اس کا مزہ بھی اچھا ہے اور خوشبو بھی عمدہ ہے ؛

باب نون

فصل حضرت امیر المومنین سیدنا علی ابن ابیطالب کے ان نصائح اور پر حکمت کلمات کا ترجمہ

جو باب نون میں داخل اور لفظ نعم سے شروع ہوتے
ہیں وہ جناب امیر المومنین رض ارشاد فرماتے ہیں کہ حق
اچھی راہ اور رفق (نرمی) اچھا رفیق ہے ؛

شرافت خاندانی اچھا خلق اور وسعت رزق
اچھی برکت ہے ؛

نصیحت اچھا ہدیہ اور خوف الٰہی اچھی عبادت
ہے ؛

وقار اور سنجیدگی اچھی خصلت اور قناعت اچھی
صفت ہے ؛

اپنے خیر خواہوں سے مشورہ لینا اپنی امداد کی
اچھی صورت اور گوشہ نشینی اچھی عبادت
ہے ؛

احسان اچھا ذخیرہ دین اچھا رفیق اور یقین
شک کے دُور کرنے کے لئے کافی ہے ؛

عقل کا اچھا ساتھی ادب ہے اور اچھی
شرافت حسن ادب ہے ؛

بردباری کا اچھا ساتھی خاموشی ہے اور حسن
خصلت انسانی خوبی کی عمدہ علامت
ہے ؛

علم کا اچھا ساتھی حلم ہے۔ اور ایمان کا اچھا وزیر

علم ہے۔
سخاوت کا اچھا ساتھی حیا ہے اور ایمان کا اچھا ساتھی رضا ہے۔
سخاوت اچھی خصلت اور وفاداری عمدہ عادت ہے۔
حسن عمل اچھا توشہ ہے اور موت سب دواؤں کی ایک دوا ہے۔
قصر امل زاہدوں کو چھوڑ کر نا اعمال صالحہ کا اچھا معاون اور مددگار ہے۔ اور عذر پیش کرنا معافی قصور کے لئے اچھا شفیع اور کارآمد اوزار ہے۔
وقار اور سنجیدگی اچھی خصلت اور رضا بقضا فکر کے دور کرنے کی اچھی دوا ہے۔
خواہش نفس کی پیروی کرنا شیطان کی بڑی بھاری مددگاری ہے۔
آخرت کی تیاری کرنا گناہوں کی معافی کی اچھی صورت ہے۔ اور بندہ کے ساتھ احسان کرنا آخرت کی تیاری کی عمدہ دلیل ہے۔
خوف الٰہی گناہوں سے رکنے کا اچھا ذریعہ اور خوف الٰہی اس کے عذاب سے مامون ہونے کا اچھا وسیلہ ہے۔
آنکھ کو نیچے رکھنا بہت اچھی پرہیزگاری ہے۔
بھوکا رہنا بہت اچھی دوا ہے۔ اور لالچ طول عمل کا بھاری معاون اور مددگار ہے۔
جلدی عبادت کے لئے بڑی معین ہے اور تقدیر الٰہی پر بھروسہ کرنا غم و فکر

کے دور کرنے کی عمدہ تدبیر ہے۔
سیر شکمی گناہوں کی بڑی مددگار ہے۔ اور قناعت پرہیزگاری کی معاون اور یاور ہے۔
آنکھ نیچے رکھنا شہوات کے روکنے کی اچھی صورت ہے۔ اور دوسروں کی رائے سے مدد لینا عقلمندی کی صفت ہے۔
دوسروں کی رائے سے مدد لینا اپنی امداد کی عمدہ صورت ہے۔ اور اپنے دوستوں سے مشورہ کرنا اپنی اعانت کی عمدہ دلیل ہے۔
ایمان کی عمدہ دلیل علم ہے۔ اور علم کا اچھا وزیر حلم ہے۔
پرہیزگاری اچھا رفیق اور لالچ بہت برا ساتھی ہے۔
صداقت کا اچھا ساتھی وفاداری۔ آدمی کا عمدہ رفیق تقویٰ اور پرہیزگاری ہے۔
ایمان کا اچھا رفیق حیا اور امانت کا اچھا ساتھی وفا ہے۔
حسن خلق اچھی خصلت ہے اور رفق اور نرمی سے کام کرنا عمدہ صفت ہے۔
گناہوں کے بخشانے کا اچھا وسیلہ استغفار ہے۔ اور گناہگار کا اچھا سفارشی اس کا اعتراف اور اقرار ہے۔
مومن کا اچھا ہتھیار دعا ہے اور اس کا اچھا مددگار صبر ہے۔

Marfat.com

خدا تعالیٰ کی رضامندی کا اچھا وسیلہ طاعت
اور مومن کی اچھی صفت قناعت
ہے ؛
نفس کا تکبر دور کرنے اور اسکی بادہا دتیں مٹانے
میں اچھا مددگار گرسنگی اور جوع
ہے۔ اور خدا پاک کی اچھی طاعت
انقیاد و فرمانبرداری اور خضوع
ہے۔ اس کی عمدہ عبادت سجود اور
رکوع ہے اور دعا کا اچھا معاون
خشوع ہے ؛
ایمانداری بہت اچھا خلق ہے۔ اور اچھی
سیاست نرمی اور رفق ہے ؛
کتاب ایک اچھا استاد ہے۔ اور مٹی
عمدہ طہارت کا عمدہ اسباب ہے ؛

فصل جناب امیرالمومنین سیدنا علی بن ابیطالبؑ کے ان نصائح اور حکمت کلمات کا ترجمہ

یہ بابوں میں داخل اور بلا تخصیص ایسے الفاظ
سے شروع ہوتے ہیں۔ جن کے اول میں
حرف نون واقع ہے ؛
جناب امیرالمومنینؑ ارشاد فرماتے ہیں۔ کہ جو
شخص خدا تعالیٰ کی تقدیر پر راضی
ہو جاتا ہے۔ وہ خدا تعالیٰ کے
سوا تمام چیزوں سے مستغنی
ہو جاتا ہے۔ اور جو شخص آخرت
کے عمل کرتا ہے۔ وہ اپنے سب
مقصود پا لیتا ہے ؛
فضائل اور نیکیوں کا حصول کرم اخلاق
اور بذل مال پر منحصر ہے۔ اور جنت کا
دخول گناہوں سے پرہیز کرنے پر
موقوف ہے ؛
جو شخص حرام کاموں سے بچتا ہے وہ جنت
کو پا لیتا ہے ؛
جاہلوں کے حق میں نعمتیں ایسی ہیں جیسے گندگی
اور نجاست کے ڈھیر پر پھولوں کا
باغ ؛
سب سے زیادہ قریب اور بھاری دشمن
خود تیرا نفس ہے ؛
صدق و یقین کے ساتھ سو رہنا اس نماز سے
کہیں اچھا ہے۔ جو شک کے ساتھ
ادا کی جائے ؛
وہ نعمت جس کی شکرگذاری نہ ہو اس
گناہ کے برابر ہے۔ جس کی معافی اور
اس سے رستگاری نہ ہو ؛
خدا تعالیٰ کی تقدیر آدمی کی تدبیر پر غالب
آجاتی ہے۔ اور تقدیر کے آنے
سے آدمی اندھا ہو جاتا ہے۔
سب تدبیریں بھول جاتی
ہیں ؛
اپنے نفس کو تو وہ مرغوب چیزوں کی طرف
کشش کرے۔ ہر ایک کمینہ خصلت
سے پاک و صاف رکھ ؛

Marfat.com

بُرے کلام کا جواب بھی بُرا اور ناپسندیدہ ہوتا ہے۔

انسان کی خیرخواہی اپنے حق میں یہ ہے کہ وہ اپنی اصلاح کی فکر کرے۔ اور اس کی طرف متوجہ ہو۔

جس شخص نے اپنے نفس کو پہچان لیا ہے اس نے بہت بڑی کامیابی حاصل کر لی ہے۔

کسی شخص کو لوگوں کے سامنے نصیحت کرنا ایک طرح کی ملامت ہے پس لوگوں کے سامنے کسی کو ملامت نہ کرنا چاہیے بلکہ علیحدگی اور تنہائی میں سمجھانا چاہیے۔

طمع سے دین کی خرابی اور ورع اور پرہیزگاری سے اس کی اصلاح اور درستی وابستہ ہے

عقلمند کا دستور ہے۔ کہ وہ لوگوں کی بعض باتیں برداشت کر لیتا۔ اور بعض سے درگذر کر جاتا ہے۔ یعنی بات بات پر لوگوں سے دست بگریباں نہیں ہوتا

جناب امیرالمومنینؑ ارشاد فرماتے ہیں۔ کہ ہم (صحابہ کی جماعت) نے حق (اسلام) کے ستون کو قائم کیا اور باطل (کفر و شرک) کے لشکروں کو شکست دی اور جھکا دیا۔

ایمان والو! اپنے نفوس کو لذات اور شہوات کی طلب سے پاک رکھو۔ اپنے دین کو شبہات میں واقع ہونے سے دور اور بر کنار رکھو اور اپنی جانوں کے تہمت کے مقاموں سے جو انسان کی ہلاکت کا باعث ہیں بچائے رکھو۔

جب عقل کی آنکھ نابینا ہو جائے تو پھر ظاہری کچھ کام نہیں آتی۔

دل کی ندامت گناہوں کو مٹاتی اور برائیوں سے پاک صاف بنا دیتی ہے۔

کمینے لالچیوں اور ناپاک خیالات سے ہم خدا تعالیٰ کی پناہ چاہتے ہیں۔ کہ وہ ہمکو بچائے رکھے اور عقل کی خرابیوں اور بڑی لغزشوں سے اسکی پناہ چاہتے۔ اور اس کی مدد مانگتے ہیں۔

مروت کا قیام حسن اخوت سے ہے اور دین کا انتظام حسن یقین سے ہے۔

ہم خدا تعالیٰ کا شکر ادا کرتے ہیں۔ کہ اس نے ہم کو طاعت کی توفیق عطا فرمائی ہے اور گناہوں اور نافرمانیوں سے بچا رکھا ہے۔

خدا تعالیٰ کی اتنی بیشمار نعمتیں ہیں کہ آدمی ان کا شکر ادا نہیں کر سکتا۔ البتہ جن کے شکر کی وہ توفیق بخشے تو انکے شکر کا کچھ حصہ ادا ہو سکتا ہے اور آدمی کے گناہ اتنے زیادہ ہیں کہ وہ بخشے کے لائق نہیں۔ مگر وہ جن کو اپنے فضل سے معاف فرما دے۔

ہم خدا تعالیٰ سے سوال کرتے ہیں کہ وہ ہم

Marfat.com

پر اپنے احسان کو کامل فرمائیے۔ اور ہم اس کے دین کی رسّی کو مضبوط پکڑے رہیں ہم زمانے کے حوادث کے معین اور مدد گار ہیں اور ہماری جانیں موت کا نشانہ ہیں پس ہمیں یہاں رہنے کی کس طرح امید ہو سکتی ہے۔ زمانے کی عادت ہے کہ یہ جس چیز کو بنایا کرتا ہے۔ بہت جلد اس کے گرانے کی کوشش کرتا ہے۔ اور جو چیز اکٹھی کرتا ہے جلدی سے اُسے متفرق اور پریشان کر ڈالتا ہے ؛

دین کا انتظام خواہش نفس کی مخالفت کرنے اور دنیا سے کنارہ کشی کرنے سے وابستہ

تلواروں کی دھاریں تیز کرلو۔ ان کو نیام سے باہر نکال لو۔ اپنی جانوں کو اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنے پر خوش ہو جاؤ اور موت کی طرف لپک کر جاؤ ؛

دین کا انتظام دو باتوں سے وابستہ ہے ایک اپنی جان کے ساتھ انصاف کرنا دوسرا اپنے بھائیوں کی خبرگیری رکھنا ؛

خود تیرا نفس تیرا سخت دشمن ہے۔ جو ہر وقت تیرے ساتھ لڑائی کرنے اور تجھ پر حملہ کرنے کے لئے تیار ہے۔ اگر تو اس سے ذرا غافل ہوا تو یہ تجھے ہلاک کردیگا ؛

تو اپنے آپ کو اپنے مرتبے سے نیچے رکھ لوگ تجھے تیرے مرتبہ سے زیادہ سمجھینگے ؛

عقلمند کا دل نور بصیرت سے دیکھتا اور سب فرازو نشیب کو معلوم کرلیتا ہے ؛

یہ کیسی عمدہ صفت ہے کہ آدمی اپنی قدر معلوم کرے اور اپنے درجے سے آگے نہ بڑھے ؛

آدمی کے دل میں جو نفاق پیدا ہوتا ہے اس کا باعث اس کا ضعف اور کمزوری ہے

اپنے نفس کو ہر ایک کمینہ صفت سے پاک رکھو اور خلق اوسع لوگوں کے ساتھ مکارم اخلاق سے پیش آنے کی کوشش کرو۔ اس طرح گناہوں سے بچا رہیگا۔ اور سب خیرات کو جمع کرلیگا ؛

تمہیں جو نصیحت کی گئی تھی۔ وہ بھول گئے اور جس چیز سے ڈرایا گیا تھا۔ اس سے بے خطر ہو گئے پس تمہاری رہائی فاسد اور تمہاری حالت خراب ہو گئی ہے ؛

عزت کو اُس شخص نے پایا ہے جسے قناعت نصیب ہوئی ہے۔ اور کامیابی کو اس نے حاصل کیا۔ جسے طاعت کی توفیق ملی ہے ؛

استغنا کو اُس شخص نے پایا ہے۔ جو لوگوں کے مال و دولت سے ناامید ہو گیا۔ اور جو ملا اُس پر قانع اور خدا تعالیٰ کی تقدیر پر راضی رہا ؛

قرآن کریم کی نسبت فرماتے ہیں۔ کہ یہ ان لوگوں کے واسطے جو روشنی حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ نور ہے۔ اور جو لوگ مخالفوں کا مقابلہ کرنا چاہتے ہیں۔ اُنکے واسطے

Marfat.com

سند اور دلیل ہے اور جو لوگ اُس کے ذریعہ سے ان پر غالب آنا چاہتے ہیں ان کے واسطے غلبہ اور حجت ہے اور جو لوگ اس کو محفوظ رکھیں۔ ان کے لئے علم ہے اور جو لوگ اسکے مطابق فیصلے کرنے چاہیں۔ ان کے واسطے فیصلوں کے قوانین اور ہدایات ہیں؛

دوزخ کی نسبت فرماتے ہیں کہ وہ ایک ایسی آگ ہے۔ جسکی تیزی نہایت سخت اُس کی آواز بہت بلند۔ اس کی لپیٹ دور تک پھیلنے والی۔ اس کی بھڑک جوش مارنے والی۔ اس کی آواز بہت غصیلی اس کا بجھنا بہت دور۔ اسکی شعلہ زنی نہایت تیز اور اُس کا عذاب خوفناک ہے؛

جس شخص کا بیان سچا اور صادق ہے۔ اُس کے واسطے نجات حاصل ہے اور جس کا اسلام اچھا ہے۔ وہ ہدایت تک واصل ہے؛

دین کا انتظام اس طرح ہو سکتا ہے کہ تو اپنے بھائی کو خدا تعالے کی اطاعت کے لئے تاکید کرے۔ اُسے گناہوں سے ہٹائے اور اُسے اکثر اس بارے میں ملامت کرتا رہے؛

بزرگی اور شرافت کی مدار اس پر ہے۔ کہ تو عالم لوگوں کے ساتھ ہمیشہ احسان کرے اور اپنے بھائی بندوں کا خبر گیر اور نگران حال رہے؛

فتوت و مردانگی اس بات میں ہے کہ تو اپنے بھائی بندوں کی لغزشوں کا تحمل کرے اور اپنے پڑوسیوں کی خبرگیری کرے؛

جھوٹ سے علم کی خرابی اور دل لگی سے سچی بات کی بربادی ہے؛

جناب امیرالمومنین رضہ اپنی نسبت فرماتے کہ ہم لوگ جماعت صحابہ رضہ حق کی طرف لوگوں کو بلانے والے۔ خلق خدا کے پیشوا اور صداقت اور راستی کے بیان کرنیوالے ہیں؛

جو شخص ہماری اطاعت کریگا وہ عزت کا مالک ہوگا۔ اور جو ہمارے خلاف کریگا۔ وہ ہلاک اور تباہ ہو جائیگا؛

ہماری جماعت کی پیروی گناہوں کی معافی کا راستہ اور سلامتی کا دروازہ ہے جو شخص اس میں داخل ہوگا وہ سلامت رہیگا اور نجات پائیگا۔ اور جو پیچھے ہٹیگا وہ ہلاک اور تباہ ہو جائیگا؛

ہماری جماعت ایک متوسط جماعت ہے کہ زیادہ آنے والے اس کی پیروی کرینگے اور حد سے بڑھنے والے بھی آخرکار اس کے اتباع کی طرف رجوع لائینگے؛

ہم خدا پاک کی طرف سے اُس کی مخلوق پر امین ہیں۔ اور اس کے ملک میں حق گوئی کا حکم کرنے والے اور اسکے معین ہیں۔

Marfat.com

ہم سے محبت کرنیوالے نجات پائینگے
اور ہم سے بغض و عداوت رکھنے والے
چاہ ہلاکت میں جاینگے ؛
ہم لوگ یعنی آل بیت کرام نبوت کا درخت
رسالت کے اترنے کی جگہ۔ فرشتوں کی
آمدورفت کا مقام ۔ حکمت کے چشمے
اور علم کی کانیں ہیں۔ کہ حضرت رسول
خدا صلے اللہ علیہ وسلم ہم میں سے ہیں
ہمارا محب اور مددگار خدائے پاک
کی رحمت کا امیدوار ہے ۔ اور ہمارا
مخالف اور دشمن اسکے قہر اور عذاب
کا منتظر اور سزاوار ہے ؛
ہم لوگ حضرت رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم
کے خاص رازدان اور اصحاب اور
نبوت کے گھر کی دہلیز اور اسکے ابواب ہیں
جو شخص کسی گھر کے اندر دروازے کے سوا
کسی دوسرے راستے سے آئے وہ چور
اور سزا کا مستحق سمجھا جاتا ہے ؛
ہم خداتعالے سے شہدا کے مدارج باسعادت
لوگوں کی زندگی ۔ اور جنت میں انبیا علیہم
سلام اور اس کے نیک بندوں کی
رفاقت کا سوال کرتے ہیں ؛
نیک لوگوں کے نفوس شریروں کے میل
جول سے متنفر اور ہمیشہ بدکاروں
کے افعال سے بیزار تھے ؛

باب واو

فصل حضرت امیر المومنین سیدنا علی ابن ابیطالب

کے ان نصائح اور پر حکمت کلمات کا ترجمہ

جو باب واو میں داخل اور بلا تخصیص ایسے الفاظ
سے شروع ہوتے ہیں جن کے اول میں
حرف واو واقع ہے ؛

جناب امیر المومنین ارشاد فرماتے ہیں۔ کہ سخی کا
وعدہ نقد اور جلدی سے پورا ہوتا
ہے اور شوم کا وعدہ ٹال مٹال اور
حیلے بہانے سے گذر جاتا ہے ؛
نالائق اولاد باپ دادا کی شرافت کو کھو دیتی
ہے اور اپنے بڑوں کو دھبہ لگاتی ہے اور
بری اولاد اپنے بزرگوں کے لئے باعث
عار ہو جاتی اور آئندہ نسل کو بگاڑ دیتی
آدمی کی پرہیزگاری اس کے دین کے مطابق
ہوتی ہے ؛
سنجیدگی آدمی کو زینت بخشتی اور
بے وقوفی عیب لگاتی ہے ؛
تم اپنے بڑوں کی تعظیم کرو۔ تاکہ جو لوگ
تم سے چھوٹے ہیں۔ وہ تمہاری
تعظیم کریں۔ اور اپنی عزت و
آبرو کو مال خرچ کر کے محفوظ
رکھو ؛
عزت کو بٹا لگنے سے مال کا بڑھنا سخت

Marfat.com

اور بڑا ہے ۔ اور نافرمان اولاد ایک بہت بڑی سختی اور بلا ہے ۔

علم اور سنجیدگی علم کی زینت ہے ۔ اور وفاداری اور عہد کو پورا کرنا شرافت کی زینت ہے

بے شرمی اور بےحیائی آدمی کے لئے عیب اور سنجیدگی اس کے واسطے نور حکمت اور زینت ہے ۔

وہ پرہیزگاری جس سے نجات ہو اس طمع سے بہتر ہے جس سے آدمی ہلاک ہو ۔

لذات نفسانی کی خواہش انسان کو گمراہ اور ہلاک کر دیتی ہے ۔

وہ پرہیزگاری جس سے عزت حاصل ہو اس طمع سے اچھی ہے جس سے ذلت پیش آئے ۔

فضول باتوں میں پڑنا سخت نادانی ہے ۔

پرہیزگاری انسان کو ہر ایک تہمت سے بچاتی ہے ۔

اگر مال خرچ کرنے سے دین اور عزت میں ترقی ہو جائے تو یہ خدا تعالیٰ کی بہت بڑی نعمت ہے ۔

جو آدمی تنگ دست ہو مگر رشتہ داروں سے میل ملاپ رکھے تو وہ اس مالدار سے اچھا ہے ۔ جو ان سے قطع تعلق کرے ۔

اور قصور پر پشیمانی سے پہنچ جانے والا اس تمام کرنے والے سے بہتر ہے ۔ جو ترش روئی سے پیش آئے ۔

رشتہ داروں سے میل ملاپ رکھنے والا وہ شخص ہے جو ان رشتہ داروں سے میل ملاپ رکھے جو اس سے کنارہ کشی کریں ۔

لوگوں میں صاحب عزت وہ شخص ہوتا ہے جو بلند مرتبہ ہو کر تواضع اختیار کرے اور باوجود زور و قوت پانے کے حالت مسکینی رکھے ۔

اس شخص کے لئے بڑی خرابی ہے ۔ جو گمراہی میں حد سے بڑھ جائے اور ہدایت کی طرف توجہ نہ کرے اور اس شخص کے لئے سخت خرابی ہے ۔ جس پر غفلت غالب آجائے ۔ اور آخرت کے سفر کو بھول جائے اور اس کے واسطے کچھ تیاری نہ کرے ۔

اس شخص کے لئے بڑی خرابی ہے جو جہالت میں حد سے زیادہ بڑھ جائے ۔ اور اس شخص کے واسطے بڑی خوشی ہے جس کو عقل نصیب ہو ۔ اور وہ سیدھی راہ پر چلا

اس شخص کے لئے سخت خرابی ہے ۔ جس کی عادات خراب ہوں ۔ اپنے ماتحت اور مملوک چیزوں پر ظلم کرے ۔ سرکشی کرنے لگے اور حد سے بڑھ جائے ۔

سونے والے کی حالت پر افسوس ہے ۔ کہ جب تک دنیا میں رہتا ہے ۔ اعمال تباہ رہتے ہیں ۔ اور ثواب گھٹ جاتا ہے ۔

مسرف و فضول خرچ کرنیوالے کی حالت

Marfat.com

بھی قابل افسوس ہے کہ وہ اپنے نفس کی اصلاح سے بہت دور اور اپنی حالت کی درستی سے بہت ہٹا ہوا ہوتا ہے ؎

ابن آدم کی حالت سخت افسوسناک ہے۔ کہ یہ اپنی ہدایت سے کیسا غافل اور بےخبر ہے۔ اور گناہگار کی حالت نہایت لائق افسوس ہے۔ کہ وہ کیسا جہالت میں پڑا ہوا اور اپنے بخت سے کتنا ہٹا ہوا ہے ؎

حاسد کی حالت پر سخت افسوس ہے۔ کہ وہ ہمیشہ رنج میں رہتا ہے حسد کا بھلا نہ ہو۔ کہ یہ ایسی لاعلاج بیماری ہے کہ ہلاک کئے بغیر نہیں چھوڑتی ؎

ابن آدم کی حالت پر افسوس ہے کہ یہ بھوک کے ہاتھ میں قیدی اور سیر شکمی سے مردے کی طرح گرا ہوا رہتا ہے۔ اور طرح طرح کی آفتوں کا نشانہ اور موت کا شکار ہے ؎

اپنے آپ کو خوش طبعی۔ ہنسانے والی حکایتوں اور فضول ٹھٹھوں سے بچائے رکھو ؎

بخیل کی حالت پر افسوس ہے۔ کہ وہ جس فقر سے بھاگتا ہے۔ اس میں فی الحال گرفتار رہے۔ اور جس مالداری اور غنا کو چاہتا ہے۔ اس سے دور اور برکنار ہے۔ بڑھاپے میں وقار اور سنجیدگی جوانی کی تازگی سے مجھے زیادہ محبوب ہے ؎

اُن لوگوں کی حالت پر سخت افسوس ہے۔ جو احکم الحاکمین اور دلوں کے پوشیدہ بھید اور دل کے جاننے والے خدائے پاک کے حکموں سے سرکشی کریں ؎

اُن لوگوں کی حالت پر سخت افسوس ہے۔ جو خدا تعالےٰ کی نافرمانی اس کی نعمتوں سے محرومی اور ذلت اور رسوائی کی مصیبت میں گرفتار ہیں ؎

مجھے اُس خدائے پاک کی قسم ہے جس نے جان کو پیدا کیا اور دانے کو چیر کر اسی سے اقسام نباتات پیدا کئے ؎

تم میں ایک ایسی جماعت ظاہر ہوگی۔ جو قرآن کریم کی تاویل کرنے پر مستعد ہوگی۔ وہ جماعت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے قدم بقدم چلیگی جیسا کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے قرآن کریم کی تعلیم پھیلانے کے واسطے جہاد کیا۔ اسی طرح یہ لوگ اسمیں تبدیل اور تاویل کرنے والوں کے ساتھ جہاد کرینگے۔ یہ پیشینگوئی خدا کے حکم سے اخیر زمانے میں ظاہر ہوگی ؎

خدا تعالےٰ کی توقیر اور تعظیم کرو۔ جو کام اس نے حرام کئے ہیں۔ ان سے بچے رہو اور اُس کے دوستوں سے محبت اور پیار کرو ؎

اے مومن! اپنی جان کو اُس آگ سے بچاؤ جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہیں۔ اس

Marfat.com

تدبیر یہ ہے کہ خدا تعالےٰ کی طاعت میں
سستی نہ کر۔ بلکہ نہایت شوق سے اسکو
بجالا۔ اس کی نافرمانیوں سے باز رہ اور
اس کی رضامندی کی تلاش رکھ ؛

وہ کان بہرے ہیں جو خدا تعالےٰ کی طرف بلانے
والے کی آواز نہیں سنتے اور وہ دل
بہرا ہے جس کے کان احکام خداوندی
محفوظ نہیں رکھتے ؛

اپنا دین بچانے کیلئے خدا تعالےٰ کی مدد طلب
کرو ؛

اپنی جانوں کو خدا تعالیٰ کے عذاب سے
اس طرح بچاؤ کہ اس کی طاعت میں تاخیر
اور دیر نہ کرو ؛

ظالم حاکم اس لڑائی اور فتنے سے اچھا ہے
جو ہمیشہ برپا اور قائم رہے ؛

اپنی عزت کو مال خرچ کرنے سے بچائے
رکھو۔ لوگ تیری تعظیم کرینگے لوگوں کے
ساتھ احسان کرو وہ تیری خدمت کرینگے
بدیاری اختیار کر سب سے آگے
بڑھ جائیگا ؛

موت کا قاصد سب کاموں کا خاتمہ کر دیتا ہے
اور تمام امیدوں کے سر پر پانی پھیر
دیتا ہے ؛

موت کا قاصد سب فرصتیں ختم کر دیتا ہے
اجل مقررہ وقت پہنچا دیتا اور تمام امیدیں
مٹا دیتا ہے ؛

جو لوگ جنت میں داخل ہونگے وہ ہمیشہ چین
اور آرام سے رہینگے اور جو لوگ دوزخ
میں جائینگے۔ وہ ہمیشہ سزا پائینگے ؛

بہشت میں جانے والے ہمیشہ ناز و نعمت میں
رہینگے اور دوزخ میں گرنے والے
ہمیشہ تکلیف میں رہینگے ؛

دنیاداروں کی دوستی اور محبت اس کے
اسباب ختم ہونے سے ختم ہو جاتی ہے
اور آخرت کے طلبگاروں کی محبت اس
کے اسباب قائم رہنے سے قائم
رہتی ہے ؛

اے ایمان والو! جس شخص سے پیار اور محبت
کرو تو اللہ تعالےٰ کے لئے کرو۔ اور
جس سے بغض اور دشمنی رکھو تو خدا تعالےٰ
کے لئے رکھو۔ اور جس سے میل ملاپ
رکھو۔ تو اللہ تعالےٰ کے لئے رکھو۔ اور
جس سے قطع کرو تو اللہ تعالےٰ کے
لئے قطع کرو ؛

بُرے وزیر ظالموں کے مددگار اور گنہگاروں
کے بھائی ہیں۔ اور ظالم حاکم تمام امت
سے بُرے اور پیشوایان دین کے دشمن
اور مخالف ہیں ؛

یہ تعجب کی بات ہے کہ میرے مخالف کو منصب
خلافت صرف صحابی ہونے کی وجہ سے
حاصل ہو اور مجھے صحابی اور رسول
خدا صلے اللہ علیہ وسلم کا قریبی

Marfat.com

ہوتے ہوئے حاصل نہ ہو۔ (غالباً یہ جملہ
حضرت معاویہ کی نسبت فرمایا ہے) ؛
خدا تعالیٰ کی قسم ہے کہ میں نے کسی بات کو
چھپایا نہیں کہا۔ اور نہ کبھی جھوٹ بولا ہے ؛
مال خرچ کرنے سے اپنی آبرو بڑھاؤ ؛
دین کی درستی دنیا کے نقصان کرنے سے
حاصل ہوتی ہے ؛
قیامت کے دن دوزخ کا ایندھن وہ لوگ
ہونگے جو غنی ہوکر اپنے مال کو فقیروں پر خرچ
نہ کرتے تھے۔ اور جنہوں نے عالم دین
ہوکر دین کو دنیا کے عوض بیچ ڈالا۔
نا اہل لوگوں کو علم سکھلانے والا ظالم ہے۔ اور
غیر مستحقوں کے ساتھ احسان کرنے والا
اپنے احسان کو ضایع کرنے والا ہے۔
مومن کی پرہیزگاری اس کے اعمال سے ظاہر
ہوتی ہے اور منافق کی پرہیزگاری صرف
اسکی زبان پر رہتی ہے ؛
خدا تعالیٰ کی قسم مجھے موت کا کوئی واقعہ
اچانک پیش نہیں آیا۔ جس سے مجھے گھبراہٹ
ہوا اور میں نے اسے غیر معمولی سمجھا ہو۔
میں نے اپنی عمر مسافرانہ طور پر بسر کردی
اور جب حاجت کے وقت کوئی چیز تلاش
کی تو وہ میسر آگئی ؛
خدائے پاک کی قسم ہے کہ جہاں سے امن اور حق
کو ان لوگوں نے زائل کیا ہے جو کافر
منکر اور منافق بیدین ہیں تو بیشک ان کی
وجہ سے لوگوں سے امن اور حق ان کے
مستحقوں سے جاتے رہے) ؛
اگر اللہ تعالیٰ نے کسی ظالم کو مہلت دیدی۔ تو یہ نہ
سمجھے کہ وہ اسکی گرفت سے بچ جائیگا ؛
بلکہ اسکا عذاب اس کی تاک میں لگا ہے
راستے میں چلتے پھرتے اسے پکڑ لیگا۔
نہیں نہیں بلکہ اس کے گلے پر کھڑا ہے
ابھی دبوچ لے گا ؛
تیری آبرو منجمد پانی کی مثال ہے کہ سوال کرنے
سے ٹپکنے لگتا ہے۔ پس اسبات کا
خیال رکھنا چاہیئے۔ کہ تو اسے کس شخص
کے سامنے ٹپکاتا ہے (یعنی اس کے پاس
سوال کرکے اپنی آبرو گراتا ہے ؛)
جو شخص دیکر جتلاتا ہے۔ اس کا گناہ اس کے
صدقے کے ثواب سے زیادہ ہوجاتا ہے
برے ساتھی سے تنہائی اچھی ہے ؛
جب صلح کرنے سے اسلام میں کوئی ضعف نہ
آئے۔ تو میں نے اسے لڑائی سے
کئی درجے بہتر سمجھا ہے ؛
حلم اور بردباری کو بہادروں کی مدد سے زیادہ
کارآمد اور معین پایا ہے ؛
خدائے پاک کی قسم ہے کہ ایمان لانے کے بعد
وہ کسی ایماندار کو بدظنی اور بدخلقی کے سوا
کسی صورت میں عذاب نہ دیگا ؛
جو لوگ احسان کے لایق ہوں ان سے احسان
کر اس سے تیرے دشمن ذلیل ہوجاینگے ؛

Marfat.com

اور تو ہلاکت کی جگہوں سے محفوظ رہیگا ؛
آدمی اپنے مطالب زندگی ۔ اطمینان قلب در
وسعت رزق کو دو چیزوں کی بدولت
پہنچ سکتا ہے ایک حسن نیت دوسرا
وسعت اخلاق ؛

اس خدائے پاک کی قسم ہے جس نے دانے
سے اقسام نباتات بنائے اور جان کو
پیدا کیا ۔ کہ کئی لوگ دل سے مسلمان نہیں
ہوئے تھے ۔ بلکہ صرف ظاہری طور پر
اسلام قبول کر لیا ۔ اور دل میں کفر کو
پوشیدہ رکھا تھا ۔ پھر جب اپنے موافق
لوگ مل گئے ۔ تو اپنے کفر کو ظاہر کر دیا
اور دلی خیالات کے جوش کو نکالا (یہ کلمات
عرب کے ان قبائل کی نسبت معلوم ہوتے
ہیں ۔ جو مسیلمہ کذاب کے ساتھ ہو کر
مرتد ہو گئے ۔ اور بعضے زکوٰۃ سے منکر
ہو گئے تھے اور انکو خلیفہ اول حضرت
ابوبکر صدیق رضہ نے زیر کیا تھا ؛)

اس خدائے پاک کی قسم ہے جس نے حضرت
محمد صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کو حق کے ساتھ
بھیجا ہے کہ تم لوگوں کو ایک بیقراری پیش
آئیگی ۔ ایسی طرح حوادث کی چھلنی میں
چھلنے جاؤ گے اور خدا تعالے کی تقدیر
میں جو مصائب کے کوڑے لکھے ہوئے
ہیں وہ تمہارے سر پر پڑینگے ۔ یہانتک کہ
تم میں جو کمینے لوگ ہونگے وہ شریفوں پر غالب
آجائینگے اور شریف کمینوں کے زیر دست
ہو جائینگے ۔ اور جو لوگ قاصر تھے وہ آگے
بڑھ جائینگے ۔ اور جو آگے بڑھے ہوئے
تھے ۔ وہ پیچھے ہو جائینگے ؛

خدائے پاک کی قسم ہے کہ اگر ہموار زمین پر خار دار
درخت کے کانٹے فرش کی طرح بچھے ہوئے
ہوں ۔ اور مجھے تمام رات ان پر لٹایا جائے
یا زنجیروں میں جکڑ کر کھینچا جائے تو اس
بات سے مجھے زیادہ پسند ہے کہ میں
اللہ تعالے اور اسکے رسول صلے اللہ علیہ وسلم کے
پاس ایسی حالت میں جاؤں کہ میں نے کسی
بندے پر ظلم کیا ہو یا کسی شخص سے دنیا
کی کوئی چیز غصب کر رکھی ہو ۔ اور میں اس
جان کی خاطر جو بہت جلد ہی اس جانب کو
اور بدن قبر کی مٹی میں رہیگی کبھی شخص پر
کیسے ظلم روا رکھ سکتا ہوں ؛

جناب رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے صحابہ رضہ
میں سے جو لوگ مجھ سے ناخوش ہیں انکو
یقیناً معلوم ہے کہ میں نے اللہ تعالے
اور اسکے رسول کریم کے حکم سے کبھی انکار
نہیں کیا ۔ میں نے آنحضرت صلے اللہ
علیہ وسلم پر ایسے مواقع میں اپنی جان کو
قربان کر دیا ۔ جہاں بڑے بڑے بہادر پس
پا ہو جاتے ہیں اور بڑے بڑے شاہ زوروں
کے پاؤں اکھڑ جاتے ہیں میں نے ایسے موقعوں
میں اس بہادری اور قوت سے کام کیا

Marfat.com

ہے کہ اسکی بدولت خدائے پاک نے اپنی
رضامندی کی خلعت سے مجھے معزز ومکرم
فرمایا ہے۔ میں نے آنحضرت صلے اللہ علیہ
وسلم کی اطاعت میں اپنی پوری کوشش
کو صرف کیا۔ اس کے دشمنوں کے مقابلے
میں اپنی تمام طاقت کو خرچ کردیا۔ آنجناب
نے مجھے بعض ایسی باتیں بھی بتلائی ہیں جو
اوروں کو نہیں بتلائیں۔ (غالباً وہ واقعات
اور حوادث مراد ہیں جو خلیفہ سوم حضرت
عثمانؓ کی شہادت کے بعد امیرالمومنینؓ
اور آپ کی اولاد کو پیش آئے) ؛

جناب رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کی وفات
کے وقت میں آپکے پاس موجود تھا
آپ کا سر مبارک میرے سینے پر رکھا تھا
آپ کی جان میرے ہاتھ میں نکلی۔ جب
آپ کی روح پرواز کر گئی۔ تو میں نے اپنے ہاتھ
اپنے چہرے پر پھیر لئے۔ کہ اس جان
کی برکت باقی رہے میں نے آپ کے غسل
کا انتظام کیا۔ اس کام میں ملائکہ میرے
ساتھ شریک تھے۔ تمام گھر اور صحن فرشتوں
سے بھر گیا۔ فرشتوں کی ایک جماعت نیچے
آتی اور دوسری اوپر جاتی اور مجھے انکی
آواز سنائی دیتی تھی۔ کہ وہ آپ پر درود
پڑھتے تھے۔ اور جب ہم نے آپ کو قبر
مبارک میں دفن کردیا۔ تو فرشتوں کی آواز
ختم ہو گئی پس کون شخص ہے جس کو حیات
یا وفات کے وقت مجھ سے بڑھکر زیادہ
قرب حاصل ہو ؛

اس خدائے پاک کے عذاب سے بچو جس نے پیغمبر
بھیجکر تمہارے سب عذر دور کردیئے
شریعت کے احکام بیان فرماکر حجت
قائم کردی اور تم کو اس دشمن سے بچاؤ
کرنے کا حکم دیا ہے جو پوشیدہ طور
پر تمہارے سینوں کے اندر گھسا ہوا ہے
اور چپکے سے تمہارے کانوں میں بری
بری باتیں پھونک دیتا ہے ؛

خدائے پاک کی قسم اگر تم جہاد میں دنیا کی تلوار
کے خوف سے بھاگ جاؤ۔ تو آخرت
کی تلوار سے کبھی بچ نہیں سکتے۔ تم لوگ
عرب کے بہادر اور سردار ہو کر فرار اختیار
نہ کرو (یعنی لڑائی میں نہ بھاگو) کہ اس سے
دنیا میں ہمیشہ کے لئے عار باقی رہیگی
اور آخرت کو دوزخ میں داخل کئے جاؤ گے ؛

جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں وہ گروہ
کے گروہ جنت کیطرف چلے جائینگے۔
وہ عذاب سے مامون ہونگے۔ ان کو
کسی قسم کا کوئی عتاب نہ ہوگا وہ دوزخ
سے بہت دور رکھے جائینگے تاکہ انکو اس
کی ہوا بھی نہ پہنچے۔ اور اپنے گھر (بہشت)
میں نہایت اطمینان اور آرام سے چین
کرینگے۔ اور رہنے کی ایسی عمدہ جگہ پر اپنے
پروردگار سے خوش ہونگے ؛

Marfat.com

اس خدائے پاک کی قسم جس نے دانے سے اقسام نباتات بنائے اور جان کو پیدا کیا ہے کہ اگر اسوقت کے لوگ موجود نہ ہوتے اور مددگاروں کے وجود سے دلیل قایم نہ ہوتی اور حق سبحانہ علما پر یہ فرض نہ کرتا کہ وہ کسی ظالم کے دباؤ یا کسی مظلوم کی بیکسی کی وجہ سے حق بات کو پوشیدہ نہ رکھیں تو اس امت کی رسی اسی کے کندھے پر ڈال دی جاتی۔ (شتر بے مہار ہوجاتی) اور جس طرح اسلام سے پہلے سب لوگ جاہلیت میں پڑے ہوئے تھے آئندہ آنے والے لوگ بھی اسیطرح جاہل و نادان ہوتے اور سب ایک پیالے سے پیتے ؛

تم لوگوں کو معلوم ہو جائیگا کہ میرے نزدیک دنیا بکری کے ایک بازو سے بھی زیادہ حقیر ہے ؛

باب ہائے ہوز

فصل حضرت امیرالمومنین سیدنا علی ابن ابیطالب کے ان نصایح اور پرحکمت کلمات کا ترجمہ

جو باب ہائے میں داخل در بالتخصیص ایسے الفاظ سے شروع ہوتے ہیں جن کے اول میں حرف ہا ہے جو ہذا واقع ہے ؛

جناب امیرالمومنین فرماتے ہیں کہ خدائے پاک کی ہدایت سب سے اچھی ہدایت ہے اور جس شخص کے دل میں تقویٰ جاگزین ہے۔ وہ ہدایت پر مستقیم ہے ؛

جس شخص نے دین کی چادر پہن لی۔ اس نے ہدایت پائی اور جس نے صبر و یقین کا لباس پہن لیا اسے ہدایت کی نعمت ہاتھ آئی ؛

جس شخص کا اسلام اچھا ہو اس نے ہدایت پائی اور جس شخص کا ایمان خالص ہو اس کو ہدایت کی دولت ہاتھ آئی ؛

جس شخص نے اللہ تعالےٰ اس کے رسول اور اس کے جانشینوں کے حکم کے سامنے اپنی گردن جھکا دی اسے سیدھا راستہ مل گیا اور جس نے اپنے پروردگار کی اطاعت اختیار کی اور اپنے گناہوں سے ڈرا وہ سیدھی راہ پر آگیا ؛

جناب امیرالمومنین رضہ ملائکہ کی نسبت فرماتے ہیں کہ یہ لوگ خداتعالےٰ کے حکم کے پابند ہیں اس کے حکم سے ذرا بھر انحراف نہیں کرتے ؛

جناب امیرالمومنین رضہ اپنی ذات کی نسبت فرماتے ہیں کہ میرے بارے میں دو قسم کے لوگ تباہی اور ہلاکت میں پڑے ہیں۔ ایک وہ دوست جو حد سے زیادہ محبت کرتے ہیں دوسرے وہ دشمن جو مجھ سے

Marfat.com

کینہ اور عداوت رکھتے ہیں۔ نجات اور سلامتی ان لوگوں کا حق ہے۔ جو نہ حد سے زیادہ محبت کرتے اور نہ عداوت رکھتے ہیں:

جو شخص اپنی قدر معلوم نہیں کرتا وہ ہلاک اور برباد ہو جاتا ہے۔ اور جو شخص اپنے کام کا انتظام نہیں کرتا۔ وہ بھی تباہی اور ہلاکت میں پڑتا ہے:

منافقوں کی نسبت فرماتے ہیں کہ یہ لوگ شیطان کے چیلے اور دوزخ کے کوئلے ہیں۔ یہی لوگ شیطان کی جماعت ہیں یاد رہے کہ شیطان کی جماعت بہت بڑا خسارہ پائیگی:

منقول ہے کہ آپ ایک ایسے پھل کے پاس سے گذرے جو سڑ کر پھٹ گیا تھا۔ تو آپ نے دیکھکر فرمایا۔ کہ یہ وہی ہے جس پر تم آپس میں کل لڑ رہے تھے:

ایک دوسرے شخص سے منقول ہے۔ کہ آپ ایک کوڑے کے ڈھیر کے پاس سے گذرے تو اس کو دیکھکر فرمایا۔ کہ یہ وہ چیز ہے کہ جس کے دینے میں بخیل بخل کرتے ہیں۔ یعنی دنیا کی سب چیزیں آخر اس کا ڈھیر بن جاتی ہیں:

جو شخص اپنی فضیلت کا دعوے کرتا وہ ہلاک ہو جاتا ہے اور جو شخص لوگوں پر بہتان باندھتا ہے وہ نقصان اٹھاتا ہے:

جو شخص اپنے نفس سے خوش ہوتا اور اس کے فریب پر بھروسہ کر لیتا ہے وہ ہلاک ہو جاتا ہے:

آرام اور بیکاری کیطرف میلان کرنا اور پھر سعادت حاصل کرنیکا خیال رکھنا غلط اور بیہودہ خیال ہے:

بنی امیہ کی نسبت فرماتے ہیں کہ انہوں نے آخرت کی لذیذ زندگانی کو چھوڑ دیا۔ دنیا کی چند روزہ لذت کی طرف مایل ہو گئے۔ اور وہاں کی ہمیشہ کی نعمت کو چھوڑ دیا:

جس شخص نے یقین کو شک کے عوض۔ حق کو باطل کے بدلے اور آخرت کو دنیا کے مقابل بیچ دیا ہے۔ وہ ہلاک اور برباد ہو گیا:

اہل دنیا جس بقا کی مدت کے منتظر ہیں۔ وہ چند گھنٹوں کا وقت ہے جو بہت جلدی زائل اور دور ہونے والا ہے:

مال جمع کرنیوالے لوگ جیتے جی مر چکے ہیں اور اہل علم کا نام جب تک دنیا قایم ہے باقی رہیگا۔ گو ان کے بدن آنکھوں کے سامنے موجود نہیں۔ مگر ان کے علوم دلوں کے اندر محفوظ ہیں:

جو شخص دنیا کے نشے میں مست ہو گیا۔ اور اس نے اپنے ذہن کو اس کے مہر میں دیدیا پس جدھر دنیا جاتی ہے وہ اس کے پیچھے مارا مارا پھرتا ہے۔ اور

Marfat.com

اس نے اس کو اپنا مقصود اور معبود بنا لیا ہے تو وہ ہلاک اور تباہ ہو گیا ؛

جوانوں کو بڑھاپے کا اور تندرستوں کو بیماریوں کے آنے کا منتظر رہنا چاہیئے ؛

کیا تم سے خدائے پاک کے عذاب کو تمہارے رشتہ دار ہٹا سکتے ہیں یا تمہارے عمدہ گھوڑے تمہیں کچھ کام آ سکتے ہیں؟ ہرگز نہیں -

افسوس کہ تم لوگوں کی حالت عموماً کچھ ایسی بدل گئی ہے کہ گناہوں کی طرف زیادہ جھکے ہوئے ہیں ؛

کیا تم لوگ خدا کے عذاب سے خالی ہو - بچاؤ پناہ پھیرنے یا بھاگ جانے کی کوئی جگہ ہے ؛

دنیا کے معاملات کو ہیچ سمجھو اور اپنی جان کو عذاب میں نہ ڈال کیونکہ قیامت بہت جلد آنے والی ہے اور یہاں کی کوئی چیز سوائے اعمال صالحہ ساتھ جانے والی نہیں - اور دنیا میں صرف چند روز کا قیام ہے - باطل کے مٹ جانے کے بعد اس کی آواز کچھ سنائی دیتی ہے اور زمانہ پھاڑنے والے درندے کی طرح حملے کرتا ہے ؛

اگر تقویٰ کا لحاظ نہ ہوتا - تو میں سب عرب سے زیادہ چالاک ہوتا - (دنیا کے معاملات میں چالاکی کچھ اچھی شے نہیں ہے)

یہ امر نا ممکن ہے کہ جس شخص کو موت طلب کرے وہ اس کے ہاتھ سے نکل جائے یا جو شخص اس سے بھاگنا چاہے - وہ نجات پائے ؛

خدائے پاک کی جنت کچھ دھوکے اور فریب سے ہاتھ نہیں آتی - اور نہ یہاں کی نعمتیں اسکی رضا مندی کے بغیر حاصل نہیں ہو سکتیں ؛

یہ بہت بعید ہے کہ کوئی ظالم اللہ تعالےٰ کے عذاب اور اس کی سخت گرفت سے نجات پا سکے ؛

خدائے پاک وہ سچا معبود ہے کہ سب اہل ہستی میں اس کی قدرت کے آثار اس کے وجود پر ایسی زبردست دلیل ہیں کہ منکروں کے دل بھی اسے تسلیم کرتے ہیں ؛

دنیا کی مذمت میں فرماتے ہیں کہ یہ تم سے منہ موڑنے والی بیماری ہے اور کھنڈر والی نہایت حیران کرنے والی بہت جلد چلی جانے والی مکار اور [illegible] ہے ؛

قرآن کریم کی تعریف میں فرمایا کہ یہ وہ سچا کلام ہے کہ اس کو کوئی نفسانی خواہش اپنے مطلب کے موافق ادھر ادھر نہیں کر سکتی (یا اس پر عمل کرنے سے نفسانی خواہشوں میں کجی پیدا نہیں ہوتی) اور لوگوں کے شبہات اور

راؤں سے اس کے مطالب میں کچھ التباس
نہیں پڑتا ؛

جو لوگ دنیا کی حالت پر خوش ہوتے ہیں وہ
آخرت میں عذاب کے اندر ہلاک ہونگے
اور جو لوگ یہاں مصائب اور غم میں
مبتلا رہے ہیں وہ نہایا نجات پائینگے

آئندہ تم کو ایسے لوگ نظر آئینگے کہ محتاج اپنی
تنگدستی کی شکایت کرینگے مالدار خدا تعالیٰ
کی نعمتوں کی شکر گذاری کے بجائے
ناشکری کرینگے بخیل خدا تعالیٰ کے
مال میں بخل کرینگے اور سرکشوں کے
کان حکمت اور نصیحت کی بات
سننے سے بہرے ہونگے اور علی العموم
اسی قسم کے لوگ نظر آئینگے ؛

قرآن کریم کی تعریف میں فرماتے ہیں کہ یہ وہ
کلام ہے جو حق اور باطل کے درمیان
فیصلہ کرنے والا ہے ؛

کوئی فضول اور دل لگی کی بات نہیں عدل
کے قانون بتلاتا اور تمام احسان کرنیکا
حکم دیتا ہے یہ خدا تعالیٰ کی مضبوط
رسی اور ذکر حکیم ہے - یہ اللہ تعالیٰ
کا بھیجا ہوا کلام اور اس کی رضامندی
حاصل کرنے کا محکم ذریعہ ہے - یہ
دلوں کی زندگی کا باعث - سرچشمہ
علوم اور صراط مستقیم ہے - جو شخص اس
کی پیروی کرتا ہے - اس کے واسطے
ہدایت اور جو اس کے ذریعے سے اپنی
زینت چاہیے اس کیلئے زینت اور جو اپنا بچاؤ
طلب کرے اس کے حق میں مضبوط
قلعہ اور جو اسے پکڑنا چاہے - اس کے
واسطے مضبوط رسی ہے ؛

آدمی کی زبان ایک سرکش اور بے لگام گھوڑے
کی مثال ہے ؛

مومن کو ہر وقت آخرت کی فکر رہتی ہے اور اس
کی تمام کوشش اسی کیواسطے ہوتی ہے

اسلام کی تعریف میں فرماتے ہیں کہ اس مقدس
دین کے راستے نہایت روشن اور
اس کی سڑکیں بالکل صاف ہیں - اس کے
تمام اطراف میں روشنی پھیلی ہوئی اور
اسکا مرتبہ نہایت اعلےٰ اور بلند ہے

اشتر نخعی کی نسبت فرماتے ہیں کہ یہ شخص خدا تعالیٰ
کی راہ میں جہاد کرنے کی وہ تلوار ہے جو
مارنے سے خراب نہیں ہوتی - اس کی
دھاریں کندی نہیں آتی - کسی بدعت
کی طرف مائل نہیں ہوتا اور کسی گمراہی
کے کام میں نہیں پڑتا ؛

کسی شخص کی مذمت میں فرماتے ہیں کہ یہ شخص
زبان سے تو بہت باتیں بناتا ہے مگر کام
کرنے میں نکما ہے لوگوں پر طعن کرنے میں
ہوشیار اور اپنے نفس کی اصلاح سے
کیا واسطہ اور بے ہودہ کار - خدا تعالیٰ کی طرف
سے بھی مہلت میں ہے - غافلوں کیساتھ

Marfat.com

خواہش نفسانی میں پڑا ہوا اور گنہ گاروں کے ساتھ گناہوں میں ڈوبا پھرتا ہے۔ سیدھے راستے سے دور اور امام وقت کی اطاعت سے نفور ہے نہ اس کا دین ٹھیک ہے اور نہ اس کے پاس کوئی دلیل اور سند ہے موت سے ڈرتا ہے اور مطلب اصلی کے فوت ہونے کا اسے کوئی خیال نہیں ہمارے جو کام تجھے اچھے معلوم ہوتے ہیں ان کے طفیل ہمارے برے کام معاف کر دے اور جو کام تیری رضامندی کے طریق کے موافق ہیں ان کی بدولت ان سے درگزر فرما۔ جو اس کے مخالف ہیں ؟

اے خدائے پاک ہم کو اپنی رضامندی کی نعمت عنایت فرما اور ہم کو غیروں کی طرف ہاتھ بڑھانے سے مستغنی بنا ۔

اے مومن! تیرا سب سے بڑا دشمن تیری خواہش نفسانی ہے اسے دبائے رکھ ورنہ تجھے ہلاک کر دیگی ۔

آدمی کے افکار اسکی ہمت کے مطابق ہوتے ہیں۔ اور اسکی غیرت اسکی حمیت کے موافق ہوتی ہے ۔

کافر کو صرف دنیا کی فکر رہتی اور اسکی ساری کوشش اسی کے واسطے اور اسکا مقصد اعلےٰ شہوت پرستی ہوتی ہے ۔

کسی جماعت کی تعریف میں فرماتے ہیں کہ ان لوگوں کا صحیح علم ان کو حقیقت ایمان کی طرف کھینچ لایا۔ ان کو دلوں میں یقین کی روح پھونکدی گئی ہے ۔ لہذا جن کاموں کو آرام طلب لوگ مشکل اور دشوار خیال کرتے ہیں ان کے نزدیک سہل اور آسان ہیں۔ جن امور سے جاہلوں کو نفرت ہے ان سے ان کو انس اور محبت ہے دنیا میں گرچہ ان کے معمولی بدن نظر آتے ہیں مگر ان کے ارواح کو ایک بہت اعلےٰ مقام سے تعلق ہے یہ لوگ زمین میں اللہ تعالےٰ کے خلیفے اور اس کے دین کی طرف بلانے والے ہیں۔ ہم کو انکی ملاقات کا شوق رہتا ہے ۔

حضرت رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کی آل کی تعریف میں فرماتے ہیں کہ یہ لوگ اسلام کے ستون اور شریعت کی پابندی کے ذریعے ہیں انکی برکت سے دنیا میں توحید اور حق کی بنیاد نئے سرے سے قائم ہوئی۔ اور شرک اور باطل اپنی جگہ سے ہٹ اور ان کی زبان جڑ سے کٹ گئی ان لوگوں نے دین کو کما حقہ سمجھا اور اسے محفوظ رکھا نہ یہ کہ صرف کانوں سے سنا اور دوسروں سے بیان کر دیا۔ یہ لوگ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے خاص رازدان۔ آپ کے دین کے حامی آپ کے علم کے حافظ۔ آپ کے حکم ماننے والے آپ کے معاون و مددگار اور

Marfat.com

آپ کے دین کے پہاڑ ہیں۔ یہ لوگ مسلمانوں کے برگزیدہ اشخاص اور خدا تعالےٰ کی رحمت کے خزانے ہیں۔ اگر کلام کرتے ہیں تو سچ بولتے ہیں۔ اور اگر خاموش ہوں۔ تو ان کی ہیبت کے مارے کوئی شخص پہلے کلام نہیں کرتا۔ یہ ایمان کے خزانے اور احسان کی کانیں ہیں۔ اگر فیصلہ کریں تو انصاف کرتے ہیں اور اگر کسی سے مقابلہ کریں۔ تو غالب آجاتے ہیں۔ یہ لوگ دین کی بنیاد اور یقین کے ستون ہیں۔ حد سے بڑھنے والا آخر ان کی طرف رجوع کرتا اور ان کے پیچھے چلنے والا ان کے ساتھ شامل ہو جاتا ہے۔ یہ لوگ اندھیروں کے دور کرنے کے لئے چراغ حکمت کے سر چشمے علم کی کانیں۔ اور علم کے خزانے ہیں۔ یہ لوگ علم کی زندگی اور جہالت کی موت ہیں انکی بردباری ان کے علم کو ظاہر کرتی ہے اور ان کی خاموشی ان کی حسن بیانی پر دلالت کرتی ہے۔ یہ لوگ حق کی مخالفت اور اس میں اختلاف نہیں کرتے۔ پس حق ان کے درمیان ناطق اور شاہد صادق ہے ؛

باب ۱۸

فصل حضرت امیرالمومنین سیدنا علی بن ابیطالب رضہ کے ان نصایح اور پُر حکمت کلمات کا ترجمہ

جو لائے ہی سے شروع ہوتے ہیں ؛

جناب امیرالمومنین ارشاد فرماتے ہیں۔ کہ کسی تعریف کرنے والے کو یہ نہ چاہیئے کہ وہ اپنے پروردگار کے سوا کسی اور کی تعریف کرے ؛

کسی خوف کرنے والے کو یہ نہ چاہیئے۔ کہ وہ اپنے گناہ کے سوا دنیا کی کسی اور چیز سے ڈرے اور کوئی ملامت کرنیوالا اپنے نفس کے سوا کسی کو ملامت نہ کرے

جو چیز ہاتھ سے نکل جائے اس پر غم نہ کھا اور جس چیز کے آنے کی امید ہے اس کی امید پر مت اترا ؛

زبان سے ایسی بات نہ کر جس کا جواب تجھے برا معلوم ہو اور وہ کام نہ کر۔ جس کے کرنے سے عار اور بدنامی موجود ہو جس چیز کا تو مستحق نہیں اس کی طمع نہ کر۔ اور جس چیز پر تجھے رحم نہ آئے اس پر دست درازی نہ کر ؛

کسی ضعیف کے مقابل زور آور کی امداد نہ کر

کسی کمینے کو شریف پر ترجیح نہ دے ؛

Marfat.com

اپنے گناہ کے سوا دنیا کی کسی چیز سے خوف نہ کھا اور اپنے پروردگار کے سوا کسی سے کوئی امید نہ رکھ (اُسے اپنا حاجت روا بنا)۔

جو شخص دیندار نہ ہو اس کے عہد و اقرار پر اعتبار نہ کر۔ اور جس شخص میں وفاداری نہ ہو۔ اس کے ساتھ دوستی کرنے سے اپنی دوستی کو ذلیل و خوار نہ کر۔

جس شخص میں عقل نہ ہو اس کا ساتھ نہ دے اور جس میں امانت کی صفت نہ ہو اسے اپنا بھید نہ بتلا۔

جب تک پوری طرح آدمی کی حالت معلوم نہ ہو اس کی دوستی کی رغبت نہ کر۔ اور جب تک کسی چیز کی حقیقت کما حقہ معلوم نہ ہو تو اس سے نفرت نہ کر۔

جب تک کسی کام کا انجام معلوم نہ ہو اس میں ہاتھ نہ ڈال اور جس کام کو دوسروں سے برا سمجھتا ہے اسے اپنی ذات سے اچھا خیال نہ کر۔

اپنے مال نیک کام کے سوا کسی دوسری جگہ ضائع نہ کر اور اپنی نیکی کو ایسے شخص کے ساتھ کرنے سے جو اس کی قدر نہ سمجھے برباد نہ کر۔

جس بات کی تکذیب کا خوف ہو اسے بیان نہ کر اور جو شخص تیری صداقت کو اپنی دروغگوئی کے برابر سمجھتا ہے اسکی تصدیق اور اس پر اطمینان نہ کر۔

جس شخص کی نسبت اندیشہ ہو کہ وہ کچھ نہیں دیگا۔ اس سے سوال نہ کر۔ اور جس شخص کی مدافعت نہ کر سکے۔ اس کے ساتھ مقابلہ نہ کر۔

جس چیز کو پورا نہ کر سکے اسکا وعدہ نہ کر اور جس چیز کو نباہ نہ سکے اس کی ذمہ داری اٹھا

جس بات کا پورا علم نہ ہو اسے بیان نہ کر۔ اور جس چیز کی امید میں ملامت کا مستحق ہو اسکی طرف دھیان نہ کر۔

امن اور خوشحالی کے وقت بلا کے آنے سے بےغم نہ ہو اور جس کام سے عاجز ہونے کا اندیشہ ہو اسے ہاتھ نہ لگا۔ اور اس کو نہ چھو۔

جس شخص میں درستی عقل معلوم نہ ہو۔ اس پر اعتماد نہ کر۔ اور جس شخص سے انتقام نہیں لے سکتا اس کے ساتھ غفلت کو روا نہ رکھ۔

اس شر کا وعدہ نہ کر جس سے کسی خیر کو نہ پالے اور اس چیز کا وعدہ مت کر جس سے شر پیش آئے۔

جو باتیں معلوم ہوں سب کو بیان نہ کر کہ یہ بہت بڑی جہالت ہے۔

جب حق پرست لوگ مل جائیں۔ تو اظہار حق میں توقف نہ کر۔

بات کو جانچ اور کہنے والے کی طرف خیال نہ کر۔

Marfat.com

اپنے نفس کو کسی بُرے قول یا فعل کی اجازت نہ دے ۔

جس چیز کی درستی تیری معاون مددگار ہو اسے مت بگاڑ ۔ اور جس دروازے کے کھولنے سے تو عاجز ہے اس کو بند نہ کر ۔

جب تو بہت سے ناشائستہ افعال کر چکا ہے تو اگر کوئی اچھا کام ہو جائے تو اسے عجیب نہ سمجھ ۔

جو چیزیں سننے میں آئیں ان سب کی تصدیق نہ کر یہ بہت بیوقوفی اور حماقت ہے اور جو چیزیں فنا ہونے والی ہیں ان کی خواہش نہ رکھ اس قسم کے خیال سراسر نقصان اور مضرت ہیں ۔

اگر دوست ناشکری کرے تو بھی اس سے قطع تعلق نہ کر اور دشمن اگرچہ شکر گذار ہو ۔ مگر اس پر بھروسہ نہ کر ۔

اپنے دشمن سے مشورہ نہ لے ۔ بلکہ اس سے اپنی بات چھپائے رکھ اور اپنے کنبے اور مال کو تکلیف نہ دے ۔ کہ وہ تیری جان سے تنگ آجائیں ۔

اگرچہ تو کسی شخص کو کتنا ہی دے ڈالے مگر اس کو زیادہ نہ سمجھ کیونکہ جو تیری نیک تعریف کرتا ہے وہ اس سے بہت زیادہ ہے اور کسی شخص پر کتنی ہی بخشش ہو اس کو عظیم نہ سمجھ کہ سوال کی تندی اس سے بہت بڑی ہے اور اسچیز کا

خوف اور خطر نہ رکھ جس کا فائدہ اور امید زیادہ ہو ۔

کسی جھگڑالو کے ساتھ مجلس میں جھگڑا نہ کر اور اپنے کام میں کسی جاہل سے مشورہ نہ لے

اپنے کام میں کاہل اور سست آدمی پر بھروسا نہ کر اور کسی حالت کی عمدگی کی امید نہ رکھ معلوم نہیں کل کیا ہوگا اور احمق اور خائن آدمی کی نسبت کبھی مطمئن اور بیفکر نہ ہو ۔

جب تک کسی شخص کیساتھ بات چیت نہ ہو اسے حقیر نہ سمجھ اور جب تک کسی شخص کا پوری طرح حال معلوم نہ ہو اس کی نسبت بزرگی کا اعتقاد نہ رکھ ۔

جو شخص تیرے بھید کو ظاہر کرتا ہے اس پر بھروسا نہ کر اور جو شخص تیرے رب کا منکر ہے اس کے ساتھ نیکوئی اور احسان نہ کر ۔

اپنی بیوی اور غلام کو اپنے راز پر واقف نہ کر ورنہ تجھے وہ اپنا غلام بنا لینگے ۔ اور شہوت پرستی اور غضب میں حد سے تجاوز نہ کر ورنہ یہ دونوں تجھے معیوب بنا دینگے ۔

دنیا کی رغبت نہ رکھ ورنہ آخرت میں نقصان اٹھائیگا اور کمینہ صفات سے ورنہ تیرا بے تعلق ہو جا ۔ ورنہ تیرا مرتبہ کم ہو جائیگا

جاہل اور نادان کو عتاب نہ کر کہ وہ تیرا دشمن

Marfat.com

ہو جائیگا۔ اور عقلمند کو برے کام
پر تنبیہ اور عتاب کردہ تیز ادویات سے بہتر ہے
دشمن اگرچہ کمزور ہو مگر اسے حقیر نہ سمجھ۔ اور
سائل اگرچہ مشرف ہو اسے خالی ہاتھ
واپس نہ کر۔

ایسا نہ ہو کہ طمع اور لالچ تجھے اپنا غلام بنالیں
تجھے طمع سے آزاد رہنا چاہیئے۔

اگرچہ کوئی قدرشناس نہ ملے مگر تو اپنی نیکی
کو بند نہ کر۔

کسی بھلے مانس سے دل لگی نہ کر کہ اسکو
تیرے ساتھ کینہ نہ ہو اور کسی کمینے سے
جھگڑا نہ کر کہ اسے تجھپر جرات اور
زور سینہ نہ ہو۔

چاہیئے کہ تیرا غضب تیرے حلم پر غالب نہ
آئے اور تیری خواہش نفسانی تیرے
علم کو نکال کر تجھ پر اپنا تسلط نہ جمائے

بڑے لوگوں کو ظلم کی طمع نہ ڈال اور انکو اس
سے مایوس نہ کر۔ اور ضعیفوں کو اپنے
عدل و انصاف سے مایوس نہ کر۔

اس کام پر اصرار نہ کر جسکا انجام گنہ گاری ہے
اور اس کام کا نام نہ لے جس سے بدنامی
اور عزت کی خواری ہے۔

جو شخص تقوےٰ اور پرہیزگاری کی وجہ سے
رفیع الشان ہے اسے پست درجہ
خیال نہ کر اور جو شخص دنیا کی وجہ سے
معزز اور بلند مرتبہ ہے۔ اس کو
رفیع الشان مت سمجھ۔

ایسی بات نہ کر جس سے گناہوں کا بوجھ زیادہ
اور بھاری ہو اور وہ کام نہ کر جس سے
بیقدری اور خواری ہو۔

تم لوگ خداتعالے کی نعمتوں کی وجہ سے ایک
دوسرے کے دشمن نہ ہو۔ اور اس کے فضل
کو دیکھکر آپسمیں ایک دوسرے سے حسد
نہ کرو۔

تم کو خدائے پاک کے ظلم کا کچھ خوف نہ کرنا
چاہیئے۔ بلکہ اپنی جانوں کے ظلم سے
ڈرنا چاہیئے۔

ایسا نہ ہو کہ تمہاری حرص تمہارے صبر پر غالب
آجائے۔ اور نعمت کے وقت خدائے
پاک کا شکر بھول جائے۔

جو شخص باطل اور بیہودہ بات سے خوش ہوتا
ہے۔ اس کی ناراضگی کی ذرا پرواہ نہ کرو

کافروں سے دوستی نہ رکھو۔ جاہلوں کی صحبت
میں نہ بیٹھو۔ اور جن لوگوں کو تمہارے
ناز معلوم ہوں۔ ان کے پاس اپنی
پردہ دری نہ کرو۔

اپنا غصہ مٹا دے۔ اپنے نفسوں کو خوار نہ
کرو اور اگر کوئی شخص نادانی سے پیش
آئے تو اس کے ساتھ بردباری سے
پیش آؤ۔

جب کسی شخص سے کوئی ایسا مسئلہ دریافت
کیا جائے جو اسے معلوم نہ ہو۔ تو۔

Marfat.com

اسے اپنی لاعلمی ظاہر کرنے سے شرم نہ کرنی چاہیئے۔ اور جو شخص جاہل ہو اس سے علم حاصل کرنے سے کبھی عار نہ ہونی چاہیئے ؛

اپنے نفسوں کو شتر بے مہار نہ چھوڑ دو۔ ورنہ تمہیں گمراہی کے .... راستوں میں لے جائینگے۔ اور دین میں مداہنت اور سستی نہ کرو۔ ورنہ تمہاری ناقص عقلیں تمہیں گناہ کی طرف کھینچ لے جائینگی ؛

جو بات معلوم نہ ہو اس پر طعن و تشنیع نہ کرو۔ ممکن ہے کہ کئی حق باتیں تمہیں معلوم نہ ہوں اور جس بات کا علم نہ ہو اسے برا نہ سمجھو۔ ہو سکتا ہے کہ کئی باتیں ابھی تک تمہارے کان تک نہ پہنچی ہوں ؛

بادشاہ وقت کا خلاف نہ کرو۔ ورنہ تمہارا انجام برا ہوگا۔ اور اس چیز کے حاصل کرنے میں جلدی نہ کرو۔ جسے خدائے پاک خود تمہیں شتاب دینا چاہتا ہے۔

ان نابکار لوگوں کی اطاعت نہ کرو۔ جن سے ناشائستہ حرکات کو تم نے برداشت کیا انکی بداطواری کو اپنی نیک چاپنی کیساتھ ملا دیا اور اپنے حق سے درمیان ان کے باطل داخل کرکے اسے چلایا۔ مگر وہ پھر بھی درست نہ ہوئے ؛

جو باتیں سننے میں آئیں ان سب کو لوگوں کے پاس بیان نہ کرنا چاہیئے۔ یہ نہایت بیوقوفی اور حماقت ہے اور جو باتیں لوگ بیان کریں ان سب کی تردید نہ کرنی چاہیئے یہ بڑی نادانی اور جہالت ہے ؛

جو لوگ مر چکے ہیں ان کی برائی یاد نہ کر۔ یہ بہت بڑا گناہ ہے ؛

جو چیزیں فنا ہونیوالی ہیں۔ ان کی رغبت نہ رکھ اور دنیا سے اپنی آخرت کیلئے کچھ سامان تیار کر لے ؛

کسی نیک کام کو ریا اور دکھلاوے کی نیت سے نہ کر اور شرم اور حیا کی وجہ سے اسے ترک نہ کر ؛

جب تیرا نفس تجھے گمراہ کرے تو پھر اسی کو اپنا منصف اور حاکم نہ ٹھیرا اور جب یہ تجھے سیدھی راہ پر لیجاوے تو پھر اسکی اطاعت سے نہ کترا ؛

امتحان سے پہلے دوست پر اعتبار نہ کر۔ اور قدرت سے پہلے دشمن کے ساتھ مقابلہ نہ کر ؛

وہ تیر مت پھینک جس کو تو واپس نہ کر سکے اس شخص کی دوستی پر اعتبار نہ کر جو اپنے اقرار کو پورا نہ کرے ؛

ایسی گرہ مت کھول جسے تو باندھ نہ سکے اور اس شخص سے جدائی نہ کر جس کے فراق سے تجھے تکلیف ہو ؛

کسی کو تھوڑی چیز عطا کرنے سے شرم نہ کر کہ محروم رکھنا تھوڑی چیز عطا کرنے سے

Marfat.com

زیادہ برا ہے؛

اپنے بہت بڑے احسان کو بھی بڑا نہ سمجھ کیونکہ تجھے اس سے بھی زیادہ احسان کرنیکا حکم ہے

جاہل کو وہ بات مت بتلا جسے تو خود چھپانے کی طاقت نہیں رکھتا اور سائل کو خالی مت پھیر اور اس کے محروم رکھنے سے اپنی عزت کو برباد نہ کر؛

اگرچہ تجھے فریق مخالف کے کلام کا جواب معلوم نہ ہو۔ مگر زبان سے برے اور ناشائستہ الفاظ مت نکال؛

کسی شک شبہ کی وجہ سے اپنے بھائی بند سے قطع تعلق نہ کر۔ اور عذر بیان کرنے کے بعد اس سے علیحدگی اختیار نہ کر۔

اس شخص کے پاس اپنا عذر بیان نہ کر۔ جو اس بات پر خوش ہوتا ہے۔ کہ تیرا کوئی عذر باقی نہ رہے؛

جو لغو اور فضول بات منہ میں لے۔ خواہش کے مطابق اسے زبان سے مت نکال کیونکہ بہت سی فضول باتیں ایسی ہوتی ہیں جن سے شریف لوگ متوحش ہو جاتے اور بہت لغویات شر کا باعث ہو جاتے ہیں؛

کسی جانے والی چیز کو مت پکڑ رکھ۔ اور کسی آنیوالی سے جدائی اختیار نہ کر یعنی دنیا جانیوالی اور آخرت آنے والی ہے؛

کسی شخص کی نسبت ایسی بات کیوجہ سے جو اس سے بے ساختہ نکل گئی ہے اور اسکا درست اور صحیح مطلب ہو سکتا ہو بدظن نہ ہو اور برائی کا خیال نہ کر؛

اپنے اعمال میں شیطان کا حصہ مت لگا۔ اور اپنی جان پر اسے گواہ مت بنا۔ اگر کلام کا موقع نہ ہو تو زبان سے مت بول۔ اور اگر کوئی شخص دوستی کے لائق نہ ملے۔ تو کسی نااہل سے دوستی مت کر

وہ شخص جو اپنے مال سے تیری امداد اور خبرگیری نہیں کرتا۔ اسکو اپنا دوست مت خیال کر اور جو شخص مالدار ہو کر لوگوں کا ہاتھ نہیں بٹاتا۔ اسے مالدار مت شمار کر؛

اگر کسی چھوٹے آدمی کے منہ سے کوئی عمدہ اور اچھی بات نکلے تو اسے حقیر نہ سمجھ۔ اور اپنے خیرخواہ کی بات رد نہ کر اور مشورہ لینے والے کیساتھ دھوکا اور فریب نہ کر؛

صاحب علم اگرچہ حقیر حالت میں ہو۔ مگر اسے ذلیل نہ سمجھ اور بیوقوف اگرچہ بڑے مرتبے پر ہو مگر اسے بڑا مت خیال کر؛

جس شخص سے تو اپنا ہاتھ روک نہیں سکتا۔ اسکی طرف اپنا ہاتھ مت پھیلا۔ اور مجلس میں بیٹھنے کے وقت کسی عمدہ جگہ میں بیٹھنے کے لئے جلدی نہ کر کیونکہ اگر تجھے اونچے درجے سے اٹھا کر کسی نچلی جگہ بٹھائیں تو اس سے اچھا

Marfat.com

ہے کہ عمدہ جگہ سے اٹھا کر خراب جگہ کی طرف کھینچ لائیں ؛

جس شخص کا اللہ تعالے کے سوا کوئی دوسرا مددگار نہیں اسپر ظلم نہ کر اور اللہ تعالے کے سوا کسی دوسرے پر توکل نہ کر اور اس کے سوا کسی دوسرے سے کوئی امید نہ رکھ ؛

چاہیئے۔ کہ آخرت کا کام ترے لیے تجھے کوئی کام مانع نہ ہو کہ اس کے واسطے فرصت بہت اقلیل ہے اور دنیا کی نعمتوں کی رغبت نہ کر کہ اس کی نعمتیں حقیر اور ناچیز ہیں ؛

غصے میں جلدی نہ کر ورنہ تجھپر غالب آجائیگا اور اپنے نفس کو اسچیز کا لالچ نہ دے جو حاجت سے زائد ہے ورنہ یہ زیادتی کا طالب ہو جائیگا۔ دنیا کی کثرت اور زیادتی سے مت اترا اور کسی دوسرے کے گرنے پر خوشی مت منا تجھے کیا معلوم ہے کہ کل کو تیرے ساتھ کیا ہوگا ؛

نیکی اور احسان کو مت روک ورنہ تجھ سے قدرت طاقت اور نعمت مسلوب ہو جائینگی ؛

اپنی کامیابی پر مت اترا کیونکہ تجھے یہ اطمینان نہیں کہ کل کو تجھے کیا پیش آئیگا۔ اور زمانہ تجھ پر غالب ہو جائیگا ؛

کسی امن اور اطمینان کی حالت میں مغرور نہ ہو کیونکہ ایسی اطمینانی حالت ہی میں

تجھ پر مصیبت آپڑیگی۔ اور تو گرفتار بلا ہو جائیگا۔ اور کسی دوسرے کی غلطی سے خوش نہ ہو کیونکہ تجھے کیا اطمینان ہے کہ تجھ سے کبھی غلطی سرزد نہ ہوگی ؛

لوگوں کے عیوب کی تلاش مت کر اگر تجھے عقل ہو تو خود تیری ذات میں اتنے عیوب موجود ہیں۔ جو دوسروں کی عیب جوئی کرنے کی اجازت نہیں دیتے ؛

منصف آدمی کے سوا کسی دوسرے سے بات چیت نہ کر اور طلبگار ہدایت کے سوا کسی دوسرے کو ہدایت نہ کر ؛

جس کام کے پورا کرنے کا اپنی جان پر بھروسہ نہ ہو۔ اس کا وعدہ نہ کر ؛

دشمن کے حسن سلوک پر مغرور نہ ہو کہ اس کی مثال ایسی ہے۔ جیسے پانی کو آگ سے کتنا ہی گرم کیا جائے۔ مگر وہ پھر بھی اس کے بجھانے کے لئے کافی ہے ؛

اپنے نفس میں غیبت کی عادت مت ڈال۔ کہ اس کا عادی بہت بڑا گنہ گار ہے ؛

جب تک اپنے دوست کا امتحان نہ کر لے اس پر اطمینان نہ کر اور اپنے دشمن سے چوکنا اور ہوشیار رہ ؛

اگر زمانے میں تجھ پر تکلیف پیش آجائے۔ تو خدا تعالے کی رحمت سے مایوس نہ ہو۔ اگر مال و دولت مل جائے تو پھر چنداں غماء نہ کر اور زمانے کی چال بازی سے

Marfat.com

ہر وقت ڈرتا رہ ۔
حق کے سوا کسی چیز کے ساتھ مانوس نہ ہو اور
باطل کے سوا کسی چیز سے نفرت
نہ کر ۔

اپنی عزت کو ہر ایک شخص کی بات کا نشانہ مت
بنا۔ اور اپنی زبان سے وہی بات نکال
جس کا ثواب آخرت میں تیرے نامۂ اعمال
میں لکھا جائے اور دنیا میں نیک
نامی حاصل ہو ۔

جب دشمن کی حالت عروج اور ترقی میں ہو
تو اس کا مقابلہ نہ کر۔ کہ اس کا اقبال
اس کے لئے معین و مددگار ہو جائیگا
اور اگر تنزل اور ادبار میں ہے تو بھی
اس کے مقابلہ کرنے کی ضرورت نہیں
کہ اس کا ادبار اس کے شر سے
تجھے نجات دلائیگا ۔

اپنے ذہن کو فکر کرنے اور سوچنے کی عادت
ڈال۔ کہ اس سے حکمت حاصل ہوتی
اور واقعات کو عبرت کی نگاہ سے دیکھ
کہ اس سے عصمت ہاتھ آتی ہے ۔

خوشامدی آدمی کا ساتھی نہ بن کیونکہ تیرے سامنے
اپنے کام کی بیجا تعریف کریگا۔ اور تو بھی
یہی چاہیگا کہ اس کے موافق اور برابر
ہو جائے۔ زیادہ کلام نہ کر ورنہ اس سے تنگ دل
ہو جائیگا۔ اور حاجت سے بڑھ کر ورنہ منہ کی
کھائیگا قبل نہ کر دینے محتاج ہو جائیگا۔ اور

اسراف نہ کر ورنہ حاجت کے وقت تنگی کی وجہ سے
نقصان اٹھائیگا ۔

کبھی خودرائی سے کام نہ کر کیونکہ جو شخص
خودرائی سے کام کرتا ہے۔ وہ ہلاک ہو
جاتا ہے۔ اور خواہش نفس کی پیروی
نہ کر کیونکہ جو شخص اپنی خواہش کی پیروی
کرتا ہے۔ وہ مصیبت میں گرفتار ہو
جاتا ہے ۔

جس کام کو لوگ ناپسند کرتے ہیں۔ ان کے
سامنے اس کے کرنے میں جلد بازی
نہ کر ورنہ وہ تیری نسبت وہ باتیں
کہینگے جو تیرا علم بھی نہیں ۔

اگر تھوڑی سی چیز ہے تو نہیں اسے بہت سمجھ کر
بہت گھبرا ۔ ورنہ وہ بہت سی ایسی
چیزوں میں ڈال دے گی جن کو تو پسند
نہیں کرتا ۔

جو چیز ابھی موجود نہیں۔ اس کی نسبت سوال
مت کر کہ موجودہ چیزوں کے حالات
معلوم کرنے سے کافی علم حاصل ہو جاتا
ہے ۔

قرآن کریم کے سوا کسی دوسری چیز سے اپنی
شفاعت طلب نہ کر کیونکہ یہ تمام
بیماریوں کی دوا ہے ۔

یاد رکھ کہ جب خدائے پاک نے تجھ کو آزاد بنایا
ہے۔ تو تو کسی کا غلام نہ بن جائے ۔
خدائے پاک کی نافرمانیوں سے پرہیز کر اور

Marfat.com

اس کی طاعت پر کاربند رہ یہ تیری
آخرت کے لئے ذخیرہ ہوگا ؛

کسی شخص کا قصور معاف کر دینے پر نادم نہ
ہو۔ اور کسی کو سزا دینے سے خوش مت
ہو ؛

سوائے ان کاموں کے جن سے اجر و ثواب
حاصل ہو کسی کام کی فکر نہ کر اور آخرت
کا ثواب حاصل کرنے کے سوا کسی کام
کے لئے کوشش نہ کر ؛

بادشاہوں کے دربار میں زیادہ آمد و رفت
مت کر کہ وہ تھوڑی صحبت سے ملول
ہو جاتے ہیں۔ اور خیر خواہی کرنے سے
دشمن بنجاتے ہیں ؛

دنیاداروں کی صحبت سے پرہیز کر۔ کیونکہ اگر
تنگدست ہوگا۔ تو تجھے حقیر سمجھیں گے
اور اگر زیادہ مالدار ہوگا۔ تو تجھ سے
حسد کرینگے ؛

بادشاہوں کے ساتھ میل جول رکھنے کی خواہش
نہ کر کہ کبھی تو وہ سلام کے جواب کو طول
کلام خیال کرتے ہیں۔ اور کبھی گردن اڑا
دینے کو ہلکی سزا سمجھتے ہیں ؛

کسی شخص سے کوئی بری بات نہ کہہ ورنہ وہ
تجھے برا جواب سنائیگا ؛

جس کام کے انجام دینے میں تکلیف اور خرابی کا
اندیشہ ہو اسکے کرنے میں جلدی نہ کر
اور جب تو دوسرے شخص کی اطاعت
نہیں کرتا۔ تو اس کی طاعت کا طلبگار مت ہو ؛

کسی چغلخور کی بات تصدیق کرنے میں جلدی
نہ کر۔ اگرچہ وہ بظاہر خیرخواہ معلوم ہوتا
ہے۔ مگر درحقیقت جس شخص کی چغلی کھاتا
ہے۔ اس کے حق میں ظالم اور جس کے
پاس چغلی کھاتا ہے۔ اسے دھوکا
دینے والا ہے ؛

کسی شخص کے حقوق کی رعایت کی وجہ سے اس
پر حق قائم کرنے میں مت جھجک ؛

اپنی دعا کی اجابت میں تاخیر مت خیال کر
کہ تو نے گناہوں کی وجہ سے اجابت کی راہ
کو خود تباہ کر دیا ہے ؛

جو شخص دین کی پناہ پکڑتا ہے اس سے لڑائی
نہ کر۔ کیونکہ جو شخص دین کا مقابلہ کرتا ہے
وہ ہار جاتا ہے۔ اور جو شخص حق کی مدد
طلب کرتا ہے اس سے مقابلہ نہ کر کیونکہ جو شخص
حق کا مقابلہ کرتا ہے۔ وہ مغلوب ہو جاتا ہے ؛

جو شخص تجھ سے ملول اور کشیدہ خاطر ہو گو وہ
تجھ سے اچھا سلوک کرے۔ مگر اس
پر بھروسہ اور اطمینان نہ کر۔ کیونکہ جو
شخص دریا کی تاریکی میں غوطہ لگانے والا
ہو اسے چمکنے والی بجلی سے کیا نفع ہے ؛

تیری جس روزی کا خدائے
پاک ذمہ دار ہو چکا
ہے۔ اس کو طلب اور
...... تلاش کرنا اور

Marfat.com

اُن فرائض کو جن کی بجا آوری تیرے ذمہ فرض فرما چکا - پروا نہ کرنا عقلمندی کی بات نہیں ؛

دین کو دنیا کا مہرہ نہ بنا۔ کیونکہ جو شخص اپنے دین کو دنیا کا مہرہ بناتا ہے - تو یہ شقاوت تکلیف ـ محنت اور بلا کو اس کے پاس بھیجا دیتی ہے ؛

آخرت کو دنیا کے عوض مت بیچ . اور دار فانی کو دار باقی کے بدل نہ لے اور اپنے یقین کو شک سے اور علم کو جہالت سے متبدل نہ کر ؛

اپنے نفس سے جاہل اور بے خبر نہ رہ کیونکہ جو شخص اپنے نفس سے بے خبر ہے وہ سراسر جاہل ہے ؛

ایسا نہ ہو کہ دنیا تم کو فتنے میں مبتلا کر دے خواہش نفس تم پہ غالب نہ آ جائے تمہیں اپنی عمر بہت دراز معلوم نہ ہو - اور فضول امیدیں تمہیں دھوکے میں نہ ڈالیں کیونکہ دنیا کی لمبی امیدیں رکھنے والا شخص دین سے بے بہرہ ہو تا ہے ؛

جو کام تو خود نہیں کرتا اس کے کرنے کی نسبت دوسروں کو ہدایت نہ کر کیونکہ تمہیں اس میں ضروری عاجزی اور خواری اور ندامت اور شرمساری پیش آئیگی ؛

حکام میں تو خدا کی اطاعت کرتا ہے گو اس میں کوئی شخص ناخوش ہے . اس

کی ذرا پرواہ نہ کر - اور اُس کے کر[illegible] کی نسبت اس کے پاس عذر بیان نہ [illegible] بلکہ یہ کام تیری بزرگی - اور فضیلت کا فی ذریعہ ہے ؛

کمینے شخص سے زیادہ میل جول نہ رکھ - اگر تجھے کوئی نعمت میسر ہوگی - تو تجھ سے حسد کریگا - اور اگر کوئی تکلیف پیش آئیگی - تو تجھے بیوقوفی سے متہم کریگا

اپنے دوست کے دشمن کو اپنا دوست [illegible] ورنہ اپنے دوست سے عداوت ہوجا[illegible]

کسی شخص کو اس کے قصور پر سزا دینے میں جلدی نہ کر بلکہ اسکے قصور کو معاف کردے تاکہ اسکی طفیل اجر اور[illegible]

اگر تجھے خدائے پاک کا اقرار پورا کرنے میں کوئی تکلیف پیش آ جائے تو اس وجہ سے اس کے توڑنے کا ارادہ نہ کر . کیونکہ اگر تو اس تکلیف پہ صبر کریگا جس کے دور ہونے اور اُس کے انجام کی بہتری کی اُمید رکھتا ہے . تو یہ اُس عہد شکنی سے کہیں اچھا ہے جس کے بُرے نتیجے کا ڈر اور جس کی وجہ سے خدائے پاک کے عذاب میں مبتلا ہونیکا اندیشہ ہے ؛

کسی کام کو بے سوچے سمجھے جلدی سے مت کر اور جہاں [illegible] پہلے [illegible] سزا دینے میں [illegible] نہ کر کیونکہ [illegible] کے [illegible]

Marfat.com

کا باعث اور خدا تعالے کے عذاب کا موجب ہوتا ہے ۔

حیا کے کاموں میں عورتوں کی اطاعت نہ کرو ۔ ورنہ بُرے کاموں کا لالچ کرینگی ۔

جو چیز نہ دیکھی جائے اور اُس تک فکر کی رسائی نہ ہو سکے ۔ اُس میں غور نہ کرو ۔

اپنے مشورے میں کسی بخیل کو شریک نہ کرو ورنہ وہ تجھے سخاوت رہ سے ہٹا دیگا ۔ اور تنگدستی اور محتاجی کا خوف دکھلائیگا اور اپنی رائے میں کسی بزدل کو شامل نہ کرو ورنہ وہ تجھے کمزور کر دیگا ۔ اور تم کچھ نہ کر سکو گے ۔ اور چھوٹے چھوٹے کام تم کو بہت بڑے معلوم ہونگے ۔

خدا تعالے کی تقوے اور طاعت کے سوا کسی چیز کی طرف اقدام نہ کر ۔ اور اس کی طرف متوجہ نہ ہو ۔ تاکہ تجھے ہر طرح کی کامیابی حاصل ہو ۔ اور سیدھے راستے پر قائم رہے ۔

چھوٹے آدمی سے مشورہ نہ لے ۔ کیونکہ وہ جنگل کے بالوں کی طرح دھوکے کی ٹٹی ہے کہ دور کی چیز نزدیک دکھائی دیتی اور نزدیک والی دور معلوم ہوتی ہے ۔

ایسا مت بن کہ جب تک لاٹھی نہ کھائے ۔ وعظ و نصیحت سے کچھ فائدہ نہ اُٹھائے کیونکہ عقلمند کو اشارہ کافی ہے ۔ اور چوپاؤں کو مار پیٹ بھی کچھ اثر نہیں کرتی ۔

اپنے مشورے میں کسی حریص کو شریک نہ کر کہ وہ بُرے کاموں کا مشورہ دیگا اور حرص اور بخل کی تعریف کریگا ۔

جو شخص تجھ پر ظلم کرتا ہے ۔ اس کے ظلم سے مت گھبرا کہ وہ اپنے نقصان اور تیرے نفع کے واسطے کوشش کر رہا ہے ۔ پس جو شخص تیری خوشی کی تدبیر کرتا ہے اس سے ناخوش ہونا مناسب نہیں ۔

دنیا میں اپنی لذتوں کو پورا کرنے اور اپنا غصہ نکالنے کی کوشش نہ کر ۔ اور انکو اپنا اعلےٰ مقصد نہ بنا ۔ بلکہ حق کو زندہ کرنے اور باطل کو مٹانے کی کوشش کر ۔

دعا کی قبولیت میں تاخیر ہونے سے ناامید نہ ہو کہ جس قدر زیادہ دیر ہوگی اسی قدر زیادہ انعام ملیگا ۔ کہ اکثر قبولیت دعا میں اسلئے تاخیر ہوتی ہے ۔ کہ خدا تعالےٰ کو بہت بڑا اجر عطا کرنا یا بہت بڑا عطیہ عطا فرمانا منظور ہوتا ہے ۔

خدا تعالےٰ کی کسی نعمت کو ضائع نہ کر ۔ اور چاہئے کہ تیری حالت سے خدا تعالے کی نعمتوں کے آثار معلوم ہوں ۔

اپنے دشمن کو اپنا راز نہ بتلا اور دوست کو ملامت نہ کر ۔ اور اگرچہ وہ جھوٹا عذر پیش کرے تو اُسے قبول کر لے اور باوجودیکہ تجھے جواب معلوم ہو ۔ اور اس میں تیرا فائدہ بھی ہو ۔ مگر اس کے کلام کی تردید نہ کر ۔

خدا تعالےٰ کا ذکر غفلت کے ساتھ نہ کر ۔ اور

Marfat.com

کھیل میں پڑ کر اُسے بے دل نہ جا بلکہ ایسا کامل اور صحیح ذکر کر۔ کہ تیرا دل اور زبان موافق اور ظاہر اور باطن مطابق ہوں۔ اور جب تک اس کی یاد میں تو اپنے نفس کو بھول نہ جائے۔ اور اپنے کاموں سے بے خبر نہ ہو جائے۔ تب تک اس کے ذکر کو کما حقہ ادا نہیں کر سکتا ؎

اپنی عمر کو غفلت اور کھیل تماشے میں ضائع اور برباد نہ کر ورنہ دنیا سے خالی ہاتھ جائیگا۔ اور اپنے مال کو خدا تعالےٰ کی نافرمانیوں میں خرچ نہ کر ورنہ اپنے مالک کو کیا عمل دکھائیگا ؎

دنیا کی مستعار چیزیں تجھے فتنے میں مبتلا نہ کریں کیونکہ یہ مستعار چیزیں تو تجھ سے واپس لے لی جائینگی اور جو گناہ اور حرام کام تو نے کئے ہیں۔ ان کا وبال تیرے سر پر پڑیگا اور دنیا کے کھیل تماشوں سے مغرور نہ ہو کہ یہ سب کھیل تماشے ختم ہو جائینگے اور جو گناہ تم نے کئے ہیں۔ وہ تمہارے سر پر پڑینگے ؎

کسی محتاج کو کوئی چیز عطا کرنے میں کل تک دیر نہ کر۔ تمہیں کیا معلوم ہے کہ کل تک تجھے یا اُسے کیا پیش آئیگا ؎

اپنے نفس کی اصلاح کی تدبیر اور کوشش کو مت چھوڑ۔ کیونکہ یہ کوشش کے بغیر درست نہیں ہوگا۔ اپنے تعلق اور رشتے

کے خیال سے اپنے بھائی کے حق ضائع نہ کر کیونکہ تو جس شخص کا حق ضائع کر دیگا وہ تیرا بھائی نہیں رہ سکتا ؎

جاہلوں کے سامنے ایسی بات بیان نہ کر جو ان کی سمجھ میں نہ آئے ورنہ وہ تجھے جھوٹا سمجھیں گے ؎

تیرے علم کا تجھ پر یہ حق ہے کہ اسکو ایسے لوگوں کے پاس بیان کرے جو اس کے اہل اور مستحق ہوں اور جو لوگ اس کے لائق اور اہل نہ ہوں ان کے پاس اسے کبھی بیان نہ کر ؎

اگر تیرا بھائی تیرے ساتھ برائی کرتا ہے تو اس کی برائی سے بڑھ کر اس کے ساتھ احسان کر۔ اگر وہ تجھ سے قطع تعلق کرتا ہے تو تو اس کے ساتھ [illegible] پیوند قائم رکھ ؎

اپنے اقرار کو نہ توڑ [illegible] کا خلاف [illegible] اور اپنے دشمن کے ساتھ دھوکا اور فریب نہ کر کہ خدا پاک [illegible] عہد اور اقرار تیرے لئے [illegible] ٹھیرایا ہے ؎

جب خدائے پاک نے تجھے آزاد بنایا ہے تو لوگوں کی غلامی اختیار نہ کر اور اس خیر اور بھلائی میں کوئی خوبی نہیں جو برائی کے سوا حاصل نہ ہو۔ اور اس خوشحالی اور [illegible] بات نہیں جو تنگی کے بعد [illegible]

Marfat.com

عورت پر تجھے اتنا اختیار ہے کہ تو اس کے ساتھ ہم بستر ہو کر اپنے نفس کی خواہش پوری کرے۔ اور پھول کی طرح اس کی خوشبو سے فائدہ اٹھائے۔ اور تجھے یہ حق نہیں ہے۔ کہ اُسے اپنا غلام اور گھر کا محافظ سمجھے ؛

جو بات تجھے معلوم نہ ہو۔ اُسے زبان سے نہ کہ خدائے پاک نے تیرے تمام اعضا پر فرائض مقرر کئے ہیں۔ اور قیامت کے دن ان کی نسبت بازپرس فرمائیگا اور زبان کا یہ فرض ہے کہ آدمی کو جو بات معلوم نہ ہو۔ اُس کو زبان سے نہ نکالے ؛

اپنی جان کو خدائے تعالےٰ کے مقابلہ کے لئے تیار نہ کرو (اُس کی نافرمانی نہ کر) ورنہ وہ تجھے سخت عذاب میں مبتلا کریگا اور تجھے اپنی رحمت سے دور کر دیگا ؛

نیکی اور بدی کرنے والے کو یکساں اور برابر نہ سمجھ۔ کیونکہ اس سے محسن احسان سے متنفر ہو جائیگا۔ اور بدکار برائی میں ترقی کر جائیگا ؛

اے خدائے تعالےٰ کے بندو! آپس میں ایک دوسرے سے حسد نہ کرو۔ کیونکہ حسد ایمان کو اس طرح کھا جاتا ہے۔ جس طرح آگ لکڑیوں کو کھا جاتی ہے۔ اور ایک دوسرے کے ساتھ بغض اور کینہ نہ رکھو۔ کہ یہ خصلت خیرات کی جڑ کاٹ دیتی ہے ؛

وہ اچھا طریقہ جس پر پیشوایان دین کا عمل درآمد ہو چکا۔ اور سب نے اسکو پسند کیا اور عام لوگوں کی اصلاح اور درستی اُس سے وابستہ ہے۔ اُس کا خلاف نہ کر ؛

لوگ جو کچھ تیری نسبت شکایت کرتے اور بُرا بھلا کہتے ہیں۔ اس سے دل تنگ اور خفا نہ ہو۔ کیونکہ جو کچھ وہ کہتے ہیں اگر صحیح اور درست ہے۔ تو یہ تیرا قصور ہے۔ اور اس کی سزا تجھے دنیا میں مل رہی ہے۔ دلپس تجھے اس کا شکر گذار ہونا چاہیئے) ؛

جو فتنہ اور فساد اچانک پیش آجائے اسمیں مت گھس پڑو۔ جہاں تک ہو سکے اس کی اصلاح کرو۔ خود ایک طرف رہو اور راستے کو اس کے لئے خالی چھوڑ دو۔

کسی شخص کو میدان میں آنے (مقابلے) کے لئے مت بلا اور اگر تجھ کو کوئی بلائے۔ تو پھر پیچھے نہ ہو۔ کیونکہ جو شخص مقابلے کے لئے پہلے ہاتھ اٹھاتا ہے وہ سرکشی کرتا ہے۔ اور سرکش ہلاک ہو جاتا ہے ؛

دنیاداروں کے ساتھ زیادہ میل جول نہ رکھ کیونکہ اگر تو ان کو خوش نہ رکھیگا۔ تو یہ تیرے دشمن ہو جائینگے۔ اور یہ لوگ

Marfat.com

آگ کی مثال ہیں۔ کہ زیادہ ہو۔ تو سب کچھ
جلا دیتی اور نقصان پہنچاتی ہے۔ اور
تھوڑی ہو تو کام آتی ہے۔

آنے والے کل کی فکر نہ کر کیونکہ اگر تیری عمر باقی
ہوگی تو اللہ تعالیٰ اس دن کی روزی
پہنچا دیگا۔ اور اگر تیری عمر آج ختم ہو
چکی ہے تو پھر اس روز کی فکر فضول ہے۔

بےعقل اور نادان کا ساتھ نہ کر اور بداصل
کے ساتھ نیکی اور احسان نہ کر۔ کیونکہ جس
میں عقل نہ ہو وہ اپنے خیال میں تمہیں فائدہ
پہنچائیگا۔ مگر اس سے ضرور نقصان
پہنچائے گا۔ اور جو بداصل ہوگا۔ وہ
اپنے محسن کی برائی کریگا۔

جو کام تو خود کرتا ہے۔ اس کا عیب دوسرے
پر نہ لگا۔ اور جس گناہ کو تو اپنے
لئے جائز سمجھتا ہے اس پر دوسرے
کو ڈانٹ مت بتا۔

جس شخص نے تجھے بولنے کا سلیقہ سکھایا
ہے۔ اس پر زبان درازی نہ کر اور جس
نے تجھے سیدھی راہ پر لگایا ہے۔ اسکے
مقابل اپنی فصاحت و بلاغت کی شیخی نہ کر

بیفائدہ اور فضول باتوں میں مشغول نہ ہو۔
اور قلیل کفایت سے زیادہ کے لئے
تکلیف نہ اٹھا۔

اپنے رضا سے کو بڑا معاف کر غرور و تکبر نہ کر
اپنے پہلو کو نرم رکھ اور اس خدائے پاک
کے لئے تواضع اختیار کر جس نے تجھے
عزت و رفعت عطا فرمائی ہے۔

لوگوں کے شکرگزار نہ ہونے کی وجہ سے نیکی
اور احسان کرنے سے دل برداشتہ نہ ہو
کیونکہ کبھی ایسے لوگ شکرگزار ہوتے ہیں
جن سے کوئی فائدہ نہیں ہوتا۔ اور کبھی ایسے
شکرگزار مل جاتے ہیں۔ جو شکرگزاری کا
پورا حق ادا کر دیتے ہیں۔ اور ناشکروں
کی ناشکری کا خیال نہیں رہتا۔

کسی گناہگار کو خدا تعالیٰ کی رحمت سے ناامید
نہ ہونا چاہئے۔ کیونکہ بہت سے لوگ
ایسے ہیں جو عمر بھر گناہ کرتے ہیں۔ اور
اخیر میں کوئی ایسا عمل کرتے ہیں۔ جس
سے سب گناہ بخشے جاتے ہیں۔ اور
کئی ایسے بھی ہیں۔ جو عمر میں بھر نیک کام کرتے
ہیں۔ مگر اخیر عمر میں کوئی ایسا برا کام کرتے
ہیں۔ جس سے ان کے تمام نیک اعمال ضائع
ہو جاتے ہیں۔ اور جہنم میں چلے جاتے ہیں۔

جاہلوں کی طرف میلان نہ کرو اور اپنی نفسانی
خواہشوں کے تابعدار نہ بنو۔ کیونکہ
ایسے کام کرنے والا شخص دوزخ کے
کنارے پر کھڑا ہے۔

کوئی شخص یہ نہ کہے کہ فلاں شخص
نیکی کرنے میں مجھ سے زیادہ
لائق اور بہتر ہے۔ ورنہ خدا
کی قسم ایسا ہی ہو جائیگا۔

Marfat.com

کیونکہ خداوند پاک نے خیر اور شر دونو کے لئے مخلوق کو پیدا کیا ہے۔ پس اگر تم نیکی اختیار کرو گے۔ تو جو لوگ اس کے اہل ہونگے وہ اسے کرینگے ؛

اپنے اہل و اولاد کی زیادہ فکر نہ کر۔ کیونکہ اگر وہ خداوند پاک کے تابعدار اور اس کے پیارے ہیں۔ تو خداوند پاک اپنے پیاروں کو ضائع اور برباد نہ کریگا اور اگر وہ اس کے دشمن اور نافرمان ہیں۔ تو تجھے خدا تعالے کے نافرمانوں اور دشمنوں کی کیا فکر ہے ؛

اگر دنیا کی کوئی چیز ہاتھ سے چلی جائے۔ تو اس پر بچوں کی طرح گریہ وزاری نہ کر ؛

مالداری اور خوشحالی پر خوش نہ ہو۔ اور نقر اور مصیبت میں غم نہ کھا۔ کیونکہ سونا آگ میں پرکھا جاتا ہے۔ اور مومن بلا اور مصیبت سے جانچا جاتا ہے ؛

تندرستی اور پرہیزگاری کے سوا کسی کا ساتھی نہ بن۔ عالم نیکوکار کے سوا کسی سے میل جول نہ کر۔ اور مومن وفادار کے سوا کسی کو بھید نہ بتلا ؛

آج کے دن آئندہ سال کی فکر نہ کر۔ کیونکہ جو کچھ تیرے مقسوم میں لکھا ہے۔ وہ تجھے پہنچ جائیگا۔ اگر آئندہ سال تیری عمر باقی ہے۔ تو اللہ پاک ہر نئے روز میں جو کچھ تیرے مقسوم میں لکھا ہے پہنچا دیگا اور اگر تیری عمر ختم ہو چکی ہے تو آئندہ سال کی فکر فضول ہے ؛

نماز فرض کے وقت میں نماز نفل ادا نہ کر۔ بلکہ پہلے فرض ادا کر۔ اور اس کے بعد جس قدر چاہے۔ نفل پڑھ۔ اپنے مرنے کے بعد دنیا میں کوئی چیز نہ چھوڑ۔ اگر تو کوئی چیز چھوڑ جائیگا۔ تو اس کی دو صورتیں ہیں (۱) ایسے آدمی کے لئے چھوڑ مرے گا۔ جو اس کے ذریعے سے خدا تعالے کی طاعت بجا لا کر سعادت حاصل کرے گا۔ اور تو نے خود اسکو خدا تعالے کی طاعت میں صرف نہ کیا (۲) ایسے شخص کے لئے چھوڑ جائیگا۔ جو اس کے طفیل خدا تعالے کی نافرمانی کریگا۔ اور تو نافرمانی کرنے میں اس کا معاون و مددگار ٹھیریگا ان دونوں میں سے کوئی شخص اس بات کے لائق نہیں۔ کہ تو اس کے حق میں ایثار کرے اور دنیا کا اسباب اس کے واسطے چھوڑ مرے ؛

جس شخص میں عقل نہ ہو۔ اس سے خیر خواہی طلب نہ کر۔ اور جس شخص کا اصل ٹھیک نہ ہو۔ اس پر بھروسا نہ کر۔ کیونکہ جس شخص میں عقل نہ ہو وہ اپنی دانست میں خیر خواہی کرتا ہے۔ مگر اس سے نقصان پہنچتا ہے اور جس کا اصل ٹھیک نہ ہو وہ اپنے

Marfat.com

خیال میں اصلاح کرتا ہے۔ مگر اس سے نساد پیدا ہوتا ہے۔

اپنے نفس کو نفسانی خواہشوں کی پیروی اور دنیا کی لذتیں اختیار کرنے کی اجازت نہ دے ورنہ تیرا دین بگڑ جائیگا۔ اور درست نہ ہوگا۔ اور تیرا نفس سراسر خسارہ اور نقصان اٹھائیگا۔ اور کچھ فائدہ نہ پائیگا۔

جو شخص تیرے ساتھ احسان کرے اس کے ساتھ برائی نہ کر۔ کیونکہ جو شخص اپنے محسن کے ساتھ برائی کرتا ہے۔ تو اسے یہ سزا ملتی ہے۔ کہ وہ آئندہ کو اپنا احسان بند کر دیتا ہے۔

جو شخص تجھے کوئی چیز دیتا اور نیک سلوک سے پیش آتا ہے۔ اس کے برخلاف کسی کی مدد نہ کر۔ کیونکہ جو شخص اپنے منعم کے برخلاف کسی کی مدد کرتا ہے۔ وہ اس سے طاقت اور قدرت مسلوب ہو جاتی ہے۔

تو جس حالت کو بغیر سامان پہنچ جائے۔ اس پر کچھ ناز نہ کر۔ اور جس مرتبے کو بغیر استحقاق پالے۔ اس پر فخر نہ کر۔ کیونکہ اس کی بنیاد اتفاق پر ہے۔ [illegible] اتفاقی بات ہے۔ مستحق لوگ اسے گرا دینگے۔

ان لوگوں کے شمار میں داخل نہ ہو۔ جو بغیر عمل کے آخرت کے امیدوار ہیں۔ اور دنیا کی لمبی امیدوں کی وجہ سے توبہ میں آجکل کرتے رہتے ہیں۔ دنیا کے حق میں منہ سے تو زاہدوں کی باتیں بناتے ہیں اور اس کے کام میں حریصوں کی طرح جان کھپاتے ہیں۔

آخرت کے اعمال کے ذریعے سے دنیا کو تلاش نہ کر۔ اور دنیا کی آفت پر [illegible] کیونکہ یہ منافقوں کی خصلت اور دین سے بے بہرہ لوگوں کا شیوہ ہے۔

دنیا دار لوگ دنیا کی جن چیزوں پر فخر کرتے ہیں یہ چیزیں تجھے مغرور نہ کریں۔ کیونکہ یہ ایسے سائے کی مثال ہیں جو جلدی سے زائل اور دور ہو جاتا ہے۔

دین سے منہ موڑ کر دنیا کا حریص نہ ہو۔ اور دنیا کی فانی چیزوں کو کثرت کے ساتھ جمع کرنے والا اور آخرت کی باقی چیزوں سے خالی رہنے والا نہ بن۔ ورنہ یہ کام تجھے سخت عذاب میں پھنسا دیگا۔

جب بادشاہ کو انتظامی امور کی وجہ سے کچھ اضطراب اور قلق ہو۔ تو ایسی حالت میں اس کے پاس نہ جا۔ کیونکہ سمندر کے مسافروں کو اس کے سفر کی [illegible] سلامتی کا کچھ اعتبار نہیں۔ اور جب مخالف ہوائیں چلتی اور موجیں لہراتی ہوں۔ تو اس وقت نجات کی کیا امید ہو۔

چھوٹے چھوٹے گناہوں کو بھی حقیر نہ سمجھ

Marfat.com

کیونکہ چھوٹے چھوٹے گناہ بھی ہلاک کرنے والے ہیں۔ اور جس شخص کو چھوٹے چھوٹے گناہ گھیر لیں وہ ہلاک ہو جاتا ہے ؛

کسی دوست سے مذاق اور دل لگی نہ کر ورنہ وہ دشمن ہو جائیگا۔ اور کسی دشمن سے ٹھٹھا مخول نہ کر۔ ورنہ وہ تیرے ہلاک کرنے کے درپے ہو جائیگا ؛

زیادہ ہنسا نہ کر۔ ورنہ تیری ہیبت دور ہو جائیگی۔ اور نہ زیادہ دل لگی کیا کر ورنہ لوگ تجھے ہلکا اور حقیر سمجھینگے ؛

کسی کو زیادہ عتاب نہ کر۔ کہ اس سے کینہ پیدا ہو جاتا اور یہ دشمنی کا باعث بن جاتا ہے ایسے شخص کو عتاب کر جسکی نسبت اُمید ہو کہ وہ تیرے عتاب کو قبول کریگا ؛

حق اور اہل حق کا دامن مت چھوڑو جو شخص ہمارے آل بیت رضہ کو چھوڑ کر کسی دوسرے کا ساتھ کرے گا۔ وہ دنیا اور آخرت میں نقصان اُٹھائیگا ؛

عورتوں کے پاس زیادہ مت بیٹھا کر۔ کہ اس سے تیری طبیعت میں انکی نسبت اور ان کے دلوں میں تیری نسبت ملال پیدا ہوگا۔ اور اپنی جان اور عقل کو اس طرح محفوظ رکھ۔ کہ ان کے پاس دیر سے جایا کر ؛

عورتوں پر اپنے بوجھ نہ ڈالو۔ یعنی جو کام خود کر سکتے ہو۔ ان کے سر پہ نہ ڈالو۔ اور جہاں تک ہو سکے ان سے مستغنی رہو۔ کیونکہ انکی عادت ہے کہ یہ اپنے احسان کو بار بار جتلاتی اور شوہر کے احسان کو بھول جاتی ہیں

اپنے کام میں رات کو لکڑیاں جمع کرنے والے اور سیلاب کے بہاؤ کی طرح مت ہو وہ۔ کہ نہ کچھ دیکھے بھالے اور نہ کچھ سوچے سمجھے ؛

اپنی جان کو لالچ کا غلام نہ بنا اور حرص کے اسباب کی اطاعت نہ کر۔ ورنہ ان سے تجھے شماتت اور ذلت پیش آئیگی ؛

جو شخص تجھے اپنا امین بنائے اگرچہ وہ تیری خیانت کرے۔ مگر تو اسکی خیانت نہ کر اور تیرا دشمن گو تجھے عیب لگائے۔ مگر تو اسے عیب نہ لگا

جو شخص تیری برائیوں کو یاد رکھتا اور تیرے فضائل اور خوبیوں کو بھول جاتا ہے۔ اس کا ساتھ نہ کر۔ اور جو شخص تیرے مناقب اور فضائل چھپاتا اور تیرے معائب کو ظاہر کرتا ہے۔ اُس کے ساتھ بھائی بندی نہ کر ؛

Marfat.com

باب ہمزہ

فصل حضرت امیرالمومنین سیدنا علی بن ابیطالب رضہ کے ان نصائح اور پُر حکمت کلمات کا ترجمہ

جو باب ہمزہ میں داخل اور ایسے الفاظ سے شروع ہوتے ہیں جن کے اوّل میں اَلْ (الف لام تعریف) واقع ہے ۔

ظالموں کی دوستی اور بھائی بندی کا خواستگار نہ ہو۔ بلکہ جو لوگ وفاداری اور دوستی کے حقوق کی حفاظت کریں۔ ان کے ساتھ دوستی پیدا کر ۔

بے وقوفوں سے جھگڑا نہ کر اور عورتوں پر عاشق اور شیفتہ نہ ہو جا کیونکہ عقلمند کے لئے یہ سخت عیب ہے ۔

خواہش نفسانی اور لالچ کے غلام نہ ہو جاؤ۔ خدا ے پاک کے سوا کسی سے سوال نہ کرو۔ اگر وہ تم کو عطا فرمائیگا۔ تو عزت اور اکرام کریگا۔ اور اگر نہ دیگا۔ تو تمہارے حق میں بہتری کی کوئی دوسری سبیل پیدا کریگا ۔

بات معلوم نہ ہو۔ اُس کو زبان سے نہ نکال ورنہ جو باتیں صحیح طور پر معلوم ہونگی اُن کے بیان کرنے میں بھی جھوٹ کے ساتھ متہم ہو جائے گا ۔

کوئی مضطر اور لاچار شخص گو وہ سر بجیب سوال کرے۔ تو اُسے محروم نہ رکھ۔ اور محتاج اگرچہ سوال میں اصرار کرے۔ مگر اُس کو خالی ہاتھ واپس نہ کر ۔

معتبر شخص کی بات کے سوا کسی شخص کی بات کو بیان نہ کر۔ اور اگر دوسرے لوگوں کی سنی سنائی باتیں بیان کرے گا۔ تو جھوٹا مشہور ہو جائیگا۔ اور جھوٹ سراسر خواری اور ذلت ہے ۔

لڑائی میں جب دوبارہ حملہ کرنے کا خیال ہے تو پہلے ہی فرار اختیار نہ کرو۔ اور جب بعد میں قوت آزمائی کرنی ہے۔ تو اوّل ہی پاؤں نہ اکھڑنے دو ۔

لڑائی کے موقعوں کو دیکھو۔ سخت نیزہ زنی اور متواتر تلوار چلانے پر اپنے آپ کو جمائے رکھو۔ اور آوازیں بلند نہ ہونے دو۔ کہ اس طرح سے بزدلی دور ہو جاتی ہے ۔

بادشاہوں کی دوستی کا طمع نہ کر۔ وہ ایسی حالت میں کہ جب تو ان کے ساتھ بہت مانوس ہوگا۔ تجھے وحشت میں ڈال دینگے۔ اور جس وقت تو اُن سے نہایت قریب ہوگا۔ تجھ سے قطع تعلق کر دینگے ۔

جو چیز سننے میں آئے اُس کا طمع نہ کر کہ یہ نہایت حماقت ہے ۔

جاہ ہمیشہ جھوٹی امید ہے اور دنیا کے دھوکے کے

Marfat.com

مجھے فریب میں نہ ڈال دیں۔ کیونکہ نہایت بے وقوفی ہے۔

جو چیز فوت ہو جائے دل میں اس کا غم نہ رکھو۔ ورنہ دوسری چیزوں کے حاصل کرنے کی تیاری سے روک دیگا۔

فصل حضرت امیرالمومنین سیدنا علی ابن ابیطالب کے ان نصائح اور حکمت کلمات کا ترجمہ

جو باب لام میں داخل اور لاشئی سے شروع ہوتے ہیں جناب امیرالمومنین ارشاد فرماتے ہیں کہ حاسد کو راحت و آرام نہیں اور کمینہ ور کی دوستی کا قیام نہیں۔

ملول و تنگ دل کی کوئی اخوت و بھائی چارگی نہیں۔ اور بخیل میں کوئی مروت نہیں۔

جھوٹے میں حیا نہیں۔ شک کرنے والے شخص کے دین کا کچھ پتا نہیں۔ اور غیبت کرنے والے میں مروت کا ذرہ نہیں۔

مکار میں امانت نہیں۔ اور عہد شکنی کرنے والے میں دیانت نہیں۔

ملول کی کوئی دوستی اور خلت نہیں۔ اور جلد باز کی رائے صحیح اور درست نہیں۔

تدبیر کے برابر کوئی عقل نہیں اور اسراف و تبذیر کے برابر کوئی نادانی اور جہل نہیں۔

فکر کرنے کے برابر کوئی عبادت نہیں اور برے کام کا خوف دلانے کے برابر کوئی پند و نصیحت نہیں۔

عقلمند کو کوئی احتیاج نہیں۔ جاہل کبھی مستغنی اور بے نیاز نہیں۔ اور نادانی کے مثل کی کوئی نیاد نہیں۔

برے کاموں سے باز رہنے کے برابر کوئی پرہیزگاری نہیں۔ آنکھ نیچے رکھنے کے برابر کوئی ثروت اور دولت وری نہیں۔ اور خاموشی کے برابر کوئی بردباری نہیں۔ اور بہتان کے برابر کوئی بے حیائی اور عیاری نہیں۔

طاقت کے برابر کوئی عزت نہیں۔ اور قناعت کے برابر کوئی خزانہ اور ثروت نہیں۔

علم جیسا کوئی ذخیرہ نہیں۔ اور حلم کے برابر کوئی فضیلت نہیں۔

تواضع کے برابر کوئی بزرگی اور شرافت نہیں۔ ہدایت کے برابر کوئی ذکر اور شہرت نہیں۔ اور فکر کے برابر کوئی چیز ذریعۂ رشد اور ہدایت نہیں۔

حسن ادب کے برابر کوئی حسب نہیں۔ اور سوال کے برابر کوئی ذلت کا کوئی سبب نہیں۔

خواہش نفس جیسا کوئی دشمن نہیں۔

حسن آداب جیسی کوئی زینت نہیں اور ثواب آخرت کے برابر کوئی فائدہ اور منفعت

Marfat.com

نہیں ؛

خواہش نفس کو مغلوب کرنے کے برابر کوئی پرہیزگاری نہیں۔ اور خوف الٰہی کے برابر کوئی علم اور واقف کاری نہیں ؛

مطلوب کے فوت ہونے کے برابر کوئی حسرت نہیں۔ اور خاموشی کے برابر کوئی عبادت نہیں ؛

عقلمندی کے برابر کوئی غنا نہیں اور جہالت جیسی کوئی محتاجی اور بلا نہیں ؛

درگذر کرنے کے برابر کوئی بردباری نہیں اور بخل کے برابر کوئی عیب داری نہیں ؛

صبر جیسا کوئی فعل ایمان نہیں۔ اور نعمت کا رفیق کفران نہیں ؛

حسد کے برابر کوئی بیماری نہیں اور سیادت کے برابر کوئی شرافت اور بزرگواری نہیں ؛

ادب کے برابر کوئی میراث اور مال نہیں اور شرافت کے برابر کوئی خوبی اور جمال نہیں ؛

توفیق الٰہی کے برابر کوئی امداد نہیں اور تحقیق کے برابر کوئی عمل محکم بنیاد نہیں ؛

علم کے برابر کوئی شرافت نہیں اور حلم جیسا کوئی معاون صاحب طاقت نہیں ؛

تعقل کے برابر کوئی نادر راہ نہیں ؛ اور تقدیر الٰہی پر راضی ہونے کے برابر اسلام کی کوئی خصلت نہیں حیا جیسی کوئی سنت نہیں۔ اور سخاوت جیسی کوئی فضیلت نہیں ؛

ثواب آخرت کے برابر کوئی ذخیرہ نہیں اور حسن آداب کے برابر کوئی لباس اور زینت نہیں ؛

ورع اور پرہیزگاری کے برابر کوئی ستھرائی نہیں۔ تواضع جیسی کوئی شرافت اور بڑائی نہیں۔ اور ظلم کے برابر کوئی برائی نہیں

علم کے برابر کوئی ہمنشین اور ہم کلام نہیں۔ اور خاموشی کے برابر کوئی عزت کا کام نہیں ؛

مومن کے لئے موت جیسا کوئی باعث راحت نہیں ؛

ناخوشی کے ساتھ لذت کا کوئی مزا نہیں اور حریص میں بوئے حیا نہیں ؛

مغلوب حجت کا کوئی حق نہیں اور ناحق جھگڑنے والے کی رائے صحیح اور برحق نہیں ؛

تغافل اور چشم پوشی کے برابر کوئی بردباری نہیں اور تجاہل کے برابر کوئی عقلمندی اور ہوشیاری نہیں ؛

نصیحت اور خیر خواہی کے برابر کوئی اخلاص نہیں اور بخل کے برابر کوئی چیز باعث غربت و افلاس نہیں ؛

خشوع کے برابر کوئی عبادت نہیں اور قناعت جیسی غنا کی صورت اور حالت نہیں ؛

Marfat.com

ظلم اور کامیابی کا ساتھ نہیں۔ پرہیزگاری اور گمراہی کا باہمی اتفاق نہیں۔

خوش بیانی اور نہ بول سکنے کا آپس میں کچھ ارتباط نہیں۔

بدظن شخص کا کوئی دین وایمان نہیں۔ اور احسان کو جتلانے والے کی کوئی نیکی اور احسان نہیں۔

نرمی کے ساتھ برتاؤ کرنے والے کو کبھی نا نہیں اور بدخلق کے لئے زندگانی کی کوئی لذت نہیں۔

جو شخص اپنی بیماری کا عاشق ہو اس کی کوئی دوا نہیں۔ اور جو شخص اپنا مرض طبیب سے چھپائے رکھے اس کے واسطے کبھی شفا نہیں۔

غصے کی باتوں کے ساتھ بشاشت (خندہ پیشانی) کا نام نہیں۔ اور سرداری مصاحب انتظام نہیں۔

صبر کرنے سے لغزش اور غلطی کا خوف نہیں اور تکبر کرنے سے حسن ثنا کی امید نہیں۔

تنگدستی میں سخاوت کی کوئی صورت نہیں اور کھانے کی حرص کے ساتھ صحت کی کوئی دلیل نہیں۔

حرص کے ساتھ قناعت کا کام نہیں اور شہوت پرستی کے ساتھ عقل کا نام نہیں۔

دھوکا کھانے اور ہوشیاری کا ساتھ نہیں اور

پیٹ بھر کھانے اور دانائی کا باہم اتفاق نہیں۔

غصے کے ہوتے ادب کا نام نہیں اور بے ادبی کے ساتھ شرافت کا کوئی کام نہیں۔

اتباع ہوائے نفس اور دینداری کا ساتھ نہیں اور زیادہ جھگڑا کرنے کے ساتھ دوستی اور محبت کا اتفاق نہیں۔

نیکی اور اس کے جتلانے کا آپس میں کچھ جوڑ نہیں اور بدظنی کے ساتھ ایمان کی بو نہیں۔

سیدھے راستے پر چلنے میں راستہ بھولنے کا ڈر نہیں۔

میانہ روی کے ساتھ ہلاکت کا کوئی خوف اور خطرہ نہیں۔ اور بگاڑ کے ساتھ اصلاح اور دوستی کا کچھ اثر نہیں۔

اسراف اور فضول خرچی سے کوئی تونگر اور مالدار نہیں اور سوال سے بچنے کے ساتھ احتیاج کا کچھ سروکار نہیں۔

ہدایت کے ہوتے گمراہی کا نام نہیں۔ اور ہوائے نفس کے ساتھ عقلمندی کا کوئی کام نہیں۔

جہالت کے ہوتے کوئی راستہ اور مقصد پاک صاف نہیں ہوتا۔ اور حماقت کے ہوتے کوئی مطلب ہاتھ نہیں آتا۔ اور

Marfat.com

لہو لعب کے ساتھ عقل کا کچھ واسطہ نہیں ہوتا ۔

عمل صالح کے برابر کوئی تجارت نہیں اور خیر خواہ دوست جیسی کسی شخص میں مہربانی اور شفقت نہیں ۔

حسن خلق جیسا کوئی ساتھی نہیں ۔

گناہوں سے بچنے کے برابر کوئی پرہیزگاری نہیں۔ حرام سے باز رہنے کے برابر کوئی زہد اور رستگاری نہیں۔ اور زمانے پر بھروسہ کرنے کے برابر کوئی غفلت شعاری نہیں ۔

جہاد نفس کے برابر کوئی جہاد نہیں۔ اور جو شخص ہمیشہ درس جاری نہیں رکھتا اس کا علم کچھ محفوظ اور یاد نہیں ۔

فرائض کے ادا کرنے کے برابر کوئی عبادت نہیں۔ اور نوافل ادا کرنے سے اگر فرائض میں خلل آئے۔ تو اس میں کچھ ثواب اور قربت نہیں ۔

سلامتی سے بڑھ کر بچاؤ کا کوئی سبب زیادہ مضبوط اور مستحکم نہیں اور استقامت سے بڑھ کر شرافت کا کوئی ذریعہ زیادہ کامل اور اتم نہیں ۔

طمع کے برابر کوئی چیز دین کی مفسد نہیں اور پرہیزگاری جیسا اس کا کوئی مصلح اور ممد نہیں ۔

علم سے کبھی خرابی پیدا نہیں ہوتی۔ جبتک کہ سننے والے کی سمجھ میں خرابی نہ ہو ۔

شکی آدمی کسی بات کو صحیح نہیں پاتا۔ حریص کو کبھی راحت و آرام نہیں آتا ۔

حاسد کبھی خوش نہیں ہوتا ۔

عقلمند کبھی دھوکا نہیں کھاتا ۔

شریف کسی سے کینہ نہیں رکھتا۔ اور مومن کسی سے حسد اور بیر نہیں کماتا ۔

جنت صرف خواہش اور آرزو سے ہاتھ نہیں آتی اور روزی محض غنی بننے سے حاصل نہیں ہوتی ۔

شہوت پرستی اور حکمت جمع نہیں ہو سکتیں اور دانائی اور بد شکی اکٹھی نہیں ہوتیں

عقل اور ہوائے نفس کا باہم اتفاق نہیں۔ اور دنیا اور آخرت کا آپس میں ساتھ نہیں ۔

فنا اور بقا مجتمع نہیں ہو سکتے۔ اور حب مال اور حسن ثنا دونوں اکٹھے نہیں ہوتے۔

پرہیزگاری اور طمع دونوں مجتمع نہیں ہوتے ۔ اور صبر اور بیقراری دونوں اکٹھے نہیں ہو سکتے ۔

امانت اور چغلخوری کا باہم اتفاق نہیں اور خیانت اور اخوت کا آپس میں ربط و تعلق نہیں

حق اور باطل دونوں اکٹھے نہیں ہوتے۔ اور سختی اور نرمی دونوں مجتمع نہیں ہوتے ۔

جو شخص تکبر کرتا ہے وہ علم حاصل نہیں کر سکتا اور جو شخص ظالم ہو۔ اس کا کوئی عمل ٹھیک نہیں ہوتا ۔

Marfat.com

جو شخص گناہ سے پاک ہو اس کے برابر کوئی دلیر
نہیں۔ اور فحش بکنے والے کے برابر
کوئی بے شرم نہیں ؛
تھمناک کے برابر کوئی بزدل اور کمزور نہیں
اور عقلمند جیسا کوئی بہادر اور دلیر نہیں ؛
قانع جیسا کوئی عزیز (صاحب عزت) نہیں اور
لالچی کے برابر کوئی ذلیل نہیں ؛
موت کسی کے ہلاک کرنے سے باز نہیں رہتی اور
جو لوگ پیچھے رہ جاتے ہیں۔ وہ پہلوں کی
حالت دیکھ کر بھی گناہوں سے باز نہیں آتے
بدزبان میں کوئی ادب نہیں اور بدخلق کے لئے
کوئی سرداری اور عزت نہیں ؛
بے ذوق کے ساتھ میں کچھ لطف اور مزا
نہیں آتا۔ اور جاہل کی دوستی میں کچھ حظ
اور لطف نہیں ہوتا ؛
نیک اصل کے سوا کسی دوسرے کے ساتھ
نیکی کرنا ٹھیک اور اچھا نہیں اور عہد
شکن کے ساتھ دوست کی دوستی کے
لئے دوام اور بقا نہیں ؛
شریر لوگ انہی لوگوں سے دوستی رکھتے ہیں
جو ان کے ڈھنگ کے ہوں ؛
کمینے انہی کے ساتھ احسان کرتے ہیں
جو ان کے ڈھب پر ہوں ؛
نیک لوگ انہی کا ساتھ دیتے ہیں جو ان
کے رنگ کے ہوں ؛
تندرستی پرہیز کے سوا حاصل نہیں ہو سکتی

اور نفوس کو غلبۂ شہوت کے سوا کوئی
چیز نہیں بگاڑتی ؛
تکالیف اور مصائب کا مقابلہ صبر کے
سوا کسی دوسری چیز سے ممکن نہیں۔
اور نعمتوں کی حفاظت **شکر** کے سوا
کسی صورت سے متصور نہیں۔
عقلمند کے سوا کسی شخص میں مروت کامل
موجود نہیں ہوتی۔ اور دانا اور ہوشیار
کے سوا کسی شخص کی حق پر استقامت
نہیں رہتی ؛
حرام کاموں سے باز رہنے کے برابر کوئی
تقوے اور پرہیزگاری نہیں ؛
گناہوں سے بچنے کے برابر کوئی مروت
اور دلاوری نہیں ؛
موت سے کوئی ڈھال بچانے والی
نہیں۔ فضول امیدوں کے برابر کوئی
چیز زیادہ دھوکا دینے والی نہیں ؛
عمل صالح کے برابر کوئی اچھا ذخیرہ اور
کوئی چیز ان جیسی کام آنے والی
نہیں ؛
ادب سے بڑھ کر کوئی حسب (شرافت
خاندانی) نہیں۔ اور غضبناک
سے بڑھ کر کوئی کم نسب نہیں ؛
عقل سے بڑھ کر کوئی مال زیادہ مفید نہیں
اور جہالت سے بڑھ کر کوئی محتاجی
اور . . . .

Marfat.com

تکلیف شدید نہیں ۔

خاموشی سے بڑھکر کوئی چیز زیادہ باعث حفاظت نہیں۔ اور موت سے بڑھکر کوئی زیادہ قریب نہیں ۔

نصیحت کے لئے خیر خواہی سے بڑھکر کوئی چیز زیادہ سودمند نہیں اور بخل سے بڑھکر کوئی برائی زیادہ ناپسند نہیں ۔

ایمان سے بڑھکر کوئی شرافت نہیں احسان سے بڑھکر کوئی فضیلت نہیں اور زمانے پر کسی قسم کا اعتماد اور قناعت نہیں ۔

حق سے بڑھکر کوئی چیز پیام رساں نہیں اور بیوقوفی سے بڑھکر کوئی خلق زیادہ معیوب اور ضرر رساں نہیں ۔

علم سے بڑھکر کوئی خزانہ زیادہ قیمتی نہیں اور حلم سے بڑھکر کوئی عزت زیادہ سچی اور پائیدار نہیں ۔

تکبر سے بڑھکر کوئی چیز زیادہ باعث وحشت نہیں اور خود پسندی سے بڑھکر کوئی خصلت زیادہ قبیح اور لائق مذمت نہیں ۔

سلامتی سے بڑھکر کوئی لباس زیادہ خوبصورت نہیں۔ اور استقامت سے بڑھکر کوئی راستہ زیادہ سلامت نہیں ۔

توفیق الٰہی سے بڑھکر کوئی نعمت زیادہ اعلیٰ نہیں اور تحقیق سے بڑھکر کوئی راستہ

زیادہ افضل نہیں ۔

عقل سے بڑھکر کوئی جمال نہیں اور جہالت سے بڑھکر کوئی برائی زیادہ موجب نقص اور وبال نہیں ۔

راست گوئی سے بڑھکر بہتر کوئی چیز نہیں اور پرہیزگاری سے بڑھکر زیادہ محفوظ کوئی جائے پناہ نہیں ۔

طمع سے زیادہ ذلیل کوئی خصلت نہیں تقویٰ سے زیادہ محفوظ کوئی قلعہ اور عمارت نہیں اور ہدایت سے کوئی زیادہ اچھا رہنما اور وسیلہ نہیں ۔

موت سے بڑھکر کوئی چیز سچی نہیں۔ اور امید سے بڑھکر کوئی چیز جھوٹی نہیں

حماقت سے بڑھکر کوئی محتاجی نہیں۔ اور بیوقوفی سے بڑھکر کوئی باعث معیوبی نہیں ۔

صبر سے بڑھکر کوئی معاون و مددگار نہیں اور تکبر سے بڑھکر کوئی خصلت موجب عار نہیں ۔

اپنی قدرت سے آگے بڑھنے کے برابر کوئی جہالت نہیں اور فخر اور خودستائی کے برابر کوئی حماقت نہیں ۔

علم سے بڑھکر کوئی عزت زیادہ شریف نہیں اور علم سے بڑھکر کوئی شرافت اعلیٰ اور قابل تعریف نہیں ۔

استغفار سے بڑھکر کوئی سفارش زیادہ کامیاب

Marfat.com

نہیں۔ اور گناہ پر اصرار کرنے سے بڑھکر
کوئی گناہ زیادہ بڑا اور خراب نہیں۔
توبہ میں تاخیر کرنے والے شخص کا کوئی دین
نہیں اور جو شخص دوستوں سے جدا ہو
جائے۔ اس کو زندگانی میں کوئی
لطف اور چین نہیں ؛

ایمان سے بڑھکر کوئی وسیلہ زیادہ کامیاب
نہیں اور احسان سے بڑھکر کوئی صفت
زیادہ افضل اور موجب ثواب نہیں ؛

خدا تعالے کے حکم کے سامنے گردن
جھکانے سے بڑھکر زیادہ افضل کوئی
ایمان نہیں اور اسلام سے بڑھکر زیادہ
محفوظ کوئی جائے پناہ اور مکان نہیں
راست گوئی سے بڑھکر کوئی زیادہ باعث
نجات نہیں اور حق سے زیادہ معزز
کوئی ساتھ نہیں ؛

علم سے بڑھکر کوئی زیادہ راہنما نہیں اور صلح
سے بڑھکر کسی چیز کا انجام اچھا نہیں۔
عذر بیان کرنے کے برابر کوئی سفارشی کامیاب
نہیں۔ اور اقرار گناہ سے بڑھکر عذر
بیان کرنے کی کوئی صورت عمدہ اور
باصواب نہیں ؛

عقل سے بڑھکر کوئی نعمت افضل نہیں اور
جہل سے بڑھکر کوئی مصیبت زیادہ سخت
اور دشوار نہیں ؛

عالم کی لغزش سے بڑھکر کوئی لغزش نہیں
اور حاکم کے ظلم سے بڑھکر کوئی ظلم نہیں
جس شخص کا راز اس کے سینے میں نہیں سما
سکتا اس کے بچاؤ کی کوئی صورت نہیں
اور جو شخص اپنی قدر اور حد سے آگے بڑھتا
ہے اس کو عقل سے کچھ واسطہ اور ضرورت
نہیں ؛

علم علما کی صحبت کے سوا کبھی حاصل نہیں ہوتا
اور شرافت کے سوا حسن کچھ کام نہیں آتا
علم سوائے توفیق الہی کے کچھ نفع مند نہیں ہوتا
اور کوشش سوائے تحقیق کے کچھ فایدہ نہیں دیتی
جس ارادے میں حزم اور ہوشیاری نہ ہو اس میں کچھ
خیر و برکت نہیں اور جس عمل میں علم کی پیروی
نہ ہو اس میں کچھ فایدہ اور منفعت نہیں۔
آرام طلبی سے علم حاصل نہیں ہو سکتا ؛
جو شخص حق سے مدد چاہتا ہے وہ مغلوب نہیں ہوتا
اور جو شخص حق کو اپنی حجت اور دلیل بناتا
ہے کوئی شخص اس کا مقابلہ نہیں کر
سکتا ؛

جو شخص اپنے راز کو ظاہر کرتا ہے وہ سلامت
نہیں رہتا ؛

ورع و پرہیزگاری کے سوا علم درست نہیں ہوتا
اور طمع کے ہوتے دین سلامت نہیں
رہتا ؛

مومن ایسا نہیں کرتا کہ بھائی بند تو بھوک
سے مر رہے ہوں اور وہ ڈٹ کر کھانا اور
مزے اڑاتا رہے ؛

Marfat.com

احسان اور نیکوئی تب ہی ٹھکانے لگتی ہے کہ جب شریف لوگوں کے ساتھ کی جائے۔

عقلمند مشورہ لینے سے کبھی مستغنی نہیں ہوتا مشاورت سے بڑھکر اپنی امداد کی کوئی صورت نہیں۔

دنیا کے مکروفریب عالم کو نہیں بہکاتے اور عقلمند مصیبت کیوقت کبھی نہیں گھبراتے۔

جاہل ہمیشہ حد سے بڑھتا ہوا نظر آتا ہے اور احمق ہمیشہ کوتاہی کرتا ہوا پایا جاتا ہے۔

جو شخص عقل کی نصیحت پر چلتا ہے عقل اس کے ساتھ دہوکا نہیں کرتی اور جو شخص دین کی پناہ میں آتا ہے دین اس کی امداد نہیں چھوڑتا۔

جو شخص دنیا کی پناہ میں داخل ہوتا ہے دنیا اسکی حفاظت نہیں کرتی۔ اور جو شخص فضول امیدوں پر اعتماد کرتا ہے یہ اس کے ساتھ وفا نہیں کرتیں۔

جو شخص حق سے مدد لیتا ہے وہ مغلوب نہیں ہوتا اور جو شخص صدق کیساتھ متمسک کرتا ہے اسپر کوئی شخص غالب نہیں آتا۔

جو شخص باطل کی پناہ لیتا ہے وہ عزت نہیں پاتا اور جو شخص رذیل صفتوں کے ساتھ موصوف ہوتا ہے وہ کامیاب نہیں ہوتا۔

جو شخص نیکی کرنے کے بعد اسے شمار کرتا ہے اس کی نیکی میں کوئی خوبی نہیں اور جو لذت باقی نہیں رہتی اسمیں کوئی بہتری نہیں۔

عمل کے سوا علم میں کوئی خوبی نہیں اور نیک خلق کیساتھ جب تک علم نہ ہو تو اسمیں کوئی بہتری نہیں۔

ظالم کی حکومت میں کوئی خیر نہیں۔ اور قدرت والے کی معافی سے کوئی چیز اچھی اور بہتر نہیں۔

بخیل دوست میں کوئی خیر و خوبی نہیں اور خائن کی شہادت میں کوئی بہتری نہیں۔

جھوٹوں کی باتوں میں کوئی بھلائی نہیں اور جھوٹوں کے علم میں کچھ بہتری اور صفائی نہیں۔

جتلانے والے کے احسان اور نیکی میں کوئی لذت نہیں احسان کا انجام قابل مذمت نہیں اور زبان کی لغزش پہ اکثر لوگوں کو نہ لوا اور قدرت نہیں۔

طاعت کے سوا کوئی عزت نہیں اور قناعت کے سوا کوئی دولت نہیں۔

جس شخص کی اطاعت نہ ہو اسکی کوئی رائے نہیں اور مکار دین کی کوئی بنا نہیں۔

سخت دلی سے بڑھکر کوئی خصلت زیادہ کمینی اور خراب نہیں اور شہوت پرستی سے بڑھکر کوئی فتنہ عظیم اور بڑا عذاب نہیں

Marfat.com

بدن کے ہمیشہ بیمار رہنے سے بڑھکر کوئی بڑی مصیبت نہیں۔ اور حسد سے بڑھکر کوئی بلا زیادہ سخت نہیں ؂

نا ہونے والی شہوت میں کوئی لذت نہیں اور عافیت سے بڑھکر زندگی کی کوئی نعمت نہیں ؂

موت سے بڑھکر زیادہ جلد آنیوالی کوئی چیز نہیں۔ اور خاموشی سے بڑھکر کوئی خزانہ بہتر اور عزیز نہیں ؂

مظلوم شخص کا جب تک کوئی مددگار نہ ہو وہ انصاف نہیں پاسکتا اور نیکوکار شخص بدکار سے اپنا بدلہ نہیں لیتا ؂

عالم شخص جاہل سے اپنا انتقام نہیں لیتا اور نادانوں کے سامنے وہی شخص بردباری اختیار کرتا ہے۔ جو عقلمند ہو ؂

شریف کمین سے بدلہ نہیں لیتا اور نادان عقلمند اور بردبار کی قدر نہیں جانتا ؂

جھگڑے سے بڑھکر کوئی سواری زیادہ سرکش نہیں اور جو شخص مالدار ہو کر محتاجوں کو کچھ نہ دے اس سے کوئی شخص زیادہ گنہگار اور قابل سرزنش نہیں ؂

جو شخص خدائے پاک کو جانتا ہے اسے اپنی بڑائی کرنا مناسب اور سزاوار نہیں ؂

جو شخص لوگوں سے جھگڑتا ہے اسے خدا تعالیٰ کا تقویٰ اختیار کرنے پر قوت اور اقتدار نہیں ؂

جو شخص بغیر کسی جرم کے اپنے بھائی سے قطع تعلق کرتا ہے اس میں کوئی بھلائی نہیں۔ اور جس علم کے ساتھ حلم نہ ہو اسکو خیر و خوبی کے ساتھ کوئی آشنائی نہیں ؂

رات دن کی آمد و رفت سے عمریں گھٹ رہی ہیں اور ان کا کچھ بھروسا اور بقا نہیں ؂

اس سے بڑھکر کوئی زیادہ مصیبت نہیں۔ کہ آدمی کو کمینوں سے سوال کرنے کی ضرورت پڑے۔ مکارم اخلاق عفاف (سوال سے بچنے) اور ایثار کے بغیر کامل نہیں ہوتے ؂

اس مال پر کیا فخر ہے جس میں سخاوت نہیں اور حاسد اور کینہ ور کی زندگی سے کسی شخص کی زندگی زیادہ خراب اور پر کلفت نہیں ؂

حق پر وہی شخص صبر کرتا ہے جو اسکی فضیلت کو جانتا ہے اور اجر (ثواب) وہی حاصل کرتا ہے۔ جو اخلاص کے ساتھ نیک اعمال کماتا ہے ؂

شکرگذاری کا وہی مستحق ہوتا ہے۔ جو اپنے مال کو خرچ کرتا ہے اور سخی کہلانے کا وہی استحقاق رکھتا ہے جو سوال سے پہلے دے ڈالتا ہے ؂

جنت کی نعمتوں سے وہی خوشحال ہوگا۔ جو دنیا کی مصیبتوں پر صبر کرتا ہے ؂

حیا اور سخاوت کے برابر بیان کی کوئی صفت نہیں

Marfat.com

جو شخص اپنے بھائی بندوں کے ظلم اور زیادتی کی برداشت نہیں کرتا وہ عزت اور بزرگی نہیں پاتا اور تعریف وہی پاتا ہے۔ جو لوگوں کے ساتھ نیک سلوک سے پیش آتا ہے۔

خدا تعالیٰ کی نصرت وہی حاصل کرتا ہے جو بھائی کے ساتھ خوش بھلائی کرتا ہے۔

نجات اسے ملتی ہے وہی کامیاب ہوگا جو شرائط ایمان پر قائم رہتا ہے۔

علم وہی شخص حاصل کرتا ہے جو اوقات اپنے تمام اس کی تحصیل میں لگا رہتا ہے۔

جو شخص اپنی زبان کا مالک نہیں وہ خدا تعالیٰ کے عذاب سے سلامت نہیں رہتا۔

آدمی کے نفس سے بڑھ کر اس کا کوئی زیادہ دشمن نہیں۔

اس نیکی سے بڑھ کر جو ناشکرے شخص کے ساتھ کی جاتی ہے کوئی نیکی زیادہ ضائع اور برباد نہیں اور گناہ پر خوش ہونے سے بڑھ کر کوئی برا گناہ نہیں۔

کم عقلی سے بڑھ کر کوئی مرض زیادہ موذی نہیں اور بخل سے بڑھ کر کوئی برائی زیادہ بری نہیں۔

حسن خلق سے بڑھ کر کوئی اچھی زندگی اور پرلطف عشرت نہیں اور بدخلقی سے بڑھ کر کوئی چیز زیادہ موجب وحشت نہیں۔

جس شخص میں صفت امانت نہیں اس کا ایمان نہیں۔ جس میں عقل نہیں اس کے دین کا کوئی مکان نہیں جس کے پاس کوئی علم نہیں اس کے لئے درستی ادا نہیں جس کی نیت ٹھیک نہیں اس کے عمل کا کوئی اعتبار نہیں جس شخص کو علم نہیں اس کی نیت کی درستی کی صورت نہیں جس میں عقل یا بصیرت نہیں اس کے علم کی کوئی دلیل نہیں جس میں تدبر کی عادت نہیں اس کے ساتھ کوئی بصیرت نہیں جس میں غیرت یا بچی آزادی نہیں اس میں فکر کی عادت نہیں جس میں عبرت کا خیال نہیں اس سے دین سے کوئی تعلق نہیں اس شخص برائی سے باز نہیں آتا اسے عبرت پانے سے کچھ واسطہ نہیں۔

جس شخص میں ہمت نہیں اس میں مروت نہیں اور جس میں صبر نہیں اس کے لئے کامیابی اور نصرت نہیں۔

جس شخص میں ایمان نہیں اس کے لئے نجات نہیں اور جس شخص کا یقین ٹھیک نہیں اس میں ایمان کی کوئی بات نہیں۔

جس شخص میں پرہیزگاری نہیں اس کے دین کی کوئی حفاظت نہیں اور جس میں بردباری نہیں اس کی رائے میں درستی اور اصابت[1] نہیں۔

جس شخص میں بردباری نہیں اسے علم کے حصول نہ

[1] خوب دیکھنا۔ صحیح بات پانا ۱۲

Marfat.com

نہیں اور جس کو علم نہیں اسے ہدایت
سے کچھ بہرہ نہیں ؛
جس شخص میں سخاوت نہیں اس کے لئے عزت
اور سرداری نہیں ۔ اور جس میں عار نہیں
اسمیں کچھ محبت اور پاسداری نہیں ؛
جس شخص میں وفاداری نہیں اس کے عہد کا
کچھ اعتبار نہیں اور جس میں دین کی صفت
نہیں وہ امانتدار نہیں اور شخص میں
تقوٰے اور پرہیزگاری نہیں ان کا دین
لائق شمار نہیں ؛
جہاں بادشاہ ظلم کرتا ہے وہاں آبادی نہیں
رہتی اور دھوکا باز اور دیگر جھٹلانیوالے
جنت میں داخل نہ ہونگے ؛
غصے کی حالت کی عزت اس ذلت کے برابر نہیں
ہوتی جو عذر پیش کرنے کیوقت پیش
آتی ہے اور گناہ کی لذت اس سزا
سے لگا نہیں کھاتی جو آخرت میں بھگتنی
پڑتی ہے ؛
برے کاموں سے وہی بچتا ہے ۔ جو بری باتوں
سے پرہیز کرتا ہے ؛
جب تک آدمی اپنے مال کو ذلیل نہ کرے اپنی
جان کو معزز نہیں بنا سکتا اور حسن عمل
حسن عمل کے بغیر مکمل اور تمام نہیں ہوتا ؛
اعمال صالحہ نیت کی درستی کے بغیر درجہ کمال
نہیں پاتے بلکہ نکمے اور ناتمام رہتے ہیں
اور مومن بردباری میں کوتاہی نہیں کرتا
اور کسی مصیبت سے نہیں گھبراتا ؛
اپنی بقیہ عمر کی قدر صرف دو فریق جانتے ہیں
ایک حضرات انبیاء علیہم السلام اور
دوسرے صدیق ۔ اور توفیق الٰہی کے
سوا محض اپنی کوشش کچھ کام نہیں
آتی ؛
جس شخص کا دین ٹھیک نہ ہو ۔ دیندار لوگ
اسکی دوستی کی رشک نہیں کرتے اور
جس میں عقل نہ ہو اس کے اقرار پر لوگ
اعتماد نہیں کرتے ؛
تقوٰے کے ہوتے عمل میں کمی نہیں آتی اور
جو چیز قابل قبولیت ہو اس میں کمی کس
طرح آ سکتی ہے ؛
آدمی جب تک اسباب کی پرواہ نہ رکھے کہ
وہ بھوک کے غلبے کو کس چیز سے
ہٹائیگا ۔ اور کس کپڑے کو استعمال
میں لائیگا تب تک اس کا ایمان
کامل اور درست نہیں ہوتا ؛
علم اور اہل علم کو وہی لوگ حقیر سمجھتے ہیں ۔ جو
جاہل اور نادان ہیں اور تکبر وہی کرتے
ہیں جو کمینے اور گمنام ہیں ؛
جب کوئی بندہ خدائے پاک کے ساتھ
حسن ظن رکھتا ہے ۔ تو خدائے پاک
اس کے حسن ظن کے موافق اس
کے ساتھ معاملہ کرتا ہے ؛
جناب امیر المومنین رضؓ قرآن کریم کی تعریف میں

Marfat.com

فرماتے ہیں۔ کہ اس کے عجائب ختم نہیں
ہوتے اس کے غرائب انتہا کو نہیں
پہنچتے اور شکوک و شبہات اس کے سوا
کسی چیز سے دور نہیں ہوتے ۔

جب تک مومن خوشحالی کو فتنہ (آزمائش)
اور بلا کو نعمت نہ خیال کرے تب
تک اس کا ایمان کامل نہیں ہوتا ہے

کمبخت حاسد محسود کی موت یا زوال نعمت کے
بغیر اس سے خوش نہیں ہوتا ۔

خدائے پاک کے حکم پر وہی شخص قائم رہتا ہے
جو لوگوں کے ساتھ مکر و فریب نہ کمائے
اور لالچ اور طمع کے دھوکے میں
نہ آئے ۔

عزت اور سرداری لوگوں کے بوجھ اٹھانے
اور انکے ساتھ نیک سلوک کرنے
کے سوا کامل نہیں ہوتی۔ اور
شرافت سخاوت و تواضع کے بغیر
مکمل نہیں ہوتی ۔

تلوار کے سوا جاہل کا کوئی استاد اور راہنما
نہیں اور تلخ کلامی کے سوا نادان
اور بیوقوف کا کوئی پیشوا نہیں ۔

مکر اور بری تدبیر کا وبال مکار کے سر پر
ہی پڑتا ہے ۔

اپنا واجبی حق لینے میں آدمی پر کوئی طعن اور
عیب نہیں البتہ دوسروں کا حق غصب
کرنا عیب کی بات ہے ۔

خدا تعالے کا ملک ایسے لوگوں سے خالی
نہیں رہتا۔ جو اسکی شریعت کے پورے
طور پر حامی اور معاون ہوں۔ کبھی تو
وہ لوگوں میں ظاہر اور مشہور ہوتے
ہیں۔ اور کبھی پوشیدہ اور مخفی رہتے
ہیں۔ بہر حال ان کے وجود مسعود سے
زمین اس لئے خالی نہیں ہوگا۔ کہ گمراہ
لوگ شریعت حقہ کی روشن دلایل کو
باطل کے پردہ سے نہ چھپائیں ۔

جب تک کہ دوست اپنے دوست کی
غیبت اور افلاس و نکبت میں اور
وفات کے بعد بھی اس کے حقوق کی بنا
نگہداشت نہ کرے۔ وہ دوستی میں کامل نہیں

جو شخص آخرت کی نعمتوں کا متمنی ہے۔ وہ
جب تک دنیا کی مرغوب چیزوں کو نہ
چھوڑیگا۔ تب تک جنت کی نعمتیں
حاصل نہیں کریگا ۔

شریر لوگوں کے پاس بیٹھنے والا بلاؤں
اور مصیبتوں سے مامون نہیں رہتا۔

سچے دوست پر اگرچہ ظلم کیا جاوے مگر وہ
دوستی سے منہ نہیں پھیرتا۔ اور وفادار
دوست کو اگرچہ اپنے پاس سے نکال دیا جائے
مگر وہ دوستی کی حفاظت سے منہ نہیں
موڑتا ۔

جب عمر کی مدت ختم ہو جائے۔ تو پھر کوئی
سامان کام نہیں آتا۔ اور بے لقائی ف

کرنے سے دوستی کا قیام نہیں رہتا ؎
تقویٰ کے بغیر ایمان کچھ کام نہیں آتا۔ اور دنیا کی زیادہ رغبت کے ہوتے آخرت کا کوئی عمل نفع نہیں پہنچاتا ؎
جب لوگ اپنی آخرت کی درستی اور اصلاح کے خیال سے دنیا کی کوئی چیز چھوڑ دیتے ہیں۔ تو خدائے پاک اس کے عوض میں انکو ضرور ایسی چیز عطا فرماتا ہے جو اس سے کہیں بہتر ہوتی ہے اور اگر دنیا کی اصلاح کی غرض دین کی کوئی بات ترک کر دیتے ہیں تو خدائے پاک ان کو اس سے بڑی مصیبت میں مبتلا کرتا ہے ؎
عقلمند کو یہ مناسب نہیں کہ جب امن کی طرف راستہ مل جائے تو پھر خوف کی حالت میں مقیم رہے ؎
مومن حاسد کینہ ور اور بخیل نہیں ہوتا ؎
جس شخص کی بات نہ مانی جائے اس کی تدبیر کچھ کارگر نہیں ہوتی ؎
دو شخصوں یعنی عالم مقرر اور محفوظ رکھنے والے سامع کے سوا سرگوشی اور کانا پھوسی میں کسی کے واسطے کوئی بہتری نہیں ؎
جس طرح کہ جھوٹ بات بیان کرنے میں کچھ نفع اور بھلائی نہیں اسیطرح حکمت کی بات سے خاموش رہنے میں کچھ بہتری نہیں ؎
جیسے جہالت کی بات کہنے میں کچھ خوبی نہیں ایسا ہی حق سے چپ رہنے میں کوئی بھلائی نہیں ؎
روزی تنگ یا فراخ کرنے کا خدائے پاک کے سوا کوئی شخص مالک نہیں۔
خدا تعالے کی نافرمانی میں مخلوق کی طاعت نہیں۔ یعنی اگر کسی صورت میں خدائے خالق کی نافرمانی پائی جائے تو اس میں مخلوق کی طاعت کو بالائے طاق رکھنا چاہیئے۔ اور اپنے خالق کے حکم کا خلاف کبھی بھی نہ کرنا چاہیئے ؎
حرام کاموں سے پرہیز کرنے سے بڑھکر کوئی پرہیزگاری زیادہ نافع نہیں اور ظلم سے دبائے ہوئے حقوق واپس کر دینے سے بڑھکر کوئی عدل زیادہ افضل نہیں ؎
حرص کے سوا کسی صورت میں مال جمع نہیں ہوتا۔ اور حریص ہمیشہ شقی اور مذموم رہتا ہے اور بخل کے سوا کسی وجہ سے مال باقی نہیں رہتا اور بخیل ہمیشہ معذب اور ملوم رہتا ہے ؎
جب تک موت نفس کے سر پر نہ آئے تو یہ امیدوں سے فارغ نہیں ہوتا ؎
آدمی کو بدن سے جدا ہونے یعنی مرتے دم تک اعمال صالحہ سے استغنا نہیں۔

Marfat.com

ہو سکتا جو شخص خلقِ خدا پر ظلم کرتا اور
ظلم کے زخموں سے اپنے بدن کو مجروح
رکھتا ہے وہ قیامت پر ایمان نہیں رکھتا
کسی شخص کو عمل صالح کی تلاش اور ضروریات
راہ سے بے نیازی اور استغنا حاصل نہیں
خدائے پاک کی طاعت کے سوا انسان دولتمند
نہیں ہوتا۔ اور اسکی نافرمانی کے سوا
بدبخت اور شقاوت مند نہیں ہوتا ؛
جب تک آدمی ان چیزوں کو محبوب نہ رکھے جو
خدائے پاک کو محبوب اور پسند ہیں اور
ان چیزوں کو برا نہ سمجھے جو اس کے
نزدیک بری اور ناپسند ہیں تب تک
اسکا ایمان کامل نہیں ہوتا ؛
جب تک آدمی کو ان چیزوں کی نسبت جو آپ
کے ہاتھ میں ہیں ان چیزوں پر زیادہ
بھروسہ نہ ہو جو خدائے پاک
کے پاس ہیں تب تک اس کا ایمان
صادق نہیں ہوتا ؛
وہ شخص عقلمند نہیں ہے جو اپنے مال کو
اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ نہیں کرتا
اور آج کے کام کو کل پر چھوڑتا ہے ؛
دنیا کی آسایش دائم نہیں رہتی اس کی خوشی
ہمیشہ قایم نہیں رہتی ؛
خدا تعالیٰ کے احکام اور اس کی حدود کی
پابندی کے سوا کوئی شخص سعادتمند
نہیں ہوتا۔ اور ان کے ضایع کرنے

بغیر کوئی شخص شقاوت مند نہیں ہوتا
حرام چیزوں کے چھوڑنے اور گناہوں سے
پرہیز کرنے سے بڑھکر کوئی پرہیزگاری
زیادہ نافع نہیں ؛
کسی شخص کو زمانے کی گردشوں سے اطمینان
نہیں اور کوئی شخص ان کے حوادث
سے سلامت نہیں ؛
تقویٰ کے ہوتے کوئی چیز ہلاک نہیں ہوتی
اور کوئی زراعت پیاسی نہیں رہتی ؛
جو شخص طمع سے خالی اور پرہیزگاری سے
ساتھ آراستہ ہو اس کا زہد کچھ
فائدہ مند نہیں ؛
خدائے جل جلالہ کو یہ آنکھیں نہیں دیکھ سکتیں
بلکہ مومن کے دل حقیقت ایمان کی بدولت
اسے ادراک کرتے ہیں۔
کلمہ لا الٰہ الا اللہ ایمان کا اصل احسان
کی ابتدا خدا تعالیٰ کی رضامندی کی بات
اور شیطان کی ذلت اور خواری کا موجب
زبان کے محفوظ رکھنے اور لوگوں کیساتھ
احسان کرنے سے بڑھکر ان کے
حق میں کوئی چیز زیادہ سودمند نہیں ؛
صابر آدمی کو دیر سے کامیاب ہو مگر کامیابی
سے محروم نہیں رہتا ؛
ایمان اور لوگوں کے ساتھ احسان کرنے
سے بڑھکر انسان کے حق میں کوئی زیادہ
مفید ذخیرہ نہیں ؛

Marfat.com

آدمی کو اپنے مقاصد اور حوائج پورا کرنے میں
مندرجہ ذیل تین امور کی پابندی ضروری
ہے کہ ان کے بغیر انکی درستی نہیں
ہو سکتی (۱) کتنا ہی بڑا کام ہو اسے
چھوٹا خیال کرنا چاہیئے۔ تاکہ وہ عظمت
کے ساتھ سرانجام پذیر ہو (۲) اپنی راز
کی باتوں کو محفوظ رکھنا چاہیئے تاکہ خوبی
کے ساتھ ظاہر ہوں (۳) انکے سرانجام دینے
میں کاہلی اور سستی کو ترک کرکے عجلت
اور ہوشیاری سے کام کرنا چاہیئے
تاکہ خوشنمائی کے ساتھ ختم ہوں ؛

کوئی شخص آخرت کی عزت اور مراتب عالیہ
کو مندرجہ ذیل تین چیزوں کے بغیر حاصل
نہیں کرسکتا۔ (۱) اخلاص عمل (۲)
دنیا کی فضول امیدوں کو چھوٹا کرنا۔
(۳) تقوئے کو لازم پکڑنا۔

مصائب اور آفات کی تلخی کے ہوتے
لذت کی حلاوت اور شیرینی محسوس
نہیں ہوتی ؛

گناہ کی لذت آخرت کی رسوائی اور دردناک
عذابوں کے برابر نہیں ہو سکتی ؛

حق کی تلخی پر وہی شخص صبر کرتا ہے جس کو
اس کے انجام سے حلاوت کا یقین
حاصل ہو ؛

جنت کے ساتھ وہی کامیاب ہوتا ہے جس
کا باطن اچھا اور نیت خالص ہو ؛

اپنے علم پر عمل وہی شخص نہیں کرتا جسے حصول
ثواب میں شک ہوتا ہے اور علم کے
مطابق عمل وہی کرتا ہے جسے فضیلت
اجر کا یقین حاصل ہوتا ہے ؛

نیکوئی اور احسان کے بوجھ اٹھانے کے
سوا مروت کامل نہیں ہوتی۔ اور مرغوب
طبع چیزوں کے خلاف کی تکلیف جھیلے
بغیر نیکوئی موجود نہیں ہو سکتی ؛

مومن ضرور حلیم اور رحم دل ہوتا ہے اور
صحیح دل سے ضرور صحیح مضمون نکلتا ہے

جو شخص ادب سے خالی اور لہو کی طرف مائل
ہو۔ وہ رئیس اور سردار نہیں ہو سکتا

جو شخص کھیل کود کا عاشق اور لہو و طرب کا شیدا
ہو وہ کامیاب نہیں ہوتا ؛

عالم شخص عمل صالح کی زیادتی سے مستغنی نہیں
ہوتا۔ اور عقلمند اور ہوشیار آدمی
درست اور غالب رائے سے کبھی بھی بے
پرواہ نہیں رہتا ؛

کمینے شخص سے بردباری کے سوا بدلہ نہیں
لے سکتے اور برائی کرنے والے کا
سب سے اچھا مقابلہ یہ ہے۔ کہ
اس سے درگذر کیا جائے ؛

جو شخص قدرشناس نہ ہو اس کے ساتھ
نیکی کرنے میں کوئی بھلائی نہیں اور
خدائے پاک کے نزدیک عقلی عارف
اور نفس عزوف[1] کے سوا کوئی شخص پاک

---

[1] برائی سے منہ پھیرنے والا

نہیں ؛

جھوٹے شخصوں میں خیر و خوبی کا نام نہیں اور جھوٹے علما کو بھلائی سے کوئی کام نہیں ؛

اس قوم میں کوئی بہتری نہیں جو دوسروں کی خیر خواہی نہیں کرتی اور نہ خیر خواہوں کو دوست رکھتی ہے ؛

دنیا میں دو شخصوں کے سوا کسی کے لئے کوئی خیر اور خوبی نہیں - (۱) وہ شخص جو گناہ کرتا ہے تو توبہ سے ان کا تدارک کر لیتا ہے (۲) خدائے پاک کی طاعت میں اپنے نفس کیساتھ جہاد کرتا ہے ؛

جس شخص کے شر سے لوگ نجات نہیں پاتے وہ خدائے پاک کے عذاب سے نجات نہ پائیگا اور جس شخص کے ظلم سے لوگ مامون نہیں رہتے وہ خدا تعالے کے عذاب سے مامون نہ ہوگا ؛

کثرت رکوع اور سجود کے سوا کوئی چیز خدا تعالے سے نزدیک نہیں کرتی - اور رضا بقضا اور قناعت کے برابر کوئی چیز فاقہ اور محتاجی کو دور نہیں کرتی ؛

جو شخص اپنی موت سے بھاگتا ہے اسپر کوئی ملامت نہیں اور اس بھاگنے میں کوئی بھلائی نہیں جو اپنے حقوق کے برابر تیرے حقوق کو ضروری نہیں سمجھتا -

دوزخ کی حالت کو بیان فرماتے ہیں کہ اس رہنے والے کبھی اس سے باہر نہ نکلینگے اس کے قیدی کوئی معاوضہ دیکر رہائی نہ پائینگے - اور اس کے زنجیر کبھی توڑے نہ جائینگے - اس گھر میں رہنے کی کوئی مدت مقرر نہیں جو ختم ہو جائے اور اہل دوزخ کیلئے کوئی مدت معین نہیں جو گذر جائے اور اس کے بعد نجات پائیں ؛

کسی کی مذمت میں فرماتے ہیں کہ یہ شخص نہ تو مصیبت میں صبر کرتا ہے اور نہ خدا کے خوف سے ڈرتا ہے نہ ہدایت کی راہ جانتا ہے کہ اسکی پیروی کرے - اور نہ ہلاک کے دروازے کو سمجھتا ہے کہ اس سے منہ پھیرے ؛

ان چہروں پر پھٹکار ہے جو صرف برائی کے وقت دکھائی دیتے ہیں ؛

سیاست میں عدل کرنے کے برابر کوئی ریاست نہیں ؛

حسن باطن کے سوا ظاہر کی خوبی میں کوئی خیر اور بہتری نہیں اور تکبر - ظلم اور فخر کی خصلت میں ذرا بھر خوبی نہیں

جس شخص پر غضب اور شہوت غالب آجائے اسے عقلمند نہ شمار کرنا چاہیئے ؛

ریاضت سے اسی شخص کو فایدہ ہوتا ہے جس کا نفس عالی ہمت اور بیدار ہو اور احسان کرنا بہت ہی نفع بخشتا ہے جب ایسے شخص کیساتھ احسان کیا جائے

Marfat.com

جو عہد کا پکا اور وفادار ہو ؛

اس لذت میں کوئی خوبی نہیں جس سے ندامت پیش آئے اور اس شہوت میں کچھ بہتری نہیں جس کے بعد عذاب کی صورت نظر آئے ؛

آل بیت کرام رض کی نسبت فرماتے ہیں کہ اس امت میں پیغمبر کے رشتے کے لحاظ سے کوئی شخص ان کے ساتھ برابر نہیں اور جن لوگوں پر ہمیشہ سے ان کے احسان جاری ہیں وہ ان کے ساتھ کیسے برابر ہو سکتے ہیں ؛

تقویٰ سے بڑھکر کوئی شرافت اعلےٰ نہیں اور خواہش نفس کی پیروی سے بڑھکر کوئی ہلاکت بڑی نہیں ؛

ورع سے بڑھکر زیادہ افضل کوئی عمل نہیں اور لالچ سے بڑھکر زیادہ بڑی کوئی ذلت نہیں ؛

عافیت سے بڑھکر زیادہ عمدہ کوئی لباس نہیں اور صدق نیت اور اخلاص عمل سے بڑھکر زیادہ بہتر کوئی احسان نہیں

اگر عقل لیاقت علم، علم کے ساتھ حلم اور حلم کے ساتھ قدرت ہو تو اس سے بڑھکر کوئی اچھی چیز نہیں ؛

کمینہ آدمی کسی شخص کی خیر خواہی اسی وقت کرتا ہے جب اس سے کسی چیز کے ملنے کی امید رکھتا یا اس سے دبتا ہو اور جب امید اور دباؤ دور ہو جائے

تو پھر اپنے اصل کی طرف لوٹ آتا ہے ؛

اس سے بڑھکر کوئی اچھی نعمت اور بھلائی نہیں اور دیکر خدا نے سے بڑھکر زیادہ بری کوئی برائی نہیں ؛

اس دل میں جو خدا تعالےٰ کے خوف سے نہ ڈرے اس آنکھ میں جو اس کے ڈر سے نہ روئے۔ اور اس علم میں جس سے کچھ نفع نہ ہو۔ کوئی خیر اور خوبی نہیں اور یقین اور ورع کے بغیر عمل سے کچھ نفع نہیں ؛

کسی دل میں حکمت اور شہوت دونو اکٹھی جاگزین نہیں ہوتیں اور عصمت کے بغیر حکمت و علم کچھ کام نہیں آتے ؛

اس شخص سے بڑھکر جو اپنے نفس کو مغلوب کر کے اسکا مالک ہو جائے کوئی بڑا اور زیادہ قوی اور بہادر نہیں۔ اور اس شخص سے بڑھکر جو اپنے نفس کو بیکار چھوڑ کر اسے ہلاک کر دے کوئی کمزور اور زیادہ عاجز نہیں ؛

بے تدبیری کے ساتھ دولتمندی حاصل نہیں ہوتی۔ اور حسن تدبیر کے ہوتے محتاجی پیش نہیں آتی ؛

عالم شخص جب تک ان علما کا جو اس سے اعلےٰ پایہ رکھتے ہیں۔ رشک نہ کرے اور جو اس سے کم درجہ ہیں انکو حقیر نہ سمجھے اور اپنے علم کے ذریعہ دنیا

Marfat.com

جمع نہ کرے تب تک وہ عالم کہلانے کا مستحق نہیں ہو سکتا ؛

باب یائے تحتانیہ

فصل حضرت امیرالمومنین سیدنا علی بن ابیطالب کے ان نصائح اور پر حکمت کلمات کا ترجمہ

جو باب یائے تحتانیہ میں داخل اور کلمہ ینبغی سے شروع ہوتے ہیں ؛

جناب امیرالمومنین رضہ فرماتے ہیں کہ عقلمند کو چاہیئے کہ وہ کسی حال میں اپنے پروردگار کی طاعت اور مجاہدہ نفس سے فارغ نہ رہے ؛

عقلمند کو چاہیئے کہ آخرت کے لئے اعمال صالحہ کمائے اور جان کے پرواز کرنے اور قبر میں آنے سے پہلے وہاں کے لئے بہت ساز اد راہ بنائے ؛

مومن کو چاہیئے کہ جب اسے خدا تعالے کی نافرمانی کا خیال آئے تو پروردگار سے حیا کرے اور اس سے شرمائے ؛

مومن کو چاہیئے کہ طاعت کو لازم پکڑے اور ورع اور قناعت کو اپنا لباس بنائے

جو شخص خدائے پاک کو پہچانتا ہے اسے لازم ہے کہ اس کا دل اسکی امید اور خوف سے خالی نہ رہے۔ اور

جو شخص اپنے نفس کی حقیقت جانتا ہے اسے لازم ہے کہ قناعت اور عفت کو لازم پکڑے رہے ؛

جو شخص دنیا کی حقیقت سمجھتا ہے۔ اسے ضروری ہے کہ اسکی رغبت سے برکنار ہو جائے اور جو شخص دار فانی کی کیفیت جانتا ہے اسے ضروری ہے کہ وہ دار بقا کے لئے عمل صالح کمائے ؛

جو شخص اپنے نفس کی شرافت کو سمجھتا ہے اسے لازم ہے کہ اس کو دنیا کی دنائت[1] سے پاک صاف رکھے اور جو شخص یہ جانتا ہے کہ اسے یہاں سے بہت جلد کوچ کرنا ہے۔ وہ اپنے سفر کے لئے اچھی طرح سے سامان تیار کرے ؛

عقلمند کو چاہیئے۔ کہ وہ اپنی آخرت کی طرف متوجہ ہو۔ اور اپنے ہمیشہ رہنے کا گھر آباد کرے ؛

جس شخص کو یہ یقین ہے کہ دنیا بہت جلد زائل ہونے والی ہے۔ اسے لازم ہے کہ اسکی رغبت چھوڑ دے اور جس کو آخرت کے بقا اور دوام کا علم ہے اسے ضروری ہے کہ اس کے لئے کچھ کمائے۔ اور جوڑ لے ؛

[1] پست ہمتی۔ کمینہ پن۔

Marfat.com

جو شخص خدائے پاک کو جانتا ہے اُسے لازم ہے
کہ اسکی ذات پاک پر توکل کرے اور جو
شخص اپنے نفس کو پہچانتا ہے اُسے
ضروری ہے کہ ہمیشہ علم اور خدا تعالٰے
کے عذاب سے بچاؤ کی فکر میں رہے
جو شخص زمانے کی حالت کو جانتا ہے اُسے
لایق ہے کہ اس کی گردشوں اور
مصیبتوں سے بے فکر نہ رہے ؀
جو شخص لوگوں کے حالات سے واقف
ہے اسے لازم ہے کہ ان کے مال
و دولت کی خواہش نہ رکھے جو شخص
بڑے لوگوں کو پہچانتا ہے اسے
لازم ہے کہ ان سے الگ رہے
جو شخص بدکاروں کی حالت سے واقف
ہے اسے ضروری ہے کہ ان کے
اعمال سے دور رہے ؀
عقلمند کو چاہیے۔ کہ اپنے مال کے ذریعے
تعریف کمائے نام پائے اور
اپنے آپ کو سوال سے بچائے ؀
اسبات کی ضرورت ہے کہ آدمی کے
افعال اس کے اقوال سے اچھے ہوں
نہ یہ کہ اس کے اقوال تو بھلے ہوں اور
افعال خراب اور برے ؀
سچا آدمی سچائی کی بدولت اس مرتبے کو
پہنچ جاتا ہے جسے جھوٹا اپنے مکر و
حیلے سے پا نہیں سکتا ؀

عقلمند کو چاہیئے کہ جاہل اور نادان سے
اسطرح کلام کرے جسطرح طبیب
بیمار سے گفتگو کرتا ہے ؀
آدمی کو ضروری ہے کہ دنیا کے امراض
(حرص۔ حب۔ جاہ وغیرہ) کا علاج
اس طرح سے کرے۔ جس طرح بیمار
اپنے جسمانی امراض کی دوا کرتا ہے اور
اس کی لذتوں سے اس طرح پرہیز
کرے کہ جس طرح مریض مضر چیزوں
سے پرہیز رکھتا ہے ؀
چاہیئے کہ آدمی کا علم اسکی گفتگو اور بیان سے
زاید اور اس کی عقل اس کی زبان پر
غالب ہو اور جو باتیں زبان سے
نکلتی ہیں ان سے آدمی کی عقل کا
انداز معلوم ہو جاتا ہے ؀
عقلمند کو چاہیئے کہ مال و دولت۔ زور
و قوت علم و لیاقت کے نشے اور
مدح و ثنا اور جوانی کی ابتدائی مستی
سے بچا رہے ان میں ایسی گندی
اور ناپاک بو بھری ہوتی ہے۔ جو
عقل کو سلب کر دیتی ہے اور وقار کو
کھو دیتی ہے ؀
آدمی کو چاہیئے۔ نیک علماء کی صحبت
میں زیادہ رہے اور شریروں اور
بدکاروں کی نزدیکی سے پرہیز کرے
جو شخص احمقوں کی دوستی کو غنیمت سمجھتا ہے

Marfat.com

وہ ذلیل اور خوار ہونے کے لائق اور سزاوار ہے ؏

جو شخص اپنے نفس کی اصلاح کرنی چاہتا ہے اسے لازم ہے کہ وہ قدم پھسلنے کے خوف سے ہمیشہ اپنے بچاؤ کی فکر میں رہے اور اپنے گناہوں پر نادم ہوتا رہے ؏

آدمی کو چاہیئے کہ اپنی بلند ہمتی۔ وفائی عہد اور کثرت کے ساتھ سخاوت کرنے پر فخر کرے نہ کہ اپنے باپ دادا کی بوسیدہ ہڈیوں اور اپنی رذیل صفتوں پر اترائے ؏

عقلمند کو چاہیئے۔ کہ جب لوگوں کو علم پڑھائے تو انکو زیادہ ملامت نہ کرے اور سخت و سست نہ سنائے اور اگر خود پڑھنے لگے تو ہر ایک بات پر ہاں میں ہاں نہ ملائے بلکہ ہر ایک مسئلے کی تحقیق کرتا جائے ؏

فصل حضرت امیر المومنین سیدنا علی بن ابیطالب کے ان نصائح اور پُر حکمت کلمات کا ترجمہ۔

جو باب یائے تحتانی میں داخل اور لفظ یبتدل سے شروع ہوتے ہیں ؏

جناب امیر المومنین رضہ ارشاد فرماتے ہیں۔ کہ آدمی کا ایمان احکام شریعت کے تسلیم کرنے اور طاعت کے پابند رہنے سے معلوم ہوتا ہے اور آدمی کی عقل عفت اور قناعت کیساتھ آراستہ ہونے سے معلوم ہوتی ہے ؏

آدمی کی گفتگو سے اس کی عقل کا پتہ چلتا ہے ؏

مندرجہ ذیل چار چیزیں آدمی کے ادبار کی نشانی ہیں (۱) بدتدبیری (۲) بیجا فضول خرچی (۳) ہر کسی پر بے اعتباری (۴) لوگوں کے دہوکے میں آجانا ؏

آدمی کا دین دو باتوں سے معلوم ہوجاتا ہے (۱) حسن تقوےٰ (۲) صدق ورع ؏

آدمی کی شرارت اور برائی دو چیزوں سے معلوم ہوجاتی ہے (۱) کثرت حرص۔ (۲) شدت طمع ؏

آدمی کی عقل اس کے کلام کی خوبی سے اور نجابت اصل اس کے افعال کی عمدگی سے ظاہر ہوتی ہے ؏

آدمی کی بزرگی تھوڑا بولنے اور اس کی فضیلت کثرت تحمل (بردباری سے) معلوم ہوتی ہے ؏

آدمی کی شرافت اس کی کشادہ روئی کے حسن اور لوگوں کے ساتھ احسان کرنے سے ظاہر ہوتی ہے ؏

نفس لوگوں کا پتہ اسطرح چلتا ہے کہ ان کے نیک کاموں اور اچھی تصدقوں کا ذکر

Marfat.com

نیک لوگوں کی زبانوں پر جاری رہتا ہے۔

مندرجہ ذیل چار چیزیں سلطنت کے ادبار اور زوال کی نشانی ہیں (۱) اصول کا خیال نہ رکھنا (۲) فروعی باتوں کے پیچھے پڑنا (۳) کمینوں کے مراتب بڑھانا (۴) شریفوں کے مدارج گھٹانا۔

تین چیزیں مروت کی نشانی ہیں (۱) کثرت حیا (۲) مال خرچ کرنا (۳) کسی کو تکلیف نہ دینا۔

کمینے کی تین علامتیں ہیں (۱) برے کام (۲) بدخلقی (۳) مذموم بخل کرنا۔

ایمان کی تین علامتیں ہیں۔ (۱) کثرت تقوی (۲) نفس کی شہوتوں کو دبا رکھنا (۳) نفسانی خواہشوں پر غالب آنا۔

تمہاری فضیلت تمہارے عمل سے اور تمہارا شرف و کرم تمہارے بذل سے ظاہر ہوتا ہے۔

صدق یقین کی تین نشانیاں ہیں (۱) دنیا کی فضول امیدوں کو چھوٹا کرنا (۲) اخلاص عمل (۳) دنیا سے بے رغبت ہونا۔

آدمی کا علم کثرت تحمل (لوگوں کی باتوں کو برداشت کرنا) اور اسکی بزرگی کثرت انعام سے ظاہر ہوتی ہے۔

موجودہ چیزوں کی حالت سے آئندہ چیزوں کی حالت کا پتہ چل سکتا ہے۔

آدمی کی مروت تین چیزوں سے معلوم ہوتی ہے (۱) لوگوں کیساتھ تمام طرح نیکی کرنا (۲) مال کے ساتھ احسان کرنا (۳) احسان کرکے منت نہ رکھنا۔

آدمی کی عقل کثرت وقار اور حسن احتمال سے اور اسکی شرافت اصلی حسن افعال سے ظاہر ہوتی ہے۔

فصل حضرت امیرالمومنین سیدنا علی بن ابی طالب کے ان نصایح اور حکمت کلمات کا ترجمہ

جواب یائے تحتانی میں داخل اور لفظ بیسیر سے شروع ہوتے ہیں۔

جناب امیرالمومنین رضہ ارشاد فرماتے ہیں کہ تھوڑی سی ریا بھی شرک ہے۔ تھوڑا سا ظن بھی شک ہے۔ اور تھوڑی غیبت بھی جھوٹ اور افک (بہتان) ہے۔

تھوڑا سا شک بھی یقین بگاڑ دیتا اور تھوڑی سی دنیا بھی دین کو خراب کر دیتی ہے۔

تھوڑا سا لالچ بھی بہت سی پرہیزگاری کو بگاڑ دیتا اور تھوڑی سی حرص بہت سے لالچ کی طرف کھینچتی ہے۔

تھوڑا سا دین بہت سی دنیا سے بہتر ہے تھوڑا سا علم فائدہ عمل کا موجب ہے اور تھوڑی

سی خواہش نفسانی عقل کو بگاڑ دیتی ہے ؛
تھوڑی سے امید عمل کو فاسد کر دیتی ہے اور
تھوڑا مال جو کافی ہو اس کثیر سے بہتر
ہے جو سرکشی کا موجب ہو ؛
تھوڑی دنیا کفایت کرتی اور زیادہ ہلاک کرتی ہے
تھوڑا سا حق بہتیرے باطل دور کر دیتا۔ اور
تھوڑا سا علم بہت سے جہل کو مٹا دیتا
ہے ؛
تھوڑا سا مال عطا کرنا بہانہ جوئی اور غدر پیش
کرنے سے اچھا ہے اور استغفار کے
ساتھ تھوڑی سی توبہ گناہوں اور
ان پر اصرار کرنے کو مٹا دیتی ہے ؛
دنیا کا تھوڑا سا مال اس کے بہت ساز و
سامان سے بہتر ہے ؛
دنیا کے مال کی وہ مقدار جس سے حاجت
برآری ہو جائے۔ اس سے اچھی ہے
جو ہلاکت کو پہنچائے ؛

فصل حضرت امیر المومنین سیدنا علی ابن ابی طالب کے ان نصایح اور پر حکمت کلمات کا ترجمہ

جو باب یائے تحتانی میں داخل اور کلمہ یا حرف ندا سے شروع ہوتے ہیں ؛
جناب امیر المومنین رض ارشاد فرماتے ہیں۔ اے
دنیا کی رغبت کے قیدی لوگو اس
کی رغبت سے باز آجاؤ۔ کیونکہ دنیا کیطر

جھکنے والا اسوقت چوکنا ہوتا ہے۔ جب
زمانہ اپنے حوادث کے دانت اس پر
پیسنے لگتا۔ اور یہ انکی آواز سنتا ہے ؛
اے نیکی اور احسان کرنے والو اپنے احسان
کی منت نہ رکھو۔ اور اسے مت جتلاؤ
کیونکہ جتلانے سے نیکی اور احسان برباد
ہو جاتا ہے ؛
اے اللہ کے بندے گناہ کی وجہ سے کسی شخص
کو عیب لگانے میں جلدی نہ کر شاید
کہ خدائے غفور اس کا گناہ معاف فرما
اور اپنی جان پر چھوٹے سے گناہ
سے بھی بے فکر نہ ہو۔ شاید کہ تو اسی کی
وجہ سے عذاب الہٰی میں مبتلا ہو
جائے ؛
اے ابن آدم جب تو دیکھتا ہے کہ خدا پاک
کی نعمتیں تجھے لگاتار پہنچ رہی ہیں۔ تو
اس کی نافرمانی سے پرہیز کر۔ اور شکر گذاری
کیساتھ اسکی نعمتوں کو محفوظ رکھ ؛
اے دنیا تو مجھ سے دور ہو جا۔ کیا تو مجھ سے
تعرض کرتی اور میری مشتاق بنتی ہے
خدائے پاک مجھ پر تیرا وقت نہ لائے
تو میرے سوا کسی اور کو دھوکا دے
مجھے تیری کچھ حاجت نہیں۔ میں نے تجھے
تین طلاق دیدئے ہیں۔ اب میں
رجوع نہیں ہو سکتا۔ تیرا عیش و
آرام تھوڑا تیرے خطرے زیادہ اور

Marfat.com

تیرے عاشق ذلیل و خوار ہیں۔ افسوس کہ اپنے پاس سامان بہت تھوڑا۔ راستہ نہایت لمبا۔ سفر بہت دور اور جہاں پہنچنا ہے وہ مکان بڑا خطرناک ہے

اے دنیا کے بندو۔ ہر وقت اس کے واسطے کوشش کرتے رہو۔ جب تم دن بھر خرید و فروخت میں مشغول رہتے رات کو اپنے بستروں پر لوٹتے اور نیند سے خراٹے لیتے۔ آٹھ پہر میں آخرت سے غافل رہتے اور اعمال صالحہ میں آجکل کرتے رہتے ہو تو بتلاؤ کہ راہ کے کی کب فکر کروگے۔ سفر کیلئے کب سامان بناؤ گے اور آخرت کے معاملے کی کب فکر کروگے؛

اے لوگو! کب تک تمہیں وعظ و نصیحت سنایا جائیگا۔ اور تم اسے قبول نہ کروگے۔ کئی وعظ تم کو سنا چکے۔ کئی ڈرانے والے ڈرا چکے کئی منع کرنے والے منع فرما چکے۔ علمائے دین احکام الہیٰ پہنچا چکے۔ انبیاء اور رسول ہدایت کے رستے بتلا چکے۔ خداتعالےٰ کی حجت کو تمام کر دیا۔ اور شریعت کے رستے کو ظاہر اور واضح فرما دیا تم کو لازم ہے کہ اعمال صالحہ میں جلدی کرو اور فرصت کے وقت کو غنیمت سمجھو کہ آج عمل کا موقعہ ہے۔ اور کوئی حساب نہیں اور کل حساب ہوگا اور عمل کا کوئی موقعہ نہ ملیگا۔ اور ظالموں کو عنقریب معلوم ہو جائیگا کہ وہ کس جگہ کی طرف لوٹتے ہیں؛

اے لوگو! دنیا کی رغبت چھوڑ دو۔ کیونکہ اسکی عمر بہت چھوٹی اور اس میں خیر نہایت تھوڑی ہے یہ سفر اور روانگی کا گھر اور ناخوشی کا مقام ہے یہ موت کے نزدیک کر دیتی اور امید دل کے سر پر پانی پھیر دیتی ہے۔ خبردار کہ یہ مکار سامنے آکر تم کو اپنا جلوہ دکھاتی اور پھر سرکشی سے پیچھے ہٹ جاتی۔ اور جھوٹ اور خیانت سے پیش آتی ہے

اے ابوذر تو نے ان لوگوں پر صرف خداتعالےٰ کی رضامندی کی وجہ سے غصہ کیا ہے پس تو اسی خدائے پاک سے ثواب کی امید رکھ کہ جس کے لئے غصہ ہوا ہے انہوں نے اس بات کا خوف کیا ہے کہ کہیں تو انکی دنیا نہ لے لے۔ اور تو اسبات سے ڈرا ہے کہ مبادا وہ تیرے دین کو نقصان پہنچائیں پس وہ دنیا جس کی وجہ سے وہ تجھے ڈراتے ہیں ان کے ہاتھ میں چھوڑ دے اور جس دین کی وجہ سے تو ان سے ڈرتا ہے اسے لے کر بھاگ جا۔ جو چیز تو نے ان کے ہاتھ سے بچا رکھی ہے۔

Marfat.com

وہ اس کے نہایت محتاج ہیں اور
جو چیز ان کے ہاتھ آئی ہے اس کی تجھے
کوئی ضرورت نہیں ؛
اگر ساتوں آسمان اور زمین کسی بندے پر
بند ہو جائیں اور پھر وہ اللہ تعالیٰ
کا تقویٰ اختیار کرے تو اللہ تعالیٰ
اس کے نکلنے کا کوئی نہ کوئی راستہ
ضرور بنا دیتا ہے تجھے صرف حق کے
ساتھ مانوس اور باطل سے متوحش
ہونا چاہیئے ۔ اگر تو ان کی دنیا
سے اعراض کریگا ۔ تو وہ تجھے دوست
رکھینگے ۔ اور اگر اس سے قطع تعلق
کریگا ۔ تو تجھ سے کچھ خوف نہ
کھائینگے ؛
اے اہل غرور تم کو دنیا کی کس چیز نے مغرور
کر رکھا ہے یہ ایسا گھر ہے کہ اس
میں بھلائی بہت قلیل اس میں طرح
طرح کے شر موجود ۔ اس کی نعمتیں
سریع الزوال اور مسلوب ۔ اس سے
صلح رکھنے والا مغلوب اس کا مالک
درحقیقت غلام اور مملوک اور اس کا
سامان آخر کار متروک ہے ؛
اے لوگو ! ہمارے پیغمبر صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم
سے بڑھکر دنیا میں خدائے پاک
کی توحید کی کوئی دلیل زیادہ مضبوط
نہیں اور اس کی پاک کتاب قرآن مجید
سے بڑھکر کوئی اعلیٰ حکمت نہیں خدا تعالیٰ
نے تم میں سے اسی شخص کی تعریف فرمائی
ہے جو اس کی رسی کو مضبوط پکڑے اور
اس کے نبی کی پیروی کرے ۔ جو لوگ
تم سے پہلے ہلاک ہو چکے ہیں وہ اسی
وقت ہلاک ہوئے ہیں جب انہوں نے
خدائے پاک کی نافرمانی کی اس کے
حکموں کا خلاف کیا اور اپنی خواہش نفسانی
کی پیروی کرنے لگے ۔ اسی واسطے
خدائے غالب ارشاد فرماتا ہے
کہ جو لوگ اس کے حکم کے خلاف
کرتے ہیں ان کو اس بات کا اندیشہ
رکھنا چاہیئے ۔ کہ ان پر کوئی فتنہ آ
پڑیگا ۔ یا ان کو سخت عذاب پہنچیگا ؛
اے لوگو جو شخص تمہیں نصیحت کرے اس کی
نصیحت کو قبول کرو ۔ جو شخص نصیحت کو
تمہارے پاس پہنچائے اس کی اطاعت
بجا لاؤ ۔ اس بات کو سمجھ لو کہ خدائے پاک
نے ان ہی دونوں کی تعریف فرمائی ہے
جو حکمت کو اچھی طرح سے محفوظ رکھتے
ہیں اور ان ہی لوگوں کو سراہا ہے جو
حق کو جلدی سے قبول کرتے ہیں اور
یہ بھی سمجھو کہ جہاد اکبر خود نفس کا جہاد ہے
اپنے نفوس کے جہاد میں مشغول رہو
تاکہ سعادت ابدی حاصل ہو قال قیل کو
چھوڑ دو تاکہ سلامت رہو ۔ خدائے پاک

Marfat.com

کو کثرت سے یاد کرو تا کہ غنیمت ہاتھ آئے۔ اور اے اللہ کے بندو! آپس میں بھائی بھائی ہو کر رہو۔ تاکہ خداتعالے کی بارگاہ میں دائمی نعمتیں حاصل کرنے میں کامیابی پاؤ ؛

فصل حضرت امیر المومنین سیدنا علی بن ابی طالب کے ان نصائح اور پر حکمت کلمات کا ترجمہ

جو باب یا میں داخل اور بلا تخصیص ایسے الفاظ سے شروع ہوتے ہیں جو حرف یاءے تحتانی سے شروع ہوتے ہیں ؛

سچا آدمی اپنی سچائی کی بدولت اس درجے کو پہنچتا ہے کہ جھوٹا اپنے حیلے کے ذریعے اس تک نہیں پہنچتا ؛

عالم علم کے طفیل معمر شخص اپنی پیری کے باعث نیکی کرنے والا اپنی نیکی کے بدولت اور بادشاہ اپنی سلطنت کی وجہ سے عزت و اکرام کے قابل ہے ؛

ہر ایک آدمی کا کلام اس کی عقل کو ظاہر کرتا ہے ؛

آدمیوں کے درجے علم اور عقل سے متفاوت ہوتے ہیں نہ مال اور اصل (نسب) سے ؛

بادشاہ کیلئے تین چیزیں ضروری ہیں۔ (۱) دل سمجھدار (۲) زبان بولنے والی (۳) جرأت اور دل کی مضبوطی جس کی وجہ سے حق قایم کرنے میں حملہ آوری کرے

یقین کو شک اور غلبہ ہوا و ہوس بگاڑ دیتے ہیں لالچ ورع اور پرہیزگاری کو اور بدکاری تقوے کو خراب کر دیتی ہے ؛

کسی شخص کی مذمت میں فرماتے ہیں۔ کہ وہ شخص یہ چاہتا ہے کہ لوگ اس کی اطاعت کریں اور یہ ان کی بات پر نہ چلے۔ اور لوگ اس کے سب حقوق ادا کر دیں اور یہ کسی کی حق ادائی نہ کرے یہ بھی چاہتا ہے۔ کہ لوگ سخاوت کے ساتھ اس کی تعریف کریں۔ اور یہ کسی کو کچھ نہ دے۔ اور لوگ اس کے حقوق پورے ادا کر دیں اور یہ کسی سے کچھ مطالبہ نہ کرے ؛

گناہ کا اقرار کرنے سے اس قدر گناہ معاف ہوتے ہیں کہ عذر کرنے سے اتنے معاف نہیں ہوتے ؛

نیک لوگوں کو بھائی بندی ہر کوئی غنیمت سمجھتا اور برے اور بدکاروں کی معیت سے ہر کوئی پرہیز کرتا ہے ؛

لوگوں پر آسانی کرو اور تنگی نہ کرو۔ اور تخفیف سے پیش آؤ۔ اور بوجھ نہ ڈالو ؛

جو شخص لوگوں سے خلط ملط رکھتا ہے اس

Marfat.com

کو کبھی برے ساتھیوں کا ساتھ ملتا ہے اور کبھی دشمنوں کے ساتھ سابقہ پڑتا ہے ؎

اسلام ایمان کا۔ ایمان یقین کا۔ علم عمل کا سخی سائل کا اور ایمان اخلاص کا محتاج ہے ؎

مومن تکلیفوں سے اس طرح جانچا جاتا ہے جیسا کھرا سونا آگ سے ؎

علم حلم کا اور حلم غصے کو پی جانے کا محتاج ہے ؎

آدمی کا امتحان اس کے فعل اور کام سے ہوتا ہے۔ نہ اس کی زبانی باتوں سے ؎

آدمی کی قدر اس کے علم اور عقل سے معلوم ہوتی ہے ؎

آدمی بچہ گم ہونے کی مصیبت میں سو رہتا ہے مگر ظلم کی مصیبت میں نہیں سوتا ؎

مظلوم کے انصاف پانے کا دن ظالم کے حق میں اس دن سے زیادہ سخت ہوگا۔ جس میں ظالم نے مظلوم پر ظلم کیا تھا ؎

تیرے حاسد کی طرف سے تجھے یہ بات خوش کرتی ہے کہ وہ تیری خوشی سے ناخوش ہوتا ہے ؎

تیرا علم تیری فضیلت کو اور تیرا بذل تیرے کرم و فضل کو ظاہر کرتا ہے ؎

تقدیر الٰہی آدمی کی تدبیر پر غالب آجاتی ہے اور اس کی تدبیر ایسی الٹ پڑتی ہے کہ وہ اسی میں ہلاک ہوجاتا ہے ؎

خدا تعالے کا حکم اس کی تقدیر کے مطابق اور انسان کی مرضی اور تدبیر کے برخلاف اس پر جاری ہوتا ہے ؎

مجھے یہ بات بھی معلوم ہوتی ہے۔ کہ آدمی پرہیزگار ہو۔ اور لالچ سے برکنار رہے۔ لوگوں کے ساتھ حد سے زیادہ احسان کرے۔ اور اسے جتلائے نہیں ؎

یہ بات مجھے خوش کرتی ہے۔ کہ آدمی ان لوگوں سے جو اس پر ظلم کریں۔ درگذر کرے جو قطع تعلق کریں۔ ان سے پیوند رکھے۔ جو محروم رکھیں ان کو عطا کرے اور جو برائی کریں۔ ان کے ساتھ نیکی اور بھلائی سے پیش آئے ؎

آدمی چار چیزوں کے واسطے زیادہ قسم اٹھاتا ہے (۱) وہ ذلت جسے اپنے آپ پر سمجھتا ہے (۲) وہ عاجزی جسے اپنی تصدیق کا ذریعہ ٹھیراتا ہے (۳) وہ زبان کی غلطی جس پر قسموں کو کلام کے بیچ میں لاتا اور کلام کو جوڑتا اور بناتا ہے (۴) وہ تہمت جس کیساتھ مشہور ہوجائے ؎

یہ بری بات ہے کہ آدمی دوسرے لوگوں کو برے کاموں پر ڈانٹ بتاے اور ان کو صفات رذیلہ اور برائیوں سے

Marfat.com

ہٹائے اور خود جب تنہائی کا موقعہ پائے
تو ان کا مرتکب ہو جائے۔ اور ان
کے کرنے سے ذرا خوف نہ کھائے ۔

راست گو کو اپنی راستی کے بدولت تین چیزیں
حاصل ہو جاتی ہیں (۱) اسپر لوگوں کو
پورا اعتبار ہو جاتا ہے (۲) سب لوگ
اس کے ساتھ محبت کرتے ہیں (۳)
اس کے رعب سے لوگ ڈرتے
ہیں۔

جھوٹے کو جھوٹ کی وجہ سے تین مصیبتیں پیش
آتی ہیں۔ (۱) خدا تعالیٰ اس سے
ناخوش ہوتا ہے (۲) لوگ اسے
ذلیل اور خوار سمجھتے ہیں (۳) خدا تعالیٰ
کے فرشتے بھی اس سے ناخوش رہتے
ہیں۔

کسی شخص کی مذمت میں فرماتے ہیں کہ یہ شخص
دنیا کے بارے میں باتیں تو زاہدوں
کی سی کرتا ہے۔ اور کام ان لوگوں
کی طرح کرتا ہے۔ جو اس کے راغب
اور خواہشمند ہیں۔ لوگوں کے سامنے
نیک لوگوں کی خصلتیں ظاہر کرتا اور
باطن میں بدکاروں کے سے کام کرتا
ہے۔ اپنے گناہوں کی کثرت کی وجہ
سے موت کو برا سمجھتا ہے۔ مگر گناہوں
سے باز نہیں آتا۔ گناہ نقد کرتا اور
توبہ کا ادھار کرتا ہے۔ نیک لوگوں کی
محبت کا دم بھرتا ہے۔ مگر ان کے
کام نہیں کرتا۔ اور برے لوگوں سے
دشمنی رکھتا ہے اور خود ان ہی میں
سے ہے کہتا ہے کہ کام نہ کروں۔
کہ کام کی زحمت اٹھانی پڑتی ہے بلکہ
بیٹھ کر یوں ہی خیالی پلاؤ پکاتا رہوں
دنیا فانی کے حاصل کرنے میں جلدی
کرتا ہے اور آخرت باقی کا خیال
نہیں رکھتا۔ عطا شدہ نعمتوں کے
شکریے سے عاجز اور لاچار ہے
اور ان کی زیادتی کا طلبگار رہے
لوگوں کو سیدھی راہ بتلاتا اور خود اس
پر نہیں چلتا۔ لوگوں کو برے کاموں
سے منع کرتا ہے مگر خود ان سے باز نہیں
آتا لوگوں کو اچھے کام بتلاتا اور خود ان
کو نہیں کرتا۔ لوگوں سے تکلف کے
ساتھ وہ کام کراتا ہے۔ جن کا مامور نہیں
اور اپنے اکثر ضروری کام ضائع کر دیتا ہے
لوگوں کو بھلے کام بتلاتا اور خود ان
پر کاربند نہیں ہوتا۔ اور ان کو
برائیوں سے ڈراتا اور خود ان
سے نہیں بچتا۔ جو عمل اس نے نہیں
کئے۔ ان کے ثواب کی امید رکھتا ہے
اور جو گناہ اس نے یقیناً کئے ہیں
ان کے عذاب سے بے غم رہتا
ہے اپنی ظاہری دینداری کے ذریعے

Marfat.com

سے لوگوں کو اپنی طرف مائل کرتا ہے
اور دل میں وہ باتیں پوشیدہ
رکھتا ہے۔ جو ظاہر کے خلاف ہیں
اپنے حقوق لوگوں کے ذمہ ضروری
سمجھتا اور ان کے حقوق کا خیال نہیں
رکھتا ہے لوگوں کے گناہوں کی
نسبت گناہوں سے کئی درجے زیادہ
عذاب کا ڈر رکھتا ہے۔ اور اپنے
اعمال کے ثواب کی امید اعمال سے
کئی حصے زیادہ رکھتا ہے خدا
پاک سے بڑے ثواب کی امید
رکھتا اور بندوں سے چھوٹے چھوٹے
کاموں کے سرانجام کا متوقع رہتا ہے
پھر بندوں کی ایسی اطاعت کرتا ہے
کہ ویسی اپنے پروردگار کی نہیں
کرتا۔ خدا تعالے کے معاملے
میں بندوں سے ڈرتا ہے اور بندوں
کے معاملے میں خدا تعالے سے
نہیں ڈرتا ؛

امیر المومنین رض منافقوں کی حالت
بیان فرماتے ہیں کہ یہ لوگ ظالمانہ
چال چلتے اور لوگوں کی ضرر رسانی
کیواسطے آہستہ آہستہ حرکت
کرتے ہیں انکی باتیں دوا اور ان کے
کام لاعلاج بیماری ہیں لوگوں سے
تعریف کے خواہشمند رہتے اور
مکافات اور جزا کی امید رکھتے ہیں یا
ناامیدی کیساتھ طمع تک پہنچتے اور
زبان سے مشتبہ باتیں نکالتے
ہیں یا لوگوں میں نفاق کرتے اور شک
میں ڈالنے والی باتیں بیان کرتے ہیں
کسی شخص کی تعریف میں افراط کرتے ہیں کہ
جب لوگ حق اور ہدایت کو خواہش
نفسانی کے تابع کرتے ہیں تو یہ شخص
خواہش نفسانی کو ہدایت کے تابع
کرتا ہے اور جب دوسرے لوگ
قرآن کریم کو اپنی رائے کی طرف
پھیرتے ہیں تو یہ اپنی رائے کو
قرآن کریم کیطرف پھیرتا ہے ؛

لوگوں پر ایک وہ وقت آئیگا کہ قرآن کریم
کے صرف حروف اور اسلام کا محض نام
ان میں باقی رہجائیگا۔ (قرآن
کا یہ عمل کرنا چھوڑ دینگے) اسوقت
انکی مسجدیں نہایت خوبصورت
اور عالیشان ہونگی۔ مگر ہدایت سے
خالی اور بے نشان ہونگی ؛

لوگوں پر ایک ایسا وقت آئیگا۔ کہ اس
میں ان ہی لوگوں کی قدر ہوگی۔ جو
مکار ہونگے۔ اور صرف ان لوگوں
کو لائق اور عقلمند سمجھا جائیگا۔ جو
برے اور بدکار ہونگے۔ اور جو
لوگ منصف مزاج ہونگے وہ ضعیف

Marfat.com

اور کمزور خیال کئے جائینگے۔ لوگ صدقے کو تاوان سمجھینگے۔ صلہ رحمی کو احسان جانینگے۔ عبادت کو فضول تکلیف خیال کرینگے۔ خواہش نفسانی ان پر غالب آجائیگی اور ان میں ہدایت کا نام نہ ہوگا ؛

آدمی کی زبان اس کی عقل کو ظاہر کرتی ہے اور اسکی گفتگو اس کی فضیلت پر دلالت کرتی ہے ؛

مجھے یہ بات بھلی معلوم ہوتی ہے کہ آدمی کی عقل اس کی زبان سے افضل اور بہتر ہو۔ ایسا نہ ہو کہ اس کی زبان اس کی عقل سے زائد اور بڑھی ہوئی ہو ؛

صابر آدمی آخر کار اپنے مطلب کو پا لیتا اور اپنی مراد کو پہنچ جاتا ہے ؛

اے بنی آدم تیری روزی تجھ سے بڑھ کر تیری طلبگار رہے۔ پس چاہیے کہ اس کی طلب میں شریعت کی سیدھی راہ پر چلے ؛

آدمی کے لئے یہ نہایت قبیح اور مذموم بات ہے کہ اس کے عمل اس کے علم کے مطابق نہ ہوں۔ اور اس کے کام اس کے کلام کے موافق نہ ہوں ؛

مؤلف کتاب کہتا ہے کہ حضرت امیر المومنین رضی اللہ عنہ سیدنا علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ نے نہایت صحیح اور کار آمد نصائح اور بالکل سچے حالات بیان فرمائے ؛

الحمد للہ والمنۃ کہ کتاب مستطاب غرر الحکم و درر الکلم تالیف علامہ عبد الواحد بن محمد بن عبد الاحد آمدی تمیمی کا اردو ترجمہ تاریخ ۲۱ رجب ۱۳۳۱ھ یوم جمعہ ختم ہوا۔ اور اب تصحیح تمام و سعی تمام و حسن انتظام شیخ الہ بخش صاحب گناہی مالک فرم شیخ جان محمد الہ بخش تاجران کتب علوم مشرقی کشمیری بازار لاہور ماہ محرم الحرام ۱۳۵۹ھ ہجری میں بار دوم طبع ہوا۔

ملنے کا پتہ

شیخ جان محمد الہ بخش تاجران کتب علوم مشرقی کشمیری بازار لاہور

شیخ جان محمد الہ بخش تاجران کتب کشمیری بازار نے عالمگیر پریس لاہور باہتمام حافظ ...

Marfat.com

رباعیات اکبر الٰہ آبادی یعنی مجموعہ رباعیات لسان العصر خان بہادر مولانا سید اکبر حسین الٰہ آبادی سشن جج مرحوم جن کے کلام بلاغت نظام کا چار دانگ عالم میں شہرہ ہے قیمت ۱۲

مظہر الاعجاز شرح اردو گلشن راز یہ کتاب قطب الاقطاب ہادی شیخ و شاب حضرت شیخ محمود شبستری کی مشہور و معروف تصنیف گلشن راز کی سلیس اردو میں لاجواب شرح ہے سب سے بڑی خوبی اس شرح کی یہ ہے۔ کہ فاضل مترجم نے تمام گلشن راز کا لب لباب کتاب کے دیباچہ میں لکھدیا ہے۔ جس سے اصل کتاب کے مضامین سمجھنے میں بالکل آسانی ہوگئی ہے اور یہ خوبی گلشن راز کی کسی اور شرح میں نہیں ہے۔ لکھائی چھپائی کاغذ نہایت اعلےٰ۔ قیمت عہ

گلزار ہند مولفہ قاضی محمد علی انصاری رام پوری جس میں قدیم شعرائے اردو کے دلچسپ حالات اختصاراً کو مدنظر رکھکر نمونۂ کلام درج ہیں۔ اصل میں یہ کتاب تذکرہ گلشن ہند سے اقتباس کیگئی ہے جو مدت سے نایاب ہے۔ طلبہ علم ادب اردو کیلئے نہایت مفید کتاب ہے قیمت ۸ر

مجموعہ نظم حالی مولانا حالی کی پندرہ نظموں کا مجموعہ ہے جس کو سب سے پہلے مصنف نے خود اپنی زندگی میں شائع کیا تھا اور نہایت قدر کی نگاہ سے دیکھا گیا تھا قیمت ۱۰ر

خلافت اسلامیہ نظم و نثر از علامہ سر اقبال جس میں بتایا گیا ہے کہ جمہوریت اسلام اور آئین انتخاب خلیفہ مذہب و سیاست کا مشترکہ مطمح نظر ہے قیمت ۳ر

دردِ دل یا ایک یتیم کا خطاب ہلال عید سے علامہ سر اقبال کی وہ معرکۃ الآرا نظم جس میں ایک یتیم کا ہلال عید سے خطاب بس انداز سے نظمبند کیا گیا ہے کہ پڑھنے والا سراپا درد ہو کر آنسو بہانے لگتا ہے قیمت ۲ر

ملنے کا پتہ

شیخ جان محمد اللہ بخش تاجران کتب علوم مشرقی کشمیری بازار لاہور

Marfat.com

سوانح عمری حضرت علی کرم اللہ وجہہ

مؤلفہ حضرت مولانا مولوی عبید اللہ صاحب بسمل امرتسری سابق رجسٹرار کتب خانہ سرکار رامپور۔ اس کتاب کو مؤلف زاد اللہ شرفا نے ہندوستان بھر کے کتب خانوں اور پبلک لائبریریوں کی سیر کے بعد سات سو مستند احادیث۔ تفاسیر۔ سیر۔ رجال اور تاریخ سے مرتب کیا ہے۔ جس میں دو ہزار سے زیادہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیثیں اور صحابہ کبار رضی اللہ تعالے عنہم کے آثار اور آئمہ کے اقوال درج ہیں۔ غرضیکہ حضرت امیر المومنین کے حالات اور مناقب میں کسی اور مؤلف نے آج تک اس شرح وبسط کے ساتھ اُردو کیا فارسی میں بھی نہیں لکھا۔ اس کتاب کی فہرست مضامین پورے آٹھ صفحوں پر ہے حجم کتاب ۸۰۸ صفحے تقطیع ۲۰×۲۶/۸ قیمت فی جلد للعہ مجلد للعہ

مرأۃ العارفین فی ملتمس زین العابدین

مترجم اُردو از سید الشہدا امام حسین علیہ السلام یہ کتاب منازل سلوک میں نہایت اعلیٰ پایہ رکھتی ہے۔ قیمت چار آنے (۴ر)

ملنے کا پتہ

شیخ جان محمد اللہ بخش تاجران کتب علوم مشرقی کشمیری بازار لاہور

Marfat.com